میزان الایمان

من آیات القرآن

اول

مترجم و مفسر علامہ میرزا [illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

میزان الایمان

من

آیات الفرقان

اوّل

مترجم و مفسّر

علامہ مرزا یوسف حسین صاحب قبلہ مدظلہ العالی

• پرنسپل منظر المدارس مدرسۃ الواعظین، لاہور •

ملنے کا پتہ

مرزا احمد حسین ★ ۱۰ فلیمنگ روڈ لاہور (پاکستان)

- طابع : ریاست حسین خان
- ناشر : مرزا احمد حسین نبیرہ مرزا یوسف حسین - ۱۰ فلیمنگ روڈ، لاہور
- مطبع : نامی پریس - پیسہ اخبار سٹریٹ، لاہور
- بار اول : جولائی ۱۹۷۸ء
- تعداد : ایک ہزار
- کتابت : محمود عالم
- ہدیہ : ۸۵/- روپے

فہرست

۱	پیش لفظ	۳	۱۷	کُفر بعد از ایمان، مُرتد	۱۰۳
۲	دیباچہ مولانا سیّد مرتضیٰ حسین صاحب قبلہ	۹	۱۸	شریعت	۱۰۷
۳	اسلام	۲۷	۱۹	صراطِ مستقیم	۱۰۹
۴	سب انبیاء کا مذہب اسلام ہے	۴۰	۲۰	دین فروش	۱۱۹
۵	ملّتِ ابراہیم	۴۷	۲۱	ملّت آباء	۱۲۴
۶	دینِ اسلام کی سہولت	۵۱	۲۲	کفّار و مشرکین اور ان کا انجام	۱۲۹
۷	اسلام کے احسانات	۶۰	۲۳	دہریت	۲۰۱
۸	اسلام اور حکومت	۶۳	۲۴	منافقین	۲۰۳
۹	جہاں اسلام پہ نہ رہ سکو ہجرت کرو	۶۸	۲۵	وجود باری تعالیٰ	۲۲۹
۱۰	اسلام اور ایمان میں فرق	۷۰	۲۶	کُفار کو وجود باری تعالیٰ کا اقرار	۲۶۰
۱۱	کِن کِن پر ایمان لانا واجب ہے	۷۴	۲۷	توحید	۲۶۴
۱۲	جو اپنے کو مومن سمجھے کہ سلام کرے اسے مومن سمجھو	۸۷	۲۸	توحید کے بارے میں متشابہ آیات	۲۸۵
۱۳	رشتہ داری ایمان کی دلیل نہیں	۸۹	۲۹	مِن دُونِ اللہ و غیر اللہ	۲۸۹
۱۴	ایمان و کُفر میں زیادتی	۹۳	۳۰	من جانب اللہ تعالیٰ	۳۱۰
۱۵	ایمان یکساں منظور نہیں	۹۷	۳۱	علمِ باری تعالیٰ	۳۱۴
۱۶	آنحضرتؐ کے اعلانِ نبوت سے پہلے مومن موجود تھے	۱۰۰	۳۲	علمِ غیب باری تعالیٰ	۳۳۸

۳۳	ادراکِ باری تعالیٰ	۳۲۴
۳۴	خُدا سمیع و بصیر ہے۔	۳۲۹
۳۵	خُدا کی رحمت، عفو و مغفرت	۳۵۵
۳۶	عظمتِ خُدا	۳۹۰
۳۷	قُدرتِ خُدا	۳۹۴
۳۸	خُدا قہار، جبّار، قوی و غالب ہے!	۴۰۶
۳۹	خُدا ازلی و ابدی و حیّ و قیّوم ہے	۴۱۶
۴۰	خُدا کا حِلم	۴۲۰
۴۱	ارادۂ باری تعالیٰ	۴۲۳
۴۲	خُدا کا تکلّم	۴۲۹
۴۳	خُدا کا صِدق	۴۳۴
۴۴	حکمتِ خُدا	۴۳۹
۴۵	خُدا امرِ محلِ حوادث نہیں	۴۴۵
۴۶	امرِ خُدا	۴۵۰
۴۷	خلق و ایجادِ باری تعالیٰ	۴۶۳
۴۸	خُدا مالک و مختار ہے	۴۹۴
۴۹	رزاقیتِ باری تعالیٰ	۵۰۷
۵۰	خدا محبّی و محبت ہے	۵۲۶
۵۱	خُدا غنی ہے کسی کا محتاج نہیں	۵۳۶
۵۲	خُدا کا کوئی کام عبث نہیں	۵۴۱
۵۳	خُدا کے نام قرآن میں	۵۴۴
۵۴	خُدا کی قسمیں	۵۵۲
۵۵	خُدا کے وعدے	۵۵۹
۵۶	رضائے اللہ	۵۷۶
۵۷	خُدا بندے سے خُود پوچھے بتا تیری رضا کیا ہے؟	۵۸۵
۵۸	خُدا کی تسبیح و تقدیس اور حمد و ثنا	۵۹۰
۵۹	ذِکر و فکرِ باری تعالیٰ	۶۰۵
۶۰	ربّ کی تعریف انبیاء کی زبان سے	۶۱۶
۶۱	عبادُ اللہ	۶۱۸
۶۲	خُدا کی نعمتیں	۶۳۳
۶۳	کلمۃُ اللہ	۶۴۷
۶۴	آیاتِ خُدا	۶۵۴
۶۵	خُدا کی ندائیں قرآن میں	۶۹۷
۶۶	خاصانِ خُدا کے اسمائے گرامی قرآن میں	۷۲۵
۶۷	عدلِ باری تعالیٰ	۷۳۰
۶۸	جبر و اختیار	۷۵۲

پیش لفظ

الحمد للّٰہ علیٰ نوالہٖ والصلوٰۃ والسلام علیٰ رسولہٖ و آلہٖ ......

جس طرح متکلم کی عظمت و جلالت کا اندازہ اس کے کلام سے ہوتا ہے اسی طرح کلام کی ندرت و انفرادیت کا اندازہ متکلم سے ہوتا ہے۔

قرآن مجید ایسا عدیم المثال، مقدس اور جامع کلام ہے جو بیک وقت بشارت بھی ہے اور انذار بھی، وعظ و نصیحت بھی ہے اور حسن و تبیح کا معیار بھی۔ حرب و ضرب کی مصلحتوں کا پروانہ بھی ہے اور صلح و آشتی کا شاہکار بھی۔ آئینہ جہاں نما بھی ہے اور قصر دین و ملت و رشد و ہدایت کا معمار بھی۔ گفتار بھی ہے رفتار بھی ہے، کردار بھی، مدح سرائے اخیار و ابرار بھی ہے اور تازیانہ فساق و فجار و کفار بھی۔

جب اس کے بارعب و جلالی آیات پر نظر پڑتی ہے تو رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں، دل دہل جاتے ہیں اور جب لطیف پیرائے میں وعظ و نصیحت کی آواز کان میں آتی ہے تو آنکھوں سے سیلِ رواں کی طرح آنسو جاری ہو جاتے ہیں اور جب خدا کے بے شمار احسانات اور غیر محدود نعمات کی تصویریں آنکھوں کے سامنے پھر جاتی ہے تو دِل باغ باغ ہو جاتے ہیں گویا آنکھوں کے سامنے پھول کھلنے لگتے ہیں اور یادِ خداوندی میں محو ہو کر سب غم غلط ہو جاتے ہیں اور دِل بولنے لگتے ہیں کہ سبحان اللہ کیا شانِ ربوبیت ہے! جہاں جرائم کی سزاؤں کا ذکر ہے وہاں عفو و مغفرت کا بھی، جہاں عذاب کا ذکر ہے وہاں رافت و رحمت کا بھی، جہاں ذلت کا ذکر ہے وہاں عزت کا بھی، جہاں نفرت کی ضرورت کا ذکر ہے وہاں الفت و محبت کا بھی، جہاں مادیت کا ذکر ہے وہاں روحانیت کا بھی، جہاں وسائلِ زندگی کا ذکر ہے وہاں معرفت کا بھی، جہاں دنیائے دنی کا ذکر ہے وہاں آخرت کا بھی، جہاں آتشِ دوزخ کا ذکر ہے وہاں گلشنِ جنت کا بھی!

یہ دستور ہے کہ دُنیا کی ہر کتاب میں متعدد ابواب ہوتے ہیں اور ہر باب میں کسی ایک موضوع سے بحث کی جاتی ہے مگر اس کلام معجز نظام میں ہر سورہ بلکہ اس کے ایک حصّہ، بلکہ بسا اوقات ایک ہی آیت میں بے شمار مسائل حل ہو جاتے ہیں، آخر یہ خدائے وحدہٗ لاشریک کا کلام ہے جسے اس نے تاجدارِ دو عالم کا معجزہ قرار دے کر نازل فرمایا۔ اگر وہ اپنی ذات و صفات و کمالات اور تمام خصوصیات میں وحدہٗ لاشریک ہے تو بلاشبہ یہ کلام بھی اپنے تمام خصوصیات میں فرد فرید اور عدیم المثال ہے اگر وہ دائم ہے تو یہ بھی تا حشر قائم ہے۔

اب چودہویں صدی ہجری ختم ہونے والی ہے اس طویل مدت میں قرآن مجید کے اشارات و تلمیحات و تشریحات اور خصوصیات کے متعلق کیا کچھ لکھا گیا ہے مگر سچ یہ ہے کہ اس کا حق نہ ادا ہو سکا ہے اور نہ ہو سکتا ہے۔ اس کا حق وہی ادا کر سکتے ہیں جو درس گاہ قدرت سے سند یافتہ ہیں جن کے دل اور سینے علومِ الٰہی کا خزینہ اور شریعت و طریقت و معرفت و حقیقت کا دفینہ اور جمال جہاں آرائے توحید کا آئینہ ہیں جن کی زبانیں ترجمانِ وحی ربانی اور جن کا ہر موئے بدن یادِ خُدا میں یوں محو ہوا کہ فنا فی اللہ ہو کر انھوں نے حیاتِ جاویدکی سند حاصل کر لی، خدائے وحدہٗ لاشریک کا یہ خزانہ علم و معرفت ہے جس کے وہ وارث ہیں جب تک یہ کتاب رہے گی اس کے معلم بھی رہیں گے اسی لیے اس نے فرمایا ہے:-

ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۚ (پ ۲۲ الفاطر ۳۲)

خُدا نے اپنے چنے ہوئے معجزنما بندوں کو اس کلام معجز کا وارث بنا دیا ہے تاکہ ان کے روح افزا درس قیامت تک صاحبانِ بصیرت کے دل و دماغ کو روشن و منور اور اسرارِ الٰہی کو اُجاگر کرتے رہیں اسی لیے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے اپنے بعد دو ہی گرانقدر نعمتوں کے چھوڑنے کا اعلان فرمایا تھا ایک قرآن اور دوسرے اہل بیت علیہم السلام - یعنی ایک کتاب اور دوسرا اس کا مُعلم ....

عرب و ایران اور ہند و پاک کے اجلّہ علماء نے اس کے معانی و مطالب کی تشریح و توضیح کے لیے اپنی عمریں وقف کر دیں اور انہی کی سبق آموز قربانیوں کا نتیجہ ہے کہ ملّتِ اسلام کا درخت شجرہ طیبہ کی طرح آج بھی بار آور ہے - آج ہمارے لیے ان کی مکمل فہرست مرتب کرنا بھی مشکل ہے -

مجھے ایام طالب علمی سے (اگرچہ آج بھی طالب علم ہوں) یہ احساس تھا کہ جب ہمارا خُدا ایک، رسُولؐ ایک، دینؐ ایک، قبلہ ایک، قرآنؐ ایک ہے تو پھر ہم میں یہ فرقہ بندی، یہ اختلافات اور عقائد و اعمال میں یہ جُدائی کیوں ہے جبکہ اس اختلاف رائے کے باوجود ہر شخص اپنے مقصد کے ثبوت میں اسی قرآن کے آیات پیش کرتا اور اسی کو سب سے بڑا مصدق تصور کرتا ہے -

ہم خدا کے وحدہٗ لاشریک کا جس قدر بھی شکر ادا کیا جائے کم ہے کہ اس فرقہ بندی اور اختلاف رائے کے باوجود الحمدللہ ہر فرقہ بلکہ ہر فرد مسلم کو اس کتاب سے والہانہ محبت اور مکمل عقیدت ہے اور سب کے سب ہر مسئلہ میں قرآن مجید کے فیصلہ کو حرفِ آخر سمجھتے ہیں - لہٰذا کیوں نہ ہر قسم مسئلہ کے حل کے لیے اسی قرآن کو بطور حکم پیش کر دیا جائے جس کے فیصلوں کے خلاف کبھی زبان کو حرکت دینے کی جرأت نہیں ہو سکتی - لیکن اگر ہم یہ سمجھ لیں کہ اس کلام معجز کے سب آیات دوسری کتابوں کی طرح ایک ہی نوعیت، ایک ہی رنگ ڈھنگ، ایک ہی رفتار پر ہیں تو سب اہلِ علم جانتے ہیں کہ ایسا نہیں ہے اس میں ..... ع

"ہر سخن نکتہ و ہر حرف مقامے دارد"

انہی آیات میں مجمل بھی ہیں، مفصّل بھی، خاص بھی ہیں، عام بھی - مطلق بھی ہیں مقید بھی - ان میں ایجاز بھی ہے اطناب بھی، حقیقت بھی ہے، مجاز بھی - محکم بھی ہے متشابہ بھی، ان میں تشبیہات بھی ہیں، اشارات بھی - کنایات بھی ہیں، استعارات بھی، قصص و حکایات بھی، ماضی، حال اور مستقبل کے حالات بھی اس کے علاوہ اس کا بیشتر حصہ لفظی و معنوی، صنائع و بدائع سے مرصع ہے - یہ کلام فصاحت و بلاغت کے اس بلند مقام پر ہے جہاں تک بڑے سے بڑے فصحاء و بلغاء کے طائرِ عقل کی رسائی ممکن نہیں -

اس کا اسلوب یہ ہے کہ جب کسی قوم یا گروہ یا فرد کو سمجھانے کی ضرورت ہوئی تو بقدرِ ضرورت اسے سمجھا دیا گیا پھر اس مسئلے کے دوسرے رُخ کو کسی اور آیت میں اجاگر کیا گیا ہے، ایسا بھی ہے کہ ایک ہی آیت میں مسئلہ کے ہر پہلو کو اجاگر کر دیا گیا ہے، اس کا طرز بیان عام تصنیفات کی طرح نہیں بلکہ اس کا ہر سورہ مکمل ایک موعظہ ہے اسی لیے اکثر سورتوں میں ہر موضوع پر روشنی ڈالی گئی ہے -

یہی وجہ ہے کہ در صورت اختلاف اگر ایک فریق ایک آیت کو اپنے ثبوت میں پیش کرتا ہے تو دوسرا فریق دوسری آیت پیش کرتا ہے حالانکہ یہ معلوم ہے کہ یہ ربّ العالمین کا کلام ہے اس میں اختلاف ممکن نہیں جیساکہ اس نے خود فرمایا ہے "ولو کان من عند غیر اللّٰہ لوجدوا فیہ اختلافًا کثیرًا (النساء ٨٢)
مگر ہماری نظر ان آیات پر نہیں ہوتی جن میں اپنے اپنے مقام پر اس موضوع کے ہر پہلو پر روشنی ڈالی گئی ہے لہٰذا کسی مسئلہ کے حل کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ اس موضوع کے تمام آیات کو جمع کر کے ان پر غور و خوض کیا جائے ان سب کے آئینہ میں حقیقت ضرور سامنے آجائے گی -

اس تالیف سے میرا مقصد یہی ہے کہ سوچے سمجھے بغیر اپنے آبائی مذہب کی پچ اور رسم پر قائم رہنے پر اصرار کفار و مشرکین کی عادت رہی ہے، اسلام تفکر اور تدبّر کا حکم دیتا ہے جب اس قرآن مقدس پر ہمارا ایمان ہے تو ہمیں ہر مسئلہ کا حل قرآن مجید میں تلاش کرنا چاہیے جو اس میں صاف صاف بیان کر دیا گیا ہے اور جس مسئلہ کی تفصیل معلوم کرنا چاہیں وہ رسُولِ اسلام صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی مسلّم الثبوت احادیث کے ذریعہ دریافت کریں جن کے سینہ پر قرآن مجید نازل ہوا جو اس کے امین اور اس کی تعلیم کے ذمہ دار ہیں جیساکہ ارشادِ قدرت ہے: "وان تنازعتم فی شیٔ فردّوہ الی اللّٰہ والرسول" (النساء ٥٩)

قرآن مجید خلاقِ عالم کا عطا کیا ہوا مکمل دستورِ حیات بھی ہے اور قانون بھی، اور حدیث اس کی توضیح و تشریح ــــ اس کے علاوہ ہمیں کسی اور دستور یا

قانون بنانے کا حق نہیں جو قرآن و حدیث سے ماخوذ نہ ہو۔ قرآن مجید جن کی محبت و اطاعت واجب کرے ان سے محبت بھی واجب ہے اور اطاعت بھی اور جن کی محبت و اطاعت کا قرآن مجید حکم نہ دے نہ ہمیں ان سے محبت کرنے کا حق ہے اور نہ ان کی اطاعت کا۔ اس لیے طالب علمی کے آخری دور ہی میں میں نے متعدد موضوعات پر الگ الگ آیات جمع کرنا شروع کر دیے تھے۔ مدرسۃ الواعظین لکھنؤ کی جانب سے سب سے پہلے تبلیغ کے لیے ڈیرہ اسمٰعیل خان میں میرا مستقر قرار پایا۔ اس زمانہ میں وہاں چکڑالوی فرقہ کا چرچا تھا جو اپنے آپ کو "اہلِ قرآن" کہتے تھے وہ کسی سوال کے جواب میں قرآن مجید کے سوا کوئی جواب سُننا ہی گوارا نہیں کرتے تھے ربط ہو یا نہ ہو۔ یہاں تک انہوں نے نماز میں قیام و رکوع و سجود وغیرہ کے تسبیحات بھی آیات قرآن سے مقرر کر لیے تھے۔ بارہا ان کی تردید اور مباحثہ کا موقع ملا، اور اب وہ نہ ہونے کے برابر ہیں۔ اس لیے مجھے اس ضرورت کا زیادہ احساس ہوا اور باوجود کثرت سفر اور دوروں کے تلاوتِ قرآن کے ساتھ ساتھ زیرِ نظر موضوع پر آیات جمع کرتا رہا۔ ہر دورہ کے وقت یہ امید ہوتی تھی کہ اہم موضوعات کی اب تکمیل ہو جائے گی مگر قرآن مجید ناپیدا کنار سمندر ہے۔ یہ ممکن ہی نہیں کہ اس کے اعلیٰ مقاصد اور موضوعات کا احاطہ کیا جا سکے جیسا کہ اس کا اعلان ہے کہ اس قرآن میں ہر شئی جمع کر دی گئی ہے۔ کل شئ احصیناہ کتابا (پ۳۰ النبا ۲۹)

کوئی رطب و یابس نہیں جو اس میں موجود نہ ہو لا رطب ولا یابس الا فی کتاب مبین (الانعام ۵۹) اس میں ہر شئی کا بیان موجود ہے وتبیانا لکل شئی (النحل ۸۹) آسمان و زمین کا کوئی غیب نہیں جو اس میں موجود نہ ہو۔ وما من غائبۃ فی السماء والارض الا فی کتٰب مبین ۞ (پ۲۰ النمل ۷۵)

اس لیے میں نے ہر دورہ کے بعد اپنے آپ کو مبتدی ہی پایا۔ مگر عمر کا خطیر حصّہ گذر جانے کے بعد جب کہ اب ستّر سال تک پہنچ رہا ہوں میں نے سوچا کہ جو کچھ ہو چکا ہے اسے مرتب کر کے طبع کر دیا جائے اس میں جو کمی رہ جائے گی اسے کوئی اور اللہ کا بندہ پورا کر دے گا۔ ان شاء اللہ۔

"مردے از غیب بروں آید و کارے بکند"

اس لیے میری خواہش پر میرے شاگرد مولوی حکیم اللہ یار صاحب کے فرزند مولوی محمّد عبّاس صاحب مولوی فاضل واعظ مدرسۃ الواعظین لاہور نے بڑے خلوص و محنت سے میرے مشورہ سے ترتیب وار آیات و ترجمہ و بحث کو نقل کیا اور آیات کو قرآن مجید کے مطابق کیا ہے اور وہ ماشاء اللہ خوش نویس بھی ہیں۔ اگرچہ چند ماہ بعد مجھے مدرسۃ الواعظین مظفر المدارس لاہور میں پرنسپل ہونا منظور کرنا پڑا اور وہ بھی میرے مشورہ سے اس میں داخل ہو گئے مگر تعلیم و تعلّم کے ساتھ ساتھ اس کتاب کی ترتیب و تکمیل کا سلسلہ جاری رہا اور ہے ۔۔۔۔۔

میرا اندازہ تھا کہ جس قدر ابواب جمع کر چکا ہوں غالباً چار یا پانچ جلدوں میں مکمل ہو جائیں گے اور ممکن ہے اب بھی ایسا ہو، بہرحال خُدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ فی الحال "میزان الایمان من آیات الفرقان" کی پہلی جلد پیش کی جا رہی ہے۔ اس میں بقدرِ وسعت صرف اسلام و ایمان و کفر و نفاق، وجود باری تعالیٰ، توحید اور صفات باری تعالیٰ، عدل و جبر و اختیار کے ابواب شامل کیے جا سکے ہیں جن کی فہرست شروع میں درج ہے۔ ابھی بہت زیادہ ابواب جن کا عقائد سے تعلق ہے اور جن کا بیشتر حصّہ مرتب ہو چکا ہے، اور ان کی کتابت بھی شروع کر دی گئی ہے، باقی ہیں۔ عقائد کے بعد اوامر و نواہی، عبادات اور ان اسلامی قوانین کا ذکر ہوگا جو معاشرہ کی شہ رگ ہیں جسے اسلامی نظام زندگی اور سیاست مدن سے بھی تعبیر کیا جا سکتا ہے اور سب کے آخر میں قصص قرآن حضرت آدم علیہ السلام سے آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلّم کی رحلت تک درج کیے جائیں گے جو صرف قصّے نہیں بلکہ عظیم درس ہیں جن سے ہم بھی اور آنے والی نسلیں بھی قیامت تک درس لیتی رہیں گی، ان کے اہم ابواب کی فہرست بھی آخر میں شامل کر دی گئی ہے۔

میری دُعا ہے کہ خداوندِ عالم ہم سب کو توفیق عطا فرمائے کہ اس تالیف کے مطالعہ سے ہماری چشمِ بصیرت روشن ہو جائے اور ہم حق و باطل میں فرق کرنے لگیں اس لیے کہ نزولِ قرآن کا مقصدِ اعلیٰ یہی ہے کہ ہم حق و باطل کے فرق کو پہچانیں اس کے بغیر حق کا اثبات اور باطل سے پرہیز ممکن نہیں اور اربابِ ایمان سے استدعا ہے کہ وہ دعائے خیر سے یاد فرمائیں۔ خداوندِ عالم مجھے اس اہم کام کی تکمیل کی توفیق بخشے ابحق محمد و آلِ محمد علیہم السّلام ....

احباب سے بھی استدعا ہے کہ جہاں کوئی کمی، زیادتی یا خامی محسوس کریں مجھے بذریعہ ڈاک مطلع فرمائیں تاکہ اس کی اصلاح کر دی جائے۔

وما توفیقی اِلّا باللہِ العلی العظیم نعم المولیٰ ونعم الوکیل

• (علامہ) مرزا یوسف حسین •
۱۰۔ فلیمنگ روڈ۔ لاہور

• مورخہ ۲۵ اکتوبر ۱۹۷۸ء •

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مُقدّمہ

مِیزانُ الایمان

- قرآن مجید کے فضائل • حفظِ قرآن • تلاوت و مطالعہ • تدبر فی القرآن • تفسیر کے نئے تقاضے
- قرآن اور اہلبیت • آئمہ اطہار اور قرآن کے خدمات • اصحاب کی خدمتِ قرآن • شیعہ علماء کی خدمت
- مؤلف و مرتب میزان الایمان کے خدمات • "میزان الایمان" کا تعارف

از مولانا سید مرتضیٰ حسین صاحب صدر الافاضل لاہور :

فضائل قرآن مجید

ماہ مبارک رمضان میں قرآن مجید نازل ہوا - (شہر رمضان الذی انزل فیہ القرآن ، البقرہ ۱۸۵) جس رات کو اس مقدس کتاب کا نزول ہوا ، اللہ نے اس رات کو "لیلۃ القدر" کا نام دیا (انا انزلناہ فی لیلۃ القدر) اس خصوصیت کی بنا پر یہ مہینہ اور اس کی یہ رات ہزار مہینوں پر فوقیت کی مالک ہوئی (لیلۃ القدر خیر من الف شھر) پورا مہینہ رحمت و برکت کا زمانہ قرار پایا اور شب قدر مغفرت و انعام کی رات !

قرآن مجید تمام انسانوں کے لیے ہدایت کے لیے آیا ، اس میں ہدایت کی روشن دلیلیں ہیں - وہ حق کو باطل سے جدا کرنے والی کتاب ہے (ھدًی للناس وبیّنٰت من الھدٰی والفرقان ، البقرہ ۱۸۵) جس مہینہ میں اسے نازل کیا گیا اس کا احترام یہ ہے کہ جو شخص اپنی منزل اور اپنی جگہ پر ہو وہ روزہ ضرور رکھے ، روزہ رکھنا واجب ہے (فمن شھد منکم الشھر فلیصمہ ، البقرہ ۱۸۵)

قرآن مجید[1] میں اس کا اصل موضوع جس پر زور دیا گیا ہے ، وہ ہے "رہنمائی" - چنانچہ پہلے پارے کا آغاز ہی دو باتوں کے امتیازی تذکرے سے ہوا ہے -

۱ - ذالک الکتاب لاریب فیہ - اس میں شک کی گنجائش نہیں

---

[1] اس مضمون میں بنیادی طور پر "البیان فی تفسیر القرآن" کے المدخل کو سامنے رکھا گیا ہے اور "المدخل" کی فصل اوّل "فضل القرآن" کو اردو کا جامہ پہنایا ہے - احادیث و آیات میں براہ راست قرآن مجید ، اصول کافی ، نہج البلاغہ اور صحیفہ کاملہ سے رجوع کی ہے کچھ چیزیں ان کتابوں سے لی ہیں ، مرتضیٰ عفی عنہ

۲۔ ھدی للمتقین — متقی لوگوں کے لیئے ہدایت ہے۔

فکری، تعلیمی، تنزیلی، بیانی، استدلالی حیثیت سے شک کا گذر نہیں اور نیکی بدی کا امتیاز رکھنے والوں کے لیئے روشن دلائل کا مجموعہ ہے۔ اللہ کو ماننے والے اور اللہ سے ڈرنے والوں کے لیئے موعظہ ہے۔

۳۔ اِنَّ ھٰذَا القرآن یَھْدِیْ لِلَّتِیْ ھِیَ اَقْوَمُ وَیُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِیْنَ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَھُمْ اَجْرًا کَبِیْرًا (بنی اسرائیل ۹) "بلاشبہ یہ قرآن بتلاتا ہے وہ راہ جو سب سے زیادہ سیدھی ہے اور بشارت و خوشخبری دیتا ہے ان مومنوں کو جو اچھے اچھے عمل کرتے ہیں کہ ان لوگوں کے لیئے بہت بڑا اجر ہے۔

اسی نکتے کو سورت ابراھیم کی پہلی آیت میں یوں بیان فرمایا ہے:۔

• کِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَیْکَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰی صِرَاطِ الْعَزِیْزِ الْحَمِیْدِ •

• کتاب (قرآن) جسے ہم نے تمہارے پاس نازل کیا کہ تم لوگوں کو اندھیروں سے اُجالوں میں نکال لاؤ۔ ان کے پروردگار کے حکم سے سب پر غالب اور سب سے زیادہ قابلِ حمد (اللہ) کی راہ پر۔ •

عزیز و حمید اللہ کی راہ پر لانے کے لیئے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو قرآن سے سرفراز کیا گیا۔ حضورؐ نے گمراہ لوگوں کو ضلالت کی تاریکیوں سے صراطِ مستقیم کی نورانی فضا میں قرآن کے سہارے پہنچایا۔ اسی لیئے اپنے بعد اُمّت کو دائمی طور پر وصیت کرتے ہوئے قرآن سے وابستہ رہنے کی تاکید فرمائی۔ چونکہ اپنی حیاتِ مبارکہ میں مسلمانوں کو قرآن دے کر یہ نہیں فرمایا کہ جاؤ یہ آیتیں کافی ہیں، یہ سورتیں پڑھتے جاؤ اور اپنا راستہ معین کرتے جاؤ۔ بلکہ ہمیشہ یہی کیا اور یہی کہا کہ قرآن پڑھو اور سمجھو، میرے عمل کو دیکھو اور یاد رکھو۔ اسی بناء پر اپنے بعد تنہا قرآن کو ہمارے حوالے کر کے آزاد نہیں فرمایا۔ اہلِ بیت کو قرآن کے ساتھ رکھ کر اُمّت کو دونوں سے وابستگی کا حکم دیا۔

۵۔ "انی تارک فیکم الثقلین، کتاب اللہ و عترتی اھل بیتی، و انھما لن یفترقا حتی یردا علیّ الحوض" (آیۃ اللہ الخوئی، البیان ص ۱۸)

●● کتاب اللہ ہمیشہ رہنے والی کتاب، ہمیشہ ہدایت دینے والی کتاب ہے مگر اہلِ بیتؑ کے ساتھ، اہلِ بیتؑ کی ترجمانی کے ساتھ، قرآن اور اہلِ بیتؑ لازم و ملزوم ہیں، دونوں کا اتحاد دائمی ہے۔ قیامت کے دن، حشر و نشر کے وقت، حساب و کتاب کے لمحے، پھر حوضِ کوثر پر حضرت سرورِ دوعالم صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کے سامنے ایک ساتھ پہنچیں گے! ●●

یہی طریقہ دُنیاوی نظاموں میں رائج ہے۔ انسان آئین بناتے ہیں، آئین ساز اسمبلی آئین پاس کر کے عوام کو دے دیتی ہے اور اس کے ساتھ ہی عدالتیں سامنے آتی ہیں۔ عدالت کا کام ہے آئین کی صحیح تشریح، اس کے مفہوم کا تعین اور اس کی روشنی میں صحیح اور غلط کا فیصلہ۔ فرض کیجیے آئین اُردو میں ہے، ایک شخص کوئی کام خلافِ آئین کر گزرے اور جب گرفت ہو تو یہ کہہ دے کہ آئین کے فلاں پیراگراف میں میں نے آئین یا قانون کا یہ مطلب لیا تھا۔" یہ شخص اس وقت تک مجرم ہے جب تک عدالت اس کی تشریح کو منظور نہ کر لے۔

قرآن مجید معجزہ ہے، قرآن مجید جامع ترین کتاب ہے، قرآن پاک میں خشک و تر کی سب باتیں ہیں۔

حارثؓ ہمدانی، حضرت علی علیہ السلام کے صحابی ایک دن مسجد میں آئے، وہاں، لوگ اِدھر اُدھر کی باتیں کر رہے تھے، حارثؓ اپنے مولا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی :۔

"مولا! آپ نے ملاحظہ فرمایا، لوگ مسجد کے اندر باتوں میں محو ہو رہے ہیں؟" حضرتؑ نے فرمایا: کیا ہو رہا ہے، ایسی باتیں کر رہے ہیں؟" میں نے

عرض کی: جی ہاں! — فرمایا: "میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کو یہ فرماتے ہوئے سُنا:۔

"ستكون فتن، قلت: وما المخرج منها؟ قال: كتاب الله، كتاب الله فيه نبأ ما قبلكم وخبر ما بعدكم، وحكم ما بينكم، هو الفصل ليس بالهزل، هو الذي من تركه من جبار قصمه الله، ومن ابتغى الهدى في غيره اضلّه الله، فهو حبل الله المتين، وهو الذكر الحكيم، وهو الصراط المستقيم، وهو الذي لا تزيغ به الاهواء، ولا تلتبس به الالسنة، ولا يشبع منه العلماء، ولا يخلق عن كثيرة الرّد، ولا تنقضي عجائبه.

وهو الذي لم ينته الجن إذ سمعته ان قالوا: "إنا سمعنا قرآنا عجبا" هو الذي من قال به صدق ومن حكم به عدل، ومن عمل به اجر، ومن دعا اليه هدى الى صراط مستقيم - خذها اليك يا اعور!"

"فتنے ہونے والے ہیں! میں نے پوچھا، ان فتنوں سے بچنے کا راستہ کیا ہے؟ فرمایا: کتاب اللہ! کتاب اللہ میں تم سے پہلوں کی خبر اور تمہارے بعد کی داستان ہے۔ تمہارے معاملات میں حکم ہے۔ وہ قول حق ہے بے معنی بات نہیں جس سرکش نے اسے چھوڑا اللہ نے اُسے کچل دیا ہے جس نے اس کے علاوہ کسی غیر سے ہدایت چاہی اللہ نے اُسے توفیق حق رُوی سے محروم کر دیا۔ وہ اللہ کی مضبُوط رسّی ہے، وہ ذکرِ حکیم ہے، وہ صراطِ مستقیم ہے، اس کی وجہ سے خواہشات میں کبھی نہیں آتی۔ اس کی وجہ سے زبانوں میں اشتباہ نہیں پیدا ہوتے۔ اس سے عالم دل سیاہ نہیں ہوتے۔ وہ بار بار رجُوع ہونے کی وجہ سے کہنہ نہیں ہوتا اور اس کی حیرت آفرینی ختم نہیں ہوتی۔

اسے جنوں نے سُنا تو یہ کہنے سے باز نہ رہ سکے: "ہم نے عجیب قرآن سنا" — قرآن ہی وہ ہے کہ جو اس کے سہارے بولا، سچ بولا جس نے اس کے مطابق عمل کیا اسے ثواب دیا گیا۔ اور جس نے قرآن کی طرف بلایا، اسی نے صراطِ مستقیم کی رہنمائی کی — حارث اعور، اسے یاد رکھو!"

جناب آیت اللہ سیّد ابوالقاسم خوئی مدظلہ نے اس حدیث کی تشریح میں بعض اہم افادات تحریر فرمائے ہیں:۔

"فيه نبأ ما كان قبلكم، وخبر ما بعدكم."

"اس میں تم سے پہلے اور بعد کی خبر ہے!"

۱۔ آخرت کی خبریں ہیں، برزخ، حساب اور اعمال کے بدلے کی باتیں ہیں۔ امیرالمومنینؑ نے ایک خطبے میں فرمایا ہے:۔

"فيه نبأ من كان قبلكم والحكم فيما بينكم وخبر معادكم"

"تم سے پہلے کی خبر، تمہارے سامنے کے معاملات میں حکم اور تمہارے معاد کی اطلاع ہے"

۲۔ آئندہ نسلوں سے متعلق پیشین گوئیاں، اور ہونیوالے واقعات سے متعلق اشارے ہیں۔

۳۔ گزشتہ اُمتوں میں جو کچھ ہو چکا ہے، اس امت میں بھی وہی ہوگا۔ قرآن مجید میں ہے:۔

"لتركبن طبقا عن طبق" (۱۹)

"تمہیں ضرور بالضرور زینہ بزینہ چڑھنا ہوگا!"

اور حدیثِ نبویؐ ہے:۔

"لتركبن سنن من قبلكم" ("تم اپنے ماضی کے راستوں پر ضرور چلوگے")

﴿ومن ترکه من جبار قصمه اللہ﴾ (جس سرکش نے اسے چھوڑا، اللہ نے اسے کچل دیا)

جو سرکش قرآن کی تلاوت چھوڑ دے، اس کے مطابق عمل نہ کرے، سرکشی کی بنا پر اس کو نظرانداز کر دے، کج فہمی کی وجہ سے الٹ پلٹ کرتا ہے تو اللہ اپنی کتاب کی حفاظت خود کرتا ہے اور ایسی قوم یا فرد کو پنپنے نہیں دیتا، اسے تباہ و برباد کرکے نام و نشان مٹا دیتا ہے۔

قرآن پر عمل کرنے والی قوم، اسے اپنے اختلافات میں حاکم ماننے والا گروہ، عقائد و اعمال میں کتاب عزیز کو بنیاد ماننے والی نسل، اسے حاکم عادل حق و باطل میں معیار پائے گی۔ حدودِ قرآن کا قیام، اشارات و رہنمائی قرآن پر کاربند رہنا، اور عترت و اہلبیتؑ کا اتباع کامیابی کی ضمانت ہے۔ انوارِ قرآن سے کسب نور، اور تشریحات اہلبیت علیہم السلام پر عمل باہمی اتحاد کا ذریعہ ہے۔ قرآن کو قائد مان لیا جائے تو مسلمان کے لیے ایک دوسرے پر کفر کا فتویٰ، ایک دوسرے کو قتل کا اقدام، ایک دوسرے کی آبرو ریزی کا جرم، مال پر غاصبانہ قبضے کا گناہ ممکن نہ ہو۔ اختلاف و انتشار کا سبب یہ ہے کہ قرآن مجید کو نظرانداز کر دیا گیا ہے۔

امیرالمومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام نے قرآن کریم کی تعریف یوں فرمایا ہے:

● ثم انزل علیه الکتاب نورًا لا تطفأ مصابیحه، وسراجًا لا یخبو توقّده، وبحرًا لا یدرک قعره، ومنهاجًا لا یضلّ نهجه، وشعاعًا لا یظلم ضوؤه، وفرقانًا لا یخمد برهانه، وتبیانًا لا تهدم ارکانه، وشفاءً لا تخشی اسقامه، وعزًّا لا تهزم انصاره، وحقًّا لا تخذل اعوانه، فهو معدن الایمان وبحبوحته، وینابیع العلم وبحوره، ورياض العدل وغدرانه، واثافی الاسلام وبنیانه، واودیة الحق وغیطانه، وبحر لا ینزفه المنتزفون، وعیون لا ینضبها الماتحون، ومناهل لا یغیضها الواردون، ومنازل لا یضلّ نهجها المسافرون، واعلام لا یعمی عنها السائرون، وآکام لا یجوز عنها القاصدون،

جعله اللّٰه ریًّا لعطش العلماء، وربیعًا لقلوب الفقهاء، ومحاجّ لطرق الصلحاء، ودواءً لیس بعده داء، ونورًا لیس معه ظلمة، وحبلًا وثیقًا عروته، ومعقلًا منیعًا ذروته، وعزًّا لمن تولاه، وسلمًا لمن دخله، وهدًی لمن ائتمّ به، وعذرًا لمن انتحله، وبرهانًا لمن تکلّم به، وشاهدًا لمن خاصم به، وفَلَجًا لمن حاجّ، وحاملًا

● پھر اللہ نے اپنے رسولؐ پر ایسی کتاب نازل فرمائی جو نور ہے۔ اس کی قندیلیں کبھی بجھتی نہیں، اور ایسا چراغ جس کی لو کبھی گل نہیں ہوتی، ایسا سمندر جس کی تھاہ نہیں معلوم کی جا سکتی۔ ایسی شاہراہ جس کی سیدھ بے راہ نہیں کرتی۔ ایسی کرن جس کی چھوٹ مدھم نہیں ہوتی۔ حق و باطل کا ایسا امتیاز جس کی دلیل کمزور نہیں پڑتی، ایسی توضیح جس کی بنیادیں کبھی گرتی نہیں، ایسی شفا جس کے ہوتے ہوئے بیماریوں کو خطرہ نہیں رہتا۔ ایسی قوت جس کے ساتھی شکست نہیں کھاتے، وہ حق جس کے مددگار بے یار نہیں چھوڑے جاتے۔ وہ ایمان کا خزانہ اور اس کا مرکز ہے، علم کے چشمے اور دریا اس سے نکلتے ہیں۔ اس میں انصاف کے سبزہ زار اور اس کی جھیلیں ہیں۔ وہ اسلام کی نیو اور سنگ بنیاد ہے، وہ حق کی وادی اور حق کا میدان ہے۔ وہ ایسا دریا ہے جس کو پانی پینے والے ختم نہیں کر سکتے۔ وہ ایسا گھاٹ ہے جس پر اترنے والے اس کا پانی تہہ نشین نہیں کر سکتے۔ وہ ایسی منزلیں ہیں جن کا رہرو راستہ نہیں بھولتا۔ ایسے نشانات کہ چلنے والوں کی نظر سے اوجھل نہیں ہوتے۔ ایسی موزوں بلندیاں کہ مسافر ان پر گزر نہیں کر سکتے۔

اللہ نے قرآن کو علماء کی پیاس کا سکون، فقیہوں کے دلوں کے لئے بہار اور نیک عمل لوگوں کی رہ گزر کے لئے شاہراہ بنایا۔ ایسی دوا جس کے بعد کوئی بیماری نہیں رہتی، وہ نور جس کے ہوتے ہوئے تاریکی نہیں۔ ایسی رسی جس کے حلقے مضبوط، ایسی چوٹی جس کی پناہ گاہ محفوظ۔

لمن حملہ، ومطیّۃً لمن اعملہ، وآیۃً لمن توسّم، وجنّۃً لمن استلأم، وعلماً لمن وعیٰ، وحدیثاً لمن روی، وحکماً لمن قضیٰ۔

(نہج البلاغہ، طبع جدید، بیروت ص ۳۱۵)

جو اس سے وابستہ ہو اس کے لیے عزّت و قوت اور جو اس کے حلقے میں داخل ہو اس کے لیے امن، جو اسے رہنما بنائے اس کے لیے ہدایت، جو اسے اپنی طرف مائل کرے اس کے لیے عذر، جو اس کے ذریعے گفتگو کرے اس کے لیے دلیل - جو اس کی بنیاد پر بحث کرے اس کے لیے گواہ، جو اس کو حجت میں پیش کرے اس کے لیے کامیابی، جو اس کی ذمّہ داری اٹھائے اس کے لیے بوجھ بٹانے والا، جو اس پہ کاربند ہو اس کے لیے تیز رفتار سواری جو حقیقت شناس ہے اس کے لیے واضح نشان، اسلحہ بند شخص کے لیے سپر، یاد رکھنے والے کے لیے نشان، نقل کرنے والے کے لیے حدیث (اصل سخن) اور فیصلہ کرنیوالے کے لیے حکم ہے۔

امام زین العابدینؑ علیہ السلام نے قرآن مجید پڑھنے کے بعد ایک دُعا کرنے کی تعلیم دی ہے، صحیفۂ کاملہؑ میں اس دُعا کا عنوان ہے:

"وکان من دعائہ عند ختم القرآن"۔

اللّٰھُمّ، انک اعنتنی علیٰ ختم کتابک الذی انزلتہ نوراً، وجعلتہ مھیمناً علیٰ کل کتاب انزلتہ، وفضّلتہ علیٰ کلّ حدیث قصصتہ، وفرقاناً فرقت بہ بین حلالک وحرامک، وقرآناً اعربت بہ عن شرائع احکامک وکتاباً فصّلتہ لعبادک تفصیلاً ووحیاً انزلتہ علیٰ نبیک محمّد صلواتک علیہ وآلہ تنزیلاً وجعلتہ نوراً نھتدی من ظلم الضلالۃ والجھالۃ باتّباعہ، وشفاءً لمن انصت بفھم التّصدیق الی استماعہ ومیزان قسطٍ لایحیف عن الحق لسانہ ونور ھدیً لایطفأ عن الشاھدین برھانہ، وعلم نجاۃ لایضلّ من اَمّ قصد سنّتہ ولاتنال ایدی الھلکات من تعلّق بعروۃ عصمتہ۔

یا اللہ! تو نے اپنی اُس کتاب (قرآن) کو ختم کرنے کی توفیق دی جسے نُور بنا کر اتارا، اپنی تمام نازل کردہ کتابوں پہ گواہ بنایا، ہر بیان کردہ واقعے پہ شرف بخشا، اور وہ امتیازی نشان (فرقان) جس کے ذریعے تو نے اپنے احکام حلال و حرام میں فرق کیا، وہ قرآن جس کے ذریعے اپنی شریعت کے احکام واضح کیے - وہ کتاب جس سے اپنے بندوں کے لیے پوری تفصیل مہیا کی - وہ "وحی" جو تو نے اپنی نبی محمّد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہ بترتیب اتاری اور اسے وہ نور بنایا کہ ہم گمراہی و جہالت کی تاریکیوں میں اس کی پیروی کر کے روشنی حاصل کرتے ہیں وہ اس شخص کے لیے شفا ہے جو فہم و یقین کے ساتھ توجہ کامل سے اسے سُنے، وہ انصاف کی ایسی ترازو ہے جس کا کانٹا حق سے اِدھر اُدھر نہیں ہوتا اور نورِ ہدایت ہے جس کی دلیل دیکھنے والوں کے لیے وہ مدّھم نہیں کرتا وہ سنگ میل کہ جو اس کی شاہراہ پہ چلے وہ گمراہ نہیں ہوتا - جو اس کی حفاظت کے حلقے سے وابستہ ہو اسے ہلاکتوں کے ہاتھ چھُو نہیں سکتے۔

اِس پیراگراف میں قرآن کو نُور، احکامِ شریعت کا سرچشمہ، گمراہی سے نجات کا ذریعہ، راہِ حق کا رہنما اور تباہی سے بچنے کا سہارا ہے۔

"ولکل قوم ھادٍ" (الرعد، ۷) "اور ہر قوم کا ایک ہادی ہے"۔ اس آیت کی تفسیر میں ابوالنضر محمّد بن مسعود العیاشی نے امام ابوجعفر علیہ السلام سے روایت کی ہے، امامؑ نے فرمایا:-

"ھادی" سے مُراد علی علیہ السلام ہیں اور "ہادی" ہم میں سے ہوتا ہے۔ (راوی)

میں نے عرض کیا: "آپ پہ قربان! آپ بھی "الھادی" ہیں؟" فرمایا:-

● ٹھیک کہتے ہو، قرآن زندہ ہے وہ مرے گا نہیں، آیت زندہ ہے مری نہیں - اگر آیت کسی خاص قوم کے بارے ہی میں ہوتی تو اس قوم کے مرجانے کے بعد وہ آیت بھی ختم ہو جاتی پھر قرآن بھی ختم ہو جاتا لیکن آیت آنیوالی نسلوں میں باقی ہے جیسے گزشتہ نسلوں میں باقی تھی! ●

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا:-

● قرآن زندہ ہے وہ نہیں مرے گا، دن رات کی طرح اس کا دَور دورہ ہے جیسے چاند سُورج رَواں دواں ہیں، وہ ہمارے سابقین کی طرح ہمارے بعد والوں کے لیے بھی جاری رہنے والی ہے! ●

عمر بن یزید نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا: " والذین یصلون ما امر اللہ بہ ان یوصل (سورۃ الرعد آیت ۲۱) کی تفسیر کیا ہے؟" حضرتؑ نے فرمایا:-

● آیت صلہ رحم آلِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے میں نازل ہوئی ہے، مگر یہ تمہارے قرابت داروں کے بارے میں بھی ہے - ان لوگوں میں شمار نہ ہو جو کسی شئے کے بارے میں یہ کہتے ہیں کہ "یہ تو بس ایک ہی چیز کے متعلق ہے! ● (الکافی)

تفسیر فرات میں ہے:-

● اگر آیت ایک قوم کے بارے میں ہی مخصوص طور پر نازل ہوتی تو اس قوم کے خلتے کے ساتھ آیت بھی ختم ہو جاتی اور قرآن میں کچھ نہ بچتا - قرآن مجید تو اوّل سے آخر تک زمین و آسمان کی بقاء تک یونہی برقرار رہے گا، اور ہر قوم کے بارے میں کوئی نہ کوئی آیت ہوگی جسے وہ پڑھے گی، خیر سے متعلق ہو یا شر سے! ●

قرآن مجید کا شرف یہ ہے کہ مسلمان اسے حفظ کرتے ہیں، حافظِ قرآن اولیاء و ملائکہ کا ہم پلہ ہے - حضرت ابو عبداللہ علیہ السلام نے فرمایا:-

● الحافظ للقرآن العامل بہ مع السفرۃ الکرام البررۃ ● (الکافی)

● قرآن کا حافظ اور اس پر عمل کرنے والا مکرّم و نیک عمل اولیاء و انبیاء کے ساتھ ہوگا! ●

امامؑ نے حفظِ قرآن کے ساتھ عمل بالقرآن کو لازم کر کے زبنی حفظ کے ساتھ عملی محافظت کی اہمیت کو واضح فرمایا ہے - اسلام کا تقاضا ہے کہ قرآن سینے میں ہو اور سیرت عمل آئینہ بنے - ورنہ بدعمل یا بے عمل حافظ قرآن مجید کی حرمت کو نقصان پہنچاتا ہے - قرآن ہدایت و نُور ہے اس لیے حافظ کو سراپا دلیل ہونا چاہیئے، دیکھنے والے اس کی پیشانی اور نشانِ قدم سے پہچان لیں کہ یہ شخص حافظِ قرآن ہے اور اس کا سینہ خزانہ رُشد و ہدایت ہے۔

قرآن مجید مینار منزل عرفان ہے، اور فکر و نظر کی کسوٹی ہے، اصلاحِ دین و دُنیا کا دستور ہے - دُنیا و آخرت کی سعادت اسی سے وابستہ ہے - پوری کتاب رہنما، ہر آیت علم و حکمت کا خزانہ ہے - اسے دن رات پڑھنا فکر و نظر کی جلا ہے - کتنے دانشمند ایسے ہیں جو اپنی نوٹ بکوں میں آیتیں لکھتے ہیں، بے شمار اہلِ فکر ہیں جو آیات کو اپنے فکری رجحان کی بنیاد پر مختلف موضوعات کی ترتیب سے قلمبند کرتے ہیں ان کا مقصد قرآن مجید کو سمجھنا اور قرآن مجید کی روشنی سے زندگی کے تاریک گوشوں کو منور کرنا ہوتا ہے - آئمہ اہلِ بیت علیہم السلام نے تلاوت اور روزانہ، بلکہ ہمہ وقت قرآن مجید اور اس کی آیات پڑھنے کی تاکید کی ہے - اس کے ثواب بیان کر کے شوق کو افزائش بخشی ہے۔

امام محمد باقر علیہ السلام کا ارشاد ہے :-

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا : جو شخص دس آیتیں ایک رات کو پڑھے وہ غافلوں میں نہیں لکھا جائیگا۔ جو پچاس آیتیں پڑھے وہ ذاکرون (اللہ کو یاد کرنے والوں) میں لکھا جائیگا اور جس نے سو آیتیں پڑھیں وہ "قانتین" (اللہ سے رجوع کرنیوالوں میں) جس نے دو سو آیتیں پڑھیں وہ "خاشعین" (خوفِ خدا رکھنے والوں میں) اور جس نے تین سو آیتیں پڑھیں وہ "فائزین" (کامیاب ہونیوالوں میں) اور جس نے پانچ سو آیتیں پڑھیں وہ مجتہدین (راہِ خدا میں محنت کرنیوالوں میں) اور جس نے ایک رات میں ہزار آیتیں پڑھیں اللہ اس کے نام سونے کا ایک قنطار رکھے گا ....!

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے :-

• قرآن — بندوں سے اللہ کا عہدنامہ ہے۔ مسلمان پر فرض ہے کہ وہ عہدنامہ کو دیکھے اور اس سے روزانہ پچاس آیتیں پڑھے! •

اور فرمایا :-

• بازار میں کاروباری مصروفیت رکھنے والوں کو کیا رکاوٹ ہے کہ جب وہ گھر واپس آتے تو قرآن کی ایک سورت پڑھے بغیر نہ سوئے۔ ہر آیت کے بدلے دس نیکیاں اس کے نام لکھی جائیں گی، دس برائیاں مٹائی جائیں گی! •

اور فرمایا :-

• تلاوتِ قرآن کو فرض جانو۔ جنّت کے اتنے ہی درجے ہیں جتنی قرآن کی آیتیں۔ قیامت کے دن قرآن کے پڑھنے والے سے کہا جائیگا، آیت پڑھتے جاؤ اور درجہ بدرجہ بڑھتے جاؤ۔ وہ آیت پڑھے گا اور ایک درجہ بلند ہو جاتے گا۔ •

مطلب یہ ہوا کہ کسبِ مال اور تجارتی مصروفیت میں بھی جو لمحے ملے اس میں قرآن پڑھ لینا چاہیئے۔ اس سے عہد وفا ہوتا ہے، امانت ادا ہوتی ہے، کلامِ خدا سے محبّت بڑھتی ہے۔ احکامِ خدا کا علم ہوتا ہے، علم کے بعد عمل کی تحریک ہوتی ہے۔

احادیثِ محمد و آلِ محمد علیہم السلام کے مطالعے سے معلوم ہوتا ہے کہ قرآن مجید کا رکھنا، اس کا دیکھنا، اور دیکھ کر پڑھنا، اللہ کو محبوب ہے۔ اس سلسلے میں یہ نکتہ بھی یاد رہے کہ اس عمل سے قرآن مجید کی اشاعت، اس کا گھر گھر ہونا، اس کا ہر شخص کے پاس رہنا بجائے خود ایک اہم کام ہے، اس سے تبلیغ بھی ہوتی ہے اور تحریکِ عمل بھی، برکت بھی حاصل ہوتی ہے اور شعور و لاشعور کو روشنی بھی ملتی ہے۔ ہر شخص مصحف مبارک دیکھ کر پڑھے گا تو نسخے فراواں ہوں گے، نسخے استعمال ہوں گے تو متن محفوظ رہے گا، غلط کار اس میں ردّ و بدل نہ کر سکیں گے، تحریف و ترمیم کا خطرہ نہ رہے گا، اسلامی دستور عام ہوگا تو عقل و خرد کو راہِ عمل ملے گی۔ اسلام کی دعوت عام ہوگی۔

اسحٰق ابن عمّار نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے ایک گفتگو کی تھی جسے علاّمہ کلینیؒ نے الکافی (کتاب فضل القرآن) میں نقل کیا ہے :-

• اسحاق: "میں آپ پر قربان! میں نے قرآن مجید کو دل وجان سے حفظ کیا ہے، اب میں زبانی پڑھا کروں یا مصحف میں دیکھ کر، بہتر کیا ہے؟"

• امام: نہیں، پڑھو، مگر قرآن میں دیکھ کر پڑھنا افضل ہے، تمہیں معلوم ہو کہ قرآن مجید کو دیکھنا عبادت ہے!"

امام علیہ السلام نے فرمایا:—

• من قرأ القرآن فی مصحف متع ببصرہ، وخفف عن والدیہ وان کانا کافرین •

• جو مصحف دیکھ کر تلاوت قرآن کرے گا اس کو روشنی چشم کا انعام دیا جائیگا اس کے والدین کافر ہوں، جب بھی ان کے عذاب میں تخفیف ہو گی! •

غور کیجئے، امامؑ چاہتے ہیں کہ حفظ میں غلطی، حفظ پر بھروسہ کرکے تلاوت قرآن مجید میں الٹ پلٹ کے خطرے کو روکا جائے، پڑھنے کے ثواب میں دیکھنے کا ثواب بھی حاصل کیا جائے۔ آنکھوں کو نور ملے، والدین کے اجر میں اضافہ یا ان کے عذاب میں کمی ہو۔ آنکھوں کے سامنے آیات ہوں گے تو ان کے نکات پر نظر ٹھہرے گی، آیت کو دیکھے گا تو معانی روشن ہوں گے حقائق سامنے آئینگے تو اعتقاد بڑھیگا اور عمل کی راہ نکلے گی۔ عمل کرے گا تو رُوح کو بالیدگی ہو گی اور بصیرت بڑھے گی۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے اپنے جدِّ بزرگوار حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام کی حدیث بیان فرمائی:—

جس گھر میں قرآن مجید پڑھا جاتا ہے اور اللہ عزوجل کا ذکر ہوتا ہے، اس گھر میں برکت بڑھتی ہے، ملائکہ آتے ہیں، اس گھر کو شیطان چھوڑ دیتے ہیں، وہ گھر آسمان والوں کو یوں چمکتا نظر آتا ہے جیسے اہلِ زمین کو ستارے دکھائی دیتے ہیں، اور جس گھر میں تلاوت نہیں ہوتی، اللہ کی یاد نہیں کی جاتی، اس گھر میں برکت کم ہو جاتی ہے، ملائکہ اسے چھوڑ دیتے ہیں شیطانوں کی آمد ہوتی ہے! (الکافی ج ۲ ص ۶۱۰)

مسلمان کے گھر کی پہچان یہ ہے کہ اس سے قرآن کی صدا آئے۔ مسلمان معاشرے کی علامت یہ ہے کہ ان کے بچے بوڑھے، ان کی بستیاں ان کے محلّے تلاوتِ قرآن سے آباد رہتے ہیں۔

قرآن مجید صرف تبرک نہیں ہے کہ بوسہ دیا جائے، زیارت کی جائے، ———— تلاوت کریں اور بند کر دیں۔ اللہ عزّوجل کی رضا اسی میں ہے کہ آیاتِ قرآن پڑھی بھی جائیں اور ان پر غور وفکر وتدبّر بھی ہو۔ جو لوگ تدبر فی القرآن نہیں کرتے بالفاظ وحی ان کے دلوں پر قفل ہوتے ہیں، ان کے وجدان بے جان، ان کی رُوح مردہ، ان کی نظر بے نُور اور ان کا شعور بے حس ہوتا ہے۔

"اَفَلَا یَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْآنَ اَمْ عَلٰی قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا" (سورۂ محمّد آیت ۲۴)

"کیا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے، یا ان کے دلوں پر تالے لگے ہوئے ہیں۔"

تدبّرِ قرآن سے ایمان کو نشاط، عمل کو قوّت اور مسلمان کو اللہ عزوجل کی رضا حاصل ہوتی ہے۔ قرآن کی ہر آیت اپنے الفاظ ومعانی کے اعتبار سے معجزہ ہے۔ ذرا غور تو کیجئے اپنے علم وبصیرت کے مطابق ذہن کو بالیدگی ملے گی اور اس کے حسن وجمال سے آنکھوں کو نُور وفرحت ملے گی۔ زہری نے امام زین العابدینؑ علیہ السلام کی زبانِ اقدس سے سنا:—

"آیات القرآن خزائن فکلما فتحت خزانۃ | "آیاتِ قرآن خزانے ہیں جب کوئی خزانہ کھولو تو اس کے اندر

ینبغی لک ان تنظر ما فیها" (اصول الکافی ج ۲ ص ۶۰۹، طبع جدید ایران) | جو کچھ بھی ہے آپ نظر ڈالنا چاہیئے۔"

خزانہ کھلے جواہرات سامنے آئیں، ان کی قدر و قیمت معلوم ہو اور جواہرات کو دیکھ کر لطف حاصل نہ کرنا، ان سے فائدہ نہ اٹھانا اُس سے زینت حاصل نہ کرنا کور ذوقی اور بے عقلی ہے دانا وہ ہے جو اس آبِ حیات سے سیراب ہو، مومن ہے وہ جو قرآن مجید کے حرف حرف اور نکتے نکتے پر غور کرے اور خوش نصیب ہے وہ جو اسے حرزِ جان و ایمان جانے۔

قرآن میں تدبّر ضروری ہے!

قرآن مجید شک و شبہے سے بالاتر کتاب مقدس ہے اس کا مقصد نزول ہے لوگوں کو راہِ ہدایت دکھانا، انسان کو غرضِ تخلیق کی طرف متوجہ کرنا اور مقصدِ تخلیق کو پورا کرنے کے لیے ایسے عمل بتانا جن کی بدولت یہ آدم زاد منزلِ کامیابی تک پہنچ سکے۔ اس کی بنیاد علم پر ہے اس کی دعوت تعقل و تدبر ہے اس کی غرض فائدہ رسانی ہے۔ قرآن مجید کا حرفِ اوّل ہے:۔

بسم اللّٰہ الرّحمٰن الرّحیم

اللہ کا نام لینا اور اس کو رحمٰن و رحیم کہلوانا۔ ظاہر ہے کہ الفاظ ادا کرنے والا پہلے اللہ کا وجود مانے گا، اس کو رحمٰن و رحیم پکارے گا اور جب رحمٰن و رحیم سمجھے گا تو اسے قابلِ ستائش سمجھ کر کہے گا الحمد للّٰہ ربّ العالمین ○ جسے رحمٰن و رحیم مانا ہے جبکہ وہ عالموں کا پروردگار اور کائنات کا پالنہار ہے اس لیے حمد و شکر، تعریف و ستائش کا حقیقی حق فقط اسی کا ہے۔ قرآن مجید کا پہلا سورۃ اپنے قاری کو موحّد ہونے کے ساتھ راہِ مستقیم کا طلبگار اور دینِ اسلام کا پرستار دیکھنا چاہتا ہے۔ یہ شخص صرف اللہ کی عبادت کرنے والا ہو، اسی کو قوّت و نصرت کا مالک جاننے والا ہو۔ صراطِ مستقیم یعنی ماضی و مستقبل و حال میں گم کردہ راہ یا عذاب کے مستحق لوگوں کی ڈگر پر چلنے کا خواہشمند نہ ہو، اس کی نظر میں اللہ کے ایسے بندوں کا طریقہ ہو جو خاص انعام سے نوازے گئے ہیں۔ حمد و عبادت و امداد طلبی اور صراطِ مستقیم پر پامردی سے استقامت کی ایک وجہ یہ بھی ہو کہ وہ اللہ کے مالکِ روزِ جزا ہونے کا یقین راسخ رکھتا ہو۔ جب کوئی قاری اور قرآن مجید پڑھنے والا ان شرائط کو پورا کرلے تو اسے دھیان سے یہ خوش خبری سننا چاہیئے:۔

الٓـمّٓ ○ ذٰلِکَ الْکِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْہِ ھُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ ○ اَلَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ وَیُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ وَمِمَّا رَزَقْنٰھُمْ یُنْفِقُوْنَ ○ وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْکَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِکَ وَبِالْاٰخِرَۃِ ھُمْ یُوْقِنُوْنَ ○ (البقرہ ۱-۴)

الم. وہ کتاب اس میں کوئی شک ہے ہی نہیں متقیوں کے لیے رہنما ہے وہ لوگ جو غیب پر ایمان لاتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے راہِ خدا میں صرف کرتے ہیں اور وہ لوگ جو ہر اس چیز پر ایمان رکھتے ہیں جو تم پر نازل کی گئی اور جو تم سے پہلے نازل کی جاچکی اور آخرت پر انہیں یقین ہے۔

قرآن مجید ہر قسم کے شک اور شبہہ سے بالاتر ہے۔ نہ اس کے مفاہیم و مطالب میں شک کی گنجائش ہے، نہ اس کی ہدایت آفرینی و رہنمائی میں کوئی نقص و خلل ہے۔ ٹھوس حقائق، حقیقی اصول اور ابدی قوانین ہیں۔ قیامت تک لفظ و معنی، کمال و پختگی کے اعتبار سے بطورِ معجزہ باقی رہیں گے قرآن مجید رہنما ہے، متقی افراد اور متقی قوم کے لیے۔ متقیوں کی علمی و عملی صفات یہ ہیں:۔

(الف) غیب پر ایمان رکھتے ہوں۔

(ب) نماز کو با اصول اور باضابطہ طور پر ادا کرتے ہوں۔

(ج) مال و دولت، ضروریات و وسائل میں دوسروں کو شریک کرتے ہوں، داد و دہش کرتے ہوں، غریبوں کو ان کا حق دیتے ہوں۔

(د) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو وحی و احکام نازل ہوتے ہیں، اور آپ سے پہلے انبیاء و مرسلین پر جو وحی آتی تھی ان سب کتابوں اور صحیفوں پر یقین کامل رکھتے ہوں۔

(ہ) قیامت کا اعتقاد ہو۔

مذکورہ بالا آیت میں قرآن مجید سے فائدہ اٹھانے کے لیے جن بنیادی باتوں کا ذکر ہوا ہے، ان کی روشنی میں ہدایت و رہنمائی حاصل کرنے کے لیے سب پہلی بات تو یہ ہے کہ ذہنی و عملی پس منظر درست ہو، اسے گزشتہ انبیاء کی تاریخ و دعوت ان پر نازل شدہ کتابوں اور ان کے تعلیمات سے آگاہی ہو، وہ اس وحی کامل کو سمجھتا ہو جو سرورِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہوئی اور یہ وحی کامل چونکہ عربی میں ہے اس بناء پر آدمی کا عربی سے اتنا باخبر ہونا ضروری ہے جس پر اعتماد کیا جا سکے۔ تعقل و تدبّر فی القرآن کے لیے اللہ نے عربی کو پسند کیا ہے۔ عربی میں وحی کی اہمیت کم و بیش بارہ آیات میں واضح کی ہے:۔

۱۔ وَهٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِينٌ (الشعراء: ۱۹۵)

اور یہ تو صاف عربی زبان میں ہے۔

۲۔ نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنذِرِينَ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِينٍ ٥ (الشعراء: ۱۹۴)

اسے روح امین لے کر آپ کے قلب پر نازل ہوئے تاکہ آپ ڈرانے والے ہوں۔ یہ وحی صاف و روشن عربی میں ہے۔

۳۔ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا لَوْلَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ءَاَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ٥ (حٰم السجدۃ: ۴۴)

اور اگر ہم قرآن کو عربی کے علاوہ دوسری زبان میں نازل کرتے تو یہ لوگ یقیناً یہ کہتے کہ اس کی آیتیں واضح و تفصیل کے ساتھ کیوں نہیں۔ خود عربی ہیں اور قرآن عجمی (کیا خوب؟) کہہ دو! وہ (قرآن) ایمان لانے والوں کے لیے ہدایت و شفا ہے۔

۴۔ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ٥ (یوسف: ۲)

ہم نے اسے (قرآن) عربی میں نازل کیا تاکہ تم سمجھ سکو۔

۵۔ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ٥ (الرعد: ۳۷)

اور اسی طرح ہم نے اسے حکم عربی بنایا۔

۶۔ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا وَّصَرَّفْنَا فِيْهِ مِنَ الْوَعِيْدِ ٥ (طٰہٰ: ۱۱۳)

اور اسی طرح ہم نے اسے نازل کیا قرآن عربی اور اس میں طرح طرح سے عذاب کا تذکرہ کیا۔

۷۔ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِيْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ٥ (الزمر: ۲۸)

قرآن عربی جس میں کوئی کجی نہیں، ہو سکتا ہے کہ وہ سب تقویٰ اختیار کر لیں۔

۸۔ كِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ٥ (حٰم السجدہ: ۳)

کتاب جس کی آیتیں تفصیلی ہیں عقل استعمال کرنیوالوں کے لیے قرآن عربی۔

۹۔ وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا ٥ (الشوریٰ: ۷)

اور اسی طرح ہم نے تمہاری طرف وحی کی قرآن عربی کی۔

۱۰۔ اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ٥ (الزخرف: ۳)

ہم نے اسے قرآن عربی بنایا تاکہ تم عقل سے کام لو۔

۱۱۔ وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۝ (الاحقاف ۱۲)	اور یہ کتاب تصدیق کرتی ہے عربی زبان میں تاکہ ظلم کرنے والوں کو ڈرائے۔

ان آیتوں میں قرآن کے بارے میں تین جگہ "لسان عربی"، ایک جگہ "حکم عربی" اور پانچ جگہ "قرآن عربی" کہا گیا ہے۔ مجموعی طور سے ان سے بات سمجھ میں آتی ہے کہ قرآن مجید جس ماحول، جس قوم، اور جس زمانے میں نازل ہوا، اس وقت عجمی زبان میں وحی کا ہونا خلافِ حکمت تھا اور جس زبان میں وہ آیا اسے سننے والے سمجھتے تھے اور فقط سمجھتے ہی نہیں تھے بلکہ اس سے لطف اٹھاتے اور معجزہ جانتے تھے۔

زمان و مکان، قوم اور زبان بدلنے کی وجہ سے قرآن مجید کا سمجھنا اتنا آسان نہ رہا جتنا وقتِ نزول تھا ـــــ اللہ عزاسمہٗ کی حکمت اور معجزنمائی تھی کہ اس نے اپنی کتاب کو زبان و مکان، قوم و نسل میں محدود نہیں کیا اسے قیامت تک باقی رہنے والی کتاب کہا۔ اسے تمام انسانوں کے لیے وعظ و نصیحت ـــ ذکریٰ ـــ اور تذکرہ قرار دیا، صاحبانِ عقل کو دعوتِ فکر، ارباب و فہم کو فرصتِ نظر اور اہلِ علم کو صلائے فکر و تدبر سے نوازا، اس میں ہر چیز کا احصا ہے، ہر خشک و تر کی بات ہے۔ واضح زبان، روشن آیات، صاف صاف مسائل، محکم دلائل اور سادی گفتگو ہے کم سحر نشین کے دماغ میں سما جائے اور سادہ دلِ انسان کو مطمئن کر دے۔ اگر قرآن اس طرح سمجھنا ہو جیسے اس کے پہلے مخاطب سمجھتے تھے تو ان کا جیسا ذہن اور ماحول پیدا کیجیے، ان کی طرح زبان سے عشق اور ان جیسا ذوقِ بلند حاصل ہو تو حجابات بنتی ہے۔ اسی لیے دینی مدارس میں زمانۂ جاہلیت کا ادب اس دور کی تاریخ و ثقافت پر توجہ دی جاتی ہے۔

دوسرا مرحلہ ہے مسائل و مباحث کا یعنی قرآن مجید صرف وعظ و نصیحت، تذکرے و تزکیے کی کتاب نہیں بلکہ اس میں نظامِ حیات کے تمام شعبے اور نظامِ علم و عمل کی تمام جہتیں موجود ہیں۔ اسے فکری اور عملی بیماریوں کے لیے شفا اور ذہنی و قلبی بے اطمینانی کے لیے تہنیت بنایا گیا ہے۔ اسے بار بار پڑھنے اور سپیار بار سوچنے کا حکم ہے۔ اس کے ذریعے اللہ کے احکام کی سند ملتی ہے اوامر و نواہی کا علم حاصل ہوتا ہے۔ اللہ کی رضا حاصل کرنے اور بندگی کے شرائط بجالانے کے لیے قرآن مجید مستحکم آئین و میزان نور ہے اس سے فکر کی صحیح سمت متعین ہوتی ہے اور اسی کی ضمانت سے انسان کو نجات ملتی ہے۔ عقیدے کے بغیر عمل میں ضبط و باقاعدگی پیدا نہیں ہوتی۔ عقیدے کی استواری سے کاروبارِ زندگی میں جان پڑتی ہے۔ اسلام نے سب سے پہلے اخلاق کی اور کردار کی اصلاح کی ہے اس کے ساتھ ساتھ عقائد کی تعلیم کا اہتمام کیا ہے اور عقائد کے سائے میں اعمال کے حدود معین کیے ہیں۔

انسان نفسیاتی طور پر ذاتی پسند و ناپسند میں اختلاف رکھتے ہیں۔ ہر شخص اپنے نفع نقصان کو سب سے پہلے بحث میں لاتا ہے۔ اپنی ذات یا اپنے محبوب مقاصد کے لیے وہ ایسے کام کرنا چاہتا ہے جن سے اسے بلا واسطہ اور بالواسطہ فائدہ حاصل ہو، دوسروں کا حق ضائع ہو جائے یا دوسروں کو نقصان پہنچے اس سے سروکار نہیں۔ اس کے علاوہ ہر شخص کی ذہنی سطح دوسرے سے مختلف ہوتی ہے۔ معلومات کے اختلاف سے نتائج بدل جاتے ہیں ایسے موقع پر خلوصِ فکر بھی فائدہ نہیں دیتا۔ سب انسانوں کی عقلی گرفت اپنے ماحول کی پروردہ ہوتی ہے۔ ایک ماحول کا آدمی اس مسئلے پر دوسرے ماحول میں سوچ نہیں سکتا۔ فکر و بحث کی یہ مجبوریاں ہر مسئلہ میں نظر آتی ہیں۔

زمانے میں تبدیلی کا عمل اسقدر تیز اور تغیر پذیر ہے کہ جو معاملات آج زیرِ بحث ہیں وہ چند دن کے بعد پرانے ہو جاتے ہیں۔ اس تبدیلی سے سارا علمی و عملی ڈھانچہ بدلا جاتا ہے۔ شکست و ریخت، تعمیرِ جدید اور ادل بدل ہونے کے عمل سے بے اطمینانی جنم لیتی ہے اس بے اطمینانی کو دور کرنے کے لیے تدبیریں سوچی جاتی ہیں۔ یہ چکر اور دائرے ایک مرکز کے گرد گھومتے رہتے ہیں اور دائرے میں دائرہ، چکر میں چکر پیدا ہو کر افکار میں تصادم اور آرا میں تضاد کو جنم دیتا ہے۔

اس پس منظر میں فہمِ قرآن بہت اہمیت حاصل کر لیتا ہے، اور مذکورہ بالا مسائل و حقائق کو نظر انداز کرنا دانشمندی کے خلاف ہے اور انسان آج کے

سائنسی دور میں جہاں دِل کی پیوندکاری کر چکا ہے وہاں زبان دانکاد کو مطلوبہ مقاصد کے لیئے استعمال کرنے کے ذرائع بھی دریافت کر چکا ہے بحث و تحقیق کے اصُول معلوم ہو چکے ہیں اور آثارِ قدیمہ کی کھدائی پھر اس سے ماضی کے اندھیروں میں اُجالے کیے جا چکے ہیں۔ قرآن مجید تو زندہ، پائندہ اور علم افروز کتابِ مقدس ہے اس پہ غور و فکر اس سے نتائج حاصل کرنیکا مسئلہ اب بڑی حد تک حل کیا جا سکتا ہے۔

قرآن کریم کی زبان عربی ہے، سب جانتے ہیں کہ اس کی زبان خاص اسلوب کی حامل ہے۔ سب سے پہلے اس کا ترجمہ یا مطلب سمجھنے کے لیئے عرب کی سماجی، ذہنی اور لسانی تاریخ و جغرافیہ سے کماحقہٗ واقف ہونا ضروری نہیں پھر قرآن مجید کے الفاظ کے وہ معنی سمجھنے کی ضرورت ہے جو وحی کی زبان سے معجزے کے طور پہ آیات کے پردوں میں چھپا دیئے گئے ہیں۔ مفردات کی کماحقہٗ معنوی چھان بین کے بعد ان مفردات کی ترکیب ان جملوں کی ساخت، واقعات بیان کرنیکا انداز، غور و فکر کی دعوت کے موضوعات پھر ایک ہی موضوع پہ نئے نئے رُخ سے توجہ دہانی، بشارتوں کا طریقہ، انذار کا ڈھنگ، اوامر کا رنگ، نواہی کا تیور، علل و اسباب کی بات، اطاعت و سرکشی کا بیان، عبرتوں کے تذکرے، مستقبل کے واقعات دُنیا کی حکایتیں، آخرت کی باتیں، توحید و صفات، انبیاء و رُسل، مومنین و کفّار، متقین و فاسقین، انسان و غیر انسان کے بارے میں طرح طرح کے حقائق، ظاہر و باطن، حاضر و غائب، مشاہدہ و تعقل غرض ہزاروں بلکہ لاکھوں چیزوں کو سمجھنے کے لیئے ایک ایک آیت پہ الگ الگ غور کرنا، پھر اسی آیت پہ قرآنی سیاق و سباق میں تفکر و تعقل بجائے خود انتہائی ضروری کام ہے۔

قرآن مجید میں سورتوں اور آیتوں کی ترتیب وہ نہیں ہے جو نزول کی ترتیب تھی۔ اگر ہر آیت اور ہر سورت اسی ترتیب سے ہوتی جس ترتیب سے نازل ہوئی تو اس کو سمجھنے کا زاویہ کچھ اور ہوتا۔ اور اب پورے قرآن کو ترتیب نزولی سے مرتب کرنا ممکن نہیں ہے۔

حضرت امیرالمومنینؑ اور آئمہ اطہار علیہم السلام نے اسی ترتیب سے قرآن کو تسلیم کیا ہے، صحابۂ اوّلین کا اسی پہ اتفاق تھا اور یہی قرآن حجت و برہان ہے۔ متعدد حضرات نے مختلف زمانوں میں آیات کی ترتیب و نزول پر کام کیا ہے جن میں سے پروفیسر محمد اجمل سیکریٹری ابوالکلام آزاد کی تالیف "ترتیب نزولِ قرآن کریم کی روشنی میں" چھپ چکی ہے۔ لیکن تقریباً ڈیڑھ ہزار سال بعد اس قسم کی کوشش یقینی نتائج کیسے نکال سکتی ہے۔

حق و یقین یہی ہے کہ موجودہ قرآن کامل و مکمل، ہدایت و نُور، رحمت و ذکر ہے۔ اسی کو موضوعِ فکر و نظر بنانے کا حکم ہے اسی پہ تفکر و تدبر کا فرمان ہے:۔

• كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ لِّيَدَّبَّرُوا آيَاتِهِ وَلِيَتَذَكَّرَ أُولُوا الْأَلْبَابِ ۝ (ص: ۲۹)

• کتاب مبارک (قرآن) آپ پر نازل کی تاکہ سب لوگ اس کی آیتوں پر غور و فکر کریں اور عقلمند اسے یاد کرتے رہیں۔

• أَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ أَمْ جَاءَهُم مَّا لَمْ يَأْتِ آبَاءَهُمُ الْأَوَّلِينَ ۝ (المومنون: ۶۸)

• کیا یہ لوگ بات (کلامِ خدا) پر غور نہیں کریں گے یا ان کے پاس ایسی کوئی نئی چیز آئی ہے جو ان کے گزشتہ بزرگوں کے پاس نہیں آئی تھی۔

• أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ (النساء: ۸۲)

• کیا لوگ قرآن پر غور نہیں کرتے۔

• أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَىٰ قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا ۝ (محمّد: ۲۴)

• کیا یہ لوگ قرآن پر غور نہیں کرتے یا ان کے دلوں پر تالے لگ چکے ہیں۔

تدبر فی القرآن کی بہت سی صُورتوں میں سے شیعوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم کی حدیثِ مبارک کو سامنے رکھا حضورؐ نے فرمایا تھا۔

• إِنِّي تَارِكٌ فِيكُمُ الثَّقَلَيْنِ كِتَابَ اللّٰهِ وَعِتْرَتِي أَهْلَ بَيْتِي مَا إِنْ تَمَسَّكْتُمْ بِهِمَا لَنْ تَضِلُّوا

• میں تم میں دو وزنی چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں کتاب اللہ اور اپنی عترت اپنے اہلِ بیت جب تک ان دونوں سے وابستہ رہو گے میرے بعد گمراہی

بعدی حتی یردا علی الحوض ٥	کا کوئی امکان نہ ہوگا۔ تا آنکہ یہ دونوں حوضِ کوثر پہ میرے پاس آئیں۔

اہلِ بیت کے سید و سردار حضرت حیدر کرار علیہ السلام ان آئمہ اطہار میں ہیں جن کے سامنے ساری امت ادب سے سر جھکا دیتی ہے جن کے لب مبارک اور قلم اقدس سے علم کے چشمے پھوٹتے ہیں جن کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا:۔

"انا مدینۃ الحکمۃ و علیٌ بابُھا"	"میں حکمت (قرآنیہ) کا شہر اور علیؑ اس کا دروازہ ہیں"۔

اور قرآن مجید کی تصریح ہے:۔

"وَمَنْ یُّؤْتَ الْحِکْمَۃَ فَقَدْ اُوْتِیَ خَیْرًا کَثِیْرًا ٥" (البقرۃ: ۲۶۹)	"اور جس کو حکمت عطا کی گئی اسے خیر کثیر عطا ہوا"۔

امیر المومنینؑ کے سامنے وحی کا نزول شروع ہوا۔ آپ کے سامنے وحی آئی۔ آپ کے فرزند اسی آغوش میں رہے جہاں قرآن رہا۔ رحلِ قرآن اور نشست حسنینؑ ایک ہی منزل سے عبارت ہے۔ اسی بنا پر شیعوں نے منطقی راستے کے بجائے قرآن فہمی کا راستہ وہ اختیار کیا جو سیدھے راستے سے ہوکر دروازۂ منزل اور منزل تک جا پہنچتا ہے۔

ہمارے مفسرین نے ابتداءً قرآن کا بنظرِ غائر مطالعہ کیا اور نورِ علم آئمہ سے رہنمائی حاصل کی۔ جب تک ممکن تھا آئمہ اہلبیتؑ سے تفسیر دریافت کی اس کے بعد قرآن سے قرآن کا مطالعہ، مطالب و معانی دریافت کیے۔ یہی ہماری تاریخ ہے اور یہی آئمہ علیہم السلام کی تعلیم ہے۔ حضرت علیؑ نے قرآن کو ترتیب و نزول کے مطابق عہدِ رسالتؐ ہی میں لکھنا اپنا دستور بنالیا تھا، بعد رحلت حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اس کام کو آخری شکل دی۔ پھر درس و تقریر، خطوط و مجالس میں تفسیر، احکام اور تعلیماتِ قرآن کے درس دیئے۔ نہج البلاغہ، کتب تفسیر و حدیث میں آپ کے فرمودات کا بہت بڑا ذخیرہ محفوظ ہے۔ آپ کے بعد امام حسن و حسینؑ علیہما السلام نے ان خدمات کو جاری رکھا۔ انہی خدمات کی یاد میں علامہ اقبال نے امام حسینؑ کی مدح میں کہا ہے:۔

اللہ اللہ بائے بسم اللہ پدر ؛ معنیٔ ذبحِ عظیم آمد پسر!

اِن حضرات کے اصحاب اور ان کے شاگردوں میں بعض حضرات نے فہم قرآن مجید کے سلسلے میں بے حد اہم اور بنیادی کام کیے مثلاً ابو سود دُئلی (م ۶۷ھ) نے حضرت امیر المومنینؑ کی تعلیم سے اصولِ علم نحو قلمبند کیے۔ قرآن مجید پہ اعراب لگائے (تہذیب المقال ج ۱ ص ۲۲ بحوالہ بغیۃ الوعاۃ ص ۲۷۴ وھو اوّل من نقط المصاحف) ابو الاسود کے بعد امام زین العابدینؑ علیہ السلام کے شاگرد اور امام محمد باقرؑ و امام جعفر صادق علیہما السلام کے صحابی ابانؒ ابن تغلب (م ۱۴۲ھ) کا نام بہت نمایاں ہے۔ ابانؒ نے علوم القرآن میں فضیلت حاصل کی۔ انھوں نے لغت و نحو، ادب و قرأت، حدیث و فقہ میں متعدد کتابیں لکھیں۔ ابن ندیم نے "کتاب معانی القرآن" اور نجاشی نے "تفسیر غریب القرآن" کا ذکر کیا ہے۔ غریب القرآن ــــ قرآن مجید کے لغات، استعمال لغات و معانی پر غالباً پہلی کتاب ہے۔ علامہ طوسیؒ نے ابان کی تفسیر کے ساتھ محمد ابن سائب الکلبی شیعی کا تذکرہ کرتے ہوئے لکھا کہ عبد الرحمٰن ابن محمد ازدی کوفی نے ان دونوں تفسیروں کو یکجا مرتب و مدون کیا۔ محمد ابن سائب امام محمد باقرؑ کے راوی اور ابانؒ کے معاصر تھے۔ اسی سلسلے میں سعید ابن جبیر کی تفسیر کا نام بھی یاد رکھیے۔ سعید ابن جبیر کو حجاج ابن یوسف نے بجرمِ تشیع قتل کیا تھا۔

ابان نے نحو و اعرابِ قرآن کے علاوہ قرأت کو جمع کیا اور وہ خود بھی صاحبِ قرأت تھے۔ قرأت میں کسائی کے استاد اور دوسرے شیعہ عالم قرأت حمزہ ابنِ حبیب گزرے ہیں۔

احکامِ قرآن پہ محمد ابن سائب الکلبی (م ۱۴۶ھ) نوادرِ قرآن پہ علی ابن حسینؑ ابن فضال، اور ابو النضر العیاشی اور محمد السیاری و ابو الحسن محمد ابن احمد الحارثی نے کتابیں لکھیں۔

امام محمد باقرؑ اور امام جعفر صادقؑ اور امام حسن عسکری علیہم السلام تک اصحاب و تلامذۂ آئمہؑ نے مضامین و مسائل پر ایک معتدبہ ذخیرہ جمع کیا جس کی تفصیل کے لیے "تاسیس الشیعۃ لفنون الاسلام" اور اس کا خلاصہ "الشیعہ وفنون الاسلام" اور "اعیان الشیعہ" کا مطالعہ کیا جاسکتا ہے۔ پہلی صدی کی جمع کردہ اطلاعات و افادات کو شیخ ابوجعفر الطوسی کی تفسیر التبیان اور علامہ طبرسی کی تلخیص تفسیر مجمع البیان کا مطالعہ کرنا چاہیے۔ جیسے علماء فن نے فن تفسیر کی بہترین کتاب مانا ہے۔ مجازات و غرائب اللغۃ پر سید رضی کی حقائق التنزیل و دقائق التاویل اور مجازات القرآن اور تلخیص البیان فی مجازات القرآن کے نام سے تین عظیم الشان کتابیں لکھیں۔ ان کے بڑے بھائی سید مرتضیٰ علم الہدیٰ نے الامالی میں آیات کے لغوی مباحث پر نفیس بحث قلمبند کیے۔

زبان، بیان، متشابہات و محکمات، احکام و فضائل جیسے عناوین پر گفتگو اور رجحان بینی سے فن تفسیر کا ایک اہم مسئلہ ہمارے متقدمین نے موضوعِ تحقیق بنایا۔ دوسرے گروہ نے آئمہؑ طاہرینؑ کے ارشادات تفسیر اور مسلسل و مربوط احادیث کے ذریعے پورے قرآن مجید کی تفسیریں لکھیں ان میں تیسری صدی ہجری کے ابی النضر محمد ابن مسعود ابن عیاش السلمی السمرقندی اور ان کے بعد ابوالحسن علی ابن ابراہیم القمی اور سب کے آخر میں محدث بحرینی کی تفسیر البرہان خالص روایاتی تفسیریں ہیں۔

آج بھی ہر مفسر کے لیے سب سے پہلے قرآن مجید کی خاص زبان اور لغات کے استعمالات پر توجہ کرنا ضروری ہے تاکہ ترجمہ و تفسیر میں اپنی رائے اور اپنی اپج کا شائبہ نہ آئے۔ اس کی بہترین صورت یہ ہے کہ قرآن مجید کے الفاظ و لغات کو ان کے استعمالات کے ساتھ یکجا کیا جائے۔ اس کے مضامین و قصص و احکام کو الگ الگ زیرِ مطالعہ لایا جائے۔ ہم اس سلسلے میں شیعوں کی ان کوششوں کے تذکرے سے مقدمے کو زیادہ طول نہیں دینا چاہتے خلاصے کے طور پر کچھ چیزوں کا مختصر ترین بیان کرنے کے بعد اب برصغیر میں شیعوں کی ان خدمتوں کے بارے میں کچھ اطلاعات پیشِ خدمت ہیں۔

- سید ناصر ابن حسن نجفی متوفی ۱۱۱۸ھ نے آیات کو اوائل حروف پر حروفِ تہجی کے اعتبار سے مرتب کیا۔ کتاب کا نام "الجداول النورانیہ فی استخراج الآیات القرآنیہ" ہے۔ اس کتاب کی مدد سے حروف و ابتداء آیات کے سمجھنے میں اور مفسر و مفکر کے لیے تلاش آیات میں مدد ملتی ہے۔ یہ کتاب عالمگیر کے نام معنون کی گئی ہے۔ اس کی بناء پر یہ کہا جاسکتا ہے کہ ان دنوں ہمارے ملک میں شیعہ علماء مسائلِ قرآن پر کام کر رہے تھے جس کے نتیجے میں یہ کتاب سامنے آئی۔ (فہرست مفصل جلد اوّل، پنجاب یونیورسٹی لائبریری کے مخطوطات ص ۱۲) الجداول النورانیہ سے پہلے محمد رضا ابن عبدالحسین نصیری طوسی نے ۱۰۶۷ھ میں "کشف الآیات" کے نام سے اسماء، مصادر اور افعال کا انڈکس بنایا تھا (یہ انڈکس فلوگل (متوفی ۱۲۸۷ھ/ ۱۸۷۰ء) سے تقریباً دو سو برس پہلے تیار ہوا اور ایک شیعہ نے اوّلیت حاصل کی۔
- عبداللہ قطب شاہ دکن (متوفی ۱۰۸۳ھ) کے زمانے میں مضامین قرآن کو مختلف عنوانات کے تحت مختلف ابواب میں جمع کرنے کی اوّلیت حاصل کرنے والے بزرگ محمد علی کربلائی نامی عالم تھے موصوف کی کتاب کا نام "ھدیۂ قطب شاہی" ہے (ترتیب نزول قرآن مجید ص ۲، طبع، دہلی ۱۹۴۰ء)

دکن میں قطب شاہی، نظام شاہی اور عادل شاہی حکومتوں میں شیعہ علماء نے تفسیرِ قرآن پر بہت کام کیا۔ تیموری حکمرانوں کے دارالسلطنت لاہور، آگرہ اور دہلی میں بھی شیعہ علماء تھے اور انھوں نے بھی تفسیریں لکھیں۔ مرشد آباد کے علماء کا حال بہت کم ملتا ہے لیکن عظیم آباد و مرشد آباد میں عرب و ایران کے علماء تھے، پھر لکھنؤ کی حکومت اور سقوط اودھ کے بعد سے اب تک تفاسیر کا ایک بہت بڑا ذخیرہ معرضِ وجود میں آیا جس پر سرِ دست گفتگو مقصود نہیں ہے۔

بحث کا موضوع ہے تفسیرِ قرآن کے ایک بنیادی کام کا تعارف یعنی مضامین قرآن کی تبویب اور مختلف عناوین و موضوعات پر آیات کا مطالعہ، یہ مطالعہ جتنا وسیع اور یہ مضامین جتنے زیادہ نکالے جائیں گے اسی قدر تفسیر کا کام آسان ہوگا۔ مضامین و عناوین قرآن کا الگ الگ لکھنا بجائے خود عمرِ نوحؑ اور بے شمار علماء و اہلِ نظر کا طالب ہے کیوں کہ قرآن مجید معجزہ ہے اس کے علوم و معارف، اس کے مضامین و عناوین کو مکمل طور پر کون جمع کرسکتا ہے۔

﴿ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ○ ﴾ (الکہف: ۱۰۹)

﴿ کہہ دیجئے اگر سمندر میرے پروردگار کے کلمات کے لیے روشنائی بن جائیں تو میرے پروردگار کے کلمات تمام ہونے سے پہلے سمندر ختم ہو جائیگا چاہے ہم اسی طرح کا سمندر اور مدد کے لیے لے آئیں۔ ﴾

لیکن علم کا دروازہ کھلا ہوا ہے، قرآن کا چشمۂ حیات آفریں رواں ہے اور اہلبیت و قرآن سے تمسک رکھنے والے تدبر فی القرآن کا پاکیزہ مطالعہ کرتے رہتے ہیں۔ ان میں سب سے زیادہ مفصل اور طویل کام جناب علامہ مرزا یوسف حسین صاحب قبلہ مدظلہ العالی نے اپنے ذمہ لیا۔ آپ کی ابتدا ہی سے خواہش و تمنا تھی کہ تفسیر قرآن مجید لکھیں۔ سرکار نجم العلماء سید نجم الحسن صاحب قبلہ طاب ثراہ نے خود بنفس نفیس آپ کو اس کام کے لیے منتخب فرمایا۔ مدرسۃ الواعظین لکھنؤ میں آپ کے لیے تفاسیر و متعلقات فن جمع کیے، جگہ معین کر دی لیکن مولانا کے فرائض تبلیغ اور آپ کی پنجاب میں منصبی ذمہ داریوں نے ابھی فرصت نہیں دی تھی کہ حالات بدل گئے اور آپ تحریک پاکستان میں شریک ہو گئے پھر لکھنؤ ترک کر دیا۔

علامہ مرزا یوسف حسین صاحب قبلہ مدظلہم۔

پاکستان میں ایک صدی سے قرآن مجید کی تفسیر و مطالعۂ تفسیر کی روایت چلی آ رہی ہے۔ حجۃ الاسلام مولانا سید ابوالقاسم حائری اور ان کے صاحبزادے حجۃ الاسلام سید علی حائری طاب ثراہما نے تفسیر لوامع التنزیل کی چھبیس جلدیں لکھیں۔ ستائیسویں پارے کی تفسیر سورۂ قمر کی چند آیتوں تک پہنچی تھی کہ مولانا سید علی حائری نے رحلت فرمائی اور اس کے بعد یہ کام رک گیا۔ مولانا حائری کی یہ ضخیم تفسیر فارسی میں ہے اور ہر جلد چار سو پانچ سو صفحات پر مشتمل ہے۔

مولانا حائری کے عہد میں طہران سے ایک علامۂ بے بدل، عالم علوم قرآن حجۃ الاسلام عبدالعلی طہرانی سندھ و پنجاب آ گئے۔ ۱۹۰۶ء میں ان کی جوانی کا عالم تھا مگر حکمت و دانش، صرف و نحو، لغت و ادب، مشکلات تفسیر و متعلقات کلام، جدید افکار اور قدیم فلسفے پر عبور تھا۔ تقریر واضح اور دلنشین اور معارف قرآن بصیرت افروز ہوتے تھے۔ ایک جہان گرویدہ اور اہل دانش پروانہ وار جمع ہوتے اور نکات و مسائل قرآن سے بصیرت حاصل کرتے تھے۔ ۳۱ اکتوبر ۱۹۱۶ء کو علامہ اقبال نے حیدرآباد دکن کے وزیر اعظم (سابق) مہاراجہ سرکشن پرشاد کو علامہ کے بارے میں لکھا تھا:۔

> ﴿ لاہور میں کچھ عرصے سے ایک بہت بڑے ایرانی عالم مقیم ہیں یعنی سرکار علامہ شیخ عبدالعلی طہرانی۔ معلوم نہیں کبھی حیدرآباد میں بھی ان کا گزر ہوا یا نہیں، عالم متبحر ہیں، شیعہ ہیں، مگر مطالب قرآنی بیان فرماتے ہیں تو سمجھنے سوچنے والے لوگ حیران ہو جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ علم جفر میں کمال رکھتے ہیں۔ کبھی کبھی ان کی خدمت میں حاضر ہوا کرتا ہوں۔ اگر اس موسم میں سرکار لاہور کا سفر کریں تو خوب ہو کہ یہ آدمی دیکھنے کے قابل ہے! ﴾
>
> (اقبال نامہ ج ۲، ص ۴۷)

علامہ اقبال فلسفے میں ایم اے تھے اور عشق قرآن ان کے کلام سے ثابت ہے۔ نواب نوازش علی خان قزلباش مرحوم نے مجھ سے بہرائچ میں فرمایا کہ علامہ اقبال نے فیض قرآنی سرکار علامہ ہی سے حاصل کیا۔ اس سے پہلے ان کے یہاں حقائق قرآن پر نظر کا سراغ نہیں ملتا۔ نواب صاحب مرحوم فرماتے تھے کہ علامہ مسلسل مبارک حویلی موچی دروازہ میں حاضر ہوتے تھے اور گھنٹوں ان سے گفتگو فرماتے تھے۔

علامہ عبدالعلی طہرانی نے شیعہ مسجد و منبر کو ایک نئے آہنگ سے افکار قرآن سے منور کر دیا۔ ان سے مستفیض ہونے اور ان کے رنگ میں ڈوب جانیوالوں میں

مولانا سید محمد سبطین صاحب لودھیانوی کا نام سرِ فہرست ہے۔ موصوف نے اپنے شیخ کے افکار کو جمع بھی کیا (موعظۂ حسنہ) اور ان کے تعلیمات کو خوب پھیلایا۔ اسی زمانے میں مولانا حافظ کفایت حسین صاحب قبلہ واردِ پنجاب ہوئے۔ لکھنؤ کے اس نوجوان عالم نے بڑے آہنگ اور وزن کے ساتھ اس دعوت تدبر فی القرآن کو ملک کے طول و عرض میں پھیلایا۔ ابھی چند دن کی بات ہے کہ لاہور ان کے فیوض سے بہرہ ور رہا اور تمام مسلمان ان کے احسان مند۔ آخر یہ شایست حافظ صاحب کی وفات پہ رک گئی۔

مقررین کے ساتھ ساتھ اہلِ قلم بھی خدمتِ قرآن میں سرگرم کار رہے۔ پہلے کراچی سے شاکر صاحب کا انگریزی ترجمۂ قرآن شائع ہوا۔ پھر مولانا احمد علی صاحب قبلہ کا اُردو ترجمہ مع حواشی چھپا۔ ان کے بعد مولانا سید امداد حسین صاحب کاظمی کے ترجمہ و حواشی کی اشاعت ہوئی۔ مولانا حسین بخش صاحب نے تفسیر انوار النجف لکھی اور اب مولانا ظفر حسن صاحب امروہوی کی تفسیر چھپ رہی ہے۔ پہلی جلد بازار میں آچکی ہے۔

حجۃ الاسلام مولانا میرزا یوسف حسین صاحب قبلہ ۱۹۲۶ء میں پنجاب تشریف لائے۔ مدرسۃ الواعظین لکھنؤ نے انہیں مومنینِ ڈیرہ اسمٰعیل خان کی خواہش پہ دینی خدمات اور تبلیغِ اسلام کے لیے بھیجا تھا۔ چونکہ مولانا کی تاریخِ ولادت ۲۵ شعبان ۱۳۱۶ھ بروز سہ شنبہ دسمبر ۱۹۰۰ء ہے اس لیے اس وقت آپ کی عمر ۲۴ سال تھی۔ ہمت جوان اور نیت خالص تھی۔ جذبۂ خدمت اسلام و اہلِ ایمانِ وطن نے کروٹ لی۔ اللہ نے توفیق سے نوازا اور مولانا یوسف حسین صاحب قبلہ نے حیرت انگیز خدمات انجام دیئے۔ نصف صدی کے طویل عرصے میں لوگ آپ کی سیرت، اخلاق، علم، عمل، خلوص اور للّٰہیت سے اس قدر متاثر ہوئے کہ آپ کو حقیقی معنے میں اپنا رہنما اور قائد جاننے اور ماننے لگے۔

مولانا کو خدا نے ذہانت و ذکاوت کے ساتھ محنت پسندی کی نعمت سے نوازا ہے۔ یہ صفت بچپنے سے اب تک چلی آرہی ہے۔ وہ اپنے ساتھیوں میں کم سن تھے مگر سند الافاضل و صدر الافاضل جیسے اہم درس کے ساتھ، ملّا فاضل (الٰہ آباد) دبیر کامل (لکھنؤ) اور مدرسۃ الواعظین کے نصاب و امتحانات کے مرحلوں سے بھی گزرے۔ مولانا سید محمد رضا صاحب قبلہ، مولانا عالم حسین صاحب قبلہ، مولانا العلام سید محمد ہادی صاحب قبلہ، مولانا سید محمد باقر صاحب قبلہ، مولانا سید سبطِ حسن صاحب قبلہ، مولانا سید نجم الحسن صاحب قبلہ، مولانا سید ابوالحسن صاحب قبلہ اور مولانا مفتی سید احمد علی صاحب قبلہ اعلی اللہ مقامہم سے استفادۂ علمی اور کسبِ فیضِ روحانی فرمایا۔ یہ اساتذۂ کبار مولانا سے محبت فرماتے اور عزت و احترام سے پیش آتے تھے۔ ان کی دیانت و محنت کی وجہ سے انہیں اہم سے اہم کام سپرد فرماتے تھے۔ سرکار نجم العلماء نے ڈیرہ اسمٰعیل خان، کورم، پاراچنار، بلتستان، کشمیر میں تبلیغ و وعظ، اصلاحِ احوال و حاکم شرع کی حیثیت سے بھیجا۔ مولانا نے ایک نئی بات یہ کی کہ جس علاقے میں گئے وہاں کے رہنے والوں سے یوں ملے جیسے کوئی انہیں کے فرد ہوں۔ زبان و لہجہ سیکھنا، ان کی مقامی زبان میں بلا تکلف تقریر کرنا مولانا کا خاص کمال ہے۔ پنجابی کے متعدد لہجے، پشتو، کشمیری، بلتی، بنگالی زبانیں بولتے ہیں۔ انہیں تین تین مہینے لگے۔ پھر متعدد زبانوں کے قصائد اور مرثیے نوکِ زبان۔ ان زبانوں کی قواعد سے باخبری سونے پہ سہاگہ ہے۔

صوبہ سرحد، پنجاب، کشمیر، قلات، بلتستان، بلوچستان، سندھ، بمبئی، رنگون، حیدرآباد دکن، بنگال، یُوپی کے تمام بڑے بڑے شہروں، اور بعض صوبوں کے گوشے گوشے میں گئے، وہاں کے ہندوؤں، آریوں، عیسائیوں اور قادیانیوں سے مناظرے کیے، سینکڑوں افراد کو شیعہ کیا، ہزاروں شیعوں کو اخلاق و عقائد و اعمال کی تعلیم دی، مدرسے قائم کیے، مساجد کی تعمیر اور عزاخانوں کی بنیادیں رکھیں، طلباء کو درس دیا، ہونہار طلباء کو لکھنؤ اور عراق بھیجا۔ کورم میں سرکار نجم العلماء اور سرکار آیۃ اللہ سید ابوالحسن اصفہانی نے حق قضاوت اور منصب قاضی دیا تو ساڑھے تین ہزار فیصلے کیے، علم و اخلاق کی وجہ سے سُنی قاضی اور عوام آپ سے رجوع کرنے لگے۔ بلتستان میں شیعہ سنیوں کے خونی تنازعے کو محبت سے بدلا، جہاں وہ گئے وہاں اتحاد بین المسلمین کی سعی کامیاب کی۔ کشمیر میں شیعوں کی باہمی چپقلش کو محبت سے بدلا۔ علامہ مرزا یوسف حسین صاحب کے بارے میں پچاس سال سے مشہور ہے کہ وہ محبت و امن کے علمبردار اور دینِ حق کے باعمل ترجمان ہیں۔

قیامِ پاکستان کی جد و جہد میں وہ بہت زیادہ مؤثر کام کرنے والے تھے، وہ جنگِ کشمیر کے وقت سینکڑوں میل پیدل چلے اور مسلمانوں کو

پاکستان کے لیے دعوت دیتے رہے۔ آخر حکومتِ ہند نے انہیں تنگ کیا اور وہ راجہ صاحب محمود آباد مرحوم کی مدد سے ڈھاکہ پہنچے وہاں "ادارۂ اسلامیہ مشرقی پاکستان" قائم کیا۔ اس ادارے کے نمائندے قریے قریے میں مقرر کیے۔ شیعہ سنی جمع کیے۔ بڑے بڑے تبلیغی جلسے کیے۔ آخر سن ۱۹۵۰ء میں دریا خان، بھکر، ڈیرہ اسمٰعیل خان، اور میانوالی میں آ گئے۔ مولانا جامعہ محمدیہ سرگودھا، جامعہ امامیہ مدرسۃ الواعظین کراچی اور جامعہ حسینیہ جھنگ اور آخر میں منظر المدارس، مدرسۃ الواعظین لاہور کی تاسیس و تعمیر میں تحریک و تعمیر کے سرگرم رکن رہے۔ اب مدرسۃ الواعظین لاہور کے پرنسپل ہیں اور نئی نسل کی عہدِ جدید کی روشنی میں تبلیغِ اسلام کے لیے تربیت کا فریضہ انجام دے رہے ہیں۔

علامہ صاحب چوٹی کے خطیب اور کامیاب ترین مناظر ہی نہیں، وہ فقط وعظ و اصلاح ہی کے آدمی نہیں بلکہ قومی معاملات کے سربراہ اور معاملہ فہم مدبر اور ان تھک کوشش کرنے والے مجاہد بھی ہیں۔ ۱۹۳۶ء کا لکھنؤ ایجی ٹیشن صرف ان کی عزیمت کا نمونہ تھا۔ انھوں نے حالات کا اندازہ کر کے سرکارِ نجم العلماء رحمۃ اللہ علیہ کے حضور میں صورتِ حال سے نمٹنے کے لیے تجاویز پیش فرمائے اور ان کی ہدایت و رہنمائی میں ایجی ٹیشن کے پہلے روز ۲۵ مجاہدین سے محاذ شروع ہونے کے بعد لکھنؤ پہنچے ہیں۔ دوسرے روز خود کو گرفتاری کے لیے پیش کر کے محاذ کو ملک گیر بنا دیا اور آخر تک اس سلسلے میں غیر معمولی محنت سے کام لے کر قوم کو نئی زندگی عطا کی۔ اس تجربے کی روشنی میں پاکستان میں تحریک چلائی اور اسی بصیرت سے کام لے کر واقعہ سیٹھڑی کو دیکھا اور خطیبِ اعظم مولانا سید محمد صاحب قبلہ سے تبادلۂ خیال کیا اور مجلسِ عمل علماء شیعہ پاکستان، پھر شیعہ مطالبات کمیٹی پاکستان کے قائم کرنے میں ان نے مکمل تعاون کیا۔ مولانا کی سلامت روی اور لگاتار کام کرنے کی عادت، اور نہ تھکنے والے قلم و ذہن کی کاوش کا ایک عملی مظاہرہ تو مذکورۂ بالا کام ہیں، دوسری طرف مسلسل لکھنے اور دوامی خدمتِ دین کی کوشش ہے۔

علامہ صاحب نوعمری سے لکھنے کے عادی ہیں۔ طالب علمی سے اب تک ہزاروں مضامین لکھ چکے ہیں اور لکھتے رہتے ہیں۔ مدرسۃ الواعظین کی ابتدائی وابستگی سے آخر تک مدرسے کو ڈائری دیتے رہے اور وہ دستاویزی کام "الموعظ" میں ۱۹۲۶ء سے مدت تک چھپتا رہا۔ اسی کے ساتھ اسلامی مشن قائم کیا اور بہت سی چھوٹی بڑی کتابیں لکھیں۔

۱۔ شیعہ دینیات ۵ حصے
۲۔ اسلام اور امن
۳۔ کتاب الخمس
۴۔ شرح نہج البلاغہ
۵۔ مقدس سیرت
۶۔ عقائد مذہب شیعہ
۷۔ حقائق العقائد
۸۔ البتول فی منزلہ وحدثنات الرسولؐ
۹۔ وفاتِ عائشہ
۱۰۔ ارسال یدین
۱۱۔ مسح رجلین
۱۲۔ وفات عثمان
۱۳۔ جنگِ احد
۱۴۔ کفر شکن
۱۵۔ العقد
۱۶۔ اثبات الاعجاز جلد اوّل و دوم
۱۷۔ بے اختیار امت مصروف خیر و شر
۱۸۔ میزان الایمان من آیات القرآن

میزان الایمان — علامہ صاحب کے طویل دینی خدمات میں جہاں تعلیمات و فضائلِ محمدؐ و آلِ محمدؐ کا بیان نمایاں حصہ ہے وہاں عشقِ قرآن مجید ایک لگاتار جھلکنے والا شعلۂ نور بھی ساتھ رہا۔ سفر و حضر میں مطالعۂ قرآن، تلاوت کلام مجید اور تدبر فی آیات اللہ کا مشغلہ رہا۔ ترجمہ قرآن مجید شروع کیا مگر ذوقِ نظر نے روک دیا اور تفصیلی کام کو مقدم کیا اور پچیس سال تک مضامین تلاش کیے۔ عناوین لکھے، آیات کو جمع کیا اور پچاس برس تک یہ کام کرتے رہے۔ دفتر لکھے، مجلد تیار کیے، پھر ان پر نظرِ ثانی کی۔ اس کے بعد اسے آخری شکل دی۔ اب یہ کام اشاعت کی منزل میں ہے اور پانچ جلدوں میں سے پہلی جلد آپ کے سامنے آ گئی ہے۔

علامہ مرزا یوسف حسین صاحب نے ہر عنوان کے ذیل میں ایک ہی مضمون کی آیتوں کو جمع فرمایا۔ مقابل کے کالم میں سادہ و رواں ترجمہ لکھا اور آیات کے آخر میں مطالعے کا خلاصہ عام فہم عبارت میں قلمبند کیا ہے۔ یہ طویل کاوش سنجی محنت ہے۔ ضرورت تھی کہ کچھ لوگ مدد کرتے اور یہ کتاب کامل و مکمل چھپ جاتی جس کے بعد قبلہ و کعبہ تفسیر کا کام شروع کرتے۔

اس وقت مولانا کی عمر ستر برس ہو چکی ہے۔ خدا کے فضل سے ان کی ہمت جوان ہے۔ ان کا شوق برقرار ہے، وہ کام کرنے سے نہیں تھکتے انھوں نے زندگی کو پُر تکلف نہیں بنایا۔ انھوں نے اخلاق و معاشرتی سادگی کو مکمل طور سے اپنا رکھا ہے اس لیے بڑے سے بڑے کام کے لیے کوئی رکاوٹ نہیں رکھتے مجلس عمل علماء شیعہ پاکستان کی سربراہی، مدرسۃ الواعظین کی صدر مدرسی اور مجالس کی خدمت، ان کے الگ الگ حلقے ہیں اور وہ ایک دوسرے کو متصادم نہیں ہونے دیتے۔ سفر میں چلتے پھرتے اور گھر پر رات بھر جاگ کر وہ "میزان الایمان" کا کام کرتے ہیں۔

مولوی محمد عباس صاحب نے ان کی تحریروں کو پڑھا اور لکھا تو ایک منزل پوری ہوئی۔ اگر دو سمجھدار صاحب علم معاون اور مل جائیں تو "میزان الایمان" مکمل طور پر کم سے کم مدت میں اہل ایمان تک پہنچ جائے۔ اس کتاب سے فہم قرآن اور تفسیر تک پہنچنے سے ہر صاحب ایمان کو فائدہ ہوگا اور اس کا مطالعہ ایمان و عقائد حقہ میں استواری و بصیرت افروزی کا باعث ہوگا۔

"دعا ہے کہ خداوند عالم قبلہ و کعبہ کو طول عمر و صحت و زیادتی علم کی توفیق سے سرفراز فرمائے اور "میزان الایمان" و تفسیر قرآن مجید جیسے اہم کام جلد از جلد منظرِ عام پر آجائیں!"

اِسلام

بَلٰی ق مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ص وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ٥

• پ۱ البقرة ۱۱۲ •

ہاں جس نے اپنے آپ کو اللہ کے سامنے جھکا دیا اور وہ نیک عمل بھی ہو تو اس کا اجر اس کے پروردگار کے پاس ہے اور نہ انہیں کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ ط رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ط اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ٥ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ص وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ج اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ٥

• پ۱ البقرة ۱۲۷/۱۲۸ •

اور اس وقت کو یاد کرو جب ابراہیمؑ و اسمٰعیلؑ خانہ کعبہ کی بنیادیں کھڑی کر رہے تھے اور (دعا مانگتے جاتے تھے کہ) اے ہمارے پروردگار ہماری یہ (خدمت) قبول فرما بے شک تو بڑا سننے والا اور جاننے والا ہے۔ اے ہمارے پروردگار ہم دونوں ابراہیمؑ و اسماعیلؑ کو اپنا ہی فرمانبردار رہنے دے اور ہماری اولاد میں سے اپنی ہی فرمانبردار امتِ مسلمہ قرار دے اور ہمیں ہمارے حج کی جگہیں دکھا دے اور ہماری طرف مہربانی کی توجہ فرما کیونکہ تو بڑا توجہ کرنے والا نہایت مہربان ہے۔

وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ ط وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِى الدُّنْيَا وَاِنَّهٗ فِى الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ٥ اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗٓ اَسْلِمْ لا قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ٥ وَوَصّٰى بِهَآ اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ وَيَعْقُوْبُ ط يٰبَنِىَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ٥ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ لا اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ

اور کون ہے جو ابراہیمؑ کی ملّت سے منہ پھیرے سوائے اس کے جس نے اپنے نفس کو احمق بنایا اور بے شک ہم نے انہیں دنیا میں مصطفیٰ کیا اور بے شک وہ آخرت میں صالحین میں سے ہیں، جب ان (ابراہیمؑ) سے ان کے پروردگار نے کہا فرمانبردار ہو جاؤ (ابراہیمؑ) نے کہا کہ میں سارے جہانوں کے پروردگار کا فرمانبردار ہوں اور ابراہیمؑ و یعقوبؑ نے اپنے بیٹوں کو اس کی وصیت کی کہ اے میرے بیٹو! یقیناً اللہ نے تمہارے لئے دین کو چن لیا ہے پس تمہیں موت نہ آئے مگر مسلمان ہونے کی حالت میں۔ کیا تم اس وقت موجود نہ تھے جب یعقوبؑ پر موت کا وقت آیا، جب انھوں نے اپنے بیٹوں سے کہا کہ میرے بعد کس کی عبادت کرو گے سب نے

مِنْ بَعْدِيْ ۗ قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰـهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ اِلٰـهًا وَّاحِدًا ۚۖ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ○

•پ۱ البقرة ۱۳۳/۱۳۰ •

جواب دیا کہ ہم اس خدا کی عبادت کریں گے جو آپ کا خدا اور آپ کے باپ دادا ابراہیمؑ و اسماعیلؑ و اسحاقؑ کا وحدہٗ لاشریک اللہ ہے اور ہم اسی کے فرمانبردار رہیں گے۔

قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَآ اُوْتِيَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۖ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ○

•پ۱ البقرة ۱۳۶ •

(اے مسلمانو) تم کہو کہ ہم خدا پر ایمان لائے اور اس پر بھی جو ہماری طرف نازل کیا گیا اور جو ابراہیمؑ و اسمٰعیلؑ و اسحاقؑ و یعقوبؑ اور اسباط پر نازل کیا گیا، اور جو موسیٰؑ و عیسیٰؑ کو دیا گیا تھا اور اس پر بھی جو نبیوں کو ان کے ربّ کی طرف سے عطا کیا گیا تھا، ہم ان میں سے کسی ایک کے درمیان بھی فرق نہیں کرتے اور ہم خدا کے مسلمان ہیں۔

اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۗ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۗ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ○ فَاِنْ حَآجُّوْكَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ۗ وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْاُمِّيّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ ۗ فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ ۗ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ○

•پ۳ آل عمران ۱۹/۲۰ •

یقیناً اللہ کے نزدیک دین اسلام ہی ہے اور جن لوگوں کو کتاب دی گئی تھی انہوں نے علم آجانے کے بعد محض باہمی سرکشی کی وجہ سے اختلاف کیا اور جو اللہ کی آیتوں کا انکار کرے تو یقیناً اللہ جلد حساب لینے والا ہے، پس اگر وہ تم سے حجت کریں تو کہہ دو کہ میں نے اور جس نے میری پیروی کی ہے اللہ کے سامنے سر اطاعت جھکا دیا ہے اور جن لوگوں کو کتاب دی گئی تھی اور جن کو نہیں دی گئی تھی ان سے کہہ دو کہ کیا تم اسلام لے آئے ہو؟ پس اگر وہ اسلام لے آئیں تو ہدایت پا جائیں گے اور اگر رخ پھیر لیں تو تمہارے ذمہ تو صرف پہنچا دینا ہی ہے اور اللہ اپنے بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے۔

فَلَمَّآ اَحَسَّ عِيْسٰى مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۗ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ○

•پ۳ آل عمران ۵۲ •

پھر جب عیسیٰؑ نے ان میں کفر کا احساس کیا تو کہا کون ہیں جو اللہ کے کام میں میری مدد کرنیوالے ہوں، حواریوں نے کہا ہم اللہ کے مددگار ہیں، ہم اللہ پر ایمان لائے اور گواہ رہنا کہ ہم مسلمان ہیں۔

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْـًٔا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا

(اے رسولؐ) کہہ دو کہ اے اہل کتاب تم اس بات کی طرف آجاؤ جو ہمارے اور تمہارے درمیان یکساں ہے اور وہ یہ ہے کہ ہم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اور نہ کسی کو اس کا شریک کریں اور ہم میں سے

أَرْبَابًا مِّن دُونِ اللَّهِ ۚ فَإِن تَوَلَّوْا فَقُولُوا اشْهَدُوا بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ۝

• پ۳ ال عمران ۶۴ •

کوئی اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر کسی کو رب نہ بنالے پس اگر وہ روگردانی کریں تو کہہ دو کہ گواہ رہنا کہ ہم یقیناً مسلمان ہیں۔

مَا كَانَ إِبْرَاهِيمُ يَهُودِيًّا وَلَا نَصْرَانِيًّا وَلَٰكِن كَانَ حَنِيفًا مُّسْلِمًا ۖ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝

• پ۳ ال عمران ۶۷ •

ابراہیمؑ نہ یہودی تھے اور نہ نصرانی، بلکہ وہ باطل سے کترا کر خالص مسلمان تھے اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھے۔

وَلَا يَأْمُرَكُمْ أَن تَتَّخِذُوا الْمَلَائِكَةَ وَالنَّبِيِّينَ أَرْبَابًا ۗ أَيَأْمُرُكُم بِالْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنتُم مُّسْلِمُونَ ۝

• پ۳ ال عمران ۸۰ •

اور تمہیں یہ حکم نہیں دیگا کہ تم فرشتوں اور نبیوں کو رب قرار دے لو، کیا وہ تمہیں کفر کا حکم دیتے ہیں اس کے بعد کہ تم مسلمان ہو۔

أَفَغَيْرَ دِينِ اللَّهِ يَبْغُونَ وَلَهُ أَسْلَمَ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَإِلَيْهِ يُرْجَعُونَ ۝ قُلْ آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنزِلَ عَلَيْنَا وَمَا أُنزِلَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَمَا أُوتِيَ مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ وَالنَّبِيُّونَ مِن رَّبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ۝ وَمَن يَبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَن يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝

• پ۳ ال عمران ۸۳ تا ۸۵ •

کیا یہ اللہ کے دین کے سوا کسی اور دین کو چاہتے ہیں حالانکہ آسمانوں میں اور زمین میں سب خوشی سے یا بے اختیاری سے اسی کے فرمانبردار ہیں اور اسی کی طرف لوٹائے جائیں گے (اے رسولؐ) کہہ دو کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور جو کچھ ہم پر نازل کیا گیا اور جو کچھ ابراہیمؑ، اسماعیلؑ، اسحاقؑ، یعقوبؑ اور اسباط پر نازل کیا گیا، اور اس پر بھی جو اپنے رب کی طرف سے موسیٰؑ و عیسیٰؑ اور نبیوں کو دیا گیا ہم ان میں سے کسی ایک میں بھی فرق نہیں کرتے اور ہم تو اس کے فرمانبردار ہیں اور جو شخص اسلام کے سوا کسی اور دین کو چاہے تو وہ اس سے کبھی قبول نہیں کیا جائیگا اور وہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنتُم مُّسْلِمُونَ ۝

• پ۴ ال عمران ۱۰۲ •

اے ایمان والو! تم اللہ سے ڈرتے رہو جیسا کہ ڈرنے کا حق ہے اور تم ہرگز نہ مرو مگر سوائے اس حالت کے کہ تم مسلمان ہو۔

وَمَنْ أَحْسَنُ دِينًا مِّمَّنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَاتَّبَعَ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۗ وَاتَّخَذَ اللَّهُ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا ۝

• پ۵ النساء آیہ ۱۲۵ •

اور دین میں اس سے بہتر کون ہو سکتا ہے جس نے اللہ تعالیٰ ہی کے لیے اپنے آپ کو جھکا دیا حالانکہ وہ نیکوکار بھی ہے اور اس نے ملت ابراہیم علیہ السلام کی پیروی کی اور اللہ تعالیٰ نے ابراہیم علیہ السلام کو اپنا دوست بنالیا تھا۔

اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ وَرَضِیْتُ لَکُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًا ؕ

• پ المائدة ۳ •

اور میں نے آج کے دن تمہارے لیے دین کو کامل کر دیا اور اپنی نعمت تم پر پوری کر دی اور میں نے تمہارے لیے دین اسلام کو پسند کر لیا۔

اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِیْهَا هُدًی وَّنُوْرٌ ۚ یَحْکُمُ بِهَا النَّبِیُّوْنَ الَّذِیْنَ اَسْلَمُوْا لِلَّذِیْنَ هَادُوْا وَالرَّبّٰنِیُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوْا مِنْ کِتٰبِ اللّٰهِ وَکَانُوْا عَلَیْهِ شُهَدَآءَ ۚ

• پ المائدة ۴۴ •

یقیناً ہم نے توراۃ نازل کی اس میں ہدایت اور نور ہے وہ نبی جو خدا کے فرمانبردار تھے وہ اس سے ان لوگوں کے فیصلے کرتے رہے جو یہودی ہو گئے۔ اسی طرح اللہ والے لوگ اور علماء بھی کتاب خدا سے (حکم دیتے تھے) جس کے وہ محافظ بنائے گئے تھے اور وہ اس کے عالم بھی تھے۔

وَاِذْ اَوْحَیْتُ اِلَی الْحَوَارِیّٖنَ اَنْ اٰمِنُوْا بِیْ وَبِرَسُوْلِیْ ۚ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَاشْهَدْ بِاَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ ؕ

• پ المائدة ۱۱۱ •

اور (وہ وقت یاد کرو) جب میں نے حواریوں کی طرف وحی کی کہ تم مجھ پر اور میرے رسولؑ پر ایمان لاؤ تو انہوں نے کہا کہ ہم ایمان لائے اور تو گواہ رہنا کہ ہم مسلمان ہیں۔

قُلْ اَغَیْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِیًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ یُطْعِمُ وَلَا یُطْعَمُ ؕ قُلْ اِنِّیْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَکُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ وَلَا تَکُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ؕ

• پ الانعام ۱۴ •

(اے رسولؐ) تم کہہ دو کہ کیا خدا کو جو سارے آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے چھوڑ کر دوسرے کو سرپرست بنالوں اور وہی (ہر ایک کو) روزی دیتا ہے اور اس کو کوئی روزی نہیں دیتا۔ (اے رسولؐ) تم کہہ دو کہ یقیناً مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سب سے پہلے اسلام لانے والا ہوں اور خبردار تم مشرکین سے نہ ہونا۔

قُلْ اِنَّ هُدَی اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰی ؕ وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ؕ

• پ الانعام ۷۱ •

(اے رسولؐ) کہہ دو کہ یقیناً اللہ تعالیٰ کا راستہ اصلی راستہ ہے اور ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم جہانوں کے پروردگار کے فرمانبردار رہیں۔

فَمَنْ یُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ یَّهْدِیَهٗ یَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ۚ

• پ الانعام ۱۲۵ •

پس جس شخص کے لیے اللہ چاہتا ہے کہ اسے ہدایت کرے تو اس کا سینہ اسلام کے لیے کھول دیتا ہے۔

قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۙ لَا شَرِیْکَ لَهٗ ۚ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ ؕ

• پ الانعام ۱۶۲/۱۶۳ •

(اے رسولؐ) کہہ دو کہ بے شک میری نماز اور عبادت اور زندگی اور موت صرف اس اللہ کے لیے ہے جو سارے جہانوں کا پالنے والا ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے اسی کا حکم دیا گیا ہے اور مسلمانوں میں پہلا (مسلمان) ہوں۔

رَبَّنَآ اَفۡرِغۡ عَلَيۡنَا صَبۡرًا وَّتَوَفَّنَا مُسۡلِمِيۡنَ ۝

اے ہمارے پروردگار تو ہم پر صبر کا دہانہ کھول دے اور ہمیں مسلمان ہی اٹھائے۔

• پ الاعراف ۱۲۶ •

فَاِنۡ تَوَلَّيۡتُمۡ فَمَا سَاَلۡتُكُمۡ مِّنۡ اَجۡرٍ‌ؕ اِنۡ اَجۡرِىَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ‌ۙ وَاُمِرۡتُ اَنۡ اَكُوۡنَ مِنَ الۡمُسۡلِمِيۡنَ ۝

پس اگر تم نے پیٹھ پھیر لی تو میں نے تم سے کبھی اجر کا سوال نہیں کیا میرا اجر نہیں ہے مگر اللہ تعالیٰ پر اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں مسلمانوں میں سے ہو جاؤں۔

• پ یونس ۷۲ •

وَقَالَ مُوۡسٰى يٰقَوۡمِ اِنۡ كُنۡتُمۡ اٰمَنۡتُمۡ بِاللّٰهِ فَعَلَيۡهِ تَوَكَّلُوۡۤا اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّسۡلِمِيۡنَ ۝

اور موسیٰؑ نے کہا کہ اے میری قوم! اگر تم اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے ہو تو اسی پر بھروسہ رکھو اگر تم مسلمان ہو۔

• پ یونس ۸۴ •

وَجٰوَزۡنَا بِبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ الۡبَحۡرَ فَاَتۡبَعَهُمۡ فِرۡعَوۡنُ وَجُنُوۡدُهٗ بَغۡيًا وَّعَدۡوًا‌ ؕ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَدۡرَكَهُ الۡغَرَقُ ۙ قَالَ اٰمَنۡتُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِىۡۤ اٰمَنَتۡ بِهٖ بَنُوۡۤا اِسۡرَآءِيۡلَ وَاَنَا مِنَ الۡمُسۡلِمِيۡنَ ۝

اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا کے پار کرایا پھر فرعون اور اس کے لشکر نے بغاوت اور زیادتی (کی نیت سے) ان کا پیچھا کیا یہاں تک کہ جب وہ ڈوبنے لگا تو کہنے لگا میں اس پر ایمان لایا ہوں کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں اور میں اس کے فرمانبرداروں میں سے ہوں۔

• پ یونس ۹۰ •

فَاِلَّمۡ يَسۡتَجِيۡبُوۡا لَـكُمۡ فَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّمَاۤ اُنۡزِلَ بِعِلۡمِ اللّٰهِ وَاَنۡ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ‌ ۚ فَهَلۡ اَنۡتُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ ۝

پھر اگر وہ تمہاری بات قبول نہ کریں تو جان لو کہ اس کے سوا نہیں کہ یہ اللہ کے علم کے ساتھ اتارا گیا ہے اور یہ کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں پس کیا تم حکم ماننے والے ہو جاؤ گے۔

• پ ھود ۱۴ •

رَبِّ قَدۡ اٰتَيۡتَنِىۡ مِنَ الۡمُلۡكِ وَعَلَّمۡتَنِىۡ مِنۡ تَاۡوِيۡلِ الۡاَحَادِيۡثِ‌ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ اَنۡتَ وَلِىّٖ فِى الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ‌ ۚ تَوَفَّنِىۡ مُسۡلِمًا وَّاَلۡحِقۡنِىۡ بِالصّٰلِحِيۡنَ ۝

اے میرے پروردگار! تو نے مجھے ملک میں سے کچھ دیا ہے اور مجھے خوابوں کی تعبیر سے کچھ تعلیم کیا ہے آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے تو ہی دنیا و آخرت میں میرا سرپرست ہے تو مجھے دنیا سے حقیقی مسلم اٹھا اور مجھے صالحین کے ساتھ ملا دے۔

• پ یوسف ۱۰۱ •

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَوۡ كَانُوۡا مُسۡلِمِيۡنَ ۝

جو لوگ کافر ہو گئے ہیں وہ بہت خواہش کریں گے کہ کاش وہ مسلمان ہوتے۔

• پ الحجر ۲ •

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَـكُمۡ مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا وَّجَعَلَ لَـكُمۡ مِّنَ الۡجِبَالِ اَكۡنَانًا وَّجَعَلَ لَـكُمۡ

اور اللہ نے جو کچھ پیدا کیا ہے اس سے تمہارے لیے سائے قرار دیے اور تمہارے لیے پہاڑوں میں چھپنے کی جگہیں مقرر کر دیں اور تمہارے

سَرَابِيلَ تَقِيكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيلَ تَقِيكُم بَأْسَكُمْ ۚ
كَذَٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُونَ ۝

• پ۱۴ النحل ۸۱ •

لیے لباس بنا دیئے جو تمہیں گرمی سے بچاتے ہیں اور تمہارے لیے (لوہے کے) کُرتے بنا دیئے جو تمہیں ہتھیاروں کی زد سے بچاتے ہیں اس طرح وہ اپنی نعمت تم پر پوری کرتا ہے تاکہ تم اس کے فرمانبردار بنو۔

وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَ
هُدًى وَرَحْمَةً وَبُشْرَىٰ لِلْمُسْلِمِينَ ۝

• پ۱۴ النحل ۸۹ •

اور ہم نے تم پر ایسی کتاب نازل کی ہے جو ہر چیز کا کھلا ہوا بیان ہے اور مسلمانوں کے لیے ہدایت اور رحمت اور خوشخبری ہے۔

قُلْ نَزَّلَهُ رُوحُ الْقُدُسِ مِن رَّبِّكَ بِالْحَقِّ
لِيُثَبِّتَ الَّذِينَ آمَنُوا وَهُدًى وَبُشْرَىٰ
لِلْمُسْلِمِينَ ۝

• پ۱۴ النحل ۱۰۲ •

(اے رسولؐ) کہہ دو کہ اسے تمہارے پروردگار کی طرف سے روح القدس نے حق کے ساتھ نازل کیا ہے تاکہ جو لوگ ایمان لائے ہیں انہیں ثابت قدم کردے اور مسلمانوں کے لیے ہدایت اور خوشخبری ہے۔

قُلْ إِنَّمَا يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ
وَاحِدٌ ۖ فَهَلْ أَنتُم مُّسْلِمُونَ ۝

• پ۱۷ الانبیاء ۱۰۸ •

(اے رسولؐ) کہہ دو کہ اس کے سوا نہیں کہ میری طرف وحی کی گئی ہے کہ تمہارا معبود یکتا ہے تو کیا تم اب مانو گے!

فَإِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ فَلَهُ أَسْلِمُوا ۗ

• پ۱۷ الحج ۳۴ •

پس تمہارا معبود یکتا ہے تم اس کے تابع ہو جاؤ۔

وَجَاهِدُوا فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ ۚ هُوَ اجْتَبَاكُمْ
وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ ۚ
مِّلَّةَ أَبِيكُمْ إِبْرَاهِيمَ ۚ هُوَ سَمَّاكُمُ
الْمُسْلِمِينَ مِن قَبْلُ وَفِي هَٰذَا لِيَكُونَ
الرَّسُولُ شَهِيدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُونُوا
شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ ۚ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ
وَآتُوا الزَّكَاةَ وَاعْتَصِمُوا بِاللَّهِ هُوَ
مَوْلَاكُمْ ۖ فَنِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ
النَّصِيرُ ۝

• پ۱۷ الحج ۷۸ •

اور خدا کی راہ میں جہاد کرو جو جہاد کرنے کا حق ہے اس نے تم کو چن لیا ہے اور اس نے دین کے بارے میں کوئی تنگی تم پر نہیں رکھی یہ تمہارے باپ ابراہیمؑ کی ملت ہے اس نے تمہارا نام پہلے سے مسلمان رکھا ہے اور اس (قرآن) میں بھی تاکہ تم پر رسولؐ گواہ رہے اور تم لوگوں پر گواہ رہو پس تم نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ تعالیٰ (کے احکام) کو مضبوط پکڑو، وہی تمہارا سرپرست ہے پس وہ کیسا اچھا سرپرست اور کیسا اچھا مددگار ہے۔

قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ إِنِّي أُلْقِيَ إِلَيَّ
كِتَابٌ كَرِيمٌ ۝ إِنَّهُ مِن سُلَيْمَانَ وَإِنَّهُ بِسْمِ
اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝ أَلَّا تَعْلُوا عَلَيَّ وَ
أْتُونِي مُسْلِمِينَ ۝ • پ۱۹ النمل ۲۹ تا ۳۱ •

اس (بلقیس) نے کہا اے بزرگانِ قوم میرے پاس یہ بزرگ خط ڈالا گیا ہے یہ سلیمانؑ کی طرف سے ہے اور اس میں یہ لکھا ہے کہ رحمٰن و رحیم خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں میرے خلاف تعلّی نہ کرو اور فرمانبردار ہو کر میرے پاس چلے آؤ۔

قَالَ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَيُّكُمْ يَأْتِينِي بِعَرْشِهَا قَبْلَ أَنْ يَأْتُونِي مُسْلِمِينَ ۝

پ ۱۹ النمل ۳۸

سلیمان نے کہا کہ اے دربار والو کوئی تم میں ایسا ہے کہ قبل اس کے کہ وہ لوگ فرمانبردار ہو کر ہمارے پاس آئیں ملکہ کا تخت میرے پاس لے آئے

فَلَمَّا جَاءَتْ قِيلَ أَهَٰكَذَا عَرْشُكِ ۖ قَالَتْ كَأَنَّهُ هُوَ ۚ وَأُوتِينَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِينَ ۝

پ ۱۹ النمل ۴۲

جب وہ آ پہنچی تو پوچھا گیا کہ کیا آپ کا تخت بھی اسی طرح کا ہے اس نے کہا کہ یہ گویا ہو بہو وہی ہے اور ہم کو اس سے پہلے ہی علم ہو گیا تھا اور ہم فرمانبردار ہیں ۔

قَالَتْ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي وَأَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمَانَ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

پ ۱۹ النمل ۴۴

وہ بول اٹھی کہ پروردگار میں اپنے آپ پر ظلم کرتی رہی تھی اور اب میں سلیمان کے ساتھ اس اللہ پر ایمان لاتی ہوں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے ۔

وَمَا أَنْتَ بِهَادِي الْعُمْيِ عَنْ ضَلَالَتِهِمْ ۖ إِنْ تُسْمِعُ إِلَّا مَنْ يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ مُسْلِمُونَ ۝

پ ۲۰ النمل ۸۱

اور نہ اندھوں کو گمراہی سے نکال کر راستہ دکھا سکتے ہو تم تو ان ہی کو سنا سکتے ہو جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں سو وہی فرمانبردار ہیں ۔

إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ رَبَّ هَٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِي حَرَّمَهَا وَلَهُ كُلُّ شَيْءٍ ۖ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝

پ ۲۰ النمل ۹۱

مجھے تو یہی حکم دیا گیا ہے کہ میں اس شہر کے رب کی عبادت کروں جس نے اسے محترم قرار دیا ہے اور ہر چیز اسی کی ہے اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں فرمانبرداروں میں شامل رہوں ۔

وَإِذَا يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ قَالُوا آمَنَّا بِهِ إِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّنَا إِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهِ مُسْلِمِينَ ۝

پ ۲۰ القصص ۵۳

اور جب ان پر یہ کلام پڑھا جاتا ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لے آئے بے شک یہ ہمارے رب کی طرف سے برحق ہے ہم پہلے ہی سے اس کے تسلیم کرنے والے ہیں ۔

وَلَا تُجَادِلُوا أَهْلَ الْكِتَابِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ ۖ وَقُولُوا آمَنَّا بِالَّذِي أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَأُنْزِلَ إِلَيْكُمْ وَإِلَٰهُنَا وَإِلَٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ۝

پ ۲۱ العنکبوت ۴۶

اہل کتاب سے مجادلہ نہ کرو مگر بہت اچھے طریقے کے ساتھ سوائے ان کے جو ان میں سے ظالم ہو گئے اور یہ کہو کہ ہم اس پر بھی ایمان لائے ہیں جو ہماری طرف نازل کیا گیا اور اس پر بھی جو تمہاری طرف نازل کیا گیا اور ہمارا اور تمہارا خدا ایک ہے اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں ۔

وَمَنْ يُسْلِمْ وَجْهَهُ إِلَى اللَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ ۝

پ ۲۱ لقمان ۲۲

اور جو شخص اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کے حوالے کر دے حالانکہ وہ نیک عمل بھی ہو تو اس نے مضبوط رسی کو پکڑ لیا اور سب کاموں کا انجام

وَإِلَى اللَّهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ ○

اللہ تعالیٰ ہی کی طرف ہے۔

• پ۲۱ لقمٰن ۲۲ •

وَلَمَّا رَأَى الْمُؤْمِنُونَ الْأَحْزَابَ ۙ قَالُوا هَٰذَا مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَصَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ ۚ وَمَا زَادَهُمْ إِلَّا إِيمَانًا وَتَسْلِيمًا ○

اور جب مومنوں نے لشکروں کو دیکھا تو کہنے لگے کہ یہ وہی ہے جس کا ہم سے اللہ اور اس کے رسول نے وعدہ کیا تھا اور اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا تھا اور اس آزمائش نے ان کے ایمان اور فرمانبرداری کو اور بڑھا دیا۔

• پ۲۱ الاحزاب ۲۲ •

إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْقَانِتِينَ وَالْقَانِتَاتِ وَالصَّادِقِينَ وَالصَّادِقَاتِ وَالصَّابِرِينَ وَالصَّابِرَاتِ وَالْخَاشِعِينَ وَالْخَاشِعَاتِ وَالْمُتَصَدِّقِينَ وَالْمُتَصَدِّقَاتِ وَالصَّائِمِينَ وَالصَّائِمَاتِ وَالْحَافِظِينَ فُرُوجَهُمْ وَالْحَافِظَاتِ وَالذَّاكِرِينَ اللَّهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتِ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُم مَّغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ○

اور یقیناً فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں، اور ایماندار مرد اور ایماندار عورتیں، اور دعا کرنیوالے مرد اور دعا کرنے والی عورتیں اور سچے مرد اور سچی عورتیں، اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنیوالی عورتیں، اور گڑگڑانے والے مرد اور گڑگڑانے والی عورتیں اور صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں، اور روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں، اور اپنی شرم گاہوں کو محفوظ رکھنے والے مرد اور عورتیں، اور کثرت سے خدا کو یاد کرنے والے مرد اور کثرت سے خدا کو یاد کرنیوالی عورتیں ان سب کے لیے خدا تعالیٰ نے بخشش اور بہت بڑا اجر مہیا کیا ہے۔

• پ۲۲ الاحزاب ۳۵ •

فَلَمَّا أَسْلَمَا وَتَلَّهُ لِلْجَبِينِ ○

پس جب دونوں نے حکمِ خدا مان لیا اور اس (اسماعیلؑ) کو جبین کے بل لٹایا۔

• پ۲۳ الصّٰفّٰت ۱۰۳ •

قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّينَ ۙ وَأُمِرْتُ لِأَنْ أَكُونَ أَوَّلَ الْمُسْلِمِينَ ○

(اے رسولؐ) تم کہہ دو کہ مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں خدا کی عبادت کروں اور اس کے لیے اطاعت کو خاص کروں اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں پہلا مسلمان ہو جاؤں۔

• پ۲۳ الزمر ۱۱/۱۲ •

أَفَمَن شَرَحَ اللَّهُ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ فَهُوَ عَلَىٰ نُورٍ مِّن رَّبِّهِ ۚ فَوَيْلٌ لِّلْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُم مِّن ذِكْرِ اللَّهِ ۚ أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ○

کیا وہ شخص جس کے سینہ کو اللہ تعالیٰ نے اسلام کے لیے کھول دیا ہے پس وہ اپنے پروردگار کی طرف سے نور پر ہے، پس ان لوگوں پر افسوس ہے جن کے دل اللہ کی یاد سے سخت ہوگئے ہیں، یہی لوگ کھلی ہوئی گمراہی میں ہیں۔

• پ۲۳ الزمر ۲۲ •

وَأَنِيبُوا إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَأَسْلِمُوا لَهُ مِن قَبْلِ

اور تم لوگ اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرو اور قبل اس کے

أَنْ يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُونَ ۝

تم پر عذاب آئے اس کے فرمانبردار ہو جاؤ (ورنہ) پھر تمہاری مدد نہ کی جائے گی۔

• پ۲۴ الزمر ۵۴ •

قُلْ إِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَمَّا جَاءَنِيَ الْبَيِّنَاتُ مِنْ رَبِّي وَأُمِرْتُ أَنْ أُسْلِمَ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

(اے رسولؐ) کہہ دو کہ مجھے منع کیا گیا ہے کہ میں اس کی عبادت کروں جسے تم اللہ کو چھوڑ کر پکارتے ہو جب کہ میرے پاس میرے پروردگار کی طرف سے دلیلیں آ چکی ہیں اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سارے جہانوں کے پالنے والوں کا تابعدار ہوں۔

• پ۲۴ المؤمن ۶۶ •

وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِمَّنْ دَعَا إِلَى اللَّهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَقَالَ إِنَّنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝

اور اس سے بہتر بات کس کی ہوگی جو اللہ کی طرف بلائے اور نیک عمل کرے اور کہے کہ میں یقیناً مسلمانوں میں سے ہوں۔

• پ۲۴ حٰمٓ السجدۃ ۳۳ •

يَا عِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَا أَنْتُمْ تَحْزَنُونَ ۝ الَّذِينَ آمَنُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا مُسْلِمِينَ ۝

اے میرے بندو! آج کے دن تم کو نہ کوئی خوف ہے اور نہ تم غمگین ہو گے جو لوگ ہماری نشانیوں پر ایمان لائے تھے اور فرمانبردار رہے تھے۔

• پ۲۵ الزخرف ۶۸/۶۹ •

وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا ط حَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهًا وَوَضَعَتْهُ كُرْهًا ط وَحَمْلُهُ وَفِصَالُهُ ثَلَاثُونَ شَهْرًا حَتَّى إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَبَلَغَ أَرْبَعِينَ سَنَةً قَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَى وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي ج إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝

اور ہم نے انسان کو اس کے والدین کے حق میں احسان کرنے کا حکم دیا اس کی ماں نے اسے تکلیف سے حمل میں رکھا اور تکلیف ہی سے اس کو جنا، اس کے حمل کی اور اس کے دودھ پینے کی مدت تیس مہینے ہوئی، یہاں تک کہ جب وہ اپنی پوری قوت کو پہنچا اور چالیس برس کا ہو گیا تو اس نے کہا کہ اے میرے پروردگار مجھے توفیق عطا فرما کہ میں تیری نعمت کا شکر بجا لاؤں جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر نازل کی ہے اور میں کوئی ایسا نیک کام کروں جسے تو پسند کرے اور تو میرے لئے میری اولاد میں صلاح پیدا کر دے، بلاشبہ میں نے تیرے حضور میں رجوع کیا ہے اور میں یقیناً فرمانبرداروں میں سے ہوں۔

• پ۲۶ الاحقاف ۱۵ •

قُلْ لِلْمُخَلَّفِينَ مِنَ الْأَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ إِلَى قَوْمٍ أُولِي بَأْسٍ شَدِيدٍ تُقَاتِلُونَهُمْ أَوْ يُسْلِمُونَ ج فَإِنْ تُطِيعُوا يُؤْتِكُمُ اللَّهُ أَجْرًا حَسَنًا ج وَإِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ

تم ان پیچھے رہ جانے والے بدوؤں سے کہہ دو کہ تم عنقریب ایک بڑی لڑاکا قوم کی طرف بلائے جاؤ گے یا تو تم ان سے لڑو گے اور یا وہ اسلام لے آئیں گے، پھر اگر تم میری اطاعت کرو گے تو اللہ تمہیں بہت اچھا اجر عنایت کرے گا اور اگر تم نے روگردانی کی جیسے پہلے

مِنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا
اَلِيْمًا ۝

رو گردانی کر چکے ہو تو خُدا تم پر دردناک عذاب کرے گا۔

• الفتح ۱۶ •

قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ؕ قُلْ
لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ قُوْلُوْٓا
اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ
فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاِنْ
تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا
يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْـًٔا ؕ
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

بدوؤں نے کہا کہ ہم ایمان لے آئے (اے رسُولؐ) کہہ دو کہ تم ایمان نہیں لائے، ہاں یہ کہو کہ تم اسلام لائے، اور ایمان تو تمہارے دلوں میں اترا ہی نہیں اور اگر تم اللہ اور رسُول کے تابعدار ہو جاؤ تو وہ تمہارے اعمال سے کچھ کم کرے گا یقیناً اللہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

• پ۲۶ الحجرات ۱۴ •

يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا ؕ
قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ
بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ
هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ
صٰدِقِيْنَ ۝

وہ تم پر یہ احسان رکھتے ہیں کہ وہ اسلام لے آئے، (اے رسُول) تم کہہ دو کہ اپنے اسلام کا احسان مجھ پر نہ رکھو بلکہ تم پر یہ خُدا کا احسان ہے کہ اس نے تمہیں ایمان کی ہدایت فرمائی اگر تم سچے ہو۔

• پ۲۶ الحجرات ۱۷ •

فَمَا وَجَدْنَا فِيْهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ
الْمُسْلِمِيْنَ ۝

پس ہم نے اس میں فرمانبرداروں میں سے ایک گھر کے سوا کسی کو نہ پایا۔

• پ۲۷ الذاریات ۳۶ •

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ
الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعٰٓى اِلَى الْاِسْلَامِ ؕ
وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

اور اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹی تہمت باندھے حالانکہ اسے اسلام کی طرف دعوت دی جاتی ہے اور خدا ظالموں کو منزلِ مقصود تک نہیں پہنچاتا۔

• پ۲۸ الصف ۷ •

عَسٰى رَبُّهٗٓ اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ
يُّبْدِلَهٗٓ اَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكُنَّ مُسْلِمٰتٍ
مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ
ثَيِّبٰتٍ وَّاَبْكَارًا ۝

اگر وہ (رسُولؐ) تم کو طلاق دے دیں تو قریب ہے کہ ان کا پروردگار بدلہ میں انہیں وہ بیبیاں دے دے جو تم سے بہتر ہوں، جو مسلمان مومنہ فرمانبردار توبہ کرنے والی، عبادت کرنیوالی، روزہ رکھنے والی شوہر دیدہ اور کنواری ہوں۔

• پ۲۸ التحریم ۵ •

اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ ۝	تو کیا ہم فرماں برداروں کو گناہ گاروں کی طرح کر دیں گے؟
۰پ۲۹ القلم ۳۵۰	
وَ اَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ۝ وَ اَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۝	اور ضرور ہم میں سے کچھ فرماں بردار ہیں اور کچھ نافرمان ہیں پس جو فرماں بردار ہوا تو ایسے ہی لوگ سیدھے راستہ پر چلے اور رہے نافرمان تو وہ جہنم کے کندے بنے ۔
۰پ۲۹ الجن ۱۴/۱۵ ۔	

حاصلِ نظر

اسلام کے معنی ہیں خدائے وحدہٗ لاشریک کی فرمانبرداری کے لیے سرِ نیاز خم کر دینا ، کائنات کا ہر مخلوق طوعاً و کرہاً اس کا مسلمان ہے ۔ جیسا کہ ارشادِ ربّ العزت ہے : وَلَهٗ اَسْلَمَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا ۞ (پ۳ آلِ عمران ۸۳) (آسمانوں اور زمین میں سب خوشی سے یا بے اختیاری سے اس (اللہ کے فرمانبردار ہیں) بلا تفریق سب پیغمبروں کا دین اسلام تھا ، اس نے فرمایا ہے : شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ (پ۲۵ الشوریٰ ۱۳) دین اس نے بنایا ہے پہنچانے والے اس کے رسول ہیں ، اس نے یہ بھی فرمایا ہے : هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ (پ۱۷ الحج ۷۸) اس نے تمہارا نام مسلمان رکھا ہے ۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام خانہ کعبہ کی تعمیر بھی کرتے جاتے تھے اور یہ دعا بھی کر رہے تھے کہ اے ہمارے پروردگار ! مجھے اور میرے فرزند اسمٰعیلؑ کو اپنا مسلمان (تابعدار) بنالے ، اور ہماری ذرّیت سے ہمیشہ امّتِ مسلمہ پیدا کرتا رہ ، حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بھی اپنی اولاد کو اسلام کی وصیّت فرمائی اور حضرت یعقوبؑ نے بھی ، اور پوچھا کہ میرے بعد کس کی عبادت کرو گے ؟ سب نے جواب دیا کہ ہم اس خدا کی عبادت کریں گے جس کی عبادت ہمارے باپ ، دادا ، ابراہیمؑ و اسماعیلؑ کرتے رہے اور اس کے مسلمان رہیں گے ، اس وجہ سے خداوندِ عالم نے اسے ملّتِ ابراہیمؑ کے لقب سے جا بجا یاد فرمایا ہے کہ مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ (پ۱۷ الحج ۷۸) یہ تمہارے باپ ابراہیمؑ کا دین ہے ۔

ہر نبی و رسول یہ دعا کرتا رہا کہ مجھے اسلام پر موت آئے - اے ایمان والو ! تم بھی یہ دعا کرتے رہو کہ تمہیں موت آئے تو اسلام کی حالت میں اور یہ کہو کہ میری نماز ، میری عبادتیں ، میری زندگی اور موت سب اس اللہ کے حوالے ہے جو سارے جہانوں کا پالنے والا ہے ، ہمارے نبی اکرم صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کو خدا کا امر ہے کہ اے رسولؐ ! تم اعلان کر دو کہ میں پہلا مسلمان ہوں ۔

> ❝ حضرت سلیمان علیہ السلام نے بلقیس کو خط میں یہی لکھا تھا کہ مسلمان ہو کر میرے پاس آجاؤ اور آخر وہ مسلمان ہو گئی ، اللہ تعالیٰ جو سارے جہانوں کا خالق ہے اور رازق ہے وہ ہماری ہر ضرورت پوری کرتا ہے اور راحت و آرام کا انتظام کرتا ہے کہ ہم اس کے آگے سرِ تسلیم خم کر دیں ! ❞

جب عذاب سر پر آگیا تو فرعون کے منہ سے اب نکلا کہ میں مسلمان ہوتا ہوں اور یہ جواب ملا کہ آلْئٰنَ وَقَدْ عَصَيْتَ ، اب جب کہ نافرمانی کی حد ہی ختم کر چکا ۔

قانون : اسلام یعنی قرآن مجید کا بیشتر حصہ نازل ہو چکا تھا ، بکثرت مسلمان احکام پر عمل بھی کرتے رہے مگر تکمیلِ دین کا

فرمان اس وقت نازل ہوا جب فرمانِ خداوندی یٰٓاَیُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ (پ۶ المائدۃ ۶۷) سن کر رسولِ اسلام صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے سوالاکھ حاجیوں کے اجتماعِ عظیم میں خُم غدیر کے میدان میں پالانِ شتر کے منبر پر علی مرتضٰی علیہ السلام کو دونوں ہاتھوں سے بلند کر کے یہ فرمایا کہ :-

" جس جس کا میں مولا ہوں اس اس کا یہ علیؑ مولا ہے۔ اے اللہ! اس کو دوست رکھ جو علیؑ کو دوست رکھے اور تو بھی اُسے دشمن رکھ جو علیؑ کو دشمن رکھے، اس کی مدد کرنا جو علیؑ کی مدد کرے، تو بھی اسے چھوڑ دے جو علیؑ کو چھوڑ دے اور حق کو اس کے ساتھ ساتھ پھیر دے جدھر جدھر علیؑ جائے! "

اس کے بعد یہ تام اعلان فرمایا گیا :-

" اَلْیَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِیْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَیْكُمْ نِعْمَتِیْ وَرَضِیْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًا "

۔ (پ۶ المائدۃ ۳) ۔

" آج میں نے تمہارے لیے دین کو کامل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت تمام کر دی اور تمہارے اسلام سے راضی ہو گیا!! "

سب انبیاء کا مذہب اسلام ہے

وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ
وَاِسْمٰعِيْلُ ؕ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ
لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۪
وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ
التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝

• پ البقرة ١٢٧/١٢٨ •

وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ اِلَّا مَنْ
سَفِهَ نَفْسَهٗ ؕ وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِي
الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ
الصّٰلِحِيْنَ ۝ اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗٓ اَسْلِمْ ۙ
قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَوَصّٰى
بِهَآ اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ وَيَعْقُوْبُ ؕ
يٰبَنِيَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ
فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝ؕ اَمْ
كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ ۙ
اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْۢ بَعْدِيْ ؕ
قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ
اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚۖ
وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ۝ تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ
لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَ

اور (وہ وقت یاد کرو) جب ابراہیمؑ و اسماعیلؑ خانہ کعبہ کی بنیادیں بلند کر رہے تھے اور دعا مانگتے جاتے تھے کہ اے ہمارے پروردگار ہماری یہ خدمت قبول فرما بے شک تو (ہماری دعا کا) خوب سننے والا ہے اور (ہماری نیتوں) کا خوب جاننے والا ہے، اے ہمارے پروردگار ہم دونوں کو اپنا ہی فرمانبردار بنئے دے اور ہماری اولاد میں سے اپنی ہی فرمانبردار اُمت اٹھا اور ہمیں ہمارے حج کی جگہیں دکھا دے اور ہماری جانب مہربانی کی توجہ فرما کیوں کہ تو بڑا توجہ کرنیوالا بہت مہربان ہے۔

اور کون ہے جو ابراہیم علیہ السلام کی ملّت سے منہ پھیرے سوائے اس کے جس نے اپنے نفس کو احمق بنایا اور بے شک ہم نے انہیں دُنیا میں مصطفیٰ کیا اور بے شک وہ آخرت میں صالحین میں سے ہیں جب ان سے ان کے پروردگار نے کہا کہ اسلام کا اظہار کرو انہوں نے عرض کیا کہ میں جہانوں کے پروردگار کا فرمانبردار ہوں اور ابراہیم علیہ السلام اور یعقوب علیہ السلام نے اپنے بیٹوں کو اس کی وصیت کی کہ اے میرے بیٹو! یقین رکھو کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے دین کو مصطفیٰ کیا ہے پس تم ہرگز نہ مرنا مگر مسلمان ہو کر کیا تم لوگ اس وقت موجود تھے جب یعقوبؑ کی موت کا وقت آیا جب انہوں نے اپنے بیٹوں سے کہا کہ میرے بعد کس کی عبادت کرو گے انہوں نے کہا کہ ہم آپ کے معبود اور آپ کے باپ دادا ابراہیم و اسمٰعیل و اسحٰق علیہم السلام کے واحد و یکتا معبود کی عبادت کریں گے اور ہم اسی کے مسلمان ہیں، یہ ایک اُمّت تھی جو چل بسی جو اس نے کمایا وہ اس کے لیے ہے اور جو تم نے کمایا وہ تمہارے لیے ہے اور وہ جو کچھ کیا کرتے تھے اس کی تم سے باز پرس ہوگی اور انہوں نے کہا کہ یہودی یا نصرانی ہو جاؤ تو سیدھی راہ پاؤ گے (اے رسول آپ

لَا تُسْئَلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ۭ قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا ۭ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ڮ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ۝

• پ البقرة ۱۳۰ تا ۱۳۶ •

ت) کہہ دو کہ بلکہ ہم ابراہیم علیہ السلام کی ملت پر ہیں جو اللہ کے فرمانبردار تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے، (اے مسلمانو) تم یہ کہو کہ ہم اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے اور اس پر بھی جو تمہاری طرف نازل کیا گیا اور اس پر بھی جو ابراہیم و اسماعیل و اسحاق و یعقوب اور اسباط علیہم السلام پر نازل کیا گیا اور جو موسیٰ و عیسیٰ علیہما السلام کو دیا گیا اور جو ان کے بعد نبیوں کو دیا گیا ہم ان میں سے کسی کے درمیان فرق نہیں کرتے اور ہم تو اس اللہ کے فرمانبردار ہیں۔

اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ۭ قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ۭ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ۭ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝

• پ البقرة ۱۴۰ •

کیا تم یہ کہتے ہو کہ ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ اور اسباطؑ یہودی تھے یا نصرانی۔ (اے رسولؐ) ان سے کہہ دو کہ کیا تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ اور اس سے زیادہ ظالم اور کون ہوگا جس کے پاس اللہ کی طرف سے ایک گواہی ہو اور وہ چھپائے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ اس سے غافل نہیں ہے۔

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمَآ اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ وَالْاِنْجِيْلُ اِلَّا مِنْ بَعْدِهٖ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَاۗءِ حَاجَجْتُمْ فِيْمَا لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ فَلِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا وَّلَا نَصْرَانِيًّا وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا ۭ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝

• پ آل عمران ۶۵ تا ۶۷ •

اے کتاب والو! تم ابراہیمؑ کے بارے میں کیوں جھگڑا کرتے ہو حالانکہ توراۃ و انجیل ان کے بعد ہی نازل کی گئی ہیں پھر کیا تم نہیں سمجھتے، تم وہی لوگ تو ہو جنہوں نے اس بات میں جھگڑا کیا جس کا تمہیں کچھ علم تھا پھر تم اس بات میں کیوں جھگڑا کرتے ہو جس کا تمہیں علم ہی نہیں ہے اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے، ابراہیمؑ نہ یہودی تھے اور نہ نصرانی بلکہ وہ باطل سے کترا کر چلنے والے سچے مسلمان تھے اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھے۔

وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَاۗءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ۭ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰي ذٰلِكُمْ

اور (وہ وقت یاد کرو) جب اللہ تعالیٰ نے سب نبیوں سے عہد لیا تھا کہ میں تمہیں جو کچھ کتاب اور حکمت سے دوں پھر تمہارے بعد ایک رسولؐ آئے جو تمہارے پاس والی چیزوں کی تصدیق کرنے والا ہو تو تم ضرور اس پر ایمان لانا اور ضرور اس کی مدد کرنا، فرمایا کہ کیا تم نے اقرار کر لیا اور اس (اقرار) پر میرا

إِصْرِي ۖ قَالُوا أَقْرَرْنَا ۚ قَالَ فَاشْهَدُوا
وَأَنَا مَعَكُم مِّنَ الشَّاهِدِينَ ۝ فَمَن
تَوَلَّىٰ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ
الْفَاسِقُونَ ۝ أَفَغَيْرَ دِينِ اللَّهِ يَبْغُونَ
وَلَهُ أَسْلَمَ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ
طَوْعًا وَكَرْهًا وَإِلَيْهِ يُرْجَعُونَ ۝

بوجھ اٹھالیا (ان) سب نے کہا ہم نے اقرار کر لیا، فرمایا بس تم گواہ رہو اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہوں میں سے ہوں پس اس کے بعد جو منہ پھیرے وہی نافرمان ہوں گے کیا یہ اللہ کے دین کے علاوہ کسی اور دین کو چاہتے ہیں حالانکہ جو کوئی آسمانوں میں اور زمین میں ہے وہ خوشی سے اور بے اختیاری سے اس کا فرمانبردار ہے اور اسی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔

• پ۳ آل عمران ۸۱تا۸۳ •

إِنَّا أَنزَلْنَا التَّوْرَاةَ فِيهَا هُدًى وَنُورٌ ۚ
يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّونَ الَّذِينَ أَسْلَمُوا
لِلَّذِينَ هَادُوا وَالرَّبَّانِيُّونَ وَالْأَحْبَارُ
بِمَا اسْتُحْفِظُوا مِن كِتَابِ اللَّهِ وَكَانُوا
عَلَيْهِ شُهَدَاءَ ۚ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَ
اخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي ثَمَنًا قَلِيلًا ۚ
وَمَن لَّمْ يَحْكُم بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ
هُمُ الْكَافِرُونَ ۝

یقیناً ہم نے تورات نازل کی اس میں ہدایت اور نور ہے وہ نبی جو (خدا کے) مطیع تھے اسی سے ان لوگوں کے فیصلے کرتے رہے جو یہودی ہوگئے اور (اسی طرح) اللہ والے لوگ اور علماء (بھی کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کی کتاب کے حفاظت کرنیوالے بنائے گئے تھے اور وہ اس پر گواہ تھے پس تم لوگوں سے نہ ڈرو اور مجھ ہی سے ڈرو اور میری آیتوں کو تھوڑی قیمت سے نہ خریدو اور جو لوگ اس کے مطابق حکم نہیں کرتے جو اللہ تعالیٰ نے نازل کیا ہے پس وہی لوگ کافر ہیں۔

• پ۶ المائدہ ۴۴ •

وَقَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِم بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ
مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَاةِ ۖ
وَآتَيْنَاهُ الْإِنجِيلَ فِيهِ هُدًى وَنُورٌ ۙ
وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَاةِ
وَهُدًى وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ ۝ وَلْيَحْكُمْ
أَهْلُ الْإِنجِيلِ بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ فِيهِ ۚ وَ
مَن لَّمْ يَحْكُم بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ
هُمُ الْفَاسِقُونَ ۝ وَأَنزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ
بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتَابِ
وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ ۖ فَاحْكُم بَيْنَهُم بِمَا
أَنزَلَ اللَّهُ ۖ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ عَمَّا
جَاءَكَ مِنَ الْحَقِّ ۚ لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنكُمْ
شِرْعَةً وَمِنْهَاجًا ۚ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ

اور ان ہی انبیاء کے قدموں کے نشانوں کے پیچھے ہم عیسیٰ بن مریم کو لائے وہ اس چیز کی تصدیق کرنیوالے تھے جو تورات ان کے پاس تھی، اور ہم نے انہیں انجیل دی اس میں ہدایت اور نور ہے اور جو تورات ان کے پاس تھی اس کی وہ تصدیق کرنیوالی تھی اور پرہیزگاروں کے لیے ہدایت اور نصیحت ہے اور چاہیے کہ اہلِ انجیل اس کے مطابق حکم کریں جو کچھ اللہ تعالیٰ نے اس میں نازل کیا ہے اور جو لوگ اس کے مطابق حکم نہیں کرتے جو اللہ تعالیٰ نے نازل کیا ہے پس وہی لوگ فاسق ہیں اور ہم نے (اے رسول) تمہاری طرف کتاب حق کے ساتھ نازل کی جو تصدیق کرنیوالی ہے اس کتاب کی جو ان کے پاس ہے اور اس پر نگہبان ہے، پس تم ان کے درمیان اس چیز کے ساتھ فیصلہ کرو جو اللہ تعالیٰ نے نازل کی ہے اور جو حق تم پر نازل ہوا ہے اسے چھوڑ کر ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کرو، تم میں سے ہر ایک کے لیے ہم نے شریعت اور رستہ مقرر کر دیا اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو تمہیں ایک ہی امّت بنا دیتا لیکن اس نے چاہا کہ جو کچھ تمہیں دیا ہے اس میں تمہاری آزمائش کرے

لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَٰكِن لِّيَبْلُوَكُمْ فِي مَا آتَاكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ ۚ إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَخْتَلِفُونَ ○

• پ۶ المائدۃ ۴۸ •

پس تم نیکیوں کی طرف سبقت کرو، تم سب کی بازگشت اللہ تعالیٰ ہی کی طرف ہے پھر جس بات میں تم آپس میں اختلاف کیا کرتے تھے وہ تم کو بتا دے گا۔

وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ آبَائِي إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ مَا كَانَ لَنَا أَن نُّشْرِكَ بِاللَّهِ مِن شَيْءٍ ذَٰلِكَ مِن فَضْلِ اللَّهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ○

• پ۱۲ یوسف ۳۸ •

اور میں نے اپنے آباؤ اجداد ابراہیمؑ اور اسحٰقؑ اور یعقوبؑ کی پیروی کی، ہمارے لئے یہ مناسب نہیں کہ ہم اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی چیز کو بھی شریک قرار دیں یہ ہم پر اور لوگوں پر اللہ تعالیٰ کا فضل ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔

رَبِّ قَدْ آتَيْتَنِي مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِي مِن تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ ۚ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنتَ وَلِيِّي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ ○

• پ۱۳ یوسف ۱۰۱ •

اے پروردگار یقیناً تُو نے مجھے ملک میں سے کچھ دیا ہے اور کچھ مجھے خوابوں کی تعبیر تعلیم کی ہے، اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے تو ہی دُنیا و آخرت میں میرا سرپرست ہے تو مجھے دُنیا سے حقیقی مسلم اٹھا اور مجھے صالحین کے ساتھ ملا دے۔

وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولًا أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوتَ ۚ فَمِنْهُم مَّنْ هَدَى اللَّهُ وَمِنْهُم مَّنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلَالَةُ ۚ فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ○

• پ۱۴ النحل ۳۶ •

اور یقیناً ہم نے ہر اُمّت میں ایک رسول بھیجا کہ خدا ہی کی عبادت کرو اور شیطان سے بچتے رہو پس ان میں سے کسی کو تو اللہ تعالیٰ نے منزل مقصود تک پہنچا دیا اور ان میں سے کسی پر گمراہی ثابت ہوگئی پس تم زمین پر چلو پھرو پھر تم دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا۔

وَمَا أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ مِن رَّسُولٍ إِلَّا نُوحِي إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُونِ ○

• پ۱۷ الانبیاء ۲۵ •

اور ہم نے تم سے پہلے کوئی رسول نہیں بھیجا مگر یہ کہ ہم اس کی طرف وحی کرتے رہے کہ یقیناً میرے سوا کوئی معبود نہیں ہے پس تم میری ہی عبادت کرو۔

إِنَّ هَٰذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُونِ ○

• پ۱۷ الانبیاء ۹۲ •

یقیناً یہ تمہارا گروہ ایک ہی گروہ ہے اور میں تم سب کا پروردگار ہوں تم میری ہی عبادت کرو۔

وَجَاهِدُوا فِي اللَّهِ هُوَ اجْتَبَاكُمْ
وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ مِّلَّةَ

تم اللہ کی راہ میں ایسا جہاد کرو جیسا جہاد کرنے کا حق ہے اس نے تمہیں چُن لیا ہے اور دین کے بارے میں تم پر کوئی تنگی نہیں رکھی، یہ تمہارے

أَبِيْكُمْ إِبْرَاهِيْمَ ۚ هُوَ سَمّٰكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ۙ مِنْ قَبْلُ وَفِيْ هٰذَا لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ ۚ فَأَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ۗ هُوَ مَوْلٰكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ۝

باپ ابراہیمؑ کی ملت ہے اس نے تمہارا نام پہلے ہی سے مسلمان رکھا ہے اور اس (قرآن) میں بھی تاکہ رسولؐ تم پر گواہ رہے اور تم لوگوں پر گواہ رہو پس تم نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ تعالیٰ (کے احکام) کو مضبوط پکڑو وہ تمہارا سرپرست ہے اور کتنا اچھا سرپرست ہے اور کیسا اچھا مددگار ہے۔

• پ۱۷ الحج ۷۸ •

يٰٓأَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ۖ إِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ۝ وَإِنَّ هٰذِهٖٓ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَّاحِدَةً وَّأَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ ۝

اے رسولو تم پاکیزہ چیزوں میں سے کھایا کرو اور نیک کام کرتے رہو یقیناً جو کچھ تم کرتے رہتے ہو میں اسے خوب جانتا ہوں، اور یقیناً یہ تمہارا (نبیوں کا) گروہ ایک ہی گروہ ہے اور میں تم سب کا پروردگار ہوں پس تم مجھ سے ڈرتے رہو۔

• پ۱۸ المومنون ۵۱/۵۲ •

إِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَإِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ أَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَأْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ۝

یقیناً یہ سلیمانؑ کی طرف سے ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کی مدد سے ہے جو نہایت مہربان بہت بہت رحم کرنے والا ہے۔ میرے خلاف سرکشی نہ کرو اور میرے پاس فرمانبردار ہو کر چلے آؤ۔

• پ۱۹ النمل ۳۰/۳۱ •

قَالَتْ رَبِّ إِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَأَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

وہ (بلقیس) بولی اے میرے پروردگار یقیناً میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا اور سلیمانؑ کے ساتھ جہانوں کے پروردگار اللہ تعالیٰ کے لیے اسلام لائی۔

• پ۱۹ النمل ۴۴ •

بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝

بلکہ وہ حق لے کر آیا اور اس نے رسولوں کی تصدیق کی۔

• پ۲۳ الصٰفٰت ۳۷ •

وَإِنَّ مِنْ شِيْعَتِهٖ لَإِبْرٰهِيْمَ ۝

اور یقیناً ابراہیمؑ ضرور اس کے شیعوں (پیروکاروں) میں سے تھے۔

• پ۲۳ الصٰفٰت ۸۳ •

شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا وَّالَّذِيْٓ أَوْحَيْنَآ إِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ إِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰىٓ أَنْ أَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ۚ كَبُرَ

اس نے تمہارے لیے دین میں سے شریعت قرار دی جس کی اس نے نوحؑ کو وصیت کی تھی، اور جس کی ہم نے تمہاری طرف وحی کی اور جس کی وصیت ہم نے ابراہیمؑ اور موسیٰؑ اور عیسیٰؑ کو کی تھی کہ تم دین کو قائم رکھو اور اس میں تم متفرق نہ ہو، مشرکوں پر یہ بہت گراں گزرتا

عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ ؕ اَللّٰهُ يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ ○

• پ۲۵ الشوریٰ ۱۳ •

جو تم ان کو دین کی طرف بلاتے ہو۔ خدا جس کو چاہتا ہے اپنی بارگاہ کا برگزیدہ بنا لیتا ہے اور جو اس کی طرف رجوع کرے اسے اپنی طرف (پہنچنے) کا رستہ دکھاتا ہے۔

وَاسْئَلْ مَنْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُّسُلِنَآ اَجَعَلْنَا مِنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ اٰلِهَةً يُّعْبَدُوْنَ ○

• پ۲۵ الزخرف ۴۵ •

اور (اے رسولؐ) تم ہمارے ان رسولوں سے پوچھو جنہیں ہم نے تم سے پہلے بھیجا کیا ہم نے خدائے رحمان کے علاوہ کچھ اور معبود بنائے تھے کہ ان کی عبادت کی جائے۔

هٰذَا نَذِيْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى ○

• پ۲۷ النجم ۵۶ •

یہ پہلے ڈرانے والوں میں سے ایک ڈرانیوالا ہے۔

اِنَّ هٰذَا لَفِى الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ○ صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ○

• پ۳۰ الاعلیٰ ۱۸/۱۹ •

یقیناً یہ (بات) پہلے صحیفوں میں ہے، ابراہیمؑ اور موسیٰؑ کے صحیفوں میں۔

حاصلِ نظر

"مندرجہ آیات میں صاف اعلان کیا گیا ہے کہ سب انبیاء و مُرسلین کا دین اسلام تھا، ان کے درجات میں فرق ہے، پھر اس نے حضرت نُوحؑ، حضرت ابراھیمؑ، حضرت اسماعیلؑ، حضرت اسحاقؑ، حضرت یعقوبؑ، حضرت یوسفؑ اسباط، حضرت مُوسیٰؑ حضرت عیسیٰؑ اور حضرت سُلیمانؑ علیھم السّلام کا نام لے کر فرمادیا ہے کہ یہ سب اسلام لے کر آئے تھے اور اسی کی تبلیغ کرتے رہے!!"

ھمارے رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم بھی یہی دین لے کر آئے اور اپنی عدیم المثال تبلیغ سے اس کی تکمیل فرمادی جس پر قدرت نے مہرِ تصدیق ثبت کردی اور ان سب کے بعد قیامت تک یہی دین **اِسلام** رہے گا!!

مِلَّتِ اِبْرَاهِيْم عَلَيْهِ السَّلَام

وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ ؕ وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِى الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِى الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝

• پ البقرۃ ۱۳۰ •

اور کون ہے جو ابراہیمؑ کی ملت سے منہ پھیرے سوائے اس کے جس نے اپنے نفس کو احمق بنایا اور ہم نے انہیں دنیا میں مصطفیٰ کیا اور بے شک وہ آخرت میں صالحین میں سے ہیں۔

وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ؕ قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝

• پ البقرۃ ۱۳۵ •

اور انھوں نے یہ کہا کہ یہودی یا نصرانی ہو جاؤ تو سیدھی راہ پاؤ گے۔ (اے رسولؐ) ان سے کہہ دو کہ ہم ابراہیمؑ کی ملت میں ہیں جو اللہ کے طرفدار تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔

مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا وَّلَا نَصْرَانِيًّا وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ وَهٰذَا النَّبِىُّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ وَاللّٰهُ وَلِىُّ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

• پ آل عمران ۶۷/۶۸ •

ابراہیم علیہ السلام نہ یہودی تھے اور نہ نصرانی بلکہ وہ باطل سے کترا کر چلنے والے سچے مسلمانؑ تھے اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھے بے شک سب لوگوں سے زیادہ ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ ان لوگوں کو خصوصیت ہے جنہوں نے ان کی پیروی کی اور اس نبی (محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) کو ہے اور ان لوگوں کو ہے جو ایمان لائے اور اللہ تعالیٰ مومنوں کا سرپرست ہے۔

قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ ۗ فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝

• پ آل عمران ۹۵ •

(اے رسولؐ) کہہ دو کہ اللہ تعالیٰ نے سچ کہا پس تم ملت ابراہیمؑ کی پیروی کرو جو حق پسند تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔

وَمَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ۝

• پ النساء ۱۲۵ •

اور دین میں اس سے بہتر کون ہو سکتا ہے جس نے اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ ہی کے لیے جھکا یا اور وہ نیکوکار بھی ہے اور اس نے ملت ابراہیم علیہ السلام کی پیروی کی جو راہ حق پر تھے اور اللہ تعالیٰ نے ابراہیم علیہ السلام کو دوست بنا لیا تھا۔

وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِیْ مُسْتَقِیْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِیْلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝

• پ۸ الانعام ۱۵۳ •

اور یقیناً یہی میرا سیدھا راستہ ہے پس اس کی پیروی کرو اور تم مختلف راستوں کی پیروی نہ کرو کہ وہ تم کو اس کے راستہ سے ہٹا دیں گے اس (اللہ) نے تمہیں ان باتوں کی وصیت کی ہے تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔

قُلْ اِنَّنِیْ هَدٰىنِیْ رَبِّیْۤ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۚ۬ دِیْنًا قِیَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ حَنِیْفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ۝ قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ لَا شَرِیْكَ لَهٗ ۚ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ ۝

• پ۸ الانعام ۱۶۱ تا ۱۶۳ •

(اے رسولؐ) کہہ دو کہ میرے پروردگار نے مجھے سیدھے راستہ کی ہدایت کی ہے درست دین ابراہیمؑ کی ملت ہے اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھے (اے رسولؐ) کہہ دو کہ میری نماز اور میری عبادتیں اور میرا جینا اور میرا مرنا سب جہانوں کے پروردگار اللہ تعالیٰ ہی کے لیئے ہے اس کا کوئی بھی شریک نہیں اور اسی کا مجھے حکم دیا گیا ہے اور میں سب سے پہلا مسلمان ہوں۔

اِنَّ اِبْرٰهِیْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِیْفًا ؕ وَلَمْ یَكُ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ۝ شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ ؕ اِجْتَبٰىهُ وَهَدٰىهُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝ وَاٰتَیْنٰهُ فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً ؕ وَاِنَّهٗ فِی الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِیْنَ ۝ ثُمَّ اَوْحَیْنَاۤ اِلَیْكَ اَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ حَنِیْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ۝

• پ۱۴ النحل ۱۲۰ تا ۱۲۳ •

یقیناً ابراہیم علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے فرمانبردار، باطل سے کنارہ کش پیشوا تھے اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھے وہ اس (اللہ) کے شکرگزار تھے اس (اللہ) نے انہیں چن لیا تھا اور انہیں سیدھی راہ پر لگا دیا تھا اور ہم نے انہیں دُنیا میں بھلائی دے رکھی تھی اور وہ یقیناً آخرت میں صالحین میں سے ہوں گے۔ پھر ہم نے تمہاری طرف وحی کی کہ تم باطل سے کنارہ کش ہونیوالے ابراہیمؑ کی ملت کی پیروی کرو اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھے۔

حاصلِ نظر

قرآن مجید میں خداوندِ عالم کا اعلانِ عام ہے :-

" اِنَّ الدِّیۡنَ عِنۡدَ اللّٰہِ الۡاِسۡلَامُ (پ۳ آل عمران ۱۹)

"اللہ کے نزدیک دین ہے ہی اسلام !"

حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم تک ہر نبی ، ہر رسُول ، ہر پیشوا دین اسلام ہی کا پیغام لے کر اس دُنیا میں آیا ، سب کی تعلیم ، سب کا دَرس ، سب کے اصُول و عقائد ایک تھے ، اس نے فرمایا ہے :-

" لَا نُفَرِّقُ بَیۡنَ اَحَدٍ مِّنۡ رُّسُلِہٖ (پ۳ البقرۃ ۲۸۵)

● ہم رسُولوں میں سے کسی میں فرق نہیں کرتے ، صرف چند احکام حالات اور ضرورت کے مطابق تبدیل ہوتے رہے لیکن اصُولِ دین ایک ہی رہے !! ●

دینِ اسلام کے قانون بنانے والا خود خداوندِ عالم ہے جیسا کہ اس نے فرمایا ہے :-

" شَرَعَ لَکُمۡ مِّنَ الدِّیۡنِ (پ۲۵ الشوریٰ ۱۳)

● اس کی تعلیم اور ہدایت کا فریضہ انبیاء و رُسل علیہم السلام کے ذمّہ تھا ! ●

حضرت ابراہیم علیہ السلام جلیل القدر پیغمبر اور کل نوعِ بشر کے رہبر تھے ، یُوں ان کی تبلیغ و ارشاد کا تعلق دُنیا و انسانیت سے تھا مگر ان کے بڑے فرزند حضرت اسماعیل علیہ السلام کا مرکز خطّہ عرب میں مکّہ معظمہ قرار پایا جو انہی کے پاک قدموں کی بدولت آباد ہوا تھا اخانہ کعبہ کی تعمیر نے اس میں چار چاند لگا دیئے ، حضرت اسماعیل علیہ السلام کی وہ اولاد جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم اور ان کے اہلِ بیت علیہم السلام کے انوارِ طیبہّ کی امین قرار پائی وہ اس ملّت پر قائم رہی جو ملّت حضرت ابراہیم علیہ السلام کے نام سے مشہور تھی ، جو لوگ اس کے پابند نہیں رہے انہیں بھی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی ملّت کا علم تھا۔ ملّتِ ابراہیمی تھی ہی عینِ ملّتِ اسلام ، اس لیئے اسلام کا دُوسرا نام "ملّتِ ابراہیم" ہوگیا۔

● اس وجہ سے قرآن مجید میں جا بجا ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کو حکم دیا گیا ہے کہ تم ملّتِ ابراھیمی کی پیروی کرو یعنی اسلام کی پیروی کرو !! ●

ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کسی نبی کے پیرو نہ تھے بلکہ اس اسلام کے پیرو تھے جو حضرت ابراہیم علیہ السلام لے کر آئے تھے، اس لیے خداوندِ عالم نے فرمایا ہے کہ ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ سب سے زیادہ ان لوگوں کو خصوصیت ہے جنہوں نے ان کی پیروی کی اور اس نبی (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کو اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں۔ یعنی حضرت ابراھیم علیہ السلام سے خصوصی تعلق رکھنے والے تین ہیں :۔

- ایک ان کے پیروکار
- دوسرے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
- تیسرے ایمان لانے والے۔

یعنی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی پیروی کرنیوالے اور ہیں، ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور ہیں، اور ایمان لانیوالے اور ہیں۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام مسلم ہیں اور ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اوّل المسلمین ہیں۔ اوّل المسلمین ہونا خود شاہد ہے کہ ان کا وجودِ نوری سارے جہان سے پہلے تھا۔ خدائے عزّوجل نے فرمایا ہے :۔

- وَلَهُ أَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ (پ۳ ال عمران ۸۳)

جب زمین و آسمان کی ساری مخلوق مسلمان ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اوّل المسلمین ہیں تو یقیناً ان کا وجودِ نوری آسمان و زمین سے پہلے تھا !!!

دینِ اسلام کی سہولت

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلَى ۖ الْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْأُنثَىٰ بِالْأُنثَىٰ ۚ فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ وَأَدَاءٌ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ ۗ ذَٰلِكَ تَخْفِيفٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ۗ فَمَنِ اعْتَدَىٰ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝

پ۲ البقرة ۱۷۸

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ۝ أَيَّامًا مَّعْدُودَاتٍ ۚ فَمَن كَانَ مِنكُم مَّرِيضًا أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ ۚ وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ ۖ فَمَن تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهُ ۚ وَأَن تَصُومُوا خَيْرٌ لَّكُمْ ۖ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدَىٰ وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَن شَهِدَ مِنكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ۖ وَمَن كَانَ مِنكُم مَرِيضًا أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ ۗ يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ

اے ایمان والو! جو لوگ (بے گناہ) مار ڈالے گئے ہوں ان کے بارے میں تم پر قصاص واجب کر دیا گیا ہے، آزاد کے عوض آزاد اور غلام کے عوض غلام اور عورت کے بدلے عورت، پھر جس (قاتل) کو اس کے (طالب قصاص) بھائی کی طرف سے کچھ معاف کر دیا گیا تو اسے بھی اس کے قدم بقدم نیکی کرنا اور (خون بہا) خوش اسلوبی سے ادا کر دینا چاہیئے۔ یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے آسانی اور مہربانی ہے پھر اس کے بعد جس شخص نے زیادتی کی اس کے لیئے دردناک عذاب ہے۔

اے ایمان والو! تم پر روزے اس طرح فرض کئے گئے ہیں جس طرح ان لوگوں پر فرض کئے گئے تھے جو تم سے پہلے تھے تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ (یہ) گنتی کے چند دن ہیں پس جو شخص تم میں سے (روزے کے دنوں میں) بیمار ہو یا سفر (شرعی) پر ہو تو اور دنوں میں (جتنے روزے قضا کئے ہوں) گن کر رکھ لے اور جنہیں (بدشواری) روزہ رکھنے کی طاقت ہے تو ان پر اس کا بدلہ ایک مسکین کا کھانا کھلانا ہے۔ پس جس شخص نے اپنی خوشی سے نیکی کی تو یہ اس کے لیئے بہتر ہے اور اگر تم سمجھدار ہو تو (سمجھ لو کہ) روزہ رکھنا تمہارے حق میں اچھا ہے۔ رمضان کا مہینہ وہ ہے کہ اس میں قرآن نازل کیا گیا جو لوگوں کے لیئے ہدایت اور ہدایت کی واضح دلیلیں اور حق و باطل کو کھول کھول کر بیان کرنیوالا ہے پس جو شخص تم میں سے اس مہینہ میں (اپنے وطن وغیرہ) میں حاضر ہو اسے چاہیئے کہ روزہ رکھے اور جو شخص بیمار ہو یا (جائز) سفر پر ہو تو وہ اور دنوں میں گنتی پوری کرے۔ اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ آسانی کرنا چاہتا ہے سختی کرنا

وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا
هَدٰىكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ○

• پ۲ البقرۃ ۱۸۳ تا ۱۸۵ •

اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ اِلٰى
نِسَآئِكُمْ ؕ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ
لَّهُنَّ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ
اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ ۚ فَالْـٰٔنَ
بَاشِرُوْهُنَّ وَابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۠
وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ
الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۠
ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ ۚ وَلَا
تُبَاشِرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ ۙ فِى
الْمَسٰجِدِ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا ؕ
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ
لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ○

• پ۲ البقرۃ ۱۸۷ •

وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ؕ فَاِنْ
اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْىِ ۚ وَ
لَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْىُ
مَحِلَّهٗ ؕ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ بِهٖٓ
اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ
صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ ٚ فَمَنْ
تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ
مِنَ الْهَدْىِ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ
ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِى الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ ؕ
تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ
اَهْلُهٗ حَاضِرِى الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ
اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ○

• پ۲ البقرۃ ۱۹۶ •

نہیں چاہتا اور تاکہ تم روزوں کی گنتی کو پورا کر لو اور تاکہ تم کو جو راہِ راست کی طرف ہدایت کی ہے اس پر خُدا کی بڑائی بیان کرتے رہو اور تاکہ تم شکرگزار ہو جاؤ۔

اپنی بیویوں کے پاس روزے کی راتوں میں جانا تمہارے لیے حلال کر دیا گیا ہے، وہ تمہارے لیے (بمنزلۂ) لباس ہیں اور تم ان کے لیے (بمنزلۂ) لباس ہو، اللہ تعالیٰ کو معلوم تھا کہ تم اپنے نفسوں سے خیانت کر رہے تھے سو اس نے تم پر توجہ فرمائی اور تم سے درگزر کیا، بس اب تم ان سے (جنسی تعلق) (مباشرت) کر لیا کرو اور جو کچھ اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے مقرر کیا ہے اس کی خواہش کرو اور کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ دن کی سفید دھاری رات کی سیاہ دھاری سے الگ نمایاں ہو جائے پھر روزہ کو رات تک پورا کرو اور جب تم مسجدوں میں بحالت اعتکاف ہو ان (بیویوں) کے ساتھ جنسی میل ملاپ نہ رکھو یہ اللہ تعالیٰ کی (مقرر کی ہوئی) حدیں ہیں پس تم ان کے نزدیک بھی نہ جاؤ، اسی طرح اللہ تعالیٰ اپنی آیتوں کو لوگوں کے لیے کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ وہ پرہیزگار بن جائیں۔

اور حج اور عمرہ خاص خُدا کے لیے پورا کرو پس اگر تم محصور ہو جاؤ تو قربانی سے جو بھی میسر آئے (کر دو) اور اپنے سروں کو نہ مونڈو جب تک قربانی اپنے مقام پر نہ پہنچ جائے، پس جو شخص تم میں سے بیمار ہو یا اس کے سر میں کسی قسم کی تکلیف ہو پس اس کا بدلہ روزے یا خیرات یا قربانی ہے پھر جب تم کو امن حاصل ہو جائے پس جو شخص عمرہ کو حج کے ساتھ ملا کر فائدہ اٹھانا چاہے تو قربانی سے جو بھی میسر آئے (کر دے) اور جسے میسر نہ ہو پس وہ حج کے دنوں میں تین دن کے روزے رکھے اور جب تم واپس آ جاؤ تو سات دن کے، یہ سب مل کر دس دن ہوئے، یہ حکم اس شخص کے لیے ہے جس کے اہل و عیال مسجد حرام (مکہ اور اس کے مضافات) کے رہنے والے نہ ہوں، اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور جان لو کہ بے شک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔

وَيَسْئَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ ۥ قُلِ الْعَفْوَ ۗ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ ۙ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۝

• پ۲ البقرۃ ۲۱۹/۲۲۰ •

اور وہ تم سے پوچھتے ہیں کہ وہ (راہِ خدا میں) کیا خرچ کریں؟ (اے رسول ان سے) کہہ دو کہ جو تمہاری ضرورت سے فالتو ہو۔ اسی طرح خدا اپنے احکام تمہیں کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم دُنیا و آخرت کے معاملات میں غور کرو۔

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَٰكِنْ يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوبُكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ ۝ لِلَّذِينَ يُؤْلُونَ مِنْ نِسَائِهِمْ تَرَبُّصُ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ ۖ فَإِنْ فَاءُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

• پ۲ البقرۃ ۲۲۵/۲۲۶ •

خدا تم سے ان قسموں کے بارے میں مواخذہ نہیں کرے گا جو لغو ہوں گی مگر تمہیں ان قسموں پر ضرور پکڑے گا جو تم نے ارادہ دلی سے کھائی ہوں اور اللہ بہت بخشنے والا بردبار ہے۔ جو لوگ اپنی بیویوں کے پاس جانے کی قسمیں کھالیں ان کے لیے چار مہینوں کی مہلت ہے پس اگر وہ باز آ گئے تو اللہ بہت بخشنے والا مہربان ہے۔

لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ ۖ قف

• پ۳ البقرۃ ۲۵۶ •

دین میں زبردستی نہیں ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ إِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى فَاكْتُبُوهُ ۚ وَلْيَكْتُبْ بَيْنَكُمْ كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ ۚ وَلَا يَأْبَ كَاتِبٌ أَنْ يَكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللَّهُ ۚ فَلْيَكْتُبْ ۖ وَلْيُمْلِلِ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللَّهَ رَبَّهُ وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْئًا ۚ فَإِنْ كَانَ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيهًا أَوْ ضَعِيفًا أَوْ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يُمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهُ بِالْعَدْلِ ۚ وَاسْتَشْهِدُوا شَهِيدَيْنِ مِنْ رِجَالِكُمْ ۖ فَإِنْ لَمْ يَكُونَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَامْرَأَتَانِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاءِ أَنْ تَضِلَّ إِحْدَاهُمَا فَتُذَكِّرَ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَىٰ ۚ وَلَا يَأْبَ الشُّهَدَاءُ إِذَا مَا دُعُوا ۚ وَلَا تَسْأَمُوا أَنْ تَكْتُبُوهُ صَغِيرًا أَوْ كَبِيرًا إِلَىٰ أَجَلِهِ ۚ ذَٰلِكُمْ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ وَأَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَأَدْنَىٰ أَلَّا تَرْتَابُوا ۖ إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيرُونَهَا بَيْنَكُمْ

اے ایمان والو! جب تم ایک مقررہ مدت کے لیے آپس میں قرض کا لین دین کرو تو اسے لکھ لیا کرو اور چاہیے کہ تمہارے درمیان ایک لکھنے والا انصاف سے لکھے اور لکھنے والا اس طرح لکھنے سے انکار نہ کرے جس طرح اللہ نے اسے سکھایا ہے پس اسے لکھنا چاہیے اور جس کے ذمہ حق ہو (قرض لینے والا) وہ لکھواتا جائے اور اسے لازم ہے کہ خدا سے ڈرے اور اس میں سے کچھ کم نہ کر دے پھر اگر وہ قرض لینے والا بے عقل یا کمزور ہو یا وہ لکھوانے کے قابل نہ ہو تو اس کا ولی (سرپرست) انصاف کے ساتھ لکھوائے اور تم اپنے مردوں میں سے دو آدمیوں کی گواہی کر لو پس اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں ان گواہوں میں سے ہوں جن کو تم پسند کرتے ہو تاکہ اگر ان دو عورتوں میں سے ایک بھول جائے تو ان میں سے ایک دوسری کو یاد دلا دے گی اور جب گواہ بلائے جائیں تو وہ انکار نہ کریں اور معاملہ خواہ چھوٹا ہو یا بڑا اپنے وقت تک اسے لکھوانے میں سستی نہ کرو، یہ لکھوانا اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہت عادلانہ اور شہادت کے لیے پکی بات ہے اور اس بات کے زیادہ قریب ہے کہ تم کو شک نہ پڑے، سوائے اس کے حاضر (نقد) تجارت ہو جو تم آپس میں کرتے ہو پس اگر اسے تم نہ لکھو تو تم پر کوئی گناہ نہیں، اور جب تم خرید و فروخت کرو تو گواہ کر لو اور لکھنے والے اور گواہ کو

فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ۗ وَ
اَشْهِدُوْٓا اِذَا تَبَايَعْتُمْ ۪ وَلَا يُضَآرَّ
كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ ۬ وَاِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ
فُسُوْقٌۢ بِكُمْ ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۗ وَ
يُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ۗ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝
وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ وَّلَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا
فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ۗ فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ
بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِي اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ وَ
لْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ ۗ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ۗ
وَمَنْ يَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗٓ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ۗ وَاللّٰهُ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ۝

• پ۳ البقرة ۲۸۲ تا ۲۸۳ •

تکلیف نہ پہنچائی جائے اور اگر تم (ایسا) کروگے تو یہ بے شک تمہاری طرف سے نافرمانی ہوگی اور تم اللہ سے ڈرتے رہو اور اللہ تمہیں تعلیم کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کو جانتا ہے۔ اور اگر تم سفر میں ہو اور لکھنے والا نہ ملے تو رہن یا قبضہ رکھ لو پس اگر تم میں سے بعض کسی بعض کو امین سمجھے تو جس شخص کو امین سمجھا گیا ہے اسے لازم ہے کہ دینے والے کی امانت کو ادا کرے اور اللہ سے جو اس کا پروردگار ہے ڈرے اور تم شہادت نہ چھپاؤ اور جس نے اسے چھپایا وہ یقیناً اپنے دل کو گنہگار کرنیوالا ہے اور تم جو کچھ کرتے ہو اسے اللہ خوب جانتا ہے۔

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۗ لَهَا مَا
كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۝

• پ۳ البقرة ۲۸۶ •

اللہ کسی نفس کو اس کی وسعت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا اور اس نے جو نیک کمائی کی ہے اس کا فائدہ اسی کو ہے اور جو بری کمائی کی ہے اس کا وبال اسی پر ہے۔

يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ وَخُلِقَ
الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ۝

• پ۵ النساء ۲۸ •

اللہ تعالیٰ ارادہ کرتا ہے کہ تمہارا بوجھ ہلکا کر دے اور انسان کمزور پیدا کیا گیا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ
ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ ۗ قَالُوْا
كُنَّا مُسْتَضْعَفِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۗ قَالُوْٓا اَلَمْ تَكُنْ
اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوْا فِيْهَا ۗ
فَاُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۗ وَسَآءَتْ
مَصِيْرًا ۝ اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ
وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ
حِيْلَةً وَّلَا يَهْتَدُوْنَ سَبِيْلًا ۝ فَاُولٰٓئِكَ
عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّعْفُوَ عَنْهُمْ ۗ وَكَانَ
اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُوْرًا ۝

• پ۵ النساء ۹۷ تا ۹۹ •

بے شک وہ لوگ جن کو فرشتوں کی جماعت نے اس حالت میں فوت کیا کہ وہ اپنی جانوں پر ظلم کرنیوالے تھے تو انہوں نے کہا کہ تم کس حال میں تھے؟ تو انہوں نے کہا کہ ہم تو زمین میں کمزور کر دیئے گئے تھے۔ فرشتوں نے کہا کیا اللہ کی زمین وسیع نہ تھی؟ کہ تم اس میں ہجرت کرتے، پس یہ وہ لوگ ہیں جن کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ بازگشت کی بری جگہ ہے سوائے ان کے جو مردوں، عورتوں اور بچوں میں سے کمزور کر دیئے گئے ہوں کہ نہ کوئی حیلہ کر سکتے ہوں اور نہ کوئی راہ پا سکتے ہوں، پس قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سے درگزر کر دے اور خدا بخشنے والا معاف کرنیوالا ہے۔

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰۤى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ ؕ مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

• پ المآئدة ٦ •

اے ایمان والو! جب تم نماز پڑھنا چاہو تو دھولو اپنے چہرے کو اور اپنے دونوں ہاتھوں کو کہنیوں سمیت اور مسح کرلو اپنے سروں کے کچھ حصّہ کا اور پیروں کا ان کی پیچھے کی ہڈی کے ابھار تک اور اگر تم جنابت کی حالت میں ہو تو طہارت کرلو اور اگر تم بیمار ہو یا سفر پر ہو یا تم میں سے کوئی رفع حاجت کرکے آئے یا تم نے عورتوں کو مس کیا ہو پھر تمہیں پانی نہ ملے تو پاک مٹی سے تیمّم کرلیا کرو یعنی تم اس سے مسح کرو اپنے چہروں کا اور اپنے ہاتھوں کے کچھ حصّوں کا، اللہ تعالیٰ نہیں چاہتا کہ تم پر کوئی تنگی کرے بلکہ وہ ارادہ کرتا ہے کہ تمہیں پاک کردے اور اپنی نعمت تم پر پوری کردے تاکہ تم شکرگزار ہو جاؤ۔

وَمَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ بِاَهْوَآئِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ ۝

• پ الانعام ۱۱۹ •

اور تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم اس ذبیحہ میں سے نہیں کھاتے جس پر اللہ تعالیٰ کا نام لیا گیا ہو حالانکہ جو کچھ تم پر حرام کیا گیا ہے اللہ نے تمہارے لیے تفصیل سے بیان کر دیا ہے سوائے اس کے کہ تم اس (حرام) کی طرف مجبور ہو جاؤ اور بہت سے اپنی خواہشوں سے بغیر جانے بوجھے گمراہ ہو جاتے ہیں یقیناً تمہارا پروردگار زیادتی کرنے والوں کو خوب جاننے والا ہے۔

يٰبَنِيْۤ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ۝

• پ الاعراف ۳۱ •

اے اولادِ آدمؑ! ہر نماز کے وقت اپنی زینت کیا کرو اور کھاؤ اور پیو اور فضول خرچی نہ کرو بے شک وہ فضول خرچی کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْۤ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ؕ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝

• پ الاعراف ۳۲ •

(اے رسولؐ) کہہ دو کہ جو زینت اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے لیے پیدا کی ہے اور پاک رزق کو کس نے حرام کیا ہے؟ تم کہہ دو کہ جو لوگ دُنیا کی زندگانی میں ایمان لائے قیامت کے دن یہ (نعمتیں) خاص کر انہی کے لیے ہوں گی اسی طرح ہم آیتوں کو تفصیل سے ان لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں جو جانتے ہیں۔

لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضٰى وَلَا عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ مَا يُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ اِذَا نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ مَا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ مِنْ سَبِيْلٍ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۙ وَّلَا عَلَى الَّذِيْنَ اِذَا مَاۤ اَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَاۤ اَجِدُ مَاۤ اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ ۠ تَوَلَّوْا وَّاَعْيُنُهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوْا مَا يُنْفِقُوْنَ ؕ

• پ التوبہ ٩١/٩٢ •

نہ کمزوروں کے ذمہ کوئی الزام ہے اور نہ مریضوں کے ذمہ اور نہ ان کے ذمہ جن کو خرچ کے لئے کچھ میسر ہی نہیں آتا جب کہ وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولؐ کے خیرخواہ ہوں، نیکی کرنیوالے پر (بھی) کوئی راہ (الزام) نہیں ہے اور اللہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے اور نہ ان لوگوں کے ذمہ کوئی الزام ہے جو تمہارے پاس آئے کہ ان کو سوار کر دو تم نے کہا کہ میرے پاس کوئی ایسی چیز نہیں ہے کہ اس پر سوار کر دوں تو وہ اس حالت میں واپس چلے گئے کہ اس غم سے ان کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے کہ وہ اپنے پاس خرچ کرنے کے لئے کچھ نہیں پاتے تھے۔

مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِهٖۤ اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ وَقَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّ ۢ بِالْاِيْمَانِ وَلٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝

• پ النحل ١٠٦ •

جو شخص اپنے ایمان کے بعد کفر کرے سوائے اس کے جس پر جبر کیا جائے حالانکہ اس کا دل ایمان سے مطمئن ہو لیکن جس نے کفر پر سینہ کھول دیا تھا ان پر اللہ تعالیٰ کا قہر ہے اور ان کے لئے بہت بڑا عذاب ہے۔

وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۟ فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ ۙ

• پ الکہف ٢٩ •

(اے رسولؐ) تم کہہ دو کہ سچی بات تمہارے پروردگار کی طرف سے نازل ہو چکی ہے پس جو چاہے مانے اور جو چاہے نہ مانے۔

وَجَاهِدُوْا فِى اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ؕ هُوَ اجْتَبٰىكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِى الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ؕ

• پ الحج ٧٨ •

اور تم اللہ کی راہ میں ایسا جہاد کرو جو جہاد کرنے کا حق ہے اس نے تمہیں چن لیا ہے اور دین کے بارے میں کوئی تنگی نہیں رکھی۔

وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝

• پ المومنون ٦٢ •

اور ہم کسی نفس کو اس کی وسعت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے اور ہمارے پاس کتاب ہے جو حق کے ساتھ بولتی ہے اور ان پر ظلم نہیں کیا جائیگا۔

اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآئِهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْۤا اٰبَآءَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ فِى الدِّيْنِ وَمَوَالِيْكُمْ ؕ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيْمَاۤ اَخْطَاْتُمْ بِهٖ ۙ وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ

تم انہیں ان کے باپوں سے نسبت دیکر پکارا کرو یہ اللہ کے نزدیک زیادہ انصاف کی بات ہے پس اگر تم ان کے باپوں کو نہیں جانتے تو دین میں وہ تمہارے بھائی ہیں اور تمہارے دوست ہیں اور اس (بھول کر کسی نے پالک کو بیٹا کہہ دینے) میں تم نے جو غلطی کی اس کا تم پر کوئی گناہ

قُلُوبُكُمْ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ○

• پ ۲۱ الاحزاب ۵ •

نہیں ہے لیکن جو تمہارے دلوں نے قصور کیا (اس پر گناہ ہے) اور اللہ تعالیٰ بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

لَيْسَ عَلَى الْأَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ ۗ

• پ ۲۶ الفتح ۱۷ •

نہ تو اندھے پر کوئی تنگی ہے اور نہ لنگڑے پر کوئی تنگی ہے اور نہ بیمار پر کوئی تنگی ہے۔

لِيُنْفِقْ ذُوْسَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ ۚ وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ مِمَّآ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ۚ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَآ اٰتٰىهَا ۚ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ○

• پ ۲۸ الطلاق ۷ •

چاہیئے کہ وسعت والا اپنی وسعت کے مطابق خرچ کرے اور جس پر اس کا رزق تنگ کر دیا گیا ہو پس اسے چاہیئے کہ جو کچھ اللہ تعالیٰ نے اسے دیا ہے اس میں سے خرچ کرے اللہ تعالیٰ کسی نفس کو تکلیف نہیں دیتا مگر اتنا ہی جتنا اس نے اسے دیا ہے، عنقریب اللہ تعالیٰ تنگی کے بعد آسانی پیدا کر دے گا۔

اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيلًا ○

• پ ۲۹ المزمل ۱۹ •

یقیناً یہ ایک نصیحت ہے پس جو چاہے اپنے پروردگار کی طرف راستہ اختیار کرے۔

اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُورًا ○

• پ ۲۹ الدھر ۳ •

یقیناً ہم نے اسے راستہ بتایا ہے خواہ وہ شکر کرنے والا ہو یا ناشکرا۔

حاصلِ نظر

اِسلام دینِ فطرت ہے، اس کے اصُول و فروع، قوانین و احکام فطرتِ انسانی کے تقاضے کے مطابق ہیں، اسلام نے صرف ان چیزوں سے روکا ہے جو خلافِ فطرت، ناپاک، مضر یا معاشرہ میں خلل، بدامنی اور فساد کی باعث اور خلاف عدل و انصاف ہوں اور ان چیزوں کا حکم دیا ہے جو خُدا پرستی، ریاضتِ نفس کے علاوہ عقل و حکمت اور عدل و انصاف کے مطابق ہونے کے علاوہ معاشرہ میں صلح و آشتی اور امن و سکون کا بہترین ذریعہ ہوں۔

اس نے کبھی کسی کو ایسی تکلیف نہیں دی جو اس کی وسعت سے بڑھ کر ہو اور طاقت سے باہر ہو، اس نے جبر و اکراہ، اور زبردستی کو بے دینی قرار دیا ہے، تندرست اور مریض کے احکام میں فرق، مقیم اور مسافر کے احکام میں فرق، دولت مند اور محتاج کے احکام میں فرق، بادشاہ اور رعایا کے فرائض میں فرق رکھا ہے اور جب کوئی مشکل پیش آتی ہے تو وہ اس کے بعد اسے آسان بھی کر دیتا ہے، نہ دین میں کسی کو مجبور کیا جا سکتا ہے اور نہ اندھے، لنگڑے اور مریض کو۔

جس جانور کو خُدا کا نام لیکر ذبح نہ کیا گیا ہو اس کا کھانا حرام ہے مگر اضطرار کی حالت میں حرام نہیں، جب حکمِ خدا ہو تو میدانِ جنگ میں حاضری اور جہاد واجب ہے لیکن بیمار، ضعیف، بے سرمایہ جو سواری اور خرچ راہ بھی میسّر نہیں کر سکتا اس پر کوئی الزام نہیں ہے، بے شک جس وطن میں دین محفوظ نہ رہ سکے اسے ترک کر کے وہاں سے ہجرت کرنا واجب ہے مگر وہ جو اتنی بھی طاقت نہ رکھتے ہوں انہیں معاف کر دیا گیا ہے، بے شک متبنّٰی (لے پالک) کو اصلی باپ کی طرف منسوب کر کے اسے پکارنا چاہیئے لیکن اگر اس کا نام ہی معلوم نہ ہو تو اسے بھائی اور دوست سمجھیں۔

بے شک نماز اور خصوصی عبادات کے لیئے وضو یا غسل واجب ہے مگر مریض یا جسے پانی مہیا نہ ہو سکے وہ خاک پر تیمم کر کے عبادات ادا کر سکتا ہے، روزہ کا حکم کسی قدر وزنی معلوم ہوتا تھا مگر مریض اور مسافر کو مستثنیٰ کر کے اور ضعیفوں کے لیئے الگ حکم بیان کر کے اس مشکل کو آسان کر دیا۔

وہ لغو قسموں کا مواخذہ ہی نہیں کرتا، ایلا بہت بڑی جُدائی کا پیش خیمہ ہو سکتا ہے مگر چار ماہ کے بعد اس کا نقشہ ہی بدل سکتا ہے، اس طرح عقد دائم یعنی نکاح کے بعد تا حیات پابندی نہایت خوشگوار اور ناقابلِ برداشت حالات میں بہت دشوار تھا لہٰذا اس نے طلاق جائز کر کے یہ مشکل بھی حل فرما دی اور طلاق میں ایسے قوانین مقرر فرما دیئے کہ اگر بھُول چوک میں ایسا ہو گیا ہو تو پھر رجوع کیا جا سکے!

حج بیت اللہ میں جہاں مقررہ مناسک کا ادا کرنا واجب ہے وہاں قدم قدم پر سہولتیں اور کمزوریوں کے علاج بتلا دیئے ہیں۔

قصاص کا معاملہ بہت اہم ہے، نفسِ محترم سے تعلق رکھتا ہے مگر اس میں مقتول کے فدیہ اور قاتل کے درمیان مفاہمت کے لیئے ایسے اصُول مقرر فرما دیئے ہیں کہ ان پر عمل کرنے کے بعد کوئی نزاع یا جھگڑا باقی نہیں رہتا۔

معاملات یعنی لین دین میں قرض بہت خطرناک ہے۔ مثل مشہور ہے "اَلْقَرْضُ مِقْرَاضُ الْمَحَبَّۃِ" "قرض محبت کی قینچی ہے" مگر خداوند قدوس نے قرض کے لیے تحریر، کاتب اور عادل گواہ معین کرکے اس کے شرائط تفصیل سے بیان فرما دیے ہیں اگر ان کے ہر جزو کو پیش نظر رکھ کر ان کے مطابق عمل کیا جائے تو نہ مال ضائع ہو سکتا ہے اور نہ نزاع باقی رہ سکتی ہے / جہاں تک عطیات اور خیرات کا تعلق ہے فرما دیا ہے کہ جو اپنے جائز خرچ سے بچے وہ خیرات کر دو۔

عرب میں شراب خوری کا عام رواج تھا حکماً بند کر دینے سے اس کا مطلقاً بند ہو جانا ممکن نہ تھا جب تک دل متاثر نہ ہو جائیں اور اس کی نجاست اور عیوب کو ذہن نشین نہ کر دیا جائے کہ قابل پذیرائی ہو جائے، اس لیے فرمایا کہ شراب میں فائدے بھی ہیں اور نقصان بھی مگر فائدوں سے نقصان زیادہ ہیں، پھر فرمایا کہ نشہ کی حالت میں نماز کے قریب بھی نہ جایا کرو تاکہ سمجھ میں آ جائے کہ نماز جو سب سے اہم عبادت ہے اور دن میں پانچ وقت واجب ہے جب وہ نشہ کی حالت میں ادا نہیں ہو سکتی تو کسی اور عبادت کا کیا ذکر ہے؟

"آخر میں صاف اعلان فرما دیا کہ خمر و میسر و انصاب و ازلام یہ سب رجس ہیں اور عمل شیطان سے ہیں اب جو بھی شیطان پر لعنت کرتا ہے وہ اس کے قریب بھی جانا گوارا نہیں کر سکتا کیونکہ یہ عمل شیطان ہے!"

اسلام کے احسانات

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۠ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَاۗءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ عَلٰي شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْھَا ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَھْتَدُوْنَ ○

• پ۴ آل عمران ۱۰۳ •

اور تم سب آپس میں اللہ کی رسی کو مضبوط پکڑے رہو اور متفرق نہ ہو اور اللہ تعالیٰ کی نعمت جو تم پر ہے یاد کرتے رہو جب کہ تم آپس میں ایک دوسرے کے دشمن تھے اس نے تمہارے دلوں کے درمیان الفت ڈال دی پس تم اس کی نعمت کے طفیل بھائی بھائی ہو گئے اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے پر تھے پھر اس نے تمہیں اس سے بچا لیا اس طرح اللہ تعالیٰ تمہارے لئے اپنی آیتیں کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم ہدایت یافتہ ہو جاؤ۔

يٰٓاَيُّھَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا ضَرَبْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوْا وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰٓى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۡ فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ ۭ كَذٰلِكَ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ○

• پ۵ النساء ۹۴ •

اے ایمان والو! جب تم خدا کی راہ میں سفر کرو تو تحقیق کر لیا کرو اور جو تمہیں سلام کرے اسے یہ نہ کہو کہ تو مومن نہیں ہے تم دنیا کی زندگی کا مٹ جانیوالا مال و متاع چاہتے ہو تو اللہ تعالیٰ کے پاس بہت زیادہ نعمتیں ہیں اس سے پہلے بھی تم ایسے ہی تھے لیکن اللہ تعالیٰ نے تم پر احسان کیا پس تم تحقیق کر لیا کرو یقیناً تم جو عمل کرتے ہو اس سے اللہ تعالیٰ خبردار ہے۔

وَاذْكُرُوْٓا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِي الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ وَاَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ○

• پ۹ الانفال ۲۶ •

اور وہ وقت یاد کرو جب تم بہت تھوڑے تھے، زمین میں کمزور کئے ہوئے تھے، تم ڈرتے تھے کہ لوگ تمہیں اچک کر نہ لے جائیں پس اس (اللہ) نے تمہیں پناہ دی اور اپنی نصرت سے تمہاری مدد کی اور تمہیں پاکیزہ چیزوں میں سے رزق دیا تاکہ تم شکر کرو۔

وَنُرِيدُ أَنْ نَمُنَّ عَلَى الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا
فِي الْأَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ أَئِمَّةً وَنَجْعَلَهُمُ
الْوَارِثِينَ ۝ وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ
وَنُرِيَ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا
مِنْهُمْ مَا كَانُوا يَحْذَرُونَ ۝

پ۲۰ القصص ۶/۵ ۔

اور ہمارا ارادہ یہ ہے کہ ہم ان لوگوں پر احسان کریں جو زمین میں کمزور سمجھے گئے ہیں اور انہیں امام بنا دیں اور انہی کو وارث قرار دیں اور انہیں زمین میں قدرت دیں اور فرعون اور ہامان اور ان دونوں کے لشکروں کو ان میں وہ چیز دکھائیں جس سے وہ ڈرا کرتے تھے۔

حاصلِ نظر

اسلام ہی وہ مقدس پاک و پاکیزہ دین ہے جس نے اس انسان کو جس کی بنیاد ایک قطرہ نجس ہے پاک کر کے جنت جیسے پاک گھر کا مستحق بنا دیا ورنہ انسان صرف شکل و صورت میں انسان تھا لیکن عادات و اطوار میں حیوانوں سے بھی بدتر تھا۔ اسلام نے انسان کو ایسے علوم و معارف پڑھائے، ایسے قوانین و اصولِ زندگی سکھائے، تہذیب، اخلاق، تدبیرِ منزل، سیاست کے ایسے راستے بتائے کہ اگر انسان ان کا کاربند ہے تو وہ درحقیقت اشرف المخلوقات کے لقب کا مستحق قرار پاسکتا ہے اور فرشتوں سے بھی گویا سبقت لے جا سکتا ہے۔ پھر اس نے مسلسل انبیاء و رسل مبعوث کرنے کے بعد آخری دور میں ہماری ہدایت و ارشاد کے لیے وہ چودہ ہادی و رہبر مقرر فرمائے جو صرف علم و عمل کی جیتی جاگتی تصویریں ہی نہیں تمام عالم کے لیے منارہ ہدایت ہیں جب ان کا تصور دل و دماغ میں ہو جاتا ہے تو بھولے ہوئے درسِ عمل یاد آ جاتے ہیں۔

عرب کی قبائلی زندگی اور ان کا بغض و حسد و عناد زبان زدِ عام ہے خاص کر مدینہ میں اوس و خزرج کی طویل جنگ کو کون نہیں جانتا مگر جب کو صحیح معنوں میں جان و دل سے اسلام کے حلقہ بگوش ہو گئے اور قرآن و اہلبیت علیہم السلام کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لیا انہوں نے اسلام ہی کو اپنی دُنیا بھی سمجھا اور آخرت بھی۔ حد یہ ہے کہ ایک قریشی اور حبشی کے فرق کو اٹھا دیا گیا اور ایک ایرانی النسل (سلمان) عرب کے سب سے بڑے خانوادے کے اہلبیتؑ میں شامل کر لیا گیا اور یہ حکم دیا گیا ہے کہ اگر سفر میں کوئی واقف مل جائے اور تمہیں سلام کرے تو یہ نہ کہو کہ تم مسلمان نہیں ہو، ایک وقت وہ تھا جب تم کمزور تھے، ڈرتے تھے کہ دُشمن تمہیں اُچک کر نہ لے جائیں مگر اللہ تعالیٰ نے ایسی مدد فرمائی کہ سب کمزوریاں دُور ہو گئیں اور اس نے تمہیں پاک رزق سے نواز دیا۔

> ”اور اب وہ اپنے بندوں پر یہ احسان کرنا چاہتا ہے کہ جن ہستیوں کو کمزور کیا
> بھی جاتا رہا اور سمجھا بھی جاتا رہا ہے وہ انہی کو اپنی مخلوق کا
> امام اور انہی کو کائنات کا وارث بنادے اور انہیں ایسا اقتدار بخش دے کہ
> فرعون و ہامان جیسے اور ان کے لشکر دیکھ کر حیران ہو جائیں کہ کل
> وہ جنہیں حقیر و کمزور سمجھتے تھے، آج وہی سیاہ و سفید کے
> مالک و مختار ہیں!“

★★★

اسلام اور حکومت

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ ط بِيَدِكَ الْخَيْرُ ط اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

• پ۳ آل عمران ۲۶ •

(اے رسولؐ) تم کہہ دو کہ اے میرے اللہ! سلطنت کے مالک تو جس کو چاہتا ہے سلطنت عطا فرماتا ہے اور جس سے چاہتا ہے، سلطنت چھین لیتا ہے اور تو جس کو چاہتا ہے عزت دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ذلت دیتا ہے تیرے ہاتھ میں سب خوبیاں ہیں بے شک تو ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے۔

وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ۝

• پ۶ المائدة ۵۶ •

اور جو بھی اللہ اور اس کے رسولؐ اور ان لوگوں کو جو سچے مومن ہیں حاکم مان لے گا پس یقیناً اللہ کا ہی گروہ غالب رہنے والا ہے۔

اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ قف يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَاءُ مِنْ عِبَادِهٖ ط وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝

• پ۹ الاعراف ۱۲۸ •

بے شک زمین اللہ تعالیٰ ہی کی ہے وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اس کا وارث بنا دیتا ہے اور انجام تو پرہیزگاروں ہی کے لیے ہے۔

وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ط وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ بِمَا صَبَرُوْا ط وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهٗ وَمَا كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ ۝

• پ۹ الاعراف ۱۳۷ •

اور جو لوگ کمزور کر دیے گئے تھے ہم نے ان کو زمین کی مشرقوں اور مغربوں کا وارث بنا دیا جس میں ہم نے برکت رکھی تھی اور بنی اسرائیل کے حق میں ان کے صبر کرنے کی وجہ سے تیرے پروردگار کا اچھا کلمہ پورا ہو گیا، اور فرعون اور اس کی قوم جو کچھ بنایا کرتی تھی اور بلند کیا کرتی تھی ہم نے برباد کر دیا۔

قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ۝

• پ۱۶ طٰه ۶۸ •

ہم نے کہا مت ڈرو یقیناً تم ہی برتر رہو گے۔

وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُورِ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ
أَنَّ الْأَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ ○

• پ۱۷ الانبیاء ۱۰۵ •

اور یقیناً ہم نے زبور میں نصیحت کے بعد لکھ دیا تھا کہ بے شک زمین کے وارث میرے نیک بندے ہوں گے۔

فَأَخْرَجْنَاهُمْ مِنْ جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ۙ وَ
كُنُوزٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ۙ كَذَٰلِكَ ۖ وَ
أَوْرَثْنَاهَا بَنِي إِسْرَائِيلَ ۞

• پ۱۹ الشعراء ۵۷ تا ۵۹ •

پس ہم نے انہیں باغات اور چشموں اور خزانوں اور عالیشان مکانات سے نکال دیا، اسی طرح ہوا اور ہم نے ان کا وارث بنی اسرائیل کو بنا دیا۔

وَنُرِيدُ أَنْ نَمُنَّ عَلَى الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا
فِي الْأَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ أَئِمَّةً وَنَجْعَلَهُمُ
الْوَارِثِينَ ۙ وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ
وَنُرِيَ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا مِنْهُمْ
مَا كَانُوا يَحْذَرُونَ ○

• پ۲۰ القصص ۵/۶ •

اور ہمارا ارادہ یہ ہے کہ ہم ان پر احسان کریں جن کو زمین میں کمزور سمجھا گیا تھا اور ہم انہی کو امام بنا دیں اور انہی کو وارث قرار دیں اور ہم انہیں زمین میں اقتدار دیں اور فرعون و ہامان اور ان کے لشکروں کو وہ چیزیں دکھائیں جن سے وہ ڈرتے تھے۔

وَأَوْرَثَكُمْ أَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ
وَأَرْضًا لَمْ تَطَئُوهَا ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرًا ○

• پ۲۱ الاحزاب ۲۷ •

اور تم کو ان کی زمین کا اور ان کے گھروں کا اور ان کے مالوں کا وارث بنایا اور ایسی زمین کا جس پر تم نے کبھی قدم نہ رکھا تھا اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری پوری قدرت رکھنے والا ہے۔

كَمْ تَرَكُوا مِنْ جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ۙ وَزُرُوعٍ
وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ۙ وَنَعْمَةٍ كَانُوا فِيهَا
فَاكِهِينَ ۙ كَذَٰلِكَ ۖ وَأَوْرَثْنَاهَا قَوْمًا
آخَرِينَ ○ فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ وَ
الْأَرْضُ وَمَا كَانُوا مُنْظَرِينَ ○

• پ۲۵ الدخان ۲۵ تا ۲۹ •

(قوم فرعون) نے کتنے باغات اور چشمے چھوڑے اور کھیتیاں اور عالیشان مکانات چھوڑے، اور نعمتیں چھوڑیں جن سے وہ فائدہ اٹھاتے تھے، ایسا ہی ہوا اور ہم نے دوسری قوم کو ان کا وارث بنا دیا پس ان پر نہ آسمان رویا اور نہ زمین روئی اور نہ انہیں مہلت دی گئی۔

فَلَا تَهِنُوا وَتَدْعُوا إِلَى السَّلْمِ ۖ
وَأَنْتُمُ الْأَعْلَوْنَ ۖ وَاللَّهُ مَعَكُمْ
وَلَنْ يَتِرَكُمْ أَعْمَالَكُمْ ○

• پ۲۶ محمد ۳۵ •

پس تم سستی کرو اور نہ ان کو صلح کی طرف بلاؤ درآنحالیکہ تم غالب ہو اور اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ ہے اور وہ تمہارے اعمال کو ہرگز ضائع نہیں کرے گا!

حاصلِ نظر

دُنیا امتحان کی جگہ اور امتحان کا گھر ہے۔ اس میں کسی کو محتاج رکھ کر آزمائش کی جاتی ہے اور کسی کو مال و دولت دے کر، کسی کو رعایا بنا کر اور کسی کو تختِ شاہی عطا کر کے، پھر وہ دیکھتا ہے کہ محتاجی کے باوجود کون قناعت پسند اور خدا پر توکل کرتا ہے اور جسے دولت سے نوازا گیا تھا اس نے کتنے امورِ خیر انجام دیئے اور جن کی امانتیں اس کے سپرد کی گئیں تھیں اس نے انہیں پہنچایا یا نہیں؟ راعی و رعایا نے مُلک کے نظام کو درہم برہم کیا یا امن و سکون قائم کیا، حکمرانوں نے کس قدر عدل و انصاف اور رعایا پروری سے کام لیا؟ یہ اپنی ذات کا بھی ذمہ دار تھا اور ملک کے نظم و نسق اور امن و سکون کا بھی اس نے فرائض ادا کر کے سبکدوشی حاصل کی یا نہیں؟

❝ ایک طرف اللہ تعالیٰ نے یہ اعلان فرمایا ہے کہ میں جسے چاہوں ملک دے دوں اور جس سے چاہوں ملک چھین لوں جسے چاہوں عزّت دوں اور جسے چاہوں قعرِ مذلت میں گرا دوں، میرا کوئی کام حکمت و مصلحت سے خالی نہیں، میرے دستِ قدرت میں خیر ہی خیر ہے میں ہر شئے پر قادر ہوں! ❞

اس کے بعد اس نے سمجھانے کے لیے مثالیں بیان فرمائی ہیں کہ کیسے کیسے متکبّر بادشاہ گزرے ہیں جو خُدائی کے دعوے کرتے رہے مگر جب امرِ الٰہی سے بادِ مخالف چلی تو صفحۂ ہستی سے ان کا نام و نشان مٹ گیا اور ان کی عالی شان محل سراؤں، کھیتوں، باغات، چشموں اور جلادوں کے وہ لوگ وارث بن گئے جو وہم و گمان میں نہ تھے وہ وقت بھی آ گیا کہ یہ کمزور لوگ شرق سے غرب تک کے وارث بن گئے۔

ایک طرف اس نے نمرود، فرعون اور بخت النصر جیسوں کو بادشاہ بنایا اور دوسری جانب حضرت داؤدؑ، حضرت سلیمانؑ، حضرت یوسف علیہم السلام اور آخری دور میں ہمارے نبی حضرت محمّد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کو بھی حکومت بخش دی اور دُنیا کو دکھا دیا کہ جب حکومت نااہلوں کے ہاتھ میں ہو تو اس کا حشر کیا ہوتا ہے؟ اور جب اس کی باگ ڈور خدا کے منتخب رہبروں کے ہاتھ میں آئے تو کیسے کہ عدل و انصاف کے ڈنکے بجتے اور دُنیا امن و سکون کی سانس لیتی اور رعایا خود بخود مسخر ہو جاتی ہے!

➡ ➡

رہا آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلّم کے زمانہ میں کفّار و مشرکین کے حملے اور جنگیں، مسلمانوں میں منافقین کی سازشیں، تو یہ کوئی نئی بات نہیں، اہلِ دُنیا ہمیشہ اپنے ذاتی اقتدار کو مقدم سمجھتے ہیں اور وہ یہ کبھی گوارا نہیں کرتے کہ حکومت کی باگ ڈور رہبرانِ دین کے ہاتھ میں ہو اور ان کے عدل و انصاف کی وجہ سے ان کا اقتدار مجروح ہو جائے، یہی وجہ ہے کہ چند پیغمبروں کے علاوہ ہمیشہ انبیاء کے دشمن برسرِ اقتدار رہے۔ انبیاء کو تخت و تاج نہیں ملا!

❝ پھر یہ کہ ملک و اقتدار ہوجاتا ہے، کبھی ایک گھر میں ہوتا ہے کبھی دوسرے گھر میں۔ انشاء اللہ وہ وقت بھی آنیوالا ہے جب یہ ظاہری اقتدار بھی اصلی وارث کے پاس ہو گا اور قیامت تک انہی کے پاس رہے گا اور ہر طرف اسلام کا دَور دورہ ہوگا!! ❞

جہاں اسلام پر نہ رہ سکو، ہجرت کرو

وَدُّوا لَوْ تَكْفُرُونَ كَمَا كَفَرُوا فَتَكُونُونَ سَوَاءً فَلَا تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ أَوْلِيَاءَ حَتَّىٰ يُهَاجِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ

• پ٥ النساء ٨٩ •

وہ چاہتے ہیں کہ جس طرح وہ کافر ہو گئے تم بھی کافر ہو جاؤ پھر تم (ان کے) برابر ہو جاؤ پس تم ان میں سے دوست نہ بناؤ جب تک وہ راہِ خدا میں ہجرت نہ کریں۔

إِنَّ الَّذِينَ تَوَفَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ ظَالِمِي أَنفُسِهِمْ قَالُوا فِيمَ كُنتُمْ ۖ قَالُوا كُنَّا مُسْتَضْعَفِينَ فِي الْأَرْضِ ۚ قَالُوا أَلَمْ تَكُنْ أَرْضُ اللَّهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوا فِيهَا ۚ فَأُولَٰئِكَ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۖ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ۝ إِلَّا الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيعُونَ حِيلَةً وَلَا يَهْتَدُونَ سَبِيلًا ۝

• پ٥ النساء ٩٧/٩٨ •

بے شک وہ لوگ جن کو فرشتوں کی جماعت نے ایسی حالت میں قبض کیا جب وہ اپنی جانوں پر ظلم کرنیوالے (تھے) تو انھوں نے کہا کہ تم کس حالت میں تھے انھوں نے کہا ہم تو زمین میں کمزور کر دیئے گئے تھے (فرشتوں نے) کہا کیا اللہ تعالیٰ کی زمین وسیع نہ تھی کہ تم اس میں ہجرت کرتے پس یہ وہ لوگ ہیں جن کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ بازگشت کی بُری جگہ ہے سوائے ان کے جو مردوں اور عورتوں اور بچوں میں سے کمزور کر دیئے گئے ہوں کہ وہ نہ کوئی حیلہ کر سکتے ہوں اور نہ کوئی راہ پا سکتے ہوں۔

وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ أَنْ إِذَا سَمِعْتُمْ آيَاتِ اللَّهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَأُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوا مَعَهُمْ حَتَّىٰ يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ ۚ إِنَّكُمْ إِذًا مِثْلُهُمْ ۗ

• پ٥ النساء ١٤٠ •

اور یقیناً وہ کتاب میں تم پر یہ حکم نازل کر چکا ہے کہ جس وقت تم یہ سنو کہ آیتوں کا انکار کیا جاتا ہے اور ان کا مذاق اڑایا جاتا ہے تو تم ان کے پاس نہ بیٹھو تا اینکہ وہ اس کے سوا کسی اور بات میں غور کریں ورنہ اس وقت تم بھی ان ہی جیسے ہو گے۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يُهَاجِرُوا مَا لَكُمْ مِنْ وَلَايَتِهِمْ مِنْ شَيْءٍ حَتَّىٰ يُهَاجِرُوا ۚ

• پ١٠ الانفال ٧٢ •

اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت نہیں کی تو جب تک وہ ہجرت نہ کریں تم کو ان کی سرپرستی سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

جہاں اسلام پر نہ رہ سکو ہجرت کرو

يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ اَرْضِيْ وَاسِعَةٌ فَاِيَّايَ فَاعْبُدُوْنِ ۝

• پ۲۱ العنکبوت ۵۶ •

اے میرے بندو جو ایمان لاچکے ہو یقیناً میری زمین وسیع ہے بس تم خاص میری ہی عبادت کیا کرو۔

حاصلِ نظر

خداوندِ عالم سارے جہان کا خالق ہے، کرۂ زمین کا ہر خطّہ اس کے لیے برابر ہے، اس لیے جب وطن اور دین کا مقابلہ ہو تو وطن کو چھوڑا جا سکتا ہے مگر دین کو ترک نہیں کیا جا سکتا، اس لیے اس نے فرمایا ہے کہ جس ملک یا شہر یا علاقہ میں دین محفوظ نہ رہ سکے اس سے ہجرت کر کے اس جگہ جانا چاہیے جہاں دین محفوظ رہے، جن لوگوں پر وطن کی آسائیں اور مال و دولت کی محبت اس قدر غالب ہو کہ وہ دین کی بربادی گوارا کر لیں مگر اپنی جگہ سے نہ ہلیں وہ نہ مومن ہیں اور نہ قابلِ مغفرت۔ سوا ان مومنین کے جو اپنی کمزوری کی وجہ سے ہجرت کرنے پر قادر نہ ہوں اور خداوندِ عالم ہر ایک کے دلوں کے حال خوب جانتا ہے۔

خداوندِ عالم نے یہاں تک حکم دیا ہے کہ جہاں اسلام کا مذاق اڑایا جا رہا ہو وہاں سے اٹھ کر چلے جاؤ۔ یہی اسلام کی محبت اور حمیت و غیرت کا تقاضا ہے۔

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم اور ان کے اہل بیت علیہم السلام و اصحاب اگر مکّہ معظمہ سے مدینہ منوّرہ کی طرف ہجرت نہ کرتے تو جان و مال محفوظ نہ تھا اور نہ دین، اور نہ ملّتِ اسلام کو یہ فروغ حاصل ہوتا جو دنیا نے اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا اور دیکھ رہی ہے۔

> " اولادِ رسولؐ کا اصل وطن حجاز خطۂ عرب تھا مگر آج وہ بخاری، سبزواری، شیرازی وغیرہ کے القاب سے کیوں مشہور ہیں جب کہ ان میں سے کوئی شہر عرب میں نہیں بلکہ یہ سب ایران میں ہیں، اس کا سبب یہی ہے کہ ان کے اصلی وطن میں ایسے ناخوشگوار اور خطرناک حالات پیدا ہو گئے کہ وہاں سے ہجرت کر کے مختلف علاقوں میں آباد ہو گئے اور وہی مختلف ملکوں خاص کر ایران، افغانستان و ہندوستان میں مذہب حق کی نشر و اشاعت کا ذریعہ قرار پائے! "

اسلام اور ایمان میں فرق

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ وَاِذَا كَانُوْا مَعَہٗ عَلٰٓی اَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ یَذْهَبُوْا حَتّٰی یَسْتَاْذِنُوْهُ ط

• پ۱۸ النور ۶۲ •

اس کے سِوا نہیں کہ مومن وہ لوگ ہیں جو اللہ اور اس کے رسولؐ پر ایمان لائے اور جب وہ ایسے امر میں ان کے ساتھ ہوئے جس میں سب کا جمع ہونا ضروری ہے تو جب تک انہوں نے اس (رسولؐ) سے اجازت نہیں لے لی نہیں گئے۔

وَاِذَا یُتْلٰی عَلَیْهِمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِہٖٓ اِنَّہُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِہٖ مُسْلِمِیْنَ ○

• پ۲۰ القصص ۵۳ •

اور جب ان پر (قرآن کی) تلاوت کی جاتی تو کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لے آئے یہی ہمارے پروردگار کی طرف سے حق ہے ہم اس سے پہلے مسلمان تھے۔

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَیْنَ اَخَوَیْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰہَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ○

• پ۲۶ الحجرات ۱۰ •

سِوا اس کے نہیں کہ مومن بھائی بھائی ہیں تم اپنے دو بھائیوں میں میل جول کرا دیا کرو اور خُدا سے ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ط قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ قُوْلُوْٓا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا یَدْخُلِ الْاِیْمَانُ فِیْ قُلُوْبِكُمْ ط وَاِنْ تُطِیْعُوا اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ لَا یَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَیْـًٔا ط اِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ○ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ ثُمَّ لَمْ یَرْتَابُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ ط اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ○

• پ۲۶ الحجرات ۱۴/۱۵ •

(عرب کے) بدوؤں نے کہا کہ ہم ایمان لائے (اے رسولؐ) کہہ دو کہ تم ایمان نہیں لائے لیکن تم یہ کہو کہ ہم اسلام لاتے اور ابھی تک ایمان تمہارے دِلوں میں داخِل نہیں ہوا اور اگر تم اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرو گے تو وہ تمہارے اعمال کچھ بھی کم نہ کرے گا یقیناً اللہ بہت بخشنے والا مہربان ہے، اس کے سِوا نہیں کہ مومن وہ لوگ ہیں جو اللہ اور اس کے رسولؐ پر ایمان لاتے پھر انہوں نے شک نہیں کیا اور انہوں نے خُدا کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے جہاد کیا اور یہی لوگ سچے ہیں۔

عَسٰى رَبُّهٗۤ اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ يُّبْدِلَهٗۤ
اَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكُنَّ مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ
قٰنِتٰتٍ تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ ثَيِّبٰتٍ
وَّ اَبْكَارًا ۝

• پ ۲۸ التحریم ۵ •

اگر وہ (رسولؐ) تمہیں طلاق دے دے تو قریب ہے کہ ان کا پروردگار تم سے بہتر ان کو بدلہ میں دے دے جو مسلمان ہوں گی، مومنہ ہوں گی، دُعائیں مانگنے والی ہوں گی، توبہ کرنے والی ہوں گی، عبادت گزار ہوں گی، روزہ رکھنے والی ہوں گی، شوہر دیدہ بھی ہوں گی اور کنواری بھی۔

حاصلِ نظر

اِسلام کے معنی ہیں گردن بطاعت نہادن" اطاعتِ خُدا کے لیے گردن جھکا دینا، مگر اس کا اقرار زبان سے ہوسکتا ہے یا عمل سے، اس لیے "اقرار" کو اسلام کہا جاتا ہے۔

اور "ایمان" کی تعریف یہ ہے:۔

"الاقرار باللسان و التصدیقُ بالجنان و العمل بالارکان ۝"

یعنی زبان سے اقرار، دِل میں تصدیق اور ہاتھ پیروں سے عمل کو ایمان کہتے ہیں!

اِس لیئے جب تک دِل تصدیق نہ کرے اس وقت تک ایمان ثابت نہیں ہوتا، جیساکہ جب عرب کے بدّو کہنے لگے کہ ہم مومن ہیں تو خداوندِ عالم نے یہ کہہ کر ردّ کر دیا کہ تم مومن نہیں، ہاں اپنے آپ کو مسلمان کہا کرو۔ اس سے اندازہ ہوجاتا ہے کہ دینِ حق کا پہلا زینہ اِسلام ہے اور دوسرا ایمان ہے۔ جو مومن ہوگا وہ ضرور مسلمان ہوگا مگر یہ ضروری نہیں کہ جو مسلمان ہو وہ مومن بھی ہو، جب زبان و دِل ہمنوا ہوں تو وہ مسلمان بھی ہے اور مومن بھی، اور جب زبان پر اِسلام اور دِل میں کچھ اور ہو تو اس کو منافق کہتے ہیں، جیساکہ سارے کا سارا سورۂ منافقون اور بکثرت آیات قرآن اس پر گواہ ہیں چنانچہ منافقین کا ایک مستقل گروہ عہدِ نبوی میں آخر تک موجود رہا۔

" منافقین کی نشانی یہ ہے کہ ظاہر میں مسلمان اور دِل میں دشمنانِ اسلام سے محبّت اور خفیہ تعلق، مسلمانوں سے کہتے ہیں کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں اور خلوت میں اپنے شیطانوں سے کہتے ہیں کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں ہم تو مسلمانوں کا مذاق اڑاتے ہیں! "

جس شخص میں مومنِ کی شرطیں نہ پائی جائیں وہ منافق ہے۔ خداوندِ عالم نے مومنِ کی یہ شرطیں بیان فرمائی ہیں:۔

- ۱۔ یہ کہ مومن ایمان لانے کے بعد کبھی خُدا یا رسُول کے بارے میں شک نہیں کرتا جو شک کرے وہ منافق ہے۔
- ۲۔ جب مومن ایسے امر میں جہاں سب کے جمع رہنے کی ضرورت ہو رسُولِ اسلام کے ساتھ ہو تو وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سے اجازت لیئے بغیر میدان نہیں چھوڑتا اور جو ایسے اہم موقع پر بلا اجازت رسُولؐ کو چھوڑ کر چلا جاتے وہ منافق ہے۔
- ۳۔ تیسری شرط یہ ہے کہ مومن آپس میں بھائی بھائی ہوتے ہیں، ہر حالت میں ایک دوسرے کے ہمدرد اور وفادار ہوتے ہیں، نہ کسی مومنِ کے مال پر ناجائز قبضہ کرتے ہیں اور نہ اسے اذیّت پہنچاتے ہیں، نہ کسی کا حق غصب کرتے ہیں، جو ایسا کریں وہ مومن نہیں بلکہ منافق ہیں۔

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا ہے :-

"یَا عَلِیُّ لَا یُحِبُّکَ اِلَّا مُؤمِنٌ وَلَا یُبْغِضُکَ اِلَّا مُنَافِقٌ" ۝

(میزان الاعتدال صفحہ ۲۳۴ ج ۱ سطر ۱۷ • ترمذی صفحہ ۵۲۳ سطر ۲۶ طبع کراچی • مشکوٰۃ صفحہ ۵۶۴ سطر آخر • فتح الباری صفحہ ۵۷ ج ۷)

یا علیؑ! تم سے محبت نہ کرے گا مگر مومن اور دشمنی نہ کرے گا مگر منافق،

اور —

چوں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے حضرت علی مرتضیٰ علیہ السلام کو جنگِ خندق میں عمرو بن عبدود کے مقابلہ میں روانہ کر کے فرمایا تھا :-

بَرَزَ الْاِیْمَانُ کُلُّہٗ اِلَی الْکُفْرِ کُلِّہٖ ۝

• (روضۃ الصفا صفحہ ۱۰۹ با اختلاف عبارت)

"یعنی کل ایمان کفر کے مقابلہ میں جارہا ہے!"

جب حضرت علی مرتضیٰ علیہ السلام عین ایمان ہیں تو مومن وہی ہو سکتا ہے جسے ایمان سے محبت ہو جو ان سے دشمنی رکھتے ہیں وہ منافق ہیں!

کس کس پر ایمان لانا واجب ہے

الٓمّٓ ۚ ذٰلِکَ الْکِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْہِ ج هُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ ۙ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ وَیُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ۙ وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْکَ وَمَاۤ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِکَ ج وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُوْقِنُوْنَ ؕ

• پ۱ البقرة ۱ تا ۴ •

الف لام میم یہ کتاب جس (کے منزل من اللہ اور سچے ہونے میں) کوئی شک نہیں ہے خدا کا ڈر رکھنے والوں کے لیے ہدایت ہے جو غیب پر ایمان رکھتے ہیں اور نماز کو قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے (راہ خدا میں) خرچ کرتے ہیں اور جو سب پر ایمان رکھتے ہیں جو آپ پر نازل کیا گیا اور جو آپ سے پہلے نازل کیا گیا اور آخرت پر بھی یقین رکھتے ہیں ۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِیْنَ ؕ

• پ۱ البقرة ۸ •

اور لوگوں میں سے وہ بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ تعالیٰ پر اور آخری دن (قیامت) پر ایمان لائے ہیں حالانکہ وہ مومن نہیں ہیں ۔

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِیْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰی وَالصّٰبِـِٕیْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ج وَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ۝

• پ۱ البقرة ۶۲ •

بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور وہ لوگ جو یہودی ہوئے اور نصاریٰ اور صابی جو بھی اللہ تعالیٰ اور آخری دن پر ایمان لے آئے اور نیک عمل کرے تو ان کے لیے ان کا اجر ان کے پروردگار کے پاس ہے اور نہ ان پر خوف (طاری) ہوگا اور نہ وہ رنج کریں گے ۔

وَاِذَا قِیْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَاۤ اُنْزِلَ عَلَیْنَا وَیَکْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ ۗ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ؕ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِیَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۝ • پ۱ البقرة ۹۱ •

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو کچھ اللہ تعالیٰ نے نازل کیا ہے اس پر ایمان لے آؤ تو کہتے ہیں کہ جو کچھ ہم پر نازل کیا گیا ہے ہم تو اس پر ایمان لائیں گے اور جو اس کے علاوہ ہے اس کا وہ انکار کرتے ہیں حالانکہ وہ حق ہے اس کی تصدیق کرتا ہے جو کچھ ان کے پاس ہے (اے رسولﷺ) کہہ دو کہ پھر تم اللہ کے نبیوں کو

قتل نہیں کرتے رہے اگر تم مومن تھے۔

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَٰذَا بَلَدًا آمِنًا وَارْزُقْ أَهْلَهُ مِنَ الثَّمَرَاتِ مَنْ آمَنَ مِنْهُمْ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۖ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَأُمَتِّعُهُ قَلِيلًا ثُمَّ أَضْطَرُّهُ إِلَىٰ عَذَابِ النَّارِ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝

پ۱ البقرۃ ۱۲۶

اور (وہ وقت یاد کرو) جب ابراہیم نے عرض کی اے میرے پروردگار! اس شہر کو امن کا شہر قرار دے اور اس کے رہنے والوں کو جو اللہ اور قیامت پر ایمان لائیں پھلوں کے رزق پہنچا، (خدا نے) فرمایا اور جو کافر ہے تھوڑا فائدہ تو میں اسے بھی دوں گا پھر میں اسے جہنم کی آگ میں دھکیل دوں گا اور وہ بدترین بازگشت ہے۔

قُولُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَمَا أُوتِيَ مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ وَمَا أُوتِيَ النَّبِيُّونَ مِنْ رَبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ۝

پ۱ البقرۃ ۱۳۶

تم کہو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور اس چیز پر بھی جو ہماری طرف نازل کی گئی اور اس پر بھی جو ابراہیمؑ و اسمٰعیلؑ و اسحاقؑ و یعقوبؑ اور اسباط پر نازل کیا گیا اور اس پر بھی جو موسیٰؑ اور عیسیٰؑ کو دیا گیا اور اس پر بھی جو نبیوں کو ان کے رب کی طرف سے دیا گیا تھا ہم تو ان میں سے کسی ایک کے درمیان بھی فرق نہیں کرتے اور ہم تو اس (اللہ) کے فرمانبردار ہیں۔

لَيْسَ الْبِرَّ أَنْ تُوَلُّوا وُجُوهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلَٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالْكِتَابِ وَالنَّبِيِّينَ ۝

پ۲ البقرۃ ۱۷۷

نیکی صرف یہی نہیں کہ تم اپنے منہ مشرق اور مغرب کی طرف پھیر لو بلکہ نیکی تو اس کی ہے جو اللہ تعالیٰ پر اور قیامت کے دن پر اور کل فرشتوں پر اور کتاب پر اور سب نبیوں پر ایمان لائے۔

فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللَّهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۗ

پ۳ البقرۃ ۲۵۶

پس جو شخص طاغوت کا منکر ہو جائے اور اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے اس نے یقیناً ایسی مضبوط رسی کو تھام لیا جس کے لیے ٹوٹنا ہی نہیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُبْطِلُوا صَدَقَاتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْأَذَىٰ كَالَّذِي يُنْفِقُ مَالَهُ رِئَاءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۖ

پ۳ البقرۃ ۲۶۴

اے ایمان والو! اپنے صدقوں کو احسان جتا کر اور اذیت پہنچا کر باطل نہ کرو اس شخص کی طرح جو اپنا مال دکھلاوے کے لیے خرچ کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ پر اور قیامت کے دن پر ایمان نہیں لاتا۔

آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ

یہ رسولؐ (محمدؐ) بھی اس چیز پر ایمان رکھتا ہے جو اس کے پروردگار

رَبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۭ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰۗىِٕكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۣ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۣ

• پ۳ البقرۃ ۲۸۵ •

کی طرف سے اس پر نازل کیا گیا ہے اور خاص مومنین بھی، سب ایمان لائے اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر، ہم اس کے رسولوں میں سے کسی ایک کے درمیان فرق نہیں کرتے۔

وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝

• پ۳ آل عمران ۱۹ •

اور جو شخص اللہ کی آیتوں کا انکار کرے تو یقیناً اللہ جلد حساب کرنے والا ہے۔

قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ۝ رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ۝

• پ۳ آل عمران ۵۲/۵۳ •

حواریوں نے کہا کہ ہم ہیں اللہ کے مددگار، ہم اللہ پر ایمان لائے اور گواہ رہنا کہ ہم مسلمان ہیں، اے ہمارے پروردگار تو نے جو کچھ نازل کیا ہے ہم ایمان لائے اور ہم نے رسولؐ کی پیروی کی پس تو ہمیں بھی شہادت دینے والوں کے ساتھ لکھ لے۔

وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَاۗءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ۭ

• پ۳ آل عمران ۸۱ •

اور (وہ وقت یاد کرو) جب خدا نے سب نبیوں سے عہد لیا تھا کہ میں جو کچھ تمہیں کتاب اور حکمت سے دوں پھر (سب کے بعد) ایک رسول آئے جو تمہارے پاس والی چیزوں کی تصدیق کرے تو تم ضرور اس پر ایمان لانا اور اس کی ضرور مدد کرنا۔

قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ عَلٰٓي اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۠ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۡ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ۝

• پ۳ آل عمران ۸۴ •

(اے رسولؐ) کہہ دو کہ ہم ایمان لائے اللہ تعالیٰ پر اور اس چیز پر جو ہم پر نازل کی گئی ہے اور اس چیز پر جو ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ اور اسحٰقؑ اور یعقوبؑ اور اسباطؑ پر نازل کی گئی تھی اور جو موسیٰ اور عیسیٰ اور سب نبیوں کو ان کے پروردگار کی طرف سے دیا گیا تھا، ہم ان میں سے کسی ایک میں فرق نہیں کرتے اور ہم تو اس (خدا) کے فرمانبردار ہیں۔

يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝

• پ۴ آل عمران ۱۱۴ •

وہ اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں اور نیک کاموں کا حکم دیتے ہیں اور برے کاموں سے منع کرتے ہیں اور نیکیوں میں جلدی کرتے ہیں اور یہی لوگ نیکوکاروں میں سے ہیں۔

فَاٰمِنُوْا بِاللّٰہِ وَ رُسُلِہٖ ج وَ اِنْ تُؤْمِنُوْا وَ تَتَّقُوْا فَلَکُمْ اَجْرٌ عَظِیْمٌ ۝

پس ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسولوں پر اور اگر تم ایمان لے آؤ اور پرہیزگار بن جاؤ تو تمہارے واسطے بہت بڑا اجر ہے۔

• پ۴ آل عمران ۱۷۹ •

رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّکُمْ فَاٰمَنَّا قصلے

اے ہمارے پروردگار! ہم نے پکارنے والے کو سنا جو ایمان کے لیے پکارتا تھا کہ تم اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ پس ہم ایمان لے آئے۔

• پ۴ آل عمران ۱۹۳ •

وَاِنَّ مِنْ اَھْلِ الْکِتٰبِ لَمَنْ یُّؤْمِنُ بِاللّٰہِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَیْکُمْ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَیْھِمْ خٰشِعِیْنَ لِلّٰہِ لا لَا یَشْتَرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰہِ ثَمَنًا قَلِیْلًا ط اُولٰٓئِکَ لَھُمْ اَجْرُھُمْ عِنْدَ رَبِّھِمْ ط اِنَّ اللّٰہَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ ۝

اور اہل کتاب میں سے کچھ لوگ ایسے ہیں جو خدا پر اور اس پر جو تمہاری طرف نازل کیا گیا اور جو ان کی طرف نازل کیا گیا ایمان رکھتے ہیں، وہ خدا سے ڈرتے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کی آیتوں کو تھوڑی قیمت کے بدلے فروخت نہیں کرتے یہی وہ لوگ ہیں جن کا اجر ان کے پروردگار کے پاس ہے بے شک اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔

• پ۴ آل عمران ۱۹۹ •

وَمَاذَا عَلَیْھِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقَھُمُ اللّٰہُ ط وَکَانَ اللّٰہُ بِھِمْ عَلِیْمًا ۝

اور انہیں کیا نقصان ہوتا اگر وہ اللہ تعالیٰ پر اور روز قیامت کے دن پر ایمان لے آتے اور جو کچھ اللہ نے انہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے اور خدا انہیں خوب جاننے والا ہے۔

• پ۵ النسآء ۳۹ •

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْکِتٰبَ اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَکُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْھًا فَنَرُدَّھَا عَلٰٓی اَدْبَارِھَآ اَوْ نَلْعَنَھُمْ کَمَا لَعَنَّآ اَصْحٰبَ السَّبْتِ ط وَکَانَ اَمْرُ اللّٰہِ مَفْعُوْلًا ۝

اے وہ لوگو جنہیں کتاب دی گئی ہے اس پر ایمان لاؤ جو کچھ ہم نے نازل کیا ہے جو تصدیق کرتا ہے اس کی جو تمہارے ساتھ ہے قبل اس کے کہ ہم چہرے مٹا ڈالیں، پھر ہم ان کو پشت کی طرف پھیر دیں یا ہم ان پر ایسی لعنت کریں جیسی ہم نے اصحاب سبت پر لعنت کی تھی اور اللہ تعالیٰ کا امر ہو کر رہے گا۔

• پ۵ النسآء ۴۷ •

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَ اَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِی الْاَمْرِ مِنْکُمْ ج فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِیْ شَیْءٍ فَرُدُّوْہُ اِلَی اللّٰہِ وَالرَّسُوْلِ اِنْ کُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ ط

اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو اور اطاعت کرو رسول کی اور ان کی جو تم میں سے صاحبانِ امر خدا ہیں، پس اگر تم کسی چیز میں باہم نزاع کرو تو اسے پھیر دو اللہ اور رسولؐ کی طرف اگر تم اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہو۔

• پ۵ النسآء ۵۹ •

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْ نَزَّلَ عَلٰي رَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ۭ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاللّٰهِ وَمَلٰۗىِٕكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ۝

• پ۵ النسآء ۱۳۶ •

اے ایمان کے دعویدارو! ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر اور اس کتاب پر جو اس کے رسول پر نازل کی گئی اور اس کتاب پر جو پہلے نازل کی گئی تھی، اور جو انکار کرے اللہ کا اور اس کے فرشتوں کا اور اس کی کتابوں کا اور اس کے رسولوں کا اور قیامت کے دن کا بے شک وہ لمبی گمراہی میں جا پڑا۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَلَمْ يُفَرِّقُوْا بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ اُولٰۗىِٕكَ سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝

• پ۶ النسآء ۱۵۲ •

اور جو لوگ ایمان لائے اللہ پر اور اس کے رسولوں پر اور ان کے درمیان کسی ایک میں بھی فرق نہیں کیا عنقریب وہ (خدا) انہیں ان کا بدلہ دے گا اور اللہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

وَاِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا ۝

• پ۶ النسآء ۱۵۹ •

اور اہل کتاب میں سے کوئی نہیں مگر یہ کہ وہ ان کی موت سے قبل ان پر ایمان لے آئیگا اور وہ قیامت کے دن سب پر گواہ ہوں گے۔

لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَالْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ وَالْمُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝

• پ۶ النسآء ۱۶۲ •

لیکن ان میں سے جو علم میں رسوخ رکھنے والے ہیں اور صاحبانِ ایمان ہیں، ایمان رکھتے ہیں اس چیز پر جو تمہاری طرف نازل کی گئی ہے اور جو تم سے پہلے نازل کی گئی ہے اور نماز قائم کرنیوالے اور زکوٰۃ دینے والے اور اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھنے والے ہیں یہی ہیں وہ جنہیں عنقریب اللہ بہت بڑا اجر عنایت کرے گا۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاۗءَكُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ۭ

• پ۶ النسآء ۱۷۰ •

اے لوگو! بے شک یہ رسول تمہارے پروردگار کی طرف سے حق کے ساتھ آگیا ہے پس ایمان لے آؤ تمہارے لئے بہتر ہے۔

فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ڟ وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ۭ

• پ۶ النسآء ۱۷۱ •

پس ایمان لے آؤ اللہ پر اور اس کے رسولوں پر اور یہ نہ کہو کہ تین (خدا) ہیں۔

وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّىْ مَعَكُمْ ۭ لَىِٕنْ اَقَمْتُمُ

اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں اگر تم نے نماز

الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ○

قائم کی اور زکٰوۃ ادا کی اور میرے رسولوں پر ایمان لے آئے اور ان کی مدد کی اور اللہ تعالیٰ کو قرض حسنہ دیا تو بے شک ضرور تمہاری برائیاں تم سے دور کر دوں گا اور ضرور تمہیں ان جنتوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں پس اس کے بعد تم میں سے جو کفر اختیار کرے تو وہ یقیناً سیدھے راہ سے بھٹک گیا۔

• پ المائدۃ ۱۲ •

قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّاۤ اِلَّاۤ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَاۤ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ ۙ وَاَنَّ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ ○

(اے رسولؐ) کہہ دو کہ اے اہل کتاب تم اس کے سوا اور کیا عیب لگا سکتے ہو کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور اس چیز پر جو ہماری طرف نازل کی گئی اور اس پر جو پہلے نازل ہو چکی تھی اور بے شک تم میں سے اکثر فاسق ہیں۔

• پ المائدۃ ۵۹ •

وَلَوْ كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالنَّبِيِّ وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ○

اور اگر وہ اللہ اور نبی پر اور اس چیز پر جو اس کی طرف نازل کی گئی ہے ایمان رکھتے ہوں تو ان کو یار نہ بناتے لیکن ان میں سے اکثر نافرمان ہیں۔

• پ المائدۃ ۸۱ •

وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا جَآءَنَا مِنَ الْحَقِّ ۙ وَنَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ○

اور ہمیں کیا ہو گیا ہے کہ ہم اللہ پر اور اس حق پر جو ہمارے پاس آیا ہے ایمان نہ لائیں حالانکہ ہم یہ طمع رکھتے ہیں کہ ہمارا پروردگار نیک لوگوں کے ساتھ ہمیں (جنت میں) داخل کر دے۔

• پ المائدۃ ۸۴ •

وَاِذْ اَوْحَيْتُ اِلَى الْحَوَارِيّٖنَ اَنْ اٰمِنُوْا بِيْ وَبِرَسُوْلِيْ ۚ قَالُوْۤا اٰمَنَّا وَاشْهَدْ بِاَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ ○

اور (وہ وقت یاد کرو) جب میں نے حواریوں کی طرف وحی کی کہ مجھ پر اور میرے رسول پر ایمان لے آؤ انہوں نے کہا کہ ہم ایمان لے آئے اور تو گواہ رہنا کہ ہم مسلمان ہیں۔

• پ المائدۃ ۱۱۱ •

وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ○

اور تم ان لوگوں کی خواہشات کی پیروی نہ کرو جنہوں نے ہماری آیتیں جھٹلائیں اور جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور وہ اپنے پروردگار کے ساتھ غیروں کو اس کے برابر کرتے ہیں۔

• پ الانعام ۱۵۰ •

قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ○

انہوں نے کہا کہ ہم سارے جہانوں کے پالنے والے پر ایمان لے آئے جو موسیٰ و ہارونؑ کا پروردگار ہے۔

• پ الاعراف ۱۲۱/۱۲۲

وَمَا تَنْقِمُ مِنَّا إِلَّا أَنْ آمَنَّا بِآيَاتِ رَبِّنَا لَمَّا جَاءَتْنَا ۚ

اور تو ہم پر اور کیا عیب لگا سکتا ہے سوائے اس کے کہ ہم اپنے پروردگار کے آیات پر جب وہ ہمارے پاس آئیں ایمان لے آئے۔

• پ الاعراف ۱۲۶ •

فَسَأَكْتُبُهَا لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالَّذِينَ هُمْ بِآيَاتِنَا يُؤْمِنُونَ ۝

پس میں عنقریب ان لوگوں کے لیے لکھ دوں گا جو پرہیزگاری کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور ان کے لیے جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں۔

• پ الاعراف ۱۵۶ •

فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَكَلِمَاتِهِ وَاتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝

پس تم اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول نبی امی پر (بھی) جو خود بھی اللہ تعالیٰ اور اس کے کلمات پر ایمان رکھتا ہے اور تم اس کی پیروی کرو تاکہ تم ہدایت یافتہ ہو جاؤ۔

• پ الاعراف ۱۵۸ •

قَاتِلُوا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلَا يُحَرِّمُونَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَلَا يَدِينُونَ دِينَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حَتَّىٰ يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَدٍ وَهُمْ صَاغِرُونَ ۝

تم اہل کتاب میں سے ان لوگوں کے ساتھ جنگ کرتے رہو جو اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتے ہیں اور نہ قیامت کے دن پر اور نہ ان چیزوں کو حرام قرار دیتے ہیں جنہیں اللہ اور اس کے رسول نے حرام قرار دیا ہے اور نہ سچے دین کو اختیار کرتے ہیں یہاں تک کہ وہ ہاتھ سے جزیہ دیں اور وہ ذلیل ہو جائیں۔

• پ التوبۃ ۲۹ •

وَمَا يُؤْمِنُ أَكْثَرُهُمْ بِاللَّهِ إِلَّا وَهُمْ مُشْرِكُونَ ۝

اور ان کے اکثر اللہ پر ایمان نہیں رکھتے بلکہ وہ مشرک ہیں۔

• پ یوسف ۱۰۶ •

لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ ۖ

ان لوگوں کے لیے جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے بری حالت ہے۔

• پ النحل ۶۰ •

أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَتِ اللَّهِ هُمْ يَكْفُرُونَ ۝

تو کیا لوگ باطل پر ایمان رکھتے ہیں اور اللہ کی نعمت کا انکار کرتے ہیں۔

• پ النحل ۷۲ •

إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ ۙ لَا يَهْدِيهِمُ اللَّهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝

بے شک جو لوگ اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے اللہ انہیں منزل مقصود تک نہیں پہنچاتا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

• پ النحل ۱۰۴ •

وَاِنَّ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ اَعْتَدْنَا
لَهُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا ۝

اور بے شک جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے ہم نے ان کے لیے
دردناک عذاب مہیا کر دیا ہے۔

• پ۱۵ بنی اسرائیل ۱۰ •

اِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِیَغْفِرَ لَنَا خَطٰیٰنَا وَمَآ
اَكْرَهْتَنَا عَلَیْهِ مِنَ السِّحْرِ ؕ

ہم تو اپنے پروردگار پر ایمان لے آئے تاکہ وہ ہمارے لیے ہماری
خطائیں بخش دے اور جس جادو کے کرنے پر تو نے ہمیں مجبور کیا تھا وہ
بھی بخش دے۔

• پ۱۶ طٰہٰ ۷۳ •

اِنَّ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ عَنِ
الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوْنَ ۝

اور یقیناً جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ (سیدھے) راستہ
سے ہٹ جانے والے ہیں۔

• پ۱۸ المومنون ۷۴ •

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ
وَرَسُوْلِهٖ وَاِذَا كَانُوْا مَعَهٗ عَلٰۤى اَمْرٍ جَامِعٍ
لَّمْ یَذْهَبُوْا حَتّٰى یَسْتَاْذِنُوْهُ ؕ

اس کے سوا نہیں کہ مؤمن وہ لوگ ہیں جو اللہ پر اور اس کے رسول
پر ایمان لاتے اور جب وہ ایسے امر میں ان کے ساتھ ہوتے جس
میں سب کا جمع ہونا ضروری ہے تو جب تک اس (رسول) سے اجازت
نہیں لے لی نہیں گئے۔

• پ۱۸ النور ۶۲ •

اِنَّ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ زَیَّنَّا
لَهُمْ اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ یَعْمَهُوْنَ ۝

یقیناً جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے گویا ہم نے ان کے لیے ان
کے عملوں کو زینت دے دی ہے پس وہ سرگرداں پھرتے ہیں۔

• پ۱۹ النمل ۴ •

وَلَا تُجَادِلُوْۤا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِیْ هِیَ
اَحْسَنُ ۖ اِلَّا الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَقُوْلُوْۤا
اٰمَنَّا بِالَّذِیْۤ اُنْزِلَ اِلَیْنَا وَاُنْزِلَ اِلَیْكُمْ
وَاِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّنَحْنُ لَهٗ
مُسْلِمُوْنَ ۝

اور تم اہلِ کتاب سے مجادلہ نہ کرو مگر اس طریقہ سے جو سب سے
اچھا ہو سوائے ان لوگوں کے جنہوں نے ان میں سے ظلم کیا اور تم کہہ
دو کہ ہم اس پر بھی ایمان لا چکے ہیں جو ہماری طرف نازل کیا گیا ہے (اور
اس پر بھی جو) تمہاری طرف نازل کیا گیا ہے اور ہمارا اور تمہارا معبود
ایک ہی ہے اور ہم اس کے فرماں بردار ہیں۔

• پ۲۱ العنکبوت ۴۶ •

بَلِ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ فِی الْعَذَابِ
وَالضَّلٰلِ الْبَعِیْدِ ۝

بلکہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ عذاب میں اور لمبی گمراہی
میں ہیں۔

• پ۲۲ سبا ۸ •

وَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ بِهٰذَا
الْقُرْاٰنِ وَلَا بِالَّذِیْ بَیْنَ یَدَیْهِ ؕ

اور جو لوگ کافر ہو گئے انہوں نے کہا کہ ہم ہرگز اس قرآن پر ایمان
نہیں لائیں گے اور نہ اس پر جو ان کے پاس ہے (یعنی پہلی کتاب)

• پ۲۲ سبا ۳۱ •

إِنِّي آمَنتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُونِ ۝

میں یقیناً تمہارے پروردگار پہ ایمان لایا بس میری بات سنو۔

•۲۳ یٰسٓ ۲۵•

وَإِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَحْدَهُ اشْمَأَزَّتْ قُلُوبُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ ۚ

اور جب وقت واحد اللہ کا ذکر کیا گیا تو جو لوگ آخرت پہ ایمان نہیں رکھتے ان کے دل نفرت کرنے لگے۔

•۲۴ الزمر ۴۵•

وَقَالَ مُوسَىٰ إِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُم مِّن كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ۝

اور موسیٰ نے کہا کہ میں نے پناہ مانگ لی ہے اپنے پروردگار اور تمہارے پروردگار سے ہر تکبر کرنیوالے سے جو حساب کے دن (قیامت) پہ ایمان نہیں رکھتا۔

•۲۴ المومن ۲۷•

فَلَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا قَالُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَحْدَهُ وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهِ مُشْرِكِينَ ۝

پھر جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھا تو کہنے لگے کہ ہم خدائے واحد پہ ایمان لے آئے اور ہم نے ان چیزوں سے جن سے ہم شرک کیا کرتے تھے انکار کر دیا۔

•۲۴ المومن ۸۴•

وَقُلْ آمَنتُ بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ مِن كِتَابٍ ۖ

اور (اے رسولؐ) کہہ دو کہ اللہ نے کتاب سے جو کچھ نازل کیا ہے اس پر میں ایمان لایا ہوں۔

•۲۵ الشوریٰ ۱۵•

فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَ اللَّهِ وَآيَاتِهِ يُؤْمِنُونَ ۝

پس وہ اللہ تعالیٰ اور اس کی آیتوں کے بعد کس بات پر ایمان لائیں گے۔

•۲۵ الجاثیہ ۶•

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَآمَنُوا بِمَا نُزِّلَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَهُوَ الْحَقُّ مِن رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَأَصْلَحَ بَالَهُمْ ۝

اور جن لوگوں نے ایمان اختیار کیا اور نیک عمل کئے اور اس پر بھی ایمان لے آئے جو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہ نازل کیا گیا اور وہی ان کے پروردگار کی طرف سے حق ہے تو اس نے ان سے برائیاں دور کر دیں اور ان کا حال اچھا کر دیا۔

•۲۶ محمد ۲•

إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۝ لِّتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُعَزِّرُوهُ وَتُوَقِّرُوهُ ۚ وَتُسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ۝

یقیناً ہم نے تمہیں گواہی دینے والا اور خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے، تاکہ تم لوگ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور تم انہیں قوت دو اور تم ان کی توقیر کرو اور صبح و شام تم اس کی تسبیح کرتے رہو۔

•۲۶ الفتح ۹•

وَمَن لَّمْ يُؤْمِن بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ فَإِنَّا

اور جو اللہ پہ اور اس کے رسول پہ ایمان نہیں لاتا تو ہم نے

اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ۝

کافروں کے لیے دوزخ کی آگ مہیا کر دی ہے۔

• پ۲۶ الفتح ۱۳ •

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ لَيُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى ۝

یقیناً جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے وہ فرشتوں کے نام عورتوں کے نام پر رکھ لیتے ہیں۔

• پ۲۷ النجم ۲۷ •

اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ ۭ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝ وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۚ وَالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝

تم اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اس چیز میں سے جس میں اس نے تمہیں پہلوں کا جانشین بنایا۔ (خدا کی راہ میں) خرچ کرو اب تم میں سے جو لوگ ایمان لے آئے اور انہوں نے (راہِ خدا میں) خرچ کیا ان کے لیے بہت بڑا اجر ہے اور تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ پر ایمان نہیں لاتے حالانکہ رسول نے تمہیں بلایا ہے تاکہ تم اپنے پروردگار پر ایمان لے آؤ حالانکہ اس نے تم سے پکا عہد کر لیا ہے۔

• پ۲۷ الحدید ۷/۸ •

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ ۖ وَالشُّهَدَاۗءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ لَهُمْ اَجْرُهُمْ وَنُوْرُهُمْ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝

اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے وہی اپنے پروردگار کے نزدیک صدیق اور شہید ہیں ان کا اجر اور ان کا نور انہی کے لیے ہے اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور آیتوں کو جھٹلایا یہی لوگ دوزخ والے ہیں۔

• پ۲۷ الحدید ۱۹ •

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

اے ایمان والو! تم اللہ سے ڈرتے رہو اور اس کے رسول پر ایمان لائے رہو وہ تمہیں اپنی رحمت کے دو حصے دے گا اور تمہارے لیے نور قرار دے گا تم اس کے ذریعہ چلو گے اور تمہارے گناہ بخش دے گا اور اللہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

• پ۲۷ الحدید ۲۸ •

فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِيْٓ اَنْزَلْنَا ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝

پس ایمان لے آؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر اور اس نور پر ایمان لے آؤ جو ہم نے نازل کیا اور تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اس سے خوب باخبر ہے۔

• پ۲۸ التغابن ۸ •

وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ۭ

اور جو اللہ پر ایمان لائے گا تو خدا اس کے دل کو ہدایت کر دے گا۔

• پ۲۸ التغابن ۱۱ •

اِنَّهٗ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ ۝

وہ یقیناً بڑی عظمت والے اللہ پر ایمان نہ لاتا تھا اور کسی مسکین

وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝ فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هٰهُنَا حَمِيْمٌ ۝ وَّلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِيْنٍ ۝ لَّا يَأْكُلُهٗٓ اِلَّا الْخٰطِـُٔوْنَ ۝

• پ۲۹ الحاقۃ ۳۴تا۳۷ •

کو کھانا کھلانے کی فکر کرتا تھا پس آج کے دن نہ تو اس کا کوئی سرگرم دوست ہے اور نہ کھانا ہے سوائے پیپ کے جس کو گناہگاروں کے سوا کوئی نہیں کھائے گا۔

وَّاَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰٓى اٰمَنَّا بِهٖ ۭ فَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا ۝

• پ۲۹ الجن ۱۳ •

اور یقیناً جب ہم نے ہدایت کو سنا تو اس پر ایمان لائے پس جو کوئی اپنے پروردگار پر ایمان رکھتا ہے نہ وہ کسی نقصان کا خوف کرے گا اور نہ عذاب کا۔

حاصلِ نظر

ہر مسلمان پر فرض ہے کہ وہ سب سے پہلے خدائے وحدہٗ لاشریک پر اور روزِ قیامت پر ایمان لائے مگر اللہ کی معرفت اور حشر کی پہچان وہ آسمانی کتابیں اور صحیفے بتلاتے رہے جو انبیاء و مرسلین علیہم السلام پر نازل کئے گئے جیسے صحیفۂ ابراہیمؑ، صحیفۂ اسمٰعیلؑ، صحیفۂ اسحاقؑ، صحیفۂ یعقوبؑ، صحیفۂ اسباط یا حضرت موسیٰؑ کی "توریت" اور حضرت عیسیٰؑ کی "انجیل"، اسی طرح دوسرے پیغمبروں کے صحیفے اور سب سے آخر میں معجزنما کتاب "قرآن" جو ہمارے پیغمبر حضرت محمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم پر نازل ہوا، ظاہر ہے کہ صحف و کتب کا نزول اس وقت ہو سکتا ہے جب پہلے سے ان کے لئے ایک ظرف موجود ہو جو ان کو پڑھاتے پڑھاتے اور خود عمل کر کے دکھائے۔ اس لئے صحف و کتبِ آسمانی، جمیع انبیاء و مرسلین علیہم السلام اور ان کے نائبین (اوصیاء) ملائکہ، جنّت و نار، حشر و نشر پر ایمان رکھنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

❝ خصوصاً حضرت محمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم اور ان کی مقدس کتاب "قرآن مجید" پر ایمان لانا فرض ہے جس پر ایمان لانے اور ان کی مدد کرنے کا گزشتہ تمام پیغمبروں سے عہد لیا گیا تھا اور خداوندِ عالم نے انہیں ایفاء کی بار بار تاکید فرمائی تھی۔ آیاتِ خداوندی اور اللہ کی نعمتوں پر ایمان لانا بھی ہر ایک پر واجب ہے! ❞

❝ خدا و رسولؐ کے بعد اس نور پر ایمان لانا واجب ہے جسے خداوندِ عالم نے نورِ رسالت کے ساتھ نور بنا کر بھیجا، جسے اولوالامر کا خطاب دے کر اپنی اور رسولؐ کی اطاعت کے ساتھ ساتھ ان کی اطاعت بھی فرض کر دی اور اپنی اور رسولؐ کے ساتھ ان کی ولایت کا اعلان فرما دیا اور آیتِ مودّت میں ان کی مودّت ہر مسلمان پر واجب کر دی اور آیتِ تطہیر نازل کر کے یہ قانون سمجھا دیا کہ منصبِ نبوّت و رسالت ہو یا منصبِ امامت و خلافت یہ انہی کو دیا جاتا ہے جنہیں خود میں نے

پاک پیدا کیا ہو، اس دُنیا میں پاک آئیں اور اس دُنیا سے پاک جائیں ”

بعض لوگوں کا یہ خیال کہ ”والقدر خیرہ وشرہ من اللہ تعالیٰ“ پر بھی ایمان رکھنا واجب ہے، اصولِ اسلام اور شانِ توحید کے خلاف ہے۔ وہ خُدا جس کا ہر کام خیر ہی خیر ہے وہ بانیِ شر کیوں کر ہوسکتا ہے اور اگر (معاذ اللہ) شر خُدا کی جانب سے ہے تو پھر جزا و سزا کا حقدار بھی خُدا ہی ہوسکتا ہے۔ بندے بَری ہیں۔

“ بے شک خُدا تقدیر کا مالک ہے، وہ ہر بندے کو جو طاقت عطا فرماتا ہے تو خیر کے لئے عطا فرماتا ہے بندے اسے شر میں استعمال کرتے ہیں اس لئے کہ اس نے بندوں کو فاعل مختار بنایا ہے، مجبور نہیں کیا اس لئے کہ ” لَاۤ اِكْرَاهَ فِی الدِّیْنِ “ (البقرۃ ۲۵۶) دین میں جبر نہیں ہے !!! ”

جو اپنے آپ کو مومن سمجھ کر سلام کرے

اسے مومن سمجھو!

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓا۟ إِذَا ضَرَبْتُمْ فِى
سَبِيلِ ٱللَّهِ فَتَبَيَّنُوا۟ وَلَا تَقُولُوا۟
لِمَنْ أَلْقَىٰٓ إِلَيْكُمُ ٱلسَّلَٰمَ
لَسْتَ مُؤْمِنًا ج تَبْتَغُونَ عَرَضَ
ٱلْحَيَوٰةِ ٱلدُّنْيَا ج فَعِندَ ٱللَّهِ مَغَانِمُ
كَثِيرَةٌ ۚ كَذَٰلِكَ كُنتُم مِّن قَبْلُ
فَمَنَّ ٱللَّهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوٓا۟ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ
كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝

پ النسآء ۹۴

اے ایمان والو جب تم خُدا کی راہ میں سفر کرو تو تحقیق کر لیا کرو اور جو تمہاری طرف سلام پیش کرے تم اسے مت کہو کہ تو مومن نہیں ہے تم دُنیا کی زندگی کا مٹ جانیوالا مال ومتاع چاہتے ہو تو اللہ تعالیٰ کے پاس بہت زیادہ غنیمتیں ہیں، اس سے پہلے بھی تم ایسے ہی تھے، پھر اللہ تعالیٰ نے تم پر احسان کیا، پس تم تحقیق کر لیا کرو، بے شک جو کچھ تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ پورا خبردار ہے۔

حاصلِ نظر

خداوندِ عالم نے یہ حکم نازل کر کے بات بات پر کفر کے فتوے لگانے سے مسلمانوں کو روک دیا ہے۔ وہ منافق جن کا قول وفعل اور ان کی سازشیں کفر و الحاد سے ان کی قلبی محبت پر شاہد تھیں اور ان کے نفاق کو ہر مخلص مسلمان پہچانتا تھا ان کے علاوہ جو بھی اسلام کا دعویدار ہو اور ان کی اسلام سے بغاوت اور غدّاری پر کوئی ثبوت موجود نہ ہو جب وہ سلام کریں تو یہ سلام خود اس بات کا ثبوت ہے کہ وہ اپنے آپ کو مومن سمجھتے اور مسلمانوں کی سلامتی کے خواہشگار ہیں۔ لہٰذا ان کے سلام کا وہی جواب دو جو اسلام نے دیا ہے اور بغیر تحقیق کے ان پر کفر کے فتوے نہ نافذ کیا کرو اس لیے کہ یہی فتوے مسلمانوں میں تفرّق و اختلاف اور ان کی مادّی اور روحانی کمزوریوں کا سنگِ بنیاد ثابت ہوتے ہیں۔

”البتہ اسلام اور مسلمانوں سے بغاوت اور بدخواہی جن کے کردار سے آشکار ہو جائے جو ایسے عقائد ایجاد کریں جو صریحاً اسلام اور ضروریاتِ اسلام کے انکار پر مبنی ہوں۔ جیسے مرزائی، بابی وبہائی وغیرہ انھیں ہرگز مسلمان تسلیم نہیں کیا جاسکتا بلکہ ان سے اجتناب اور پرہیز لازم ہے!“

رشتہ داری ایمان کی دلیل نہیں

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِیْمُ لِاَبِیْهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّیْۤ اَرٰىكَ وَقَوْمَكَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۝

○ پ۷ الانعام ۷۴ ○

اور (وہ وقت یاد کرو) جب ابراہیمؑ نے اپنے چچا آزر سے کہا کیا تم بتوں کو معبود مانتے ہو یقیناً میں تمہیں اور تمہاری قوم کو کھلی ہوئی گمراہی میں دیکھتا ہوں۔

وَنَادٰى نُوْحُ ﰳابْنَهٗ وَكَانَ فِیْ مَعْزِلٍ یّٰبُنَیَّ ارْكَبْ مَّعَنَا وَلَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِیْنَ ۝ قَالَ سَاٰوِیْۤ اِلٰى جَبَلٍ یَّعْصِمُنِیْ مِنَ الْمَآءِ ؕ قَالَ لَا عَاصِمَ الْیَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ۚ وَحَالَ بَیْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِیْنَ ۝

○ پ۱۲ هود ۴۲/۴۳ ○

اور نوحؑ نے اپنے بیٹے کو آواز دی حالانکہ وہ علیحدہ مقام میں تھا اے میرے بیٹے! ہمارے ساتھ سوار ہوجا اور کافروں کے ساتھ مت رہ وہ بولا کہ میں جلد ہی پہاڑ کی پناہ لے لوں گا وہ مجھے پانی سے بچالے گا اس (نوحؑ) نے کہا آج اللہ تعالیٰ کے عذاب سے بچانے والا کوئی نہیں سوائے اس کے جس پر وہ رحم فرمائے اور ان دونوں (باپ بیٹا) کے درمیان موج حائل ہوگئی پس وہ غرق ہونیوالوں میں سے ہوگیا۔

قَالَ یٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَیْسَ مِنْ اَهْلِكَ ۚ اِنَّهٗ عَمَلٌ غَیْرُ صَالِحٍ ۖ فَلَا تَسْـَٔلْنِ مَا لَیْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ اِنِّیْۤ اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِیْنَ ۝

○ پ۱۲ هود ۴۶ ○

(خدا نے) فرمایا اے نوحؑ! یقیناً وہ بیٹا تمہارے اہل میں سے نہیں ہے یقیناً وہ عمل کا نیک نہیں ہے پس جس چیز کا تمہیں علم نہیں اس کا مجھ سے سوال نہ کرو میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں کہ تم بے خبروں میں سے نہ رہو۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝ اِنَّمَاۤ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ؕ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗۤ اَجْرٌ عَظِیْمٌ ۝

اے ایمان والو! یقیناً تمہاری بیویوں اور تمہاری اولاد میں تمہارے دشمن ہیں پس تم ان سے بچتے رہو اور اگر تم معاف کرو اور درگزر کرو اور بخش دو تو یقیناً اللہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے اس کے سوا نہیں کہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد فتنہ ہیں اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہت بڑا بدلہ ہے۔

○ پ۲۸ التغابن ۱۴/۱۵ ○

إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا

• پ۲۸ التحریم ۴ •

اگر تم دونوں (نبی کی بیویاں) اللہ کے حضور میں توبہ کر لو (تو بہتر) کیونکہ تم دونوں کے دل یقیناً منحرف ہو گئے ہیں۔

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِلَّذِينَ كَفَرُوا امْرَأَتَ نُوحٍ وَامْرَأَتَ لُوطٍ ۖ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتَاهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا وَقِيلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدَّاخِلِينَ ۝

• پ۲۸ التحریم ۱۰ •

جو لوگ کافر ہو گئے ان کے لیے اللہ نے نوح کی عورت اور لوط کی عورت کی مثال بیان کی ہے، وہ دونوں ہمارے دو صالح بندوں کے تحت میں تھیں پس ان دونوں نے ان دونوں (بندوں) سے خیانت کی پس ان دونوں نے اللہ تعالیٰ (کے عذاب) سے (بچانے میں) ان دونوں کی کچھ بھی کفایت نہ کی اور کہا گیا کہ تم دونوں (عورتیں) عذاب میں داخل ہونے والوں کے ساتھ (جہنم میں) داخل ہو جاؤ۔

حاصلِ نظر

حضرت ابراھیم علیہ السلام نے اپنے چچا آزر کو بت پرستی کرتا دیکھ کر انہیں ٹوک کر صاف کہہ دیا کہ تم اور تمہاری قوم (ہم مذہب) کھلی ہوئی گمراہی میں ہو۔

" حضرت نوح علیہ السلام اپنے فرزند کو آواز دے کر بُلا رہے تھے اور وہ پہاڑ کو ان سے بہتر سمجھ کر اس پر چڑھ رہا تھا اسے غرق ہوتا دیکھ کر جب حضرت نوح علیہ السلام نے خُدا سے فریاد کی تو خداوندِ عالم نے یہ جواب دیا کہ وہ تمہارے اہل میں سے نہیں ہے اس لیئے کہ وہ غیر صالح ہے! "

اس سے پتہ چلتا ہے کہ بد عملی اہل سے نکلوا دیتی ہے چاہے وہ فرزند ہی کیوں نہ ہو۔
نسب کے لحاظ سے قریب ترین رشتہ ماں باپ کا ہوتا ہے اور اولاد کا اور سبب کے لحاظ سے زوج و زوجہ کا ـــــ

" قرآن مجید میں صاف اعلان ہے کہ تمہاری ازواج ہوں یا اولاد دونوں میں تمہارے دشمن بھی ہیں ان سے بچتے رہو، پھر یہ فرما دیا کہ مال و اولاد اگرچہ دُنیا کی زندگی کی زینت ہیں مگر فتنہ بھی ہیں اِن کے ذریعہ خداوندِ عالم امتحان لیتا ہے! "

جہاں تک خالص ازواج کا تعلق ہے ان کے بارے میں خداوندِ عالم نے مثال کے طور پر حضرت لوط علیہ السلام اور حضرت نُوح علیہ السلام کی بیویوں کا ذکر فرمایا ہے کہ وہ آخر تک دینِ الٰہی کی دشمن اور اپنے شوہروں کی مخالف رہیں جو خُدا کے رسول بھی تھے اور

ان کے شوہر بھی اور ہر لحاظ سے ان کی اطاعت ان پر واجب تھی چنانچہ دونوں کو خُدا کے عذاب نے گھیر لیا اور وہ ہلاک ہو گئیں - ان کے شوہر جبکہ نبی بھی تھے دیکھتے رہے مگر انہوں نے نہ فریاد کی اور نہ ان کے بچانے کی خُدا سے درخواست کی -

"عین اسی سورہ میں خداوندِ عالم نے ہمارے نبی حضرت مُحَمّد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم کی دو بیویوں کا ذکر فرمایا ہے، ان سے جب غلطی سرزد ہوئی تو خداوندِ عالم نے انہیں حکم دیا کہ اگر تم دونوں توبہ کر لو تو بہتر ہے اور اگر توبہ کے بجائے ہمارے رسُولؐ پر غلبہ حاصل کرنا چاہو تو یاد رکھو کہ وہ اکیلے نہیں، یقیناً خُدا بھی ان کا دوست اور مددگار ہے اور جبرائیل بھی اور مومنین میں سے جو ایک صالح ہے وہ بھی، پھر تمام ملائکہ فوج در فوج ان کے مددگار ہیں!"

ان آیات سے صرف اندازہ ہی نہیں بلکہ یہ فیصلہ ہو جاتا ہے کہ قیامت کے دن رشتے کام نہیں آئیں گے بلکہ اپنا عمل کام آئے گا۔ اسی لیے اس نے فرمایا ہے :-

اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۝

• (۲۷ پ النجم ۳۸) •

کوئی ایک دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا، ہر ایک اپنے عمل کا ذِمّہ دار ہوگا اور نجات اخروی ایمان و عمل پر موقوف ہے!

ایمان وکفر میں زیادتی

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الضَّآلُّوْنَ ۝

• پ آل عمران ۹۰ •

بے شک جن لوگوں نے ایمان لانے کے بعد کفر اختیار کیا پھر وہ کفر میں بڑھتے ہی گئے ان کی توبہ ہرگز قبول نہ کی جائے گی اور یہی لوگ گمراہ ہیں۔

اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖ وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۝

• پ آل عمران ۱۷۳ •

وہ لوگ جن کو آدمیوں نے کہا کہ یقیناً تم سے لڑنے کے لیے لوگ جمع ہو گئے ہیں پس تم ان سے ڈرو تو اس بات نے ان کے ایمان کو اور زیادہ کر دیا اور انھوں نے کہا کہ ہمیں اللہ تعالیٰ ہی کافی ہے اور وہ بہت اچھا حمایتی ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيْلًا ۝

• پ النسآء ۱۳۷ •

بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے پھر کافر ہو گئے، پھر ایمان لائے پھر کافر ہو گئے پھر کفر میں بڑھ گئے، اللہ کے واسطے یہ نہیں ہے کہ وہ انہیں بخشے اور نہ یہ ہے کہ انہیں راہِ راست تک پہنچا دے۔

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝

• پ الانفال ۲ •

اس کے سوا نہیں ہے کہ مومن وہ لوگ ہیں کہ جب اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل دہل جاتے ہیں اور جب ان پر اس کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو ان کا ایمان بڑھ جاتا ہے اور وہ اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

اِنَّمَا النَّسِيْٓءُ زِيَادَةٌ فِى الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ

اس میں شک نہیں کہ (حرمت کے) مہینوں کو پیچھے کر لینا کفر میں

الَّذِينَ كَفَرُوا يُحِلُّونَهُ عَامًا وَيُحَرِّمُونَهُ عَامًا لِّيُوَاطِئُوا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ فَيُحِلُّوا مَا حَرَّمَ اللَّهُ ۚ

ایک اور اضافہ ہے جن لوگ کافر ہوگئے وہ اس کی وجہ سے گمراہ ہوتے رہتے ہیں وہ ایک سال اسے حلال کرتے ہیں اور ایک سال اسے حرام کرتے ہیں تاکہ وہ ان مہینوں کی گنتی پوری کر دیں جنہیں خدا نے حرام قرار دیا ہے پھر جسے خدا نے حرام قرار دیا ہے اسے حلال کر لیتے ہیں۔

• پ۱۰ التوبہ ۳۷ •

وَإِذَا مَا أُنزِلَتْ سُورَةٌ فَمِنْهُم مَّن يَقُولُ أَيُّكُمْ زَادَتْهُ هَٰذِهِ إِيمَانًا ۚ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فَزَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَهُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ۝ وَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا إِلَىٰ رِجْسِهِمْ وَمَاتُوا وَهُمْ كَافِرُونَ ۝

اور جب کوئی سورۃ نازل کی جاتی ہے تو ان میں کوئی کہہ دیتا ہے کہ تم میں سے وہ کون ہے جس کے ایمان میں اس سورۃ نے زیادتی کی ہے پس وہ لوگ جو ایمان لا چکے ہیں ان کے ایمان کو تو بڑھا دیا ہے اور وہ خوش ہو جاتے ہیں اور وہ لوگ جن کے دل میں مرض ہے پس اس سورۃ کے نازل ہونے نے ان کی نجاست پر اور نجاست بڑھا دی اور وہ اس حال میں مرگئے کہ وہ کافر تھے۔

• پ۱۱ التوبہ ۱۲۴/۱۲۵ •

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اسْجُدُوا لِلرَّحْمَٰنِ قَالُوا وَمَا الرَّحْمَٰنُ أَنَسْجُدُ لِمَا تَأْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُورًا ۝

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ رحمٰن کو سجدہ کرو تو وہ کہتے ہیں کہ رحمٰن کیا چیز ہے؟ کیا ہم اس کو سجدہ کریں جس کے لئے تم ہمیں حکم دیتے ہو اور یہ بات ان کی نفرت کو بڑھا دیتی ہے۔

• پ۱۹ الفرقان ۶۰ •

وَلَمَّا رَأَى الْمُؤْمِنُونَ الْأَحْزَابَ قَالُوا هَٰذَا مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَصَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ ۚ وَمَا زَادَهُمْ إِلَّا إِيمَانًا وَتَسْلِيمًا ۝

اور جب مومنوں نے (کفار کے) لشکروں کو دیکھا (تو) کہنے لگے یہ وہی ہے جس کا وعدہ ہم سے خدا اور اس کے رسولؐ نے کیا تھا اور سچ کہا اللہ اور اس کے رسولؐ نے اور اس نے ان کے ایمان اور تسلیم کو اور بڑھا دیا۔

• پ۲۱ الاحزاب ۲۲ •

وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِن جَاءَهُمْ نَذِيرٌ لَّيَكُونُنَّ أَهْدَىٰ مِنْ إِحْدَى الْأُمَمِ ۖ فَلَمَّا جَاءَهُمْ نَذِيرٌ مَّا زَادَهُمْ إِلَّا نُفُورًا ۝

اور انہوں نے اللہ تعالیٰ کی زوردار قسم کھا کر کہا کہ اگر ان کے پاس کوئی ڈرانے والا آیا تو ہر ایک قوم سے وہ سب سے زیادہ ہدایت والے ہوں گے پس جب ان کے پاس ڈرانے والا آگیا تو ان کی نفرت اور بڑھ گئی۔

• پ۲۲ فاطر ۴۲ •

هُوَ الَّذِي أَنزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ لِيَزْدَادُوا إِيمَانًا مَّعَ إِيمَانِهِمْ ۗ وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝

وہ (خدا) وہی ہے جس نے مومنوں کے دلوں پر تسکین اتار دی تاکہ وہ اپنے ایمان کے ساتھ اور ایمان بڑھاتے رہیں اور آسمانوں اور زمینوں کے لشکر اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہیں اور اللہ تعالیٰ بڑا جاننے والا اور بہت حکمت والا ہے۔

• پ۲۶ الفتح ۴ •

وَمَا جَعَلْنَآ اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً ۙ وَّمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ اِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۙ لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَيَزْدَادَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِيْمَانًا وَّلَا يَرْتَابَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۙ

• پ۲۹ المدثر ۳۱ •

اور ہم نے جہنم کی آگ کا داروغہ سوائے فرشتوں کے اور کسی کو نہیں بنایا اور ہم نے ان کی گنتی مقرر نہیں کی مگر ان لوگوں کی آزمائش کے لئے جو کافر ہو گئے تھے تاکہ وہ لوگ جنہیں کتاب دی گئی یقین کر لیں اور جو لوگ ایمان لا چکے ہیں ان کا ایمان اور بڑھ جائے اور اہل کتاب اور مومنین شک نہ کریں۔

حاصلِ نظر

ایمان ہو یا کفر، ان کی آخری حد مقرر نہیں کی جاسکتی۔ ان میں کمی بھی ہوتی ہے اور زیادتی بھی، حقیقت یہ ہے کہ ایمان معرفت پر موقوف ہے اور معرفت علم پر اور علم ایک نا پیدا کنار سمندر ہے جس کی حدیں خدا و رسولؐ اور آئمہ طاہرین علیہم السلام کے سوا کسی کو معلوم نہیں۔ جس قدر علم بڑھتا جاتا ہے اس قدر معرفت وسیع سے وسیع تر ہوتی جاتی ہے اور جس قدر معرفت وسیع ہوتی ہے اس قدر ایمان معراجِ کمال پر پہنچتا ہے۔

جس طرح علم کے مدارج ہیں اسی طرح ایمان کے بھی، اسی وجہ سے کسی کا ایمان کم اور کسی کا زیادہ بلند ہوتا ہے، حد یہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم کے اصحابِ خاص سلمانؓ فارسی، ابوذرؓ، مقدادؓ، عمارؓ، حذیفہؓ اور جابرؓ جیسے بزرگوں کا ایمان ایک جیسا نہیں۔ حضرتِ ابوذرؓ جیسا نبوت و امامت کا پروانہ حضرت سلمانؓ فارسی کے ایمان کی منزل کو نہ پہنچ سکا!

> ”ایمان جس طرح زیادہ ہو سکتا ہے اسی طرح کم، جب دُنیا کی طمع علم و معرفت پر چھا جائے، دولت، دُنیا اور جاہ و منصب کی طلب آنکھوں پر غفلت کے پردے ڈال دے تو کچھ کمزور ایمان رکھنے والے ایمان بلکہ اسلام کو خیرباد کہہ کر مُرتد اور کافر ہو جاتے ہیں اور جب کبر و نخوت اور مال دُنیا کی عظمت دل پر حاوی ہو جائیں تو علم و معرفت نسیًا منسیا ہو جاتے ہیں اس لئے خدا وندِ عالم نے ایمان والوں سے فرمایا ہے کہ: وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ مُسْلِمُوْنَ (پ ۴ آل عمران ۱۰۲) آج تو تم ایماندار کہلاتے ہو ایسا نہ ہو کہ کل جب موت کا وقت آئے تو مسلمان بھی نہ رہو!“

جس طرح ایمان میں کمی اور زیادتی ہوتی ہے اسی طرح کفر میں، اس کمی اور زیادتی کا نتیجہ ہے کہ کافر مسلمان اور مسلمان مومن اور مومن متقی و پرہیزگار ہو جاتے ہیں!

نوشیروان، عادل اور حاتم طائی کافر تھے مگر اپنے صفات میں آج تک ضرب المثل ہیں۔ حضرت حُر علیہ السلام کیا تھے اور کیا ہو گئے، کون نہیں جانتا؟؟

ایمانِ یاس منظور نہیں

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ رَبُّكَ أَوْ يَأْتِيَ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ ؕ يَوْمَ يَأْتِيْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِيْٓ إِيْمَانِهَا خَيْرًا ؕ قُلِ انْتَظِرُوْٓا إِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ۝

• پ الانعام ١٥٨ •

کیا وہ اس بات کا انتظار کرتے ہیں کہ ان کے پاس فرشتے آئیں یا تمہارا پروردگار (ہی) آجائے یا تمہارے پروردگار کی کچھ نشانیاں آئیں جس دن تمہارے پروردگار کی بعض نشانیاں آجائیں گی تو کسی نفس کو جو پہلے ایمان نہ لا چکا ہوگا یا جس نے اپنے ایمان میں کوئی نیکی نہ کمائی ہوگی، اس کا ایمان فائدہ نہ دے گا، تم کہہ دو کہ تم انتظار کرو ہم بھی انتظار کرنیوالے ہیں۔

وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ إِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَأَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُوْدُهٗ بَغْيًا وَّعَدْوًا ؕ حَتّٰىٓ إِذَآ أَدْرَكَهُ الْغَرَقُ ۙ قَالَ اٰمَنْتُ أَنَّهٗ لَآ إِلٰهَ إِلَّا الَّذِيْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْٓا إِسْرَآءِيْلَ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝ آٰلْـٰٔنَ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ فَالْيَوْمَ نُنَجِّيْكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ لِمَنْ خَلْفَكَ اٰيَةً ؕ وَإِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ ۝

• لپ یونس ٩٠ تا ٩٢ •

اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا کے پار کرا دیا، پھر فرعون اور اس کے لشکر نے بغاوت اور زیادتی (کی نیت) سے ان کا پیچھا کیا یہاں تک کہ جب وہ (فرعون) ڈوبنے لگا تو کہنے لگا کہ میں اس بات پر ایمان لایا ہوں کہ کوئی معبود نہیں سوائے اس (خدائے واحد) کے جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں اور میں اس کے فرمانبرداروں میں سے ہوں (جواباً کہا گیا کہ) اب (ایمان لاتا ہے) حالانکہ یقیناً تو نے پہلے نافرمانی کی ہے اور تو فساد کرنیوالوں میں سے رہا، پس آج کے دن تیرے بدن (لاش) کو نجات دیں گے تاکہ تو اپنے پیچھے آنے والوں کے لیے نشانی رہے اور یقیناً لوگوں میں سے بہت سے ایسے ہیں جو ہماری نشانیوں سے غافل ہیں۔

فَلَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ

پھر جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھا تو کہنے لگے کہ ہم خدائے واحد

وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهِ مُشْرِكِينَ ○ فَلَمْ يَكُ
يَنفَعُهُمْ إِيمَانُهُمْ لَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا ؕ
سُنَّتَ اللَّهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ فِي عِبَادِهِ ۚ
وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكَافِرُونَ ○

• پ۲۴ المومن ۸۴/۸۵ •

پہا ایمان لے آئے اور ہم نے ان چیزوں سے جن سے ہم شرک کیا کرتے تھے انکار کر دیا، پس جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا ان کے ایمان نے انہیں فائدہ نہ دیا، یہ اللہ تعالیٰ کی سُنّت ہے جو یقیناً اس کے بندوں میں گزر چکی ہے اور اس وقت کافروں ہی نے نقصان اٹھایا۔

حاصلِ نظر

ہر عمل کے لیے قدرت و اختیار شرط ہے، جرم سے پرہیز قابلِ مدح ہے مگر اس وقت جب جرم کرنے کی قدرت ہو اور جرم کے اسباب مہیا ہوں، جو شخص جرم پر قادر ہی نہ ہو یا اس کے اسباب مہیا نہ ہو سکیں اس کا جرم سے محفوظ رہنا قابلِ مدح نہیں ہے۔ کسی کی ندمت بھی اسی وقت کی جا سکتی ہے جب وہ جرم سے بچنے پر قادر ہو اور پھر نہ بچے۔ لیکن اگر کسی کا گلا گھونٹ کر شراب پلا دی جائے تو جرم پلانے والے کا ہو پینے والے کا نہیں۔

"توبہ کا محل اس وقت تک ہے جب تک آثارِ موت یا عذابِ الٰہی سامنے نہ آ جائیں لیکن جب آثارِ موت نظر آ جائیں یا عذابِ الٰہی پہنچ جائے تو اب توبہ کا محل نہیں جیسے فرعون نے عذاب آ جانے کے بعد توبہ کرنا چاہی تو توبہ نامنظور ہوئی، اس لئے کہ جب توبہ کے دروازے کھلے ہوئے تھے، اسے بار بار توبہ کرنے کی دعوت دی جا رہی تھی اور وہ ہر وقت توبہ کرنے پر قادر تھا پھر بھی اس نے توبہ نہ کی، عذاب دیکھ لینے کے بعد معافی کی درخواست درحقیقت توبہ نہیں بلکہ خود غرضی ہے اس لیے اس وقت ایمان لانا قابلِ قبول نہیں ہو سکتا!!"

آنحضرتؐ کے اعلانِ نبوّت سے پہلے مُؤمِن بھی موجود تھے؟

وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ
وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ
خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ ۙ لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ
عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝

• پ۴ آل عمران ۱۹۹ •

یقیناً اہلِ کتاب میں سے کچھ لوگ ایسے ہیں جو خدا پر اور اس پر جو تمہاری طرف نازل کیا گیا اور جو ان کی طرف نازل کیا گیا ایمان رکھتے ہیں، اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کی آیتوں کو تھوڑی قیمت پر نہیں بیچتے یہی وہ لوگ ہیں جن کا اجر ان کے پروردگار کے پاس ہے بے شک خدا بہت جلد حساب لینے والا ہے۔

لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ فِى الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُوْنَ
يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ
مِنْ قَبْلِكَ وَالْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ وَ
الْمُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ اُولٰٓئِكَ سَنُؤْتِيْهِمْ
اَجْرًا عَظِيْمًا ۝

• پ۶ النسآء ۱۶۲ •

لیکن ان میں سے جو علم میں پکے ہیں اور مومن لوگ جو اس پر ایمان رکھتے ہیں جو تم پر نازل کیا گیا اور اس پر جو تم سے پہلے نازل کیا گیا اور نماز قائم کرنیوالے اور زکوٰۃ دینے والے اور اللہ تعالیٰ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھنے والے ہیں یہی وہ لوگ ہیں جنہیں ہم عنقریب بہت بڑا اجر دیں گے۔

وَلَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ
وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ مِّنْ رَّبِّهِمْ لَاَكَلُوْا
مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ ؕ
مِنْهُمْ اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ؕ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ
سَآءَ مَا يَعْمَلُوْنَ ۝

• پ۶ المآئدۃ ۶۶ •

اور اگر وہ توراۃ اور انجیل کو اور جو کچھ ان کے پروردگار کی طرف سے ان کی جانب نازل کیا گیا اس کو قائم رکھتے تو یقیناً وہ اپنے اوپر سے (آسمانی رزق) اور اپنے پاؤں کے نیچے سے (زمین کی پیداوار) کھاتے۔ ان میں سے ایک گروہ میانہ رو ہے اور ان میں سے بہتیرے جو کچھ کرتے ہیں وہ بُرا ہی ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا
وَالصّٰبِـُٔوْنَ وَالنَّصٰرٰى مَنْ اٰمَنَ

یقیناً وہ لوگ جو ایمان لا چکے اور وہ لوگ جو یہودی ہو گئے اور صابی (ستارہ پرست) اور نصاریٰ جو اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝

• پ۶ المائدۃ ۶۹ •

لائے اور نیک عمل کیے ان پر نہ تو آخرت میں کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غم کریں گے۔

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَاِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ وَقَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ ۝

• پ۲۰ القصص ۵۲ تا ۵۵ •

وہ لوگ جن کو اس سے پہلے ہم نے کتاب دی وہ آپ پر ایمان رکھتے ہیں اور جب ان پر کلامِ خدا پڑھا جاتا ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم آپ پر ایمان لائے یقیناً یہ ہمارے پروردگار کی طرف سے حق ہے، یقیناً ہم اس سے پہلے ہی سے ماننے والے ہیں، یہی وہ لوگ ہیں کہ جنہیں بوجہ اس کے کہ انہوں نے صبر کیا دگنا بدلہ دیا جائیگا اور وہی بدی کو نیکی سے دفع کرتے رہتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے راہِ خدا میں خرچ کرتے ہیں اور جب انہوں نے کوئی بے ہودہ بات سنی تو اس سے منہ پھیر لیا اور کہنے لگے کہ ہمارے اعمال ہمارے لئے ہیں اور تمہارے اعمال تمہارے لئے، سلام ہو تم پر ہم جاہلوں کو نہیں جانتے۔

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ فَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَمِنْ هٰٓؤُلَآءِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ۝

• پ۲۱ العنکبوت ۴۷ •

اور اسی طرح ہم نے تمہاری طرف کتاب نازل کی پس ہم نے جنہیں پہلے کتاب عطا کی وہ آپ پر ایمان رکھتے ہیں اور ان (عرب) میں سے بھی بعض وہ ہیں جو آپ پر ایمان لاتے ہیں اور ہماری آیتوں کا انکار سوائے کافروں کے کوئی نہیں کرتا۔

حاصلِ نظر

یہ خیال غلط ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سے پہلے کوئی مومن نہ تھا سب کافر تھے۔ خود اہلِ کتاب میں کچھ مومن موجود تھے جن کی جا بجا قرآن مقدّس میں تصدیق کی گئی ہے۔

اس کے علاوہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دُعا کبھی قبولیت سے محروم نہیں رہ سکتی۔ آپؑ نے تعمیرِ کعبہ کے وقت جو دُعا مانگی تھی اس کا ایک حصّہ یہ ہے:

وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُسْلِمَةً لَكَ (پ۱ البقرۃ ۱۲۸)

"ہماری ذرّیت سے ایک اُمّتِ مسلمہ پیدا کر۔"

اس لیے یقیناً ہر دور میں ان کی ذرّیت میں جو حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد تھی، کچھ مسلمان موجود رہے۔

ہمارے رسُول حضرت محمّد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ارشاد ہے کہ میرا نُور پاک صلبوں اور پاکیزہ رحموں سے گزرتا ہوا یہاں تک پہنچا، ہمارے اجداد میں کوئی بھی ولد سفاح نہ تھا سب ولد نکاح تھے یعنی مسلمان تھے۔ اسی طرف خداوندِ عالم نے اپنے اس ارشادِ گرامی میں اشارہ فرمایا ہے وَتَقَلُّبَكَ فِي السَّاجِدِينَ (پ۱۹ الشعراء ۲۱۹) تمہارے نُور کا یکے بعد دیگرے سجدہ کرنیوالوں سے گزرتا رہنا خداوند تعالیٰ دیکھتا رہا یعنی آپؐ کے آباؤ اجداد حضرت آدم علیہ السلام تک سب مسلمان تھے۔

اگر حضرت عبدالمطلب کے آباؤ اجداد کے اسلامی خصوصیات پر نظر نہ بھی کی جائے تو خود حضرت عبدالمطلب اور ان کے فخرِ روزگار فرزند حضرت عبداللہ اور حضرت ابوطالب بلکہ حضرت آمنہ اور حضرت فاطمہ بنت اسد کے عقائد اور پاکیزہ کردار بلکہ ان کے کرامات شاہد ہیں کہ وہ سچے مومن اور خُدا کے پسندیدہ بندے تھے بلکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی مشہور مربیّہ حلیمہ سعدیہ کے کُفر کا ثبوت کہیں نہیں مل سکتا اور جن کا کفر نہ ثابت کیا جا سکے وہ خود بخود دینِ فطرت پہ ثابت ہے جس کا نام "اسلام" بھی ہے اور "ملّتِ ابراھیمؑ" بھی!

کفر بعد از ایمان مُرتد

وَمَنْ يَتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ۝ وَدَّ كَثِيرٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يَرُدُّونَكُمْ مِنْ بَعْدِ إِيمَانِكُمْ كُفَّارًا حَسَدًا مِنْ عِنْدِ أَنْفُسِهِمْ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ فَاعْفُوا وَاصْفَحُوا حَتَّىٰ يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

• پ البقرۃ ۱۰۸/۱۰۹ •

اور جس نے بھی ایمان کو بدل کر کفر اختیار کیا بے شک وہ سیدھی راہ سے بھٹک گیا، اہلِ کتاب میں سے اکثر نے یہ چاہا کہ کاش تمہارے ایمان کے بعد تمہیں مُرتد بناکر کافر کرلیں، یہ صرف حسد کی وجہ سے ہے جو ان کے دلوں میں ہے بعد اس کے کہ حق ان پر کھل چکا ہے پس تم انہیں معاف کرو اور درگزر کرو یہاں تک کہ خُدا اپنے امر کو خود ظاہر کردے بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَلَا يَزَالُونَ يُقَاتِلُونَكُمْ حَتَّىٰ يَرُدُّوكُمْ عَنْ دِينِكُمْ إِنِ اسْتَطَاعُوا ۚ وَمَنْ يَرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَأُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۖ وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝

• پ البقرۃ ۲۱۷ •

اور یہ کُفّار تم سے ہمیشہ لڑتے ہی رہیں گے یہاں تک کہ اگر ان کا بس چلے تو تم کو تمہارے دین سے پھیر دیں اور (یاد رکھو) تم میں سے جو اپنے دین سے برگشتہ ہو جائیگا پھر مر جائیگا اس حالت میں کہ وہ کافر ہو تو یہی وہ لوگ ہیں جن کے اعمال دُنیا و آخرت میں اکارت گئے اور یہی لوگ دوزخی ہیں اور وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔

كَيْفَ يَهْدِي اللَّهُ قَوْمًا كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ وَشَهِدُوا أَنَّ الرَّسُولَ حَقٌّ وَجَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ ۚ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝ أُولَٰئِكَ جَزَاؤُهُمْ أَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ

اللہ تعالیٰ کیونکر اس قوم کو منزلِ مقصود تک پہنچائے جو ایمان لانے کے بعد کافر ہو جائے حالانکہ وہ شہادت بھی دے چکی تھی کہ یہ رسُول برحق ہے اور ان کے پاس دلیلیں بھی آچکی تھیں اور اللہ ظالموں کی قوم کو ہدایت کی توفیق نہیں دیتا، ان لوگوں کی سزا یہ ہے کہ ان پر اللہ تعالیٰ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے اور ان کے عذاب میں کوئی کمی نہیں کی جائے گی اور

أَجْمَعِينَ ۝ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ۝

نہ انہیں ڈھیل دی جائے گی۔

• پ۳ آل عمران ۸۷ تا ۸۸ •

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوا كُفْرًا لَّن تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الضَّالُّونَ ۝

بے شک جن لوگوں نے ایمان لانے کے بعد کفر اختیار کیا پھر وہ کفر میں بڑھتے ہی گئے ان کی توبہ ہرگز قبول نہ کی جائے گی اور یہ لوگ گمراہ ہیں۔

• پ۳ آل عمران ۹۰ •

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنتُم مُّسْلِمُونَ ۝

اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو جیسا کہ ڈرنے کا حق ہے اور تم ہرگز نہ مرو مگر اس حالت میں کہ تم مسلمان ہو۔

• پ۴ آل عمران ۱۰۲ •

يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ ۚ فَأَمَّا الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ أَكَفَرْتُم بَعْدَ إِيمَانِكُمْ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ ۝

جس دن بعض چہرے سفید (نورانی) ہوں گے اور کچھ منہ کالے ہو جائیں گے، پس وہ لوگ جن کے چہرے کالے ہو جائیں گے ان سے کہا جائیگا کہ کیا تم اپنے ایمان کے بعد کافر ہو گئے تھے پس اب عذاب کا مزہ چکھو اس کے بدلہ میں جو تم کفر کیا کرتے تھے۔

• پ۴ آل عمران ۱۰۶ •

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ ازْدَادُوا كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ اللَّهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيلًا ۝

بے شک جو لوگ ایمان لائے پھر کافر ہو گئے، پھر ایمان لائے پھر کافر ہو گئے پھر کفر میں بڑھتے چلے گئے، اللہ کے واسطے نہیں ہے کہ وہ انہیں بخش دے اور نہ (یہ ہے کہ) انہیں راہِ راست تک پہنچائے۔

• پ۵ النساء ۱۳۷ •

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَن يَرْتَدَّ مِنكُمْ عَن دِينِهِ فَسَوْفَ يَأْتِي اللَّهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ أَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ أَعِزَّةٍ عَلَى الْكَافِرِينَ يُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا يَخَافُونَ لَوْمَةَ لَائِمٍ ۚ ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝

اے ایمان والو! (یاد رکھو کہ) تم میں سے جو بھی اپنے دین سے پھر جائیگا تو عنقریب ہی اللہ ایسے لوگوں کو لے آئیگا جن کو وہ دوست رکھتا ہے اور وہ اس کو دوست رکھتے ہیں وہ مؤمنوں پر نرم دل ہوں گے کافروں پر سخت ہوں گے وہ خدا کی راہ میں جہاد کریں گے اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے وہ نہیں ڈریں گے یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے وہ جس کو چاہتا ہے عطا فرماتا ہے اور اللہ تعالیٰ کشائش والا بہت جاننے والا ہے۔

• پ۶ المائدة ۵۴ •

يَحْلِفُونَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوا ط وَلَقَدْ قَالُوا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ وَهَمُّوا بِمَا لَمْ يَنَالُوا ج وَمَا نَقَمُوا إِلَّا أَنْ أَغْنٰهُمُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ مِنْ فَضْلِهِ ج

• پ۱۰ التوبۃ ۷۴ •

وہ اللہ تعالیٰ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ انہوں نے ایسا نہیں کہا حالانکہ انہوں نے کفر کا کلمہ ضرور کہا اور وہ اپنے اسلام کے بعد کافر ہو گئے اور انہوں نے ایسی بات کا ارادہ کیا جسے کر نہ سکے اور وہ نہیں بگڑے مگر اس بات پر کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول نے انہیں اپنے فضل سے غنی کر دیا۔

إِنَّ الَّذِينَ ارْتَدُّوا عَلٰى أَدْبَارِهِمْ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى لا الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ ط وَأَمْلٰى لَهُمْ ○

• پ۲۶ محمد ۲۵ •

یقیناً وہ لوگ جو اپنی پشتوں پر (کفر کی طرف) پھر گئے بعد اس کے کہ ان کے لیے ہدایت واضح ہو گئی شیطان نے ان کے لیے (کفر کو) اچھا کر دکھایا اور اس نے انہیں لمبی لمبی امیدیں دلائیں۔

حاصلِ نظر

پختہ اور کامل مومن تو ایمان کے بعد کافر ہو ہی نہیں سکتے، اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ کچّے اور ناقص مومن بھی ہوا کرتے تھے جو کسی قسم کے خوف یا طمع سے ایمان لے آتے تھے اور جب حالات بدل جاتے تھے تو وہ پھر کافر ہو جاتے تھے، انہی لوگوں کے لیے خداوندِ عالم نے فرمایا ہے کہ: -

❝ جن لوگوں نے خُدا اور رسُول کو جانا پہچانا، ایمان لائے اور اس کے بعد پھر مرتد ہو گئے اور کفر کی حالت میں مر گئے وہ سیدھی راہ سے بھٹک گئے ہیں اور ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے، ان پر خُدا اور ملائکہ اور تمام انسانوں کی لعنت ہے۔ اور اگر وہ مرتد ہو کر کفر میں بڑھتے ہی چلے گئے تو ان کی توبہ قبول نہیں ہو سکتی، وہ گمراہ ہیں، قیامت کے دن مومنوں کے چہرے سفید (نورانی) ہوں گے اور ان مرتدوں کے چہرے سیاہ ہوں گے! ❞

جو لوگ ایمان لانے کے بعد کافر ہو جائیں، پھر ایمان لائیں، پھر کافر ہو جائیں ان کی بخشش ہرگز نہیں ہو سکتی، جو لوگ کفر کی باتیں کر کے کافر ہو چکے ہیں اور اب خُدا کے نام کی قسمیں کھا رہے ہیں، درحقیقت یہ خُدا و رسُولؐ کے اس تفضل کا نتیجہ ہے کہ انہوں نے اپنے فضل سے انہیں غنی کر دیا تھا۔

❝ درحقیقت شیطان نے ان کے لیے کفر کو سنوار دیا ہے اور انہیں لمبی لمبی امیدیں دلائی ہیں۔ یہ لمبی لمبی امیدیں مال و دولت اور حکومت ہی کی ہو سکتی ہیں۔ ان کے خیال میں آخرت تو ہے ہی نہیں لہٰذا دُنیا کے مزے کیوں نہ اُڑا لو! ❞

یہی وجہ ہے کہ اسلام میں مرتد فطری کی توبہ ناقابلِ قبول ہے!

شریعت

لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ۭ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۝

• پ المائدۃ ۴۸ •

تم میں سے ہر ایک کے لیئے ہم نے شریعت اور راستہ مقرر کر دیا اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو تمہیں ایک ہی اُمت بنا دیتا لیکن (مختلف شریعتیں دینے سے) خدا کا مقصد یہ تھا کہ اس نے جو کچھ تمہیں دیا ہے اس میں تمہارا حال ظاہر کر دے بس نیکیوں کی طرف سبقت کرو۔ تم سب کی بازگشت اللہ تعالیٰ ہی کی طرف ہے پھر وہ تم کو بتا دے گا جس جس بات میں تم آپس میں اختلاف کیا کرتے تھے۔

شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا وَّالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰٓى اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ۭ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ ۭ اَللّٰهُ يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ ۝

• پ۲۵ الشوریٰ ۱۳ •

اس نے تمہارے لیئے دین میں سے شریعت قرار دی جس کی وصیت اس نے نوحؑ کو کی تھی اور جسے ہم نے تمہاری طرف وحی کی اور جس کی وصیت ہم نے ابراہیمؑ اور موسیٰؑ اور عیسیٰؑ کو کی تھی کہ تم دین کو قائم رکھو اور اس میں تم متفرق نہ ہو، مشرکوں پر وہ امر بہت گراں گزرا جس کی طرف تم انہیں بلاتے ہو، اس امر کے لیئے اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے چن لیتا ہے اور جو اس کی طرف رجوع کرتا ہے وہ اسے اپنا راستہ دکھا دیتا ہے۔

ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰي شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَاۗءَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

• پ۲۵ الجاثیہ ۱۸ •

پھر ہم نے تمہیں امر سے شریعت پر مقرر کیا پس تم اس کی پیروی کرتے رہو اور ان لوگوں کی خواہشات کی پیروی نہ کرو جو نہیں جانتے۔

حاصلِ نظر

اللہ کا دین اسلام ہے اس کے احکام وقوانین اس نے مقرر فرمائے ہیں جن کا نام شریعت ہے ۔ اسلام کے اصول و عقائد ہمیشہ ایک رہے اور قیامت تک ایک ہی رہیں گے البتہ اس کے احکام ضرورت اور مصلحت کے مطابق کسی قدر تبدیل ہوتے رہے ۔

بلاشبہ جیسے طبیب حاذق مریض کے بدلتے ہوئے حالات دیکھ کر دوائیں تبدیل کرتا رہتا ہے ، طبیب کا مقصد مریض کی جسمانی صحت پر ہے اور شریعت کا مقصد نوعِ انسان کی جسمانی و روحانی صحت اور خدائے وحدہٗ لاشریک سے عقیدت ، اور اس کی فرمانبرداری اور عبادت ہے ۔ شریعت کے قوانین مقرر کرکے حکم دینا خدا کا کام ہے اور اس کی تبلیغ اور اس پر عمل کرانے کی کوشش انبیاء و رسل اور ان کے خلفاء اور نائبین کا کام ہے ۔

> "جب انبیاء و رسل علیہم السلام کو یہ حق نہیں کہ وہ احکامِ خداوندی میں تغیر و تبدل کریں یا اپنی طرف سے جو چاہیں احکام نافذ کریں تو کسی اور کو یہ حق کیونکر حاصل ہو سکتا ہے ؟ اس لئے اسلام خالص خدا کے دین کا نام ہے اس میں مخلوق کی رائے اور مشورہ کا کوئی دخل نہیں !!"

جب خداوندِ عالم نے قرآن مجید میں عقدِ دائم (نکاح) کے علاوہ عقدِ منقطع (متعہ) کی مسلمانوں کو اجازت دی ہے تو اب کسی کو کیا حق ہے کہ وہ* اسے حرام کردے ، اسی طرح جب خاص حالات اور خطرات میں خداوندِ عالم نے تقیہ کی اجازت بلکہ مخصوص خطرہ کے وقت حکم دیا ہے جیسا کہ حضرت حزقیل مومن آلِ فرعون جو قبطی تھے ، فرعون کے چچازاد بھائی اور اس کے وزیرِ اعظم تھے ، اس ملک کے ناظمِ اعلیٰ ہوتے ہوئے خداوندِ عالم نے انہیں "مومن" کے لقب سے یاد فرمایا ہے اور اس سورہ کا نام بھی "سورۂ مومن" ہے جس میں اس مومن خاص کا ذکر ہے تو اب کسی کو کیا حق ہے کہ وہ "تقیے" کا نام جھوٹ رکھ کر اسے جرم قرار دے ۔

صِرَاطِ مُّسْتَقِيْمٌ

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○

• پ الفاتحة ۶/۷ •

ہمیں سیدھے راستہ پر ثابت قدم رکھ، ان کا راستہ جن پر تُو نے انعام کیا نہ ان کا جن پر تُو غضب ناک ہُوا اور نہ گمراہوں کا۔

وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ○

• پ البقرة ۱۰۸ •

اور جس نے بھی ایمان کو بدل کر کفر اختیار کیا بے شک وہ سیدھی راہ سے بھٹک گیا۔

قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ؕ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○

• پ البقرة ۱۴۲ •

(اے رسولؐ) کہہ دو کہ مشرق و مغرب اللہ ہی کے ہیں وہ جسے چاہتا ہے منزلِ مقصود تک پہنچا دیتا ہے۔

فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ؕ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○

• پ البقرة ۲۱۳ •

پس اللہ نے ان لوگوں کو جو ایمان لا چکے تھے اپنے حکم سے راہِ حق جس میں وہ اختلاف کرتے تھے دکھلا دی اور اللہ جسے چاہتا ہے سیدھی راہ پر پہنچا دیتا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ○

• پ ال عمران ۵۱ •
• پ مریم ۳۶ •

یقیناً اللہ تعالیٰ میرا بھی پروردگار ہے اور تمہارا بھی پروردگار ہے بس تم اسی کی عبادت کرو یہی سیدھا راستہ ہے۔

وَمَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِيَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○

• پ ال عمران ۱۰۱ •

اور جو شخص اللہ تعالیٰ سے وابستہ ہو تو وہ یقیناً سیدھی راہ پر لگا دیا گیا ہے۔

وَلَوْ اَنَّهُمْ فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَشَدَّ تَثْبِيْتًا ۙ وَّاِذًا لَّاٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ لَّدُنَّآ اَجْرًا عَظِيْمًا ۙ وَّلَهَدَيْنٰهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ○

اور اگر وہ اس طرح کرتے جیسی انہیں نصیحت کی گئی تھی تو یہ بات ان کے لئے بہت اچھی اور بہت زیادہ ثابت قدمی کا باعث ہوتی اور اس وقت ہم انہیں بہت زیادہ بدلا اپنے پاس سے دیتے اور ضرور ہم ان کو سیدھی راہ تک پہنچا دیتے۔

• پ النسآء ۶۶ تا ۶۸ •

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ ۙ وَّيَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ؕ

پس جو لوگ اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے اور انہوں نے اسی کو مضبوطی سے تھاما تو وہ انہیں عنقریب اپنی رحمت اور فضل میں داخل کرے گا اور انہیں اپنی طرف سیدھے راستہ کی رہنمائی کرے گا۔

• پ النسآء ۱۷۵ •

لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ○

اگر تم نے نماز قائم کی اور زکوٰۃ دی اور میرے رسولوں پر ایمان لائے اور ان کی مدد کی اور اللہ تعالیٰ کو قرضِ حسنہ دیا تو میں ضرور تمہاری برائیاں تم سے دُور کر دوں گا اور ضرور تمہیں ایسی جنتوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں پھر تم میں سے جس نے اس کے بعد کفر کیا تو (یقینی جان لو کہ) وہ ضرور سیدھی راہ سے بھٹک گیا۔

• پ المآئدہ ۱۲ •

قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ۙ يَّهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَيُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ وَيَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○

یقیناً تمہارے پاس خدا کی طرف سے نُور اور روشن کتاب آگئی ہے اللہ تعالیٰ اس کے ذریعہ سے ان لوگوں کو جو اس کی رضامندی کی پیروی کرتے ہیں سلامتی کے راستے دکھا دیتا ہے اور ان کو اپنے حکم سے (کفر کی) تاریکی سے (ایمان کے) نُور کی طرف نکال لاتا ہے اور صراطِ مستقیم پر قائم رکھتا ہے۔

• پ المآئدہ ۱۶ •

مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيْرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوْتَ ؕ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ○

جس پر اللہ تعالیٰ نے لعنت کی اور جس پر وہ غضبناک ہوا اور ان میں سے بعض کو بندر اور سؤر بنا دیا اور اس نے شیطان کی پوجا کی یہ لوگ درجہ کے لحاظ سے بدتر اور سیدھی راہ سے بہت بھٹکے ہوئے ہیں۔

• پ المآئدہ ۶۰ •

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ وَّبُكْمٌ فِي الظُّلُمٰتِ ؕ مَنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يُضْلِلْهُ ؕ وَمَنْ

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ اندھیروں میں بہرے اور گونگے ہیں اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے (اعمال کی وجہ سے) اسے گمراہ کر

يَّشَاْ يَجْعَلْهُ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○

حکم لگا دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے منزلِ مقصود تک پہنچا دیتا ہے۔

• پ الانعام ۳۹ •

وَ كُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۙ وَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَ ذُرِّيّٰتِهِمْ وَ اِخْوَانِهِمْ ۚ وَ اجْتَبَيْنٰهُمْ وَ هَدَيْنٰهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○

ہر ایک کو ہم نے تمام جہانوں پر فضیلت دی اور ان کے باپ دادوں میں سے اور ان کی اولاد اور ان کے بھائیوں میں سے (بعض کو فضیلت دی) اور ہم نے ان انبیا کو چن لیا اور انہیں سیدھی راہ پر قائم رکھا۔

• پ الانعام ۸۶/۸۷ •

وَ هٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ○

اور تمہارے پروردگار کا یہ راستہ سیدھا ہے جو لوگ نصیحت حاصل کرتے ہیں ان کے لئے ہم نے کھول کھول کر آیتیں بیان کر دی ہیں۔

• پ الانعام ۱۲۶ •

وَ اَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ۚ وَ لَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ○

اور یقیناً یہی میرا راستہ سیدھا ہے پس اس کی پیروی کرو اور تم مختلف راستوں کی پیروی مت کرو کہ وہ تم کو اس کے راستہ سے ہٹا دیں گے اس (اللہ تعالیٰ) نے تم کو اس بات کی وصیت کی ہے تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔

• پ الانعام ۱۵۳ •

قُلْ اِنَّنِيْ هَدٰىنِيْ رَبِّيْۤ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۚ دِيْنًا قِيَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۚ وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ○

(اے رسولؐ) کہہ دو کہ یقیناً میرے پروردگار نے مجھے سیدھے راستہ کی ہدایت کی ہے، درست دینِ ابراہیم حنیف کی ملّت ہے اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھے۔

• پ الانعام ۱۶۱ •

قَالَ فَبِمَاۤ اَغْوَيْتَنِيْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَ مِنْ خَلْفِهِمْ وَ عَنْ اَيْمَانِهِمْ وَ عَنْ شَمَآئِلِهِمْ ؕ وَ لَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ ○

وہ (شیطان) بولا چونکہ تو نے مجھے ناامید کر دیا میں بھی تیرے سیدھے راستہ پر ان سب کے لئے راستہ مارنے بیٹھوں گا، پھر میں ان کے پاس ان کے آگے سے اور ان کے پیچھے سے اور ان کے داہنے سے اور ان کے بائیں سے ضرور آؤں گا اور تو ان میں سے بہت سوں کو شکرگزار نہ پائے گا۔

• پ الاعراف ۱۶/۱۷ •

وَ اللّٰهُ يَدْعُوْۤا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ؕ وَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○

اور اللہ تعالیٰ سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے اور جس کو چاہتا ہے سیدھی راہ کی طرف (چلنے کی) توفیق دے دیتا ہے۔

• پ یونس ۲۵ •

اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَ رَبِّكُمْ ؕ

بے شک میں نے اللہ پر بھروسہ کیا ہے جو میرا بھی پروردگار ہے اور تمہارا

مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝

بھی پروردگار ہے زمین پر چلنے والا کوئی نہیں مگر یہ کہ وہ اس کی پیشانی پکڑنے والا ہے یقیناً میرا پروردگار سیدھی راہ پر ہے۔

پ۱۲ هود ۵۶

الٓرٰ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝

الف لام را یہ کتاب ہم نے تمہاری طرف اس لیے اتاری ہے کہ تم لوگوں کو ان کے پروردگار کے حکم سے اندھیروں سے نور کی طرف نکال کر زبردست لائق حمد اللہ تعالیٰ کے راستہ کی طرف (لے جاؤ)۔

پ۱۳ ابراھیم ۱

قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيْمٌ ۝

خدا نے فرمایا کہ یہی راہ سیدھی ہے کہ مجھ تک (پہنچتی ہے)

پ۱۴ الحجر ۴۱

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَآ اَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰىهُ ۙ اَيْنَمَا يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ بِخَيْرٍ ؕ هَلْ يَسْتَوِيْ هُوَ ۙ وَمَنْ يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ وَهُوَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝

اور خدا ایک مثل بیان فرماتا ہے دو آدمی ہیں کہ ان میں سے ایک بالکل گونگا (غلام) ہے جو کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا اور وہ اپنے مالک پر بوجھ ہے کہ اس کو جس طرف بھیجتا ہے کبھی بھلائی نہیں لاتا کیا ایسا (غلام) اور وہ شخص جو عدل (میانہ روی) کا حکم دیتا ہے اور خود بھی سیدھی راہ پر قائم ہے (دونوں) برابر ہو سکتے ہیں۔

پ۱۴ النحل ۷۶

اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيْفًا ؕ وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۙ شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ ؕ اِجْتَبٰىهُ وَهَدٰىهُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝

یقیناً حضرت ابراہیمؑ (لوگوں کے) پیشوا، خدا کے فرمانبردار بندے اور باطل سے کترا کر چلنے والے تھے اور مشرکین سے (ہرگز) نہ تھے (بلکہ) اس (اللہ) کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے والے تھے، خدا نے ان کو چن لیا اور سیدھے راستے کی انہیں ہدایت کی تھی۔

پ۱۴ النحل ۱۲۰/۱۲۱

يٰٓاَبَتِ اِنِّيْ قَدْ جَآءَنِيْ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَاْتِكَ فَاتَّبِعْنِيْٓ اَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ۝

اے میرے چچا! یقیناً میرے پاس وہ علم آ چکا ہے جو آپ کے پاس نہیں آیا تو آپ میری پیروی کریں میں آپ کو دین کی سیدھی راہ دکھا دوں گا۔

پ۱۶ مریم ۴۳

قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدٰى ۝

(اے رسولؐ) کہہ دو کہ ہر ایک انتظار کرنے والا ہے پس تم بھی انتظار کرو پس عنقریب تم جان لوگے کہ سیدھی راہ والے کون ہیں اور ہدایت یافتہ کون ہیں؟

پ۱۶ طٰهٰ ۱۳۵

وَهُدُوْٓا اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ۖ وَ

انہیں پاکیزہ بات کی ہدایت کی گئی تھی اور انہیں مستحق حمد اللہ تعالیٰ

هُدُوٓا اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ ○

کے راستہ کی طرف ہدایت کی گئی تھی۔

• پ۱۷ الحج ۲۴ •

وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○

یقیناً اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو جو ایمان لائے سیدھے راستہ پر لگا دینے والا ہے۔

• پ۱۷ الحج ۵۴ •

وَاِنَّكَ لَتَدْعُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○ وَاِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوْنَ ○

اور یقیناً تم ان کو سیدھے راستہ کی طرف بلاتے ہو اور بے شک وہ لوگ جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے البتہ وہ (سیدھے) راستہ سے ہٹ جانے والے ہیں۔

• پ۱۸ المؤمنون ۷۴ •

لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ ؕ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○

یقیناً ہم نے کھول کر بیان کرنیوالی آیتیں نازل کی ہیں اور اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے سیدھے راستہ تک پہنچا دیتا ہے۔

• پ۱۸ النور ۴۶ •

وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ○

اور اس (موسیٰؑ) نے جب مدین کی طرف توجہ کی تو وہ کہنے لگے توقع ہے کہ میرا پروردگار مجھے سیدھے راستہ پر ڈال دے گا۔

• پ۲۰ القصص ۲۲ •

وَيَرَى الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ ۙ وَيَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ○

اور جو لوگ علم دیئے گئے ہیں وہ دیکھتے ہیں کہ جو کچھ تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل کیا گیا ہے وہ حق ہے اور وہ سب پر غالب و قابلِ حمد خدا کے سیدھے راستہ کی طرف ہدایت کرتا ہے۔

• پ۲۲ سبا ۶ •

يٰسٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۙ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۙ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○

یٰسٓ قسم ہے حکمت قرآن کی، یقیناً تم رسولوں میں سے ہو (اور) سیدھے راستہ (پر ہو)۔

• پ۲۲ یٰسٓ ۱تا۴ •

اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۙ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ○

اے اولادِ آدم کیا میں نے تم سے یہ عہد نہ لیا تھا کہ تم شیطان کی عبادت نہ کرنا، یقیناً وہ تمہارا کھلم کھلا دشمن ہے اور یہ کہ تم میری ہی عبادت کرو یہ سیدھا راستہ ہے۔

• پ۲۳ یٰسٓ ۶۱/۶۰ •

وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ ۚ وَ

اور ہم نے ان دونوں (موسیٰ و ہارونؑ) کو واضح کتاب دی اور

هَمَّ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝

ہم نے ان دونوں کو سیدھے راستہ پر چلاتے رکھا۔

پ ۲۳ الصّٰفّٰت ۱۱۷/۱۱۸ •

اِذْ دَخَلُوْا عَلٰى دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوْا لَا تَخَفْ ۚ خَصْمٰنِ بَغٰى بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَآ اِلٰى سَوَآءِ الصِّرَاطِ ۝

جب وہ داؤد کے پاس داخل ہوئے تو وہ ان سے گھبرا گئے، وہ بولے ہم سے خوف نہ کرو ہم دونوں جھگڑنے والے ہیں ہم میں سے ایک نے دُوسرے پر زیادتی کی ہے پس تم ہمارے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کرو اور نا انصافی نہ کرو اور ہمیں سیدھے راستہ کی طرف ہدایت کرو۔

پ ۲۳ صٓ ۲۲ •

وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۙ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ۝

اور یقیناً تم سیدھے راستہ کی طرف ہدایت کرتے ہو، اس اللہ تعالیٰ کا راستہ کہ جس کے لیئے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، خبردار اللہ تعالیٰ ہی کی طرف تمام امور لوٹیں گے۔

پ ۲۵ الشوریٰ ۵۲/۵۳ •

فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِيْٓ اُوْحِيَ اِلَيْكَ ۚ اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝

پس جو کچھ تمہاری طرف وحی کیا گیا ہے اسے مضبوط پکڑ رکھو یقیناً تم سیدھے راستہ پر ہو۔

پ ۲۵ الزخرف ۴۳ •

وَاِنَّهٗ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُوْنِ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝

اور یقیناً وہ (عیسیٰؑ) قیامت کی علامت ہیں پس تم ان کے بارے میں بالکل شک نہ کرو اور میری تابعداری کرتے رہو یہی سیدھا راستہ ہے۔

پ ۲۵ الزخرف ۶۱ •

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝

یقیناً اللہ ہی میرا بھی پروردگار ہے اور تمہارا بھی، پس تم اس کی عبادت کرتے رہو یہی سیدھا راستہ ہے۔

پ ۲۵ الزخرف ۶۴ •

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۙ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝

یقیناً فتح کی ہم نے تمہارے لیئے ایک نمایاں فتح، تاکہ خدا ڈھانپ دے تمہاری کمی کو جو ہجرت سے پہلے گزری اور جو ہجرت سے پیچھے ہوئی اور تم پر اپنی نعمت کو تمام کرے اور تمہیں سیدھے راستہ پر قائم رکھے۔

پ ۲۶ الفتح ۱/۲ •

وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ ۚ وَلِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَ

اللہ تعالیٰ نے تم سے بہت سی ان غنیمتوں کا وعدہ کیا جنہیں تم لوگے پھر یہ کہ اس نے تمہارے واسطے جلدی کی اور اس نے تم سے لوگوں کے ہاتھ روک دیئے اور تاکہ یہ مومنینؑ کے لیئے ایک نشانی ہو جائے اور تمہیں سیدھے

يَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ۝

• پ۲۶ الفتح ۲۰ •

راستہ پر قائم رکھے۔

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ لَا تَتَّخِذُوا۟ عَدُوِّى وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَآءَ تُلْقُونَ إِلَيْهِم بِٱلْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوا۟ بِمَا جَآءَكُم مِّنَ ٱلْحَقِّ ج يُخْرِجُونَ ٱلرَّسُولَ وَإِيَّاكُمْ أَن تُؤْمِنُوا۟ بِٱللَّهِ رَبِّكُمْ ط إِن كُنتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَٰدًا فِى سَبِيلِى وَٱبْتِغَآءَ مَرْضَاتِى صلے تُسِرُّونَ إِلَيْهِم بِٱلْمَوَدَّةِ صلے وَأَنَا۠ أَعْلَمُ بِمَآ أَخْفَيْتُمْ وَمَآ أَعْلَنتُمْ ط وَمَن يَفْعَلْهُ مِنكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ ٱلسَّبِيلِ ۝

• پ۲۸ الممتحنۃ ۱ •

اے ایمان والو! میرے دشمن کو اور اپنے دشمن کو دوست نہ بناؤ تم ان کی طرف دوستی کے ساتھ پیغام بھیجتے ہو حالانکہ جو حق تمہارے پاس آیا ہے انہوں نے اس کا انکار کر دیا ہے، وہ رسولؐ کو اور تمہیں اس لئے نکالتے ہیں کہ تم اپنے پروردگار اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔ اگر تم میری راہ میں جہاد کرنے اور میری رضامندیاں حاصل کرنے نکلے تھے تو ان کی طرف چھپا کر دوستی کا پیغام کیوں بھیجتے ہو حالانکہ تم نے جو کچھ چھپایا اور جو کچھ ظاہر کیا اس سے میں خوب واقف ہوں اور جو تم میں سے ایسا کرے گا وہ راہِ راست سے بھٹکا ہوا ہے۔

أَفَمَن يَمْشِى مُكِبًّا عَلَىٰ وَجْهِهِۦٓ أَهْدَىٰٓ أَمَّن يَمْشِى سَوِيًّا عَلَىٰ صِرَٰطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝

• پ۲۹ الملک ۲۲ •

پھر کیا جو شخص اپنے منہ کے بل اوندھا چلتا ہے وہ زیادہ ہدایت یافتہ ہے یا وہ جو سیدھے راہ پر برابر چلتا ہے۔

حاصلِ نظر

"صراطِ مستقیم" کے لفظی معنی ہیں سیدھی راہ دینِ اسلام اور اس کے احکام کے تعارف، انبیاء و رُسلؑ اور ان کے خلفاء و نائبین کی بعثت اور کتب وصحف کے نازل کرنیکا مقصد بھی یہ ہے کہ خُدا کے بندے صراطِ مستقیم پر قائم رہیں اور اس راہ پر چلیں، چنانچہ اس نے فرمایا ہے کہ ہم نے سب کو صراطِ مستقیم کی ہدایت کی، انبیاء و مرسلین علیہم السلام کو صراطِ مستقیم پر قائم رکھا اور وہ سب کو صراطِ مستقیم کی طرف ہدایت کرتے رہے ہیں، ہم نے موسیٰؑ و ہارونؑ اور عیسیٰؑ کو بھی صراطِ مستقیم پر قائم رکھا اور اے رسولؐ تم کو بھی، ابراہیمؑ اپنے چچا آزر کو صراطِ مستقیم کی طرف ہدایت کرتے رہے اور تم بھی لوگوں کو صراطِ مستقیم کی طرف ہدایت کرتے ہو، جو بھی خُدا کا خوف دِل میں رکھتا ہے ہم اسے صراطِ مستقیم تک پہنچنے کے اسباب مہیا کر دیتے اور توفیق دے دیتے ہیں۔

"خدائے وحدہٗ لاشریک کے ربّ ہونے کا اقرار اور اس کی عبادت صراطِ مستقیم ہے، دینِ اسلام صراطِ مستقیم ہے، ملّتِ ابراھیم صراطِ مستقیم ہے، رسولِ اسلامؐ قرآنِ مقدس کے ذریعے لوگوں کو تاریکیوں سے نکال کر نور کی طرف لے جاتے اور صراطِ مستقیم کی ھدایت کرتے ھیں، جو عدل سے حکم دے وہ صراطِ مستقیم پر ہے، جنہیں اس وقت پتہ نہیں چلا انہیں قیامت کے دن صراطِ مستقیم کا پتہ چل جائے گا!"

خُدا کے منکر اور وہ لوگ جن پر خُدا نے لعنت کی ہے اور ان پر خُدا غضبناک ہوا ہے اور ان میں سے بندر اور سوٴر بنا دیئے ہیں، جنہوں نے طاغوت کی عبادت کی ہے وہ صراطِ مستقیم سے منحرف ہیں، اللّٰہ فرماتا ہے میں بھی صراطِ مستقیم پر ہوں اور اے رسولؐ! تم بھی صراطِ مستقیم پر ہو۔

ہر آسمانی کتاب اور صحیفہ، اور ہر نبی و رسول صراطِ مستقیم کی طرف دعوت دیتا رہا، ان رہبروں کا وجود اور ان کا ہر قول و فعل صراطِ مستقیم کا معیار تھا، مگر اسے وہ ہستیاں دیکھتی اور سمجھتی ہیں جنہیں خداوندِ عالم نے خصوصی علم سے نوازا ہے اور جب اسلام صراطِ مستقیم ہے تو ظاہر ہے کہ توحید و نبوّت و قیامت پر ایمان لانے کے بعد ہی اسلام ثابت ہو سکتا ہے۔

مگر راہ اس وقت سمجھ میں آسکتی ہے جب اس پر کوئی چلے، خداوندِ عالم جسم و جسمانیات سے مبرا ہے اور سارے جہان کا حاکم اعلیٰ اور خالق ہے اس کا کام حکم دینا ہے اور بندوں کا کام اس پہ چلنا ہے اور چلانے والے وہ ہیں جنہیں اس نے ہادی و رہبر بنا کر مبعوث فرمایا ہے اس لئے اس نے سوٴ

"حمد" میں فرمایا ہے کہ یوں دُعا مانگو کہ جنہوں نے ہدایت نہیں پائی ہے، انہیں راہ دکھا دے اور جو ہدایت پا چکے ہیں ان کو ان لوگوں کی راہ پر قائم رکھ جن پر تُو نے نعمتیں نازل فرمائی ہیں، ایسے نعمت پانے والوں کی راہ نہیں جو جسمانی نعمتیں پاتے رہے اور حق سے منحرف رہے بلکہ ان کی راہ جن پر تُو نے رُوحانی نعمتیں نازل فرمائیں یعنی نبی، وصی، شہید یا صالح بنا دیا، جن سے کبھی کوئی ایسا فعل سرزد نہیں ہوا کہ تو ان پر غضبناک ہوتا اور وہ اوّل عمر سے آخر تک کبھی گمراہ ہوئے بلکہ معصوم اور پاک پیدا ہوئے اور پاک و پاکیزہ اس دُنیا سے رُخصت ہوئے۔

"حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی عصمت و طہارت میں تو کسی مسلمان کو شک ہو ہی نہیں سکتا۔ مگر چونکہ آپ کا لایا ہوا اسلام اور قانونِ شریعت قیامت تک کے لیئے ہے اس لیے صحیح اسلام کی تبلیغ و ہدایت کی ضرورت قیامت تک ہے جس کے لیئے خداوندِ عالم نے ان کے بارہ نائب اور خلیفہ مقرر فرمائے جو بنصِ قرآن پاک و پاکیزہ ہیں اور ان کی طہارت پر آیت تطہیر شاہد ہے نیز ان کے دشمن بھی ان میں کوئی عیب نہ نکال سکے ان میں سب سے پہلے حضرت علی مرتضیٰ علیہ السّلام ہیں۔ اس لیئے اس نے یہ بھی فرمادیا: "صراطُ علیّ مستقیم (پ۱۴ الحجر ۴۱) یعنی علیؑ کا راستہ سیدھا ہے اور یہ اس لیئے فرمادیا کہ وہ عالم الغیب ہے۔ اسے معلوم تھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے بعد اسلام کے نام پر کئی راستے بنالیئے جائیں گے اور لوگ نہ سمجھ سکیں گے کہ کون سا راستہ صراطِ مستقیم ہے؟ اس لیئے کہیں اس نے یہ فرمایا کہ" وجعلنا لھم لسان صدق علیّاً" (پ۱۶ مریم ۵۰) یعنی ہم نے ان کے لیئے علیؑ کو سچائی کی زبان قرار دیا۔ اور اس آیت میں فرمایا ہے: "صراطُ علیّ مستقیم" یعنی علی کا راستہ سیدھا ہے اور حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا: "یاعلی انت وشیعتک ھم الفائزون یوم القیامۃ" (درمنثور صفحہ ۳۷۹ ج ۶، نورالابصار طمصر صفحہ ۷۸، صواعق محرقہ صفحہ ۱۵۹، طبری نمبر۳۰ صفحہ ۱۴۶) یعنی قیامت کے دن علی علیہ السّلام ہی کے شیعہ کامیاب ہوں گے!"

مگر جن لوگوں کو علی مرتضیٰ علیہ السلام کی یہ خصوصیت گوارا نہ ہوسکی انہوں نے آیت وجعلنا لھم لسان صدق علیّاً میں علیّاً کے معنی "بلند" لکھ دیئے، حالاں کہ زبان کو بلند کہنا خلافِ محاورہ ہونے کے علاوہ مدح نہیں مذمت ہے اور آیت صراط علیّ مستقیم میں "علیّ" کے بجائے "عَلَیّ" (یعنی میرے اوپر) لکھ دیا ہے، جب حروف نہیں بدلے جاسکے تو اعراب بدل دیئے، ورنہ ظاہر ہے کہ (میرے اوپر رستہ سیدھا ہے) بے معنی جُملہ ہے، راستہ پیروں کے نیچے ہوا کرتا ہے سروں کے اوپر نہیں ہوتا۔

اگر مقطعاتِ قرآن کے سب حروف جمع کرلیئے جائیں اور مکرّر حروف حذف کرکے ان سے جملہ بنائیں تو یہ جُملہ بنتا ہے صراط علیّ حق نمسکہ علی علیہ السلام کا راستہ سیدھا ہے ہم اس سے تمسّک کرتے ہیں، ظاہر ہے کہ علی مرتضیٰ علیہ السلام کا راستہ وہی ہے جو انبیاء و

←←

و مرسلین علیہم السلام کا راستہ تھا اور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا راستہ رہا۔

> "خدا کی توحید کا اعتراف اور اس کی عبادت ہو یا قیامت کا اقرار، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت ہو یا آپؐ کی اطاعت، یہ سب کچھ جیسا حضرت علی مرتضیٰ علیہ السلام کے راستہ میں ملتا ہے کسی کے راستہ میں نہیں ملتا جس سے کوئی مسلمان انکار نہیں کر سکتا!"

"نہج البلاغہ" میں مندرج آپؐ کے ارشادات عالیہ اور تاریخ اسلام میں آپؐ کی پاک سیرت شاہد ہیں کہ آپؐ کے دامن سے تمسک درحقیقت صراطِ مستقیم سے تمسک اور نجاتِ اخروی کا بہترین ذریعہ ہے!!

دین فروش

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلَالَةَ بِالْهُدَىٰ فَمَا رَبِحَت تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ○

• پ۱ البقرة ۱۶ •

یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلہ گمراہی خریدلی پس ان کی اس تجارت نے انہیں کوئی فائدہ نہیں دیا اور نہ وہ ہدایت پانے والے ہوئے۔

وَآمِنُوا بِمَا أَنزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُونُوا أَوَّلَ كَافِرٍ بِهِ ۖ وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي ثَمَنًا قَلِيلًا وَإِيَّايَ فَاتَّقُونِ ○

• پ۱ البقرة ۴۱ •

اور سب ایمان لاؤ جو میں نے (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر) نازل کیا جو اس (میرے کلام) کی تصدیق کرتا ہے جو تمہارے پاس پہلے ہی سے موجود ہے اور تم ہی اس کے پہلے منکر نہ بن جاؤ اور میری آیتوں کے بدلے تھوڑی قیمت نہ خریدو اور مجھ ہی سے ڈرتے رہو۔

فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ يَكْتُبُونَ الْكِتَابَ بِأَيْدِيهِمْ ثُمَّ يَقُولُونَ هَٰذَا مِنْ عِندِ اللَّهِ لِيَشْتَرُوا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۖ فَوَيْلٌ لَّهُم مِّمَّا كَتَبَتْ أَيْدِيهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُم مِّمَّا يَكْسِبُونَ ○

• پ۱ البقرة ۷۹ •

پس ان لوگوں کے لیے افسوس ہے جو اپنے ہاتھوں سے کتاب لکھتے ہیں پھر کہتے ہیں کہ یہ خدا کی طرف سے ہے تاکہ اس سے تھوڑی سی قیمت وصول کرلیں پس افسوس ہے ان کے ہاتھوں کی لکھائی پر اور افسوس ہے ان کی اس کمائی پر۔

بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهِ أَنفُسَهُمْ أَن يَكْفُرُوا بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ بَغْيًا أَن يُنَزِّلَ اللَّهُ مِن فَضْلِهِ عَلَىٰ مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۖ فَبَاءُوا بِغَضَبٍ عَلَىٰ غَضَبٍ ۚ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُّهِينٌ ○

• پ۱ البقرة ۹۰ •

کس قدر بُری چیز کے بدلے میں انہوں نے اپنی جانوں کا سودا کیا کہ اللہ نے جو کچھ نازل کیا اس سے انکار کردیں یہ بغاوت اس لیے کی کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اپنا فضل نازل کرتا ہے پس انہوں نے غضب بالائے غضب کو اپنی طرف پھیر لیا اور کافروں کے لیے ذلت دینے والا عذاب ہے۔

وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنفَعُهُمْ ۚ وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي

اور وہ لوگ ایسی ہی چیز سیکھتے ہیں جو انہیں نقصان پہنچاتی تھی اور کوئی نفع نہیں بخشتی تھی وہ خوب جانتے تھے کہ جس نے اس (جادوگری)

الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۚ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا
بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ۚ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ○

کو خرید لیا اس کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔ کتنی بُری ہے وہ چیز جس کے بدلے میں انہوں نے اپنے نفسوں کو بیچا، کاش کہ انہیں معلوم ہوتا۔

• پ البقرۃ ۱۰۲ •

اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ
ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ
وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۠ وَلَهُمْ عَذَابٌ
اَلِيْمٌ ○

بے شک وہ لوگ جو اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کو تھوڑی قیمت کے لیے بیچ دیتے ہیں ان کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں اور نہ ان سے اللہ تعالیٰ (قیامت کے دن) کلام کرے گا اور نہ ان کی طرف نظرِ رحمت کرے گا اور نہ انہیں (گناہوں سے) پاک کرے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہو گا۔

• پ۳ آل عمران ۷۷ •

اِنَّ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ لَنْ
يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ○

بے شک جن لوگوں نے ایمان کے بدلے میں کفر کو خرید لیا وہ ہرگز اللہ تعالیٰ کو کچھ ضرر نہیں پہنچا سکیں گے اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

• پ۴ آل عمران ۱۷۷ •

وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ
لَتُبَيِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُوْنَهٗ ۡ فَنَبَذُوْهُ
وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ وَاشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ
فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُوْنَ ○

اور (وہ وقت یاد کرو) جب اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں سے جنہیں کتاب دی گئی تھی پختہ عہد لیا تھا کہ ضرور تم اس کو لوگوں سے کھول کر بیان کرو گے اور اسے نہ چھپانا پھر انہوں نے اس (عہد) کو پسِ پشت ڈال دیا اور اسے تھوڑی قیمت پر بیچ لیا پس کیا بُرا سودا ہے جو یہ خرید رہے ہیں۔

• پ۴ آل عمران ۱۸۷ •

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ
الْكِتٰبِ يَشْتَرُوْنَ الضَّلٰلَةَ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ
تَضِلُّوا السَّبِيْلَ ○

کیا تم نے ان لوگوں کی طرف نہیں دیکھا جنہیں کتاب کا کچھ حصہ دیا گیا وہ گمراہی کو خریدتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ تم بھی راستے سے بھٹک جاؤ۔

• پ۵ النسآء ۴۴ •

فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا
تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ وَمَنْ
لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ
هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ○

پس تم لوگوں سے نہ ڈرو مجھ سے ہی ڈرو اور میری آیتوں کو تھوڑی قیمت پر نہ خریدو اور جو لوگ اس کے مطابق حکم نہیں کرتے جو اللہ تعالیٰ نے نازل کیا ہے پس وہی لوگ کافر ہیں۔

• پ۶ المآئدۃ ۴۴ •

اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا فَصَدُّوْا
عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○

انہوں نے اللہ تعالیٰ کی آیتوں کے عوض تھوڑی قیمت لے لی پس انہوں نے اس (اللہ) کی راہ سے لوگوں کو روک دیا بے شک جو کام وہ کرتے تھے بُرا ہے۔

• پ۱۰ التوبۃ ۹ •

وَلَا تَشْتَرُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ اِنَّمَا عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝

• پ۱۴ النحل ۹۵ •

اور تم اللہ کے عہد کو تھوڑی قیمت پر نہ بیچو۔ یقیناً جو کچھ اللہ تعالیٰ کے پاس ہے وہ تمہارے لیے بہتر ہے بشرطیکہ تم جانتے ہوتے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖۗ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝

• پ۲۱ لقمٰن ۶ •

اور لوگوں میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو بیہودہ باتیں خریدتا ہے تاکہ وہ بغیر علم کے لوگوں کو اللہ کے راستہ سے بھٹکائے اور اسے مذاق بنائے انہی لوگوں کے لیے ذلیل کرنیوالا عذاب ہے۔

حاصلِ نظر

دُنیا میں ایسے لوگوں کی کمی کبھی نہیں رہی جو دینِ حق سے واقف ہونے آسمانی کتابوں اور صحیفوں کو سمجھنے اور خداوندِ عالم کے بھیجے ہوئے احکام سے واقف ہونے کے باوجود دُنیا کی طمع میں گرفتار ہوکر احکامِ خداوندی میں تبدیلیاں کرکے خود ساختہ خیالات کو کلامِ خُدا کا نام دیکر عوام کالانعام کو گمراہ کرنے کی سعی نامشکور کرتے رہے اور اللہ کا کلام بیچ کر اس کے عوض مالِ دُنیا حاصل کرتے رہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم کے اعلانِ نبوّت کے بعد یہودی جس طرح توراۃ کی آیات کو بدل بدل کر اور مسل مسل کر پڑھتے رہے وہ آیاتِ قرآن سے ظاہر ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم کے ارشاداتِ عالیہ سے عوام متأثر نہ ہوجائیں اور انہی کے بتلائے ہوئے ڈھرّے پر چلتے رہیں اور وہ دین کو بیچ کے دُنیا خریدتے رہیں، یہود و نصاریٰ اور خاص کر یہودیوں نے اللہ کا کلام بیچ بیچ کر اپنے عقیدت مندوں کو اپنے غلط راستہ پر قائم رکھا اور اب تک قائم ہیں!!

تحریف کے باوجود موجودہ توراۃ اور انجیل میں آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم کی نبوت اور آپ کے برحق رسُول ہونے کے شواہد موجود ہیں - اگر وہ نیک نیتی سے ان پر غور کرتے تو انہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم کا پیغام قبول کرنے میں جائز طور پر کوئی عُذر نہیں ہوسکتا تھا۔

یہ ہماری بدقسمتی ہے کہ مسلمان بھی کچھ ان سے بہت پیچھے نہیں رہے ورنہ سب کی عقیدت کا مرکز ایک کتاب یعنی قرآن مقدّس ہے تو پھر ایک اِسلام کے تہتّر فرقے کیسے؟ اور ایک ہی آیت کے کئی کئی معنی اور تفسیریں کیوں؟ حالاں کہ ہر فرقہ میں پڑھے لکھے اہلِ علم موجود ہیں جو حقائق کو اچھی طرح سمجھتے ہیں یا اگر ضد سے کام نہ لیں تو سمجھ سکتے ہیں مگر دُنیا کی طمع اور اپنی جماعت کی پچ انہیں اعلانِ حق سے محروم رکھتی ہے!!

خُدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ قرآن مجید کی ہر آیت، ہر لفظ، ہر حرف اور ہر نقطہ پر سب کا اتفاق ہے اگر کچھ اختلاف ہے تو کہیں کہیں اعراب میں، کاش آیاتِ قرآن کے معانی میں اور تفاسیر میں اس طرح اتفاق ہوجاتا اور ہم سب اختلافات کی وبا سے محفوظ ہوجاتے۔

اِس لیے ہم نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے ارشاداتِ عالیہ کو سمجھنے اور ان پر عمل کرنے کے لیے ان معانی و مفاہیم کو اختیار کیا ہے جو ان کے اہلِ بیت علیہم السّلام کے ذریعہ ہم تک پہنچے ہیں۔ اس لیے کہ ائمہ طاہرینؑ علیہم السلام کی تفسیر میں کوئی اختلاف نہیں، سب کی تفسیر ایک ہے، دوسرا یہ کہ آیت تطہیر نے ان کے پاک و پاکیزہ ہونے کی تصدیق کر دی ہے اس لیے ممکن ہی نہیں کہ ان سے غلطی ہو جب رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کا ارشادِ پاک ہستیوں کے ذریعے پہنچ جائے تو پھر دین میں کسی شک و شبہ کی گنجائش نہیں رہتی۔

"اصولِ روایت بھی یہی ہے کہ راوی جس قدر قابلِ اعتماد ہو اسی قدر اس کی روایات قوی اور قابلِ اعتماد ہوں گی اور اس کو ترجیح دی جائے گی اور جب راوی صرف معتمد نہیں بلکہ معصوم ہوں تو اس سے زیادہ اور توثیق کیا ہو سکتی ہے خاص کر جب کہ خدا و رسولؐ خدا نے ان کے اتباع اور پیروی کا حکم دیا ہے!!"

مِلّتِ آبا

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَآ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْـًٔـا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ○

• پ البقرۃ ۱۷۰ •

اور جب ان سے کہا گیا کہ جو خدا نے جو کچھ نازل کیا ہے اس کی پیروی کرو (تو) وہ کہنے لگے کہ ہم تو اسی کی پیروی کریں گے جس پر اپنے باپ دادا کو پایا ، کیا اگر ان کے باپ داداؤں کو کسی چیز کی سمجھ نہ تھی اور نہ وہ ہدایت یافتہ ہوئے تھے (تو بھی ان کے نقش قدم پر چلیں گے)

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ قَالُوْا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔـا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ○

• پ المائدہ ۱۰۴ •

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اس کی طرف آؤ جو اللہ تعالیٰ نے نازل کیا اور رسولؐ کی طرف آؤ تو کہتے ہیں کہ ہمارے لیے وہی کافی ہے جس پر ہم نے اپنے باپ داداؤں کو پایا کیا اگر ان کے باپ دادا نہ کچھ جانتے ہوں اور نہ ہدایت یافتہ ہوں (تو بھی)

وَاِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً قَالُوْا وَجَدْنَا عَلَيْهَآ اٰبَآءَنَا وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ؕ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ○

• پ الاعراف ۲۸ •

اور جب وہ کوئی بے حیائی کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے باپ داداؤں کو اس (طریق) پر پایا تھا اور اللہ نے ہمیں یہی حکم دیا ہے کہہ دو کہ اللہ یقیناً بے حیائیوں کا حکم نہیں دیتا ۔ کیا تم اللہ کے خلاف ایسی باتیں کہتے ہو جو تم نہیں جانتے ۔

قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ○

• پ الاعراف ۷۰ •

وہ بولے کیا تم اس لیے ہمارے پاس آئے ہو کہ ہم صرف خدائے واحد کی عبادت کریں اور ان کو چھوڑ دیں جن کو ہمارے باپ دادا پوجتے تھے اگر تم سچوں میں سے ہو تو جس عذاب کا ہم سے وعدہ کرتے ہو وہ لے آؤ ۔

قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا وَتَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَآءُ فِى الْاَرْضِ ؕ وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِيْنَ ○ • پ یونس ۷۸ •

انہوں نے کہا کہ تم ہمارے پاس اس لیے آئے ہو کہ جس مذہب پر ہم نے اپنے باپ داداؤں کو پایا تم ہمیں اس سے پھیر دو اور تم دونوں ہی کے لیے زمین میں بڑائی ہو جائے حالانکہ ہم تم دونوں پر ایمان لانے والے نہیں ہیں ۔

قَالُوا يَا صَالِحُ قَدْ كُنْتَ فِينَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هَٰذَا أَتَنْهَانَا أَنْ نَعْبُدَ مَا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا وَإِنَّنَا لَفِي شَكٍّ مِمَّا تَدْعُونَا إِلَيْهِ مُرِيبٍ ۝

وہ بولے اے صالح! اس سے پہلے تو ہم میں ایسا تھا کہ تجھ سے امیدیں وابستہ تھیں، کیا تم ہم کو اس چیز کی عبادت سے روکتے ہو جس کی عبادت ہمارے باپ دادا کیا کرتے تھے، اور جس بات کی طرف تم ہم کو بلاتے ہو اس کی طرف سے ہم بڑے شک میں ہیں۔

۔ پ۱۲ ھود ۶۲ ۔

قَالُوا يَا شُعَيْبُ أَصَلَاتُكَ تَأْمُرُكَ أَنْ نَتْرُكَ مَا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا أَوْ أَنْ نَفْعَلَ فِي أَمْوَالِنَا مَا نَشَاءُ إِنَّكَ لَأَنْتَ الْحَلِيمُ الرَّشِيدُ ۝

وہ بولے اے شعیب! کیا تمہاری نماز تمہیں یہ حکم دیتی ہے کہ جس چیز کی عبادت ہمارے باپ دادا کیا کرتے تھے وہ ہم چھوڑ دیں یا ہم اپنے مالوں میں جیسا کرنا چاہیں (نہ کریں) یقیناً تم بڑے بردبار اور نیک ہو۔

۔ پ۱۲ ھود ۸۷ ۔

فَلَا تَكُ فِي مِرْيَةٍ مِمَّا يَعْبُدُ هَٰؤُلَاءِ مَا يَعْبُدُونَ إِلَّا كَمَا يَعْبُدُ آبَاؤُهُمْ مِنْ قَبْلُ وَإِنَّا لَمُوَفُّوهُمْ نَصِيبَهُمْ غَيْرَ مَنْقُوصٍ ۝

پس جس چیز کی یہ عبادت کرتے ہیں اس کے بارے میں تم شک میں نہ رہو، یہ ویسی ہی عبادت کرتے ہیں جیسی ان کے باپ دادا پہلے سے عبادت کیا کرتے تھے اور ہم یقیناً ان کو (ان کے عذاب) کا حصہ بغیر کم کئے پورا پورا پہنچا دیں گے۔

۔ پ۱۲ ھود ۱۰۹ ۔

قَالُوا إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا تُرِيدُونَ أَنْ تَصُدُّونَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا فَأْتُونَا بِسُلْطَانٍ مُبِينٍ ۝

وہ بولے تم تو ہماری طرح کے بشر ہی ہو، تم یہ چاہتے ہو کہ ہمیں اس چیز سے روک دو جس کی ہمارے باپ دادا عبادت کیا کرتے تھے پس کوئی واضح حجت (معجزہ) لے آؤ۔

۔ پ۱۳ ابراھیم ۱۰ ۔

قَالُوا وَجَدْنَا آبَاءَنَا لَهَا عَابِدِينَ ۝ قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝

وہ بولے کہ ہم نے اپنے باپ داداؤں کو ان کی عبادت کرتے ہوئے پایا ہے (ابراہیم نے) کہا کہ تم اور تمہارے باپ دادا بھی کھلم کھلا گمراہی میں تھے۔

۔ پ۱۷ الانبیاء آیۃ ۵۳/۵۴ ۔

إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا تَعْبُدُونَ ۝ قَالُوا نَعْبُدُ أَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عَاكِفِينَ ۝ قَالُوا هَلْ يَسْمَعُونَكُمْ إِذْ تَدْعُونَ ۝ أَوْ يَنْفَعُونَكُمْ أَوْ يَضُرُّونَ ۝ قَالُوا بَلْ وَجَدْنَا آبَاءَنَا كَذَٰلِكَ يَفْعَلُونَ ۝

جب (ابراہیم علیہ السلام نے) اپنے چچا (آزر) اور اپنی قوم سے کہا کہ تم کس چیز کی عبادت کرتے ہو وہ بولے کہ ہم بتوں کی پوجا کرتے ہیں پس ہم انہی کے مجاور بنے رہتے ہیں، ابراہیم علیہ السلام نے کہا کہ جب تم پکارتے ہو تو وہ سنتے بھی ہیں یا تمہیں کوئی نفع یا نقصان پہنچا سکتے ہیں؟ وہ بولے کہ بلکہ ہم نے اپنے باپ داداؤں کو ایسا کرتے پایا ہے۔

۔ پ۱۹ ۔

فَلَمَّا جَاءَهُمْ مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا بَيِّنَاتٍ قَالُوا مَا

پس جب موسیٰ ان کے پاس ہماری واضح نشانیوں کے ساتھ آئے

هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى وَّمَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِیْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِیْنَ ۝

تو وہ بولے کہ یہ تو گڑھا ہوا جادو ہے اور ہم نے اپنے پہلے باپ داداؤں میں ایسے سنا ہی نہیں۔

• پ۲۰ القصص ۳۶ •

وَاِذَا قِیْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَیْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ الشَّیْطٰنُ یَدْعُوْهُمْ اِلٰى عَذَابِ السَّعِیْرِ ۝

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تم اس چیز کی پیروی کرو جو اللہ تعالیٰ نے نازل کیا تو وہ بولے کہ ہم تو اس چیز کی پیروی کرتے ہیں جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا کیا اگر شیطان انہیں آگ کے عذاب کی طرف بلاتا رہا (تو بھی)

• پ۲۱ لقمٰن ۲۱ •

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَیْهِمْ اٰیٰتُنَا بَیِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا رَجُلٌ یُّرِیْدُ اَنْ یَّصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ یَعْبُدُ اٰبَآؤُكُمْ ۚ وَقَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّآ اِفْكٌ مُّفْتَرًى ؕ

اور جب ان پر ہماری واضح آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں تو وہ کہتے ہیں کہ نہیں ہے یہ مگر ایک بشر، یہ چاہتا ہے کہ تمہیں اس چیز سے روکے جس کی عبادت تمہارے باپ دادا کیا کرتے تھے اور کہتے ہیں کہ یہ نہیں ہے مگر گھڑا گھڑایا بہتان!

• پ۲۲ سبا ۴۳ •

اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ ضَآلِّیْنَ ۙ فَهُمْ عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ یُهْرَعُوْنَ ۝

یقیناً انہوں نے اپنے باپ داداؤں کو گمراہ پایا پس وہ انہی کے نقش قدم پر دوڑ رہے ہیں۔

• پ۲۳ الصّٰفّٰت ۶۹/۷۰ •

بَلْ قَالُوْٓا اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝ وَكَذٰلِكَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِیْ قَرْیَةٍ مِّنْ نَّذِیْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ ۝

بلکہ انہوں نے کہا کہ ہم نے اپنے باپ داداؤں کو ایک طریق پر پایا اور ہم ان ہی کے قدموں کے نشانوں پر راہ پائے ہوئے ہیں اور اسی طرح ہم نے تم سے پہلے کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا نہیں بھیجا مگر (یہ کہ) اس کے دولت مندوں نے کہا کہ ہم نے اپنے باپ داداؤں کو ایک طریقہ پر پایا اور ہم انہی کے نشانِ قدم کی پیروی کرنیوالے ہیں۔

• پ۲۵ الزخرف ۲۲/۲۳ •

وَقَالُوْٓا ءَاٰلِهَتُنَا خَیْرٌ اَمْ هُوَ ؕ

اور وہ کہنے لگے کہ ہمارے معبود بہتر ہیں یا وہ (اللہ)

• پ۲۵ الزخرف ۵۸ •

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَیْهِمْ اٰیٰتُنَا بَیِّنٰتٍ مَّا كَانَ حُجَّتَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝

اور جب ان پر ہماری واضح آیتیں پڑھی گئیں تو ان کی کوئی دلیل نہ تھی سوائے اس کے کہ وہ کہنے لگے کہ اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ داداؤں کو لے آؤ۔

• پ۲۵ الجاثیہ ۲۵ •

وَقَالُوا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا ۙ وَّلَا يَغُوْثَ وَيَعُوْقَ وَنَسْرًا ۚ

• پ۲۹ نوح ۲۳ •

اور وہ کہنے لگے کہ اپنے معبودوں کو نہ چھوڑو اور نہ ودّ کو چھوڑو اور نہ سواع کو اور نہ یغوث کو اور نہ یعوق کو اور نہ نسر کو۔

حاصلِ نظر

جب خداوندِ عالم نے شیطان کو اس کے تکبّر، نافرمانی اور حضرت آدم علیہ السلام کی طرف سجدہ سے انکار کی وجہ سے اسے نکال کر ملعون قرار دیا اور اعلان فرما دیا کہ قیامت تک تجھ پر میری لعنتوں کی بارش ہوگی تو شیطان نے نکلتے نکلتے یہ کہہ دیا کہ میں تیرے مخلص بندوں کے سوا سب کو گمراہ کروں گا۔ خداوندِ عالم نے بھی اسے ڈھیل دے کر یوم وقت معلوم تک مہلت دے دی۔ اس نے زمین پر آتے ہی لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالنے شروع کر دیئے تاکہ لوگ خدا کو چھوڑ کر غیر اللہ کی پرستش شروع کر دیں، سب سے پہلے حضرت آدم علیہ السلام کے فرزند قابیل کو وسوسہ کا نشانہ بنایا۔ ایک طرف بھائی کے ہاتھ سے بھائی قتل ہوا دوسری طرف باپ کو جوان فرزند کا سوگوار بنایا۔

پھر اس نے مختلف خطّوں اور قوموں میں جن کے طبائع اور رجحانات مختلف تھے یہ سکھایا کہ وہ خدا کے بجائے اپنی کسی پسندیدہ چیز یا جس کی ان کے دل میں عظمت ہو اس کی پرستش شروع کر دیں۔ اس نے خدا کی مخلوق کی ایسی عظمت ان کے دلوں میں ڈالی کہ کوئی آفتاب کی پرستش کرنے لگا کوئی ماہتاب کی کوئی ستاروں کی کوئی آگ کی کوئی دریاؤں کی اور کوئی گائے اور پیپل کی۔ لیکن بتوں کی پرستش سب سے زیادہ عام ہوگئی۔ ان کی اولاد نے اپنے باپ دادا کو ان کی عبادت کرتے دیکھا تو اس کو دین سمجھنے لگے۔

> ❝ جب انبیاء و مرسلین علیہم السلام انہیں توحید کا درس اور خدا کی عبادت کا حکم دیتے تو یہ لوگ ان کی مخالفت پر کمربستہ ہوجاتے، انہیں اذیت پہنچاتے، ان کا خون ناحق بہاتے اور ان پر الزام لگاتے کہ یہ ہمارے خداؤں کو ہم سے بیزار کرنا چاہتے ہیں، ہمارے بہت سے خدا اچھے ہیں یا ان کا ایک خدا اس لیے وہ ہر نبی کو یہ جواب دیتے تھے کہ ہم اپنے باپ دادا کے مذہب (بت پرستی) پر ہیں اور انھی کی پیروی کرتے رہیں گے یہ نہیں ہوسکتا کہ ہمارے باپ دادا غلط کار یا گمراہ ہوں!! ❞

کفّار و مشرکین اور ان کا انجام

اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَیْهِمْ ءَ
اَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ○
خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰی سَمْعِهِمْ ؕ
وَعَلٰی اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ز وَّلَهُمْ
عَذَابٌ عَظِیْمٌ ○

•پ البقرة ۶/۷ •

یقیناً جو لوگ کافر ہوگئے برابر ہے کہ تم انہیں ڈراؤ یا نہ ڈراؤ، یہ ایمان نہیں لائیں گے (گویا) خدا نے ان کے دلوں اور کانوں پہ مہر لگا دی ہے اور آنکھوں پر پردہ پڑا ہے اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے۔

وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَکَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَآ اُولٰٓئِکَ
اَصْحٰبُ النَّارِ ج هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ○

•پ البقرة ۳۹ •

اور جو لوگ کافر ہوگئے اور انھوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی دوزخ والے ہوں گے اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

اَفَکُلَّمَا جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ بِمَا لَا تَهْوٰٓی
اَنْفُسُکُمُ اسْتَکْبَرْتُمْ ج فَفَرِیْقًا
کَذَّبْتُمْ ز وَفَرِیْقًا تَقْتُلُوْنَ ○ وَقَالُوْا
قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ط بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِکُفْرِهِمْ
فَقَلِیْلًا مَّا یُؤْمِنُوْنَ ○ وَلَمَّا جَآءَهُمْ کِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ
مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ لا وَکَانُوْا مِنْ قَبْلُ یَسْتَفْتِحُوْنَ
عَلَی الَّذِیْنَ کَفَرُوْا صلے فَلَمَّا جَآءَهُمْ
مَّا عَرَفُوْا کَفَرُوْا بِهٖ ز فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَی
الْکٰفِرِیْنَ ○ بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ
اَنْ یَّکْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْیًا اَنْ
یُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰی مَنْ یَّشَآءُ
مِنْ عِبَادِهٖ ج فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰی غَضَبٍ ط

تو کیا جب بھی کوئی رسول تمہارے پاس وہ چیز لیکر آیا جسے تمہارے نفس پسند نہیں کرتے تھے تو تم نے تکبر کیا پس ایک گروہ کو تم نے جھٹلایا اور ایک گروہ کو قتل کرتے ہو اور انھوں نے کہا کہ ہمارے دلوں پہ غلاف ہے (ایسا نہیں) بلکہ اللہ تعالیٰ نے ان کے کفر کی وجہ سے انہیں رحمت سے دور کر دیا ہے پس وہ کم ہی ایمان لائیں گے اور جب ان کے پاس اللہ کی طرف سے وہ کتاب (قرآن) آئی جو ان کے پاس والی کتاب (تورات) کی تصدیق کرنیوالی ہے اور پہلے وہ خود کافروں کے خلاف فتح کی دعائیں مانگا کرتے تھے پس جب وہ ان کے پاس آگئی جسے انہوں نے پہچان لیا تو انہوں نے اس کا انکار کر دیا پس اللہ کی لعنت ہو انکار کرنیوالوں پر کس قدر بُری چیز کے بدلے انہوں نے اپنی جانوں کا سودا کیا کہ اللہ نے جو کچھ نازل کیا اس سے انکار کر دیں یہ بغاوت اس لیے کی کہ خدا اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اپنا فضل نازل کرتا ہے پس انہوں نے غضب بالائے غضب کو اپنی طرف پھیر لیا اور کافروں کے لیے

وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ○ وَاِذَا
قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا
نُؤْمِنُ بِمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ
بِمَا وَرَآءَهٗ ۗ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا
لِّمَا مَعَهُمْ ۗ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَآءَ
اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ○

• پ البقرۃ ۹۰ تا ۹۱ •

ذلت دینے والا عذاب ہے اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو کچھ خدا نے نازل کیا ہے اس پر ایمان لاؤ تو کہتے ہیں کہ جو کچھ ہم پر نازل کیا گیا ہے ہم تو اسی پر ایمان لائیں گے جو اس کے علاوہ ہے وہ اس کا انکار کرتے ہیں حالانکہ وہ حق ہے اور جو کچھ ان کے پاس ہے اس کی تصدیق کرنیوالا ہے (اے رسولؐ) ان سے کہو کہ اگر تم مومن ہوتے تو پہلے زمانے کے نبیوں کو کیوں قتل کرتے۔

قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ
عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ
فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ○
وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًاۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ○ وَلَتَجِدَنَّهُمْ
اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ ۚ وَمِنَ
الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ يَوَدُّ اَحَدُهُمْ
لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ
مِنَ الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ ۗ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ
بِمَا يَعْمَلُوْنَ ○ قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا
لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ
بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَ
هُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ○ مَنْ كَانَ
عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَ
جِبْرِيْلَ وَمِيْكٰلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ
لِّلْكٰفِرِيْنَ ○ وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۢ
بَيِّنٰتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ○
اَوَكُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ
مِّنْهُمْ ۗ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ○

• پ البقرۃ ۹۴ تا ۱۰۰ •

(اے رسولؐ) کہہ دو کہ اگر آخرت کا گھر خدا کے نزدیک خالص تمہارے ہی لئے ہے اور لوگوں کے لئے نہیں ہے تو تم اگر سچے ہو تو موت کی خواہش کرو، اور جو کچھ ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے اس کے پیشِ نظر وہ ہرگز اس کی خواہش کبھی نہ کریں گے اور اللہ تعالیٰ ظالموں کو خوب جاننے والا ہے اور تم ان لوگوں کو ضرور سب سے زیادہ زندگی کا حریص پاؤ گے اور ان لوگوں میں سے جو بھی مشرک ہو گئے ان میں سے ہر ایک چاہتا ہے کہ کاش وہ ہزار برس کی عمر پائے اور اگر اسے طولانی عمر دی بھی جائے تو وہ عذاب سے چھٹکارا دینے والی نہیں اور اللہ خوب دیکھ رہا ہے جو کچھ وہ لوگ کرتے ہیں (اے رسولؐ ان سے) کہہ دو کہ جو جبرئیل کا دشمن ہے (وہ جان لے) کہ انہوں نے اس (قرآن) کو تمہارے دل پر اللہ کے اذن سے نازل کیا ہے، تصدیق کرنیوالا ان کتابوں کی جو پہلے (نازل ہو چکی) ہیں اور (اب) اس کے سامنے موجود ہیں اور ایمانداروں کے لئے ہدایت اور بشارت ہے جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولوں اور جبرئیل اور میکائیل کا دشمن ہو تو بے شک اللہ (بھی ان) کافروں کا دشمن ہے اور (اے رسولؐ) ہم نے یقیناً تم پر واضح آیتیں نازل کی ہیں اور نافرمان لوگوں کے سوا ان کا کوئی انکار نہیں کرتا اور کیا انہوں نے جب بھی کوئی عہد کیا ہے تو اسے انہی کی ایک جماعت نے توڑ ڈالا ہے بلکہ ان میں سے اکثر ایمان نہیں لاتے۔

وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ○ مَا يَوَدُّ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا

اور کافروں کے لئے دردناک عذاب ہے نہ تو اہلِ کتاب میں سے جو لوگ کافر ہو گئے ہیں اور نہ مشرکین پسند کرتے ہیں کہ تم پر تمہارے رب کی طرف سے

الْمُشْرِكِينَ أَنْ يُنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِنْ
خَيْرٍ مِنْ رَبِّكُمْ ۗ

کوئی خیر و برکت نازل ہو۔

• پ البقرۃ ۱۰۴/۱۰۵ •

وَقَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ۗ سُبْحَانَهُ ۖ
بَلْ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ كُلٌّ
لَهُ قَانِتُونَ ۝

اور انھوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے بیٹا بنا لیا ہے وہ تو (اس بکھیڑے سے) پاک ہے بلکہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اس کا ہے اور سب اس کے فرمانبردار ہیں۔

• پ البقرۃ ۱۱۶ •

وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا
اللَّهُ أَوْ تَأْتِينَا آيَةٌ ۗ كَذَٰلِكَ قَالَ
الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۘ
تَشَابَهَتْ قُلُوبُهُمْ ۗ قَدْ بَيَّنَّا الْآيَاتِ
لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ ۝

اور ان لوگوں نے کہا جو علم نہیں رکھتے کہ اللہ تعالیٰ ہم سے خود کلام کیوں نہیں کرتا یا ہمارے پاس خود کوئی نشانی کیوں نہیں آتی، اس طرح انہی کی سی باتیں وہ لوگ کر چکے ہیں جو ان سے پہلے تھے ان سب کے دل ملتے جلتے ہیں بے شک یقین لانے والوں کے لئے ہم دلیلیں کھول کھول کر بیان کر چکے ہیں۔

• پ البقرۃ ۱۱۸ •

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ
أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ
وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ۝ خَالِدِينَ فِيهَا
لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ
يُنْظَرُونَ ۝

بے شک جو لوگ کافر ہو گئے اور کفر ہی کی حالت میں مر گئے ان پر اللہ تعالےٰ اور سب فرشتوں اور سب انسانوں کی لعنت ہے وہ ہمیشہ اس میں رہنے والے ہیں ان کے عذاب میں کمی نہیں کی جائے گی نہ انہیں مہلت دی جائے گی۔

• پ البقرۃ ۱۶۱/۱۶۲ •

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَا أَنْزَلَ
اللَّهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا أَلْفَيْنَا عَلَيْهِ
آبَاءَنَا ۗ أَوَلَوْ كَانَ آبَاؤُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ
شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ ۝ وَمَثَلُ الَّذِينَ
كَفَرُوا كَمَثَلِ الَّذِي يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ
إِلَّا دُعَاءً وَنِدَاءً ۚ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ
فَهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ۝

اور جب ان سے کہا گیا کہ خدا نے جو کچھ نازل کیا ہے اس کی پیروی کرو تو کہنے لگے ہم تو اس کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ داداؤں کو پایا ہے کیا اگر ان کے باپ داداؤں کو کسی چیز کی سمجھ بوجھ نہ تھی اور نہ وہ ہدایت یافتہ تھے (تو بھی ان کے نقشِ قدم پر چلیں گے) اور ان لوگوں کی مثال جو کافر ہو گئے، اس شخص کی مانند ہے جو ان کو چلا کر پکارتا ہے جو سوائے چیخ پکار کے کچھ نہیں سنتے (کفار خود بہرے، گونگے، اندھے ہیں پس وہ کچھ نہیں سنتے۔

• پ البقرۃ ۱۷۰/۱۷۱ •

زُيِّنَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَ
يَسْخَرُونَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا ۘ وَالَّذِينَ

کافروں کے لئے دُنیا کی زندگی آراستہ ہے اور وہ ان لوگوں سے جو ایمان لا چکے ہیں مسخرہ پن کرتے ہیں اور جو لوگ متقی ہیں وہ قیامت کے دن ان سے

اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

فوقیت رکھتے ہوں گے۔

• پ البقرۃ ۲۱۲ •

وَلَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ عَنْ دِيْنِكُمْ اِنِ اسْتَطَاعُوْا ؕ وَمَنْ يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَاُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

اور (کفار) برابر تم سے لڑائی کرتے رہیں گے یہاں تک کہ اگر ان کا بس چلے تو وہ تم کو تمہارے دین سے برگشتہ کر دیں اور (یاد رکھو) جو بھی تم میں سے اپنے دین سے برگشتہ ہوگا پھر وہ اس حالت میں مر جائیگا کہ کافر ہو تو یہی وہ لوگ ہیں جن کے اعمال دین و آخرت میں اکارت گئے اور یہی لوگ دوزخی ہیں اور اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

• پ البقرۃ ۲۱۷ •

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

اور جو لوگ کافر ہو گئے ان کے سرپرست طاغوت ہیں وہ انہیں روشنی سے نکال کر تاریکیوں میں لے جاتے ہیں یہی دوزخ والے ہیں اور اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

• پ البقرۃ ۲۵۷ •

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝

بے شک جن لوگوں نے خدا کی آیتوں کا انکار کیا ان کے لیے سخت عذاب ہے اور اللہ تعالیٰ سب پر غالب اور انتقام لینے والا ہے۔

• پ آل عمران ۴ •

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمْ وَقُوْدُ النَّارِ ۙ

بے شک جو لوگ کافر ہو گئے ان کے مال اور اولاد ان کو ہرگز خدا سے بے نیاز نہیں کریں گے، یہی آگ کا ایندھن ہیں۔

• پ آل عمران ۱۰ •

قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَتُغْلَبُوْنَ وَتُحْشَرُوْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝

(اے رسول) ان لوگوں سے کہہ دو کہ جو کافر ہو گئے ہیں کہ عنقریب تم مغلوب ہو جاؤ گے اور جہنم کی طرف لے جاتے جاؤ گے اور وہ برا ٹھکانہ ہے۔

• پ آل عمران ۱۲ •

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّيَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ

بے شک جو لوگ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں اور نبیوں کو ناحق قتل کرتے ہیں اور انسانوں میں سے جو لوگ عدل کا حکم دیتے ہیں انہیں بھی قتل کرتے ہیں پس تم انہیں دردناک عذاب کی بشارت دے دو یہی

مِنَ النَّاسِ فَبَشِّرْهُم بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَا لَهُم مِّن نَّاصِرِينَ ۝

• پ۳ آل عمران ۲۱/۲۲ •

وہ لوگ ہیں جن کے اعمال دُنیا و آخرت میں اکارت گئے اور کوئی ان کا مددگار نہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَن يُقْبَلَ مِنْ أَحَدِهِم مِّلْءُ الْأَرْضِ ذَهَبًا وَلَوِ افْتَدَىٰ بِهِ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ وَمَا لَهُم مِّن نَّاصِرِينَ ۝

• پ۴ آل عمران ۹۱ •

بے شک جن لوگوں نے کفر اختیار کیا پھر وہ کافر ہی مر گئے تو زمین بھر کر سونا بھی اگر اس کا فدیہ دیا جائے تو ان میں سے کسی ایک سے ہرگز قبول نہ کیا جائیگا انہی کے لیئے دردناک عذاب ہے اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَن تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُم مِّنَ اللَّهِ شَيْئًا وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ مَثَلُ مَا يُنفِقُونَ فِي هَٰذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيحٍ فِيهَا صِرٌّ أَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ فَأَهْلَكَتْهُ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَلَٰكِنْ أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۝

• پ۴ آل عمران ۱۱۶/۱۱۷ •

یقیناً جو لوگ کافر ہو گئے ان کے مال اور ان کی اولاد کچھ بھی خُدا سے بے پرواہ نہ رہ سکیں گے اور یہی لوگ (جہنّم) کی آگ والے ہیں اور اس میں ہمیشہ رہیں گے وہ لوگ جو کچھ دُنیا کی زندگی میں خرچ کرتے ہیں اس کی مثال ایسی تُند ہوا کی ہے جس میں سخت سردی ہو اور وہ اس قوم کی کھیتی کو جا لگی جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا پھر اسے تباہ کر گئی اور خُدا نے ان پر ظُلم نہیں کیا بلکہ وہ خود اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تُطِيعُوا الَّذِينَ كَفَرُوا يَرُدُّوكُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ فَتَنقَلِبُوا خَاسِرِينَ ۝ بَلِ اللَّهُ مَوْلَاكُمْ وَهُوَ خَيْرُ النَّاصِرِينَ ۝ سَنُلْقِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَا أَشْرَكُوا بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَانًا وَمَأْوَاهُمُ النَّارُ وَبِئْسَ مَثْوَى الظَّالِمِينَ ۝

• پ۴ آل عمران ۱۴۹ تا ۱۵۱ •

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو اگر تم ان لوگوں کی تابعداری کرو گے جو کافر ہو گئے تو تمہیں وہ پچھلے پیر واپس کر دیں گے پس تم نقصان اٹھا کر پلٹو گے بلکہ اللہ تعالیٰ ہی تمہارا سرپرست ہے اور وہی سب سے اچھا مددگار ہے عنقریب ہم کافروں کے دلوں میں رعب ڈال دیں گے اس لیئے کہ انہوں نے اللہ سے شرک کیا ہے جس کی بابت اس نے کوئی دلیل نہیں اتاری اور ان کا ٹھکانہ (جہنم کی) آگ ہے اور ظالموں کی بازگشت کی جگہ بُری ہے۔

وَلَا يَحْزُنكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ

اور وہ لوگ جو کفر میں جلدی کر رہے ہیں تمہیں غمگین نہ کریں یقیناً وہ

إِنَّهُمْ لَن يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا ۗ يُرِيدُ اللَّهُ أَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِي الْآخِرَةِ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ لَن يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّمَا نُمْلِي لَهُمْ خَيْرٌ لِّأَنفُسِهِمْ ۚ إِنَّمَا نُمْلِي لَهُمْ لِيَزْدَادُوا إِثْمًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۝

اللہ تعالیٰ کو کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکیں گے اللہ یہ چاہتا ہے کہ آخرت میں ان کا کوئی حصّہ نہ رکھے اور ان کے لیئے بہت بڑا عذاب ہے یقیناً جن لوگوں نے کفر کے عوض ایمان کو خرید لیا وہ خدا کو کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکتے اور ان کے لیئے دردناک عذاب ہے اور جو لوگ کافر ہوگئے وہ یہ نہ گمان کریں کہ ہم جو انہیں مہلت دیتے ہیں وہ ان کی جانوں کے لیئے اچھی ہے اس کے سوا نہیں ہے کہ ہم انہیں اس لیئے مہلت دیتے ہیں کہ یہ گناہ اور بڑھالیں اور ان کے لیئے ذلّت دینے والا عذاب ہے۔

• پ۴ آل عمران ۱۷۶ تا ۱۷۸ •

لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي الْبِلَادِ ۝ مَتَاعٌ قَلِيلٌ ثُمَّ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۚ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝

(اے رسولؐ) جو لوگ کافر ہوگئے ان کی شہروں میں آمد و رفت تمہیں دھوکہ نہ دے یہ تھوڑا سا فائدہ ہے پھر ان کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ بُری قرارگاہ ہے۔

• پ۴ آل عمران ۱۹۶/۱۹۷ •

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا سَوْفَ نُصْلِيهِمْ نَارًا كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُودُهُم بَدَّلْنَاهُمْ جُلُودًا غَيْرَهَا لِيَذُوقُوا الْعَذَابَ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝

یقیناً جن لوگوں نے خدا کی نشانیوں کو جھٹلایا ہم انہیں (دوزخ کی) آگ میں جھونکیں گے، جب ان کی کھالیں گل جائیں گی تو ہم اور کھالیں بدل دیں گے تاکہ وہ عذاب کا مزہ چکھیں یقیناً خدا بڑا زبردست اور حکمت والا ہے۔

• پ۵ النساء ۵۶ •

وَمَن يَكْفُرْ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا بَعِيدًا ۝

اور جو شخص اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں اور قیامت کے دن سے انکار کرے وہ گمراہی میں بھٹک کر دور جا پڑا۔

• پ۵ النساء ۱۳۶ •

إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ وَيُرِيدُونَ أَن يُفَرِّقُوا بَيْنَ اللَّهِ وَرُسُلِهِ وَيَقُولُونَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَنَكْفُرُ بِبَعْضٍ وَيُرِيدُونَ أَن يَتَّخِذُوا بَيْنَ ذَٰلِكَ سَبِيلًا ۝ أُولَٰئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ حَقًّا ۚ وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ

بے شک جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں کے ساتھ کفر کرتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ خدا اور اس کے رسولوں کے درمیان فرق پیدا کریں اور کہتے ہیں کہ ہم بعض پر ایمان لاتے ہیں اور بعض کا انکار کرتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ ایمان اور کفر کے درمیان ایک راستہ اختیار کریں یہی حقیقۃً کافر ہیں اور ہم نے کافروں کے لیئے ذلیل کرنیوالا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

عَذَابًا مُّهِينًا ○

• پ٦ النساء ١٥٠/١٥١ •

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوا ضَلٰلًا بَعِيدًا ○ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَظَلَمُوا لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيقًا ۙ إِلَّا طَرِيقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيرًا ○

یقیناً جو لوگ کافر ہو گئے اور انہوں نے اللہ کے راستہ سے روک دیا وہ بے شک دُور کی گمراہی میں جا پڑے۔ یقیناً جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور ظلم کیا ایسا نہیں کہ خُدا انہیں بخش دے اور نہ یہ کہ انہیں کسی راستہ پر پہنچائے سوائے جہنم کے راستے کے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے اور یہ بات خُدا پر بہت آسان ہے۔

• پ٦ النساء ١٦٨ تا ١٦٩ •

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِاٰيٰتِنَا أُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ الْجَحِيمِ ○

اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور ہماری نشانیوں کو جھٹلایا یہی دوزخ والے ہیں۔

• پ٦ المائدة ١٠/٨٦ •

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ أَنْ يُهْلِكَ الْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ۚ

یقیناً وہ لوگ کافر ہو گئے جنہوں نے کہہ دیا کہ مسیح بن مریم ہی خُدا ہے (اے رسولؐ) کہہ دو کہ اگر اللہ ارادہ کرے کہ مسیح ابنِ مریم اور ان کی والدہ اور جو بھی زمین میں ہیں سب کو ہلاک کر دے تو کون اسے روک سکتا ہے۔

• پ٦ المائدة ١٧ •

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ أَنَّ لَهُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لِيَفْتَدُوا بِهِ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ○ يُرِيدُونَ أَنْ يَخْرُجُوا مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِينَ مِنْهَا ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُقِيمٌ ○

یقیناً جو لوگ کافر ہو گئے اگر جو کچھ زمین میں ہے سب کچھ انہی کا ہو اور اتنا ہی اور ہو تاکہ وہ قیامت کے عذاب کا فدیہ دیں تو وہ ان سے قبول نہ کیا جائیگا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے وہ چاہیں گے کہ آگ سے نکل جائیں مگر وہ نکلنے والے نہیں اور ان کے لیے قائم رہنے والا عذاب ہے۔

• پ٦ المائدة ٣٦/٣٧ •

يٰٓأَيُّهَا الرَّسُولُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِينَ يُسٰرِعُونَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِينَ قَالُوٓا اٰمَنَّا بِأَفْوٰهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوبُهُمْ ۛ وَمِنَ الَّذِينَ هَادُوا ۛ سَمّٰعُونَ لِلْكَذِبِ سَمّٰعُونَ

اے رسولؐ! تمہیں وہ لوگ غمگین نہ کریں جو کفر میں جلدی کرتے ہیں ان لوگوں سے جنہوں نے صرف اپنے منہ سے کہا کہ ہم ایمان لائے حالانکہ ان کے دِل ایمان نہیں لائے اور ان لوگوں میں سے جو یہودی ہو گئے جھوٹ کے بہت سننے والے ہیں (اور) دوسری قوم کے لیے (بھی) جو تمہارے

لِقَوْمٍ آخَرِينَ لَمْ يَأْتُوكَ

باتیں آپ تک نہیں آئیں سننے والے ہیں۔

• پ المائدة ۴۱ •

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورَ ثُمَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ ○

سب تعریف خدا ہی کو (سزاوار) ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور تاریکیوں اور نور کو بنایا پھر (باوجود اس کے) کفار (اوروں کو) اپنے پروردگار کے برابر کرتے ہیں۔

• پ الانعام ۱ •

وَمَا تَأْتِيهِمْ مِنْ آيَةٍ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ○ فَقَدْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ فَسَوْفَ يَأْتِيهِمْ أَنْبَاءُ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ○

اور ان کے پروردگار کی نشانیوں میں سے ان کے پاس کوئی نشانی نہیں آتی مگر یہ کہ وہ اس سے روگردان ہوتے ہیں پس حق جب ان کے پاس آیا انہوں نے جھٹلایا سو انہیں عنقریب اس چیز کی خبریں مل جائیں گی جس کا وہ مذاق اڑاتے ہیں۔

• پ الانعام ۴/۵ •

وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتَابًا فِي قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوهُ بِأَيْدِيهِمْ لَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُبِينٌ ○ وَقَالُوا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ وَلَوْ أَنْزَلْنَا مَلَكًا لَقُضِيَ الْأَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُونَ ○ وَلَوْ جَعَلْنَاهُ مَلَكًا لَجَعَلْنَاهُ رَجُلًا وَلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَا يَلْبِسُونَ ○ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُوا مِنْهُمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ○

اور اگر ہم تم پر کاغذ میں (لکھی ہوئی) کتاب بھی نازل کرتے پھر وہ اسے اپنے ہاتھوں سے چھو لیتے (تب بھی) جو لوگ کافر ہو گئے یہی کہتے کہ یہ تو کھلا ہوا جادو ہے اور انہوں نے کہا کہ ان پر فرشتہ کیوں نہیں نازل کیا جاتا اور اگر ہم فرشتہ (بھی) نازل کر دیتے تو البتہ معاملہ کا فیصلہ (ہی) کر دیا جاتا پھر انہیں مہلت نہ دی جاتی، اور اگر ہم انہیں فرشتہ بناتے تو ضرور ہم انہیں مرد بناتے اور ضرور انہیں وہ لباس پہناتے جو لباس وہ پہنتے ہیں اور البتہ تم سے پہلے رسولوں کی ہنسی اڑائی گئی ہے تو ان میں سے جن لوگوں نے ہنسی اڑائی تھی انہیں اس (عذاب) نے آگھیرا جس کی وہ ہنسی اڑایا کرتے تھے۔

• پ الانعام ۷ تا ۱۰ •

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ○ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا أَيْنَ شُرَكَاؤُكُمُ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ○ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا وَاللَّهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِينَ ○ انْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ وَ

اور اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہے جس نے اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھا اس کی آیتوں کو جھٹلایا یقیناً ظالم فلاح نہیں پاتے اور جب ہم ان سب کو جمع کریں گے پھر مشرکوں سے کہیں گے کہ جن کو تم (خدا کا) شریک گمان کرتے تھے وہ کہاں ہیں، پھر ان کی کوئی شرارت (باقی) نہ رہے گی بلکہ وہ تو کہیں گے قسم ہے اس خدا کی جو ہمارے پالنے والا ہے ہم کسی کو اس کا شریک نہیں بناتے تھے، غور تو کرو یہ اپنے خلاف کیسا جھوٹ بولنے لگے اور جو افترا پردازیاں کیا کرتے تھے وہ ان سے کیسی گئی گزری ہو گئیں اور ان میں سے

ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝ وَ
مِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ج وَجَعَلْنَا
عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ
وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ط وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ
اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ط حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْكَ
يُجَادِلُوْنَكَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ
هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ وَهُمْ
يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْئَوْنَ عَنْهُ ج وَاِنْ
يُّهْلِكُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝
وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلَى النَّارِ فَقَالُوْا
يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِاٰيٰتِ رَبِّنَا
وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ بَلْ بَدَا لَهُمْ
مَّا كَانُوْا يُخْفُوْنَ مِنْ قَبْلُ ط وَلَوْ رُدُّوْا
لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝
وَقَالُوْٓا اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَمَا
نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ۝ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا
عَلٰى رَبِّهِمْ ط قَالَ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ط
قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ط قَالَ فَذُوْقُوا
الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝

بعض وہ ہیں جو تمہاری طرف کان دھرتے ہیں حالانکہ (گویا) ہم نے ان کے دلوں میں غلاف گرا دئیے ہیں کہ وہ اسے نہ سمجھیں اور ان کے کانوں پر بوجھ ہے اور اگر وہ ہر معجزہ دیکھ لیں گے تو بھی آپ پہ ایمان نہیں لائیں گے یہاں تک کہ وہ جب تمہارے پاس آئیں گے تم سے جھگڑا کریں گے اور وہ لوگ جو کافر ہو گئے کہیں گے یہ نہیں ہیں مگر پہلوں کی کہانیاں، اور وہ آپ سے روکتے ہیں اور خود بھی اس سے دور رہتے ہیں حالانکہ وہ اپنی ہی جانوں کو ہلاک کرتے ہیں اور نہیں سمجھتے، اور اگر تم اس وقت کو دیکھو گے جب وہ جہنم پر کھڑے کئے جائیں گے تو یہ کہیں گے کہ کاش ہم واپس کر دئیے جاتے اور ہم اپنے رب کی نشانیاں نہ جھٹلاتے اور ہم ایمان لانے والوں میں سے ہو جاتے بلکہ جو کچھ وہ پہلے چھپایا کرتے تھے وہ اب ان پر ظاہر ہو گیا ہے اور اگر وہ واپس بھی کئے جاتے تو جس چیز سے انہیں باز رکھا گیا ہے اسی کو پھر کرتے اور وہ یقیناً جھوٹے ہیں اور انہوں نے کہا کہ ہماری اس دنیا کی زندگی کے سوا اور کچھ نہیں اور ہم (قیامت میں) نہیں اٹھائے جائیں گے۔ اے کاش کہ ان کو تم اس وقت دیکھتے جب کہ وہ اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے کئے جائیں گے (اور) وہ دریافت کرے گا کہ کیا یہ حق نہیں ہے تو وہ کہیں گے ہاں ہمارے پروردگار کی قسم حق ہے پھر فرمائے گا کہ اپنے کفر کے بدلے میں اب عذاب چکھو۔

• پ الانعام ۲۱ تا ۳۰ •

وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ط
قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يُّنَزِّلَ
اٰيَةً وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

اور (کفار) نے کہا کہ ان پر ان کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہ نازل کی گئی (اے رسول) کہہ دو کہ یقیناً اللہ تعالیٰ قادر ہے کہ کوئی نشانی اتارے لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

• پ الانعام ۳۷ •

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ وَّبُكْمٌ فِى
الظُّلُمٰتِ ط مَنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يُضْلِلْهُ ط وَمَنْ
يَّشَاْ يَجْعَلْهُ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ قُلْ
اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ اَوْ
اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ اَغَيْرَ اللّٰهِ تَدْعُوْنَ ج

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا (گویا) وہ اندھیروں میں بہرے اور گونگے ہیں، اللہ جس سے چاہے گا اس سے توفیق ہدایت چھین لے گا اور جسے چاہے گا سیدھے راستے پر ڈال دے گا، تم کہہ دو کہ کیا تم نے اپنے آپ کو اتنا سمجھ لیا ہے کہ اگر عذاب خدا تم کو آلے یا قیامت تم پر آ جائے تو اگر تم سچے ہو تو اللہ کے سوا کسی اور کو پکارو گے ؟ بلکہ اسی (اللہ) کو

فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَآءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُوْنَ ○ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُوْنَ ○ فَلَوْلَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا وَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ ؕ حَتّٰٓى اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ اُوْتُوْٓا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ○ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ؕ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَاَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِهٖ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ ○

• پ الانعام ۴۱ تا ۴۶ •

پکارو گے پھر اگر وہ چاہے گا تو جس بات کے لیئے تم اسے پکارو گے اسے دور کر دے گا اور جن کو تم شریک کیا کرتے ہو ان سب کو بھول جاؤ گے، اور یقیناً ہم نے تم سے پہلی امتوں پر رسول بھیجے پس ہم نے ان کو سختی اور دکھ میں گرفتار کیا تاکہ وہ عاجزی کریں پھر انہوں نے اس وقت کیوں نہ عاجزی کی جب ان پر ہمارا عذاب آیا بلکہ ان کے دل سخت ہو گئے اور جو عمل وہ کیا کرتے تھے شیطان نے ان کے لیئے انہیں آراستہ کیا پھر جب وہ اس نصیحت کو بھول گئے جو انہیں کی گئی تھی تو ہم نے ان کے لیئے ہر چیز کے دروازے کھول دیئے یہاں تک کہ جب وہ ان چیزوں سے خوش ہو گئے جو انہیں دی گئی تھیں تو ہم نے انہیں یکا یک پکڑ لیا تو وہ مایوس ہو کر رہ گئے، پس جن لوگوں نے ظلم کیا ان کی بیخ بنیاد کاٹ دی گئی اور ہر حمد اللہ تعالیٰ کے لیئے ہے جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے (اے رسولؐ) کہہ دو کہ کیا تم سمجھتے ہو کہ اگر خدا تمہاری سماعت اور بصارت لے لے اور تمہارے دلوں پر مہر لگا دے تو اللہ کے سوا کون سا معبود ہے جو تم کو یہ چیزیں دے دے گا، غور تو کرو ہم کس طرح نشانیاں الٹ پلٹ کر دکھلاتے ہیں پھر (بھی) وہ روگردان ہوئے جاتے ہیں۔

وَكَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ؕ قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ○ لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ○

• پ الانعام ۶۶/۶۷ •

اور تمہاری قوم نے اس (قرآن) کو جھٹلایا حالانکہ وہ حق ہے (اے رسولؐ) کہہ دو کہ میں تم پر وکیل نہیں ہوں، ہر خبر کا ایک وقت مقرر ہے اور عنقریب تم جان لو گے۔

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ وَمَا يُشْعِرُكُمْ ۙ اَنَّهَآ اِذَا جَآءَتْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ○ وَنُقَلِّبُ اَفْئِدَتَهُمْ وَاَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوْا بِهٖٓ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّنَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ○

• پ الانعام ۱۰۹/۱۱۰ •

اور انھوں نے اللہ تعالیٰ کی تاکیدی قسم کھائی کہ اگر ان کے پاس کوئی آیت آئی تو وہ ضرور ایمان لائیں گے (اے رسولؐ) کہہ دو کہ اس کے سوا نہیں ہے کہ آیتیں اللہ ہی کے پاس ہیں اور اس نے تمہیں کیا شعور کرایا ہے کہ جب وہ آیت آئے گی تو وہ ایمان نہیں لائیں گے اور (گویا) ہم ان کے دلوں اور آنکھوں کو الٹ دیں گے جیسا کہ وہ پہلی مرتبہ اس پر ایمان نہیں لائے تھے اور انہیں انہی کی سرکشی میں سرگردان چھوڑ دیں گے۔

وَلَوْ أَنَّنَا نَزَّلْنَا إِلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةَ
وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتَىٰ وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ
كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا
إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ
يَجْهَلُونَ ○

• پ۸ الانعام ۱۱۱ •

اور اگر ہم واقعی ان پر فرشتے اتار دیتے اور مردے ان سے باتیں کرتے اور ہم ہر شئی کو ان کے سامنے جمع کر دیتے جب بھی وہ ایمان نہ لاتے سوائے اس کے کہ اللہ تعالیٰ چاہتا لیکن ان میں سے اکثر جہالت کرتے ہیں۔

وَإِذَا جَاءَتْهُمْ آيَةٌ قَالُوا لَن نُّؤْمِنَ
حَتَّىٰ نُؤْتَىٰ مِثْلَ مَا أُوتِيَ رُسُلُ اللَّهِ ۘ

• پ۸ الانعام ۱۲۴ •

اور جب وقت ان کے پاس کوئی آیت آتی ہے تو وہ کہہ دیتے ہیں کہ ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے جب تک کہ ہم کو ویسا ہی نہ دیا جائے جو اللہ کے رسولوں کو دیا گیا۔

وَجَعَلُوا لِلَّهِ مِمَّا ذَرَأَ مِنَ الْحَرْثِ وَ
الْأَنْعَامِ نَصِيبًا فَقَالُوا هَٰذَا لِلَّهِ بِزَعْمِهِمْ
وَهَٰذَا لِشُرَكَائِنَا ۖ فَمَا كَانَ لِشُرَكَائِهِمْ
فَلَا يَصِلُ إِلَى اللَّهِ ۖ وَمَا كَانَ لِلَّهِ
فَهُوَ يَصِلُ إِلَىٰ شُرَكَائِهِمْ ۗ سَاءَ
مَا يَحْكُمُونَ ○ وَكَذَٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيرٍ
مِّنَ الْمُشْرِكِينَ قَتْلَ أَوْلَادِهِمْ
شُرَكَاؤُهُمْ لِيُرْدُوهُمْ وَلِيَلْبِسُوا
عَلَيْهِمْ دِينَهُمْ ۖ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا
فَعَلُوهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ ○
وَقَالُوا هَٰذِهِ أَنْعَامٌ وَحَرْثٌ حِجْرٌ ۖ
لَّا يَطْعَمُهَا إِلَّا مَن نَّشَاءُ بِزَعْمِهِمْ
وَأَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُورُهَا وَأَنْعَامٌ لَّا
يَذْكُرُونَ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا افْتِرَاءً
عَلَيْهِ ۚ سَيَجْزِيهِم بِمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ○
وَقَالُوا مَا فِي بُطُونِ هَٰذِهِ الْأَنْعَامِ
خَالِصَةٌ لِّذُكُورِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلَىٰ
أَزْوَاجِنَا ۖ وَإِن يَكُن مَّيْتَةً فَهُمْ فِيهِ
شُرَكَاءُ ۚ سَيَجْزِيهِمْ وَصْفَهُمْ ۚ إِنَّهُ
حَكِيمٌ عَلِيمٌ ○ قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ قَتَلُوا

اور جو کچھ اس نے کھیتی اور مویشیوں میں سے پیدا کیا ہے اس میں سے کچھ حصّہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کے لیے مقرر کیا پھر یہ کہہ دیا کہ یہ ان کے گمان میں اس کیلئے ہے اور یہ ہمارے شریکوں کیلئے ہے پس جو ان کے شریکوں کے لئے ہے وہ اللہ تک نہیں پہنچتا اور جو اللہ تعالیٰ کے لیئے ہے وہ ان کے شریکوں تک پہنچ جاتا ہے وہ کیسے بُرے فیصلے کرتے ہیں، اور اسی طرح بہت سے مشرکوں کے لیئے ان کے شریکوں نے ان کی اپنی اولاد کے قتل کو زینت دے دی تاکہ وہ ان کو ہلاک کریں اور ان کے دین کو ان پر مشتبہ بنا دیں اور اگر چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے پس تم ان کو اور ان چیزوں کو بھی جو وہ افترا کرتے ہیں چھوڑ دو اور انہوں نے کہا کہ یہ مویشی اور کھیتی ان کے گمان میں منع ہیں انہیں کوئی نہ کھائے سوائے اس کے جسے ہم چاہیں اور کچھ مویشی (وہ) ہیں جن کی پیٹھیں (سواری کے لیئے) حرام کر دی گئیں اور کچھ مویشی ہیں جن پر وہ اللہ تعالیٰ کے نام کا ذکر نہیں کرتے یہ اس (اللہ) پر افترا ہے عنقریب انہیں بدلہ دیا جائیگا اس چیز کی وجہ سے جو وہ افترا کیا کرتے تھے اور انہوں نے کہہ دیا کہ جو کچھ ان مویشیوں کے پیٹوں میں ہے وہ خالص ہمارے مردوں کے لیئے ہے اور ہماری بیویوں پر حرام کیا گیا ہے اور اگر وہ مردہ ہو تو اس میں وہ سب شریک ہیں عنقریب وہ انہیں ان کے بیان کا بدلہ دے گا۔ یقیناً وہ حکمت والا بڑا جاننے والا ہے، یقیناً ان لوگوں نے نقصان اٹھایا جنہوں نے نادانی سے بے سمجھے بوجھے اپنی اولاد کو قتل کر دیا اور جو کچھ اللہ نے ان کو عطا فرمایا تھا اللہ ہی پر بہتان باندھ کر حرام کر دیا بے شک وہ گمراہ ہوگئے اور ہدایت یافتہ نہ رہے۔

اَوْلَادَهُمْ سَفَهًا بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّ حَرَّمُوْا
مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افْتِرَآءً عَلَى اللّٰهِ ؕ
قَدْ ضَلُّوْا وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ۝

• پ الانعام ۱۳۶ تا ۱۴۰ •

سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكْنَا وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَ لَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتّٰى ذَاقُوْا بَاْسَنَا ؕ قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ؕ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ۝

• پ الانعام ۱۴۸ •

عنقریب وہ لوگ جنہوں نے شرک کیا کہیں گے کہ اگر اللہ چاہتا تو ہم شرک نہ کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا، اور نہ ہم کسی چیز کو حرام قرار دیتے اسی طرح ان سے پہلے لوگوں نے بھی جھٹلایا تھا یہاں تک کہ انہوں نے ہمارا عذاب چکھ لیا (اے رسولؐ) کہہ دو کہ کیا تمہارے پاس علم میں سے کچھ ہے (اگر ہے تو اسے) ہمارے لیے نکالو تم تو صرف گمان کی پیروی کرتے ہو اور تم صرف اٹکل پچو باتیں بناتے ہو۔

قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ الَّذِيْنَ يَشْهَدُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ وَ لَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَ هُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ۝

• پ الانعام ۱۵۰ •

تم کہہ دو کہ تم اپنے ان گواہوں کو بلاؤ جو یہ شہادت دیں کہ یقیناً اللہ تعالیٰ نے اسے حرام کیا ہے پس اگر وہ گواہی دے دیں تو تم ان کے ساتھ شہادت نہ دینا اور ان لوگوں کی خواہشات کی پیروی نہ کرنا جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے اور وہ اپنے پروردگار کے ساتھ (غیروں کو) برابر ٹھہراتے ہیں۔

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ رَبُّكَ اَوْ يَاْتِيَ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ ؕ يَوْمَ يَاْتِيْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِيْٓ اِيْمَانِهَا خَيْرًا ؕ قُلِ انْتَظِرُوْٓا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ۝

• پ الانعام ۱۵۸ •

اب کیا وہ اس کے منتظر ہیں کہ ان کے پاس فرشتے آئیں یا تمہارا پروردگار آئے یا تمہارے پروردگار کی کچھ نشانیاں آ جائیں گی (اس دن) کسی کو اس کا ایمان فائدہ نہ دے گا جب تک کہ ایمان پہلے سے نہ لایا ہو یا ایمان کی حالت میں نیکی نہ کر چکا ہو، تم کہہ دو کہ تم انتظار کرتے رہو ہم بھی منتظر ہیں۔

وَاِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً قَالُوْا وَجَدْنَا عَلَيْهَآ اٰبَآءَنَا وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ؕ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ • پ الاعراف ۲۸ •

اور جب وہ کوئی بے حیائی کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے باپ داداؤں کو اس (طریق) پر پایا تھا اور اللہ نے ہمیں یہی حکم دیا ہے کہہ دو کہ خدا بے حیائیوں کا حکم ہرگز نہیں دیتا کیا تم اللہ کے خلاف ایسی باتیں کہتے ہو جو تم نہیں جانتے۔

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ اسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

اور جن لوگوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا اور ان سے تکبر کیا وہی (دوزخ کی) آگ والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

• پ الاعراف ۳۶ •

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ۭ اُولٰٓئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ قَالُوْٓا اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا وَ شَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ۝

پس اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہے جو خدا پر جھوٹی تہمت باندھے یا اس کی نشانیوں کو جھٹلائے یہی وہ لوگ ہیں جن کو ان کا لکھا ہوا حصہ ملے گا یہاں تک کہ جب ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے انہیں پورا پورا لے جائیں گے وہ کہیں گے وہ کہاں ہیں جنہیں تم اللہ کو چھوڑ کر پکارا کرتے تھے وہ کہیں گے کہ وہ ہم سے گم ہو گئے وہ خود اپنے خلاف گواہی دیں گے کہ وہ کافر تھے۔

• پ الاعراف ۳۷ •

اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ اسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَلَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ۭ وَ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِيْنَ ۝ لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ۝

یقیناً جن لوگوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا اور ان سے تکبر کیا ان کے لیے آسمان کے دروازے نہیں کھولے جائیں گے اور نہ وہ جنت میں داخل ہوں گے جب تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں نہ داخل ہو جائے اور ہم مجرموں کو ایسی ہی سزا دیتے ہیں ان کے لیے جہنم (کی آگ) کا بچھونا ہو گا اور ان کے اوپر سے (آگ ہی کا) اوڑھنا بھی اور ہم ظالموں کو ایسی ہی سزا دیتے ہیں۔

• پ الاعراف ۴۰/۴۱ •

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۭ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

اور جن لوگوں نے ہماری نشانیوں اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا ان کے اعمال حبط ہو گئے، ان کو جزا نہیں دی جائے گی مگر وہی جو وہ عمل کرتے تھے۔

• پ الاعراف ۱۴۷ •

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَاُمْلِيْ لَهُمْ ۭ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ۝ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا ۫ مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝

• پ الاعراف ۱۸۲ تا ۱۸۴ •

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہم انہیں عنقریب درجہ بدرجہ گرفتار کریں گے اس طرح کہ وہ کچھ نہ سمجھیں گے اور میں انہیں مہلت دوں گا یقیناً میری تدبیر مضبوط ہے، کیا انہوں نے یہ نہیں سوچا کہ ان کے ساتھی (آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم) کو کسی قسم کا جنون نہیں وہ تو صرف کھلے ہوئے ڈرانے والے ہیں۔

وَإِذَا لَمْ تَأْتِهِم بِآيَةٍ قَالُوا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا ۚ قُلْ إِنَّمَا أَتَّبِعُ مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ مِن رَّبِّي ۚ

اور جب تم ان کے پاس کوئی آیت نہ لاؤ تو کہتے ہیں کہ تم خود چُن کر کیوں نہیں لے آتے کہہ دو کہ اس کے سوا نہیں کہ میں تو اس کی پیروی کرتا ہوں جو میرے پروردگار کی طرف سے مجھ پر وحی کی جاتی ہے۔

• پ الاعراف ۲۰۳ •

إِذْ يُوحِي رَبُّكَ إِلَى الْمَلَائِكَةِ أَنِّي مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِينَ آمَنُوا ۚ سَأُلْقِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوا فَوْقَ الْأَعْنَاقِ وَاضْرِبُوا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ۞ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُّوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ وَمَن يُشَاقِقِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۞ ذَٰلِكُمْ فَذُوقُوهُ وَأَنَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابَ النَّارِ ۞

(وہ وقت یاد کرو) جب تمہارا پروردگار فرشتوں کی طرف وحی کر رہا تھا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں پس جو لوگ ایمان لاچکے ہیں انہیں ثابت قدم رکھو عنقریب میں ان لوگوں کے دلوں میں جو کافر ہوگئے رعب ڈال دوں گا پس تم ان لوگوں کی گردن پر مارو اور ان کی انگلیوں کی پوروں پر ضربیں لگاؤ اس لیے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرے گا پس وہ سمجھ لے کہ اللہ تعالیٰ سخت عذاب دینے والا ہے یہ تمہاری (سزا) ہے پس اسے چکھو اور یقیناً کافروں کے لیے جہنم کی آگ کا عذاب ہے۔

• پ الانفال ۱۲/۱۳ •

إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِندَ اللَّهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ ۞ وَلَوْ عَلِمَ اللَّهُ فِيهِمْ خَيْرًا لَّأَسْمَعَهُمْ ۖ وَلَوْ أَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوا وَّهُم مُّعْرِضُونَ ۞

بے شک اللہ تعالیٰ کے نزدیک بدترین جاندار وہ بہرے گونگے (کفار) ہیں جو عقل سے کام نہیں لیتے اور اگر ان میں کسی اچھائی کے ہونے کا علم خدا کو ہوتا تو وہ انہیں ضرور سنواتا اور اگر سنواتا تو وہ روگردانی کرتے ہوئے ضرور پھر جاتے۔

• پ الانفال ۲۲/۲۳ •

وَإِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِيُثْبِتُوكَ أَوْ يَقْتُلُوكَ أَوْ يُخْرِجُوكَ ۚ وَيَمْكُرُونَ وَيَمْكُرُ اللَّهُ ۖ وَاللَّهُ خَيْرُ الْمَاكِرِينَ ۞ وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا قَالُوا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَاءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هَٰذَا ۙ إِنْ هَٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۞ وَإِذْ قَالُوا اللَّهُمَّ إِن كَانَ هَٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِندِكَ فَأَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَاءِ أَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۞ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنتَ فِيهِمْ ۚ وَمَا كَانَ اللَّهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ ۞

اور (وہ وقت یاد کرو) جب وہ لوگ جو کافر ہوگئے تمہارے بارے میں تدبیریں کرتے تھے تاکہ تمہیں قید کرلیں یا تمہیں قتل کردیں یا تمہیں نکال دیں اور وہ تدبیریں کرتے تھے اور اللہ تعالیٰ بھی تدبیریں کرتا تھا اور اللہ بہترین تدبیر کرنیوالا ہے، اور جب ان پر ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو وہ کہتے ہیں بے شک ہم نے سُنا ہے اگر ہم چاہیں تو ہم بھی اس کے مانند کہہ ڈالیں، یہ نہیں ہیں مگر پہلوں کی کہانیاں اور (وہ وقت یاد کرو) جب انہوں نے کہا یا اللہ اگر یہ بات حق ہے اور تیری طرف سے ہے تو پھر ہم پر آسمان سے پانی برسا یا ہم پر کوئی دردناک عذاب دے اور اللہ تعالیٰ ایسا نہیں کہ وہ انہیں اس حالت میں عذاب دے جب کہ تم ان میں موجود ہو اور ایسا بھی نہیں کہ وہ اس سے معافی طلب کریں اور وہ ان پر عذاب کرے، اور اللہ تعالیٰ ان پر کیوں نہ عذاب کیجیے جب کہ وہ مسجد الحرام سے روکتے ہیں حالاں کہ وہ اس کے سرپرست نہیں ہیں

وَمَا لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَهُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُوْٓا اَوْلِيَآءَهٗ ؕ اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗٓ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّتَصْدِيَةً ؕ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ تَكُوْنُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ ؕ۬ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ ۝ۙ لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ فَيَرْكُمَهٗ جَمِيْعًا فَيَجْعَلَهٗ فِيْ جَهَنَّمَ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ ۚ وَاِنْ يَّعُوْدُوْا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ ۝

اور ان میں کیا بات ہے کہ انہیں عذاب نہ دے اور وہ مسجد حرام سے روکتے ہیں حالانکہ وہ اس کے سرپرست نہیں، اس کے سرپرست تو خاص متقین ہی ہیں مگر ان میں سے اکثر نہیں جانتے، اور خانہ کعبہ کے پاس ان کی نماز سوائے سیٹیاں بجانے اور تالیاں پیٹنے کے اور کچھ نہ تھی (اس لیے انہیں کہا جائیگا کہ) ہیں جو کفر تم کیا کرتے تھے اس کے بدلہ میں عذاب کا مزہ چکھو، یقیناً وہ لوگ جو کافر ہو گئے اپنے مال اس لیے خرچ کرتے ہیں کہ وہ لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکیں پس وہ اسے اب تو خرچ کریں پھر وہی ان کے لیے حسرت کا باعث بن جائیگا پھر وہ مغلوب ہو جائیں گے اور وہ لوگ جو کافر ہو گئے وہ جہنم کی طرف اکٹھا کئے جائیں گے تاکہ اللہ تعالیٰ ناپاک کو پاک سے الگ کر دے اور ناپاک کو ایک کو دوسرے پر رکھ دے پھر ان سب کا ڈھیر لگا دے پھر اس ڈھیر کو جہنم میں ڈال دے وہی تو نقصان اٹھانے والے ہیں (اے رسولؐ تم کافروں سے کہہ دو کہ اگر وہ باز آئیں تو جو کچھ پہلے ہو چکا ہے، وہ ان کو معاف کر دیا جائیگا اور اگر پھر ویسا ہی کریں گے تو پہلوں کا قاعدہ تو مقرر ہو ہی چکا ہے۔

• پ۹ الانفال ۳۰ تا ۳۸ •

اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ۖۚ اَلَّذِيْنَ عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ وَّهُمْ لَا يَتَّقُوْنَ ۝

یقیناً خدا کے نزدیک بدترین جاندار وہ لوگ ہیں جو کافر ہو گئے پس وہ ایمان نہیں لاتے، وہ لوگ جن سے تم نے معاہدہ کیا پھر وہ ہر بار اپنے عہد کو توڑ ڈالتے ہیں اور وہ نہیں ڈرتے۔

• پ۱۰ الانفال ۵۵/۵۶ •

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَبَقُوْا ؕ اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ ۝

اور وہ لوگ جو کافر ہو گئے یہ خیال نہ کریں کہ وہ آگے بڑھ گئے یقیناً وہ ہمیں عاجز نہیں کر سکتے۔

• پ۱۰ الانفال ۵۹ •

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ اِلَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْاَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيْرٌ ۝ؕ

اور وہ لوگ جو کافر ہو گئے ایک دوسرے کے سرپرست ہیں اگر تم (خدا کے حکم کو) عمل میں نہ لاؤ گے تو زمین میں فتنہ اور ایک بہت بڑا فساد ہو جائیگا۔

• پ۱۰ الانفال ۷۳ •

كَيْفَ يَكُونُ لِلْمُشْرِكِينَ عَهْدٌ عِندَ اللَّهِ وَعِندَ رَسُولِهِ إِلَّا الَّذِينَ عَاهَدتُّمْ عِندَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۖ فَمَا اسْتَقَامُوا لَكُمْ فَاسْتَقِيمُوا لَهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ○ كَيْفَ وَإِن يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوا فِيكُمْ إِلًّا وَلَا ذِمَّةً ۚ يُرْضُونَكُم بِأَفْوَاهِهِمْ وَتَأْبَىٰ قُلُوبُهُمْ ۖ وَأَكْثَرُهُمْ فَاسِقُونَ ○ اشْتَرَوْا بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا فَصَدُّوا عَن سَبِيلِهِ ۚ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ○ لَا يَرْقُبُونَ فِي مُؤْمِنٍ إِلًّا وَلَا ذِمَّةً ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُونَ ○

• پ التوبة ۷ تا ۱۰ •

خدا اور اس کے رسولؐ کے نزدیک مشرکوں کا کوئی عہد کیوں کر رہ سکتا ہے سوائے ان کے جن سے تم نے مسجدِ حرام کے پاس معاہدہ کر لیا تھا پس جب تک وہ تمہارے لیے عہد پر قائم رہیں تم بھی ان کے لیے (عہد پر) قائم رہو یقیناً اللہ پرہیزگاروں کو دوست رکھتا ہے (یہ عہد) کیوں کر (رہتا) حالاں کہ وہ اگر اب بھی تم پر غلبہ پا جائیں تو وہ نہ تو تمہارے ساتھ قرابتداری کا لحاظ رکھیں گے اور نہ عہد و پیمان کا، وہ تمہیں زبانی باتوں سے راضی کرتے ہیں مگر ان کے دل انکار کرتے ہیں اور ان میں سے اکثر نافرمان ہیں انھوں نے اللہ تعالیٰ کی آیتوں کے عوض تھوڑی سی قیمت لے لی پس انہوں نے اس (خدا) کے راستہ سے (لوگوں کو) روک دیا بے شک جو کام وہ کرتے تھے برا ہے، وہ کسی مومن کے بارے میں نہ تو قرابت کا لحاظ کرتے ہیں اور نہ عہد و پیمان کا اور یہی لوگ حد سے تجاوز کرنے والے ہیں۔

وَإِن نَّكَثُوا أَيْمَانَهُم مِّن بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوا فِي دِينِكُمْ فَقَاتِلُوا أَئِمَّةَ الْكُفْرِ ۙ إِنَّهُمْ لَا أَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنتَهُونَ ○ أَلَا تُقَاتِلُونَ قَوْمًا نَّكَثُوا أَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوا بِإِخْرَاجِ الرَّسُولِ وَهُم بَدَءُوكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ أَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللَّهُ أَحَقُّ أَن تَخْشَوْهُ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ○

• پ التوبة ۱۲/۱۳ •

اور اگر انہوں نے عہد و پیمان کے بعد اپنی قسمیں توڑ دیں اور تمہارے دین میں طعنہ زنی کریں تو تم (بھی) کفر کے اماموں (سرداروں) کے ساتھ جنگ نہ کرو تاکہ وہ باز آجائیں بے شک وہ ایسے ہیں کہ ان کی قسم کی کوئی چیز نہیں کیا تم ان لوگوں سے نہیں لڑتے جنہوں نے اپنی قسمیں توڑ ڈالیں اور انھوں نے رسولؐ کو نکالنے کا ارادہ کر لیا اور انھوں نے ہی تمہارے ساتھ پہلی بار ابتدا کی ہے کیا تم ان سے ڈرتے ہو حالاں کہ اگر تم مومن ہو تو اللہ تعالیٰ اس بات کا زیادہ حقدار ہے کہ تم اس سے ڈرو۔

مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِينَ أَن يَعْمُرُوا مَسَاجِدَ اللَّهِ شَاهِدِينَ عَلَىٰ أَنفُسِهِم بِالْكُفْرِ ۚ أُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ ۖ وَفِي النَّارِ هُمْ خَالِدُونَ ○

• پ التوبة ۱۷ •

مشرکین کا کام یہ نہیں کہ جب وہ اپنے کفر کا خود اقرار کرتے ہیں تو خدا کی مسجدوں کو (جا کر) آباد کریں یہی وہ لوگ ہیں جن کے اعمال اکارت ہوئے اور یہ لوگ ہمیشہ جہنم میں رہیں گے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

اے وہ لوگو جو ایمان لا چکے ہو اس کے سوا نہیں کہ مشرک ناپاک ہیں پس وہ اپنے اس سال کے بعد مسجدِ حرام کے قریب نہ آئیں، اور اگر تم کو

بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا ۚ وَاِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖٓ اِنْ شَآءَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ○

افلاس کا ڈر ہو تو اللہ تعالیٰ نے اگر چاہا تو تمہیں بہت جلد اپنے فضل سے غنی کر دے گا یقیناً اللہ سب کچھ جاننے والا، بہت حکمت والا ہے۔

• پ التوبۃ ۲۸ •

اِنَّمَا النَّسِيْٓءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُحِلُّوْنَهٗ عَامًا وَّيُحَرِّمُوْنَهٗ عَامًا لِّيُوَاطِـُٔوْا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ فَيُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ؕ زُيِّنَ لَهُمْ سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ○

اس کے سوا نہیں کہ حرمت کے مہینوں کو پیچھے کر لینا کفر میں اضافہ ہے جو لوگ کافر ہو گئے وہ اس کی وجہ سے گمراہ ہوتے رہتے ہیں وہ ایک سال اسے حلال کرتے ہیں اور ایک سال حرام کرتے ہیں تاکہ وہ ان مہینوں کی گنتی پوری کر لیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا ہے اور خدا کی حرام کی ہوئی چیز کو حلال کر لیں ان کے اعمال کی بدی ان کو اچھی کر کے دکھائی گئی ہے حالانکہ اللہ کافروں کو ہدایت نہیں کرتا۔

• پ التوبۃ ۳۷ •

فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ○

پس (اے رسولؐ) ان کے مال اور اولاد تمہیں تعجب میں نہ ڈالیں اس کے سوا نہیں کہ خدا چاہتا ہے کہ دُنیا کی زندگی میں ان پر عذاب کرے اور ان کی جانیں اس حالت میں نکلیں کہ وہ کافر ہوں۔

• پ التوبۃ ۵۵ •

وَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَاَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ○

پس (اے رسولؐ) ان کے مال اور اولاد تمہیں تعجب میں نہ ڈالیں اس کے سوا نہیں کہ اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ دُنیا کی زندگی میں ان پر عذاب کرے اور ان کی جانیں اس حالت میں نکلیں کہ وہ کافر ہوں۔

• پ التوبۃ ۸۵ •

اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا وَّنِفَاقًا وَّاَجْدَرُ اَلَّا يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ○ وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يَّتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَّيَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ○

بدو لوگ کفر و نفاق میں بہت سخت ہیں اور اس کے زیادہ لائق ہیں کہ جو کچھ خدا نے اپنے رسولؐ پر نازل کیا ہے اس کی حدوں کو جانیں اور اللہ بڑا جاننے والا حکمت والا ہے، اور بدوؤں میں سے ایسا بھی ہے کہ وہ جو کچھ خرچ کرتا ہے اسے تاوان قرار دیتا ہے اور تم پر زمانہ کی گردشوں کا انتظار کرتا ہے انہی پر بری گردش ہے اور خدا سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے۔

• پ التوبۃ ۹۷/۹۸ •

وَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ

اور وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض ہے تو (اس سورۃ کے نازل ہونے)

رِجْسًا اِلٰى رِجْسِهِمْ وَمَاتُوْا وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ۝
اَوَلَا يَرَوْنَ اَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ
فِىْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا
يَتُوْبُوْنَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ۝ وَاِذَا
اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ
اِلٰى بَعْضٍ ۭ هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ اَحَدٍ
ثُمَّ انْصَرَفُوْا ۭ صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ
بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ۝

• پ۱۱ التوبۃ ۱۲۵ تا ۱۲۷ •

ان کی نجاست پر اور نجاست بڑھا دی اور وہ اس حالت میں مر گئے کہ وہ کافر تھے، کیا وہ نہیں دیکھتے کہ وہ ہر سال میں ایک بار دو بار آزمائے جاتے ہیں پھر بھی وہ توبہ نہیں کرتے اور نہ ہی نصیحت حاصل کرتے ہیں اور جب کوئی سورۃ نازل کی جاتی ہے تو وہ ایک دوسرے کی طرف دیکھتے ہیں (اور کہتے ہیں) کیا تمہیں کوئی دیکھ رہا ہے پھر وہ لوٹ جاتے ہیں (گویا) اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں کو پھیر دیا ہے کیوں کہ وہ ایسے لوگ ہیں جو سمجھ سے کام نہیں لیتے۔

اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى
رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ
عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ قَالَ الْكٰفِرُوْنَ اِنَّ هٰذَا
لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝

• پ۱۱ یونس ۲ •

کیا لوگوں کو یہ بات عجیب معلوم ہوئی کہ ہم نے انہی میں سے ایک مرد کی طرف یہ وحی بھیجی کہ لوگوں کو ڈراؤ اور وہ لوگ جو ایمان لائے انہیں (اس بات کی) خوش خبری دے دو کہ خدا کے نزدیک ان کے لیے سچائی کا پایہ (مرتبہ) بلند ہے، کافروں نے کہا یقیناً یہ ظاہر بظاہر جادو ہے

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ
حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا
يَكْفُرُوْنَ ۝

• پ۱۱ یونس ۴ •

اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا ان کے لیے ان کے کفر کی سزا میں پینے کو کھولتا ہوا پانی اور دردناک عذاب ہوگا۔

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَرَضُوْا
بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا وَالَّذِيْنَ
هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ
مَاْوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝

• پ۱۱ یونس ۷/۸ •

یقیناً وہ لوگ جو ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے دنیا کی زندگی پر راضی ہوگئے اور اس پر مطمئن ہوگئے اور وہ لوگ جو ہماری آیتوں سے غافل ہیں یہ وہ لوگ ہیں جن کا ٹھکانہ دوزخ ہے بوجہ ان اعمال کے جو وہ کرتے رہے تھے۔

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ ۙ قَالَ
الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا ائْتِ بِقُرْاٰنٍ
غَيْرِ هٰذَآ اَوْ بَدِّلْهُ ۭ قُلْ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ
اُبَدِّلَهٗ مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِيْ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ
اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۚ اِنِّىْٓ اَخَافُ

اور جب ان پر ہماری واضح آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو وہ لوگ جو ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے کہتے ہیں کہ اس کے علاوہ کوئی اور قرآن لے آؤ یا اسے بدل دو، (اے رسولؐ) کہہ دو کہ مجھ سے تو نہیں ہو سکتا کہ میں اسے اپنی طرف سے بدل دوں میں تو صرف اس کی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف وحی کی جاتی ہے اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمانی کروں تو میں بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں (اے رسولؐ)

إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝
قُلْ لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا تَلَوْتُهُ عَلَيْكُمْ
وَلَا أَدْرَاكُمْ بِهِ ۖ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيكُمْ
عُمُرًا مِنْ قَبْلِهِ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝

• پ ۱۱ یونس ۱۵/۱۶ •

کہہ دو کہ اگر خدا چاہتا تو میں اسے تم پر نہ پڑھتا اور نہ تمہیں اس سے آگاہ کرتا میں تو اس سے پہلے ایک عمر تمہارے درمیان رہا ہوں کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے۔

وَيَقُولُونَ لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ ۖ
فَقُلْ إِنَّمَا الْغَيْبُ لِلَّهِ فَانْتَظِرُوا ۚ إِنِّي
مَعَكُمْ مِنَ الْمُنْتَظِرِينَ ۝

• پ ۱۱ یونس ۲۰ •

اور وہ کہتے ہیں کہ اس کے پروردگار کی طرف سے آپ کوئی آیت کیوں نازل نہیں کی جاتی ہیں (اے رسولؐ) کہہ دو کہ اس کے سوا نہیں کہ غیب اللہ ہی کے لیئے ہے پس انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنیوالوں میں سے ہوں۔

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ
لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا مَكَانَكُمْ أَنْتُمْ وَشُرَكَاؤُكُمْ ۚ
فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ ۖ وَقَالَ شُرَكَاؤُهُمْ
مَا كُنْتُمْ إِيَّانَا تَعْبُدُونَ ۝

• پ ۱۱ یونس ۲۸ •

اور جس دن ہم ان سب کو جمع کریں گے پھر ہم ان لوگوں سے کہیں گے کہ جنہوں نے شرک کیا تم اور تمہارے شریک اپنی جگہ ٹھہرے رہو پھر ہم ان کے درمیان جدائی ڈال دیں گے اور ان کے شریک کہیں گے کہ تم ہماری عبادت تو نہیں کیا کرتے تھے۔

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۖ قُلْ فَأْتُوا بِسُورَةٍ
مِثْلِهِ وَادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِنْ
دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ بَلْ
كَذَّبُوا بِمَا لَمْ يُحِيطُوا بِعِلْمِهِ وَلَمَّا
يَأْتِهِمْ تَأْوِيلُهُ ۚ كَذَٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ
مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الظَّالِمِينَ ۝ وَمِنْهُمْ مَنْ يُؤْمِنُ بِهِ
وَمِنْهُمْ مَنْ لَا يُؤْمِنُ بِهِ ۚ وَرَبُّكَ
أَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِينَ ۝ وَإِنْ كَذَّبُوكَ
فَقُلْ لِي عَمَلِي وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ۖ أَنْتُمْ
بَرِيئُونَ مِمَّا أَعْمَلُ وَأَنَا بَرِيءٌ مِمَّا
تَعْمَلُونَ ۝ وَمِنْهُمْ مَنْ يَسْتَمِعُونَ
إِلَيْكَ ۚ أَفَأَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ
كَانُوا لَا يَعْقِلُونَ ۝ وَمِنْهُمْ مَنْ
يَنْظُرُ إِلَيْكَ ۚ أَفَأَنْتَ تَهْدِي الْعُمْيَ

کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس کو رسولؐ نے خود جھوٹ موٹ بنا لیا ہے (اے رسولؐ) تم کہہ دو کہ اگر تم اپنے دعوے میں سچے ہو تو ایک ہی سورۃ اس کے برابر کی بنا لاؤ اور خدا کے سوا جسے چاہو مدد کے لیئے بلا لو، بلکہ انہوں نے اسے جھٹلا دیا جس کے علم کا وہ احاطہ نہ کر سکے اور اس کی کوئی تاویل ان کے پاس ہے ہی نہیں، اسی طرح ان لوگوں نے بھی جھٹلایا تھا جو ان سے پہلے تھے پھر تم غور کرو کہ ظلم کرنیوالوں کا انجام کیا ہوا اور ان میں سے کوئی ایسا ہے جو ایمان رکھتا ہے اور ان میں سے کوئی ایسا ہے جو ایمان نہیں رکھتا اور تمہارا پروردگار فساد کرنیوالوں کو خوب جانتا ہے اور اگر انہوں نے تمہیں جھٹلایا تو کہہ دو کہ میرے لیئے میرا عمل ہے اور تمہارے لیئے تمہارا عمل ہے تم اس عمل سے بری ہو جو میں کرتا ہوں اور میں اس عمل سے بری ہوں جو تم کرتے ہو اور ان میں سے وہ بھی ہیں جو تمہاری طرف کان لگائے رکھتے ہیں کیا تم بہروں کو سنا سکتے ہو اور اگر وہ عقل سے کام ہی نہ لیتے ہوں اور ان میں سے وہ بھی ہیں جو تمہاری طرف غور سے دیکھتا ہے پھر کیا تم اندھوں کو راہ دکھا سکتے ہو اور اگر وہ دیکھتے ہی نہ ہوں۔

وَلَوْ كَانُوْا لَا يُبْصِرُوْنَ ۝

•پ۱۱ یونس ۳۷ تا ۴۳•

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

یہ لوگ کہا کرتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو یہ (عذاب کا) وعدہ کب پورا ہوگا۔

•پ۱۱ یونس ۴۸•

قُلْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ۝ مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِيْقُهُمُ الْعَذَابَ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ۝

(اے رسولؐ) کہہ دو کہ جو لوگ خدا پر جھوٹی تہمت باندھتے ہیں وہ فلاح نہیں پاتے دُنیا میں (عارضی) فائدہ ہے پھر ان کی بازگشت ہماری ہی طرف ہے پھر جو کفر وہ کیا کرتے تھے اس کی سزا میں ہم انہیں سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔

•پ۱۱ یونس ۶۹/۷۰•

وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَتَكُوْنَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَلَوْ جَآءَتْهُمْ كُلُّ اٰيَةٍ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ۝

اور ان لوگوں میں سے ہرگز نہ ہونا جنہوں نے خدا کی آیتوں کو جھٹلایا ورنہ تم بھی گھاٹا اٹھانے والوں سے ہو جاؤ گے (اے رسولؐ) اس میں شک نہیں کہ جن چیزوں کے بارے میں تمہارے پروردگار کی باتیں پوری ہو چکی ہیں (کہ یہ مستحق عذاب ہیں) وہ لوگ جب تک دردناک عذاب نہ دیکھ لیں گے ایمان نہ لائیں گے اگرچہ ان کے سامنے (ساری خدائی کے) معجزے آموجود ہوں۔

•پ۱۱ یونس ۹۵ تا ۹۷•

اَلَآ اِنَّهُمْ يَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ لِيَسْتَخْفُوْا مِنْهُ ؕ اَلَا حِيْنَ يَسْتَغْشُوْنَ ثِيَابَهُمْ ۙ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۚ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝

خبردار وہ لوگ (کفار) اپنے سینوں کو دہرا کئے ہیں تاکہ اس (خدا) سے اپنے راز چھپائے رکھیں آگاہ رہو کہ جب وہ اپنے کپڑے اوڑھ لیتے وہ (اللہ) جان لیتا ہے کہ وہ کیا چیز چھپاتے ہیں اور کیا ظاہر کرتے ہیں یقیناً وہ سینوں کے رازوں کو جاننے والا ہے۔

•پ۱۲ ھود ۵•

وَلَئِنْ قُلْتَ اِنَّكُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْۢ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ وَلَئِنْ اَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِلٰٓى اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ لَّيَقُوْلُنَّ مَا يَحْبِسُهٗ ؕ اَلَا يَوْمَ يَاْتِيْهِمْ لَيْسَ مَصْرُوْفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝

اور اگر تم کہو کہ موت کے بعد (زندہ کر کے) اٹھائے جاؤ گے تو جو لوگ کافر ہو گئے وہ ضرور کہیں گے کہ یہ تو کھلم کھلا جادو ہے اور اگر ہم گنتی کے چند روز تک ان پر عذاب کرنے میں دیر کر دیں تو یہ لوگ یقیناً کہنے لگیں گے کہ عذاب کو کونسی چیز روک رہی ہے آگاہ رہو کہ جس دن ان پر عذاب آ پڑے گا تو پھر ان کے ٹالے نہ ٹلے گا اور جس (عذاب) کی یہ لوگ ہنسی اڑایا کرتے تھے وہ ان کو ہر طرف سے گھیرے گا۔

•پ۱۲ ھود ۷/۸•

إِنَّهُ لَا يَايْئَسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ۝

خدا کی رحمت سے سوائے کافر لوگوں کے کوئی نا امید نہیں ہوتا۔

• پ۱۳ یوسف ۸۷ •

وَاِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا لَفِىْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۬ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ الْاَغْلٰلُ فِىْٓ اَعْنَاقِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ ؕ وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰى ظُلْمِهِمْ ۚ وَاِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ۝

اور اگر تم تعجب کرو تو ان (کفار) کا یہ کہنا ہی عجیب ہے کہ کیا جب ہم مٹی ہو جائیں گے تو کیا ہم واقعاً ایک نئی پیدائش میں (ظاہر) ہو جائیں گے یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار کا انکار کیا یہی وہ لوگ ہیں جن کی گردنوں میں طوق پڑے ہوں گے اور یہی آگ والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اور یہ بھلائی سے پہلے تم سے تکلیف (عذاب) کو جلدی مانگتے ہیں حالانکہ ان سے پہلے عذاب کی بہت سی مثالیں گزر چکی ہیں اور بے شک تمہارا پروردگار لوگوں کو ان کے ظلم پر بھی بخشنے والا ہے اور یقیناً تمہارا پروردگار سخت عذاب دینے والا بھی ہے اور جو لوگ کافر ہو گئے وہ کہتے تھے کہ ان پر نشانی کیوں نہیں اُتاری گئی ان کے رب کی طرف سے، اس کے سوا نہیں کہ تم ڈرانے والے ہو اور ہر قوم کے لیے ایک ہادی ہے۔

• پ۱۳ الرعد ۵تا۷ •

وَالَّذِيْنَ لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهٗ لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ ۙ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝

اور جن لوگوں نے اس (اللہ تعالیٰ) کا کہا نہ مانا (قیامت میں ان کی یہ حالت ہوگی کہ) اگر انہیں روئے زمین کے سب خزانے بلکہ اس کے ساتھ اتنا اور مل جائے تو یہ لوگ اپنی نجات کے بدلے اس کو بخوشی دے ڈالیں (مگر پھر بھی کچھ فائدہ نہیں) یہی وہ لوگ ہیں جن سے بُری طرح حساب لیا جائیگا اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ (کیا) بُری جگہ ہے۔

• پ۱۳ الرعد ۱۸ •

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِىْٓ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ ۝

اور وہ لوگ جو کافر ہو گئے کہتے ہیں کہ اس کے پروردگار کی طرف سے آپ کوئی آیت کیوں نہ نازل کی گئی (اے رسول ؐ) کہہ دو کہ خُدا جسے چاہتا ہے گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے اور جو رجوع کرے اسے اپنی طرف رہنمائی کرتا ہے۔

• پ۱۳ الرعد ۲۷ •

وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا تُصِيْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ قَرِيْبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتّٰى يَاْتِىَ وَعْدُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اور جو لوگ کافر ہو گئے انہیں ان کے بدلہ میں جو کچھ وہ کرتے رہے مصیبت پہنچتی رہے گی یا ان کے گھر کے قریب آتی رہے گی یہاں تک کہ خُدا کا وعدہ آ پہنچے یقیناً وہ وعدہ کے خلاف نہیں کرتا، اور یقیناً تم سے پہلے بھی رسولوں کی

لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَمْلَيْتُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ۝ اَفَمَنْ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ۚ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ ۗ قُلْ سَمُّوْهُمْ ۗ اَمْ تُنَبِّئُوْنَهٗ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِى الْاَرْضِ اَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ۗ بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مَكْرُهُمْ وَصُدُّوْا عَنِ السَّبِيْلِ ۗ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۝ لَهُمْ عَذَابٌ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَقُّ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ۝

• پ١٣ الرعد ٣١ تا ٣٤ •

ہنسی اڑائی گئی ہے پس جو لوگ کافر ہوگئے انہیں میں نے ڈھیل دے دی پھر میں نے انہیں گرفت میں لے لیا پس میرا عذاب کیا (سخت) تھا پس جو ہر نفس کے اعمال کا جو اس کے لئے مقرر ہیں نگران ہیں (اس جیسا کوئی ہو سکتا ہے) اور انہوں نے اللہ کے شریک قرار دے لئے (اے رسول اللہ کہہ دو کہ تم ان کا نام بتاؤ، یا تم خدا کو ان کی خبر دیتے ہو جنہیں وہ زمین میں نہیں جانتا اور ہی اوپری باتیں کرتے ہو بلکہ جو لوگ کافر ہوگئے ان کی چالیں انہیں اچھی کرکے دکھلائی گئیں اور وہ (گویا) راہِ راست سے روک دیئے گئے اور جسے اللہ تعالیٰ گمراہی میں چھوڑ دے اسے کوئی راہ دکھلانے والا نہیں ہوتا ان کے لئے دُنیا کی زندگی میں بھی عذاب ہے اور آخرت کا عذاب تو یقیناً بہت سخت ہے اور خُدا کے عذاب سے انہیں کوئی بچانے والا نہیں۔

وَقَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا ۗ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ۗ وَسَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ ۝ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا ۗ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۢ بَيْنِىْ وَبَيْنَكُمْ ۙ وَمَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ ۝

• پ١٣ الرعد ٤٢/٤٣ •

اور یقیناً ان لوگوں نے چالیں چلیں جو ان سے پہلے تھے پس سب چالوں کی سزا دینا اللہ کے لئے ہے ہر شخص جو کچھ کماتا ہے وہ اللہ اسے جانتا ہے اور عنقریب کافر جان لیں گے کہ آخرت کے گھر کا انجام کس کے لئے نیک ہے، اور جو لوگ کافر ہوگئے کہتے ہیں کہ تم اللہ کے بھیجے ہوئے نہیں ہو تم کہہ دو کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ اور جس کے پاس کل کتاب کا علم ہے کافی گواہ ہیں۔

وَوَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيْدِ ۝ ۙ الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۗ اُولٰٓئِكَ فِىْ ضَلٰلٍ ۢ بَعِيْدٍ ۝

اور کافروں کے لئے سخت عذاب کی وجہ سے ہلاکت ہے جو آخرت سے بڑھ کر اس دُنیا کی زندگی سے محبت کرتے ہیں اور اللہ کے راستہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی ڈھونڈتے ہیں یہی لوگ دُور کی گمراہی میں جا پڑے ہیں۔

• پ١٣ ابراھیم ٢/٢ •

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِىْ مِلَّتِنَا ۗ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ۙ وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْ

اور ان لوگوں نے جو کافر ہوگئے تھے اپنے رسولوں سے کہا کہ ہم ضرور تمہیں اپنے ملک سے باہر نکال دیں گے یا ضرور تم ہماری ملت میں لوٹ آؤ گے پس ان کے پروردگار نے ان کی طرف وحی کی کہ ہم ضرور ظالموں کو ہلاک کر دیں گے اور ان کے بعد ضرور تمہیں زمین پر آباد کریں گے یہ اس کے لئے ہے جو میرے حضور میں

بَعْدِهِمْ ۚ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِي وَخَافَ وَعِيدِ ۝ وَاسْتَفْتَحُوا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ ۝ مِّن وَرَائِهِ جَهَنَّمُ وَيُسْقَىٰ مِن مَّاءٍ صَدِيدٍ ۝ يَتَجَرَّعُهُ وَلَا يَكَادُ يُسِيغُهُ وَيَأْتِيهِ الْمَوْتُ مِن كُلِّ مَكَانٍ وَمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ۖ وَمِن وَرَائِهِ عَذَابٌ غَلِيظٌ ۝ مَّثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ ۖ أَعْمَالُهُمْ كَرَمَادٍ اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيحُ فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ ۖ لَّا يَقْدِرُونَ مِمَّا كَسَبُوا عَلَىٰ شَيْءٍ ۚ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلَالُ الْبَعِيدُ ۝

• پ۱۳ ابراھیم ۱۳ تا ۱۸ •

کفار ہمارے سے ڈرا اور میرے وعدہ عذاب سے خوفزدہ ہوا اور وہ (پیغمبر) فتح کے طلب گار ہوئے اور ہر سرکش عناد رکھنے والا نامراد ہوا، اس کے آگے دوزخ ہے اور اس کو پیپ کے پانی میں سے پلایا جائیگا وہ اسے گھونٹ گھونٹ پیئے گا اور وہ اسے آسانی سے حلق میں نہ اتار سکے گا اور اسے موت ہر طرف سے آئے گی حالاں کہ وہ مرنے والا نہ ہوگا اور اس کے پیچھے اور سخت عذاب ہوگا جن لوگوں نے اپنے پروردگار سے کفر کیا ان کے اعمال کی مثال اس راکھ کے مانند ہے جس کو تیز آندھی کے دن ہوا کے جھکڑنے اڑا دیا ہو۔ انہوں نے جو کچھ کمایا ہوگا اس میں سے کسی پر بھی وہ قدرت نہ رکھیں گے یہی تو انتہا درجہ کی گمراہی ہے۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ بَدَّلُوا نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا وَأَحَلُّوا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ۝ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۖ وَبِئْسَ الْقَرَارُ ۝ وَجَعَلُوا لِلّٰهِ أَندَادًا لِّيُضِلُّوا عَن سَبِيلِهِ ۗ قُلْ تَمَتَّعُوا فَإِنَّ مَصِيرَكُمْ إِلَى النَّارِ ۝

• پ۱۳ ابراھیم ۲۸ تا ۳۰ •

کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہوں نے خُدا کی نعمت کو ناشکری سے بدل دیا اور اپنی قوم کو ہلاکت کے گھر جہنم میں اتار دیا اور وہ سب اس میں جلیں گے اور وہ بہت ہی بُرا ٹھکانہ ہے اور انہوں نے اللہ کے شریک قرار دے دیئے تاکہ وہ لوگوں کو اس (اللہ) کی راہ سے بھٹکائیں۔ کہہ دو کہ (عارضی) فائدہ اٹھا لو پھر تمہاری بازگشت آگ ہی کی طرف ہے۔

رُّبَمَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ كَانُوا مُسْلِمِينَ ۝ ذَرْهُمْ يَأْكُلُوا وَيَتَمَتَّعُوا وَيُلْهِهِمُ الْأَمَلُ ۖ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ۝

• پ۱۴ الحجر ۲/۳ •

وہ لوگ جو کافر ہو گئے بسا اوقات خواہش کریں گے کہ وہ مسلمان ہوتے پس انہیں چھوڑ دو کہ یہ کھائیں (پیئیں) اور فائدہ اٹھائیں اور امید انہیں کھیل کود میں لگائے رکھے پس وہ عنقریب جان لیں گے۔

وَقَالُوا يَا أَيُّهَا الَّذِي نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ إِنَّكَ لَمَجْنُونٌ ۝ لَّوْ مَا تَأْتِينَا بِالْمَلَائِكَةِ إِن كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝

• پ۱۴ الحجر ۶/۷ •

اور انھوں نے کہا کہ اے وہ جس پر ذکر (قرآن) نازل کیا گیا ہے اگر تم سچوں میں سے ہو تو ہمارے پاس فرشتوں کو لے کر کیوں نہیں آتے۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ فِي شِيَعِ الْأَوَّلِينَ ۝ وَمَا يَأْتِيهِم مِّن رَّسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۝ كَذٰلِكَ نَسْلُكُهُ فِي

اور یقیناً ہم نے تم سے قبل بھی لوگوں کے گروہوں میں رسول بھیجے تھے اور ان کے پاس کوئی رسول نہیں آیا مگر یہ اس کا ہنسی مذاق اڑاتے رہے ہم اسی طرح اس (قرآن) کو مجرموں کے دلوں میں ڈالتے ہیں (مگر) وہ اس پر ایمان نہیں لاتے

قُلُوْبِ الْمُجْرِمِیْنَ ۙ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَ قَدْ
خَلَتْ سُنَّةُ الْاَوَّلِیْنَ ۝ وَ لَوْ فَتَحْنَا عَلَیْهِمْ
بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ فَظَلُّوْا فِیْهِ یَعْرُجُوْنَ ۙ۝
لَقَالُوْۤا اِنَّمَا سُكِّرَتْ اَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ
قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ ۝

اور یہی طریقہ پہلے لوگوں کا گزرا ہے اور اگر ہم ان پر آسمان کا دروازہ کھول دیتے اور یہ اس پر چڑھتے جاتے تو بھی یہ کہتے کہ ہماری آنکھوں میں نشہ ڈال دیا گیا ہے بلکہ ہم پر جادو کر دیا گیا ہے۔

• پ۱۴ الحجر ۱۲ تا ۱۵ •

اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَالَّذِیْنَ لَا
یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ وَّ
هُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ۝

تمہارا معبود صرف ایک ہے پس جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے ان کا دل حق کا انکار کرنیوالے ہیں اور وہ تکبر کرنے والے ہیں۔

• پ۱۴ النحل ۲۲ •

وَ اِذَا قِیْلَ لَهُمْ مَّاذَاۤ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۙ
قَالُوْۤا اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ ۙ لِیَحْمِلُوْۤا
اَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً یَّوْمَ الْقِیٰمَةِ ۙ وَ مِنْ
اَوْزَارِ الَّذِیْنَ یُضِلُّوْنَهُمْ بِغَیْرِ عِلْمٍ ؕ
اَلَا سَآءَ مَا یَزِرُوْنَ ۝ قَدْ مَكَرَ الَّذِیْنَ مِنْ
قَبْلِهِمْ فَاَتَى اللّٰهُ بُنْیَانَهُمْ مِّنَ الْقَوَاعِدِ
فَخَرَّ عَلَیْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَ اَتٰىهُمُ
الْعَذَابُ مِنْ حَیْثُ لَا یَشْعُرُوْنَ ۝ ثُمَّ
یَوْمَ الْقِیٰمَةِ یُخْزِیْهِمْ وَ یَقُوْلُ اَیْنَ شُرَكَآءِیَ
الَّذِیْنَ كُنْتُمْ تُشَآقُّوْنَ فِیْهِمْ ؕ قَالَ
الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اِنَّ الْخِزْیَ الْیَوْمَ
وَ السُّوْٓءَ عَلَى الْكٰفِرِیْنَ ۙ۝ الَّذِیْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ
الْمَلٰٓىِٕكَةُ ظَالِمِیْۤ اَنْفُسِهِمْ ۪ فَاَلْقَوُا
السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ بَلٰۤى
اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌۢ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝
فَادْخُلُوْۤا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ
فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِیْنَ ۝

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تمہارے پروردگار نے کیا نازل کیا ہے تو کہتے ہیں کہ پہلوں کی کہانیاں ہیں (جس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ) یہ اپنے پورے پورے بوجھ قیامت کے دن اٹھائیں گے اور ان کے بوجھ سے بھی کچھ اٹھائیں گے جنہیں بغیر جانے بوجھے یہ گمراہ کرتے ہیں آگاہ ہو کس قدر برا بوجھ ہوگا جو یہ اٹھائیں گے جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے یقیناً مکر کیا تھا پس اللہ نے ان کی مکاری کی عمارت کو بنیادوں سے آ لیا پھر ان کے اوپر چھت گر پڑی اور اللہ کا عذاب ان پر اس طرح آگیا کہ وہ سمجھتے ہی نہ تھے پھر قیامت کے دن اللہ ان کو رسوا کرے گا اور کہے گا کہ میرے وہ شریک کہاں ہیں جن کے متعلق تم (مومنوں سے) دشمنی کیا کرتے تھے جن کو علم دیا گیا تھا وہ کہیں گے کہ یقیناً آج کے دن کی رسوائی اور برائی ان ہی کافروں کے لیے ہے جن کا فرشتے اس حالت میں خاتمہ کرتے ہیں کہ وہ اپنی جانوں پر خود ظلم توڑنے والے ہوں اور (موت دیکھ کر) صلح کے خواستگار ہوں اور یہ کہیں کہ ہم تو کوئی بدی کرتے ہی نہ تھے بیشک جو کچھ تم کیا کرتے تھے اللہ اس سے خوب واقف ہے پس تم جہنم کے دروازوں میں چلے جاؤ ہمیشہ تم اسی میں رہو گے سو تکبر کرنیوالوں کا ٹھکانہ بہت ہی برا ہے۔

• پ۱۴ النحل ۲۴ تا ۲۹ •

وَ قَالَ الَّذِیْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا

اور ان لوگوں نے کہا جنہوں نے شرک کیا کہ اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو ہم ن

عَبَدْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ وَلَآ اٰبَاۗؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ۭ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ فَهَلْ عَلَي الرُّسُلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝

کے سوا کسی چیز کی بھی عبادت نہ کرتے نہ ہم اور نہ ہمارے باپ دادا اور نہ اس کے (حکم کے) بغیر ہم کسی چیز کو حرام قرار دیتے اسی طرح ان لوگوں نے بھی کہا تھا جو ان سے پہلے تھے پس کیا رسولوں کے ذمہ خدا کے احکام کھول کر پہنچا دینے کے سوا کچھ اور بھی ہے۔

• پ۱۴ النحل ۳۵ •

وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ وَتَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ اَنَّ لَهُمُ الْحُسْنٰى ۭ لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَاَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ ۝

اور وہ اللہ تعالیٰ کے لیے وہ چیز قرار دیتے ہیں جسے وہ اپنے لیے (بھی) پسند نہیں کرتے اور ان کی زبانیں جھوٹ بیان کرتی ہیں کہ اچھی چیزیں انہی کے لیے ہیں یقیناً ان کے لیے جہنم کی آگ ہے اور یہ کہ وہ (اس کی طرف) جلدی بڑھائے جائیں گے۔

• پ۱۴ النحل ۶۲ •

يَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا وَاَكْثَرُهُمُ الْكٰفِرُوْنَ ۝ وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ۝ وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ۝ وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا شُرَكَاۗءَهُمْ قَالُوْا رَبَّنَا هٰٓؤُلَاۗءِ شُرَكَاۗؤُنَا الَّذِيْنَ كُنَّا نَدْعُوْا مِنْ دُوْنِكَ ۚ فَاَلْقَوْا اِلَيْهِمُ الْقَوْلَ اِنَّكُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝ وَاَلْقَوْا اِلَى اللّٰهِ يَوْمَىِٕذِۨ السَّلَمَ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝ اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ زِدْنٰهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يُفْسِدُوْنَ ۝

وہ لوگ اللہ کی نعمت کو پہچانتے ہیں پھر انکار کرتے ہیں اور ان کے اکثر کافر ہیں اور جس دن ہم ہر اُمت کے ایک گواہ کو بلائیں گے پھر ان لوگوں کو جو کافر ہوگئے کوئی اجازت نہ دی جائے گی اور نہ ان کا کوئی عذر سنا جائیگا اور جس وقت وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا ہے عذاب کو دیکھیں گے تو پھر نہ ان کا عذاب کم کیا جائیگا اور نہ ان کو مہلت دی جائے گی اور جس وقت وہ لوگ جنہوں نے شرک کیا ہے اپنے شریکوں کو دیکھیں گے یہ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار یہ ہمارے شریک ہیں جن کو ہم تیرے سوا پکارتے تھے پس وہ شرکاء بات کو ان ہی پر الٹ دیں گے کہ تم جھوٹے ہو اور وہ اس دن خدا کے حضور میں سرنگوں ہو جائیں گے اور جو کچھ وہ جھوٹ بولا کرتے تھے وہ سب ان سے جاتا رہے گا، وہ لوگ جو کافر ہوگئے اور راہِ خدا سے روکا کرتے تھے، ان کے فساد کرنے کی وجہ سے ہم ان کے عذاب پر عذاب زیادہ کر دیں گے۔

• پ۱۴ النحل ۸۳ تا ۸۸ •

وَاِذَا بَدَّلْنَآ اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ وَّاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مُفْتَرٍ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

اور جب ہم نے ایک آیت کی جگہ دوسری آیت بدلی، حالانکہ اللہ تعالیٰ جو کچھ نازل کرتا ہے اسے بہتر جانتا ہے تو انھوں نے کہہ دیا کہ اس کے سوا نہیں ہے کہ تم افترا کرنیوالے ہو بلکہ ان کے اکثر نہیں جانتے۔

• پ۱۴ النحل ۱۰۱ •

وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا

اور ہم خوب جانتے ہیں کہ وہ کفار یہ کہتے ہیں کہ اس کے سوا نہیں کہ انہیں

يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ؕ لِسَانُ الَّذِيْ يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ اَعْجَمِيٌّ وَّهٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِيْنٌ ○ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ لَا يَهْدِيْهِمُ اللّٰهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ○ اِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ○ مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْ بَعْدِ اِيْمَانِهٖٓ اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ وَقَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّ بِالْاِيْمَانِ وَلٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ○ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ○ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ○ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ○

ایک بشر تعلیم دیتا ہے حالانکہ یہ جس کی طرف (تعلیم کی) نسبت دیتے ہیں اس کی زبان عجمی ہے اور یہ (قرآن) صاف عربی زبان ہے۔ یقیناً جو لوگ اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے انہیں اللہ منزلِ مقصود تک نہیں پہنچاتا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے اس کے سوا نہیں کہ جھوٹ وہی لوگ افترا کرتے ہیں جو اللہ کی آیات پر ایمان نہیں لاتے اور یہی لوگ جھوٹے ہیں۔ جو کوئی اللہ پر ایمان لانے کے بعد اللہ تعالیٰ کے ساتھ کفر کرے سوائے اس کے جس پر جبر کیا جائے اور اس کا دل ایمان سے مطمئن ہو اور لیکن جس نے کفر کے لیے سینہ کھول دیا تو ان پر اللہ کا قہر ہے اور ان کے لیے بہت بڑا عذاب ہے یہ اس لیے کہ انھوں نے دُنیا کی زندگی کو آخرت کے مقابلہ میں دوست رکھا اور بے شک اللہ تعالیٰ کافر قوم کو منزلِ مقصود تک نہیں پہنچاتا یہ وہی لوگ ہیں کہ ان کے دلوں اور کانوں اور آنکھوں پر گویا مہر لگ گئی ہے اور یہی وہ لوگ ہیں جو غافل ہیں کوئی شک نہیں کہ آخرت میں یہ لوگ نقصان اٹھانے والے ہوں گے۔

• پ النحل ۱۰۳ تا ۱۰۹ •

وَلَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ○

اور یقیناً ان کے پاس انہی میں سے ایک رسول آیا پس انہوں نے اسے جھٹلایا پس انہیں عذاب نے آ لیا اور وہ ظالم تھے۔

• پ النحل ۱۱۳ •

وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ۙ وَّجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ○ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُوْنَ بِهٖٓ اِذْ يَسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ وَاِذْ هُمْ نَجْوٰٓى اِذْ يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ○

اور جب تم قرآن پڑھتے ہو تو ہم تمہارے اور ان لوگوں کے درمیان جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے ایک خفیہ پردہ ڈال دیتے ہیں اور (گویا) ہم ان کے دلوں پر پردے مقرر کر دیتے ہیں کہ وہ اسے نہیں سمجھتے اور ان کے کانوں میں گرانی ہے اور جب تم قرآن میں اپنے پروردگار کا ذکر کیا تو وہ نفرت کے ساتھ اپنی پیٹھ پھیر کر پلٹ گئے۔ جب یہ لوگ تمہاری طرف کان لگا کر سنتے ہیں تو ہم جانتے ہیں کہ کس غرض سے سنتے ہیں اور جب یہ سرگوشی کرتے ہیں اور جب ظالم کہتے ہیں کہ تم ایک ایسے آدمی کی پیروی کرتے ہو جس پر جادو کیا گیا ہے، تم دیکھتے تو انہوں نے تمہارے لیے کیسی مثالیں گھڑی

اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا
فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ۝ وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا
عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا
جَدِيْدًا ۝ قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِيْدًا ۝
اَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِيْ صُدُوْرِكُمْ ۚ
فَسَيَقُوْلُوْنَ مَنْ يُّعِيْدُنَا ؕ قُلِ الَّذِيْ
فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ فَسَيُنْغِضُوْنَ
اِلَيْكَ رُءُوْسَهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هُوَ ؕ
قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَرِيْبًا ۝ يَوْمَ يَدْعُوْكُمْ
فَتَسْتَجِيْبُوْنَ بِحَمْدِهٖ وَتَظُنُّوْنَ اِنْ
لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا ۝

• پ ۱۵ بنی اسرائیل ۴۸ تا ۵۲ •

ہیں پس وہ گمراہ ہو گئے پس اب وہ کوئی راہ نہیں پا سکتے اور انہوں نے کہا جب ہم ہڈیاں اور چُورا چُورا ہو جائیں گے تو کیا ہم نئے پیدا کر کے اٹھائے جائیں گے (اے رسولؐ) کہہ دو کہ تم پتھر ہو جاؤ یا لوہا یا کوئی ایسی مخلوق جو تمہارے دلوں میں بڑی معلوم ہوتی ہو پھر بھی وہ فوراً کہہ دیں کہ ہمیں کون واپس لائیگا (اے رسولؐ) کہہ دو کہ وہی جس نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا تھا پس وہ تمہاری طرف دیکھتے ہوئے اپنے سر ہلائیں گے اور کہیں گے کہ یہ کب ہو گا (اے رسولؐ) کہہ دو کہ توقع ہے کہ وہ قریب ہی ہو جائے جس دن خدا تمہیں بلائے گا تو اس کی حمد کرتے ہوئے اس کی تعمیل کرو گے اور تم خیال کرو گے کہ (قبروں میں) بہت کم ٹھہرے۔

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ
مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۡ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا
كُفُوْرًا ۝ وَقَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى
تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْاَرْضِ يَنْۢبُوْعًا ۝ اَوْ تَكُوْنَ
لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ
الْاَنْهٰرَ خِلٰلَهَا تَفْجِيْرًا ۝ اَوْ تُسْقِطَ السَّمَآءَ
كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسَفًا اَوْ تَاْتِيَ بِاللّٰهِ
وَالْمَلٰٓئِكَةِ قَبِيْلًا ۝ اَوْ يَكُوْنَ لَكَ
بَيْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ اَوْ تَرْقٰى فِي السَّمَآءِ ؕ
وَلَنْ نُّؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَيْنَا
كِتٰبًا نَّقْرَؤُهٗ ؕ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيْ هَلْ
كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا ۝

• پ ۱۵ بنی اسرائیل ۸۹ تا ۹۳ •

اور یقیناً ہم نے اس قرآن میں سب لوگوں کے لئے ہر ایک مثال کو پھیر پھیر کر بیان کیا ہے پھر بھی اکثر لوگوں نے سوائے کفر کے ہر چیز کا سخت انکار کر دیا اور انہوں نے کہا کہ ہم تم پر ہرگز ایمان نہ لائیں گے جب تک کہ تم ہمارے لئے زمین میں ایک چشمہ نہ جاری کر دو یا خاص تمہارے لئے کھجوروں اور انگوروں کا ایک باغ نہ ہو جائے پھر تم ان کے بیچوں بیچ زمین پھاڑ کر نہریں نہ بناؤ یا جیسا کہ تمہارا گمان ہے ہم پر آسمان کا ایک ٹکڑا گرا نہ کر دو یا تمہارے لئے سونے کا ایک گھر نہ ہو یا تم آسمان پر چڑھ جاؤ اور ہم تمہارے چڑھ جانے پر بھی ہرگز ایمان نہ لائیں گے جب تک تم ہم پر ایک کتاب نازل نہ کرو جسے ہم پڑھ لیں (اے رسولؐ) کہہ دو میرا پروردگار پاک ہے میں تو صرف ایک بشری رسول ہوں۔

وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنْ شَآءَ
فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ ۙ اِنَّآ
اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمْ
سُرَادِقُهَا ؕ وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ
كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوْهَ ؕ بِئْسَ

اور (اے رسولؐ) کہہ دو کہ حق تمہارے پروردگار کی طرف سے ہے پس جو چاہے ایمان لے آئے اور جو چاہے کفر اختیار کرے یقیناً ہم نے ظالموں کے واسطے آگ تیار کر رکھی ہے جس کی قناتیں انہیں گھیر لیں گی اور اگر وہ فریاد کریں گے تو ان کی فریاد رسی ایسے پانی سے کی جائے گی جو پگھلے ہوئے تانبے کی طرح ہو گا جو چہرے جھلس دے گا کتنی بُری پینے کی چیز ہو گی اور

الشَّرَابُ ۖ وَسَاءَتْ مُرْتَفَقًا ۝

• پ۱۵ الکہف ۲۹ •

وَمَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدَىٰ وَيَسْتَغْفِرُوا رَبَّهُمْ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ۝ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ ۖ وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَمَا أُنْذِرُوا هُزُوًا ۝ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ فَأَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ ۚ إِنَّا جَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ۖ وَإِنْ تَدْعُهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ فَلَنْ يَهْتَدُوا إِذًا أَبَدًا ۝

• پ۱۵ الکہف ۵۵ تا ۵۷ •

أَفَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ يَتَّخِذُوا عِبَادِي مِنْ دُونِي أَوْلِيَاءَ ۚ إِنَّا أَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ نُزُلًا ۝ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا ۝ الَّذِينَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ صُنْعًا ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَلِقَائِهِ فَحَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَزْنًا ۝ ذَٰلِكَ جَزَاؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوا وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَرُسُلِي هُزُوًا ۝

• پ۱۶ الکہف ۱۰۲ تا ۱۰۶ •

فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ ۖ فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ مَشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝ أَسْمِعْ بِهِمْ وَأَبْصِرْ يَوْمَ يَأْتُونَنَا لَٰكِنِ

کتنی بُری آرام گاہ ہوگی۔

اور لوگوں کے پاس جب ہدایت آچکی تو انہیں ایمان لانے اور اپنے پروردگار سے بخشش مانگنے سے اور کسی بات نے نہیں روکا سوائے اس کے کہ ان کے لیے بھی پہلوں کا طریقہ آجائے یا عذاب ان کے سامنے آجائے اور ہم رسولوں کو نہیں بھیجتے مگر بشارت دینے والا اور ڈرانے والا (بناکر) اور وہ لوگ جو کافر ہوگئے وہ باطل کو لیکر جھگڑتے ہیں تاکہ اس کے ذریعہ حق کو باطل کر دیں اور انھوں نے ہماری آیتوں کو اور اس چیز کو جس سے ڈرائے گئے تھے ہنسی مذاق بنا لیا، اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جسے اللہ کی آیتوں کے ذریعہ نصیحت کی گئی پس ان سے اس نے منہ پھیر لیا اور اس کے دونوں ہاتھوں نے جو کچھ آگے بھیجا ہے اسے بھول گیا (گویا) ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیئے ہیں کہ وہ اس (قرآن) کو نہیں سمجھتے اور ان کے کانوں میں گرانی ہے اور اگر تم انہیں ہدایت کی طرف بلاؤ تو اب وہ ہرگز کبھی ہدایت نہ پائیں گے۔

کیا ان لوگوں نے جو کافر ہوگئے یہ گمان کر لیا ہے کہ وہ مجھے چھوڑ کر میرے بندوں کو سرپرست بنالیں گے تو یقیناً ہم نے کافروں کے لیے جہنم کو مہمان قیام گاہ کے مہیا کیا ہے (اے رسولؐ) کہہ دو کہ کیا ہم تمہیں خبر دیں کہ اعمال کے لحاظ سے کون سب سے زیادہ گھاٹے میں ہیں۔ وہ لوگ (گھاٹے میں ہیں) جن کی دُنیا کی زندگی کی سرکوشش ضائع ہوگئی اور وہ یہی گمان کرتے ہیں کہ وہ اچھے کام کر رہے ہیں یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں اور اس کی ملاقات سے انکار کیا پس ان کے اعمال ضائع ہو گئے پھر ہم قیامت میں ان کے لیے کوئی وزن نہ قائم کریں گے ان کا بدلہ یہ جہنم اس لیے ہوگا کہ انھوں نے کفر کیا تھا اور میری آیتوں اور میرے رسولوں کا مذاق اڑایا تھا۔

پھر (کافروں کے) گروہوں نے آپس میں اختلاف کیا تو جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لیے بڑے (سخت) دن (خدا کے سامنے) حاضر ہونے سے خرابی ہے جس دن یہ لوگ ہمارے حضور میں حاضر ہوں گے کیا کچھ سنتے

الظّٰلِمُوْنَ الْيَوْمَ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ وَ
اَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِىَ الْاَمْرُ م
وَهُمْ فِىْ غَفْلَةٍ وَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝

دیکھتے ہوں گے مگر آج تو نافرمان لوگ کھلم کھلا گمراہی میں ہیں اور (اے رسول) تم ان کو حسرت کے دن سے ڈراؤ جب قطعی فیصلہ کر دیا جائیگا اور (اس وقت تو) یہ لوگ غفلت میں (پڑے) ہیں اور ایمان نہیں لاتے

• پ۱۶ مریم ۳۷ تا ۳۹ •

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا ۙ اَىُّ
الْفَرِيْقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَّاَحْسَنُ نَدِيًّا ۝ وَ
كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَحْسَنُ
اَثَاثًا وَّرِءْيًا ۝ قُلْ مَنْ كَانَ فِى الضَّلٰلَةِ
فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا ۚ حَتّٰٓى اِذَا
رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ اِمَّا الْعَذَابَ وَاِمَّا
السَّاعَةَ ۭ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا
وَّاَضْعَفُ جُنْدًا ۝

اور جب ان پر ہماری روشن آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو جو لوگ کافر ہو گئے وہ ان لوگوں سے کہتے ہیں جو ایمان لا چکے ہیں کہ ہم دونوں میں سے کس کے ٹھہرنے کا مقام اچھا اور کس کی مجلس سب سے بہتر ہے اور ہم نے ان سے پہلے کتنی ہی جماعتوں کو ہلاک کر دیا جن کے سامان اور دکھاوے سب سے بڑھ چڑھ کر تھے (اے رسول) کہہ دو کہ جو گمراہی میں (پڑا ہوا) ہو خدائے رحمٰن ضرور اس کو ڈھیل دیتا جائیگا یہاں تک کہ جب وہ اس چیز کو دیکھ لیں گے جس کا انہیں وعدہ دیا گیا تھا خواہ عذاب کو اور خواہ (قیامت کی) گھڑی کو تو پھر وہ معلوم کر لیں گے کہ مرتبہ کے لحاظ سے کون بدتر ہے اور لشکر کے لحاظ سے کون کمزور ہے۔

• پ۱۶ مریم ۷۳ تا ۷۵ •

اَفَرَءَيْتَ الَّذِىْ كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا وَقَالَ لَاُوْتَيَنَّ
مَالًا وَّوَلَدًا ۝ اَطَّلَعَ الْغَيْبَ اَمِ اتَّخَذَ
عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ۝ كَلَّا ۭ سَنَكْتُبُ مَا
يَقُوْلُ وَنَمُدُّ لَهُ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ۝
وَّنَرِثُهُ مَا يَقُوْلُ وَيَاْتِيْنَا فَرْدًا ۝ وَ
اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُوْنُوْا
لَهُمْ عِزًّا ۝ كَلَّا ۭ سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ
وَيَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ۝ اَلَمْ
تَرَ اَنَّآ اَرْسَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ
تَؤُزُّهُمْ اَزًّا ۝ فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ
اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ۝ يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ
اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ۝ وَّنَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ
اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ۝

کیا تم نے اس شخص کو دیکھا ہے جس نے ہماری آیتوں سے انکار کیا اور کہنے لگا کہ قیامت کے روز مجھے ضرور مال اور اولاد دیے جائیں گے کیا اس نے غیب پر اطلاع پائی ہے یا اس نے خدائے رحمٰن سے کوئی عہد لیا ہے ہرگز نہیں وہ جو کچھ کہتا ہے ہم اسے بھی لکھ لیتے ہیں اور اس کے لیئے عذاب اور بڑھائے جاتے ہیں اور جو کچھ وہ کہتا ہے ہم اس کے وارث ہو جائیں گے اور ہمارے پاس اکیلا آئیگا، اور ان لوگوں نے خدا کو چھوڑ کر اور معبود بنا رکھے ہیں تاکہ وہ ان کی عزّت کا باعث ہوں ہرگز نہیں (بلکہ) وہ معبود خود ان کی عبادت سے انکار کریں گے اور ان کے دشمن ہو جائیں گے کیا تم نے نہیں دیکھا کہ ہم نے شیطانوں کو کافروں کے پاس بھیج دیا تھا نہیں اکسا اکسا کر ابھارتے رہتے ہیں پس تم ان پر (عذاب کے لیئے) جلدی نہ کرو۔ اس کے سوا نہیں کہ ہم ان کے لیئے (عذاب کے دن) گن رہے ہیں جس دن ہم خدائے رحمٰن کے حضور پرہیزگاروں کو محشور کریں گے اور مجرموں کو پیاسے جانوروں کی طرح ہنکائیں گے

• پ۱۶ مریم ۷۷ تا ۸۶ •

وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِىْ فَاِنَّ لَهُ مَعِيْشَةً

اور جس شخص نے میری یاد سے منہ پھیر لیا تو اس کی زندگی بہت تنگی

ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ۝ قَالَ
رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْٓ اَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ۝
قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۚ وَ
كَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى ۝ وَكَذٰلِكَ نَجْزِيْ
مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْۢ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ؕ وَ
لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰى ۝

• طٰہٰ ۱۲۴ تا ۱۲۷ •

وَقَالُوْا لَوْلَا يَاْتِيْنَا بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ اَوَلَمْ
تَاْتِهِمْ بَيِّنَةُ مَا فِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ۝
وَلَوْ اَنَّآ اَهْلَكْنٰهُمْ بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِهٖ
لَقَالُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا
فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰى ۝
قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ
مَنْ اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ
اهْتَدٰى ۝

• پ۱۶ طٰہٰ ۱۳۳ تا ۱۳۵ •

مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ
اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ وَهُمْ يَلْعَبُوْنَ ۝ لَاهِيَةً
قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاَسَرُّوا النَّجْوَى ۖ الَّذِيْنَ
ظَلَمُوْا ۖ هَلْ هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۚ
اَفَتَاْتُوْنَ السِّحْرَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ۝
قٰلَ رَبِّيْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۡ
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ بَلْ قَالُوْٓا
اَضْغَاثُ اَحْلَامٍۢ بَلِ افْتَرٰىهُ بَلْ هُوَ
شَاعِرٌ ۖ فَلْيَاْتِنَا بِاٰيَةٍ كَمَآ اُرْسِلَ
الْاَوَّلُوْنَ ۝

• پ۱۷ الانبیاء ۲، ۵ •

وَاِذَا رَاٰكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ
اِلَّا هُزُوًا ؕ اَهٰذَا الَّذِيْ يَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ ۚ

میں بسر ہوگی اور ہم اس کو قیامت کے دن اندھا (بناکر) اٹھائیں گے وہ کہے گا اے میرے پروردگار امیں (دُنیا میں) آنکھ والا تھا تو نے مجھے اندھا کرکے کیوں اٹھایا۔ خُدا فرمائے گا اسی طرح ہماری آیتیں بھی تو تیرے پاس آئی تھیں تو تو نے انہیں بھلا دیا اور اسی طرح آج تو بھی بھلا دیا جائیگا اور جس نے (حد سے) تجاوز کیا اور اپنے پروردگار کی آیتوں پر ایمان نہ لایا اس کو ایسا ہی بدلہ دیں گے اور آخرت کا عذاب تو یقینی بہت سخت اور بہت دیرپا ہے۔

اور ان (کافروں) نے کہہ دیا کہ یہ اپنے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر ہمارے پاس کیوں نہیں آتا جو کچھ پہلے صحیفوں میں ہے وہ ان کے پاس کھلی ہوئی دلیل نہیں آچکی اور اگر ہم اس سے پہلے ہی کسی عذاب سے ہلاک کر دیتے تو یہ کہتے کہ اے ہمارے پروردگار تو نے ہماری طرف کوئی رسول کیوں نہ بھیجا تو ہم تیری آیتوں کی پیروی کرتے قبل اس کے کہ ذلیل و رُسوا ہوتے۔ (اے رسولؐ) تم کہہ دو کہ ہر شخص (اپنے انجام کار کا) منتظر ہے تو تم بھی انتظار کرو۔ پھر تو تمہیں بہت جلد معلوم ہو جائیگا کہ سیدھی راہ والے کون ہیں (اور کجی پر کون ہیں) اور ہدایت یافتہ کون ہیں (اور گمراہ کون ہیں)

ان کے پاس ان کے پروردگار کی طرف سے کوئی نصیحت نہیں آتی مگر یہ کہ وہ اسے سنتے ہیں اور (پھر) وہ (اس کی) ہنسی اڑاتے ہیں ان کے دل غافل ہیں اور جن لوگوں نے ظلم کیا وہ چپکے چپکے سرگوشیاں کرتے ہیں کہ (رسول) کیا ہے صرف تمہارا جیسا بشر ہی تو ہے پس کیا تم جادو کے پاس آتے ہو حالانکہ تم دیکھتے ہو (اس رسولؐ نے) کہا کہ جو بات آسمان و زمین میں ہوتی ہے اسے میرا پروردگار جانتا ہے اور وہ سب کچھ سننے والا ہر بات جاننے والا ہے بلکہ انہوں نے کہا کہ یہ تو خیالی خواب ہیں بلکہ اس نے اسے گڑھ لیا ہے بلکہ وہ شاعر ہے پس چاہیئے کہ وہ ہمارے پاس کوئی معجزہ لائے جیسا کہ پہلوں کو دے کر بھیجا گیا تھا۔

(اے رسولؐ) جب تمہیں وہ لوگ دیکھتے ہیں جو کافر ہو گئے، تو تمہیں بس ٹھٹھا بنا لیتے ہیں کہ کیا یہ وہی ہے جو تمہارے معبودوں کو (بُرائی

وَهُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝

• پ۱۷ الانبیاء ۳۶ •

(ہے) یاد کرتا ہے حالاں کہ وہ خود خدائے رحمٰن کے ذکر کا انکار کرنے والے ہیں۔

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ
كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ لَوْ يَعْلَمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
حِيْنَ لَا يَكُفُّوْنَ عَنْ وُّجُوْهِهِمُ النَّارَ وَ
لَا عَنْ ظُهُوْرِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝
بَلْ تَاْتِيْهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا
يَسْتَطِيْعُوْنَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ۝
وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ
بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ
يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ قُلْ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ بِالَّيْلِ
وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ ؕ بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ
رَبِّهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝ اَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ
مِّنْ دُوْنِنَا ؕ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَ اَنْفُسِهِمْ
وَلَا هُمْ مِّنَّا يُصْحَبُوْنَ ۝ بَلْ مَتَّعْنَا
هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ؕ
اَفَلَا يَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِى الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ
اَطْرَافِهَا ؕ اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ۝ قُلْ اِنَّمَآ اُنْذِرُكُمْ
بِالْوَحْيِ ۖ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَآءَ
اِذَا مَا يُنْذَرُوْنَ ۝ وَلَئِنْ مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ
مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ يٰوَيْلَنَآ
اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝

• پ۱۷ الانبیاء ۳۸ تا ۴۶ •

اور وہ کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو بتاؤ یہ وعدہ کب پورا ہوگا
کاش جو لوگ کافر ہوگئے وہ اس گھڑی کو جان لیتے کہ جب وہ دوزخ کی
آگ کو نہ اپنے چہروں کی طرف سے روک سکیں گے اور نہ اپنی پیٹھوں کی طرف سے
اور نہ ان کی مدد کی جائے گی (قیامت) اچانک ان پر آپڑے گی اور انہیں
ہکا بکا کردے گی پھر اس وقت ان میں نہ اس کے ہٹانے کی مجال ہوگی
اور نہ انہیں مہلت ہی دی جائے گی، اور یقیناً تم سے پہلے کتنی رسولوں
کی ہنسی اڑائی جاچکی ہے پس جس چیز کی وہ ہنسی اڑایا کرتے تھے اس
(عذاب) نے ہنسی اڑانے والوں کو گھیر لیا (اے رسولؐ) کہہ دو کہ (خدائے)
رحمٰن کے عذاب سے رات اور دن میں کون تمہاری حفاظت کرے گا بلکہ وہ
تو اپنے پروردگار کے ذکر سے روگرداں ہیں کیا ہمارے سوا ان کے کچھ
اور معبود بھی ہیں جو انہیں (عذاب سے) بچالیں گے وہ نہ تو اپنی ذات کی
مدد (آپ) کر سکتے ہیں اور نہ ہماری طرف سے ان کا ساتھ دیا جائیگا بلکہ
ہم ہی نے ان کو اور ان کے باپ داداؤں کو نفع پہنچایا یہاں تک کہ
ان کی عمریں بڑھ گئیں کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہم زمین کو اس کے کناروں
سے کم کرتے چلے آتے ہیں کیا پھر بھی وہی (کفار) غالب ہیں (اے رسولؐ)
تم کہہ دو کہ میں تو بس تم کو وحی کے مطابق (عذاب) سے ڈراتا ہوں
(مگر تم لوگ گویا بہرے ہو) اور بہروں کو جب ڈرایا جاتا ہے تو وہ
پکارنے ہی کو نہیں سنتے اور (اے رسولؐ) اگر انہیں تمہارے پروردگار
کے عذاب کی ذرا سی ہوا بھی چھو گئی تو وہ ضرور کہیں گے ہائے ہماری
خرابی ہم ضرور ظالم تھے۔

وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ
اَبْصَارُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ يٰوَيْلَنَا قَدْ كُنَّا
فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝
اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
حَصَبُ جَهَنَّمَ ؕ اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ ۝
لَوْ كَانَ هٰٓؤُلَآءِ اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوْهَا ؕ وَ

اور (قیامت کا) سچا وعدہ نزدیک آجائے پھر تو کافروں کی
آنکھیں ایک دم پتھرا ہی جائیں اور (کہنے لگیں) ہائے ہماری شامت کہ
ہم تو اس (دن) سے غفلت ہی میں (پڑے) رہے بلکہ (سچ تو یوں ہے
کہ اپنے اوپر) ہم آپ ظالم تھے۔ (اس دن کہا جائیگا کہ اے کفار) تم اور
جس چیز کی تم خدا کے سوا پرستش کرتے تھے یقیناً جہنم کا ایندھن ہونگے
(اور) تم سب کو اس میں اترنا پڑے گا۔ اگر یہ (سچے) معبود ہوتے تو اس میں نہیں

كُلٌّ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَّهُمْ فِيهَا لَا يَسْمَعُونَ ۝

۰ پ۱۷ الانبیاء ۹۷ تا ۱۰۰ ۰

دوزخ میں نہ جانا پڑتا اور اب تو سب کے سب اس میں ہمیشہ رہیں گے ان لوگوں کی دوزخ میں چیخ چنگھاڑ ہو گی اور یہ سب لوگ (اپنے شور و غل) میں کسی کی بات بھی نہ سنیں گے۔

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ آذَنْتُكُمْ عَلَىٰ سَوَاءٍ ۖ وَإِنْ أَدْرِي أَقَرِيبٌ أَمْ بَعِيدٌ مَا تُوعَدُونَ ۝

۰ پ۱۷ الانبیاء ۱۰۹ ۰

پس اگر وہ روگردان ہوں تو (اے رسولؐ) کہہ دو کہ میں نے تو تمہیں برابر اطلاع دی ہے اور میں نہیں جانتا کہ جس چیز کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے وہ قریب ہے یا دُور۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطَانٍ مَرِيدٍ ۝ كُتِبَ عَلَيْهِ أَنَّهُ مَنْ تَوَلَّاهُ فَأَنَّهُ يُضِلُّهُ وَيَهْدِيهِ إِلَىٰ عَذَابِ السَّعِيرِ ۝

۰ پ۱۷ الحج ۳،۴ ۰

اور لوگوں میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو بغیر علم کے اللہ کے بارے میں جھگڑتا ہے اور ہر سرکش شیطان کی پیروی کرتا ہے اس کے بارے میں لکھا جا چکا ہے کہ جو شخص اس سے تولّی رکھے گا وہ اسے ضرور گمراہ کرے گا اور اسے جلتی آگ کی طرح راہ دکھلائے گا۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا هُدًى وَلَا كِتَابٍ مُنِيرٍ ۝ ثَانِيَ عِطْفِهِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۖ لَهُ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ۖ وَنُذِيقُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَذَابَ الْحَرِيقِ ۝ ذَٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدَاكَ وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ ۝

۰ پ۱۷ الحج ۸ تا ۱۰ ۰

اور لوگوں میں سے ایسا بھی ہے جو اللہ کے بارے میں بغیر کسی علم بغیر ہدایت بغیر روشن کتاب کے جھگڑتا ہے اپنے پہلو کو موڑنے والا ہے تاکہ اللہ کے راستہ سے جھٹکا دے اس کے لیے دُنیا میں رسوائی ہے اور قیامت کے دِن ہم اسے جلانے والے عذاب کا مزہ چکھائیں گے تو تمہارے ان اعمال کا بدلہ ہے جو تمہارے دونوں ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں اور خُدا یقیناً بندوں پر ظلم نہیں کرتا۔

مَنْ كَانَ يَظُنُّ أَنْ لَنْ يَنْصُرَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهُ مَا يَغِيظُ ۝

۰ پ۱۷ الحج ۱۵ ۰

جو یہ گمان کرتا ہے کہ خُدا دنیا و آخرت میں اس کی مدد نہیں کرے گا تو اسے چاہیئے کہ آسمان کی طرف ایک رسی کھینچ لے جائے (اس کا پھندا گلے میں ڈال کر لٹک جائے) پھر اسے کاٹ دے پھر دیکھے کہ اس کی کیا تدبیر اسے دُور کرتی ہے جو اُسے غصّہ دلاتی ہے۔

هَٰذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ ۖ فَالَّذِينَ كَفَرُوا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِنْ نَارٍ يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوسِهِمُ الْحَمِيمُ ۝ يُصْهَرُ بِهِ مَا فِي بُطُونِهِمْ وَالْجُلُودُ ۝ وَلَهُمْ مَقَامِعُ مِنْ حَدِيدٍ ۝ كُلَّمَا أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ أُعِيدُوا فِيهَا وَذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ۝ ۰ پ۱۷ الحج ۱۹ تا ۲۲ ۰

یہ دونوں (مومن و کافر) دو فریق ہیں آپس میں اپنے پروردگار کے بارے میں لڑتے ہیں غرض جو لوگ کافر ہو بیٹھے ان کے لیے تو آگ کے کپڑے قطع کیے گئے ہیں (وہ انہیں پہنائے جائیں گے اور) ان کے سروں پر کھولتا ہوا پانی انڈیلا جائیگا جس (کی گرمی) سے جو کچھ ان کے پیٹ میں ہے اور کھالیں سب گل جائیں گی اور ان کے (مارنے کے) لئے لوہے کے گرز ہوں گے کہ جب صدمے کے مارے چاہیں گے کہ دوزخ سے نکل بھاگیں تو (گرز مار کر) پھر اسی کے اندر ڈھکیل دیئے جائیں گے اور ان سے

کہا جائیگا کہ جلانے والے کے عذاب کے مزے چکھو۔

اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَیَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِیْ جَعَلْنٰہُ لِلنَّاسِ سَوَآءَ نِ الْعَاکِفُ فِیْہِ وَالْبَادِ ط وَمَنْ یُّرِدْ فِیْہِ بِاِلْحَادٍ م بِظُلْمٍ نُّذِقْہُ مِنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ ٥

• پ الحج ۲۵ •

یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر اختیار کیا اور وہ اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور مسجد حرام سے بھی جس میں ہم نے وہاں کے مجاور اور باہر سے آنے والے سب کا حق برابر رکھا ہے اور جو اس میں ظلم کے ساتھ کجروی کا ارادہ کرے گا ہم اسے سخت دردناک عذاب کا مزہ چکھا دیں گے۔

اَفَلَمْ یَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَتَکُوْنَ لَھُمْ قُلُوْبٌ یَّعْقِلُوْنَ بِھَآ اَوْ اٰذَانٌ یَّسْمَعُوْنَ بِھَا ج فَاِنَّھَا لَا تَعْمَی الْاَبْصَارُ وَلٰکِنْ تَعْمَی الْقُلُوْبُ الَّتِیْ فِی الصُّدُوْرِ ٥

• پ الحج ۴۶ •

کیا وہ زمین میں چلے پھرے ہیں کہ ان کے دل ایسے ہوجاتے جن سے وہ سمجھتے اور کان ہوتے جن سے وہ سنتے کیونکہ یقیناً آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں بلکہ وہ دل اندھے ہوتے ہیں جو سینوں میں ہیں۔

وَالَّذِیْنَ سَعَوْا فِیْٓ اٰیٰتِنَا مُعٰجِزِیْنَ اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ الْجَحِیْمِ ٥

• پ الحج ۵۱ •

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں میں عاجز کر دینے کی کوشش کی وہی دوزخ والے ہیں۔

وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَکَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا فَاُولٰٓئِکَ لَھُمْ عَذَابٌ مُّھِیْنٌ ٥

• پ الحج ۵۷ •

اور وہ لوگ جنہوں نے کفر اختیار کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا انہی لوگوں کے لیے ذلیل کرنیوالا عذاب ہوگا۔

وَاِذَا تُتْلٰی عَلَیْھِمْ اٰیٰتُنَا بَیِّنٰتٍ تَعْرِفُ فِیْ وُجُوْہِ الَّذِیْنَ کَفَرُوا الْمُنْکَرَ ط یَکَادُوْنَ یَسْطُوْنَ بِالَّذِیْنَ یَتْلُوْنَ عَلَیْھِمْ اٰیٰتِنَا ط قُلْ اَفَاُنَبِّئُکُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِکُمْ ط اَلنَّارُ ط وَعَدَھَا اللّٰہُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا ط وَبِئْسَ الْمَصِیْرُ ٥

• پ الحج ۷۲ •

اور جب ان پر ہماری واضح آیتوں کی تلاوت کی جاتی ہے تو وہ لوگ کافر ہوگئے تم ان کے چہروں میں انکار کو پہچان لیتے ہو قریب ہے کہ جو لوگ ہماری آیتوں کو پڑھتے ہیں یہ ان پر حملہ کردیں (اے رسولؐ) کہہ دو کیا میں تمہیں اس سے بھی بدتر کی خبر دوں وہ (دوزخ کی) آگ ہے اللہ نے ان لوگوں سے اس کا وعدہ کیا ہے جو کافر ہوگئے اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے۔

بَلْ قُلُوْبُھُمْ فِیْ غَمْرَۃٍ مِّنْ ھٰذَا وَلَھُمْ اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ ذٰلِکَ ھُمْ لَھَا عٰمِلُوْنَ ٥ حَتّٰٓی اِذَآ اَخَذْنَا مُتْرَفِیْھِمْ بِالْعَذَابِ اِذَا ھُمْ یَجْئَرُوْنَ ٥ لَا تَجْئَرُوا الْیَوْمَ قف

بلکہ ان کے دل اس کی طرف سے غفلت میں پڑے ہوئے ہیں اور ان کے اعمال اس کے سوا کچھ اور بھی ہیں جن کے وہ کرنیوالے ہونگے یہاں تک کہ جب ہم ان کے خوشحالوں کو عذاب میں پکڑیں گے تو وہ اس وقت یکایک چلا اٹھیں گے (تب انہیں کہا جائیگا) آج کے دن نہ چلاؤ یقیناً ہماری طرف

اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ۝ قَدْ كَانَتْ
اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ
تَنْكِصُوْنَ ۝ لا مُسْتَكْبِرِيْنَ ۖ بِهٖ سٰمِرًا
تَهْجُرُوْنَ ۝ اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ
اَمْ جَآءَهُمْ مَّا لَمْ يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝
اَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ فَهُمْ لَهٗ
مُنْكِرُوْنَ ۝ اَمْ يَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ ؕ بَلْ جَآءَ
هُمْ بِالْحَقِّ وَاَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ۝

سے تمہاری مدد نہیں کی جائے گی یقیناً میری آیتیں تمہیں پڑھ کر سنائی جاتی تھیں تو تم اپنی ایڑیوں پر پلٹ جایا کرتے تھے تکبر کرتے ہوئے نہیں داستان گو بناتے ہوئے تم بیہودہ بکا کرتے تھے، پس کیا انہوں نے قول (خدا) میں غور نہیں کیا یا ان کے پاس وہ آگیا ہے جو ان کے پہلے باپ دادوں کے پاس نہیں آیا تھا یا انہوں نے اپنے رسول کو نہیں پہچانا اس لیے ان کے منکر ہو رہے ہیں کیا وہ یہ کہتے ہیں کہ اسے دیوانگی ہے (ایسا نہیں) بلکہ وہ ان کے پاس حق کے ساتھ آیا ہے اور ان میں سے اکثر حق سے نفرت کرنیوالے ہیں۔

• پ۱۸ المؤمنون ۲۳ آیات ۷۴تا۷۷ •

وَاِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ عَنِ
الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوْنَ ۝ وَلَوْ رَحِمْنٰهُمْ وَ
كَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ لَّلَجُّوْا فِيْ طُغْيَانِهِمْ
يَعْمَهُوْنَ ۝ وَلَقَدْ اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا
اسْتَكَانُوْا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُوْنَ ۝ حَتّٰٓى
اِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيْدٍ اِذَا
هُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ۝

اور یقیناً جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ سیدھی راہ سے ہٹے ہوئے ہیں اور اگر ہم ان پر رحم کریں اور جو تکلیفیں ان کو (کفر کی وجہ سے) پہنچ رہی ہیں ان کو دفع کر دیں تو یقیناً یہ لوگ (اور بھی) اپنی سرکشی پر اڑ جائیں اور بھٹکتے پھریں اور ہم نے ان کو عذاب میں گرفتار کیا تو بھی یہ لوگ نہ تو اپنے پروردگار کے سامنے جھکے اور نہ گڑگڑاتے یہاں تک کہ جب ہم نے ان کے سامنے انتہائی سخت عذاب کا دروازہ کھول دیا تو اس وقت فوراً یہ لوگ بے آس ہو گئے۔

• پ۱۸ المؤمنون ۲۳ آیات ۸۱تا۸۳ •

بَلْ قَالُوْا مِثْلَ مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ ۝ قَالُوْٓا
ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا
لَمَبْعُوْثُوْنَ ۝ لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا
هٰذَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ
الْاَوَّلِيْنَ ۝

بلکہ انہوں نے ویسی ہی (بات) کہہ دی جیسی پہلوں نے کہی تھی انہوں نے کہا کہ کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈی ہو جائیں گے پھر بھی (زندہ) اٹھائے جائیں گے یقیناً یہ وعدہ ہمیں اور ہمارے باپ دادوں کو پہلے ہی سے دیا جاتا رہا ہے یہ نہیں ہیں مگر پہلوں کی کہانیاں۔

• پ۱۸ المؤمنون ۱۸۳تا۸۳ •

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍۢ بِقِيْعَةٍ
يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَآءً ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَهٗ
لَمْ يَجِدْهُ شَيْــــًٔا وَّوَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ
فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ۭ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝ لا
اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰىهُ
مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ

اور جو لوگ کافر ہو گئے ان کے اعمال چٹیل میدان میں چمکتی ہوئی سراب کے مانند ہیں جسے پیاسا پانی گمان کرتا ہے یہاں تک کہ جب اس کے پاس آیا تو اسے کچھ نہ پایا اور اپنے پاس خدا ہی کو پایا پس اس نے اس کا پورا حساب اسے دے دیا یا (کافروں کے اعمال کی مثال) اس طرح گہرے دریا کی تاریکیوں کی سی ہے جیسے ایک لہر اس کے اوپر دوسری لہر اس کے اوپر ابر (تہ بہ تہ) ڈھانکے ہوئے (غرض) تاریکیاں ہیں کہ ایک کے اوپر

سَحَابٌ ۚ ظُلُمٰتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ۚ إِذَآ أَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰهَا ۚ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ۝

ایک (امنڈی چلی آتی ہیں سطرح سے کہ) اگر کوئی شخص اپنا ہاتھ نکالے تو (شدت تاریکی سے) اسے دیکھ نہ سکے اور جسے خود خدا ہی نے (ہدایت کی) روشنی نہ دی ہو تو (سمجھ لو کہ) اس کے لیے کہیں کوئی روشنی نہیں ہے۔

• پ۱۸ النور ۳۹ تا ۴۰ •

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْأَرْضِ ۚ وَمَأْوٰهُمُ النَّارُ ۖ وَلَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝

تم ہرگز یہ گمان نہ کرو کہ جو لوگ کافر ہوگئے وہ زمین میں خدا کو عاجز کرنیوالے ہیں اور ان کا ٹھکانہ تو (جہنم کی) آگ ہے اور وہ بہت بُری بازگشت ہے۔

• پ۱۸ النور ۵۷ •

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا إِنْ هٰذَآ إِلَّآ إِفْكُ ۨافْتَرٰىهُ وَأَعَانَهٗ عَلَيْهِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ ۚ فَقَدْ جَآءُوْ ظُلْمًا وَّزُوْرًا ۚ ۝ وَقَالُوْٓا أَسَاطِيْرُ الْأَوَّلِيْنَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلٰى عَلَيْهِ بُكْرَةً وَّأَصِيْلًا ۝ قُلْ أَنْزَلَهُ الَّذِيْ يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۗ إِنَّهٗ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ وَقَالُوْا مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَأْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِيْ فِي الْأَسْوَاقِ ۙ لَوْلَآ أُنْزِلَ إِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُوْنَ مَعَهٗ نَذِيْرًا ۙ أَوْ يُلْقٰى إِلَيْهِ كَنْزٌ أَوْ تَكُوْنُ لَهٗ جَنَّةٌ يَّأْكُلُ مِنْهَا ۗ وَقَالَ الظّٰلِمُوْنَ إِنْ تَتَّبِعُوْنَ إِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ۝ اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْأَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ۝

اور جو لوگ کافر ہوگئے انہوں نے کہا کہ یہ بہتان کے سوا کچھ بھی نہیں جو اس (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے گھڑ لیا ہے اور اس (گھڑنے میں) دوسروں نے ان کی مدد کی ہے بس یقیناً ان لوگوں نے بے انصافی کی اور جھوٹ بولا اور انھوں نے کہا کہ یہ پہلوں کی کہانیاں ہیں جو انہوں نے گھڑ کر لکھوا لی ہیں بس وہی انہیں صبح و شام پڑھی جاتی ہیں (اے رسولؐ) کہہ دو کہ اسے اس (خدا) نے نازل کیا ہے جو زمین و آسمان کے راز جانتا ہے یقیناً وہ بڑا بخشنے والا، مہربان ہے اور انھوں نے کہہ دیا کہ یہ کیسا رسولؐ ہے جو کھانا کھاتا ہے اور بازاروں میں چلتا پھرتا ہے اس کی طرف کوئی فرشتہ کیوں نہیں اتارا گیا کہ وہ اس کے ساتھ ڈرانے والا ہوتا یا اس کی طرف خزانہ ڈال دیا جاتا یا اس کے لیے کوئی باغ ہوتا کہ اس میں سے کھاتا اور ظالموں نے کہہ دیا کہ تم ایک جادو کیے گئے مرد کی پیروی کر رہے ہو، غور تو کرو انھوں نے تمہارے واسطے کیسی کیسی مثالیں بیان کی ہیں بس وہ خود ہی گمراہ ہوگئے سو اب راستہ نہیں پائیں گے۔

• پ۱۸ الفرقان ۴ تا ۹ •

بَلْ كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ ۖ وَأَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيْرًا ۚ ۝ إِذَا رَأَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍ ۢ بَعِيْدٍ سَمِعُوْا لَهَا تَغَيُّظًا وَّزَفِيْرًا ۝ وَإِذَآ أُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِيْنَ

بلکہ انہوں نے قیامت کو جھٹلایا اور جن لوگوں نے قیامت کو جھٹلایا ان کے لیے ہم نے بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے جب وہ انہیں دور جگہ سے دیکھے گی تو وہ اس کے غصّہ کی جوشیلی آواز اور چلانے کو سنیں گے اور جب وہ اس کی تنگ جگہ میں جکڑے ہوئے ڈال دیئے جائیں گے تو اس

دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُورًا ۝ لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُورًا وَاحِدًا وَادْعُوا ثُبُورًا كَثِيرًا ۝

• پ۱۸ الفرقان ۱۱تا۱۴ •

جگہ وہ (اچنبھے) موت کو پکارنے لگیں گے (اس وقت ان سے کہا جائیگا کہ) آج ایک ہی موت کو نہ پکارو بلکہ بہت سی موتوں کو پکارو۔

وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلَائِكَةُ أَوْ نَرَىٰ رَبَّنَا ۗ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوا فِي أَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْا عُتُوًّا كَبِيرًا ۝

• پ۱۹ الفرقان ۲۱ •

اور جو لوگ (قیامت میں) ہماری حضوری کی امید نہیں رکھتے کہتے ہیں آخر فرشتے ہمارے پاس کیوں نہیں نازل کئے گئے یا ہم اپنے پروردگار کو (کیوں نہیں) دیکھتے ان لوگوں نے اپنے آپ کو بہت بڑا سمجھ لیا اور بڑی سرکشی کی ہے۔

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ جُمْلَةً وَاحِدَةً ۚ كَذَٰلِكَ لِنُثَبِّتَ بِهِ فُؤَادَكَ ۖ وَرَتَّلْنَاهُ تَرْتِيلًا ۝ وَلَا يَأْتُونَكَ بِمَثَلٍ إِلَّا جِئْنَاكَ بِالْحَقِّ وَأَحْسَنَ تَفْسِيرًا ۝

• پ۱۹ الفرقان ۳۲، ۳۳ •

اور ان لوگوں نے جو کافر ہوگئے کہہ دیا کہ ان پر سارا قرآن ایک ہی دفعہ اکٹھا کیوں نہ نازل کر دیا گیا یہ اس لیے ہے کہ ہم اس کے ذریعہ تمہارے دل کو مضبوط کرتے ہیں اور ہم نے اسے ٹھہر ٹھہر کر پڑھایا ہے اور یہ (کفار) چاہے کیسی ہی (انوکھی) مثل بیان کریں مگر ہم تمہارے پاس (اس کا) بالکل ٹھیک اور نہایت عمدہ (جواب) بیان کر دیں گے۔

وَإِذَا رَأَوْكَ إِنْ يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُوًا أَهَٰذَا الَّذِي بَعَثَ اللَّهُ رَسُولًا ۝ إِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ آلِهَتِنَا لَوْلَا أَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ۚ وَسَوْفَ يَعْلَمُونَ حِينَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ أَضَلُّ سَبِيلًا ۝ أَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَٰهَهُ هَوَاهُ أَفَأَنْتَ تَكُونُ عَلَيْهِ وَكِيلًا ۝ أَمْ تَحْسَبُ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُونَ أَوْ يَعْقِلُونَ ۚ إِنْ هُمْ إِلَّا كَالْأَنْعَامِ ۖ بَلْ هُمْ أَضَلُّ سَبِيلًا ۝

• پ۱۹ الفرقان ۴۱تا۴۴ •

اور جس وقت یہ تمہیں دیکھتے ہیں تو مذاق ہی بنا لیتے ہیں (اور کہتے ہیں کہ) کیا یہ وہی ہے جسے خدا نے رسولؐ بنا کر بھیجا ہے اس نے تو ہمیں ہمارے معبودوں سے بہکا ہی دیا ہوتا اگر ہم ثابت قدم نہ رہتے اور جب وہ عذاب دیکھیں گے تو عنقریب جان لیں گے کہ سب سے زیادہ راستہ سے بہکا ہوا کون ہے (اے رسولؐ) کیا تم نے اسے دیکھا جس نے اپنی خواہشوں ہی کو معبود اختیار کر لیا پھر کیا تم اس کے کارساز ہو سکتے ہو کیا تمہارا یہ خیال ہے کہ ان (کفار) میں اکثر (بات) سنتے یا سمجھتے ہیں (نہیں) یہ تو بس بالکل مثل جانوروں کے ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ راہ (راست) سے بھٹکے ہوئے ہیں۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اسْجُدُوا لِلرَّحْمَٰنِ قَالُوا وَمَا الرَّحْمَٰنُ أَنَسْجُدُ لِمَا تَأْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُورًا ۝

• پ۱۹ الفرقان ۶۰ •

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ خدائے رحمٰن کا سجدہ کرو تو وہ کہتے ہیں کہ رحمٰن کیا چیز ہے کیا ہم اس کو سجدہ کریں جس کے لیے تم ہمیں حکم دیتے ہو اور یہ بات ان کی نفرت کو بڑھا دیتی ہے۔

لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا یَكُوْنُوْا مُؤْمِنِیْنَ ۝ اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَیْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ اٰیَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِیْنَ ۝ وَمَا یَاْتِیْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا عَنْهُ مُعْرِضِیْنَ ۝ فَقَدْ كَذَّبُوْا فَسَیَاْتِیْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ۝

• پ۱۹ الشعراء ۳ تا ۶ •

(اے رسولؐ) شاید تم (اس فکر میں) اپنی جان ہلاک کر ڈالو گے کہ یہ (کفار) مومن کیوں نہیں ہو جاتے۔ اگر ہم چاہیں تو ان لوگوں پر آسمان سے کوئی ایسا معجزہ نازل کریں کہ ان لوگوں کی گردنیں اس کے سامنے جھک جائیں اور (لوگوں کا قاعدہ ہے کہ) جب ان کے پاس کوئی نئی نصیحت کی بات خدا کی طرف سے آئی تو یہ لوگ اس سے منہ پھیرے بغیر نہ رہے ان لوگوں نے جھٹلایا ضرور تو عنقریب ہی انہیں اس (عذاب) کی حقیقت معلوم ہو جائے گی جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔

وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِیْنَ ۝ فَقَرَاَهٗ عَلَیْهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِیْنَ ۝ كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ فِیْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِیْنَ ۝ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ حَتّٰى یَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِیْمَ ۝ فَیَاْتِیَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ۝ فَیَقُوْلُوْا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ۝ اَفَبِعَذَابِنَا یَسْتَعْجِلُوْنَ ۝ اَفَرَءَیْتَ اِنْ مَّتَّعْنٰهُمْ سِنِیْنَ ۝ ثُمَّ جَآءَهُمْ مَّا كَانُوْا یُوْعَدُوْنَ ۝ مَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا یُمَتَّعُوْنَ ۝

• پ۱۹ الشعراء ۱۹۸ تا ۲۰۷ •

اور اگر ہم اس قرآن کو کسی دوسری زبان والے پر نازل کرتے اور وہ ان (عربوں) کے سامنے اس کو پڑھتا تو بھی یہ لوگ اس پر ایمان لانے والے نہ تھے اسی طرح ہم نے گویا خود اس انکار کو گنہگاروں کے دلوں میں طاری کر دیا کہ یہ لوگ جب تک دردناک عذاب کو نہ دیکھ لیں گے اس پر ایمان نہ لائیں گے کہ وہ یکایک اس حالت میں ان پر آ پڑے گا کہ انہیں خبر بھی نہ ہوگی (مگر جب عذاب نازل ہوگا) تو وہ لوگ کہیں گے کہ ہمیں (اس وقت کچھ) مہلت مل سکتی ہے تو کیا یہ لوگ ہمارے عذاب کی جلدی کر رہے ہیں تو کیا تم نے غور کیا کہ اگر ہم ان کو سالہا سال چین کرنے دیں اس کے بعد جس عذاب کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے ان کے پاس آ پہنچے تو جن چیزوں سے یہ لوگ چین کیا کرتے تھے کچھ بھی کام نہ آئے گی۔

اِنَّ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ زَیَّنَّا لَهُمْ اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ یَعْمَهُوْنَ ۝ اُولٰٓىِٕكَ الَّذِیْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ۝

• پ۱۹ النمل ۴، ۵ •

یقیناً وہ لوگ جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے (گویا) ہم نے ان کے لیے ان کے عملوں کو زینت دے دی ہے پس وہ سرگردان پھر رہے ہیں یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے بڑا سخت عذاب ہے اور آخرت میں وہ بہت نقصان اٹھائیں گے۔

وَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا وَّاٰبَآؤُنَآ اَىِٕنَّا لَمُخْرَجُوْنَ ۝ لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ ۝ قُلْ سِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِیْنَ ۝ وَلَا تَحْزَنْ عَلَیْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِیْ ضَیْقٍ مِّمَّا یَمْكُرُوْنَ ۝ وَیَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ

اور ان لوگوں نے جو کافر ہو گئے کہا کیا جب ہم اور ہمارے باپ دادا سڑنے کے بعد مٹی ہو جائیں گے تو کیا ہم ضرور نکالے جائیں گے یقیناً ہم اور ہمارے باپ دادا اس کا وعدہ پہلے ہی دیئے گئے ہیں، یہ نہیں ہیں مگر پہلے لوگوں کی کہانیاں، (اے رسولؐ) کہہ دو کہ زمین میں چلو پھرو پھر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیا ہے اور (اے رسولؐ) تم ان کے حال پر کچھ افسوس نہ کرو اور جو چالیں یہ لوگ (تمہارے خلاف) چل رہے ہیں اس سے تنگدل نہ ہو اور یہ (کفار) کہتے ہیں کہ وعدہ (قیامت) کب

قُلْ عَسٰى اَنْ يَّكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ تَسْتَعْجِلُوْنَ ۝

• پ۲۰ النمل ۷۱ تا ۷۲ •

پورا ہو گا اگر تم سچے ہو، (اے رسولؐ) کہہ دو جسے تم جلدی مانگ رہے ہو شاید کہ اس کا کچھ حصّہ تمہارے پیچھے لگا ہوا ہو۔

اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاۗءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ۝ وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِي الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ۭ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝

• پ۲۰ النمل ۸۰، ۸۱ •
• پ۲۱ الروم ۵۳ •

(اے رسولؐ) یقیناً تم نہ مُردوں کو سنا سکتے ہو اور نہ بہروں کو آواز سنا سکتے ہو جب کہ وہ پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں اور نہ تم دِل کے اندھوں کو ان کی گمراہی سے نکال کر ہدایت کر سکتے ہو تم انہی کو سنا سکتے ہو جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں پس وہ سرِ تسلیم خم کئے ہوئے ہیں۔

وَقَالُوْٓا اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا ۭ اَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

• پ۲۰ القصص ۵۷ •

اور انہوں نے کہا کہ اگر ہم تمہارے ساتھ ہدایت کی پیروی کریں تو ہم اپنی زمین سے اُچک لئے جائیں گے کیا ہم نے ان کو امن والے حرم میں رہنے کی قدرت نہیں دی کہ جس کی طرف ہماری جانب سے ہر چیز کے پھل بطور رزق کھنچے آتے ہیں۔

وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَاۗءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ۝ قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰٓؤُلَاۗءِ الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا ۚ اَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۚ تَبَرَّاْنَآ اِلَيْكَ ۡ مَا كَانُوْٓا اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ ۝ وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَاۗءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَرَاَوُا الْعَذَابَ ۚ لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ ۝

• پ۲۰ القصص ۶۲ تا ۶۴ •

اور جس دن خُدا ان کُفّار کو پکارے گا اور پوچھے گا کہ جن کو تم ہمارا شریک خیال کرتے تھے وہ (آج) کہاں ہیں؟ (غرض وہ شرکاء بھی بلائے جائیں گے) وہ لوگ جو ہمارے عذاب کے مستوجب ہو چکے ہیں کہہ دیں گے کہ پروردگار! یہی وہ لوگ ہیں جنہیں ہم نے گمراہ کیا تھا جس طرح ہم خود گمراہ ہوئے اسی طرح ہم نے ان کو گمراہ کیا۔ اب ہم تیری بارگاہ میں (ان سے) دستبردار ہوتے ہیں یہ لوگ ہماری عبادت نہیں کرتے تھے اور کہا جائیگا کہ اپنے ان شریکوں کو (جنہیں تم خُدا سمجھتے تھے) بلاؤ تو غرض وہ لوگ انہیں بلائیں گے تو وہ انہیں جواب تک بھی نہ دیں گے (اور اپنی آنکھوں سے) عذاب کو دیکھیں گے کاش یہ لوگ (دُنیا میں) راہِ راست پر آئے ہوتے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبِعُوْا سَبِيْلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطٰيٰكُمْ ۭ وَمَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ مِنْ خَطٰيٰهُمْ مِّنْ شَيْءٍ ۭ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝ وَلَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ وَاَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ۡ وَلَيُسْـَٔــلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝ پ۲۰ العنکبوت ۱۲، ۱۳

اور وہ لوگ جو کافر ہو گئے انہوں نے ان لوگوں سے جو ایمان لائے تھے کہا کہ تم ہمارے راستے کی پیروی کرو اور ہم ضرور تمہاری خطاؤں (کے بوجھ) کو اٹھا لیں گے حالانکہ وہ ان کی خطاؤں میں سے کچھ بھی اٹھانے والے نہیں یقیناً وہ جھوٹے ہیں اور وہ اپنے بوجھ تو ضرور اٹھائیں گے اور اپنے بوجھوں کے ساتھ کئی اور بوجھ بھی اور قیامت کے دن ان سے ان چیزوں کا ضرور سوال کیا جائیگا جن کا

وہ افترا کیا کرتے تھے۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَلِقَآئِهٖٓ اُولٰٓئِكَ يَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِيْ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝

• پ۲۰ العنکبوت ۲۳ •

اور جن لوگوں نے اللہ کی آیتوں اور اس کی ملاقات کو جھٹلایا وہ میری رحمت سے مایوس ہوگئے اور ان ہی لوگوں کے لیے دردناک عذاب ہے۔

وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ۝

• پ۲۱ العنکبوت ۴۷ •

اور ہماری آیتوں کے تو بس پکے کافر ہی منکر ہیں۔

وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝

• پ۲۱ العنکبوت ۵۰ •

اور انہوں (کفار) نے یہ کہہ دیا کہ ان پر ان کے پروردگار کی طرف سے نشانیاں کیوں نہیں اتاری گئیں (اے رسولؐ کہہ دو کہ نشانیاں تو اللہ کے پاس ہیں میں تو کھلم کھلا ڈرانے والا ہوں۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوْا بِاللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ۭ وَلَوْلَآ اَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَآءَهُمُ الْعَذَابُ ۭ وَلَيَاْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ۭ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ۝ يَوْمَ يَغْشٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ وَيَقُوْلُ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

• پ۲۱ العنکبوت ۵۲ تا ۵۵ •

اور وہ لوگ جو باطل پر ایمان لاتے اور انھوں نے خدا کا انکار کیا وہی نقصان اٹھانے والے ہیں اور (اے رسولؐ) تم سے لوگ عذاب کے نازل ہونے کی جلدی کرتے ہیں اور اگر (عذاب کا) وقت معیّن نہ ہوتا تو یقیناً ان کے پاس اب تک عذاب آجاتا اور آخر ایک دن ان پر اچانک ضرور آپڑے گا اور ان کو خبر بھی نہ ہوگی۔ یہ لوگ تم سے عذاب کی جلدی کرتے ہیں حالاں کہ جہنّم کافروں کو ضرور گھیرنے والا ہے جس دن عذاب ان کو اُوپر کی طرف سے بھی ڈھانپ لے گا اور ان کے پاؤں کے نیچے کی طرف سے بھی اور (خدائے تعالیٰ ان سے) یہ فرمائے گا کہ جو جو عمل تم کیا کرتے تھے اس کا مزہ چکھو۔

اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ۝

• پ۲۱ العنکبوت ۶۸ •

کیا کافروں کا ٹھکانا جہنّم میں نہیں ہے۔

يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ښ وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ۝ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۣ مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ۝ پ۲۱ الروم ۷-۸ •

یہ لوگ صرف دُنیا کی ظاہری حالت کو جانتے ہیں اور وہ آخرت سے بالکل غافل ہیں کیا انہوں نے اپنے نفسوں میں غور نہیں کیا کہ خدا نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان میں ہے نہیں پیدا کیا مگر حق کے لیے اور مقرر مدت تک کے لیے، اور اکثر انسان اپنے رب کے پاس حضوری کے منکر ہیں۔

وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ مِّنْ شُرَكَآئِهِمْ شُفَعٰٓؤُا وَكَانُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ كٰفِرِيْنَ ۝ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ ۝

اور جس دن قیامت قائم ہوگی تو گناہگار نا امید ہو کر رہ جائیں گے اور ان کے شریکوں میں سے کوئی ان کا سفارشی نہ ہوگا اور وہ بھی اپنے شریکوں کے منکر ہو جائیں گے اور جس دن قیامت قائم ہوگی اس دن سب الگ الگ ہو جائیں گے۔

• ۲۱ پ الروم ۱۲ تا ۱۴ •

وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآئِ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ۝

اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور ہماری آیتوں کو اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا پس یہی لوگ عذاب میں حاضر کئے جائیں گے۔

• ۲۱ پ الروم ۱۶ •

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝

اور لوگوں میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو بیہودہ باتیں خریدتا ہے تاکہ علم کے بغیر خدا کے راستے سے بھٹکائے اور اس کا مذاق اڑائے انہی لوگوں کے لئے ذلیل کرنیوالا عذاب ہے اور جب اس پر ہماری آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں تو تکبر کرتا ہوا منہ پھیر لیتا ہے گویا اس نے سنا ہی نہیں گویا اس کے دونوں کانوں میں بوجھ ہے پس اسے دردناک عذاب کی خوشخبری دے دو۔

• ۲۱ پ لقمٰن ۶، ۷ •

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ۝

اور جب ان سے کہا گیا کہ اس کی پیروی کرو جو خدا نے نازل فرمایا ہے تو انھوں نے کہا بلکہ ہم اس کی پیروی کرتے ہیں جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے تو کیا اگر شیطان انہیں آگ کے عذاب کی طرف بلا رہا ہو (تو بھی انہی کی پیروی کریں گے)

• ۲۱ پ لقمٰن ۲۱ •

وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهٗ ؕ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ نُمَتِّعُهُمْ قَلِيْلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ ۝

اور جو کافر ہو گیا اس کا کفر تمہیں غمگین نہ کرے انہیں ہماری ہی طرف پلٹنا ہے پس ہم انہیں ان اعمال کی خبر دے دیں گے جو وہ کرتے تھے یقیناً خدا سینوں کے رازوں سے واقف ہے ہم ان کو فائدہ اٹھانے کا کچھ موقع دیتے ہیں پھر ہم انہیں سخت عذاب کی طرف جبراً لے جائیں گے۔

• ۲۱ پ لقمٰن ۲۳، ۲۴ •

وَقَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ؕ بَلْ هُمْ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ

اور وہ کہنے لگے کہ جب ہم زمین میں گم ہو جائیں گے تو کیا ہم پھر نئے سرے سے پیدا ہوں گے بلکہ وہ خدا کی حضوری کے منکر ہیں۔

كَفِرُوْنَ ۝

• پ۲۲ السجدة ۱۰ •

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَأْتِيْنَا السَّاعَةُ ؕ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتَأْتِيَنَّكُمْ ۙ عٰلِمِ الْغَيْبِ ۚ

اور جو لوگ کافر ہوگئے انہوں نے کہا کہ ہم پر (قیامت کی) گھڑی نہیں آئے گی (اے رسولؐ) کہہ دو ہاں! میرے پروردگار غیب کے جاننے والے کی قسم وہ تم پر ضرور آئے گی۔

• پ۲۲ سبا ۳ •

وَالَّذِيْنَ سَعَوْا فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ۝

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں میں عاجز کرنے والے بن کر کوشش کی ان کے لیے دکھ دینے والی تکلیفوں کا عذاب ہے۔

• پ۲۲ سبا ۵ •

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ يُّنَبِّئُكُمْ اِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ اِنَّكُمْ لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۚ اَفْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَمْ بِهٖ جِنَّةٌ ۭ بَلِ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ فِي الْعَذَابِ وَالضَّلٰلِ الْبَعِيْدِ ۝

اور ان لوگوں نے کہا جنہوں نے کفر کیا کہ کیا ہم تمہیں ایسے شخص کی طرف رہنمائی کریں جو تمہیں یہ خبر دیتا ہے کہ جب تم (مرنے کے بعد گل سڑ کر) پارہ پارہ ہو کر ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے تو ضرور (اس کے بعد قیامت کو) تم ایک نئی پیدائش میں آجاؤ گے کیا اس نے خدا پر جھوٹ باندھا یا اسے جنون ہے بلکہ وہ لوگ جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ عذاب اور دور کی گمراہی میں پڑے ہوئے ہیں۔

• پ۲۲ سبا ۷، ۸ •

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ قُلْ لَّكُمْ مِّيْعَادُ يَوْمٍ لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ عَنْهُ سَاعَةً وَّلَا تَسْتَقْدِمُوْنَ ۝ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ بِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَلَا بِالَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ ؕ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ مَوْقُوْفُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖۚ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضِ ۨ الْقَوْلَ ۚ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لَوْلَآ اَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِيْنَ ۝ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْٓا اَنَحْنُ صَدَدْنٰكُمْ عَنِ الْهُدٰى بَعْدَ اِذْ جَآءَكُمْ بَلْ كُنْتُمْ مُّجْرِمِيْنَ ۝ وَقَالَ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا

اور وہ کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو بتاؤ کہ وہ وعدہ کب (پورا) ہوگا (اے رسولؐ) کہہ دو کہ تمہارے لیے وعدہ کا ایک دن مقرر ہے تم اس سے نہ ایک گھڑی پیچھے رہ سکو گے اور نہ آگے بڑھ سکو گے اور جو لوگ کافر ہوگئے انہوں نے کہا کہ ہم اس قرآن پر ہرگز ایمان نہیں لائیں گے اور نہ اس پر جو ان کے پاس (سابقہ کتاب) ہے اور کاش تم دیکھتے کہ جس وقت یہ ظالم تمہارے پروردگار کے حضور میں کھڑے کیے جائیں گے، ایک دوسرے پر طعن کرتا ہوگا، اس وقت کمزور ان لوگوں سے جو بڑے بن گئے تھے، ان لوگوں سے جو کمزور تھے کہیں گے کہ اگر تم نہ ہوتے تو ہم ضرور مومن ہو جاتے، وہ لوگ جو بڑے بن گئے تھے ان لوگوں سے جو کمزور تھے کہیں گے کہ بعد اس کے کہ ہدایت تمہارے پاس آچکی تھی کیا ہم نے تم کو اس سے روکا تھا (یہ تو نہیں) بلکہ تم خود (ہی) مجرم ہو، اور کمزور لوگ ان سے جو بڑے بن گئے تھے یہ کہیں گے کہ تمہاری رات دن کی چالوں نے ہم کو روکا کہ تم نے برابر ہم کو یہ حکم دیا کہ ہم اللہ کا انکار کریں اور اس کا شریک قرار دیں، غرض جس وقت وہ

لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا بَلْ مَكْرُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ إِذْ تَأْمُرُونَنَا أَنْ نَكْفُرَ بِاللَّهِ وَنَجْعَلَ لَهُ أَنْدَادًا ۚ وَأَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ ۚ وَجَعَلْنَا الْأَغْلَالَ فِي أَعْنَاقِ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِنْ نَذِيرٍ إِلَّا قَالَ مُتْرَفُوهَا إِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ كَافِرُونَ ۝ وَقَالُوا نَحْنُ أَكْثَرُ أَمْوَالًا وَأَوْلَادًا وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ۝

عذاب کو دیکھیں گے تو ندامت کا اظہار کریں گے اور ہم ان لوگوں کی گردنوں میں جو کفر کرتے تھے طوق ڈال دیں گے اور ان کو وہی بدلہ دیا جائیگا جو وہ کرتے تھے، اور جس بستی میں ہم نے کوئی ڈرانے والا بھیجا اس کے مالداروں نے یہ ضرور کہہ دیا کہ جو کچھ تم دے کر بھیجے گئے ہو ہم اس کے یقیناً منکر ہیں اور انھوں نے یہ بھی کہا کہ ہم مال میں اور اولاد میں بہت بڑھے ہوئے ہیں اور ہم کو عذاب نہیں دیا جائیگا۔

• پ۲۲ سبا ۲۹ تا ۳۵ •

وَالَّذِينَ يَسْعَوْنَ فِي آيَاتِنَا مُعَاجِزِينَ أُولَٰئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ ۝

اور جو لوگ ہماری آیتوں میں عاجز کرنے کی کوشش کرتے ہیں یہی لوگ عذاب میں حاضر کئے جائیں گے۔

• پ۲۲ سبا ۳۸ •

وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالُوا مَا هَٰذَا إِلَّا رَجُلٌ يُرِيدُ أَنْ يَصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُكُمْ ۚ وَقَالُوا مَا هَٰذَا إِلَّا إِفْكٌ مُفْتَرًى ۚ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُبِينٌ ۝

اور جب ان پر ہماری واضح آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو وہ کہتے ہیں کہ یہ نہیں ہے مگر ایک آدمی چاہتا ہے کہ تمہیں اس چیز سے روکے جس کی عبادت تمہارے باپ دادا کیا کرتے تھے اور کہتے ہیں کہ نہیں ہے مگر گڑھا گڑھا یا بہتان، اور جو لوگ کافر ہوگئے انہوں نے کہا جب حق ان کے پاس آیا کہ یہ نہیں ہے مگر کھلا ہوا جادو۔

• پ۲۲ سبا ۴۳ •

قُلْ إِنَّمَا أَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۖ أَنْ تَقُومُوا لِلَّهِ مَثْنَىٰ وَفُرَادَىٰ ثُمَّ تَتَفَكَّرُوا ۚ مَا بِصَاحِبِكُمْ مِنْ جِنَّةٍ ۚ إِنْ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ لَكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيدٍ ۝

(اے رسولؐ) کہہ دو کہ اس کے سوا نہیں کہ میں تمہیں ایک بات کا وعظ کرتا ہوں یہ کہ تم اللہ کے لیے دو دو اور ایک ایک کھڑے ہو جاؤ پھر غور کرو تمہارے ساتھی کو جنون نہیں ہے وہ نہیں ہیں مگر ایک سخت عذاب سے پہلے تمہیں ڈرانے والے۔

• پ۲۲ سبا ۴۶ •

وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ فَزِعُوا فَلَا فَوْتَ وَأُخِذُوا مِنْ مَكَانٍ قَرِيبٍ ۝ وَقَالُوا آمَنَّا بِهِ وَأَنَّىٰ لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنْ مَكَانٍ بَعِيدٍ ۝ وَقَدْ كَفَرُوا بِهِ مِنْ قَبْلُ ۖ وَيَقْذِفُونَ بِالْغَيْبِ

اور کاش تم ان کو دیکھتے جب وہ (کفار) مضطرب ہوں گے پس نہ بھاگ سکیں گے اور وہ قریب کی جگہ ہی سے گرفتار کر لیے جائیں گے اور وہ کہیں گے ہم اس پر ایمان لائے اور انہیں اتنی دور کی جگہ سے (ایمان کا) لینا کہاں ممکن ہے اور یقیناً انہوں نے اس سے پہلے

مِنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ ۝ وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ كَمَا فُعِلَ بِاَشْيَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا فِيْ شَكٍّ مُّرِيْبٍ ۝

• پ۲۲ سبا ۵۱تا۵۴ •

اس کا انکار کیا اور وہ دور کی جگہ سے غیب کے بارے میں اٹکل پچو باتیں بنایا کرتے تھے اور ان کے درمیان اور اس چیز کے درمیان جیسے یہ چاہتے تھے پردہ ڈال دیا گیا جیسا کہ اس سے پہلے ان کے طریقہ والوں کے ساتھ کیا گیا، یقیناً وہ تردد میں ڈالنے والے شک میں پڑے ہوئے تھے۔

وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝

• پ۲۲ فاطر ۴ •

اور اگر یہ تمہیں جھٹلاتے ہیں تو یقیناً تم سے پہلے رسولؐ بھی جھٹلائے جاتے رہے اور سب امور اللہ ہی کی طرف پلٹائے جائیں گے۔

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ

• پ۲۲ فاطر ۷ •

جو لوگ کافر ہو گئے ان کے لیے سخت عذاب ہے۔

وَمَا يَسْتَوِي الْاَحْيَآءُ وَلَا الْاَمْوَاتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِي الْقُبُوْرِ ۝

• پ۲۲ فاطر ۲۲ •

اور زندے (مومنین) اور مردے (کافر) برابر نہیں ہیں اللہ جسے چاہتا ہے سناتا ہے اور (اے رسولؐ) جو (کفار مردوں کی طرح) قبروں میں ہیں انہیں تم نہیں سنا سکتے۔

وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ۝ ثُمَّ اَخَذْتُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ۝

• پ۲۲ فاطر ۲۵، ۲۶ •

اور اگر یہ (کفار) تمہیں جھٹلاتے ہیں تو یقیناً ان سے پہلوں نے بھی جھٹلایا تھا ان کے پاس (بھی) ان کے رسول کھلی ہوئی دلیلیں اور صحیفے اور روشن کتاب لے کر آتے تھے پھر میں نے ان لوگوں کو جو کافر ہو گئے پکڑ لیا پس میری ناپسندیدگی کیسی ہے۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۚ لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ فَيَمُوْتُوْا وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ كُلَّ كَفُوْرٍ ۝ وَهُمْ يَصْطَرِخُوْنَ فِيْهَا ۚ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ اَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَّا يَتَذَكَّرُ فِيْهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَآءَكُمُ النَّذِيْرُ ؕ فَذُوْقُوْا فَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ۝

• پ۲۲ فاطر ۳۶، ۳۷ •

اور جو لوگ کافر ہو گئے ان کے لیے دوزخ کی آگ ہے نہ تو ان پر قضا وارد ہو گی کہ وہ مر جائیں، اور نہ ان پر اس کے عذاب میں تخفیف کی جائے گی ہم ہر ناشکری کرنیوالے کو ایسی ہی سزا دیں گے اور وہ اس میں چلائیں گے اے ہمارے پروردگار ہمیں (اس سے) نکال، اب ہم نیک عمل کیا کریں گے بخلاف ان اعمال کے جو ہم کیا کرتے تھے جواب میں کہا جائیگا کیا ہم نے تمہیں اتنی عمر نہ دی تھی کہ جو نصیحت لینا چاہتا وہ نصیحت حاصل کر لیتا اور تمہارے پاس ایک ڈرانے والا بھی آیا پس مزہ چکھو پس ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ فِي الْاَرْضِ ؕ

وہ خدا وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں خلیفہ بنایا پس جس نے کفر

فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ ط وَلَا يَزِيدُ الْكَافِرِينَ كُفْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ إِلَّا مَقْتًا ج وَلَا يَزِيدُ الْكَافِرِينَ كُفْرُهُمْ إِلَّا خَسَارًا ○ قُلْ أَرَأَيْتُمْ شُرَكَاءَكُمُ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ ط أَرُونِي مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمَاوَاتِ ج أَمْ آتَيْنَاهُمْ كِتَابًا فَهُمْ عَلَىٰ بَيِّنَتٍ مِنْهُ ج بَلْ إِنْ يَعِدُ الظَّالِمُونَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا إِلَّا غُرُورًا ○

• پ۲۲ فاطر ۳۹ تا ۴۰ •

کیا تو اس کا کفر اسی پر (پڑے گا) اور ان کے پروردگار کے نزدیک ان کا کفر نہیں بڑھاتا مگر غضب (خدا) اور نہیں بڑھاتا کافروں کو ان کا کفر مگر خسارہ (اے رسولؐ) کہہ دو کہ کیا تم نے ان شریکوں کو غور سے دیکھا ہے جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو مجھے (بھی) دکھاؤ کہ انہوں نے زمین میں کیا کچھ پیدا کیا یا ان کے پاس آسمانوں میں کوئی اس جیسا ہے یا ہم نے ان کو کوئی کتاب دی ہے پس وہ اس کی کھلی ہوئی دلیل پر ہیں بلکہ یہ ظالم ایک دوسرے کو فریب کا وعدہ دیتے ہیں۔

وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَاءَهُمْ نَذِيرٌ لَيَكُونُنَّ أَهْدَىٰ مِنْ إِحْدَى الْأُمَمِ ج فَلَمَّا جَاءَهُمْ نَذِيرٌ مَا زَادَهُمْ إِلَّا نُفُورًا ○ اسْتِكْبَارًا فِي الْأَرْضِ وَمَكْرَ السَّيِّئِ ط وَلَا يَحِيقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ إِلَّا بِأَهْلِهِ ج فَهَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا سُنَّتَ الْأَوَّلِينَ ج فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ج وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللَّهِ تَحْوِيلًا ○ أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَكَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ط وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعْجِزَهُ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ ط إِنَّهُ كَانَ عَلِيمًا قَدِيرًا ○

• پ۲۲ فاطر ۴۲ تا ۴۴ •

اور انھوں نے اللہ تعالیٰ کی زوردار قسم کھا کر کہا کہ اگر ان کے پاس کوئی ڈرانے والا آیا تو وہ ہر ایک قوم میں سے سب سے زیادہ ہدایت یافتہ ہو جائیں گے پھر جب ان کے پاس ڈرانے والا آ گیا تو ان کی نفرت اور بڑھ گئی بسبب زمین میں تکبر کرنے اور برائی کی تدبیریں کرنے کے اور برائی کی تدبیر (کا وبال) اس کے کرنیوالے ہی پر پڑتا ہے پھر کیا یہ پہلے (کافروں) کے طریقہ کا انتظار کرتے ہیں پس تم اللہ تعالیٰ کے طریقہ میں ہرگز تبدیلی نہ پاؤ گے اور نہ ہرگز اللہ تعالیٰ کا طریقہ پھر اہوا پاؤ گے کیا یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ دیکھتے کہ ان کا انجام کیا ہوا جو ان سے پہلے گزر گئے حالانکہ وہ ان سے زیادہ قوت والے تھے اور خدا ایسا نہیں کہ آسمانوں اور زمین میں سے کوئی چیز اسے عاجز کر دے یقیناً وہ بڑا جاننے والا قدرت والا ہے۔

لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَىٰ أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ○ إِنَّا جَعَلْنَا فِي أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالًا فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُقْمَحُونَ ○ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ○ وَسَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ○ پ۲۲ یٰسٓ ۷ تا ۱۰

یقیناً ان کے اکثر پر (اللہ تعالیٰ کا) قول سچا ثابت ہوا ہے پھر وہ ایمان نہیں لاتے ہیں یقیناً ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال دیئے ہیں وہ ٹھوڑیوں تک ہیں پھر ان کے سر اونچے ہو گئے ہیں اور ہم نے ان کے سامنے ایک دیوار کر دی اور ان کے پیچھے ایک دیوار کر دی پھر ہم نے انہیں ڈھانپ لیا پس وہ دیکھ نہیں سکتے اور ان کیلئے برابر ہے چاہے ان کو ڈراؤ یا نہ ڈراؤ وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَ
مَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝ وَمَا تَاْتِيْهِمْ
مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا
مُعْرِضِيْنَ ۝ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا
رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ۖ
اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ وَيَقُوْلُوْنَ
مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ مَا
يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ
وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ۝ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ
تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ۝

• پ ۲۳ یٰس ۴۵ تا ۵۰ •

اور جب ان (کفار) سے کہا جاتا ہے کہ اس (عذاب) سے ڈرو جو ہر وقت تمہارے (ساتھ ساتھ) آگے، تمہارے پیچھے (موجود ہے) تاکہ تم پر رحم کیا جائے اور ان کے پاس ان کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی نہیں آتی مگر یہ کہ اس سے روگردان ہی رہے اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو کچھ تمہیں خدا نے دیا ہے اس سے خرچ کرو تو جو لوگ کافر ہوگئے، وہ ان لوگوں سے کہتے ہیں جو ایمان لے آئے کیا ہم اسے کھلائیں جسے اگر اللہ چاہتا تو خود کھلاتا تم نہیں ہو مگر کھلی ہوئی گمراہی میں، اور وہ کہتے ہیں اگر تم سچے ہو تو بتاؤ وہ وعدہ کب (پورا) ہوگا وہ نہیں انتظار کرتے مگر ایک چیخ کا وہ ان کو پکڑے گی درآنحالیکہ وہ جھگڑتے ہوں گے بس وہ نہ تو وصیت ہی کرسکیں گے اور نہ اپنے اہل کی طرف لوٹ کر جائیں گے۔

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝
اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝

• پ ۲۳ یٰس ۶۳، ۶۴ •

یہ ہے وہ دوزخ جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا آج کے دن اس میں جا پڑو بسبب اس کے جو تم کفر کیا کرتے تھے۔

بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُوْنَ ۝ وَاِذَا ذُكِّرُوْا
لَا يَذْكُرُوْنَ ۝ وَاِذَا رَاَوْا اٰيَةً يَّسْتَسْخِرُوْنَ ۝
وَقَالُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ ءَاِذَا
مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ۝
اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ۝ قُلْ نَعَمْ وَاَنْتُمْ
دَاخِرُوْنَ ۝

• پ ۲۳ الصّٰفّٰت ۱۲ تا ۱۸ •

بلکہ تم تو تعجب کرتے ہو اور وہ ہنسی اڑاتے ہیں اور جب انہیں نصیحت کی جاتی ہے تو وہ نصیحت قبول نہیں کرتے اور جب وہ کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو مسخرہ پن کرتے ہیں اور وہ کہنے لگے یہ نہیں ہے مگر کھلم کھلا جادو، کیا جب ہم مر جائیں گے اور جب ہم مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے کیا ہم یقیناً (زندہ کرکے) اٹھائے جائیں گے یا ہمارے پہلے باپ دادا بھی، کہہ دو ہاں اور تم ذلیل ہونیوالے (بھی) ہوگے۔

اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ ۙ يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝ وَيَقُوْلُوْنَ اَئِنَّا
لَتَارِكُوْٓا اٰلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ۝
بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝
اِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ ۝

• پ ۲۳ الصّٰفّٰت ۳۵، ۳۸ •

یقیناً یہ وہ لوگ ہیں کہ جب ان سے کہا جاتا تھا کہ سوائے خدا کے کوئی معبود نہیں تو یہ تکبر کیا کرتے تھے اور کہا کرتے تھے کہ کیا ہم اپنے معبودوں کو ایک دیوانہ شاعر کے لیے چھوڑنے والے ہیں (ایسا نہیں) بلکہ وہ حق لے کر آیا اور اس نے رسولوں کی تصدیق کی ہاں تم ضرور دردناک عذاب کا مزہ چکھنے والے ہو۔

اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ ضَآلِّيْنَ ۝ فَهُمْ عَلٰٓى

انہوں نے اپنے باپ داداؤں کو گمراہ پایا پس وہ انہی کے پاؤں کے

اٰثٰرِهِمْ يُهْرَعُوْنَ ۝ وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ اَكْثَرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ۝ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ۙ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ۝

نشانوں پر دوڑے جاتے ہیں اور یقیناً ان سے پہلے اگلوں میں سے اکثر گمراہ ہو گئے یقیناً ہم نے ان میں ڈرانے والے بھیجے تھے پھر تم دیکھو کہ جن کو ڈرایا گیا تھا ان کا انجام کیسا ہوا سوائے خدا کے مخلص بندوں کے ۔

• پ۲۳ الصّٰفّٰت ۶۹ تا ۷۴ •

فَاسْتَفْتِهِمْ اَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ وَلَهُمُ الْبَنُوْنَ ۙ اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ اِنَاثًا وَّهُمْ شٰهِدُوْنَ ۝ اَلَاۤ اِنَّهُمْ مِّنْ اِفْكِهِمْ لَيَقُوْلُوْنَ ۙ وَلَدَ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝ اَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِيْنَ ۝ مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ۝

پس ان سے پوچھو کیا تمہارے پروردگار کے لیے لڑکیاں ہیں اور ان کے لیے لڑکے ہیں یا کیا ہم نے فرشتوں کو عورتیں بنایا ہے اور وہ گواہ تھے آگاہ ہو کہ وہ صرف جھوٹے بہتان سے ضرور کہتے ہیں کہ خدا نے بنایا ہے اور وہ یقیناً جھوٹے ہیں کیا اس نے لڑکیوں کو لڑکوں پر برگزیدہ کیا ہے تمہیں کیا ہو گیا ہے کیسے حکم کرتے ہو۔

• پ۲۳ الصّٰفّٰت ۱۴۹ تا ۱۵۴ •

فَاِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ ۙ مَاۤ اَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفٰتِنِيْنَ ۙ اِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيْمِ ۝

پس تم اور جس کی تم عبادت کرتے ہو اس کے خلاف کسی کو نہیں بہکا سکتے سوائے اس کے جو دوزخ میں جانیوالا ہے ۔

• پ۲۳ الصّٰفّٰت ۱۶۱ تا ۱۶۳ •

وَاِنْ كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَ ۙ لَوْ اَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۙ لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ۝ فَكَفَرُوْا بِهٖ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝

اور یہ کہ وہ کہا کرتے تھے کہ اگر ہمارے پاس پہلوں کا کوئی ذکر ہوتا تو ضرور ہم خدا کے مخلص بندے ہو جاتے پھر انھوں نے اس کے ساتھ کفر کیا پس وہ عنقریب جان لیں گے ۔

• پ۲۳ الصّٰفّٰت ۱۶۷ تا ۱۷۰ •

بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ۝ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ فَنَادَوْا وَّلَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ ۝ وَعَجِبُوْۤا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ ۫ وَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ۚ اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ عُجَابٌ ۝ وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا وَاصْبِرُوْا عَلٰۤى اٰلِهَتِكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ يُّرَادُ ۚ مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِي الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ ۚ اِنْ

لیکن جو لوگ تکبر اور مخالفت میں کافر ہو گئے (وہ سمجھ لیں کہ) ہم نے ان سے پہلے زمانوں میں کتنے ہی ہلاک کئے پھر انھوں نے پکار کی حالانکہ وہ بچاؤ کا وقت نہ تھا اور انھوں نے تعجب کیا کہ انہی میں سے ایک ڈرانے والا ان کے پاس آ گیا اور کافروں نے یہ کہہ دیا یہ جادوگر جھوٹا ہے کیا اس نے کئی معبودوں کو ایک ہی معبود بنا دیا ہے یقیناً یہ عجیب بات ہے اور ان میں سے سردار (یہ کہتے ہوئے) چلے گئے کہ چلو اور اپنے خداؤں پر ثابت قدم رہو البتہ یہ چاہی ہوئی بات ہے ہم نے یہ بات پچھلے مذہب میں نہیں سنی یہ نہیں ہے مگر بناوٹ کیا ہم میں سے اسی پر ذکر (قرآن) اتارا گیا بلکہ وہ میرے ذکر سے شک میں ہیں بلکہ انہوں نے ابھی میرا عذاب چکھا ہی نہیں ۔

هٰذَآ اِلَّا اخْتِلَاقٌ ۖ ءَاُنْزِلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِنْۢ بَيْنِنَا ۭ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِيْ ۚ بَلْ لَّمَّا يَذُوْقُوْا عَذَابِ ۝

• ۲۳پ ص ۷-۸ •

وَقَالُوْا رَبَّنَا عَجِّلْ لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ۝

اور انھوں نے کہا کہ عذاب کے دن سے پہلے ہی ہمارا عذاب کا حصہ جلد بھیج دے۔

• ۲۳پ ص ۱۶ •

فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ ۭ قُلْ اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ۝ لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ۭ ذٰلِكَ يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ۭ يٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ۝

تم اس (خدا) کو چھوڑ کر جس کی چاہے عبادت کرو۔ تم کہہ دو کہ یقیناً نقصان اٹھانے والے وہ لوگ ہیں جنہوں نے قیامت کے دن اپنی جانوں اور اپنے اہل کو نقصان میں ڈالا خبردار رہو یہی کھلا ہوا نقصان ہے ان کے لیے ان کے اوپر بھی آگ کے سائبان ہوں گے اور نیچے بھی یہی وہ نقصان ہے جس سے اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے اے میرے بندو بس مجھ سے ڈرتے رہو۔

• ۲۴پ الزمر ۱۵، ۱۶ •

وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ قُلُوْبُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ۚ وَاِذَا ذُكِرَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ۝

اور جب خدائے واحد کا ذکر کیا گیا تو جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل نفرت کرنے لگے اور جب ان کا ذکر کیا گیا جو اس کے سوا ہیں تو وہ خوش ہو جاتے ہیں۔

• ۲۴پ الزمر ۴۵ •

اَوْ تَقُوْلَ حِيْنَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ اَنَّ لِيْ كَرَّةً فَاَكُوْنَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ بَلٰى قَدْ جَاۗءَتْكَ اٰيٰتِيْ فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۝

یا وہ (یہ) کہے جب کہ وہ عذاب کو دیکھے اگر میرے لیے لوٹ جانا ہوتا تو میں نیکوکاروں میں سے ہو جاتا (اللہ تعالیٰ کہے گا) ہاں یقیناً میری آیتیں تیرے پاس آئیں پھر تو نے ان کو جھٹلایا اور تو نے تکبر کیا اور تو کافروں میں سے ہو گیا۔

• ۲۴پ الزمر ۵۸، ۵۹ •

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝

اور جن لوگوں نے خدا کے آیات سے انکار کیا وہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔

• ۲۴پ الزمر ۶۳ •

وَسِيْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ زُمَرًا ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءُوْهَا فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ

اور ان لوگوں کو جو کافر ہو گئے جہنم کی طرف ایک غول بنا کر ہانکا جائیگا یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس آئیں گے اس کے دروازے کھول دیئے

لَهُمْ خَزَنَتُهَا اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَتْلُوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ رَبِّكُمْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝ قِيْلَ ادْخُلُوْۤا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝

• پ۲۴ الزمر ۷۱/۷۲ •

جائیں گے اور اس کے نگہبان ان سے کہیں گے کیا تمہارے پاس تم سے ہی رسول نہیں آئے جو تم پر پروردگار کی آیتیں پڑھتے تھے اور اس دن کی حضوری سے تمہیں ڈراتے تھے وہ کہیں گے ہاں! لیکن کافروں پر عذاب کا کلمہ سچ ہو کر رہا! ان سے کہا جائیگا کہ تم جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ اس میں ہمیشہ رہو گے پس تکبر کرنے والوں کا ٹھکانہ بہت برا ہے۔

مَا يُجَادِلُ فِيْۤ اٰيٰتِ اللّٰهِ اِلَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَلَا يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ فِي الْبِلَادِ ۝

• پ۲۴ المؤمن ۴ •

اللہ کی آیتوں میں جھگڑا نہیں کرتے مگر وہ لوگ جو کافر ہو گئے پس ان کا شہروں میں چلنا پھرنا تمہیں دھوکہ میں نہ ڈالے۔

وَكَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ۝

• پ۲۴ المؤمن ۶ •

اور اسی طرح جن لوگوں نے کفر کیا ان پر تمہارے پروردگار کا کلمہ سچ ہو کر رہا کہ وہ دوزخ والے ہیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللّٰهِ اَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ اِذْ تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِيْمَانِ فَتَكْفُرُوْنَ ۝ قَالُوْا رَبَّنَآ اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَاَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا فَهَلْ اِلٰى خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِيْلٍ ۝ ذٰلِكُمْ بِاَنَّهٗۤ اِذَا دُعِيَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ ۚ وَاِنْ يُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا ؕ فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ ۝

• پ۲۴ المؤمن ۱۰ تا ۱۲ •

یقیناً ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا پکار کر کہہ دیا جائیگا کہ یقیناً اللہ تعالیٰ کی ناراضگی تمہاری اپنی ذات کے ساتھ ناراضگی سے بہت بڑی ہے جب کہ تمہیں ایمان کی طرف بلایا جاتا تھا تو تم کفر کرتے تھے وہ کہیں گے اے ہمارے پروردگار! تو نے ہمیں دو دفعہ موت دی اور دو دفعہ زندہ کیا پس ہم نے اپنے گناہوں کا اعتراف کیا تو کیا (یہاں سے) نکلنے کا کوئی راستہ ہے، یہ اس لئے ہے کہ یقیناً جب اللہ تعالیٰ کو واحد پکارا گیا تو تم نے کفر کیا اور اگر اس کے ساتھ شریک کیا جاتا تو تم ایمان لے آتے اب تو بزرگ و برتر اللہ تعالیٰ کا ہی حکم ہے۔

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۘ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝ كَذٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِيْنَ كَانُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ۝

• پ۲۴ المؤمن ۶۲/۶۳ •

یہی خدا تمہارا پروردگار ہے جو ہر چیز کا خالق ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم کہاں بہکے جا رہے ہو اسی طرح وہ لوگ الٹے پھرے جاتے ہیں جو اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْۤ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ اَنّٰى يُصْرَفُوْنَ ۚۛ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِالْكِتٰبِ وَبِمَاۤ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا ۛ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝

(اے رسولؐ) کیا تم نے ان لوگوں کی طرف نہیں دیکھا جو اللہ تعالیٰ کی آیتوں میں جھگڑا کرتے ہیں وہ کہاں پھرے جاتے ہیں جن لوگوں نے جھٹلایا کتاب کو اور ان چیزوں کو جن کے ساتھ ہم نے اپنے رسولوں کو بھیجا پس وہ جلدی

إِذِ الْأَغْلٰلُ فِيْٓ أَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ ؕ يُسْحَبُوْنَ ۝ فِي الْحَمِيْمِ ۙ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ۝ ثُمَّ قِيْلَ لَهُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ۙ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا بَلْ لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا مِنْ قَبْلُ شَيْـًٔا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِيْنَ ۝ ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ ۝ اُدْخُلُوْٓا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝

۲۴ المؤمن ۷۱ تا ۷۶

جان لیں گے جب کہ ان کی گردنوں میں طوق ہوں گے اور زنجیریں، وہ کھولتے ہوئے پانی میں گھسیٹے جائیں گے پھر آگ میں جھونکے جائیں گے پھر انہیں کہا جائیگا کہاں ہیں وہ جنہیں تم اللہ تعالیٰ کے سوا شریک کیا کرتے تھے وہ کہیں گے ہم سے گم ہو گئے بلکہ ہم تو پہلے ہی سے کسی کو پکارا ہی نہ کرتے تھے اسی طرح اللہ تعالیٰ کافروں کو مغلوب کردے گا یہ اس لیئے ہے کہ تم زمین میں ناحق خوش ہوا کرتے تھے اور اس لیئے کہ تم اترایا کرتے تھے تم جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ اس میں ہمیشہ رہو گے پس تکبر کرنیوالوں کا ٹھکانہ کیا ہی بُرا ہے۔

وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۙ الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝

۲۴ حٰمٓ السجدة ۶/۷

اور مشرکوں کے لیئے افسوس ہے جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور آخرت کے منکر ہیں۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَالْغَوْا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ۝ فَلَنُذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَسْوَأَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ ذٰلِكَ جَزَآءُ أَعْدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ ۚ لَهُمْ فِيْهَا دَارُ الْخُلْدِ ؕ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ۝ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا رَبَّنَآ أَرِنَا الَّذَيْنِ أَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ أَقْدَامِنَا لِيَكُوْنَا مِنَ الْأَسْفَلِيْنَ ۝

۲۴ حم السجدة ۲۶ تا ۲۹

اور جن لوگوں نے کفر کیا کہا کہ اس قرآن کو نہ سنو اور (اس کے پڑھے جانے کے وقت) اس میں بک بک کرو تاکہ تم غالب ہو جاؤ پس جن لوگوں نے کفر کیا ہم انہیں ضرور سخت عذاب (کا مزہ) چکھائیں گے اور جو بہت بُرے اعمال وہ کیا کرتے تھے ہم ضرور انہیں ان کا بدلہ دیں گے یہ دوزخ کی آگ اللہ تعالیٰ کے دشمنوں کی سزا ہے ان کے لیئے اس میں ہمیشہ رہنے کا گھر ہے یہ اس کا بدلہ ہے کہ وہ ہماری آیتوں کا انکار کیا کرتے تھے اور جو لوگ کافر ہو گئے وہ کہیں گے اے ہمارے پروردگار ہمیں وہ لوگ دکھا جنہوں نے جنوں اور انسانوں میں سے ہمیں گمراہ کیا ہم ان دونوں کو اپنے قدموں کے نیچے (روند) ڈالیں تاکہ وہ دونوں خوب ذلیل ہوں۔

إِنَّ الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ؕ أَفَمَنْ يُّلْقٰى فِي النَّارِ خَيْرٌ أَمْ مَّنْ يَّأْتِيْٓ اٰمِنًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ ۙ إِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝

۲۴ حم السجدة ۴۰

یقیناً جو لوگ ہماری آیتوں میں الحاد کرتے ہیں وہ ہم سے پوشیدہ نہیں کیا وہ اچھا ہے جو آگ میں ڈالا جائیگا یا وہ اچھا ہے جو قیامت کے دن امن سے آئیگا تم جو چاہے عمل کرو جو تم کرتے ہو وہ یقیناً دیکھنے والا ہے۔

فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ۝

پس جو لوگ کافر ہوگئے ہم ان کو ان اعمال سے ضرور خبردار کریں گے جو انہوں نے کیے اور ہم انہیں ضرور سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔

• پ۲۵ حم السجدۃ ۵۰ •

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهٖ مَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِيْ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ ۝

(اے رسولؐ) کہہ دو کیا تم نے غور کیا کہ اگر یہ (قرآن) خدا ہی کی طرف سے ہو پھر تم نے اس کے ساتھ کفر کیا تو اس سے زیادہ گمراہ کون ہوگا جو دُور دراز کی مخالفت میں پڑا ہو۔

• پ۲۵ حم السجدۃ ۵۲ •

اَلَآ اِنَّهُمْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآءِ رَبِّهِمْ ؕ اَلَآ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطٌ ۝

خبردار وہ اپنے پروردگار کے روبرو حاضر ہونے میں شک میں پڑے ہوئے ہیں خبردار وہ (خدا) ہر چیز کو احاطہ کئے ہوئے ہے۔

• پ۲۵ حم السجدۃ ۵۴ •

وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ اللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ ۖ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ۝

اور جنہوں نے اس (خدا) کو چھوڑ کر اور سرپرست اختیار کر لئے ہیں خدا ہی ان پر نگہبان ہے اور تم ان پر داروغہ نہیں۔

• پ۲۵ الشوریٰ ۶ •

وَالْكٰفِرُوْنَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۝

اور کافروں کے لیے سخت عذاب ہے۔

• پ۲۵ الشوریٰ ۲۶ •

وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۚۖ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝

اور تم زمین میں عاجز کرنیوالے نہیں اور تمہارے لیے خدا کے سوا نہ کوئی سرپرست ہے اور نہ مددگار۔

• پ۲۵ الشوریٰ ۳۱ •

وَيَعْلَمَ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْۤ اٰيٰتِنَا ؕ مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ۝

اور وہ لوگ جو ہماری نشانیوں میں (خواہ مخواہ) جھگڑا کرتے ہیں اچھی طرح سمجھ لیں کہ ان کو کسی طرح (عذاب سے) چھٹکارا نہیں۔

• پ۲۵ الشوریٰ ۳۵ •

اَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا اَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِيْنَ ۝

پھر کیا ہم تم سے اس ذکر کو بیان کرنا اس لیے ترک کر دیں کہ تم حد سے گزرنے والے لوگ ہو۔

• پ۲۵ الزخرف ۵ •

وَجَعَلُوْا لَهٗ مِنْ عِبَادِهٖ جُزْءًا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ مُّبِيْنٌ ۝

اور انھوں نے اس کے بندوں میں سے اس کا جز (اولاد) قرار دیا یقیناً انسان کھلا ہوا ناشکرا ہے۔

• پ۲۵ الزخرف ۱۵ •

وَجَعَلُوا الْمَلٰٓئِكَةَ الَّذِيْنَ هُمْ عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ اِنَاثًا ؕ اَشَهِدُوْا خَلْقَهُمْ ؕ سَتُكْتَبُ

اور انہوں نے فرشتوں کو جو خدائے رحمٰن کے بندے ہیں عورتیں قرار دیا کیا وہ ان کی پیدائش کے وقت موجود تھے عنقریب ہم ان کی گواہی لکھ

شَهَادَتُهُمْ وَيُسْأَلُونَ ۝ وَقَالُوا لَوْ شَاءَ
الرَّحْمَٰنُ مَا عَبَدْنَاهُمْ ۗ مَا لَهُمْ بِذَٰلِكَ
مِنْ عِلْمٍ ۖ إِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ۝
أَمْ آتَيْنَاهُمْ كِتَابًا مِنْ قَبْلِهِ فَهُمْ بِهِ
مُسْتَمْسِكُونَ ۝ بَلْ قَالُوا إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا
عَلَىٰ أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَىٰ آثَارِهِمْ مُهْتَدُونَ ۝
وَكَذَٰلِكَ مَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِي قَرْيَةٍ
مِنْ نَذِيرٍ إِلَّا قَالَ مُتْرَفُوهَا إِنَّا وَجَدْنَا
آبَاءَنَا عَلَىٰ أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَىٰ آثَارِهِمْ مُقْتَدُونَ ۝
قُلْ أَوَلَوْ جِئْتُكُمْ بِأَهْدَىٰ مِمَّا وَجَدْتُمْ
عَلَيْهِ آبَاءَكُمْ ۖ قَالُوا إِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ
كَافِرُونَ ۝

• پ۲۵ الزخرف ۱۹ تا ۲۴ •

لینگے اور ان سے سوال کیا جائیگا، اور انہوں نے کہہ دیا کہ اگر خدائے رحمٰن چاہتا تو ہم ان کی عبادت نہ کرتے انہیں اس کا کچھ بھی علم نہیں وہ صرف اٹکلیں چلاتے ہیں کیا اس سے پہلے ہم نے انہیں کوئی کتاب دی ہے کہ وہ اسے محکم پکڑے ہوئے ہیں بلکہ انہوں نے کہا کہ ہم نے یقیناً اپنے باپ دادا کو ایک طریق پر پایا اور ہم ان ہی کے قدموں کے نشانوں پر راہ پائے ہوئے ہیں اور اسی طرح ہم نے تم سے پہلے کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا نہیں بھیجا مگر (یہ کہ) اس کے دولت مندوں نے کہا یقیناً ہم نے اپنے باپ داداؤں کے طریق پر پایا اور یقیناً ہم ان کے قدموں کے نشانوں کی پیروی کرتے ہیں اس (ڈرانے والے) نے کہا کہ جس (طریق) پر تم نے اپنے باپ داداؤں کو پایا میں تمہارے پاس اس سے زیادہ اچھا راستہ بتانیوالی کتاب لایا ہوں (تو بھی باپ داداؤں کی پیروی کرتے رہوگے) وہ بولے یقیناً ہم اس چیز کے منکر ہیں جس کو دے کر تم بھیجے گئے ہو۔

وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ
فَأَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ ۝ وَقِيلِهِ يَا رَبِّ إِنَّ
هَٰؤُلَاءِ قَوْمٌ لَا يُؤْمِنُونَ ۝

• پ۲۵ الزخرف ۸۷/۸۸ •

اور اگر تم ان سے سوال کرو کہ انہیں کس نے خلق کیا تو وہ ضرور یہی کہیں گے کہ اللہ نے پس یہ کہاں بہکے جاتے ہیں اور اس (رسولؐ) کا قول ہے اے میرے پروردگار یہ وہ قوم ہے جو ایمان نہیں لاتے گی۔

بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ يَلْعَبُونَ ۝

• پ۲۵ الدخان ۹ •

بلکہ وہ شک میں پڑے کھیلتے ہیں۔

أَنَّىٰ لَهُمُ الذِّكْرَىٰ وَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ مُبِينٌ ۝
ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوا مُعَلَّمٌ مَجْنُونٌ ۝
إِنَّا كَاشِفُو الْعَذَابِ قَلِيلًا ۚ إِنَّكُمْ عَائِدُونَ ۝

• پ۲۵ الدخان ۱۳ تا ۱۵ •

ان کے لئے نصیحت کہاں اور یقیناً ان کے پاس ظاہر رسولؐ آیا پھر انہوں نے اس سے روگردانی کی اور کہنے لگے سکھلایا ہوا پاگل ہے ہم تھوڑے وقت کیلئے عذاب کو ٹال دیتے ہیں (مگر ہم جانتے ہیں) تم ضرور پھر کفر کرو گے۔

إِنَّ هَٰؤُلَاءِ لَيَقُولُونَ ۝ إِنْ هِيَ إِلَّا مَوْتَتُنَا
الْأُولَىٰ وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِينَ ۝ فَأْتُوا بِآبَائِنَا
إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝

• پ۲۵ الدخان ۳۴ تا ۳۶ •

یہ لوگ تو یہ کہتے ہیں کہ یہ نہیں ہے مگر ہماری پہلی موت اور ہمارا حشر و نشر نہ کیا جائیگا پس اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ داداؤں کو لے آؤ۔

وَيْلٌ لِكُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ ۝ يَسْمَعُ آيَاتِ اللَّهِ
تُتْلَىٰ عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَأَنْ لَمْ يَسْمَعْهَا ۖ

ہر جھوٹے باندھنے والے گنہگار پر افسوس ہے وہ خدا کی آیتوں کو جب اس پر پڑھی جاتی ہیں سنتا ہے پھر تکبر کے ساتھ (کفر پر) اصرار کرتا ہے گویا

فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ ○ وَ اِذَا عَلِمَ مِنْ
اٰیٰتِنَا شَیْئَاۨ اتَّخَذَهَا هُزُوًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ
عَذَابٌ مُّهِیْنٌ ؕ○ مِنْ وَّرَآئِهِمْ جَهَنَّمُ
وَ لَا یُغْنِیْ عَنْهُمْ مَّا كَسَبُوْا شَیْئًا وَّ لَا مَا
اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِیَآءَ ۚ وَ لَهُمْ
عَذَابٌ عَظِیْمٌ ○ هٰذَا هُدًی ۚ وَ الَّذِیْنَ
كَفَرُوْا بِاٰیٰتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ
اَلِیْمٌ ○

• پ۲۵ الجاثیۃ ۸ تا ۱۱ •

اس نے اسے سنا ہی نہیں پس اسے دردناک عذاب کی بشارت دے دو اور جب اس نے ہماری آیتوں سے کسی بات کو جان لیا تو اس کی ہنسی اڑاتا ہے انہی کے لیئے ذلّت آمیز عذاب ہے ان کے آگے جہنّم ہے اور جو کچھ انہوں نے کمایا وہ ان سے کچھ کفایت نہیں کرے گا اور نہ جن کو انہوں نے خدا کو چھوڑ کر سرپرست بنایا تھا اور ان کے لیئے بہت بڑا عذاب ہے یہ (قرآن) ہدایت ہے اور جن لوگوں نے خدا کی آیات سے انکار کیا ان کے لیئے سخت قسم کا دردناک عذاب ہے۔

وَ قَالُوْا مَا هِیَ اِلَّا حَیَاتُنَا الدُّنْیَا نَمُوْتُ وَ نَحْیَا
وَ مَا یُهْلِكُنَآ اِلَّا الدَّهْرُ ۚ وَ مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ
مِنْ عِلْمٍ ۚ اِنْ هُمْ اِلَّا یَظُنُّوْنَ ۚ وَ اِذَا تُتْلٰی
عَلَیْهِمْ اٰیٰتُنَا بَیِّنٰتٍ مَّا كَانَ حُجَّتَهُمْ اِلَّآ
اَنْ قَالُوا ائْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ○

• پ۲۵ الجاثیۃ ۲۴/۲۵ •

اور انہوں نے کہہ دیا کہ ہماری یہی دُنیا کی زندگی ہے کہ ہم مرتے ہیں اور جیتے ہیں اور ہمیں زمانہ کے سوا کوئی ہلاک نہیں کرتا حالانکہ اس کے بارے میں انہیں کچھ علم نہیں وہ صرف گمان کرتے ہیں اور جب ان پر ہماری واضح آیتیں پڑھی گئیں تو ان کی کوئی دلیل نہیں تھی مگر یہ کہ وہ کہنے لگے کہ اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ داداؤں کو لے آؤ۔

وَ اَمَّا الَّذِیْنَ كَفَرُوْا ۟ اَفَلَمْ تَكُنْ اٰیٰتِیْ تُتْلٰی
عَلَیْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِیْنَ ○
وَ اِذَا قِیْلَ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ السَّاعَةُ
لَا رَیْبَ فِیْهَا قُلْتُمْ مَّا نَدْرِیْ مَا السَّاعَةُ ۙ
اِنْ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا وَّ مَا نَحْنُ بِمُسْتَیْقِنِیْنَ ○
وَ بَدَا لَهُمْ سَیِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَ حَاقَ بِهِمْ
مَّا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ○ وَ قِیْلَ الْیَوْمَ
نَنْسٰىكُمْ كَمَا نَسِیْتُمْ لِقَآءَ یَوْمِكُمْ هٰذَا
وَ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَ مَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِیْنَ ○
ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰیٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا
وَّ غَرَّتْكُمُ الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا ۚ فَالْیَوْمَ
لَا یُخْرَجُوْنَ مِنْهَا وَ لَا هُمْ یُسْتَعْتَبُوْنَ ○

• پ۲۵ الجاثیۃ ۳۱ تا ۳۵ •

اور جن لوگوں نے کفر کیا (ان سے کہا جائیگا) کیا تم پر ہماری آیتیں نہیں پڑھی جاتی رہیں پس تم نے تکبّر کیا اور تم لوگ تھے ہی مجرم، اور جب کہا گیا کہ یقیناً خدا کا وعدہ سچا ہے اور (قیامت کے) وقت میں کوئی شک نہیں ہے تو تم نے کہا کہ ہم نہیں جانتے کہ (قیامت کا) وقت کیا ہے ہم تو ایک گمان ہی خیال کرتے ہیں اور ہم یقین کرنیوالے نہیں اور جو عمل انہوں نے کیئے ان کی بُرائیاں ان کے لیئے ظاہر ہوگئیں اور جس (عذاب) کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے اس نے انہیں گھیر لیا اور ان سے کہا جائیگا کہ آج کے دن تمہیں اسطرح بھلا دیں گے جیسے تم نے آج کے دن کی حضوری کو بھلا دیا تھا اور تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہے تمہارا کوئی مددگار نہیں ہے، یہ اس لیئے کہ تم نے خدا کی آیات کا مذاق اڑایا اور تمہیں دُنیا کی زندگی نے دھوکا دیا پس آج کے دن اس میں سے نہ نکالے جاؤگے اور نہ کوئی عُذر قبول کیا جائیگا۔

وَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا عَمَّآ اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ○

اور جو لوگ کافر ہوگئے وہ ان چیزوں سے منہ پھیرنے والے ہیں جن سے

قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ
شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ۭ اِيْتُوْنِيْ بِكِتٰبٍ مِّنْ
قَبْلِ هٰذَآ اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ
صٰدِقِيْنَ ۝ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا مِنْ
دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗٓ اِلٰى يَوْمِ
الْقِيٰمَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَاۗىِٕهِمْ غٰفِلُوْنَ ۝
وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ اَعْدَاۗءً
وَّكَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ ۝ وَاِذَا
تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَاۗءَهُمْ ۙ هٰذَا سِحْرٌ
مُّبِيْنٌ ۝ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۭ قُلْ اِنِ
افْتَرَيْتُهٗ فَلَا تَمْلِكُوْنَ لِيْ مِنَ اللّٰهِ
شَيْــــًٔا ۭ هُوَ اَعْلَمُ بِمَا تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ۭ
كَفٰى بِهٖ شَهِيْدًۢا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۭ وَهُوَ
الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝

• پ۲۶ الاحقاف ۴ تا ۸ •

ان کو ڈرایا گیا ہے (اے رسولؐ) کہہ دو کہ کیا تم نے ان کے متعلق غور کیا،
جنہیں تم اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر پکارتے ہو مجھے دکھاؤ کہ انہوں نے زمین میں
سے کیا پیدا کیا یا آسمانوں (کی پیدائش) میں ان کے لیے کوئی شرکت ہے
اگر تم سچے ہو تو میرے پاس اس سے پہلے کی کوئی کتاب یا کسی علم کا بقیہ
لے آؤ اور اس سے بڑھ کر گمراہ کون ہے جو اللہ تعالیٰ کے سوا اس کو پکارتا
ہے جو قیامت کے دن تک بھی اس کو جواب نہ دے گا اور وہ ان کی پکار
سے بے خبر ہیں اور جب سب لوگ اکٹھے کیے جائیں گے (تو) وہ (باطل)
معبود ان کے دشمن ہوں گے اور وہ ان کی عبادت سے انکار کرنے والے
ہوں گے اور جب ان پر ہماری واضح آیتوں کی تلاوت کی جاتی ہے تو جو
لوگ کافر ہو گئے حق کے متعلق کہتے ہیں جب وہ ان کے پاس آیا یہ تو کھلا ہوا
جادو ہے کیا وہ کہتے ہیں کہ اس نے اس (قرآن) کو گھڑ لیا ہے (اے رسولؐ)
کہہ دو کہ اگر میں نے اسے گھڑ لیا ہے تو تم اللہ تعالیٰ کی طرف سے میرے
(بچنے کے) لیے کوئی اختیار نہیں رکھتے وہ اس بات کو خوب جاننے والا ہے
جس میں تم غور وخوض کرتے ہو میرے درمیان اور تمہارے درمیان گواہی
دینے کو وہی کافی ہے اور وہ بڑا بخشنے والا بہت رحم کرنیوالا ہے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْ كَانَ
خَيْرًا مَّا سَبَقُوْنَآ اِلَيْهِ ۭ وَاِذْ لَمْ يَهْتَدُوْا
بِهٖ فَسَيَقُوْلُوْنَ هٰذَآ اِفْكٌ قَدِيْمٌ ۝

• پ۲۶ الاحقاف ۱۱ •

اور ان لوگوں نے جو کافر ہو گئے ان سے کہا جو ایمان لائے تھے کہ اگر
(رسولؐ کا لایا ہوا دین) اچھا ہوتا تو وہ ہم سے سبقت نہ لے جاتے اور جب
انہوں نے ہدایت نہ پائی تو وہ عنقریب یہ کہیں گے کہ یہ پرانا جھوٹ ہے۔

وَالَّذِيْ قَالَ لِوَالِدَيْهِ اُفٍّ لَّكُمَآ اَتَعِدٰنِنِيْٓ
اَنْ اُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِيْ ۚ
وَهُمَا يَسْتَغِيْثٰنِ اللّٰهَ وَيْلَكَ اٰمِنْ ڰ اِنَّ
وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ښ فَيَقُوْلُ مَا هٰذَآ اِلَّآ
اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ حَقَّ
عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ
قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا
خٰسِرِيْنَ ۝

• پ۲۶ الاحقاف ۱۷ تا ۱۸ •

اور جس نے اپنے ماں باپ سے کہا کہ تمہارے لیے افسوس ہے کیا تم دونوں
مجھے وعدہ دیتے ہو کہ میں (دوبارہ قبر سے) نکالا جاؤں گا حالانکہ مجھ سے
پہلے زمانہ (والے) گزر چکے ہیں اور وہ دونوں خدا سے استغاثہ کر کے کہتے
کہ تجھ پر وائے ہے ایمان لے آ یقیناً خدا کا وعدہ سچا ہے لیکن وہ کہہ رہا تھا
کہ یہ پچھلوں کی کہانیاں ہیں یہی وہ لوگ ہیں جن کے خلاف بات سچی ثابت
ہوئی ان امتوں میں جو ان سے پہلے جنوں اور انسانوں میں سے گزر
چکی ہیں یقیناً وہ نقصان اٹھانے والے تھے۔

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ ۖ أَذْهَبْتُمْ طَيِّبَاتِكُمْ فِي حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۚ فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُونَ ۝

اور جس دن وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا آگ پر پیش کئے جائیں گے (ان سے کہا جائیگا کہ) تم اپنی دُنیا کی زندگی میں پاکیزہ چیزیں لے چکے اور تم نے ان سے فائدہ (بھی) حاصل کیا پس آج کے دن اس وجہ سے کہ تم زمین میں ناحق بڑائی چاہا کرتے تھے اور بسبب اس کے کہ تم نافرمانی کیا کرتے تھے تم ذلت کے عذاب کا بدلہ دیئے جاؤ گے۔

• پ۲۶ الاحقاف ۲۰ •

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ ۖ أَلَيْسَ هَٰذَا بِالْحَقِّ ۖ قَالُوا بَلَىٰ وَرَبِّنَا ۚ قَالَ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۝

اور جس دن کفار جہنم کی آگ کے سامنے پیش کئے جائیں گے (تو ان سے پوچھا جائیگا) کیا اب بھی یہ برحق نہیں ہے وہ لوگ کہیں گے اپنے پروردگار کی قسم (حق ہے) خُدا فرمائے گا تو لو اب اپنے انکار اور کفر کے بدلے عذاب کے مزے چکھو۔

• پ۲۶ الاحقاف ۳۴ •

الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ أَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ ۝

جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور اللہ کے راستہ سے روکا اس (خدا) نے ان کے اعمال ضائع کر دیئے۔

• پ۲۶ محمد ۱ •

ذَٰلِكَ بِأَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَأَنَّ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَبِّهِمْ ۚ

یہ اس لیئے کہ جن لوگوں نے کفر اختیار کیا انہوں نے باطل کی پیروی کی اور جو ایمان لے آئے انہوں نے اپنے رب کی طرف سے حق کی پیروی کی۔

• پ۲۶ محمد ۳ •

وَالَّذِينَ كَفَرُوا فَتَعْسًا لَهُمْ وَأَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ ۝ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَرِهُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ ۝ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ دَمَّرَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ۖ وَلِلْكَافِرِينَ أَمْثَالُهَا ۝ ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ مَوْلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَأَنَّ الْكَافِرِينَ لَا مَوْلَىٰ لَهُمْ ۝

اور جو لوگ کافر ہو گئے ان کے لیئے خواری ہے اور اس (اللہ) نے ان کے عمل ضائع کر دیئے یہ اس لیئے کہ جو کچھ خُدا نے نازل کیا انہوں نے اس سے کراہت کی پس اس نے ان کے عمل حبط کر دیئے پس کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ وہ دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیا ہوا خُدا نے انہیں تباہ کر دیا اور کافروں کے لیئے ایسے ہی انجام ہیں یہ اس لیے کہ ایمان لانے والوں کا اللہ تعالیٰ سرپرست ہے اور کافروں کا کوئی سرپرست نہیں ہے۔

• پ۲۶ محمد ۸ تا ۱۱ •

وَالَّذِينَ كَفَرُوا يَتَمَتَّعُونَ وَيَأْكُلُونَ كَمَا

اور جو لوگ کافر ہو گئے وہ فائدہ اٹھانیوالے ہیں اور اس طرح کھاتے ہیں جیسے

تَأْكُلُ الْأَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۝

چوپائے کھاتے ہیں اور آگ ان کے لیئے رہنے کی جگہ ہے۔

• پ۲۶ مُحَمَّد ۱۲ •

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَن سَبِيلِ اللَّهِ وَشَاقُّوا الرَّسُولَ مِن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَىٰ لَن يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا وَسَيُحْبِطُ أَعْمَالَهُمْ ۝

جو لوگ کافر ہو گئے اور انھوں نے اللہ کے راستہ سے روکا اس کے بعد کہ ان پر ہدایت ظاہر ہو چکی تھی انہوں نے رسول کی مخالفت کی وہ خدا کو کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکتے اور عنقریب خدا ان کے عمل حبط کرے گا۔

• پ۲۶ مُحَمَّد ۳۲ •

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَن سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ مَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَن يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ۝

یقیناً جو لوگ کافر ہو گئے اور انھوں نے خدا کے راستے سے روکا پھر وہ کفر کی حالت میں مر گئے پس خدا انہیں ہرگز نہیں بخشے گا۔

• پ۲۶ مُحَمَّد ۳۴ •

وَيُعَذِّبَ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ الظَّانِّينَ بِاللَّهِ ظَنَّ السَّوْءِ ۚ عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ ۖ وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ۖ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ۝

اور منافق مرد و منافق عورتوں اور مشرک مرد اور مشرک عورتوں پر جو خدا کے حق میں بُرے بُرے خیال رکھتے ہیں عذاب نازل کرے گا ان پر (مصیبت کی) بڑی گردش ہے اور خدا ان پر غضبناک ہے اور اس نے ان پر لعنت کی ہے اور ان کے لیئے جہنّم کو تیار کر رکھا ہے۔

• پ۲۶ الفتح ۶ •

وَمَن لَّمْ يُؤْمِن بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ فَإِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَعِيرًا ۝

اور جو خدا اور اس کے رسول پر ایمان نہ لائے تو ہم نے ان کافروں کے لیئے عذاب کو تیار کر رکھا ہے۔

• پ۲۶ الفتح ۱۳ •

بَلْ عَجِبُوا أَن جَاءَهُم مُّنذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكَافِرُونَ هَٰذَا شَيْءٌ عَجِيبٌ ۝ أَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۖ ذَٰلِكَ رَجْعٌ بَعِيدٌ ۝

بلکہ انھوں نے تعجّب کیا کہ ان کے پاس ڈرانے والا انہی میں سے آگیا پس کافروں نے کہا کہ یہ عجیب بات ہے کہ جب ہم مر جائیں گے اور ہم مٹی ہو جائیں گے (تو پھر لوٹائے جائیں گے) یہ لوٹنا (عقل سے) دور ہے۔

• پ۲۶ ق ۲/۳ •

أَلْقِيَا فِي جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيدٍ ۝ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيبٍ ۝ الَّذِي جَعَلَ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ فَأَلْقِيَاهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيدِ ۝

تم دونوں ہر سرکش، ناشکرے کو دوزخ میں ڈال دو جو (واجب حقوق سے) مال میں بخل کرنیوالا، حد سے بڑھنے والا (دین میں) شک کرنیوالا تھا جس نے خدا کے ساتھ دوسرے معبود بنا رکھے تھے تو اب تم دونوں اس کو سخت عذاب میں ڈال دو۔

• پ۲۶ ق ۲۴ تا ۲۶ •

وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ ؕ اِنِّیْ
لَکُمْ مِّنْهُ نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ۚ﴿﴾ کَذٰلِکَ مَاۤ
اَتَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا
قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ۚ﴿﴾ اَتَوَاصَوْا بِهٖ ۚ
بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿﴾

اور تم اللہ تعالیٰ کے ساتھ دوسرا معبود نہ قرار دو یقیناً میں اس کی طرف سے تمہیں کھلا ہوا ڈرانے والا ہوں، اسی طرح جو ان سے پہلے تھے ان کے پاس جو رسول بھی آیا انہوں نے یہی کہا کہ جادوگر یا دیوانہ ہے، کیا ان لوگوں نے ایک دوسرے کو اس کی وصیّت کر دی ہے یا یہ سرکش لوگ ہوں۔

• پ۲۷ الذّٰریٰت ۵۱ تا ۵۳ •

فَوَیْلٌ لِّلَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ یَّوْمِهِمُ
الَّذِیْ یُوْعَدُوْنَ ﴿﴾

تو جس دن کا ان کافروں سے وعدہ کیا جاتا ہے اس سے ان کے لیئے خرابی ہے۔

• پ۲۷ الذّٰریٰت ۶۰ •

فَوَیْلٌ یَّوْمَئِذٍ لِّلْمُکَذِّبِیْنَ ۙ﴿﴾ الَّذِیْنَ
هُمْ فِیْ خَوْضٍ یَّلْعَبُوْنَ ۘ﴿﴾ یَوْمَ یُدَعُّوْنَ
اِلٰی نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ؕ﴿﴾ هٰذِهِ النَّارُ الَّتِیْ
کُنْتُمْ بِهَا تُکَذِّبُوْنَ ﴿﴾ اَفَسِحْرٌ هٰذَاۤ اَمْ
اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ۚ﴿﴾ اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْۤا
اَوْ لَا تَصْبِرُوْا ۚ سَوَآءٌ عَلَیْکُمْ ؕ اِنَّمَا
تُجْزَوْنَ مَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿﴾

تو اس دن ان جھٹلانے والوں کی خرابی ہے جو لوگ باطل میں پڑے کھیل رہے ہیں جس دن جہنم کی آگ کی طرف ان کو دھکیل کرلے جائیں گے اور (ان سے کہا جائیگا) یہی وہ جہنّم ہے جسے تم جھٹلایا کرتے تھے تو کیا یہ جادو ہے یا تم کو نظر نہیں آتا، اسی میں گھسو پھر صبر کرو یا بے صبری کرو (دونوں) تمہارے لیئے یکساں ہیں تمہیں تو صرف انہی کاموں کا بدلہ دیا جائیگا جو تم کیا کرتے تھے۔

• پ۲۷ الطور ۱۱ تا ۱۶ •

فَذَکِّرْ فَمَاۤ اَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّکَ بِکَاهِنٍ وَّ
لَا مَجْنُوْنٍ ؕ﴿﴾ اَمْ یَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ
نَّتَرَبَّصُ بِهٖ رَیْبَ الْمَنُوْنِ ﴿﴾ قُلْ تَرَبَّصُوْا
فَاِنِّیْ مَعَکُمْ مِّنَ الْمُتَرَبِّصِیْنَ ؕ﴿﴾ اَمْ
تَاْمُرُهُمْ اَحْلَامُهُمْ بِهٰذَاۤ اَمْ هُمْ
قَوْمٌ طَاغُوْنَ ۚ﴿﴾ اَمْ یَقُوْلُوْنَ تَقَوَّلَهٗ ۚ
بَلْ لَّا یُؤْمِنُوْنَ ۚ﴿﴾ فَلْیَاْتُوْا بِحَدِیْثٍ
مِّثْلِهٖۤ اِنْ کَانُوْا صٰدِقِیْنَ ؕ﴿﴾ اَمْ خُلِقُوْا
مِنْ غَیْرِ شَیْءٍ اَمْ هُمُ الْخٰلِقُوْنَ ؕ﴿﴾ اَمْ
خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ ۚ بَلْ لَّا
یُوْقِنُوْنَ ؕ﴿﴾ اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَبِّکَ
اَمْ هُمُ الْمُصَیْطِرُوْنَ ؕ﴿﴾ اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ

پس تم نصیحت کرتے رہو تم تو اپنے پروردگار کی نعمت سے نہ کاہن ہو ورنہ دیوانے کیا وہ کہتے ہیں کہ شاعر ہے جس کے متعلق ہم زمانے کی گردش کا انتظار کرتے ہیں (اے رسولؐ) کہہ دو کہ تم انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنیوالوں میں ہوں، کیا ان کی عقلیں انہیں اس کا حکم دیتی ہیں یا وہ سرکش لوگ ہیں یا وہ یہ کہتے ہیں کہ اس (نبی) نے اسے گڑھ لیا ہے (ایسا نہیں) بلکہ وہ ایمان ہی نہیں رکھتے ہیں وہ اس کے مثل کوئی کلام لے آئیں اگر وہ سچے ہیں کیا وہ بغیر کسی شئی (خالق) کے پیدا کئے گئے ہیں یا وہی خالق ہیں، کیا آسمان و زمین انہوں نے خلق کئے ہیں بلکہ خود انہیں یقین نہیں یا تمہارے پروردگار کے خزانے ان کے پاس ہیں یا وہ داروغہ ہیں یا ان کے پاس سیڑھی ہے کہ اس پر چڑھ کر آسمان کی خبریں سن لیتے ہیں پس ان کا سننے والا کوئی کھلی ہوئی دلیل لائے، یا اس (خدا) کی لڑکیاں ہیں اور تمہارے پاس لڑکے ہیں یا تم ان سے اجرت مانگتے ہو

يَسْتَمِعُونَ فِيهِ ۖ فَلْيَأْتِ مُسْتَمِعُهُم
بِسُلْطَٰنٍ مُّبِينٍ ۝ أَمْ لَهُ الْبَنَٰتُ وَلَكُمُ
الْبَنُونَ ۝ أَمْ تَسْـَٔلُهُمْ أَجْرًا فَهُم
مِّن مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُونَ ۝ أَمْ عِندَهُمُ
الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ ۝ أَمْ يُرِيدُونَ
كَيْدًا ۖ فَالَّذِينَ كَفَرُوا هُمُ الْمَكِيدُونَ ۝
أَمْ لَهُمْ إِلَٰهٌ غَيْرُ اللَّهِ ۚ سُبْحَٰنَ اللَّهِ عَمَّا
يُشْرِكُونَ ۝ وَإِن يَرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَاءِ
سَاقِطًا يَقُولُوا سَحَابٌ مَّرْكُومٌ ۝ فَذَرْهُمْ
حَتَّىٰ يُلَٰقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي فِيهِ يُصْعَقُونَ ۝
يَوْمَ لَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا وَلَا
هُمْ يُنصَرُونَ ۝

• پ۲۷ الطّور ۲۹ تا ۴۶ •

پس وہ نادان سے بوجھل ہو رہے ہیں، یا ان کے پاس غیب کا علم ہے پس وہ لکھتے رہتے ہیں، یا وہ مکر کا ارادہ رکھتے ہیں پس جو لوگ کافر ہو گئے وہ مکر کئے ہوئے ہیں یا اللہ کے سوا ان کا کوئی اور معبود ہے پاک ہے ذات خدا اس چیز سے جس سے وہ شرک کرتے ہیں اور اگر وہ آسمان سے گرتا ہوا ٹکڑا دیکھ لیں تو کہیں گے کہ یہ تو تہ بہتہ ابر ہے تو (اے رسولؐ) تم ان کو ان کی حالت پر چھوڑ دو یہاں تک کہ وہ دن جس میں یہ بے ہوش ہو جائیں گے ان کے سامنے آجائے جس دن نہ ان کی مکاری ہی کچھ کام آئے گی اور نہ ان کی مدد ہی کی جائے گی۔

وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَىٰ ۝ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ
وَمَا غَوَىٰ ۝

• پ۲۷ النجم ۱/۲ •

قسم ہے ستارے کی جب کہ وہ اترا تمہارا ساتھی (محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم) نہ گمراہ ہوا اور نہ بھٹکا۔

أَفَتُمَٰرُونَهُ عَلَىٰ مَا يَرَىٰ ۝

• پ۲۷ النجم ۱۲/ •

پھر کیا تم اس کے ساتھ اس پر جھگڑتے ہو جو کچھ وہ دیکھتا ہے۔

أَفَرَءَيْتُمُ اللَّٰتَ وَالْعُزَّىٰ ۝ وَمَنَوٰةَ الثَّالِثَةَ
الْأُخْرَىٰ ۝ أَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْأُنثَىٰ ۝
تِلْكَ إِذًا قِسْمَةٌ ضِيزَىٰ ۝ إِنْ هِيَ إِلَّا أَسْمَاءٌ
سَمَّيْتُمُوهَا أَنتُمْ وَءَابَاؤُكُم مَّا أَنزَلَ
اللَّهُ بِهَا مِن سُلْطَٰنٍ ۚ إِن يَتَّبِعُونَ إِلَّا
الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْأَنفُسُ ۖ وَلَقَدْ جَاءَهُم
مِّن رَّبِّهِمُ الْهُدَىٰ ۝

• پ۲۷ النجم ۱۹ تا ۲۳ •

پھر کیا تم نے لات اور عزّیٰ کو دیکھا اور پچھلی تیسری منات کو بھی کیا تمہارے لیے لڑکے ہیں اور اس (اللہ) کے لیے لڑکیاں تب تو یہ بڑی نامنصفانہ تقسیم ہے، یہ نہیں ہیں مگر نام جو تم نے اور تمہارے باپ داداؤں نے رکھ لیے ہیں اللہ نے ان کے بارے میں کوئی سند نہیں اتاری وہ نہیں پیروی کرتے مگر گمان کی اور جس کو ان کے نفس چاہتے ہیں اور یقیناً ان کے پاس ان کے پروردگار کی طرف سے ہدایت آچکی ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْءَاخِرَةِ لَيُسَمُّونَ
الْمَلَٰٓئِكَةَ تَسْمِيَةَ الْأُنثَىٰ ۝ وَمَا لَهُم
بِهِ مِنْ عِلْمٍ ۖ إِن يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ ۖ

یقیناً جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے وہ فرشتوں کے نام عورتوں کے نام پر رکھ لیتے ہیں حالانکہ انہیں اس کا کچھ بھی علم نہیں وہ نہیں پیروی کرتے مگر گمان کی اور یقیناً گمان حق سے کچھ بھی مستغنی نہیں کرتا،

وَاِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ۚ فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى ۙ عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ اِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۚ ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ۭ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۙ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰى ۝

اس سے منہ پھیر لو یقیناً جس نے ہماری یاد سے منہ پھیر لیا اور زندگانی دُنیا کے سوا اور کچھ نہ چاہا یہی ان کے علم کی رسائی ہے تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے اسے جو اس کی راہ سے پھر گیا اور وہ اسے بھی خوب جانتا ہے جس نے ہدایت پائی۔

• پ۲۷ النجم ۲۸ تا ۳۰ •

اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ تَوَلّٰى ۙ وَاَعْطٰى قَلِيْلًا وَّاَكْدٰى ۝ اَعِنْدَهٗ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرٰى ۝

پھر کیا تم نے اسے دیکھا جو پھر گیا اور اللہ کی راہ میں تھوڑا سا دیا اور رُک گیا اس کے پاس غیب کا علم ہے پس وہ دیکھ رہا ہے۔

• پ۲۷ النجم ۳۳ تا ۳۵ •

اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ ۙ وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ ۙ وَاَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ ۝

تو کیا تم لوگ اس بات سے تعجب کرتے ہو اور ہنستے ہو اور روتے نہیں ہو اور تم غافل ہو۔

• پ۲۷ النجم ۵۹ تا ۶۱ •

وَاِنْ يَّرَوْا اٰيَةً يُّعْرِضُوْا وَيَقُوْلُوْا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ۝ وَكَذَّبُوْا وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَاۗءَهُمْ وَكُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ۝ وَلَقَدْ جَاۗءَهُمْ مِّنَ الْاَنْۢبَاۗءِ مَا فِيْهِ مُزْدَجَرٌ ۝ حِكْمَةٌۢ بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ ۙ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ ۘ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ اِلٰى شَيْءٍ نُّكُرٍ ۙ خُشَّعًا اَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ كَاَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ ۙ مُّهْطِعِيْنَ اِلَى الدَّاعِ ۭ يَقُوْلُ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ۝

اور اگر وہ کوئی معجزہ دیکھ لیتے ہیں تو منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ ہمیشہ کا جادو ہے اور انہوں نے جھٹلایا اور اپنی خواہشوں کی پیروی کی اور ہر امر قرار پکڑنے والا ہے اور یقیناً ان کے پاس خبروں میں سے وہ چیز آئی جس میں ڈانٹ ڈپٹ ہے اور انتہائی حکمت، مگر ڈراوے کچھ کفایت نہ کی تو (اے رسول ؐ) تم بھی ان سے کنارہ کش رہو جس دن ایک بلانے والا ایک اجنبی اور ناگوار چیز کی طرف بلائے گا تو (قیامت میں) آنکھیں نیچے کئے ہوئے قبروں سے نکل پڑیں گے گویا وہ پھیلی ہوئی ٹڈیاں ہیں (اور) بلانے والے کی طرف گردنیں بڑھائے دوڑتے جائیں گے، کفار کہیں گے یہ تو بڑا سخت دن ہے۔

• پ۲۷ القمر ۲ تا ۸ •

اَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ اُولٰۗىِٕكُمْ اَمْ لَكُمْ بَرَاۗءَةٌ فِي الزُّبُرِ ۚ اَمْ يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ ۝ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ۝ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى وَاَمَرُّ ۝ اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ۘ يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ فِي النَّارِ عَلٰي وُجُوْهِهِمْ

کیا تمہارے کافر ان سے بہتر ہیں یا تمہارے لیے کتابوں میں برأت (آچکی ہے) یا وہ کہتے ہیں کہ ہم سب بدلہ لینے والے ہیں عنقریب یہ جماعت شکست کھا جائے گی اور پیٹھ پھیر جائیں گی بلکہ قیامت کی گھڑی ان کی وعدہ گاہ ہے اور وہ گھڑی بڑی سخت اور بہت ہی تلخ ہے، یقیناً گناہگار لوگ گمراہی اور جنون میں (مبتلا) ہیں گے جس دن وہ دوزخ کی آگ میں منہ کے بل گھسیٹے جائیں گے اور (ان سے کہا جائیگا) کہ دوزخ کی آگ کا مزہ چکھو۔

ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ ۝

• ۵۴ القمر ۴۸ تا ۴۸ •

وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۝ فِيْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ ۙ وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ۙ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ۝ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ۝ وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ۝ وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۙ اَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ۙ اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ۝ قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ۙ لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ۝ ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ۙ لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ۙ فَمَالِــُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ۝ فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ۝ فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ۝ هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ۝

اور بائیں ہاتھ والے کیا (بُرا نصیب ہوگا) بائیں ہاتھ والوں کا وہ زہریلی گرم ہوا اور کھولتے پانی اور سیاہ دھوئیں کے سایہ میں ہوں گے نہ ٹھنڈا ہوگا اور نہ باعزت، یقیناً وہ اس سے پہلے دولتمند تھے اور وہ بہت بڑے گناہ (شرک) پر اصرار کرتے تھے اور وہ کہا کرتے تھے (کہ) کیا جب ہم مر گئے اور مٹی اور ہڈیاں ہو گئے، تو کیا ہم ضرور (زندہ کر کے) اٹھائے جائیں گے اور کیا ہمارے پہلے باپ دادا بھی، (اے رسولؐ) کہہ دو (کہ) یقیناً پہلے اور پچھلے (لوگ) ایک معلوم دن کے مقرر وقت پر سب اکٹھے کئے جائیں گے پھر یقیناً تم اے گمراہو، جھٹلانے والو، تھوہر کے درخت میں سے کھانے والے پھر اسی میں سے پیٹوں کو بھرنے والے ہو گے پھر تم اسی کے اوپر سے کھولتا ہوا پانی پینے والے ہو گے پس تم پیاسے اونٹوں کے پینے کی طرح پینے والے ہو گے جزا و سزا کے دن یہ ان کی مہمانی ہو گی۔

• ۵۶ الواقعہ ۸۱ تا ۸۷ •

اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ۙ وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ۝ فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ۙ وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ۙ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ۝ فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ۝ تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

پھر کیا تم اس کلام سے سستی کرنے والے ہو اور تم جو جھوٹ بولتے ہو اس کو اپنا رزق قرار دیتے ہو پھر تم روح کو (واپس کیوں نہیں لے آتے) جب وہ گلے تک پہنچ جاتی ہے حالاں کہ تم اس وقت دیکھ رہے ہوتے ہو اور ہم تمہاری بنسبت اس سے زیادہ نزدیک ہیں لیکن تم نہیں دیکھ سکتے پھر اگر تم کسی کے زیادہ غلام نہیں ہو تو اسے لوٹا کیوں نہیں دیتے اگر تم سچے ہو۔

• ۵۶ الواقعہ ۹۲ تا ۹۴ •

وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ۙ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ۙ وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ۝

اور اگر وہ جھٹلانے والے گمراہوں میں سے تھا تو کھولتے ہوئے پانی سے مہمانی ہو گی اور دوزخ کی آگ میں جلنا ہو گا۔

• ۵۷ الحدید ۱۹ •

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ

اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا یہی دوزخ والے ہیں

اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝

○ پ۲۷ الحدید ۱۹ ○

وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝

اور کافروں کے لیے دردناک عذاب ہے یقیناً جو لوگ خدا اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ اس طرح ذلیل کئے گئے جیسے وہ لوگ ذلیل کئے گئے جو ان سے پہلے تھے، اور یقیناً ہم نے واضح نشانیاں نازل کی ہیں اور کافروں کے لیے ذلیل کرنیوالا عذاب ہے۔

○ پ۲۸ المجادلۃ ۴/۵ ○

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ مَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ ۙ وَيَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

(اے رسول) کیا تم نے ان لوگوں کی طرف نہیں دیکھا جنہوں نے ان لوگوں سے دوستی کی جن پر خدا غضبناک ہے نہ وہ تم میں سے ہیں اور نہ ان میں سے، وہ جھوٹ پر حلف کرتے ہیں حالانکہ وہ خوب جانتے ہیں اللہ نے ان کے لیے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے اس میں شک نہیں کہ یہ لوگ جو کچھ کرتے ہیں بہت ہی برا ہے۔

○ پ۲۸ المجادلۃ ۱۴/۱۵ ○

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعٰىٓ اِلَى الْاِسْلَامِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝ هُوَ الَّذِىْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝

اور اس سے بڑھ کر کون ظالم ہو گا جس نے خدا پر جھوٹ افترا کیا حالانکہ وہ اسلام کی طرف بلایا جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ ظالموں کو منزل مقصود تک نہیں پہنچاتا، یہ لوگ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنے مونہوں کی پھونک سے بجھا دیں اور اللہ اپنے نور کو پورا کرنیوالا ہے اگرچہ کافر کراہت کرتے رہیں وہ (خدا) وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا ہے تاکہ انہیں تمام دینوں پر غالب کر دے اگرچہ مشرک اس سے کراہت بہت کرتے ہیں۔

○ پ۲۸ الصف ۷ تا ۹ ○

زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ؕ قُلْ بَلٰى وَرَبِّىْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ؕ وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝

جو لوگ کافر ہو گئے انہوں نے یہ گمان کیا کہ وہ ہرگز ہرگز (زندہ کر کے) نہیں اٹھائے جائیں گے کہہ دو ہاں! اور میرے پروردگار کی قسم! تم ضرور (زندہ کر کے) اٹھائے جاؤ گے پھر جو کچھ تم نے کیا ضرور تمہیں اس کی خبر دی جائے گی اور یہ خدا پر آسان ہے۔

○ پ۲۸ التغابن ۷ ○

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝

اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا یہی دوزخ والے ہیں اس میں ہمیشہ رہیں گے اور وہ بری بازگشت ہے۔

○ پ۲۸ التغابن ۱۰ ○

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

اے وہ لوگو جو کافر ہوگئے آج عذر نہ کرو تم جو عمل کرتے ہو اس کی تمہیں جزا دی جا رہی ہے۔

• پ۲۸ التحریم ۷ •

وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝ اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّهِيَ تَفُوْرُ ۝ۙ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ۭ كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ۝ قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَاۗءَنَا نَذِيْرٌ ۬ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ښ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ۝ وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝

اور ان لوگوں کے لیے جنہوں نے اپنے پروردگار کے ساتھ کفر کیا دوزخ کا عذاب ہے اور وہ برا ٹھکانا ہے جس وقت وہ اس میں ڈالے جائیں گے وہ اس کا چیخنا سنیں گے حالانکہ وہ جوش مارتی ہوگی قریب ہوگا کہ وہ غصہ سے پھٹ پڑے جب اس میں ایک گروہ ڈالا جائیگا ان سے ان کے محافظ پوچھیں گے کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تھا وہ کہیں گے ہاں، ہمارے پاس ڈرانے والا آیا تھا مگر ہم نے جھٹلا دیا اور ہم نے کہہ دیا کہ اللہ تعالیٰ نے کچھ بھی نہیں اتارا تم تو (خود ہی) بہت بڑی گمراہی میں (پڑے ہوئے) ہو اور وہ کہیں گے کہ اگر ہم سنتے یا عقل سے کام لیتے تو ہم دوزخ والوں میں سے نہ ہوتے پس وہ اپنے گناہوں کا اقرار کریں گے پس دوزخ والوں کے لیے (رحمتِ خدا سے) دوری ہے۔

• پ۲۹ الملک ۶ تا ۱۱ •

ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَاۗءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ۝ۙ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَاۗءِ اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ۭ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ۝ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ۝

کیا تم اس سے امن میں ہو گئے جو آسمان میں بھی حکمران ہے کہ وہ تم کو زمین میں دھنسا دے پھر وہ یکایک لرزنے لگے یا تم اس سے امن میں ہو گئے جو آسمان میں (بھی) حاکم ہے کہ وہ تم پر پتھروں کا مینہ برسا دے پھر تم عنقریب جان لو گے کہ میرا ڈرانا کیسا ہے۔

• پ۲۹ الملک ۱۶ تا ۱۸ •

اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ ۝

کافر لوگ تو دھوکے ہی (دھوکے) میں ہیں۔

• پ۲۹ الملک ۲۰ •

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۠ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِيْۗـــَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقِيْلَ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ۝ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِيَ اَوْ رَحِمَنَا

اور وہ لوگ کہتے ہیں کہ یہ (قیامت کا) وعدہ کب ہے اگر تم سچے ہو کہہ دو اس کے سوا نہیں کہ (اس کا) علم خدا ہی کے پاس ہے میں تو کھلا ہوا ڈرانے والا ہوں پھر جب وہ اسے قریب دیکھ لیں گے تو جو لوگ کافر ہیں ان کے چہرے بگڑ جائیں گے اور کہا جائیگا یہ وہ ہے جسے تم مانگا کرتے تھے (اے رسولؐ) کہہ دو کیا تم نے غور کیا کہ اگر خدا مجھے اور ان سے جو میرے ساتھ ہیں ہلاک کر دے یا ہم پر رحم کرے تو دردناک عذاب

فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝
قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ
فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝

کافروں کو کون پناہ دے گا (اے رسول ؐ) کہہ دو کہ وہ بڑا رحم کرنیوالا ہے ہم اس پر ایمان لائے ہیں اور ہم نے اسی پر توکل کیا ہے پس تم عنقریب جان لو گے کہ کون کھلی ہوئی گمراہی میں ہے۔

• پ۲۹ الملک ۲۸ تا ۲۹ •

فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُوْنَ ۙ بِاَيِّىكُمُ الْمَفْتُوْنُ ۝
اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۠
وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ۝ فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝
وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُوْنَ ۝

پس عنقریب تم بھی دیکھ لو گے اور یہ (کفار) بھی دیکھ لیں گے کہ تم میں دیوانہ کون ہے یقیناً تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے کہ کون اس کے راستے سے بھٹک گیا اور وہ انہیں بھی خوب جاننے والا ہے جو ہدایت پانے والے ہیں پس تم جھٹلانے والوں کی اطاعت نہ کرو وہ چاہتے ہیں کہ اگر تم نرمی کرو تو وہ بھی نرمی کریں۔

• پ۲۹ القلم ۵ تا ۹ •

اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝
سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ ۝

جب اس پر ہماری آیتوں کی تلاوت کی جاتی ہے تو کہتا ہے کہ یہ پہلوں کی داستانیں ہیں ہم عنقریب اس کی ناک پر داغ لگائیں گے۔

• پ۲۹ القلم ۱۵/۱۶ •

فَذَرْنِيْ وَمَنْ يُّكَذِّبُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ ۭ
سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ
وَاُمْلِيْ لَهُمْ ۭ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ۝
اَمْ تَسْــَٔـلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ
مُّثْقَلُوْنَ ۚ اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ
يَكْتُبُوْنَ ۝

پس تم مجھے چھوڑ دو (اور اسے بھی جو اس بات کو جھٹلاتا ہے (میں خود نپٹ لوں گا) ہم عنقریب درجہ بدرجہ (عذاب کی) اسطرح انہیں قریب کریں گے کہ وہ نہیں جانتے اور میں انہیں مہلت دیتا ہوں یقیناً میری تدبیر سخت ہے کیا تم ان سے کوئی اجر مانگتے ہو کہ وہ تاوان کے بوجھ سے دبے ہوئے ہیں کیا ان کے پاس غیب کا علم ہے جسے وہ لکھتے جاتے ہیں۔

• پ۲۹ القلم ۴۴ تا ۴۷ •

وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ
بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ
اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ۝

اور قریب ہے کہ وہ لوگ جو کافر ہوگئے قرآن سنیں تو تمہیں اپنی نظروں سے پھسلا دیں اور وہ کہتے ہیں کہ یقیناً یہ دیوانہ ہے۔

• پ۲۹ القلم ۵۱ •

وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ ۥ فَيَقُوْلُ
يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُوْتَ كِتٰبِيَهْ ۚ وَلَمْ اَدْرِ
مَا حِسَابِيَهْ ۚ يٰلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ۚ
مَآ اَغْنٰى عَنِّيْ مَالِيَهْ ۚ هَلَكَ عَنِّيْ سُلْطٰنِيَهْ ۚ
خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ۙ ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ ۙ
ثُمَّ فِيْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ

اور جس کا نامہ اعمال اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائیگا تو وہ کہے گا اے کاش مجھے میرا نامہ اعمال نہ دیا جاتا اور مجھے نہ معلوم ہوتا کہ میرا حساب کیا ہے، اے کاش موت نے (ہمیشہ کے لیے میرا کام تمام کر دیا ہوتا (افسوس) میرا مال میرے کچھ کام نہ آیا (ہائے) میری سلطنت خاک میں مل گئی (پھر حکم ہوگا) اسے گرفتار کرکے طوق پہنا دو پھر اسے جہنم میں جھونک دو پھر ایک زنجیر میں جس کی ناپ ستر گز کی ہے اسے خوب جکڑ دو (کیونکہ) یہ نہ تو

ذِرَاعًا فَاسْلُكُوهُ ۝ إِنَّهُ كَانَ لَا يُؤْمِنُ
بِاللَّهِ الْعَظِيمِ ۝ وَلَا يَحُضُّ عَلَىٰ طَعَامِ
الْمِسْكِينِ ۝ فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هَاهُنَا
حَمِيمٌ ۝ وَلَا طَعَامٌ إِلَّا مِنْ غِسْلِينٍ ۝ لَا
يَأْكُلُهُ إِلَّا الْخَاطِئُونَ ۝

بزرگ خدا ہی پر ایمان رکھتے ہیں اور نہ محتاج کے کھلانے پر (لوگوں کو)
آمادہ کرتا تھا تو آج نہ اس کا یہاں کوئی غمخوار ہے اور نہ پیپ کے سوا (اس
کے لیے) کچھ کھانا ہے جس کو گناہگاروں کے سوا کوئی نہیں کھائے گا۔

• پ۲۹ الحاقة ۲۵ تا ۳۷ •

سَأَلَ سَائِلٌ بِعَذَابٍ وَاقِعٍ ۝ لِلْكَافِرِينَ
لَيْسَ لَهُ دَافِعٌ ۝ مِنَ اللَّهِ ذِي الْمَعَارِجِ ۝

ایک سوال کرنیوالے نے ایک عذاب مانگا جو کافروں پر واقع ہونیوالا ہے
اسے کوئی دفع کرنیوالا نہیں، رفعتوں والے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔

• پ۲۹ المعارج ۱ تا ۳ •

فَمَالِ الَّذِينَ كَفَرُوا قِبَلَكَ مُهْطِعِينَ ۝
عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِينَ ۝
أَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِنْهُمْ أَنْ يُدْخَلَ
جَنَّةَ نَعِيمٍ ۝ كَلَّا ۖ إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِمَّا
يَعْلَمُونَ ۝

تو (اے رسولؐ) کافروں کو کیا ہو گیا ہے کہ تمہارے پاس گروہ گروہ دائیں
سے بائیں سے دوڑے چلے آرہے ہیں کیا ان میں سے ہر شخص اسی کا خواہشمند
ہے کہ چین کے باغ (بہشت) میں داخل ہو گا ہرگز نہیں، ہم نے ان کو
جس (گندی چیز) سے پیدا کیا یہ لوگ جانتے ہیں۔

• پ۲۹ المعارج ۳۶ تا ۳۹ •

فَذَٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَوْمٌ عَسِيرٌ ۝ عَلَى
الْكَافِرِينَ غَيْرُ يَسِيرٍ ۝ ذَرْنِي وَمَنْ
خَلَقْتُ وَحِيدًا ۝ وَجَعَلْتُ لَهُ مَالًا
مَمْدُودًا ۝ وَبَنِينَ شُهُودًا ۝ وَ
مَهَّدْتُ لَهُ تَمْهِيدًا ۝ ثُمَّ يَطْمَعُ أَنْ
أَزِيدَ ۝ كَلَّا ۖ إِنَّهُ كَانَ لِآيَاتِنَا عَنِيدًا ۝
سَأُرْهِقُهُ صَعُودًا ۝ إِنَّهُ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ۝
فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۝ ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۝
ثُمَّ نَظَرَ ۝ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ۝ ثُمَّ أَدْبَرَ
وَاسْتَكْبَرَ ۝ فَقَالَ إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ
يُؤْثَرُ ۝ إِنْ هَٰذَا إِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ۝
سَأُصْلِيهِ سَقَرَ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا سَقَرُ ۝
لَا تُبْقِي وَلَا تَذَرُ ۝ لَوَّاحَةٌ لِلْبَشَرِ ۝ عَلَيْهَا
تِسْعَةَ عَشَرَ ۝ وَمَا جَعَلْنَا أَصْحَابَ النَّارِ

تو وہ دن کافروں پر سخت دن ہو گا آسان نہیں ہو گا (اے رسولؐ)
مجھے اور اس شخص کو چھوڑ دو جسے میں نے اکیلا پیدا کیا اور اسے بہت
سا مال دیا اور نظر کے سامنے رہنے والے بیٹے (دیئے) اور اسے ہر طرح کے
سامان کی وسعت دی پھر اسے بھی وہ طمع رکھتا ہے کہ میں اور بڑھاؤں یہ
ہرگز نہ ہو گا یہ تو میری آیتوں کا دشمن تھا تو میں عنقریب اسے سخت عذاب
میں مبتلا کروں گا یقیناً اس نے غور کیا اور اندازہ لگایا پس وہ قتل کیا
جائے اس نے کیسا اندازہ لگایا پھر اس نے دیکھا پھر تیوری چڑھائی
اور منہ بنایا پھر اس نے پیٹھ پھیری اور تکبر کیا پھر کہنے لگا یہ نہیں ہے مگر
جادو، جو پہلے سے منقول ہوتا چلا آتا ہے، یہ نہیں ہے مگر ایک بشر کا قول
عنقریب میں اسے جہنم کی آگ میں ڈال دوں گا اور تم کیا جانو کہ وہ
جہنم کیا ہے؟ وہ نہ باقی رکھے گی اور نہ چھوڑ دے گی اور بدن کو جلا کر سیاہ
کر دے گی اس پر انیس فرشتے متعین ہیں اور ہم نے جہنم کا نگہبان تو بس
فرشتوں کو بنایا ہے اور ان کا یہ شمار بھی کافروں کی آزمائش کے لیے مقرر
کیا تاکہ اہل کتاب (فوراً) یقین کر لیں اور مومنوں کا ایمان اور زیادہ ہو

إِلَّا مَلٰٓئِكَةً ص وَّمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ إِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا لا لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتٰبَ وَيَزْدَادَ الَّذِينَ اٰمَنُوٓا إِيمَانًا وَّلَا يَرْتَابَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتٰبَ وَالْمُؤْمِنُونَ لا وَلِيَقُولَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ وَّالْكٰفِرُونَ مَاذَآ أَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ط

اور اہلِ کتاب اور مومنین (کسی طرح) شک نہ کریں اور جن لوگوں کے دِل میں نفاق کا مرض ہے اور کافر لوگ کہہ بیٹھیں کہ اس مَثَل (کے بیان کرنے) سے خُدا کا کیا مطلب ہے؟

• پ۲۹ المدثر ۹ تا ۳۱ •

إِنَّآ أَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِينَ سَلٰسِلَا وَأَغْلٰلًا وَّسَعِيرًا ٥

اور ہم نے کافروں کے لیے زنجیریں، طوق اور دہکتی آگ تیار کر رکھی ہے۔

• پ۲۹ الدهر ۴ •

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ٥ انْطَلِقُوٓا إِلٰى مَا كُنتُم بِهِ تُكَذِّبُونَ ٥ انْطَلِقُوٓا إِلٰى ظِلٍّ ذِي ثَلٰثِ شُعَبٍ ٥ لَّا ظَلِيلٍ وَّلَا يُغْنِي مِنَ اللَّهَبِ ٥ إِنَّهَا تَرْمِي بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ٥ كَأَنَّهُ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ ٥ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ٥

اس دِن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے جس چیز کو تم جھٹلایا کرتے تھے اب اس کی طرف چلو (دھوئیں کے) سائے کی طرف چلو جس کے تین حصے ہیں جس میں نہ ٹھنڈک ہے اور نہ جہنم کی لپٹ سے بچائے گا اس سے اتنے بڑے انگارے برستے ہوں گے جیسے محل گویا زرد رنگ کے اونٹ ہیں اس دِن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے۔

• پ۲۹ المرسلت ۲۸ تا ۳۴ •

فَإِن كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيدُونِ ٥ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ٥

پس اگر تمہاری کوئی تدبیر ہے تو اسے مجھ پہ چلاؤ آج جھٹلانے والوں پہ افسوس ہے۔

• پ۲۹ المرسلت ۳۹/۴۰ •

إِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ٥ لِّلطّٰغِينَ مَاٰبًا ٥ لّٰبِثِينَ فِيهَآ أَحْقَابًا ٥ لَا يَذُوقُونَ فِيهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ٥ إِلَّا حَمِيمًا وَّغَسَّاقًا ٥ جَزَآءً وِّفَاقًا ٥ إِنَّهُمْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ حِسَابًا ٥ وَّكَذَّبُوا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ٥ وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ٥ فَذُوقُوا فَلَن نَّزِيدَكُمْ إِلَّا عَذَابًا ٥

بے شک جہنم گھات (کی جگہ) ہے سرکشوں کا وہی ٹھکانہ ہے وہ اس میں بے انتہا زمانوں تک رہنے والے ہوں گے وہ اس میں نہ ٹھنڈک کا مزہ چکھیں گے اور نہ کسی پینے والی چیز کا سوائے کھولتے پانی اور بہتی پیپ کے یہ (ان کے اعمال) کے موافق بدلہ ہوگا یہ لوگ حساب کی قطعاً امید نہیں رکھتے تھے اس لیے ہماری آیتوں کو پوری طرح جھٹلاتے رہے اور ہم نے ہر چیز کو لکھ کر شمار کر رکھا ہے پس چکھو کیوں کہ ہم تمہارے لیے عذاب کے سوا کچھ نہیں بڑھائیں گے۔

• پ۳۰ النبا، ۲۱ تا ۳۰ •

إِنَّا أَنذَرْنَاكُمْ عَذَابًا قَرِيبًا ۚ يَوْمَ يَنظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ وَيَقُولُ الْكَافِرُ يَا لَيْتَنِي كُنتُ تُرَابًا ۝

• پ۳۰ النبأ ۴۰ •

ہم نے تم لوگوں کو عنقریب آنے والے عذاب سے ڈرا دیا جس دن آدمی اپنے ہاتھوں پہلے سے بھیجے ہوئے (اعمال) کو دیکھے گا اور کافر کہے گا کاش میں خاک ہوتا۔

يَقُولُونَ أَإِنَّا لَمَرْدُودُونَ فِي الْحَافِرَةِ ۝ أَإِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ۝ قَالُوا تِلْكَ إِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ۝

• پ۳۰ النزعت ۱۰ تا ۱۲ •

وہ (کافر) کہتے ہیں کیا ہم پہلی حالت میں پھر پلٹائے جائیں گے کیا (تب بھی) جب ہم کھوکھلی ہڈیاں ہو جائیں گے اور (کافروں) نے کہا یہ لوٹنا تو نقصان دہ ہوگا۔

كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُونَ بِالدِّينِ ۝ وَإِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِينَ ۝ كِرَامًا كَاتِبِينَ ۝ يَعْلَمُونَ مَا تَفْعَلُونَ ۝

• پ۳۰ الانفطار ۹ تا ۱۲ •

ہرگز نہیں بلکہ تم جزا اور سزا کو بھی جھٹلاتے ہو یقیناً تم پر بزرگ لکھنے والے محافظ (مقرر) ہیں جو کچھ تم کرتے ہو وہ جانتے ہیں۔

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝ الَّذِينَ يُكَذِّبُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ ۝ وَمَا يُكَذِّبُ بِهِ إِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ أَثِيمٍ ۝ إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا قَالَ أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۝ كَلَّا ۖ بَلْ ۜ رَانَ عَلَىٰ قُلُوبِهِم مَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝ كَلَّا إِنَّهُمْ عَن رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوبُونَ ۝ ثُمَّ إِنَّهُمْ لَصَالُو الْجَحِيمِ ۝ ثُمَّ يُقَالُ هَٰذَا الَّذِي كُنتُم بِهِ تُكَذِّبُونَ ۝

• پ۳۰ التطفیف ۱۰ تا ۱۸ •

اس دن جھٹلانے والوں کے لیے خرابی ہے جو روز جزا کو جھٹلاتے ہیں اور اسے نہیں جھٹلاتا مگر ہر حد سے گزر جانیوالا گناہ گار، جب اس پر ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو وہ کہتا ہے یہ تو پہلوں کی کہانیاں ہیں ہرگز نہیں بلکہ جو کچھ وہ کمایا کرتے تھے اس نے اس کے دلوں پر زنگ لگا دیا یہ ہرگز نہیں (مانیں گے) یہ اس دن اپنے پروردگار کی رحمت سے روک دیئے جائیں گے پھر وہ یقیناً دوزخ میں داخل ہوں گے پھر ان سے کہا جائیگا یہ وہی ہے جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔

إِنَّ الَّذِينَ أَجْرَمُوا كَانُوا مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا يَضْحَكُونَ ۝ وَإِذَا مَرُّوا بِهِمْ يَتَغَامَزُونَ ۝ وَإِذَا انقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمُ انقَلَبُوا فَكِهِينَ ۝ وَإِذَا رَأَوْهُمْ قَالُوا إِنَّ هَٰؤُلَاءِ لَضَالُّونَ ۝ وَمَا أُرْسِلُوا عَلَيْهِمْ حَافِظِينَ ۝ فَالْيَوْمَ الَّذِينَ آمَنُوا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُونَ ۝ عَلَى الْأَرَائِكِ يَنظُرُونَ ۝ هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ۝ • پ۳۰ التطفیف ۲۹ تا ۳۶ •

یقیناً جن لوگوں نے گناہ کیے وہ ان لوگوں پر ہنسا کرتے تھے جو ایمان لے آتے تھے اور جب وہ ان کے پاس سے گزرتے تھے تو اشارے کیا کرتے تھے اور جب وہ اپنے اہل کی طرف لوٹتے تھے تو باتیں بناتے ہوئے لوٹتے تھے اور جب وہ انہیں دیکھتے تو کہتے یقیناً یہ ضرور گمراہ ہیں حالانکہ وہ ان پر محافظ بنا کر نہیں بھیجے گئے تھے پس جو لوگ ایمان لائے تھے آج کے دن کافروں پر ہنسیں گے تختوں پر بیٹھے نظارہ کرتے ہوں گے اب تو کافروں کو ان کے کیے کا پورا پورا بدلہ ملے گا۔

وَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ کِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ۙ فَسَوْفَ یَدْعُوْا ثُبُوْرًا ۙ وَّیَصْلٰی سَعِیْرًا ؕ اِنَّهٗ کَانَ فِیْۤ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ؕ اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ یَّحُوْرَ ۚ بَلٰۤی ۚ اِنَّ رَبَّهٗ کَانَ بِهٖ بَصِیْرًا ؕ

اور رہا وہ نوشتہ جس کا اسے اس کی پیٹھ کے پیچھے سے دیا جائیگا تو وہ عنقریب ہلاکت کو بلائے گا اور وہ دوزخ کی جلتی ہوئی آگ میں داخل ہو گا وہ اپنے اہل میں خوش خوش رہا کرتا تھا یقیناً اس کا گمان تھا کہ وہ خدا کے حضور میں نہیں پلٹے گا یقیناً اس کا پروردگار اسے خوب دیکھنے والا تھا۔

۰ پ۳۰ الانشقاق ۱۰ تا ۱۵ ۰

فَمَا لَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۙ وَاِذَا قُرِئَ عَلَیْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا یَسْجُدُوْنَ ؕ بَلِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا یُکَذِّبُوْنَ ۫ۖ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا یُوْعُوْنَ ۫ۖ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ ۙ

پس انہیں کیا ہو گیا ہے وہ ایمان نہیں لاتے اور جب ان پر قرآن پڑھا جاتا ہے تو وہ سجدہ نہیں کرتے بلکہ وہ لوگ جو کافر ہو گئے ہیں وہ جھٹلاتے ہیں اور اللہ اس بات کو خوب جانتا ہے جو وہ دل میں رکھتے ہیں پس انہیں دردناک عذاب کی بشارت دے دو۔

۰ پ۳۰ الانشقاق ۲۰ تا ۲۴ ۰

اِنَّ الَّذِیْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ یَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِیْقِ ؕ

یقیناً جن لوگوں نے مومن مردوں اور عورتوں کو فتنہ میں ڈالا پھر انھوں نے توبہ نہ کی پس ان کے لئے جہنم کا عذاب ہے اور انہی کے لئے جلانے والا عذاب ہے۔

۰ پ۳۰ البروج ۱۰ ۰

بَلِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فِیْ تَکْذِیْبٍ ۙ وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِیْطٌ ۚ

بلکہ جو لوگ کافر ہو گئے وہی جھٹلانے والے ہیں اور اللہ ہر طرف سے ان کا احاطہ کرنیوالا ہے۔

۰ پ۳۰ البروج ۱۹/۲۰ ۰

اِنَّهُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا ۙ وَّاَکِیْدُ کَیْدًا ۚۖ فَمَهِّلِ الْکٰفِرِیْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَیْدًا ۠

یقیناً وہ ایک تدبیر کرتے ہیں اور میں بھی ایک تدبیر کرتا ہوں پس تم کافروں کو مہلت دے دو انہیں تھوڑی مہلت دے دو۔

۰ پ۳۰ الطارق ۱۵ تا ۱۷ ۰

وَیَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَی ۙ الَّذِیْ یَصْلَی النَّارَ الْکُبْرٰی ۚ ثُمَّ لَا یَمُوْتُ فِیْهَا وَلَا یَحْیٰی ؕ

اور وہ بدبخت اس سے کنارہ کشی کرتا ہے جو دوزخ کی سب سے بڑی آگ میں داخل ہوگا پھر وہ اس میں نہ مرے گا اور نہ جیئے گا۔

۰ پ۳۰ الاعلیٰ ۱۱ تا ۱۳ ۰

فَذَکِّرْ ؕ اِنَّمَاۤ اَنْتَ مُذَکِّرٌ ؕ لَسْتَ عَلَیْهِمْ بِمُصَیْطِرٍ ۙ اِلَّا مَنْ تَوَلّٰی وَکَفَرَ ۙ فَیُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَکْبَرَ ؕ اِنَّ

پس تم نصیحت کرتے رہو اس کے سوا نہیں کہ تم نصیحت کرنیوالے ہو تم ان پر داروغہ نہیں ہو یہ اور بات ہے کہ جس نے منہ پھیر لیا اور کفر کیا اسے خدا بڑے عذاب سے سزا دے گا یقیناً ان کی بازگشت ہماری طرف ہے

إِلَيْنَآ إِيَابَهُمْ ۙ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُم ۝

• پ۳۰ الغاشیۃ ۲۱تا۲۶ •

پھر یقیناً ہمارے ہی ذمہ ان کا حساب ہے۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا هُمْ أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ ۝ عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ۝

• پ۳۰ البلد ۱۹/۲۰ •

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا وہی بائیں والے ہیں ان پر ہر طرف سے بند کی ہوئی آگ ہوگی۔

فَأَنذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظَّىٰ ۝ لَا يَصْلَاهَآ إِلَّا الْأَشْقَى ۝ الَّذِي كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ۝

• پ۳۰ ۱۴تا۱۶ •

پس میں نے تمہیں بھڑکتی ہوئی آگ سے ڈرا دیا ہے اس میں سخت بدبخت کے سوا کوئی داخل نہ ہوگا جس نے جھٹلایا اور روگردانی کی۔

أَرَأَيْتَ إِن كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ۝ أَلَمْ يَعْلَم بِأَنَّ اللَّهَ يَرَىٰ ۝ كَلَّا لَئِن لَّمْ يَنتَهِ ۝ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ ۝ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ۝ فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ ۝ سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ۝ كَلَّا ۚ لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِب ۝

• پ۳۰ العلق ۱۳تا۱۹ •

کیا تو نے دیکھا اگر اس نے جھٹلایا اور روگردانی کی کیا وہ نہیں جانتا کہ یقیناً اللہ تعالیٰ دیکھتا ہے ہرگز نہیں اگر وہ باز نہ آیا ہم ضرور اسے پیشانی کے بل گھسیٹیں گے وہ پیشانی جو جھوٹی خطا کار ہے پھر وہ چاہے اپنی مجلس (والوں) کو پکارے ہم بھی عنقریب جہنم کے فرشتوں کو بلالیں گے ہرگز نہیں (اے رسولؐ) اس کی اطاعت نہ کرنا اور سجدے کرتے رہو اور قرب حاصل کرو۔

لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ مُنفَكِّينَ حَتَّىٰ تَأْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝

• پ۳۰ البینۃ ۱ •

اہل کتاب سے جو لوگ کافر تھے اور مشرک جب تک کہ ان کے پاس کھلی ہوئی دلیل نہ پہنچے وہ (اپنے کفر سے) باز آنیوالے نہ تھے۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ أُولَٰئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۝

• پ۳۰ البینۃ ۶ •

یقیناً جو لوگ اہل کتاب میں سے کافر ہوگئے اور مشرک (یہ سب) دوزخ میں ہوں گے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے وہ لوگ بدترین خلائق ہیں۔

أَرَأَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالدِّينِ ۝ فَذَٰلِكَ الَّذِي يَدُعُّ الْيَتِيمَ ۝ وَلَا يَحُضُّ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ ۝

• پ۳۰ الماعون ۱تا۳ •

(اے رسولؐ) کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جو روزِ جزا کو جھٹلاتا ہے یہی وہ ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے اور مسکین کو کھانا کھلانے کی ایک دوسرے کو ترغیب نہیں دیتا۔

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ۝ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ۝ وَلَا أَنتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ ۝ وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدتُّمْ ۝ وَلَا أَنتُمْ عَابِدُونَ

(اے رسولؐ) کہہ دو کہ اے کافرو! میں اس چیز کی عبادت نہیں کرتا جس کو تم پوجتے ہو اور نہ تم اس کی عبادت کرنیوالے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں اور نہ میں اس کی عبادت کرنیوالا ہوں

مَا اَعْبُدُ ○ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ○

● پ ۳۰ الکافرون ا تا ۶ ●

جس کی تم نے پوجا کی ہے اور نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں تمہارا دین تمہارے لیے ہے اور میرا دین میرے لیے ہے۔

تَبَّتْ يَدَا اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ۞ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ۞ سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ○ وَّامْرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۚ فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ○

● پ ۳۰ اللھب ا تا ۵ ●

ابولہب کے دونوں ہاتھ ٹوٹ جائیں اور وہ ہلاک ہو جائے نہ تو اس کے مال نے کفایت کی اور نہ اس نے جو اس نے کمایا عنقریب وہ جہنّم کی بھڑکتی ہوئی آگ میں داخل ہو گا اور اس کی بیوی بھی لکڑیاں اٹھانے والی اس کے گلے میں کھجور کی چھال کی رسّی!

حاصلِ نظر

خداوندِ عالم ہمیشہ ہدایت خلق کے لئے انبیاء و رسل اور خلیفہ اور امام مبعوث فرماتا رہا ہے۔ اور نبی کے دشمن ان کی نافرمانی اور سرتابی کرتے رہے ہیں۔ اللہ کے منتخب بندوں کا استہزا، تذلیل و توہین، ظلم و تشدّد بلکہ قتل و غارت ان کا وتیرہ رہا ہے، ہر دشمن خدا و رسول اپنے دور کے نبی کو یہی کہتا رہا کہ تم ہم جیسے بشر اور عاجز انسان ہو، تمہیں ہم پر نہ کوئی برتری حاصل ہے نہ امتیاز، تم ہمارے رہبر کیونکر ہو سکتے ہو، ہم تو اپنے باپ دادا کے مذہب پر ہیں، ہم گمراہ نہیں بلکہ تم گمراہ ہو۔

حضرت آدمؑ کے برگزیدہ فرزند ہابیل کو دشمن دین قابیل نے قتل کر دیا، حضرت ادریسؑ پر امت نے اتنے ظلم کئے کہ خداوند عالم نے انہیں زندہ آسمان پر اٹھا لیا، حضرت نوحؑ جب وعظ فرماتے تھے تو قوم ان پر پتھر برساتی اور کہتی تھی کہ تم تو ہمارے ہی جیسے بشر ہو تمہیں ہم پر کوئی بزرگی حاصل نہیں، صرف ہمارے چند کمینوں نے تمہاری پیروی کر لی ہے، حضرت ابراہیمؑ کو یہ دھمکی دی گئی کہ ہم تمہارے ہاتھ پاؤں کاٹ کر تمہیں رجم کر دیں گے، نمرود کا اعلان سنکر فرماتے ہیں کہ کس قدر عبرت ہے کہ میں تمہاری نجات چاہتا ہوں اور تم مجھے آگ کے حوالہ کر رہے ہو، حضرت لوطؑ کی نصیحت کے جواب میں ان کی امت کہتی تھی کہ یہ بڑے پاک بنتے ہیں انہیں وطن سے باہر نکال دو، حضرت یوسفؑ سے بھائیوں کا حسد اور ان پر ظلم و تعدی اور باپ یعقوبؑ پر گمراہی کی تہمت اور ان کا حزن و غم، حضرت شعیبؑ کو قوم کا یہ جواب کہ آپ تو ہم میں صرف ایک کمزور سے آدمی ہیں آپ کی بات کون سنے حضرت صالحؑ کا ناقہ جو معجزہ ہونے کے علاوہ قوم کے لئے ایک نعمت بھی تھا اسے بلاوجہ ذبح کر دیا۔

حضرت موسیٰؑ و ہارونؑ کے متعلق فرعون کا یہ فیصلہ تھا کہ یہ بڑے جادوگر ہیں، جادو کے ذریعہ ملک پر تسلط حاصل کر کے ہمیں ملک بدر کرنا چاہتے ہیں انہیں قتل کر دینا چاہیئے بلکہ جو جادوگران پر ایمان لے آئے ہیں ان کے بھی ہاتھ پیر کاٹ دیئے جائیں، حالانکہ حضرت موسیٰؑ نو قسم کے معجزات لیکر آئے تھے۔ جب فرعون پر کوئی مصیبت آتی تو کہتا تھا یہ موسیٰؑ کی نحوست کا اثر ہے، حضرت موسیٰؑ پر ایمان لے آنے اور کلمہ اسلام پڑھ لینے کے بعد بنی اسرائیل حضرت موسیٰؑ کی مختصر سی غیبت میں اپنے ہاتھوں کے بنائے ہوئے گوسالہ کو معبود بنا بیٹھے اور اس کی محبت گویا انہیں گھول کر پلا دی گئی تھی حالانکہ ان کے خلیفہ ہارونؑ موجود تھے اور انہیں اس فعلِ قبیح سے روکتے رہے مگر ان کی کچھ نہ سنی گئی، ان ہی بنی اسرائیل کا کبھی

یہ اصرار کہ اگر خدا ہے تو ہمیں دکھا دو، ہم ان آنکھوں سے اسے دیکھیں تو مانیں، کبھی باب حطہ میں جھک کر داخل ہونے سے انکار اور تکبر میں " حطہ " کے بجائے " حنطہ " " گیہوں " کہنا، کبھی منّ و سلویٰ جیسی پاک و پاکیزہ اور لذیذ غذا سے اکتا کر ککڑی، سبزی اور مسور کی فرمائش کبھی قاتل معلوم کرنے کے لئے خدا کے اس فرمان پر کہ گائے ذبح کر کے اس کا گوشت مقتول کے جسم سے مس کر دو وہ زندہ ہو کر قاتل بتا دے گا، گائے ذبح کرنے سے بنی اسرائیل کی پہلوتہی اور بہانہ سازیاں اور دشمن سے جنگ کا حکم آنے کے بعد بنی اسرائیل کا یہ جواب کہ اے موسیٰؑ تم جاؤ اور تمہارا خدا، تم دونوں جنگ کرو، ہم تو یہیں بیٹھے رہیں گے، آخر برسوں وادی تیہ میں گرفتار رہے۔ اللہ کی بے شمار نعمتوں سے سرفراز ہونے کے باوجود ان کا کفر و شرک پر اصرار، اور مسلسل انبیاء و مرسلین کا قتل و غارت، یہودیوں کا کہنا کہ جنت میں فقط یہودی جائیں گے اور نصرانیوں کا کہنا کہ جنت میں فقط نصرانی جائیں گے، جب حضرت عیسیٰؑ نے مٹی سے پرندے بنا کر باذن خدا ان میں روح ڈال دی اور پرواز کر گئے تو کہنے لگے یہ صرف جادو ہے۔ نصرانیوں کا کبھی یہ دعویٰ کہ عیسیٰ علیہ السلام خدا کے بیٹے ہیں اور کبھی یہ دعویٰ کہ مریمؑ و عیسیٰؑ دونوں خدا ہیں، مشرکوں اور یہودیوں کی جبرئیل و میکائیل سے کھلی ہوئی عداوت اور خدا پر یہ تہمت کہ ملائکہ خدا کی بیٹیاں ہیں۔

کفار و مشرکین نے اپنے اپنے علاقہ میں معبود بنا رکھے تھے، کوئی آفتاب پرست کوئی ماہتاب پرست، کوئی ستارہ پرست کوئی آتش پرست، اور زیادہ تر بت پرست تھے، مشرکین مکہ نے تین سو ساٹھ بت خانہ کعبہ میں بٹھا رکھے تھے نہ ان کا توحید پر ایمان تھا۔ اور نہ قیامت پر اور نہ حشر و نشر و جزا و سزا پر اور نہ جنت و دوزخ پر، گزشتہ پیغمبروں کی طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو بھی کفار و مشرکین یہی جواب دیتے رہے کہ وہ اپنے باپ دادا کا دین اور ان کے معبود کیونکر چھوڑ دیں ہمارے بہت سے خدا ہیں اور ان کا ایک، ہمارے بہت سے بہتر ہیں یا ان کا ایک، جب ہم مر جائیں گے سڑ گل جائیں گے، ہڈیاں بوسیدہ اور کھوکھلی اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گی اور خاک میں مل جائیں گی پھر ہمیں دوبارہ کس طرح زندہ کیا جا سکتا ہے بس یہی دنیا کی زندگی ہے جس میں ہم جیتے اور مرتے رہتے ہیں نہ اس کے بعد کوئی زندگی ہے نہ حشر و نشر، اور یہ نبی تو ہمارے رہبر کیوں کر ہو سکتے ہیں یہ خود گمراہ ہیں اور یا پھر جادوگر یا دیوانے ہیں

جب آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی طرف سے گزرتے تو اشارے کرتے، ہنسی اڑاتے کہ یہی ہمارے خداؤں کی مخالفت کرتا ہے اور قسم قسم کی اذیتیں دیتے اور خدا یہ کہہ کر تسلی دیتا کہ یہ لوگ گزشتہ پیغمبروں کو بھی اذیت دیتے رہے مگر وہ صبر سے کام لیتے رہے، آخر مشرکوں نے مل جل کر اجماع کر لیا کہ سب قبیلے مل کر آپ کو قتل کر دیں گے اور آپ نے بحکم خدا رات کو مکہ سے ہجرت فرمائی، کبھی کہتے کہ یہ معجزات کیوں نہیں دکھاتے اور جب آپ معجزات دکھاتے تو کہتے تھے کہ یہ تو جادو ہے۔ کبھی کہتے کہ یہ قرآن جدا جدا کیوں اترتا ہے اکٹھا کیوں نہیں نازل ہو جاتا کبھی کہتے کہ ہمارے دلوں پر غلاف چڑھا ہوا ہے اس لئے قرآن ہماری سمجھ میں نہیں آتا حالانکہ قرآن ان کی فصیح عربی زبان میں نازل کیا گیا ہے۔ کبھی کہتے کہ رسولؐ کے ساتھ فرشتے کیوں نہیں آئے کبھی کہتے کہ یہ قرآن بشر لیکر کیوں آیا اسے تو فرشتہ لیکر آتا خدا نے جواب دیا کہ اگر ملک آتا تو وہ بھی بشر ہی کی شکل اور مرد کے لباس میں آتا اور اگر مکمل کتاب نازل ہو جائے جسے یہ اپنے ہاتھ سے مس کریں پھر بھی یہ ایمان نہیں لائیں گے۔ ان کا حال یہ ہے کہ گویا ان کی آنکھوں اور کانوں پر خدا نے پردے ڈال دیئے ہیں اور دلوں پر مہر لگا دی

ہے۔ اب نہ انہیں کچھ نظر آتا ہے نہ سن سکتے ہیں نہ کچھ سمجھ میں آتا ہے یہ مُردوں کے مانند پڑے ہیں بظاہر دیکھتے بھی ہیں اور سنتے بھی ہیں مگر ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے دلوں پر قفل لگے ہوں کبھی کہتے ہیں کہ اگر خدا چاہتا تو نہ ہم مشرک ہوتے نہ ہمارے باپ دادا حالانکہ اگر ان پر ملائکہ نازل ہو جائیں اور ملائکہ کلام کرنے لگیں پھر بھی یہ ایمان نہیں لائیں گے یہ چوپایوں کیطرح کچھ وقت کے لئے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔

کہتے ہیں کہ ہمارے لئے زمین سے چشمے نکال دو یا تمہارے پاس کھجوروں اور انگوروں کے باغ ہوں، جن میں نہریں پھوٹ رہی ہوں یا آسمان کا ایک ٹکڑا زمین پر آ جائے یا خدا اور فرشتے خود آ جائیں یا تمہارا گھر سونے چاندی کا ہو جائے یا تم آسمان پر چڑھ جاؤ اور اس پر ہم تب یقین کریں گے جب وہاں سے ایک کتاب لے آؤ جسے ہم پڑھیں مگر جب ہماری آیات کی تلاوت کی جاتی ہے تو ایسے غضبناک ہو جاتے ہیں کہ گویا عنقریب حملہ کر دیں گے۔ کبھی کہتے ہیں کہ ہم تب نبی مانتے جب ان کے پاس فرشتہ آتا یا ان پر خزانہ اترتا یا ان کے پاس باغ ہوتا' ان کو تب پتہ چلیگا جب دوزخ کی آگ میں ڈال دیئے جائیں گے۔ خود کہا کرتے تھے کہ اگر ہمیں پہلوں کے حالات کا علم ہو جاتا تو ہم نیک بن جاتے اور جب وہ سنائے گئے تو انکار کر گئے اور کہنے لگے یہ تو پرانی داستانیں ہیں، وہ ہمیشہ آیات خدا سے کراہت کرتے رہے بلکہ عاجز کرنے کی کوشش کرتے رہے مگر کرام کاتبین ان سب کے اعمال لکھتے رہتے ہیں۔ اور وہ ان کے پاس محفوظ ہیں اور ان کے سامنے پیش کئے جائیں گے، مومنوں کے اعمال نامہ کا نام "علیین" اور دشمنوں کے اعمال نامہ کا نام "سجین" ہے جب یہ دوزخ کے قریب پہنچیں گے تو چہروں کے رنگ اڑ جائیں گے ان سے کہا جائے گا کہ اس دن کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا اب اپنے اعمال کا مزہ چکھو۔

اے رسولؐ یہ لوگ تم سے صرف اس لئے جنگ کرتے ہیں کہ تمہیں اپنے دین سے پلٹا دیں، ان کا شہروں میں چلنا پھرنا عیش و عشرت تمہیں تعجب میں نہ ڈالے ہم انہیں ڈھیل دیتے ہیں کہ دل کھول کر گناہ کر لیں یہ عارضی عیش ہے۔ پھر تو انہیں دردناک عذاب کا سامنا کرنا ہی ہوگا۔ اگر یہ اس زمین سے دگنے حصے کے مالک ہو جائیں اور فدیہ میں پیش کریں تو یہ قبول نہیں کیا جائے گا جب ان کی کھال گل سڑ جائے گی تو ہم اس کی جگہ دوسری کھال پہنا دیں گے۔

کفر ایک ہی مذہب ہے، وقت پر یہ ایک دوسرے کے دوست بھی بن جاتے ہیں اور سرپرست بھی، جب ان سے پوچھا جائے گا کہ جن کو تم نے شریک بنایا تھا۔ وہ کہاں ہیں آج وہ کیوں تمہاری مدد نہیں کرتے۔ تو وہ اقرار کریں گے کہ ہم نے دھوکہ کھایا اب ہمیں پھر دنیا میں واپس کر دے کہ ایمان لا کر عمل صالح بجا لائیں، مشرک کہتے ہیں کہ اگر خدا چاہتا تو ہم اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرتے یعنی خدا کی مرضی یہی ہے کہ ہم بت پرست رہیں، کافروں کا کام ہی عہد شکنی، جھوٹ، مکر و فریب اور فساد ہے' یہ گزشتہ رسولوں کی بھی ہنسی اڑاتے رہے، اگر ہم رسول مبعوث کرنے سے پہلے انہیں ہلاک کر دیتے تو یہ کہتے کہ خدا نے رسول کیوں نہ بھیجا کہ ہم ایمان لے آتے حالانکہ جب رسول معجزات لیکر آئے تو یہ انکار کرتے رہے، ان کے اعمال سراب کی مانند ہیں جنہیں پیاسا پانی سمجھتا ہے حالانکہ وہ ریت ہے، ان میں ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ دن کو ایمان لے آؤ اور رات کو انکار کر دو یا کچھ پر ایمان لے آؤ اور کچھ پر ایمان نہ لاؤ، اور ایسے بھی ہیں جو کھیتی باڑی اور چوپایوں میں خدا کا بھی حصہ قرار دیتے ہیں اور اپنے شریکوں کا بھی، اور کہتے ہیں کہ خدا کا حصہ ان کے شریکوں کو پہنچ جاتا ہے، جب جانور ذبح کرتے ہیں تو اپنی مرضی سے اس کا کوئی حصہ حلال قرار دے لیتے ہیں اور کوئی حصہ حرام قرار دے لیتے ہیں۔

اور جب انہیں بے حیائی کے کاموں سے روکا جاتا ہے تو کہتے ہیں کہ ہمارے باپ دادا بھی کام کیا کرتے تھے اور اللہ تعالیٰ نے انہیں اس کی اجازت دی تھی، کبھی کہتے ہیں کہ اگر یہ دین اسلام حق ہے تو خدا ہم پر پتھروں کا مینہ برسا دے، کبھی کہتے ہیں کہ رسول اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فلاں شخص قرآن سکھاتا ہے، کبھی یہ فرمائش کرتے ہیں کہ اس قرآن کے سوا اور قرآن لے آؤ ان کافروں پر خدا اور ملائکہ اور کل انسانوں کی لعنت ہے۔

جب یہودیوں سے کہا جاتا ہے کہ تورات پڑھ کر سناؤ اس میں ہماری بشارت موجود ہے۔ تو وہ زبان ٹیڑھی کر کر کے اسمیں تحریف کر دیتے ہیں کہ حقیقت ظاہر نہ ہو جائے مشرک کہتے ہیں کہ ہمارے پاس مال و دولت بہت ہے ہم پر عذاب نازل نہیں ہو سکتا، اگر ہوگا تو صرف چند گنتی کے دنوں کے لئے۔

اہل کتاب ہوں یا مشرک جو بھی حق سے انکار کر گئے وہ ہمیشہ آتش دوزخ میں جلتے رہیں گے۔ اور وہ بدترین خلائق ہیں۔

ابولہب مال دار بھی ہے اور کمائی والا بھی، مگر کوئی شئ کام نہ آئی، وہ اور اس کی بیوی دونوں بھڑکتی ہوئی آگ میں جھونک دیئے جائیں گے۔

دہریت

وَقَالُوا مَا هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ
وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَا إِلَّا الدَّهْرُ ج وَمَا لَهُمْ بِذَٰلِكَ
مِنْ عِلْمٍ ج إِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ ۝ وَإِذَا
تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ مَا كَانَ حُجَّتَهُمْ
إِلَّا أَنْ قَالُوا ائْتُوا بِآبَائِنَا إِنْ كُنْتُمْ
صَادِقِينَ ۝ قُلِ اللَّهُ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ
ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ
فِيهِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝

• پ۲۵ الجاثیہ ۲۴ تا ۲۶ •

اور انہوں نے کہہ دیا کہ ہماری دُنیا کی زندگانی کے سوا اور کچھ نہیں ہم مرتے اور جیتے ہیں اور ہمیں زمانہ کے سوا کوئی اور ہلاک نہیں کرے گا حالانکہ انہیں اس کے بارے میں کچھ علم نہیں وہ صرف گمان کرتے ہیں اور جب ان پر واضح آیتیں پڑھی گئیں تو ان کی کوئی دلیل نہیں تھی سوائے اس کے کہ وہ کہنے لگے کہ اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ دادوں کو لے آؤ (اے رسُولؐ) کہہ دو کہ اللہ تعالیٰ ہی تمہیں زندہ رکھتا ہے پھر مارتا ہے پھر قیامت کے دن جس کے آنے میں کوئی شک نہیں تمہیں اکٹھا کرے گا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

حاصلِ نظر

دھر کے معنی ہیں زمانہ، دہریوں کا عقیدہ ہے کہ نہ خدا ہے اور نہ حشر و نشر ہوگا بس یہی دُنیا کی زندگی ہے پیدا ہوتے ہیں اور مر جاتے ہیں اور ہمیشہ ایسا ہی ہوتا رہے گا، یہ صرف زمانہ ہے جو پیدا کرتا ہے اور مارتا رہتا ہے۔

اس ظنِ فاسد کی رَد میں ضخیم کتابیں لکھی جا سکتی ہیں اور بہت کچھ لکھا گیا ہے، ایک ہی ملک، ایک ہی سرزمین، ایک ہی خطہ ایک ہی آب و ہوا، ایک نسل میں پیدا ہونیوالوں کی شکل و صورت، رنگ و روپ، قد و قامت، توانا و کمزور، تندرست و مریض، کاملِ و ناقص، عقیل و احمق اور ان کی عمروں میں تفاوت کی کوئی دلیل زمانہ نہیں دے سکتا جب علت ایک اور بے اختیار ہے، سوائے اس کے کہ ان کا خالق قادر حکیم اور مالک و مختار ہے۔ اگر یہ تسلیم کر لیا جائے کہ یہ سب کچھ زمانہ کرتا ہے تو زمانہ خود کسی خالق کا محتاج ہے اس لیے کہ ہر علت کسی ایسی علت کی محتاج ہے جس نے اسے خلق کر کے علت قرار دیا ہو اور وہ علت سوائے رب العالمین کے کوئی نہیں۔

دھریے سب سے بڑی حجت یہ پیش کرتے ہیں کہ اگر سچے ہو تو ہمارے باپ دادا کو زندہ کر دکھاؤ، لیکن اگر ایسا کیا بھی جائے تو وہ یہی کہیں گے کہ زمانہ نے انہیں دوبارہ زندہ کر دیا، ورنہ حضرت عزیرؑ اور ان کے مرکب کا دوبارہ زندہ ہونا حضرت ارمیاؑ کی دُعا سے ہزاروں مردوں کا زندہ ہونا حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ہاتھوں چار پرندوں کا زندہ ہونا، حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا مردوں کو زندہ کرتے رہنا کیا ثبوت کے لیے کافی نہیں ہے اور حضرت علی علیہ السلام بھی حیاتِ رسولؐ میں ان کے حکم سے اور ان کی رحلت کے بعد کئی مرتبہ مردے زندہ کرتے رہے ہیں۔

اِسی لیے اللہ تعالیٰ نے جواب میں فرمایا ہے کہ اس کا آخری منظر قیامت کے دن دیکھ لینا جب وہی پیدا کرنیوالا اور مارنے والا ان سب کو دوبارہ زندہ کر کے جمع کر دے گا۔

❝ اور انشاء اللہ حضرت ولی العصر علیہ السلام کے ظہور کے وقت بھی دُنیا دیکھ لے گی کہ کیوں کر خاص الخاص مومن زندہ کیے جاتے ہیں اور ان کے ظالموں کو زندہ کر کے سزا دی جاتی ہے!! ❞

منافقین

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ
بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝ يُخٰدِعُوْنَ
اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ج وَمَا يَخْدَعُوْنَ
اِلَّاۤ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝ فِيْ
قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ۙ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ج
وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ بِمَا كَانُوْا
يَكْذِبُوْنَ ۝ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا
فِي الْاَرْضِ ۙ قَالُوْۤا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ۝
اَلَاۤ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ
لَّا يَشْعُرُوْنَ ۝ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ
اٰمِنُوْا كَمَاۤ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْۤا اَنُؤْمِنُ
كَمَاۤ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ۗ اَلَاۤ اِنَّهُمْ هُمُ
السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَاِذَا
لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْۤا اٰمَنَّا صلے
وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ قَالُوْۤا اِنَّا مَعَكُمْ
اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ۝ اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ
بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى ص
فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ۝
مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا ج فَلَمَّاۤ
اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَ

اور ان لوگوں میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان لائے ہیں حالانکہ وہ مومن نہیں ہیں (اپنے خیال میں) وہ لوگ اللہ تعالیٰ کو اور ان لوگوں کو جو مومن ہیں دھوکہ دیتے ہیں حالانکہ وہ اپنے آپ کو ہی دھوکہ دیتے ہیں اور نہیں سمجھتے ان کے دلوں میں مرض ہے پس اللہ تعالیٰ نے ان کے مرض کو بڑھنے دیا ہے اور ان کے جھوٹ بولتے رہنے کی وجہ سے ان کے لیے دردناک عذاب ہے اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد نہ کرو تو کہتے ہیں کہ ہم تو اصلاح ہی کرنے والے ہیں، خبردار یہی لوگ مفسد ہیں مگر وہ سمجھتے نہیں اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تم اس طرح ایمان لاؤ جس طرح لوگ ایمان لائے ہیں تو کہتے ہیں کہ کیا ہم اس طرح ایمان لائیں جیسے بیوقوف ایمان لائے ہیں خبردار یقیناً یہی بیوقوف ہیں لیکن وہ نہیں جانتے، اور جب وہ ایمان والوں سے ملاقات کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے اور جب خلوت میں اپنے شیطانوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ یقیناً ہم تمہارے ساتھ ہیں ہم تو صرف مسلمانوں کی ہنسی اڑانے والے ہیں اللہ انہیں اس ٹھٹھا مخول کی سزا دے گا اور ان کی سرکشی میں ڈھیل دیتا رہے گا تاکہ وہ اسی میں سرگرداں رہیں، یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی خریدلی پس انہیں ان کی اس تجارت نے کوئی فائدہ نہ دیا اور نہ وہ ہدایت پانے والوں میں ہوئے ان کی مثال اس شخص کی سی ہے جس نے آگ جلائی پس جب آگ نے ہر اس شئی کو روشن کر دیا جو ان کے اردگرد تھی تو اللہ نے ان کی روشنی لے لی اور ان کو اندھیروں میں چھوڑ دیا کہ وہ کچھ نہیں دیکھ سکتے (گویا وہ بہرے، گونگے (اور) اندھے ہیں پس اب وہ (نفاق سے) نہیں پلٹیں گے یا

تَرَكَهُمْ فِىْ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ ۝
صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۝
اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّ
رَعْدٌ وَّبَرْقٌ ۚ يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ
فِىْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ
الْمَوْتِ ۭ وَاللّٰهُ مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ۝
يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ ۭ كُلَّمَآ
اَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ ۙ وَاِذَآ اَظْلَمَ
عَلَيْهِمْ قَامُوْا ۭ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ
بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى
كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۝

ان کی حالت ایسی ہے کہ آسمان سے بارش ہو اس میں اندھیرے اور گرج اور چمک ہو وہ گرنیوالی بجلیوں سے مرنے کے ڈر سے اپنی انگلیاں کانوں میں دے لیتے ہیں حالانکہ اللہ کافروں کو گھیرنے والا ہے۔ قریب ہے کہ بجلی ان کی آنکھوں کو اچک لے جب اس نے ان کے لئے روشنی کی تو وہ اس روشنی میں چلنے لگے اور جب ان پر اندھیرا ہوگیا تو وہ کھڑے ہوگئے اور اگر اللہ چاہتا تو انکی سماعت اور آنکھوں کو بیکار کردیتا بے شک اللہ ہر چیز پر بڑی قدرت رکھنے والا ہے۔

• پ۱ البقرة ۸ تا ۲۰ •

اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ
فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ
مِنْۢ بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝
وَ اِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ
وَاِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ
بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ عِنْدَ
رَبِّكُمْ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ اَوَلَا يَعْلَمُوْنَ
اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۝
وَمِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ اِلَّآ
اَمَانِىَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ۝

کیا تم یہ طمع کرتے ہو کہ وہ تمہاری خاطر ایمان لے آئیں گے حالانکہ ان میں ایک گروہ ایسا بھی ہوا ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کا کلام سنتے رہے ہیں پھر اسے سمجھنے کے بعد جان بوجھ کر اس میں تحریف کرتے رہے ہیں اور جب انہوں نے ایمان والوں سے ملاقات کی تو کہنے لگے کہ ہم بھی ایمان لاچکے ہیں، اور جب وہ آپس میں ایک دوسرے سے خلوت میں ملے تو کہنے لگے کہ کیا تم انہیں وہ بات بتادیتے ہو جسے تم پر اللہ تعالیٰ نے ظاہر کردیا ہے تاکہ وہ اس سے تمہارے رب کے پاس تمہارے خلاف حجت پیش کریں آخر تم عقل سے کام کیوں نہیں لیتے کیا وہ نہیں جانتے کہ یقیناً اللہ تعالیٰ جانتا ہے جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں اور ان میں کچھ اُمّی ہیں جو اپنی آرزوؤں کو ہی کتاب سمجھتے ہیں حالانکہ وہ صرف گمان کرتے ہیں۔

• پ۱ البقرة ۷۵ تا ۷۸ •

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ فِى الْحَيٰوةِ
الدُّنْيَا وَيُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا فِىْ قَلْبِهٖ ۙ وَ
هُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ۝ وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى
فِى الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ
وَالنَّسْلَ ۭ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ۝ وَ
اِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ

اور لوگوں میں سے ایسے شخص بھی ہیں جن کی (چکنی چپڑی) باتیں تمہیں دُنیا کی زندگانی میں عجیب معلوم ہوتی ہیں اور وہ اللہ کو اس چیز پر گواہ بناتا ہے جو اس کے دل میں ہے حالانکہ وہ دشمنوں میں سب سے زیادہ جھگڑالو ہے اور جب وہ حاکم ہوگا تو زمین میں بھاگ دوڑ کریگا تاکہ اس میں فساد بپا کرے اور خاص کھیتی اور خاص نسل کو ہلاک کریگا اور اللہ فساد کو پسند نہیں کرتا اور جب اسے کہا جائیگا کہ خدا سے ڈرتا ہے

بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ؕ وَلَبِئْسَ
الْمِهَادُ ۝

• پ البقرۃ ۲۰۴ تا ۲۰۶ •

فَلَمَّاۤ اَحَسَّ عِیْسٰی مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ
اَنْصَارِیْۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِیُّوْنَ
نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ؕ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ وَاشْهَدْ
بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ۝ رَبَّنَاۤ اٰمَنَّا بِمَاۤ اَنْزَلْتَ
وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِیْنَ ۝
وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ خَیْرُ
الْمٰكِرِیْنَ ۝

• پ آل عمران ۵۲ تا ۵۴ •

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ
دُوْنِكُمْ لَا یَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا ؕ وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ ۚ
قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۚۖ وَمَا
تُخْفِیْ صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ ؕ قَدْ بَیَّنَّا لَكُمُ
الْاٰیٰتِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝ هٰۤاَنْتُمْ
اُولَآءِ تُحِبُّوْنَهُمْ وَلَا یُحِبُّوْنَكُمْ وَ
تُؤْمِنُوْنَ بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ ۚ وَاِذَا لَقُوْكُمْ
قَالُوْۤا اٰمَنَّا ۚۖ وَاِذَا خَلَوْا عَضُّوْا عَلَیْكُمُ
الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَیْظِ ؕ قُلْ مُوْتُوْا بِغَیْظِكُمْ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ اِنْ
تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۘ وَاِنْ
تُصِبْكُمْ سَیِّئَةٌ یَّفْرَحُوْا بِهَا ؕ وَاِنْ
تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا لَا یَضُرُّكُمْ كَیْدُهُمْ
شَیْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا یَعْمَلُوْنَ مُحِیْطٌ ۝

• پ آل عمران ۱۱۸ تا ۱۲۰ •

اِنْ یَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ
قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ؕ وَتِلْكَ الْاَیَّامُ نُدَاوِلُهَا
بَیْنَ النَّاسِ ۚ وَلِیَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا
وَیَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَآءَ ؕ وَاللّٰهُ لَا یُحِبُّ

خود گناہ پر ابھارتا رہے گا پس اسے دوزخ ہی کافی ہے اور وہ بُرا بچھونا ہے۔

پھر جب عیسیٰ علیہ السلام نے ان میں کفر کا احساس کیا (تو) کہا کون ہیں جو اللہ کے کام میں میری مدد کرنے والے ہوں؟ حواریوں نے کہا ہم ہیں اللہ کے مددگار۔ ہم اللہ پر ایمان لائے اور گواہ رہنا کہ ہم مسلمان ہیں۔ اے ہمارے پروردگار! جو کچھ تو نے نازل کیا ہم اس پر ایمان لائے اور ہم نے رسول کی پیروی کی ہے تو ہمیں بھی شہادت دینے والوں کے ساتھ لکھ لے اور یہودیوں نے (مسیح کے خلاف خفیہ) تدبیر کی اور اللہ تعالیٰ سب تدبیر کرنے والوں سے بہتر ہے۔

اے ایمان والو! تم اپنے آدمیوں کے علاوہ کسی اور کو رازدار نہ بناؤ وہ یقیناً تمہاری تباہی میں کوئی کمی نہیں کریں گے وہ اس چیز کو پسند کریں گے جس سے تمہیں تکلیف ہو، یقیناً ان کی زبانوں سے ان کا بغض ظاہر ہو گیا ہے اور جو کچھ ان کے سینے چھپاتے ہیں وہ بہت بڑا ہے یقیناً ہم نے تمہارے لیے آیتیں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں اگر تم عقل رکھتے ہو خبردار تم وہ لوگ ہو کہ انہیں دوست رکھتے ہو مگر وہ تمہیں دوست نہیں رکھتے اور تم پوری کتاب پر ایمان رکھتے ہو اور جب وہ تم سے ملاقات کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے اور جب وہ الگ ہوتے ہیں تو تمہارے برخلاف غصہ سے اپنی انگلیاں چبا ڈالتے ہیں (اے رسول) کہہ دو کہ تم اپنے غصے میں آپ ہی مر جاؤ یقیناً اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے جو کچھ ان کے سینوں میں ہے۔ اگر تمہیں بھلائی پہنچے تو انہیں بُری لگتی ہے اور اگر تمہیں کوئی تکلیف پہنچے تو وہ اس سے خوش ہوتے ہیں اور اگر تم صبر کرو گے اور پرہیزگاری کرتے رہو گے تو ان کی فریب کاری تمہیں کچھ نقصان نہ پہنچائے گی جو کچھ تم کرتے ہو تو بے شک اللہ تعالیٰ اس پر حاوی ہے۔

اگر تم کو زخم لگا ہے تو یقیناً ان لوگوں کو بھی اسی قسم کا زخم لگ چکا ہے اور یہ تو اتفاقات زمانہ ہیں جو ہم لوگوں کے درمیان پھیرتے رہتے ہیں اور تاکہ خدا ان لوگوں کو ظاہر کر دے جو ایمان لا چکے ہیں اور تم میں سے بعض کو گواہ بنائے اور اللہ ظلم کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا اور تاکہ اللہ ان

الظّٰلِمِیْنَ ۝ وَلِیُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَیَمْحَقَ الْكٰفِرِیْنَ ۝ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا یَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِیْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَیَعْلَمَ الصّٰبِرِیْنَ ۝ وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ فَقَدْ رَاَیْتُمُوْهُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ۝ وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ اَفَاۡئِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰۤى اَعْقَابِكُمْ وَمَنْ یَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَیْهِ فَلَنْ یَّضُرَّ اللّٰهَ شَیْـًٔا وَسَیَجْزِی اللّٰهُ الشّٰكِرِیْنَ ۝

• پ۴ آلِ عمران ۱۴۰ تا ۱۴۴ •

لوگوں کو الگ کر دے جو ایمان لائے ہیں اور کافروں کو مٹا دے کیا تم نے یہ گمان کر لیا ہے کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے حالانکہ ابھی اللہ نے ان لوگوں کو ظاہر ہی نہیں کیا جنہوں نے تم میں سے جہاد کیا اور نہ ان کو جو (جہاد میں) ثابت قدم رہے اور تم تو موت کی خواہش کیا کرتے تھے پیشتر اس کے کہ تم اس سے ملاقات کرو، پس تم نے اسے اپنی نظروں سے دیکھ ہی لیا ہے اور نہیں ہیں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مگر رسول ان سے پہلے بہت سے رسول گزر چکے ہیں پھر کیا اگر وہ مر جائیں یا قتل کر دیئے جائیں تو تم پچھلے پیروں واپس چلے جاؤ گے اور جو شخص اپنی ایڑیوں پر پھر جائیگا وہ ہرگز اللہ کا کچھ نہ بگاڑ سکے گا اور عنقریب اللہ تعالیٰ شکر کرنے والوں کو بدلہ دے گا۔

وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهُ اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهِ حَتّٰۤى اِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِی الْاَمْرِ وَعَصَیْتُمْ مِّنْ بَعْدِ مَاۤ اَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ مِنْكُمْ مَّنْ یُّرِیْدُ الدُّنْیَا وَمِنْكُمْ مَّنْ یُّرِیْدُ الْاٰخِرَةَ ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِیَبْتَلِیَكُمْ وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِیْنَ ۝ اِذْ تُصْعِدُوْنَ وَلَا تَلْوٗنَ عَلٰۤى اَحَدٍ وَّالرَّسُوْلُ یَدْعُوْكُمْ فِیْۤ اُخْرٰىكُمْ فَاَثَابَكُمْ غَمًّۢا بِغَمٍّ لِّكَیْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَاۤ اَصَابَكُمْ وَاللّٰهُ خَبِیْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا یَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ یَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَیْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِیَّةِ یَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَیْءٍ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ یُخْفُوْنَ فِیْۤ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا یُبْدُوْنَ لَكَ یَقُوْلُوْنَ

اور بے شک اللہ تعالیٰ نے تم سے اپنا وعدہ سچا کر دکھایا جب تم اللہ کے حکم سے انہیں قتل کر رہے تھے، یہاں تک کہ جب تم نے نامردی کی اور (مورچہ کے بارے میں) آپس میں جھگڑا کیا اور اس کے بعد کہ اس نے تمہیں وہ چیز دکھلا دی جس سے تم محبت رکھتے تھے تم نے نافرمانی کی، تم میں کچھ تو وہ ہیں جو دُنیا کے طلب گار ہیں اور تم میں سے کچھ آخرت کی خواہش رکھتے ہیں پھر اللہ تعالیٰ نے تمہیں ان کی طرف سے پھیر دیا تاکہ تمہارا امتحان لے اور بے شک اللہ نے تم سے درگزر کی ہے اور خدا مومنوں پر فضل کرنے والا ہے (وہ وقت یاد کرو) جب تم پہاڑ پر چڑھے جاتے تھے اور کسی کو پلٹ کر دیکھتے بھی نہ تھے اور رسول تمہیں پیچھے سے پکار رہے تھے پھر خدا نے تمہیں رنج پر رنج پہنچایا تاکہ جو چیز تمہارے ہاتھ سے جاتی رہی اور جو مصیبت تم پر پڑی اس پر غم نہ کرو اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ اس سے بڑا خبردار ہے پھر اللہ تعالیٰ نے تم پر رنج کے بعد امن نازل کیا کہ تم میں سے ایک گروہ پر نیند غالب آگئی اور دوسرے گروہ کو اپنی جانوں ہی کی فکر پڑی تھی وہ خُدا کے بارے میں جاہلیت کی سی بدگمانی کرتے تھے کہتے تھے کیا ہمارے لیے اس امر میں کچھ اختیار بھی ہے (اے رسولؐ) کہہ دو یقیناً کل اختیار اللہ تعالیٰ ہی کا ہے وہ اپنے دلوں میں وہ چیزیں چھپاتے ہیں جو تم پر ظاہر نہیں کرتے وہ کہتے ہیں کہ اگر اس کام میں ہمیں کچھ بھی اختیار ہوتا تو ہم

لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَیْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ
قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِیْ بُیُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِیْنَ
كُتِبَ عَلَیْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ
وَلِیَبْتَلِیَ اللّٰهُ مَا فِیْ صُدُوْرِكُمْ وَلِیُمَحِّصَ
مَا فِیْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ
الصُّدُوْرِ ۝ اِنَّ الَّذِیْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ
یَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۙ اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّیْطٰنُ
بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا ۚ وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِیْمٌ ۝

پ۴ ال عمران ۱۵۴ تا ۱۵۵ ۔

یہاں نہ مارے جاتے (اے رسولؐ) کہہ دو کہ اگر تم لوگ اپنے گھروں میں بھی ہوتے تو بھی جس کے لیے قتل ہونا لکھا جا چکا تھا وہ اپنے مقتل کی طرف ضرور نکل کر آتے اور وہ اس لیئے تھا کہ جو کچھ تمہارے سینوں میں تھا اس کا امتحان لے اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اسے جانچ دے اور اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ سینوں میں ہے بے شک وہ لوگ جو (اس دن) تم میں سے پیٹھ پھیر گئے تھے جس دن دو گروہوں کا مقابلہ ہوا تھا اس کے سوا نہیں کہ ان کے بعض افعال کی وجہ سے شیطانؑ نے ان کے قدم ڈگمگا دیئے تھے اور بے شک اللہ تعالیٰ نے ان سے درگزر کر دیا ہے بے شک اللہ بڑا بخشنے والا اور بُردبار ہے ۔

فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ
فَظًّا غَلِیْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ
فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ
فِی الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى
اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِیْنَ ۝

پ۴ ال عمران ۱۵۹ ۔

پھر (اے رسولؐ) اللہ تعالیٰ کی رحمت کی وجہ سے تم نے ان سے نرمی برتی اور اگر تم درشت مزاج اور سخت دِل ہوتے تو یہ لوگ ضرور تمہارے اِرد گرد سے بھاگ جاتے پس تم ان سے درگزر کرو اور ان کے لیئے مغفرت چاہو اور معاملات میں ان سے مشورہ کیا کرو پھر جب تم (کسی بات کا) پکا ارادہ کر لو تو اللہ پر بھروسہ رکھو یقیناً اللہ بھروسہ رکھنے والوں کو دوست رکھتا ہے ۔

وَمَاۤ اَصَابَكُمْ یَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ فَبِاِذْنِ
اللّٰهِ وَلِیَعْلَمَ الْمُؤْمِنِیْنَ ۙ وَلِیَعْلَمَ الَّذِیْنَ
نَافَقُوْا ۚۖ وَقِیْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوْا فِیْ
سَبِیْلِ اللّٰهِ اَوِ ادْفَعُوْا ؕ قَالُوْا لَوْ نَعْلَمُ
قِتَالًا لَّاتَّبَعْنٰكُمْ ؕ هُمْ لِلْكُفْرِ یَوْمَئِذٍ
اَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْاِیْمَانِ ۚ یَقُوْلُوْنَ
بِاَفْوَاهِهِمْ مَّا لَیْسَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ
اَعْلَمُ بِمَا یَكْتُمُوْنَ ۝ اَلَّذِیْنَ قَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ
وَقَعَدُوْا لَوْ اَطَاعُوْنَا مَا قُتِلُوْا ؕ قُلْ
فَادْرَءُوْا عَنْ اَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ
صٰدِقِیْنَ ۝

پ۴ ال عمران ۱۶۶ تا ۱۶۸ ۔

اور جو کچھ تمہیں اس دن پہنچا جس دن دو گروہوں کے درمیان مقابلہ ہوا تھا تو وہ خُدا کے حکم سے تھا اور اس لیئے تھا کہ خُدا مومنوں کو ظاہر کر دے اور تاکہ ان لوگوں کو بھی ظاہر کر دے جو منافق ہیں اور ان (منافقوں) سے کہا گیا کہ آؤ خُدا کی راہ میں جنگ کرو یا دفاع (ہی) کرو (تو) وہ کہنے لگے (کہ) اگر ہم کو لڑائی کی خبر ہوتی تو ہم ضرور تمہاری پیروی کرتے وہ لوگ اس دِن ایمان کی نسبت کفر سے زیادہ قریب تھے وہ اپنے منہ سے وہ باتیں کہتے ہیں جو ان کے دِلوں میں نہیں ہیں اور جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اللہ تعالیٰ اسے خوب جانتا ہے وہ لوگ جو خود اپنے گھر میں بیٹھے رہے اور اپنے بھائی بندوں سے کہنے لگے کہ اگر وہ ہماری اطاعت کرتے تو قتل نہ ہوتے (اے رسولؐ) کہہ دو کہ اگر تم سچے ہو تو اپنی ہی جانوں سے موت کو ٹال دو ۔

مَا كَانَ اللّٰهُ لِیَذَرَ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلٰى مَاۤ

خُدا ایسا نہیں کہ وہ مومنین کو اس حالت پر چھوڑ دے جس پر تم ہو

اَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتّٰى يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِىْ مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۪ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَلَكُمْ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝

آل عمران ۱۷۹

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَحَاكَمُوْٓا اِلَى الطَّاغُوْتِ وَقَدْ اُمِرُوْٓا اَنْ يَّكْفُرُوْا بِهٖ ؕ وَيُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّضِلَّهُمْ ضَلٰلًا بَعِيْدًا ۝ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ رَاَيْتَ الْمُنٰفِقِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْكَ صُدُوْدًا ۝ فَكَيْفَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ثُمَّ جَآءُوْكَ يَحْلِفُوْنَ ۖ بِاللّٰهِ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّآ اِحْسَانًا وَّتَوْفِيْقًا ۝ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَعْلَمُ اللّٰهُ مَا فِىْ قُلُوْبِهِمْ ۗ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَّهُمْ فِىْٓ اَنْفُسِهِمْ قَوْلًا ۢ بَلِيْغًا ۝ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ۝ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِىْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝ وَلَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ اَنِ اقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَوِ اخْرُجُوْا مِنْ دِيَارِكُمْ مَّا فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِيْلٌ مِّنْهُمْ ؕ وَلَوْ اَنَّهُمْ فَعَلُوْا مَا

جب تک کہ ناپاک کو پاک سے الگ نہ کر دے اور نہ اللہ ایسا ہے کہ تم لوگوں کو غیب پر مطلع کر دے لیکن اللہ (اس کے لیئے) اپنے رسولوں میں سے جسے چاہتا ہے چن لیتا ہے پس تم اللہ تعالیٰ پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور اگر تم ایمان لاؤ گے اور پرہیزگاری کرو گے تو تمہارے لیئے بہت بڑا اجر ہوگا۔

(اے رسول) کیا تم نے ان کو نہیں دیکھا جو یہ گمان کرتے ہیں کہ جو کچھ تم پر نازل کیا گیا وہ اس پر ایمان لائے ہیں اور جو کچھ تم سے پہلے نازل کیا گیا (اس پر بھی اور) وہ یہ چاہتے ہیں کہ وہ اپنا باہمی جھگڑا طاغوت کی طرف لے جائیں حالانکہ انہیں حکم دیا گیا ہے کہ وہ اس سے کفر کریں اور شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ انہیں بھٹکا کر دور کی گمراہی میں ڈال دے اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ آؤ اس کی طرف جسے اللہ تعالیٰ نے نازل کیا اور (آؤ) رسولؐ کی طرف تو تم دیکھتے ہو کہ منافق تم سے منہ موڑ کر رک جاتے ہیں، پھر کیا حالت ہوگی جب ان پر ان کے اپنے ہاتھوں سے آگے بھیجی ہوئی مصیبت آپڑے گی پھر وہ تمہارے پاس اللہ کی قسمیں کھاتے ہوئے آئیں گے کہ ہمارا ارادہ تو نیکی اور آپس میں میل کرنے کے سوا اور کچھ نہ تھا یہی وہ لوگ ہیں کہ اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ ان کے دلوں میں ہے پس (اے رسولؐ) تم ان سے منہ پھیر لو اور انہیں نصیحت کرو اور ان کے دلوں کے درمیان تک پہنچنے والی بات ان سے کہو، اور ہم نے کوئی رسول نہیں بھیجا مگر اس لیئے کہ خدا کے حکم کے بموجب اس کی اطاعت کی جائے اور اگر یہ لوگ اسی وقت جب انہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا تھا تمہارے پاس آتے پھر اللہ تعالیٰ سے بخشش مانگتے تو یہ ضرور خدا کو توبہ قبول کرنیوالا اور بہت مہربان پاتے، پس ایسا نہیں ہے (اے رسولؐ) تمہارے پروردگار کی قسم! یہ لوگ کبھی مومن نہ ہونگے جب تک کہ ان جھگڑوں میں جو ان کے درمیان پڑے ہیں تمہیں منصف نہ بنالیں پھر جو کچھ تم فیصلہ کرو اس سے اپنے دلوں میں تنگی نہ کریں اور تمہیں ایسا مان لیں جیسا ماننے کا حق ہے اور اگر ہم ان پر فرض کر دیتے کہ اپنے نفسوں کو مار ڈالو یا اپنے گھروں سے نکل جاؤ تو ان میں سے بہت تھوڑوں کے سوا کوئی ایسا نہ کرتا اور وہ اس طرح کرتے جیسی انہیں نصیحت کی گئی تھی

يُوعَظُونَ بِهِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَأَشَدَّ تَثْبِيتًا ۙ وَإِذًا لَّآتَيْنَاهُم مِّن لَّدُنَّا أَجْرًا عَظِيمًا ۙ وَلَهَدَيْنَاهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ۝

• پ۵ النساء ۶۶تا۶۸ •

تو یہ بات ان کے لیے بہت اچھی اور بہت زیادہ ثابت قدمی کا باعث ہوتی اور اس وقت ہم انہیں سیدھی راہ تک پہنچا دیتے۔

وَإِنَّ مِنكُمْ لَمَن لَّيُبَطِّئَنَّ ۚ فَإِنْ أَصَابَتْكُم مُّصِيبَةٌ قَالَ قَدْ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيَّ إِذْ لَمْ أَكُن مَّعَهُمْ شَهِيدًا ۝ وَلَئِنْ أَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللَّهِ لَيَقُولَنَّ كَأَن لَّمْ تَكُن بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ مَوَدَّةٌ يَا لَيْتَنِي كُنتُ مَعَهُمْ فَأَفُوزَ فَوْزًا عَظِيمًا ۝

• پ۵ النساء ۷۲/۷۳ •

اور بے شک تم میں سے ایسا بھی ضرور ہے جو یقیناً جہاد سے پیچھے رہ جائیگا پھر اگر تمہیں کوئی مصیبت پہنچی تو وہ یہ کہے گا کہ بے شک خدا نے مجھ پر احسان کیا ہے کہ میں ان کے ساتھ موجود نہ تھا اور اگر اللہ تعالیٰ کی طرف سے تم پر کوئی فضل ہو تو وہ ضرور کہے گا کہ گویا تمہارے اور اس کے درمیان کوئی دوستی ہی نہ تھی کہ میں بھی ان لوگوں کے ساتھ ہوتا تو بہت بڑی کامیابی حاصل کرتا۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ كُفُّوا أَيْدِيَكُمْ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ ج فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللَّهِ أَوْ أَشَدَّ خَشْيَةً ج وَقَالُوا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ لَوْلَا أَخَّرْتَنَا إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ ۗ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيلٌ ج وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقَىٰ وَلَا تُظْلَمُونَ فَتِيلًا ۝

• پ۵ النساء ۷۷ •

(اے رسولؐ) کیا آپ نے ان لوگوں (کے حال) پر نظر نہیں کی (جن کو جہاد کی آرزو تھی) اور ان کو حکم دیا گیا کہ (ابھی) اپنے ہاتھ روکے رہو اور پابندی سے نماز پڑھو اور زکوٰۃ دیتے جاؤ پھر جب ان پر جنگ کرنا واجب کر دیا گیا تو ان میں سے ایک گروہ تو لوگوں سے اس طرح ڈرتا ہے جیسا کہ اللہ کا ڈر (ہو) یا اس سے بھی زیادہ ڈر، اور وہ کہنے لگے اے ہمارے پروردگار تو نے ہم پر جنگ کیوں واجب کی، کیوں نہ تو نے ہمیں قریبی مدت تک مہلت دے دی (اے رسولؐ) کہہ دو کہ دنیا کی پونجی بہت تھوڑی ہے اور جو لوگ پرہیزگار ہیں ان کے لیے آخرت بہتر ہے اور تم پر دھاگہ برابر بھی ظلم نہیں کیا جائیگا۔

وَيَقُولُونَ طَاعَةٌ ۖ فَإِذَا بَرَزُوا مِنْ عِندِكَ بَيَّتَ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِي تَقُولُ ۖ وَاللَّهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُونَ ج فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا ۝

• پ۵ النساء ۸۱ •

اور وہ (منہ) سے کہتے ہیں کہ ہم فرمانبرداری کرتے ہیں لیکن جب وہ تمہارے پاس سے نکل جاتے ہیں تو ان میں کا ایک گروہ تمہاری کہی ہوئی بات کے برخلاف راتوں کو مشورہ کرتا ہے اور یہ راتوں کو جو کچھ مشورہ کرتے ہیں اللہ تعالیٰ لکھتا جاتا ہے، پس اے رسولؐ! ان سے منہ پھیر لو اور اللہ پر بھروسہ رکھو اور اللہ تعالیٰ ہی حمایتی کافی ہے۔

وَإِذَا جَاءَهُمْ أَمْرٌ مِّنَ الْأَمْنِ أَوِ الْخَوْفِ أَذَاعُوا بِهِ ۖ وَلَوْ رَدُّوهُ إِلَى الرَّسُولِ وَإِلَىٰ أُولِي الْأَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِينَ يَسْتَنبِطُونَهُ مِنْهُمْ ۗ وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لَاتَّبَعْتُمُ

اور جب ان کے پاس امن یا خوف کی کوئی بات آئی انہوں نے اسے مشہور کر دیا اور اگر وہ اسے رسولؐ تک اور ان میں سے جو (اللہ کے) امر والے ہیں ان تک پہنچاتے جو بات کی تہ تک پہنچ جاتے ہیں (تو) وہ اس حقیقت کو جان لیتے اور اگر تم پر اللہ تعالیٰ کا فضل نہ ہوتا اور اس کی رحمت بھی (نہ ہوتی) تو

الشَّیْطٰنَ اِلَّا قَلِیْلًا ۝

بہت تھوڑوں کے سوا سب شیطان کی پیروی کر لیتے۔

○ پ۵ النسآء ۸۳ ○

فَمَا لَکُمْ فِی الْمُنٰفِقِیْنَ فِئَتَیْنِ وَاللّٰہُ اَرْکَسَھُمْ بِمَا کَسَبُوْا ط اَتُرِیْدُوْنَ اَنْ تَھْدُوْا مَنْ اَضَلَّ اللّٰہُ ط وَمَنْ یُّضْلِلِ اللّٰہُ فَلَنْ تَجِدَ لَہٗ سَبِیْلًا ۝ وَدُّوْا لَوْ تَکْفُرُوْنَ کَمَا کَفَرُوْا فَتَکُوْنُوْنَ سَوَآءً فَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْھُمْ اَوْلِیَآءَ حَتّٰی یُھَاجِرُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ ط فَاِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوْھُمْ وَاقْتُلُوْھُمْ حَیْثُ وَجَدْتُّمُوْھُمْ ص وَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْھُمْ وَلِیًّا وَّلَا نَصِیْرًا ۝

○ پ۵ النسآء ۸۸/۸۹ ○

پھر تم لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ منافقوں کے بارے میں دو گروہ ہو گئے ہو حالانکہ اللہ نے ان کے افعال کے باعث انہیں الٹ دیا کیا تم یہ چاہتے ہو کہ جس پر اللہ تعالیٰ نے گمراہی کا فیصلہ سنا دیا تم اسے راہِ راست پہ لاؤ اور جس کی گمراہی کا فیصلہ خُدا سنا دے تم ہرگز اس کے لیے راہ نہ پاؤ گے، وہ خواہش کرتے ہیں کہ جس طرح وہ منکر ہو گئے تم بھی منکر ہو جاؤ پھر تم ان کے برابر ہو جاؤ پس تم ان میں سے دوست نہ بناؤ جب تک وہ راہِ خُدا میں ہجرت نہ کر لیں، پھر اگر وہ منہ پھیر لیں تو تم انہیں پکڑ لو اور جہاں ان کو پاؤ قتل کر ڈالو اور ان میں سے نہ کسی کو دوست بناؤ اور نہ مددگار۔

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ثُمَّ کَفَرُوْا ثُمَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ کَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا کُفْرًا لَّمْ یَکُنِ اللّٰہُ لِیَغْفِرَ لَھُمْ وَلَا لِیَھْدِیَھُمْ سَبِیْلًا ۝ط بَشِّرِ الْمُنٰفِقِیْنَ بِاَنَّ لَھُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا ۝ الَّذِیْنَ یَتَّخِذُوْنَ الْکٰفِرِیْنَ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِیْنَ ط اَیَبْتَغُوْنَ عِنْدَھُمُ الْعِزَّۃَ فَاِنَّ الْعِزَّۃَ لِلّٰہِ جَمِیْعًا ۝ط وَقَدْ نَزَّلَ عَلَیْکُمْ فِی الْکِتٰبِ اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰیٰتِ اللّٰہِ یُکْفَرُ بِھَا وَیُسْتَھْزَاُ بِھَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَھُمْ حَتّٰی یَخُوْضُوْا فِیْ حَدِیْثٍ غَیْرِہٖٓ صلے اِنَّکُمْ اِذًا مِّثْلُھُمْ ط اِنَّ اللّٰہَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِیْنَ وَالْکٰفِرِیْنَ فِیْ جَھَنَّمَ جَمِیْعًا ۝ الَّذِیْنَ یَتَرَبَّصُوْنَ بِکُمْ ج فَاِنْ کَانَ لَکُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللّٰہِ قَالُوْٓا اَلَمْ نَکُنْ مَّعَکُمْ صلے وَاِنْ کَانَ لِلْکٰفِرِیْنَ نَصِیْبٌ لا قَالُوْٓا اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَیْکُمْ وَنَمْنَعْکُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ط فَاللّٰہُ یَحْکُمُ بَیْنَکُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ ط وَلَنْ یَّجْعَلَ

یقیناً جو لوگ ایمان لائے پھر کافر ہو گئے پھر ایمان لائے پھر کافر ہو گئے پھر کفر میں بڑھ گئے اللہ کے لیے یہ نہیں ہے کہ وہ انہیں بخش دے اور نہ یہ ہے کہ انہیں راہِ راست پہ پہنچا دے (اے رسولؐ) منافقوں کو خوشخبری دو کہ یقیناً ان کے لیے دردناک عذاب (تیار) ہے یہ وہ لوگ ہیں جو مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو سرپرست بناتے ہیں کیا وہ ان کے پاس سے عزّت تلاش کرتے ہیں تو بے شک سب عزّت اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے حالانکہ وہ کتاب میں یہ حکم نازل کر چکا ہے کہ جب وقت تم یہ سنو کہ اللہ تعالیٰ کی آیات کا انکار کیا جاتا ہے تو تم ان لوگوں کے پاس نہ بیٹھو یہاں تک کہ وہ اس کے سوا کسی اور بات میں غور کریں ورنہ تم بھی اس وقت انہی جیسے ہو گے بے شک اللہ تعالیٰ منافقوں اور کافروں کو ایک جگہ اکٹھا کرنیوالا ہے جو تمہارے انتظار میں لگے رہتے ہیں پس اگر اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمہاری فتح ہو گی تو کہہ دیں گے کہ کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے اور اگر کافروں کو فتح نصیب ہو جائے تو یہ کہہ دیں گے کہ کیا ہم تم پر غالب نہیں آگئے تھے اور ہم نے تمہیں مومنوں سے بچا نہیں لیا تھا پس اللہ تعالیٰ تمہارے درمیان قیامت کے دن فیصلہ کرے گا اور اللہ تعالیٰ کافروں کے لیے مومنوں پر (غالب آنے کی) کوئی راہ ہرگز نہ قرار دے گا۔

اللّٰہُ لِلْکٰفِرِیْنَ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ سَبِیْلًا ۝

• پ۵ النسآء ۱۴۱ •

إِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَإِذَا قَامُوْٓا إِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى ۙ يُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ إِلَّا قَلِيْلًا ۝ مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ۖ لَآ إِلٰى هٰٓؤُلَآءِ وَلَآ إِلٰى هٰٓؤُلَآءِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ۝

یقیناً منافق خدا کو دھوکہ دیتے ہیں اور اللہ انہیں دھوکہ کی سزا دینے والا ہے اور جب وہ نماز کے لیے کھڑے ہوتے ہیں تو سستی کے ساتھ کھڑے ہوتے ہیں وہ لوگوں کو دکھاتے ہیں اور اللہ کا ذکر نہیں کرتے مگر تھوڑا، وہ کفر اور ایمان کے درمیان دوڑتے ہیں نہ ان کی طرف ہیں اور نہ ان کی طرف اور جس کی گمراہی کا اللہ فیصلہ سنا دے تو تم ان کے لیے ہرگز کوئی راہ نہ پاؤ گے۔

• پ۵ النسآء ۱۴۳/۱۴۲ •

إِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِى الدَّرْكِ الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا ۝

یقیناً منافق جہنم کے سب سے نچلے طبقہ میں ہوں گے اور تم ان کے لیے ہرگز کوئی مددگار نہ پاؤ گے۔

• پ۵ النسآء ۱۴۵ •

يٰٓأَيُّهَا الرَّسُوْلُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِى الْكُفْرِ مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِأَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ ۛ وَمِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا ۛ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۙ لَمْ يَأْتُوْكَ ۖ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۚ

اے رسول تمہیں وہ لوگ غمگین نہ کریں جو کفر میں جلدی کرتے ہیں ان لوگوں میں سے جنہوں نے صرف اپنے منہ سے کہا کہ ہم ایمان لائے حالانکہ ان کے دل ایمان نہیں لائے اور ان لوگوں میں سے جو یہودی ہو گئے بہت جھوٹ سننے والے ہیں دوسری قوم کے لیے سننے والے ہیں جو تمہارے پاس نہیں آئی وہ کلموں کو ان کے موقعوں سے بدل دیتے ہیں۔

• پ۶ المآئدۃ ۴۱ •

فَتَرَى الَّذِيْنَ فِى قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يُّسَارِعُوْنَ فِيْهِمْ يَقُوْلُوْنَ نَخْشٰٓى أَنْ تُصِيْبَنَا دَآئِرَةٌ ۚ فَعَسَى اللّٰهُ أَنْ يَّأْتِىَ بِالْفَتْحِ أَوْ أَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ فَيُصْبِحُوْا عَلٰى مَآ أَسَرُّوْا فِىٓ أَنْفُسِهِمْ نٰدِمِيْنَ ۝ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا أَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ أَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ ۙ إِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ ۚ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَأَصْبَحُوْا خٰسِرِيْنَ ۝

پس اے رسول! جن لوگوں کے دلوں میں مرض ہے تم انہیں دیکھتے ہو کہ وہ ان میں سرعت سے جاتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہم ڈرتے ہیں کہ ہم پر کوئی گردش نہ آپڑے پس قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ (نمایاں) فتح یا اپنی طرف سے کوئی اور امر لے آئے پھر یہ (منافق) جو کچھ اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں اس پہ نادم ہوں، اور وہ لوگ جو ایمان لا چکے کہیں گے کہ کیا یہی وہ لوگ ہیں جو اتنی سخت قسمیں کھاتے تھے کہ وہ یقیناً تمہارے ساتھ ہیں ان کے اعمال ضائع ہو گئے پھر وہ نقصان اٹھانے والے ہو گئے۔

• پ۶ المآئدۃ ۵۳/۵۲ •

وَإِذَا جَآءُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَقَدْ دَّخَلُوْا بِالْكُفْرِ وَهُمْ قَدْ خَرَجُوْا بِهٖ ۚ وَاللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا يَكْتُمُوْنَ ۝ وَتَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ

اور جب وہ تمہارے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے حالانکہ وہ کفر کے ساتھ ہی داخل ہوئے ہیں اور یقیناً اسی کے ساتھ نکل گئے ہیں اور جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اسے اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے اور (اے رسول)

يُسَارِعُوْنَ فِي الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۭ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○ لَوْلَا يَنْهٰىهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۭ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ○

ان میں سے اکثر کو دیکھو گے کہ وہ گناہ اور زیادتی اور حرام خوری میں جلدی کرتے ہیں البتہ وہ جو کچھ کرتے ہیں بہت ہی بُرا ہے کیوں نہ انہیں اللہ والوں اور علماء نے ان کے گناہ کی بات اور ان کو حرام خوری سے روکا البتہ بہت ہی بُرا ہے جو کچھ وہ کرتے تھے۔

• پ المائدۃ ۶۲ تا ۶۳ •

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ○

اور تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جنہوں نے کہا کہ ہم نے سنا حالانکہ وہ (کچھ بھی) نہیں سنتے ہیں۔

• پ الانفال ۲۱ •

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَّرِئَاۗءَ النَّاسِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ○

اور تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جو اپنے گھروں سے اتراتے ہوئے اور لوگوں کو دکھاتے ہوئے نکلے اور وہ لوگوں کو خُدا کے راستہ سے روکتے بھی ہیں اور جو کچھ وہ کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کے احاطہ میں ہے۔

• پ الانفال ۴۷ •

اِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ هٰٓؤُلَاۗءِ دِيْنُهُمْ ۭ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ○

وہ وقت یاد کرو جب منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض ہے کہہ رہے تھے کہ ان (مسلمانوں) کو تو ان کے دین نے دھوکہ دیا ہے اور جو خُدا پر بھروسہ کرے گا تو یقیناً اللہ تعالیٰ زبردست (اور) حکمت والا ہے۔

• پ الانفال ۴۹ •

اِنَّمَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَارْتَابَتْ قُلُوْبُهُمْ فَهُمْ فِيْ رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُوْنَ ○ وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً وَّلٰكِنْ كَرِهَ اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيْلَ اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ○ لَوْ خَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا وَّلَاَاوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ ۚ وَفِيْكُمْ سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ○ لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوْا لَكَ الْاُمُوْرَ حَتّٰى جَاۗءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ○ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ ائْذَنْ لِّيْ وَلَا تَفْتِنِّيْ ۭ اَلَا فِي الْفِتْنَةِ

اس کے سوا نہیں کہ تم سے وہی لوگ اجازت مانگتے ہیں جو اللہ تعالیٰ پر اور آخرت کے دن پر ایمان نہیں رکھتے اور ان کے دل شک میں پڑے ہیں پس وہ اپنے شک میں متردد رہتے ہیں اور اگر وہ (جہاد کے لیے) نکلنے کا ارادہ کرتے تو وہ اس کے لیے ضرور کوئی سامان تیار کرتے لیکن اللہ تعالیٰ نے ان کا جیجنا ہی ناپسند کیا پس ان کو روک دیا اور (انہیں) کہہ دیا گیا کہ تم گھر میں بیٹھنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو اگر وہ تمہارے ہو کر (جہاد کے لیے) نکلتے تو سوائے خرابی کے اور کچھ نہ بڑھاتے اور تمہارے لیے فتنہ (پھیلانے) کی غرض سے تمہارے درمیان گھوڑے دوڑاتے پھرتے اور تم میں ان کے جاسوس بھی ہیں اور اللہ تعالیٰ ان ظالموں سے خوب واقف ہے انہوں نے تو اس سے پہلے بھی فتنہ پھیلانا چاہا تھا اور تمہارے لیے معاملات کو الٹ پلٹ کر دیا تھا یہاں تک کہ حق آ پہنچا اور اللہ تعالیٰ کا حکم غالب آ گیا حالانکہ وہ اسے ناپسند کرنے والے تھے اور ان میں کوئی ایسا بھی ہے جو (یہ)

سَقَطُوْا ۗ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ۝
اِنْ تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۚ وَاِنْ
تُصِبْكَ مُصِيْبَةٌ يَّقُوْلُوْا قَدْ اَخَذْنَآ
اَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ وَيَتَوَلَّوْا وَّهُمْ فَرِحُوْنَ ۝ قُلْ
لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ
وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ قُلْ هَلْ
تَرَبَّصُوْنَ بِنَآ اِلَّآ اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ ۗ وَنَحْنُ
نَتَرَبَّصُ بِكُمْ اَنْ يُّصِيْبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهٖٓ
اَوْ بِاَيْدِيْنَا ۖ فَتَرَبَّصُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُوْنَ
قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا لَّنْ يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ۗ
اِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝ وَمَا مَنَعَهُمْ
اَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقٰتُهُمْ اِلَّآ اَنَّهُمْ
كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَبِرَسُوْلِهٖ وَلَا يَاْتُوْنَ الصَّلٰوةَ
اِلَّا وَهُمْ كُسَالٰى وَلَا يُنْفِقُوْنَ اِلَّا وَهُمْ
كٰرِهُوْنَ ۝ فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ ۗ
اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِى الْحَيٰوةِ
الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ۝
وَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ۗ وَمَا هُمْ
مِّنْكُمْ وَلٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ ۝ لَوْ يَجِدُوْنَ
مَلْجَاً اَوْ مَغٰرٰتٍ اَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا اِلَيْهِ
وَهُمْ يَجْمَحُوْنَ ۝ وَمِنْهُمْ مَّنْ
يَّلْمِزُكَ فِى الصَّدَقٰتِ ۚ فَاِنْ اُعْطُوْا
مِنْهَا رَضُوْا وَاِنْ لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَآ اِذَا
هُمْ يَسْخَطُوْنَ ۝ وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا
مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۙ وَقَالُوْا
حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَ
رَسُوْلُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ۝

• پ۱۰ التوبۃ ع۱۳ ۴۹ تا ۵۹ •

کہتا ہے کہ مجھے اجازت دیجیے اور مجھے آزمائش میں نہ ڈالیے۔ آگاہ ہو جاؤ کہ وہ تو آزمائش میں پڑ ہی گئے اور یقیناً دوزخ منکروں کو گھیرنے والا ہے اگر تمہیں کوئی بھلائی پہنچتی ہے تو وہ انہیں بُری لگتی ہے اور تمہیں کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم نے تو اپنا کام پہلے ہی سنبھال لیا ہے اور وہ خوش خوش منہ پھیر کر چلے دیتے ہیں۔ (اے رسولؐ) کہہ دو کہ ہمیں ہرگز کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی مگر وہی جو اللہ تعالیٰ نے لکھ دی ہے وہی ہمارا سرپرست ہے اور اللہ تعالیٰ پر ہی مومنوں کو توکل کرنا چاہیے۔ (اے رسولؐ) کہہ دو کہ ہمارے بارے میں تم کیا انتظار کرتے ہو اس کے سوا کہ دو بھلائیوں میں سے ایک (حاصل ہو) اور ہم تمہارے متعلق انتظار کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے پاس سے یا ہمارے ہاتھوں کوئی عذاب پہنچائے پس تم انتظار کرتے رہو اور ہم بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتے ہیں کہہ دو کہ تم خوشی سے خرچ کرو یا کراہت کے ساتھ تم سے ہرگز قبول نہ کیا جائیگا بے شک تم ہو ہی نافرمان قوم۔ اور ان کے خرچ قبول کئے جانے سے نہیں روکا مگر اس بات نے کہ انہوں نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولؐ کے ساتھ کفر کیا اور وہ نماز کے لیے نہیں آتے مگر کسلمندی کے ساتھ اور وہ خرچ نہیں کرتے مگر ناخوشی کی حالت میں، پس اے رسولؐ! تمہیں ان کے مال اور اولاد متعجب نہ کریں اس کے سوا نہیں کہ اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ ان چیزوں کے ذریعے سے ان کو دُنیا کی زندگانی میں عذاب دے اور ان کی جانیں اس حالت میں نکلیں کہ وہ کافر ہوں اور اللہ تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتے ہیں کہ یقیناً وہ تم ہی میں سے ہیں حالانکہ وہ تم میں سے نہیں ہیں بلکہ وہ ایسے لوگ ہیں جو ڈرتے ہیں اگر وہ کوئی پناہ گاہ یا غار یا گھسنے کی جگہ پالیں تو وہ دوڑتے ہوئے اس کی طرف پھر جائیں اور ان میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو صدقوں کے بارے میں تمہیں الزام دیتے ہیں پھر اگر ان میں سے انہیں کچھ دے دیا جائے تو وہ راضی ہو جائیں اور اگر ان میں سے انہیں نہ دیا جائے تو اس وقت ناراض ہو جاتے ہیں اور کاش وہ اس پر راضی ہو جاتے جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولؐ نے انہیں دیا تھا اور یہ کہتے کہ ہمارے لیے تو اللہ تعالیٰ ہی کافی ہے عنقریب اللہ تعالیٰ اور اس کا رسولؐ بھی ہمیں اپنے فضل سے دے گا بے شک ہم خدا ہی کی طرف رغبت کرنیوالے ہیں۔

وَمِنْهُمُ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ وَيَقُوْلُوْنَ
هُوَ اُذُنٌ ط قُلْ اُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ
بِاللّٰهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ط وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ رَسُوْلَ
اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ يَحْلِفُوْنَ
بِاللّٰهِ لَكُمْ لِيُرْضُوْكُمْ ج وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ
اَحَقُّ اَنْ يُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝ اَلَمْ
يَعْلَمُوْا اَنْ يُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝ اَلَمْ
يَعْلَمُوْٓا اَنَّهٗ مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
فَاَنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيْهَا ط ذٰلِكَ الْخِزْيُ
الْعَظِيْمُ ۝ يَحْذَرُ الْمُنٰفِقُوْنَ اَنْ تُنَزَّلَ
عَلَيْهِمْ سُوْرَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ط
قُلِ اسْتَهْزِءُوْا اِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُوْنَ ۝
وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ وَ
نَلْعَبُ ط قُلْ اَبِاللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ
تَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ
اِيْمَانِكُمْ ط اِنْ نَّعْفُ عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ
طَآئِفَةًۢ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ۝

• پ التوبۃ ۶۱ تا ۶۶ •

اور ان میں وہ لوگ بھی ہیں جو نبی کو اذیت دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ وہ تو نرا کان ہی ہیں کہہ دو کہ وہ تمہاری بہتری ہی کے لیے کان ہیں وہ اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتے ہیں اور مومنوں کی بات بھی مان لیتے ہیں اور تم میں جو لوگ ایمان لاتے ہیں ان کے لیے رحمت بھی ہیں اور جو لوگ اللہ کے رسولؐ کو اذیت دیتے ہیں ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ یہ تمہارے سامنے تو اللہ تعالیٰ کی قسمیں کھاتے ہیں تاکہ تمہیں راضی کر لیں حالانکہ اللہ اور اس کا رسول زیادہ حقدار ہیں کہ انہیں راضی کر لیں اگر وہ مومن ہیں، کیا یہ نہیں جانتے کہ جو اللہ اور اس کے رسولؐ کی مخالفت کرتا ہے تو یقیناً اس کے لیے دوزخ کی آگ ہے وہ اس میں ہمیشہ رہنے والا ہے یہ بہت بڑی رسوائی ہے، منافق اس بات سے ڈرتے ہیں کہ ان پر (ان کے بارے میں) کوئی ایسی سورت نازل نہ ہو جائے جو انہیں اس بات کی خبر دے جو ان کے دلوں میں ہے کہہ دو کہ تم ہنسی اڑاتے جاؤ یقیناً اللہ تعالیٰ اس چیز کو ظاہر کرنے والا ہے جس سے تم ڈرتے ہو، اور اگر تم ان سے پوچھو تو وہ ضرور کہیں گے کہ اس کے سوا نہیں ہے کہ ہم تو صرف بحث کرتے ہیں اور مذاق کر رہے ہیں کہہ دو کہ کیا تم اللہ تعالیٰ اور اس کی آیتوں اور اس کے رسولؐ کی ہنسی اڑاتے ہو، تم بہانے نہ بناؤ یقیناً تم ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے ہو اگر ہم تم میں سے ایک گروہ کو معاف بھی کر دیں گے تو ایک (دوسرے) گروہ کو سزا بھی دیں گے اس لیے کہ وہ یقیناً مجرم تھے۔

اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ
يَاْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ
وَيَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ ط نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ط
اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝ وَعَدَ اللّٰهُ
الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ط هِيَ حَسْبُهُمْ ج وَلَعَنَهُمُ
اللّٰهُ ج وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ۝ كَالَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَّ
اَكْثَرَ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ط فَاسْتَمْتَعُوْا بِخَلَاقِهِمْ
فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ

منافق مرد اور منافق عورتیں ایک دوسرے میں سے ہیں وہ برائیوں کا حکم دیتے ہیں اور نیکیوں سے روکتے ہیں اور اپنے ہاتھ بند رکھتے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کو بھول گئے ہیں پس اس نے بھی انہیں چھوڑ دیا یقیناً منافق لوگ ہی نافرمان ہیں، اللہ تعالیٰ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں کے ساتھ دوزخ کی آگ کا وعدہ کیا ہے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے وہی ان کو کافی ہے اور اللہ تعالیٰ نے ان کو لعنت کی ہے اور ان کے لیے دائمی عذاب ہے مثل ان لوگوں کے جو تم سے پہلے تھے کہ وہ قوت میں تم سے سخت تھے اور مال اور اولاد میں تم سے زیادہ تھے پس انہوں نے اپنے حصہ سے فائدہ اٹھایا پھر تم نے اپنے حصہ سے ویسا ہی فائدہ اٹھایا جیسا کہ تم سے پہلے والوں نے اپنے حصہ سے فائدہ اٹھایا تھا اور تم نے

مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ وَخُضْتُمْ كَالَّذِي
خَاضُوا ۚ أُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا
وَالْآخِرَةِ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ○

پ۱۰ التوبۃ ع۹ آیت ۶۹

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ
وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۚ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۖ وَبِئْسَ
الْمَصِيرُ ○ يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ مَا قَالُوا وَلَقَدْ
قَالُوا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ
وَهَمُّوا بِمَا لَمْ يَنَالُوا ۚ وَمَا نَقَمُوا إِلَّا
أَنْ أَغْنَاهُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ مِنْ فَضْلِهِ ۚ
فَإِنْ يَتُوبُوا يَكُ خَيْرًا لَهُمْ ۖ وَإِنْ يَتَوَلَّوْا
يُعَذِّبْهُمُ اللَّهُ عَذَابًا أَلِيمًا فِي الدُّنْيَا
وَالْآخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ فِي الْأَرْضِ مِنْ
وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ○ وَمِنْهُمْ مَنْ عَاهَدَ اللَّهَ
لَئِنْ آتَانَا مِنْ فَضْلِهِ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُونَنَّ
مِنَ الصَّالِحِينَ ○ فَلَمَّا آتَاهُمْ مِنْ فَضْلِهِ
فَأَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِي قُلُوبِهِمْ إِلَىٰ يَوْمِ يَلْقَوْنَهُ
بِمَا أَخْلَفُوا اللَّهَ مَا وَعَدُوهُ وَبِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ○
أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ
وَأَنَّ اللَّهَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ○ الَّذِينَ يَلْمِزُونَ
الْمُطَّوِّعِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فِي الصَّدَقَاتِ
وَالَّذِينَ لَا يَجِدُونَ إِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُونَ مِنْهُمْ ۙ سَخِرَ اللَّهُ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ
أَلِيمٌ ○ اسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ
إِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً فَلَنْ
يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا
بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي
الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ○ فَرِحَ الْمُخَلَّفُونَ
بِمَقْعَدِهِمْ خِلَافَ رَسُولِ اللَّهِ وَكَرِهُوا
أَنْ يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ

ویسی ہی بحث کی جیسی انہوں نے بحث کی تھی ان ہی لوگوں کے اعمال دنیا و آخرت میں اکارت گئے اور یہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔

اے نبی! تم کافروں اور منافقوں سے جہاد کرو اور ان پر سختی کرو اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ لوٹ کر جانے کی بُری جگہ ہے وہ اللہ تعالیٰ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ انہوں نے ایسا نہیں کیا حالاں کہ انہوں نے کفر کا کلمہ ضرور کہا اور وہ اپنے اسلام کے بعد کافر ہوگئے اور انہوں نے ایسی بات کا ارادہ کیا جسے کر نہ سکے اور وہ نہیں بگڑے مگر اس بات پر کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول نے انہیں اپنے فضل سے غنی کر دیا لیکن اگر وہ توبہ کرلیں تو ان کے واسطے بہتر ہوگا اور اگر وہ منہ پھیرلیں تو اللہ تعالیٰ انہیں دُنیا و آخرت میں سخت عذاب سے معذّب کرے گا اور ان کے لئے روئے زمین پر نہ کوئی سرپرست ہوگا اور نہ مددگار، اور ان میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جنہوں نے اللہ تعالیٰ سے یہ عہد کیا ہے کہ اگر وہ ہمیں اپنے فضل سے دے گا تو ہم ضرور صدقے دیں گے اور ہم ضرور نیکوکاروں میں سے ہوجائیں گے پس جب اس نے انہیں اپنے فضل سے دے دیا تو وہ اس میں بخل کرنے لگ گئے اور پلٹ گئے اور وہ تو روگردانی کرنے والے ہی ہیں پس اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں میں اس دن تک کے لئے نفاق رکھ دیا جس دن کہ وہ خود اس سے ملاقات کریں گے اس لیے کہ انہوں نے خدا سے جو وعدہ کیا تھا اس کے خلاف کیا اور اس لیے بھی کہ وہ جھوٹ بولا کرتے تھے کیا وہ نہیں جانتے کہ خدا ان کے راز اور سرگوشی (سب ہی) کو جانتا ہے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ تمام پوشیدہ باتوں کا خوب جاننے والا ہے، وہ لوگ جو مومنوں میں سے بخوشی صدقہ دینے والے کو صدقوں کے بارے میں الزام دیتے تھے اور جن لوگوں کو اپنی محنت کے سوا کچھ میسّر نہیں آتا یہ تو ان سے بھی تمسخر کرتے ہیں اللہ تعالیٰ انہیں تمسخر کی سزا دے گا اور یہ تو ان کے لیے دردناک عذاب ہے تم ان کے لیے مغفرت چاہو یا ان کے لیے مغفرت نہ چاہو اگر تم ان کے لیے ستّر بار بھی مغفرت چاہو گے تو بھی اللہ تعالیٰ انہیں ہرگز نہیں بخشے گا اس لیے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا اور خدا نافرمانوں کی قوم کی رہبری نہیں کرتا۔ پیچھے بیٹھ رہنے

فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَقَالُوْا لَا تَنْفِرُوْا فِی الْحَرِّ ؕ قُلْ نَارُ جَہَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا ؕ لَوْ کَانُوْا یَفْقَہُوْنَ ۝ فَلْیَضْحَکُوْا قَلِیْلًا وَّلْیَبْکُوْا کَثِیْرًا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا کَانُوْا یَکْسِبُوْنَ ۝ فَاِنْ رَّجَعَکَ اللّٰہُ اِلٰی طَآئِفَۃٍ مِّنْہُمْ فَاسْتَاْذَنُوْکَ لِلْخُرُوْجِ فَقُلْ لَّنْ تَخْرُجُوْا مَعِیَ اَبَدًا وَّلَنْ تُقَاتِلُوْا مَعِیَ عَدُوًّا ؕ اِنَّکُمْ رَضِیْتُمْ بِالْقُعُوْدِ اَوَّلَ مَرَّۃٍ فَاقْعُدُوْا مَعَ الْخٰلِفِیْنَ ۝ وَلَا تُصَلِّ عَلٰۤی اَحَدٍ مِّنْہُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰی قَبْرِہٖ ؕ اِنَّہُمْ کَفَرُوْا بِاللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ وَمَاتُوْا وَہُمْ فٰسِقُوْنَ ۝ وَلَا تُعْجِبْکَ اَمْوَالُہُمْ وَاَوْلَادُہُمْ ؕ اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰہُ اَنْ یُّعَذِّبَہُمْ بِہَا فِی الدُّنْیَا وَتَزْہَقَ اَنْفُسُہُمْ وَہُمْ کٰفِرُوْنَ ۝ وَاِذَاۤ اُنْزِلَتْ سُوْرَۃٌ اَنْ اٰمِنُوْا بِاللّٰہِ وَجَاہِدُوْا مَعَ رَسُوْلِہِ اسْتَاْذَنَکَ اُولُوا الطَّوْلِ مِنْہُمْ وَقَالُوْا ذَرْنَا نَکُنْ مَّعَ الْقٰعِدِیْنَ ۝ رَضُوْا بِاَنْ یَّکُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلٰی قُلُوْبِہِمْ فَہُمْ لَا یَفْقَہُوْنَ ۝

• پ التوبۃ ۷۳ تا ۸۷ •

اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ کُفْرًا وَّنِفَاقًا وَّاَجْدَرُ اَلَّا یَعْلَمُوْا حُدُوْدَ مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰہُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ ؕ وَاللّٰہُ عَلِیْمٌ حَکِیْمٌ ۝ وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ یَّتَّخِذُ مَا یُنْفِقُ مَغْرَمًا وَّیَتَرَبَّصُ بِکُمُ الدَّوَآئِرَ ؕ عَلَیْہِمْ دَآئِرَۃُ السَّوْءِ ؕ وَاللّٰہُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۝

• پ التوبۃ ۹۷/۹۸ •

وَمِمَّنْ حَوْلَکُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ ؕ

والے رسول اللہؐ کے پیچھے بیٹھے رہنے پر خوش ہوگئے اور انھوں نے اس بات کو ناپسند کیا کہ وہ اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کریں، اور انہوں نے کہا کہ گرمیوں میں جہاد کے لیے نہ نکلو (اے رسولؐ) کہہ دو کہ دوزخ کی آگ بہت سخت گرم ہے کاش کہ وہ سمجھتے ہوتے، پس انہیں چاہئے کہ وہ تھوڑا ہنسیں اور زیادہ روئیں جو کچھ وہ کرتے رہے تھے یہ اس کی سزا ہے پھر اگر اللہ تعالیٰ تمہیں ان میں سے کسی گروہ کی طرف واپس لائے اور وہ تم سے نکلنے کی اجازت مانگیں تو تم کہہ دینا کہ تم میرے ساتھ ہرگز نہ نکلو گے اور نہ ہرگز میرے ہمراہ ہوکر کسی دشمن سے جنگ کروگے تم تو پہلی ہی مرتبہ (گھروں میں) بیٹھے رہنے پر راضی ہوگئے تھے پس تم بھی پیچھے رہنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو، اور (اے رسولؐ) ان میں سے کوئی مر جائے تو تم اس پر کبھی نماز جنازہ نہ پڑھو اور نہ اس کی قبر پر کھڑے ہو یقیناً ان لوگوں نے اللہ اور اس کے رسولؐ کے ساتھ کفر کیا اور وہ نافرمانی ہی کی حالت میں مرگئے، اور ان کے مال اور اولاد تمہیں تعجب میں نہ ڈالیں اس کے سوا نہیں کہ اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ ان چیزوں کے ذریعے دُنیا کی زندگانی میں ان کو عذاب دے اور ان کی جانیں اس حالت میں نکلیں کہ وہ کافر ہوں، اور جب کوئی سورۃ نازل کی جاتی ہے کہ تم خُدا پر ایمان لاؤ اور اس کے رسولؐ کے ساتھ ہوکر جہاد کرو تو ان میں سے دولت مند لوگ تم سے اجازت مانگتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمیں چھوڑ دو ہم پیچھے بیٹھے رہنے والوں کے ساتھ رہ جائیں وہ اس بات پر راضی ہوگئے کہ وہ پیچھے رہنے والوں کے ساتھ ہوں اور ان کے دلوں پر نشان لگا دیا گیا ہے پس وہ سمجھتے ہی نہیں۔

بدّو لوگ کفر اور نفاق میں بہت سخت ہیں اور اس کے لائق ہیں کہ جو کچھ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسولؐ پر نازل کیا ہے اس کی حدوں کو نہ جانیں اور اللہ بڑا جاننے والا (اور) حکمت والا ہے اور بدّوؤں میں سے وہ بھی ہیں کہ وہ جو کچھ خرچ کرتے ہیں اسے تاوان ٹھہراتے ہیں اور تم پر زمانہ کی گردشوں کا انتظار کرتے ہیں بُری گردشیں انہی پر ہیں اور اللہ سب کچھ سننے والا (اور) جاننے والا ہے۔

اور کچھ تمہارے اردگرد کے بدوؤں میں سے منافق ہیں اور کچھ اہل مدینہ

وَمِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ لَا تَعْلَمُهُمْ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّوْنَ اِلٰى عَذَابٍ عَظِيْمٍ ۝

پ التوبۃ ۱۰۱

(اور مدینہ والوں) میں سے (بھی) نفاق پر اڑے ہوئے ہیں (اے رسولؐ) تم ان کو نہیں جانتے ہم جانتے ہیں عنقریب ہم ان کو دو مرتبہ عذاب دیں گے پھر وہ بہت بڑے عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے۔

وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّكُفْرًا وَّتَفْرِيْقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ ۭ وَلَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَا اِلَّا الْحُسْنٰى ۭ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝ لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا ۭ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ ۭ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ۭ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ۝ اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِيْ بَنَوْا رِيْبَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلَّا اَنْ تَقَطَّعَ قُلُوْبُهُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝

پ التوبۃ ۱۰۷ تا ۱۱۰

اور وہ لوگ جنہوں نے ایک مسجد بنائی ضرر پہنچانے اور کفر پھیلانے اور مومنین میں پھوٹ ڈالنے اور اس شخص کو گھات لگانے کا موقع دینے کے لیے جو پہلے سے اللہ اور اس کے رسولؐ سے لڑتا رہا، اور وہ ضرور قسمیں کھا کر یہ کہیں گے کہ ہمارا ارادہ سوائے نیکی کے اور کچھ بھی نہ تھا اور اللہ تعالیٰ گواہی دیتا ہے کہ وہ یقیناً جھوٹے ہیں تم اس (مسجد) میں (نماز کے لیے) کبھی کھڑے نہ ہونا البتہ وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے ہی دن تقوی پر رکھی گئی ہے زیادہ حقدار ہے کہ تم اس میں نماز کے لیے کھڑے ہو۔ اس میں ایسے مرد ہیں جو پاک رہنے کو پسند کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ پاک رہنے والوں کو دوست رکھتا ہے، کیا وہ شخص بہتر ہے جس نے اپنی بنیاد اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہنے اور اس کی خوشنودی پر رکھی یا وہ شخص جس نے اپنی (عمارت کی) بنیاد گرا چاہنے والے گڑھے کے کنارے پر رکھی پھر وہ اس کو لیکر جہنم کی آگ میں جا گرا اور ظالموں کی قوم کو رہبری نہیں کرتا، ان کی بنیاد جنہوں نے یہ مسجد بنائی تھی ہمیشہ ان کے دلوں میں شک کا باعث بنی رہے گی یہاں تک کہ ان کے دلوں کے ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں اور اللہ تعالیٰ بڑا جاننے والا (اور) حکمت والا ہے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرْفٍ ۚ فَاِنْ اَصَابَهٗ خَيْرُ اطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ وَاِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ انْقَلَبَ عَلٰى وَجْهِهٖ ۚ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ۝

پ الحج ۱۱

اور لوگوں میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو اللہ تعالیٰ کی عبادت (دین کے) ایک کنارے پر ہو کر کرتا ہے پس اگر اسے کوئی بھلائی پہنچتی ہے تو وہ اس سے مطمئن ہو جاتا ہے اور اگر اسے کوئی مصیبت آ پہنچتی ہے تو اپنا منہ پھیر کر پلٹ جاتا ہے اس نے دنیا و آخرت دونوں گنوا دیں یہی کھلم کھلا خسارہ ہے۔

وَيَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوْلِ وَاَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۭ وَمَآ اُولٰۗىِٕكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَاِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَ

اور وہ کہتے ہیں کہ ہم اللہ تعالیٰ پر اور رسولؐ پر ایمان لائے اور ہم نے اطاعت کرلی پھر اس کے بعد ان میں سے ایک گروہ پھر جاتا ہے اور وہ لوگ مومن نہیں ہیں، اور جب وہ اللہ اور اس کے رسولؐ کی طرف بلائے

رَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ○ وَاِنْ يَّكُنْ لَّهُمُ الْحَقُّ يَاْتُوْٓا اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ ○ اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَمِ ارْتَابُوْٓا اَمْ يَخَافُوْنَ اَنْ يَّحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُوْلُهٗ ؕ بَلْ اُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ○

جاتے ہیں تاکہ وہ (رسولؐ) ان کے درمیان فیصلہ کردے تو یکایک ان میں سے ایک گروہ منہ پھیر لیتا ہے اور اگر ان کے لیے کوئی حق ہوتا ہے تو وہ تابعدار ہو کر اس رسولؐ کی طرف چلے آتے ہیں کیا ان کے دلوں میں کوئی روگ ہے یا وہ شک میں پڑے ہوئے ہیں یا وہ (اس بات سے) ڈرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اور اس کا رسولؐ ان پر بےجبری کریگا (ایسا نہیں) بلکہ یہ لوگ خود ہی ظالم ہیں۔

• پ۲۰ العنکبوت ۲ تا ۳ •

اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا اَنْ يَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ ○ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ○

کیا لوگوں نے یہ گمان کر لیا ہے کہ وہ چھوڑ دیے جائیں گے بس وہ اتنا ہی کہہ دیں کہ ہم ایمان لے آئے اور وہ فتنہ نہ ڈالے جائیں گے اور یقیناً ہم نے ان کو بھی فتنہ میں ڈالا ہے جو ان سے پہلے تھے پس اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو ضرور ظاہر کر دے گا جنہوں نے سچ کہا اور جھوٹوں کو بھی ضرور ظاہر کر دے گا۔

• پ۲۰ العنکبوت ۲/۳ •

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ فَاِذَآ اُوْذِيَ فِي اللّٰهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللّٰهِ ؕ وَلَئِنْ جَآءَ نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ؕ اَوَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا فِيْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِيْنَ ○ وَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ ○

اور لوگوں میں سے وہ بھی ہے جو کہتا ہے کہ میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ ایمان لایا ہوں جب اسے اللہ تعالیٰ کے راستہ میں تکلیف دی گئی تو اس نے لوگوں کے فتنہ کو اللہ کے عذاب کے مانند قرار دے لیا اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے کوئی مدد آئے تو وہ ضرور یہ کہیں گے کہ ہم تمہارے ساتھ تھے کیا اللہ تعالیٰ ان باتوں کو سب سے بہتر جاننے والا نہیں ہے جو جہانوں کے سینوں میں ہیں اور خدا ان لوگوں کو ضرور ظاہر کر دے گا جو ایمان لائے اور وہ ضرور منافقوں کو ظاہر کر دے گا۔

• پ۲۱ العنکبوت ۱۰/۱۱ •

اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ؕ لَا يَسْتَوٗنَ ○

پس کیا جو مومن ہو وہ فاسق کے مانند ہے یہ برابر نہیں ہو سکتے۔

• پ۲۱ السجدۃ ۱۸ •

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ○

اے نبی اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور کافروں اور منافقوں کی اطاعت نہ ہو بے شک اللہ بہت جاننے والا بڑا حکمت والا ہے۔

• پ۲۱ الاحزاب ۱ •

وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اِلَّا غُرُوْرًا ○ وَاِذْ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ يٰٓاَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا ۚ وَيَسْتَاْذِنُ فَرِيْقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ

اور (وہ وقت یاد کرو) جب منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض تھا کہہ رہے تھے کہ نہیں وعدہ کیا ہم سے اللہ اور اس کے رسولؐ نے مگر دھوکہ (ہی دھوکہ) اور (وہ وقت یاد کرو) جب ان میں سے ایک گروہ نے یہ کہا کہ اے یثرب والو تمہارے ٹھہرنے کے لیے کوئی جگہ نہیں رہی بس تم لوٹ جاؤ

يَقُولُونَ إِنَّ بُيُوتَنَا عَوْرَةٌ ۛ وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ ۖ
إِن يُرِيدُونَ إِلَّا فِرَارًا ۝ وَلَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِم
مِّنْ أَقْطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ لَآتَوْهَا وَمَا
تَلَبَّثُوا بِهَا إِلَّا يَسِيرًا ۝ وَلَقَدْ كَانُوا عَاهَدُوا
اللَّهَ مِن قَبْلُ لَا يُوَلُّونَ الْأَدْبَارَ ۚ وَكَانَ عَهْدُ
اللَّهِ مَسْئُولًا ۝ قُل لَّن يَنفَعَكُمُ الْفِرَارُ
إِن فَرَرْتُم مِّنَ الْمَوْتِ أَوِ الْقَتْلِ وَإِذًا
لَّا تُمَتَّعُونَ إِلَّا قَلِيلًا ۝ قُلْ مَن ذَا الَّذِي
يَعْصِمُكُم مِّنَ اللَّهِ إِنْ أَرَادَ بِكُمْ سُوءًا
أَوْ أَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ۚ وَلَا يَجِدُونَ لَهُم
مِّن دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝ قَدْ يَعْلَمُ
اللَّهُ الْمُعَوِّقِينَ مِنكُمْ وَالْقَائِلِينَ لِإِخْوَانِهِمْ
هَلُمَّ إِلَيْنَا ۖ وَلَا يَأْتُونَ الْبَأْسَ إِلَّا قَلِيلًا ۝
أَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ۖ فَإِذَا جَاءَ الْخَوْفُ رَأَيْتَهُمْ
يَنظُرُونَ إِلَيْكَ تَدُورُ أَعْيُنُهُمْ كَالَّذِي
يُغْشَىٰ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۖ فَإِذَا ذَهَبَ
الْخَوْفُ سَلَقُوكُم بِأَلْسِنَةٍ حِدَادٍ أَشِحَّةً
عَلَى الْخَيْرِ ۚ أُولَٰئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوا فَأَحْبَطَ اللَّهُ
أَعْمَالَهُمْ ۚ وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ۝
يَحْسَبُونَ الْأَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوا ۖ وَإِن
يَأْتِ الْأَحْزَابُ يَوَدُّوا لَوْ أَنَّهُم بَادُونَ
فِي الْأَعْرَابِ يَسْأَلُونَ عَنْ أَنبَائِكُمْ ۖ وَلَوْ
كَانُوا فِيكُم مَّا قَاتَلُوا إِلَّا قَلِيلًا ۝

• پ ۲۱ الاحزاب ۱۳ تا ۲۰ •

اور ان میں سے ایک گروہ نبی سے یہ کہتے ہوئے اجازت مانگ رہا تھا کہ یقیناً ہمارے گھر خالی (غیر محفوظ) ہیں حالانکہ وہ غیر محفوظ نہیں وہ اس بہانہ سے نہیں ارادہ کرتے مگر بھاگنے کا، اور اگر اطراف (مدینہ) سے ان پر لشکر آ پڑتے پھر ان سے فساد برپا کرنے کو کہا جاتا تو ضرور برپا کر دیتے اور (اس وقت) اپنے گھروں میں بھی بہت کم توقف کرتے حالانکہ وہ اللہ تعالیٰ سے پہلے ہی عہد کر چکے تھے کہ وہ پیٹھ نہ پھیریں گے اور اللہ تعالیٰ کا عہد ضرور پوچھا جائیگا (اے رسولؐ) کہہ دو کہ اگر تم موت یا قتل سے بھاگ بھی جاؤ تو یہ بھاگنا تمہیں ہرگز فائدہ نہ دے گا مگر تھوڑا۔ (اے رسولؐ) کہہ دو کہ وہ کون ہے جو تمہیں اللہ تعالیٰ سے بچائے گا اگر وہ تم پر عذاب کرنیکا ارادہ کرلے یا تمہارے حق میں رحمت چاہے اور وہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی سرپرست اور مددگار نہ پائیں گے یقیناً اللہ تعالیٰ تم میں سے جانتا ہے باز رکھنے والوں کو اور اپنے بھائیوں کو یہ کہنے والوں کو کہ ہماری طرف چلے آؤ، حالانکہ وہ لڑائی کے میدان میں کم ہی آتے ہیں وہ تم پر بخیل ہیں، پھر جب خوف آتا ہے تم ان کی طرف دیکھتے ہو کہ وہ تمہاری طرف دیکھتے ہیں ان کی آنکھیں اس شخص کی طرح پھرتی ہیں جس پر موت کی غشی چھا جائے، پھر جب خوف جاتا رہا تو وہ تم سے تیز زبانوں سے بڑھ چڑھ کر بولنے لگے وہ نیکی پر بخیل ہیں یہ لوگ ایمان نہیں لائے پس خدا نے بھی ان کے اعمال اکارت کر دیئے اور یہ بات اللہ کے لیے بہت آسان ہے (کفار کے) لشکروں کے متعلق یہ گمان کرتے ہیں کہ وہ نہیں گئے اور اگر وہ لشکر پھر آ جائیں تو یہ بھی چاہیں گے کہ کاش وہ جنگل میں بدوؤں کے درمیان رہتے اور تمہاری خبریں پوچھا کرتے اور اگر وہ تمہارے درمیان ہی رہتے تو وہ نہ لڑتے مگر تھوڑا۔

لِّيَجْزِيَ اللَّهُ الصَّادِقِينَ بِصِدْقِهِمْ وَ
يُعَذِّبَ الْمُنَافِقِينَ إِن شَاءَ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ ۚ
إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝

• پ ۲۱ الاحزاب ۲۴ •

تاکہ اللہ تعالیٰ سچوں کو ان کی سچائی کا بدلہ دے اور اگر چاہے تو منافقوں کو عذاب دے یا انہیں توبہ کی توفیق دے یقیناً خدا بڑا بخشنے والا بہت رحم کرنیوالا ہے۔

وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَالْمُنَافِقِينَ وَدَعْ أَذَاهُمْ

اور کافروں اور منافقوں کی اطاعت نہ کرنا اور ان کی ایذا رسانی کا

وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ط وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝

خیال چھوڑ دو اور خدا پر بھروسہ رکھو اور اللہ تعالیٰ ہی کارسازی کے لئے کافی ہے۔

• پ۲۲ الاحزاب ۴۸ •

لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِىْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْمُرْجِفُوْنَ فِى الْمَدِيْنَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَآ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ مَّلْعُوْنِيْنَ ۚ اَيْنَمَا ثُقِفُوْٓا اُخِذُوْا وَقُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا ۝ سُنَّةَ اللّٰهِ فِى الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ج وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۝

البتہ اگر منافق، اور وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے، اور مدینہ میں جھوٹی افواہیں پھیلانے والے باز نہ آئے تو ضرور ہم تم کو ان کے پیچھے لگائیں گے پھر وہ اس میں تمہارے ہمسائے نہ رہیں گے مگر تھوڑے، وہ لعنت کئے جائیں، جہاں کہیں وہ پائے جائیں گرفتار کئے جائیں اور قتل کئے جائیں خوب قتل کرنا، یہ خدا کا طریقہ ہے ان لوگوں میں جو پہلے گزر گئے اور تم اللہ کے طریقہ میں ہرگز تبدیلی نہ پاؤ گے۔

• پ۲۲ الاحزاب ۶۰تا ۶۲ •

لِيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ وَيَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ط وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝

یہ اس لیے کہ خدا منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب کرے اور مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کو توبہ کرنے کی توفیق دے اور اللہ تعالیٰ بڑا بخشنے والا بہت رحم کرنے والا ہے۔

• پ۲۲ الاحزاب ۷۳ •

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ج حَتّٰٓى اِذَا خَرَجُوْا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ اٰنِفًا اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ۝

اور ان میں سے کچھ ایسے ہیں جو تمہاری طرف غور سے سنتے ہیں یہاں تک جب وہ تمہارے پاس سے نکل کر جاتے ہیں تو ان لوگوں سے جنہیں علم دیا گیا ہے کہنے لگتے ہیں، انہوں (رسولؐ) نے ابھی کیا کہا تھا؟ یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں پر (گویا) خدا نے مہر لگا دی ہے اور انہوں نے اپنی خواہشوں کی پیروی کی۔

• پ۲۶ محمد ۱۶ •

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ ۙ رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِىْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِىِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ط فَاَوْلٰى لَهُمْ ۝ ج طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ قف فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۝ ج فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ ۝ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَاَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ ۝ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا

اور جن لوگوں نے ایمان کا اقرار کیا کہتے ہیں کہ کوئی سورۃ کیوں نہ نازل کی گئی پس جب کوئی محکم سورۃ نازل کی گئی اور اس میں لڑائی کا ذکر کیا گیا تو تم نے ان لوگوں کو جن کے دلوں میں مرض ہے دیکھ لیا کہ وہ تمہاری طرف اس نظر سے دیکھتے ہیں جیسے وہ دیکھتا ہے جس پر موت کی غشی طاری ہو پس ان کے لیے خرابی ہے، فرمانبرداری اور اچھی بات کرنا بہتر ہے پھر جب (صاحب) امر نے پختہ ارادہ کر لیا پھر اگر وہ اللہ تعالیٰ سے سچے رہتے تو البتہ ان کے لئے بہتر ہوتا پس کیا قریب ہے کہ اگر تم حاکم ہو گئے تو زمین میں فساد کرو گے اور اپنے رشتوں کو قطع کرو گے یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ تعالیٰ نے لعنت کی ہے پھر انہیں گونگا بہرا کر دیا اور ان کی آنکھوں کو اندھا کر دیا پس کیا وہ قرآن میں غور نہیں کرتے یا ان کے دلوں پر قفل ہیں یقیناً وہ لوگ جو اپنی پشتوں پر کفر کی طرف پھر گئے اس کے بعد کہ ان کے لئے ہدایت واضح ہو گئی تھی شیطان نے

عَلَىٰٓ اَدۡبَارِهِمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الۡهُدَى ۙ
الشَّيۡطٰنُ سَوَّلَ لَهُمۡ ؕ وَاَمۡلٰى لَهُمۡ ۝ ذٰلِكَ
بِاَنَّهُمۡ قَالُوۡا لِلَّذِيۡنَ كَرِهُوۡا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ سَنُطِيۡعُكُمۡ
فِىۡ بَعۡضِ الۡاَمۡرِ ۖۚ وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ اِسۡرَارَهُمۡ ۝
فَكَيۡفَ اِذَا تَوَفَّتۡهُمُ الۡمَلٰٓئِكَةُ يَضۡرِبُوۡنَ
وُجُوۡهَهُمۡ وَاَدۡبَارَهُمۡ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ
اتَّبَعُوۡا مَاۤ اَسۡخَطَ اللّٰهَ وَكَرِهُوۡا رِضۡوَانَهٗ
فَاَحۡبَطَ اَعۡمَالَهُمۡ ۝ اَمۡ حَسِبَ الَّذِيۡنَ
فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ اَنۡ لَّنۡ يُّخۡرِجَ اللّٰهُ اَضۡغَانَهُمۡ ۝
وَلَوۡ نَشَآءُ لَاَرَيۡنٰكَهُمۡ فَلَعَرَفۡتَهُمۡ بِسِيۡمٰهُمۡ ؕ
وَلَتَعۡرِفَنَّهُمۡ فِىۡ لَحۡنِ الۡقَوۡلِ ؕ وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ
اَعۡمَالَكُمۡ ۝

انہیں کفر کو اچھا کرکے دکھایا اور اس نے انہیں لمبی لمبی امیدیں دلائیں۔ یہ
اس لیے کہ جو لوگ خدا کی نازل کی ہوئی (کتاب) سے بیزار ہیں یہ ان سے
کہتے ہیں کہ بعض کاموں میں ہم تمہاری ہی بات مانیں گے اور خدا ان کے
پوشیدہ مشوروں سے واقف ہے تو جب فرشتے ان کی جان نکالیں گے
اس وقت ان کا کیا حال ہوگا کہ ان کے چہروں پر اور ان کی پیٹھ پر
مارتے جائیں گے یہ سب کچھ اس لیے کہ جس چیز سے خدا ناخوش ہے اس کی
تو یہ لوگ پیروی کرتے ہیں اور جس میں خدا کی خوشی ہے اس سے بیزار ہیں
تو خدا نے بھی ان کے اعمال کو اکارت کر دیا۔ ان لوگوں نے جن کے دلوں میں
مرض ہے یہ گمان کر لیا ہے کہ خدا ہرگز ان کے کینے نہ نکالے گا اور اگر ہم چاہتے
تو البتہ تمہیں وہ (لوگ) دکھا دیتے پھر تم ان کو ان کے چہروں سے پہچان
لیتے اور تم ضرور ان کے اندازِ گفتگو سے پہچان لیتے اور اللہ تعالیٰ تمہارے
اعمال کو پہچان لیتا ہے۔

• پ۲۶ محمد ۲۵ تا ۳۰ •

وَّيُعَذِّبَ الۡمُنٰفِقِيۡنَ وَالۡمُنٰفِقٰتِ وَالۡمُشۡرِكِيۡنَ
وَالۡمُشۡرِكٰتِ الظَّآنِّيۡنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوۡءِ ؕ
عَلَيۡهِمۡ دَآئِرَةُ السَّوۡءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ
عَلَيۡهِمۡ وَلَعَنَهُمۡ وَاَعَدَّ لَهُمۡ جَهَنَّمَ ؕ
وَسَآءَتۡ مَصِيۡرًا ۝

اور منافق مردوں اور منافق عورتوں، اور مشرک مردوں اور مشرک
عورتوں کو جو خدا کے خلاف بُرا گمان رکھنے والے ہیں عذاب کریگا بُرائی
کی گردش انہی پر ہے اور ان پر اللہ تعالیٰ غضبناک ہوا اور اس نے ان پر لعنت
کی ہے اور ان کے لیے دوزخ تیار کیا ہے اور وہ بُرا ٹھکانہ ہے۔

• پ۲۶ الفتح ۶ •

سَيَقُوۡلُ لَكَ الۡمُخَلَّفُوۡنَ مِنَ الۡاَعۡرَابِ
شَغَلَـتۡنَاۤ اَمۡوَالُـنَا وَاَهۡلُوۡنَا فَاسۡتَغۡفِرۡ لَنَا ۚ
يَقُوۡلُوۡنَ بِاَلۡسِنَتِهِمۡ مَّا لَيۡسَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ ؕ
قُلۡ فَمَنۡ يَّمۡلِكُ لَـكُمۡ مِّنَ اللّٰهِ شَيۡـئًا اِنۡ اَرَادَ
بِكُمۡ ضَرًّا اَوۡ اَرَادَ بِكُمۡ نَفۡعًا ؕ بَلۡ كَانَ
اللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرًا ۝ بَلۡ ظَنَنۡتُمۡ اَنۡ
لَّنۡ يَّـنۡقَلِبَ الرَّسُوۡلُ وَالۡمُؤۡمِنُوۡنَ اِلٰٓى اَهۡلِيۡهِمۡ
اَبَدًا وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ فِىۡ قُلُوۡبِكُمۡ وَظَنَنۡتُمۡ
ظَنَّ السَّوۡءِ ۖۚ وَكُنۡتُمۡ قَوۡمًاۢ بُوۡرًا ۝ وَمَنۡ
لَّمۡ يُؤۡمِنۡۢ بِاللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ فَاِنَّاۤ اَعۡتَدۡنَا

عنقریب بدوؤں میں سے پیچھے رہ جانیوالے تم سے کہیں گے کہ ہم کو ہمارے
مالوں اور ہمارے گھروالوں نے مشغول کر لیا پس آپ ہمارے لیے مغفرت
طلب کریں، وہ اپنی زبانوں سے وہ بات کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں
(اے رسولؐ) کہہ دو کہ پھر کون ہے تمہارے لیے جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے کچھ
اختیار رکھتا ہے اگر وہ تمہیں ضرر پہنچانے کا ارادہ کرے یا تمہیں نفع دینے کا
ارادہ کرے، بلکہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ اس کی پوری پوری خبر رکھنے والا
ہے، بلکہ تم نے یہ گمان کیا کہ رسولؐ اور مومن اپنے گھروالوں کی طرف کبھی نہ
پلٹیں گے اور تمہارے دلوں میں یہ گمان زینت دے دیا گیا، اور تم نے بُرا گمان
کیا اور تم ہلاک ہونیوالے لوگ تھے ہی، اور جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولؐ
پر ایمان نہیں لایا پس یقیناً ہم نے کافروں کے لیے بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر

لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ○

رکھی ہے۔

• پ۲۶ الفتح ۱۱ تا ۱۳ •

سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ
لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ج يُرِيْدُوْنَ
اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ط قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا
كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ج فَسَيَقُوْلُوْنَ
بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ط بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ
اِلَّا قَلِيْلًا ○ قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ
سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ
تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ ج فَاِنْ تُطِيْعُوْا
يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ج وَاِنْ تَتَوَلَّوْا
كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا
اَلِيْمًا ○

عنقریب پیچھے رہنے والے کہیں گے جب تم غنیمتوں کی طرف چلوگے تاکہ انہیں لے لو کہ ہمیں چھوڑ دو کہ ہم پیچھے پیچھے چلیں وہ تو یہ چاہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے کلمہ کو بدل ڈالو (اے رسول) کہہ دو کہ تم ہرگز ہمارے پیچھے نہیں چلوگے اسی طرح اللہ تعالیٰ نے پہلے سے کہا ہے پس وہ عنقریب کہیں گے کہ (ایسا نہیں) بلکہ تم ہم سے حسد کرتے ہو بلکہ وہ سمجھتے ہی نہ تھے مگر تھوڑا (اے رسول) بدوؤں میں سے پیچھے بیٹھ رہنے والوں سے کہہ دو تم عنقریب ایک سخت لڑائی کرنیوالی قوم کی طرف بلائے جاؤ گے تم ان سے لڑو گے یا وہ مسلمان ہو جائیں گے پس اگر تم اطاعت کرو گے خدا تمہیں اچھا اجر دے گا اور اگر تم پھر جاؤ گے جیسا کہ تم پہلے پھر چکے ہو تو وہ تمہیں دردناک عذاب کی سزا دے گا۔

• پ۲۶ الفتح ۱۵/۱۶ •

يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا ط قُلْ لَّا تَمُنُّوْا
عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ج بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ
هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ○

وہ لوگ تم پر احسان رکھتے ہیں کہ وہ اسلام لائے (تم صاف) کہہ دو کہ تم اپنے اسلام کا مجھ پر احسان نہ رکھو بلکہ اللہ تعالیٰ تم پر احسان رکھتا ہے کہ اس نے تمہیں ایمان کے لیے ہدایت کی اگر تم سچے ہو۔

• پ۲۶ الحجرات ۱۷ •

يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ
اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ ج
قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا
نُوْرًا ط فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ
بَابٌ ط بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ
مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ط يُنَادُوْنَهُمْ
اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ط قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ
فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ
وَغَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ حَتّٰى جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ وَ
غَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ○ فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ
مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَّلَا مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ط مَاْوٰىكُمُ

جس دن منافق مرد اور منافقہ عورتیں ان لوگوں سے کہیں گے جو ایمان لا چکے کہ ہماری طرف نظر کرو ہم تمہارے نور سے روشنی لیں تو انہیں کہا جائیگا کہ اپنے پیچھے لوٹ جاؤ پھر نور تلاش کرو پس ان کے درمیان ایک دیوار کو کھڑا کر دیا جائیگا جس میں دروازہ ہوگا اس کا باطن ایسا ہوگا کہ اس میں رحمت ہوگی اور اس کا ظاہر (ایسا) کہ اس کی جانب سے عذاب ہوگا وہ انہیں ندا دیں گے کہ کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے وہ کہیں گے ہاں، مگر تم نے اپنے آپ کو فتنہ میں ڈالا اور مومنوں کے لیے گردش زمانہ کا انتظار کیا اور تم شک میں پڑ گئے اور تمہیں آرزوؤں نے دھوکہ دیا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا امر آگیا اور تمہیں دھوکہ دینے والے نے اللہ تعالیٰ کے بارے میں دھوکہ دیا پس آج کے دن نہ تم سے فدیہ لیا جائیگا اور نہ ان لوگوں سے جو کافر ہو گئے، تمہارا ٹھکانہ جہنم کی آگ ہے وہی تمہاری سرپرست ہے اور

النَّارُ ۖ هِيَ مَوْلَاكُمْ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ○

وہ بری بازگشت ہے۔

○ پ۲۷ الحدید ۱۳ تا ۱۵ ○

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نُهُوا عَنِ النَّجْوَىٰ ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا نُهُوا عَنْهُ وَيَتَنَاجَوْنَ بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُولِ وَإِذَا جَاءُوكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللَّهُ وَيَقُولُونَ فِي أَنفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللَّهُ بِمَا نَقُولُ ۚ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ يَصْلَوْنَهَا ۖ فَبِئْسَ الْمَصِيرُ ○

کیا تم نے ان لوگوں کی طرف نہیں دیکھا جو سرگوشی سے منع کئے گئے پھر جس چیز سے وہ منع کئے گئے وہی کرتے ہیں اور وہ گناہ اور زیادتی اور رسول کی نافرمانی کے بارے میں سرگوشی کرتے ہیں اور جب وہ تمہارے پاس آتے تو تمہیں ایسے طریقے سے زندگی کی دعا دیں کہ اس طریقے سے تمہیں اللہ تعالیٰ نے زندگی کی دعا نہیں دی اور اپنے دلوں میں کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں کیوں نہیں عذاب کرتا اس کے جو کچھ ہم کہتے ہیں ان کو جہنم کافی ہے جس میں یہ داخل ہوں گے اور کیا ہی بری جگہ ہے۔

○ پ۲۸ المجادلۃ ۸ ○

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِم مَّا هُم مِّنكُمْ وَلَا مِنْهُمْ وَيَحْلِفُونَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ○

کیا تم نے ان لوگوں کی طرف نہیں دیکھا جنہوں نے ان لوگوں سے دوستی کی جن پر اللہ تعالیٰ غضبناک ہوا نہ تو وہ تم میں سے ہیں اور نہ ان میں سے اور جھوٹ پر حلف اٹھاتے ہیں حالانکہ وہ جانتے ہیں۔

○ پ۲۸ المجادلۃ ۱۴ ○

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نَافَقُوا يَقُولُونَ لِإِخْوَانِهِمُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَئِنْ أُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيعُ فِيكُمْ أَحَدًا أَبَدًا وَإِن قُوتِلْتُمْ لَنَنصُرَنَّكُمْ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ○ لَئِنْ أُخْرِجُوا لَا يَخْرُجُونَ مَعَهُمْ وَلَئِن قُوتِلُوا لَا يَنصُرُونَهُمْ وَلَئِن نَّصَرُوهُمْ لَيُوَلُّنَّ الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يُنصَرُونَ ○ لَأَنتُمْ أَشَدُّ رَهْبَةً فِي صُدُورِهِم مِّنَ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُونَ ○ لَا يُقَاتِلُونَكُمْ جَمِيعًا إِلَّا فِي قُرًى مُّحَصَّنَةٍ أَوْ مِن وَرَاءِ جُدُرٍ ۚ بَأْسُهُم بَيْنَهُمْ شَدِيدٌ ۚ تَحْسَبُهُمْ جَمِيعًا وَقُلُوبُهُمْ شَتَّىٰ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُونَ ○ كَمَثَلِ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ قَرِيبًا ۖ ذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ○

کیا تم نے ان لوگوں کی طرف نہیں دیکھا جو یقیناً منافق ہو گئے وہ اپنے ان بھائیوں سے جو اہل کتاب میں سے کافر ہو گئے کہتے ہیں کہ اگر تم نکالے گئے تو ہم ضرور بالضرور تمہارے ساتھ نکل جائیں گے اور ہم تمہارے بارے میں کسی کی بھی اطاعت نہ کریں گے اور اگر تم سے جنگ کی گئی تو ہم ضرور تمہاری مدد کریں گے اور اللہ تعالیٰ گواہی دیتا ہے کہ وہ یقیناً جھوٹے ہیں۔ اگر وہ نکالے گئے تو یہ ان کے ساتھ نہیں نکلیں گے اور اگر ان سے جنگ کی گئی تو یہ ان کی مدد نہیں کریں گے اور اگر انہوں نے ان کی مدد کی بھی تو ضرور پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے پھر ان کی مدد نہیں کی جائے گی البتہ ان کے سینوں میں تمہارا ڈر اللہ تعالیٰ سے بہت زیادہ ہے، یہ اس لیے ہے کہ وہ لوگ ایسے ہیں کہ نہیں سمجھتے، وہ سب اکٹھا ہو کر تم سے جنگ نہیں کریں گے مگر قلعہ والی بستیوں میں یا دیواروں کے پیچھے، ان کی آپس کی لڑائی بہت سخت ہوا کرتی ہے تم انہیں اکٹھا سمجھتے ہو مگر ان کے دل پراگندہ ہیں یہ اس لیے ہے کہ یقیناً وہ ایسے لوگ ہیں جو عقل سے کام نہیں لیتے ان کی مثال ان لوگوں جیسی ہے جو ان سے قریب ہی پہلے گزرے انہوں نے اپنے کئے کا وبال چکھ لیا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ شیطان کی طرح جب

كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ إِذْ قَالَ لِلْإِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِّنْكَ إِنِّي أَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِينَ ۝ فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَا أَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيهَا ۚ وَذٰلِكَ جَزَآؤُا الظّٰلِمِينَ ۝

•سۃ الحشر ۱۶/۱۷•

اس نے انسان سے کہا کہ کفر کرو۔ پس جب اس نے کفر کیا تو کہنے لگا میں یقیناً تم سے بری ہوں یقیناً میں جہانوں کے پروردگار اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہوں پس ان دونوں کا انجام یہ ہوا کہ یقیناً وہ دونوں دوزخ کی آگ میں ہوں گے وہ دونوں اس میں ہمیشہ رہیں گے اور ظالموں کی یہی سزا ہے۔

وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا ۚ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ۚ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِينَ ۝

•سۃ الجمعۃ ۱۱•

اور جب انہوں نے تجارت کو یا کھیل کود کو دیکھا تو اس کی طرف دوڑ پڑے اور تمہیں (نماز میں) کھڑا چھوڑ گئے (اے رسولؐ) کہہ دو کہ جو کچھ خدا کے پاس ہے وہ کھیل کود سے اور تجارت سے بہتر ہے اور اللہ سب رزق دینے والوں سے بہتر ہے۔

إِذَا جَاءَكَ الْمُنٰفِقُونَ قَالُوا نَشْهَدُ إِنَّكَ لَرَسُولُ اللّٰهِ ۘ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ إِنَّكَ لَرَسُولُهُ ۚ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ إِنَّ الْمُنٰفِقِينَ لَكٰذِبُونَ ۝ اتَّخَذُوا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ ۚ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا فَطُبِعَ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُونَ ۝ وَإِذَا رَأَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ أَجْسَامُهُمْ ۖ وَإِنْ يَقُولُوا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ۖ كَأَنَّهُمْ خُشُبٌ مُسَنَّدَةٌ ۖ يَحْسَبُونَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ۚ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ۚ قَاتَلَهُمُ اللّٰهُ ۖ أَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ ۝ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُولُ اللّٰهِ لَوَّوْا رُءُوسَهُمْ وَرَأَيْتَهُمْ يَصُدُّونَ وَهُمْ مُسْتَكْبِرُونَ ۝ سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ أَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ لَنْ يَغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ۚ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِينَ ۝ هُمُ الَّذِينَ يَقُولُونَ لَا تُنْفِقُوا عَلَىٰ مَنْ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ حَتَّىٰ يَنْفَضُّوا ۗ وَلِلّٰهِ

(اے رسولؐ) جب منافق تمہارے پاس آتے تو کہنے لگے ہم گواہی دیتے ہیں کہ یقیناً آپ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ تم ضرور اس کے رسول ہو لیکن اللہ گواہی دیتا ہے کہ منافق یقیناً جھوٹے ہیں انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا لیا ہے پھر انہوں نے (لوگوں کو) اللہ تعالیٰ کے راستہ سے روکا ہے یقیناً جو عمل وہ کیا کرتے تھے بہت بُرا ہے یہ اس لیے کہ وہ ایمان لائے پھر کافر ہو گئے پس ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی پھر وہ نہیں سمجھتے، جب تم ان کو دیکھتے ہو تو ان کے جسم تمہیں اچھے معلوم ہوتے ہیں اور جب وہ باتیں کرتے ہیں تو تم ان کی باتوں کو سنتے ہو گویا وہ دیوار سے لگی ہوئی لکڑیاں ہیں وہ ہر چیخ کو اپنے اوپر (پڑنے والی ہی) گمان کرتے ہیں وہی دشمن ہیں پس تم ان سے بچتے رہو اللہ تعالیٰ انہیں قتل کرے وہ کہاں بہکے پھرتے ہیں اور جب انہیں کہا گیا کہ آؤ اللہ کا رسولؐ تمہارے لیے بخشش طلب کرے گا تو انہوں نے اپنے سروں کو پھیر لیا اور تم نے انہیں دیکھا کہ وہ باز رہتے ہیں اور وہ تکبر کرنے والے ہیں۔ ان کے لیے برابر ہے تم ان کے لیے بخشش مانگو یا بخشش نہ مانگو خدا انہیں ہرگز نہیں بخشے گا، یقیناً اللہ تعالیٰ فاسقوں کی قوم کو منزلِ مقصود تک نہیں پہنچاتا، یہی وہ لوگ ہیں جو کہتے ہیں کہ جو لوگ اللہ کے رسولؐ کے پاس ہیں ان پر خرچ نہ کرو یہاں تک کہ وہ متفرق ہو جائیں اور اللہ ہی کے لیے آسمانوں اور زمین کے خزانے ہیں لیکن منافق لوگ نہیں سمجھتے، وہ کہتے ہیں کہ اگر ہم مدینہ کی طرف پلٹ گئے تو جو زیادہ

خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلٰکِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ
لَا یَفْقَهُوْنَ ○ یَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَآ اِلَی
الْمَدِیْنَةِ لَیُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ط
وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَلٰکِنَّ
الْمُنٰفِقِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ ○

عزّت دار ہے وہ اس میں سے زیادہ ذلیل کو ضرور نکال دے گا حالانکہ عزّت اللہ اور اس کے رسولؐ اور مومنوں ہی کے لیئے ہے لیکن منافق نہیں جانتے۔

• پ۲۸ المنٰفقون ۷ تا ۸ •

یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ جَاهِدِ الْکُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِیْنَ
وَاغْلُظْ عَلَیْهِمْ وَمَاْوٰهُمْ جَهَنَّمُ ط وَ
بِئْسَ الْمَصِیْرُ ○

اے نبیؐ! تم کافروں اور منافقوں سے جہاد کرو اور ان پر سختی کرو اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ بُری بازگشت ہے۔

• پ۲۸ التحریم ۹ •

حاصلِ نظر

قرآن مجید میں کفار و مشرکین سے بھی زیادہ منافقین کی مذمت کی گئی ہے۔ کفار و مشرکین کا ایک ہی رخ ہے۔ مگر منافقین کے دو رخ ہیں۔ مسلمانوں میں مسلمان اور کفار میں کافر، ظاہر میں مسلمانوں کے ساتھ اور باطن میں کفار کے ساتھ، زبان سے مسلمان اور دل سے کافر، خداوند عالم نے ان کا عذاب بھی دگنا مقرر فرمایا ہے جیسا کہ اس کا ارشاد ہے۔ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِى الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ (پ النساء ۱۴۵)

منافق دوزخ کے سب سے نیچے کے طبقہ میں ہوں گے، دوزخ کے نیچے کے طبقہ کی حیثیت وہی ہے جو عرب و ایران کے حماموں میں اس حوض کی ہوتی ہے جسے "مادہ" کہتے ہیں۔ جس سے دوسرے حوضوں کے پانی کی کمی پوری کی جاتی ہے۔ دوزخ کا نیچے کا طبقہ وہ ہے جس سے دوزخ کی آگ مشتعل کی جاتی ہے۔ تاکہ اس کی آگ میں کمی نہ آنے پائے

کافر و مشرک علانیہ مسلمانوں سے بیزار ہو کر الگ رہے اس لئے وہ اسلام کی حقیقت کو کماحقہ سمجھ بھی نہ سکے، اور منافق سب کچھ سمجھنے کے بعد حق سے پھر گئے، منافق ظاہر میں، وضع قطع، رہن سہن میں مسلمانوں کی طرح مگر اسلام کی بیخ کنی، مسلمانوں کی ایذا رسانی اور سازشوں میں مشرکوں اور کافروں سے بڑھ کر، مثل مشہور ہے "گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے" جو آگ اپنے ہی گھر سے لگے اسکا بجھنا مشکل ہوتا ہے، کسی نے کہا ہے ؎ اس گھر کو آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے، دعویٰ اسلام کی وجہ سے ان سے راز پوشیدہ نہیں رکھا جا سکتا تھا۔ اور وہ ہر راز دشمنوں تک پہنچا دینے میں بڑے طاق تھے۔ مشرکوں کو بھی اور یہودیوں کو بھی، بہت سے سادہ دل مسلمان یہ بھی نہیں سمجھتے تھے۔ کہ یہ منافق ہیں وہ انھیں اپنا ہی جیسا مسلمان سمجھتے تھے۔ ان کے خیالات اور صفات کیا تھے۔ ان کی فہرست کا خلاصہ آیات قرآن کی روشنی میں یہ ہے۔

وہ بظاہر آں حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور میں آتے جاتے، باتیں پوچھتے، نماز، روزہ میں شریک ہو جاتے، لیکن جب نماز کی حالت میں وہ کوئی تجارت یا کھیل کو دیکھ لیتے تو وہ نماز کو چھوڑ کر اس طرف دوڑ پڑتے۔ اور رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کھڑا ہوا چھوڑ جاتے تھے، ان کے دل کھوٹے، خیالات خراب، عمل ردّی، زبان سے کہتے ہیں کہ ہم خدا اور روز آخر پر ایمان لے آئے ہیں۔ مگر دل میں کفر و شرک اور نفاق کی بیماری ہے۔ ان کا کام ہر وقت فساد ہے۔ اور دعویٰ یہ ہے کہ ہم مصلح قوم ہیں، وہ جب مومنوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم مومن ہیں اور جب اپنے شیطانوں سے خلوت کرتے ہیں تو کہتے ہیں ہم تمہارے ساتھ ہیں، ہم تو مسلمانوں کا مذاق اڑاتے ہیں۔ یہ اس شخص کی مانند ہیں جو آگ سلگائے اور جب وہ روشن ہو جائے تو خدا اسے اندھا کر دے۔ اور وہ کچھ نہ دیکھ سکے، یہ گونگوں، بہروں، اندھوں کے مانند ہیں منہ ہے مگر بولتے نہیں۔ کان ہیں مگر سنتے نہیں، آنکھ ہے مگر دیکھتے نہیں۔ اللہ کا کلام سننے اور سمجھنے کے بعد اس میں تحریف کرتے ہیں۔ جیسے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حواریوں نے ان سے لمبے چوڑے وعدے کئے تھے مگر ایسے جھوٹے نکلے۔ یہ مسلمانوں کے سامنے مومن بنتے ہیں مگر تنہائی میں جا کر اپنی انگلیاں چباتے ہیں کہ مسلمان کیوں کامیاب ہو رہے ہیں جب مسلمانوں کو کوئی فائدہ پہنچتا ہے تو انھیں تکلیف ہوتی ہے۔ اور جب کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو یہ خوش ہو جاتے ہیں۔ یہ خدا کے خلاف جاہلیت کے ایسے خیالات رکھتے ہیں جو رسول پر ظاہر نہیں کرتے۔ وہ ایمان کی نسبت کفر سے زیادہ قریب ہیں منہ سے وہ باتیں کہتے ہیں جو دل میں نہیں۔ ظاہر یہ کرتے ہیں کہ وہ سب آسمانی کتابوں پر ایمان لائے ہیں۔ مگر اپنے فیصلے طاغوت سے کرانا چاہتے ہیں، شیطان نے طے کر لیا ہے

کہ انھیں گمراہ کرکے رہے گا۔

جب انہیں خدا اور رسول کی اطاعت کا حکم دیا جاتا ہے۔ تو منہ موڑ لیتے ہیں اور جب ان پر کوئی مصیبت آتی ہے۔ تو حلف کرکے کہتے ہیں کہ ہمارا ارادہ اچھا ہی تھا۔ ہوں
کہتے ہیں کہ ہم تابعدار ہیں اور جب وہاں سے نکل جاتے ہیں تو رات کو ان کے خلاف مشورے کرتے ہیں' اور جب امن یا خوف کی کوئی خبر سن لیتے ہیں تو فوراً اسے مشہور کر دیتے ہیں
جس سے مسلمانوں کو نقصان پہنچتا ہے۔ وہ چاہتے ہیں کہ تم بھی کافر ہو جاؤ۔ اور وہ بھی کافر ہیں۔ اور دونوں برابر ہو جائیں۔ وہ کبھی ایمان لاتے ہیں کبھی کافر ہو جاتے ہیں پھر ایمان لاتے ہیں
پھر کافر ہو جاتے ہیں اور بڑھ چڑھ کر کفر کرتے ہیں۔ وہ کافروں کو اپنا سرپرست بناتے ہیں اور انہیں اپنی عزت سمجھتے ہیں۔ یہ نہ ادھر ہیں نہ اُدھر جب وہ نماز کے لئے کھڑے ہوتے ہیں تو
اکسائے ہوئے صرف لوگوں کو دھوکا دینے کے لئے تھوڑا سا خدا کا ذکر کر لیتے ہیں' یہ زبان سے کہتے ہیں کہ ہم مومن ہیں حالانکہ وہ تیزی کے ساتھ کفر کی طرف جا رہے ہیں' وہ کہتے ہیں
کہ ہم ڈرتے ہیں کہ ہم پر کوئی مصیبت نہ آجائے۔ وہ گناہ' زیادتی اور حرام خوری میں جلدی کرتے ہیں' گھر سے اتراتے ہوئے نکلتے ہیں۔ اور لوگوں کو خدا کے راستے سے روکتے ہیں' وہ
مومنوں کے بارے میں کہتے ہیں کہ ان کو دین نے دھوکہ دیا ہے اور ہمیشہ شک اور تردد میں پڑے رہتے ہیں۔ کسلمندی سے نماز پڑھتے ہیں اور کراہت سے راہ خدا میں خرچ کرتے
ہیں۔ وہ حلفیہ کہتے ہیں کہ ہم تم سے ہیں حالانکہ وہ تم میں سے نہیں ہیں۔ نبیؐ کو اذیت دیتے ہیں کہتے ہیں وہ صرف کان رکھتے ہیں سنی سنائی پر چلتے ہیں خود کچھ نہیں دیکھتے' وہ
ڈرتے رہتے ہیں کہ کوئی ایسا سورہ نہ نازل ہو جائے جو ان کے دلوں کے راز کھول دے۔

منافق مرد اور عورتیں ایک دوسرے سے ہیں۔ بُرے کاموں کا حکم دیتے ہیں اور اچھے کاموں سے روکتے ہیں' وہ بخیل ہیں' خدا کو بھول گئے ہیں' انہوں نے کفر کی بات
کہی اور اسلام کے بعد کافر ہو گئے ان کا حال اس لئے بگڑا کہ خدا اور رسول نے اپنے فضل سے انھیں غنی کر دیا ہے۔ ان کا عہد تھا کہ اگر خدا اپنے فضل سے انھیں عطا کرے
گا۔ تو وہ خدا کی راہ میں خرچ کریں گے اور اسنے عطا کر دیا تو انہوں نے بخل کر کے منہ پھیر لیا۔ جس کا اثر یہ ہوا کہ ان کے دلوں میں نفاق آگیا وہ نادار مومنوں کا مذاق
اڑاتے ہیں۔ انہوں نے صرف ضرر پہنچانے' مومنوں میں تفرقہ ڈالنے کے لئے مسجد ضرار بنائی ہے جس کی بنا نفاق ہے۔ ان کی بنیاد ہی شک پر ہے وہ ایک
کنارے پر کھڑے ہو کر خدا کی عبادت کرتے ہیں۔ اگر فائدہ پہنچ جائے تو خوش ہو جاتے ہیں اور اگر تکلیف پہنچے تو منہ پھیر کر پلٹ جاتے ہیں۔ جب ان سے کہا جاتا ہے کہ رسول
سے فیصلہ کرالو تو منہ پھیر لیتے ہیں اور اگر ان کا حق نکل آئے تو تابعدار بن کر رسول کے پاس آجاتے ہیں' ان کے دلوں میں مرض ہے شک میں پڑے رہتے ہیں اور یہ خیال کرتے
ہیں کہ رسول پاک صحیح فیصلہ نہیں کریں گے۔ جب انھیں لوگوں سے کوئی اذیت پہنچتی ہے تو اسے عذاب خدا سمجھتے ہیں۔ اور جب خدا کی مدد پہنچتی ہے تو کہتے ہیں کیا ہم تمہارے
ساتھ نہ تھے' وہ بظاہر کان لگا کر رسول پاکؐ کی بات سنتے ہیں' پھر باہر نکل کر صاحبان علم سے دریافت کرتے ہیں کہ وہ (رسول پاکؐ) کیا کہہ رہے تھے۔ وہ خدا سے بدظن
ہیں۔ شیطان نے انھیں لمبی لمبی امیدیں دلائی ہیں۔ وہ احسان جتاتے ہیں کہ ہم مسلمان ہو گئے حالانکہ ان پر خدا کا احسان ہے کہ انھیں دین سکھایا۔

وہ ظلم و تعدی اور رسول کی نافرمانی کے لئے سرگوشیاں کرتے رہتے ہیں' اپنے کافر بھائیوں سے کہتے ہیں کہ اگر تم نکالے گئے تو ہم بھی تمہارے ساتھ نکل جائیں
گے۔ اور تمہارے بارے میں کسی کی بات نہ مانیں گے۔ اگر تم سے جنگ کی گئی تو ہم تمہاری مدد کریں گے۔ حالانکہ وہ نہ ان کے ساتھ نکلیں گے اور نہ ان کی مدد کریں گے
اور اگر مدد کریں گے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے۔ بظاہر وہ ایک ہیں مگر ان کے دل الگ الگ ہیں وہ شیطان کی طرح ہیں جس نے خود کہا کہ کافر ہو جا اور جب وہ کافر ہو گیا
تو کہنے لگا میں بری ہوں میں تو خدا سے ڈرتا ہوں۔

رسول پاکؐ کی رسالت کی زبان سے گواہی دیتے ہیں دل سے نہیں' وہ جھوٹے ہیں' انہوں نے اپنی قسموں کو سپر بنایا ہوا ہے۔ وہ ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے
اس لئے ان کے دلوں پر مہر لگ گئی' ان کی جسموں کو دیکھو تو اچھے خاصے' جب بات کرتے ہیں تو ایسا معلوم ہوتا ہے۔ جیسے لکڑیاں دیوار سے لگی کھڑی ہوں' ہر چیخ کو سمجھتے
ہیں کہ ان پر آئی ہے۔ جب ان سے کہا جاتا ہے کہ آجاؤ رسول تمہارے واسطے استغفار کریں تو منہ پھیر لیتے ہیں۔ لوگوں سے کہتے ہیں کہ رسول کے ساتھیوں کی امداد ترک کر دو
تاکہ وہ منتشر ہو جائیں۔ کہتے ہیں کہ ہم مدینہ واپس گئے تو ہمارے بڑے بڑے عزت دار لوگ ذلیل (کم مایہ) لوگوں کو نکال باہر کریں گے۔ حالانکہ عزت صرف خدا اور رسول اور

مومنین کے لئے ہے۔ مگر وہ نہیں سمجھتے۔

جب انھیں جہاد کا حکم دیا جاتا ہے۔ تو خدا سے زیادہ انسانوں سے ڈرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ خداوندا تو نے ہم پر کیوں جنگ واجب کردی ہے ہمیں مہلت کیوں نہ دی جب مسلمانوں پر مصیبت آتی ہے تو کہتے ہیں کہ خدا کی مہربانی ہے۔ کہ ہم شریک نہ تھے۔ اور جب کوئی فائدہ پہنچتا ہے۔ تو کہتے ہیں کاش ہم بھی ان کے ساتھ ہوتے، شیطان ان کے قدم پھسلا دیتا ہے۔ اسی لئے وہ میدان جنگ سے بھاگ جاتے ہیں۔ احد کی جنگ نے مومن اور منافق کے فرق کو پہچنوا دیا ہے۔ ان میں جو دولت مند ہیں، وہ جہاد کا حکم سنکر رخصت مانگنے لگتے ہیں، جو بدو کافر ہیں وہ سخت ترین کافر اور جو منافق ہیں وہ سخت منافق ہیں۔ وہ خدا کی مقرر کردہ حدود کو نہیں جانتے۔

جنگ احزاب (خندق) میں منافق کہتے تھے کہ خدا نے وعدہ کر کے ہمیں دھوکہ دیا ہے۔ اور خدا کے متعلق قسم قسم کی بدگمانیاں کر رہے تھے۔ کہتے تھے اے یثرب (مدینہ) والو، اب تمہارے ٹھہرنے کی کوئی جگہ نہیں رہی یہ کہہ کر رسول ؐ سے اجازت مانگتے تھے کہ ہمارے گھر خالی (غیر محفوظ) ہیں۔ حالانکہ وہ غیر محفوظ نہیں وہ صرف فرار چاہتے ہیں، حالانکہ انہوں نے اللہ تعالیٰ سے وعدہ کیا تھا کہ وہ اب نہ بھاگیں گے۔ بلکہ وہ لوگوں کو بھی جہاد سے روکنے کی کوشش کرتے رہے ہیں خوف کے وقت ان کا یہ حال تھا کہ ان کی آنکھیں تمہاری طرف اس طرح چکر کھا رہی تھیں جیسے موت کی غشی آ رہی ہو اور دل کھنچ کر گلوں میں اٹک گئے ہوں۔ اور جب خوف ٹل گیا تو تڑاق تڑاق بولنے لگے۔ میدان جنگ سے لشکروں کے واپس جانے کے بعد بھی انھیں یہی کھٹکا رہا کہ ابھی وہ نہیں گئے ہیں اور اگر وہ لشکر پلٹ آئیں تو منافق یہی چاہیں گے کہ کاش وہ دیہات میں بدوؤں کے پاس چلے جائیں اور وہیں سے حالات دریافت کرتے رہیں کہ کیا گزری۔

قیامت میں مومنوں کے چہرے نور سے جگمگا رہے ہوں گے ان کا نور دیکھ کر منافق کہیں گے کہ ہماری طرف دیکھو تاکہ تمہارے نور کی چھوٹ سے ہم فیض حاصل کریں۔ ان سے کہا جائے گا پلٹ جاؤ پھر خدا کو ڈھونڈو، ان کے درمیان ایک دیوار حائل کردی جائے گی جس میں دروازہ ہوگا اس کے اندر رحمت ہوگی اور باہر عذاب، منافق کہیں گے کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے وہ جواب دیں گے کہ ہاں مگر تم نے اپنے آپ کو فتنہ میں ڈال دیا، مومنوں کے لئے گردش زمانہ کا انتظار کرتے رہے، تم شک میں پڑ گئے اور تمہیں آرزوں نے دھوکا دیا۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا امر آگیا اب دوزخ تمہارا سرپرست ہے۔ ان ہی میں سے وہ لوگ بھی ہیں جو خدا کو گواہ بنا کر چکنی چپڑی باتیں بناتے ہیں مگر جب وہ حاکم بنیں گے تو فساد برپا کریں گے قطع رحم کریں گے۔ اور زراعتوں اور نسلوں کو برباد کریں گے اور جب انھیں نصیحت کی جائے گی تو وہ گناہ کرنے ہی کو اپنی عزت سمجھیں گے۔

●● منافقوں کے متعلق خصوصی احکام:

اے رسول پاک کفار و منافقین سے جنگ کرو اور ان پر سختی کرو، خداوند عالم منافق مردوں اور عورتوں پر ضرور عذاب کرے گا، نفاق رکھنے والے اور جن کے دلوں میں مرض ہے اور جو مدینہ میں غلط خبریں اڑاتے پھرتے ہیں اپنی حرکتوں سے باز نہ آئے تو ہم تمہیں ان کے پیچھے لگا دیں گے پھر وہ تمہارے جوار (ہمسایہ) میں نہ رہیں گے مگر تھوڑے ملعون ہو کر۔ ان کی مسجد ضرار میں نماز کے لئے بھی کھڑے نہ ہونا انھوں نے اس کی بنیاد ایسے کنگارے پر رکھی ہے۔ جو انھیں لیکر دوزخ کی آگ میں گر جائے گا۔ تمہارے گرداگرد رہنے والے بدو منافق ہیں اور اہل مدینہ سے بھی ایسے لوگ ہیں جنہوں نے نفاق پر کمر باندھ لی ہے یہ منافق دوزخ کے سب سے نیچے کے طبقہ میں ہوں گے، یہ منافق خدا سے مکر کرتے ہیں یہ دشمن ہیں ان سے بچتے رہو کفار و مشرکین و منافقین کی بات کبھی نہ مانو۔

خداوند عالم نے ان آیات میں مسلمانوں کو سمجھا دیا ہے کہ اگرچہ منافقین کلمہ میں تمہارے شریک تھے، کلمہ پڑھنے اور دعویٰ ایمان کے باوجود یہ صفات ہو سکتی ہیں جو منافقوں میں تھے۔ تم ہمیشہ ایسے خیالات اور افعال سے بچتے رہو جن کی وجہ سے وہ زبانی مسلمان ہونے کے باوجود وہ بدترین مخلوق اور دوزخی قرار پائے، ایسا نہ ہو کہ تمہارے منافقانہ یعنی دورخے کردار کی وجہ سے تمہارا حشر بھی ان کے ساتھ ہو لہٰذا پکے مسلمان اور خالص ایماندار یعنی متقی و پرہیزگار بن جاؤ تاکہ قرب الٰہی کی سعادت اور نجات اخروی کی دولت سے ہمیشہ بہرہ یاب رہو۔

وُجُودِ بارِیٔ تعالیٰ

یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّکُمُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ وَالَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکُمْ لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ ۙ الَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً ۪ وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّکُمْ ۚ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝

• پ البقرة ۲۱-۲۲ •

اے لوگو! اپنے پروردگار کی عبادت کرو جس نے تم کو اور ان لوگوں کو جو تم سے پہلے تھے پیدا کیا عجب نہیں کہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔ جس نے تمہارے لیئے زمین کو بچھونا اور آسمان کو چھت بنایا اور آسمان سے پانی برسایا پھر اسی نے تمہارے کھانے کے لیئے پھل پیدا کیئے پس کسی کو خدا کا ہمسر نہ بناؤ حالاں کہ تم خوب جانتے ہو۔

کَیْفَ تَکْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَکُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْیَاکُمْ ۚ ثُمَّ یُمِیْتُکُمْ ثُمَّ یُحْیِیْکُمْ ثُمَّ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ لَکُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا ۗ ثُمَّ اسْتَوٰٓی اِلَی السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ؕ وَهُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۝

• پ البقرة ۲۸، ۲۹ •

(ہائیں) کیونکر تم خدا کا انکار کر سکتے ہو حالاں کہ تم (ماؤں کے پیٹ میں) بے جان تھے تو اسی نے تم کو زندہ کیا پھر وہی تم کو مار ڈالے گا پھر وہی تم کو زندہ کرے گا پھر اُسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ وہی تو وہ (خدا) ہے جس نے تمہارے نفع کے لیئے زمین کی کل چیزوں کو پیدا کیا پھر آسمان (کے بنانے) کی طرف متوجہ ہوا تو سات آسمان ہموار (و مستحکم) بنا دیئے اور وہ (خدا) ہر چیز سے (خوب) واقف ہے۔

اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْکِ الَّتِیْ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِمَا یَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْیَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِیْهَا مِنْ کُلِّ دَآبَّةٍ ۪ وَّتَصْرِیْفِ الرِّیٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَیْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ۝

• پ البقرة ۱۶۴ •

بے شک آسمان اور زمین کی پیدائش، اور رات دن کے اول بدل میں، اور کشتیوں (جہازوں) میں، جو لوگوں کے نفع کی چیزیں (مال تجارت وغیرہ) دریا میں لے کر چلتے ہیں، اور پانی میں جو خُدا نے آسمان سے برسایا، پھر اس سے زمین کو مردہ (بیکار) ہونے کے بعد زندہ کر دیا اور اس میں ہر قسم کے جانور پھیلا دیئے، اور ہواؤں کے چلانے میں، اور اَبر میں جو زمین اور آسمان کے درمیان (خُدا کے حکم سے) گھرا رہتا ہے (ان سب باتوں میں) عقل والوں کے لیئے (بڑی بڑی) نشانیاں ہیں۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۝ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ

خُدا ہی وہ (ذات پاک) ہے کہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں (وہ) زندہ ہے (اور) سارے جہان کا سنبھالنے والا ہے اس کو نہ اونگھ آتی ہے

يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ
وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ وَسِعَ
كُرْسِـيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـــُٔـــوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ
وَھُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝

• پ۳ البقرہ ۲۵۵ •

نہ نیند، جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمینوں میں ہے (غرض سب کچھ) اسی کا ہے۔ کون ایسا ہے جو بدون اس کی اجازت کے اس کے یہاں (کسی کی) سفارش کرے جو کچھ ان کے سامنے (موجود) ہے (وہ) اور جو کچھ ان کے پیچھے (ہو چکا) ہے (خدا سب کو) جانتا ہے اور لوگ اس کے علم میں کسی چیز پر بھی احاطہ نہیں کر سکتے مگر وہ (جسے) جتنا چاہے (سکھا دے) اس کی کرسی سب آسمانوں اور زمینوں کو گھیرے ہوئے ہے اور ان دونوں (آسمان و زمین) کی نگہداشت اسپر (کچھ بھی) گراں نہیں اور وہ بڑا عالی شان بزرگ مرتبہ ہے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْ حَاۗجَّ اِبْرٰھٖمَ فِيْ رَبِّهٖٓ
اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ ۘ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّيَ
الَّذِيْ يُـحْيٖ وَيُمِيْتُ ۙ قَالَ اَنَا اُحْيٖ وَاُمِيْتُ ۭ قَالَ
اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ يَاْتِيْ بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ
فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِيْ كَفَرَ ۭ
وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

• پ۳ البقرہ ۲۵۸ •

(اے رسولؐ) کیا تم نے اس شخص (کے حال) پر نظر نہیں کی جو صرف اس برتے پر کہ خدا نے اسے سلطنت دی تھی ابراہیمؑ سے ان کے پروردگار کے بارے میں الجھ پڑا کہ جب ابراہیمؑ نے (اس سے) کہا کہ میرا پروردگار تو وہ ہے جو لوگوں کو زندہ کرتا اور مارتا ہے تو وہ بھی (شیخی میں آکر) کہنے لگا میں بھی زندہ کرتا اور مارتا ہوں (تمہارے خدا ہی میں کون سا کمال ہے) ابراہیمؑ نے کہا (اچھا) خدا تو آفتاب کو مشرق سے نکالتا ہے بھلا تم اس کو مغرب سے تو نکالو، اسپر وہ مبہوت ہو کر رہ گیا (مگر ایمان نہ لایا) اور خدا ظالموں کو منزل مقصود تک نہیں پہنچایا کرتا۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا
فِي السَّمَاۗءِ ۝ ھُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ
كَيْفَ يَشَاۗءُ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا ھُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

• پ۳ آل عمران ۵، ۶ •

بے شک خدا پر کوئی چیز پوشیدہ نہیں ہے (نہ) زمین میں اور نہ آسمان میں، وہی تو وہ (خدا) ہے جو ماں کے پیٹ میں تمہاری صورت جیسی چاہتا ہے بناتا ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی (ہر چیز پر) غالب (اور) دانا ہے۔

اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ
الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ۝
الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰي
جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ
فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

• پ۴ آل عمران ۱۹۰، ۱۹۱ •

اس میں تو شک ہی نہیں کہ آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات دن کے اول بدل میں عقلمندوں کے لیے (قدرت خدا) کی بہت سی نشانیاں ہیں۔ جو لوگ اٹھتے بیٹھتے کروٹ لیتے (غرض ہر حال میں) خدا کا ذکر کرتے ہیں اور آسمانوں اور زمین کی بناوٹ میں غور و فکر کرتے ہیں اور بے ساختہ کہہ اٹھتے ہیں کہ خداوندا تو نے اس کو بیکار پیدا نہیں کیا تو (فعل عبث سے) پاک و پاکیزہ ہے پس ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ۝ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

سب تعریف خدا ہی کو (سزاوار) ہے جس نے بہتیرے آسمان اور زمین کو پیدا کیا اور اس نے مختلف قسموں کی تاریکی اور روشنی بنائی پھر (با وجود

بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ۝ هُوَ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ قَضٰىٓ اَجَلًا ۭ وَاَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ۝ وَهُوَ اللّٰهُ فِى السَّمٰوٰتِ وَفِى الْاَرْضِ ۭ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ۝

• پ۷ الانعام ۱ تا ۳ •

کفار (اوروں) کو اپنے پروردگار کے برابر کرتے ہیں وہ تو وہی خدا ہے جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر (تمہارے) مرنے کا ایک وقت مقرر کر دیا اور (اگرچہ تم کو معلوم نہیں مگر) اس کے نزدیک (قیامت کا) ایک وقت مقرر ہے پھر (بھی) تم شک کرتے ہو اور وہی تو آسمانوں میں (بھی) اور زمین میں (بھی) خدا ہے۔ وہی تمہارے ظاہر اور باطن سے (بھی) خبردار ہے اور وہی جو کچھ بھی تم کرتے ہو جانتا ہے۔

قُلْ لِّمَنْ مَّا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ قُلْ لِّلّٰهِ ۭ كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۭ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۭ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِى الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۭ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ۭ قُلْ اِنِّىْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝

• پ۷ الانعام ۱۲ تا ۱۴ •

(اے رسولؐ ان سے) پوچھو تو کہ (بھلا) جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے کس کا ہے؟ (وہ کیا جواب دیں گے تم خود) کہہ دو کہ خاص خدا کا ہے۔ اس نے اپنی ذات پر مہربانی لازم کر لی ہے وہ تم سب کے سب کو قیامت کے دن جس کے آنے میں کچھ شک نہیں ضرور جمع کرے گا (مگر) جن لوگوں نے اپنا آپ نقصان کیا وہ تو (قیامت پر) ایمان نہ لائیں گے حالاں کہ (یہ نہیں سمجھتے کہ) جو کچھ رات کو اور دن کو (روئے زمین پر) رہتا سہتا ہے (سب) خاص اسی کا ہے اور وہی (سب کی) سنتا (اور سب کچھ) جانتا ہے۔ (اے رسولؐ) تم کہہ دو کہ کیا خدا کو جو سارے آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنیوالا ہے چھوڑ کر دوسرے کو (اپنا) سرپرست بناؤں حالاں کہ وہی (سب کو) روزی دیتا ہے، اس کو کوئی روزی نہیں دیتا۔ (اے رسولؐ) آپ کہہ دیں کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ سب سے پہلے اسلام لانے والا میں ہوں اور (یہ بھی کہ خبردار) مشرکین سے نہ ہونا۔

قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ لَىِٕنْ اَنْجٰىنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝ قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ۝

• پ۷ الانعام ۶۳، ۶۴ •

(اے رسولؐ ان سے) پوچھو کہ تم کو خشکی اور تری کے (گھٹا ٹوپ) اندھیروں سے کون چھٹکارا دیتا ہے جس سے تم گڑگڑا کر اور چپکے (چپکے) دعائیں مانگتے ہو کہ اگر وہ ہمیں (اب کی دفعہ) اس (بلا) سے چھٹکارا دے تو ہم ضرور اس کے شکرگزار (بندے ہو کر) رہیں گے۔ تم کہو ان (مصیبتوں) اور ہر بلا سے خدا تمہیں نجات دیتا ہے (مگر) افسوس اس پر بھی تم شرک کرتے ہی جاتے ہو۔

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ وَيَوْمَ يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ ڛ قَوْلُهُ الْحَقُّ ۭ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ ۭ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝

• پ۷ الانعام ۷۳ •

اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا اور جس دن وہ کہتا ہے ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے، اس کا قول سچا ہے اور جس دن صور پھونکا جائیگا اس دن اسی کی حکومت ہو گی، وہ غائب اور ظاہر کا جاننے والا ہے اور وہ بڑا حکمت والا اور بڑا خبر رکھنے والا ہے۔

إِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى ۖ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ
وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ۚ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَأَنّٰى تُؤْفَكُونَ ○
فَالِقُ الْإِصْبَاحِ ۚ وَجَعَلَ اللَّيْلَ سَكَنًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ
حُسْبَانًا ۚ ذٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ○ وَهُوَ الَّذِي
جَعَلَ لَكُمُ النُّجُومَ لِتَهْتَدُوا بِهَا فِي ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۗ
قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ○ وَهُوَ الَّذِي أَنْشَأَكُمْ
مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَمُسْتَوْدَعٌ ۗ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ
لِقَوْمٍ يَفْقَهُونَ ○ وَهُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ۚ
فَأَخْرَجْنَا بِهِ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَأَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا
نُخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُتَرَاكِبًا ۚ وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ
دَانِيَةٌ وَجَنّٰتٍ مِنْ أَعْنَابٍ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا
وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۗ انْظُرُوا إِلٰى ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَيَنْعِهِ ۚ إِنَّ
فِي ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ○

• پ الانعام ۹۵ تا ۹۹ •

بے شک اللہ تعالیٰ دانہ اور گٹھلی کو شگافتہ کرنے والا ہے وہ مردہ میں سے زندہ کو نکالتا ہے اور زندہ میں سے مردہ کو نکالنے والا ہے وہی تمہارا اللہ ہے پھر تم کدھر بہکے جاتے ہو۔ وہ صبح کو پھاڑنے والا ہے اور اس نے رات کو پُرسکون قرار دیا اور سورج و چاند کو حساب (کا ذریعہ) بنایا یہ خدائے غالب و دانا کے مقرر کردہ (اصول) ہیں، اور وہی خدا ہے جس نے تمہارے (نفع) کے واسطے ستارے پیدا کیئے تاکہ تم جنگلوں اور دریاؤں کی تاریکیوں میں ان سے راہ معلوم کرو، جو لوگ واقف کار ہیں ان کے لیئے ہم نے (اپنی قدرت کی) نشانیاں خوب تفصیل سے بیان کردی ہیں، اور وہی وہ خدا ہے جس نے تم لوگوں کو ایک شخص سے پیدا کیا پھر (ہر شخص کی) قرار کی جگہ (باپ کی پشت) اور سونپنے کی جگہ (ماں کا پیٹ) مقرر کیا ہے۔ ہم نے سمجھداروں کے واسطے (اپنی قدرت کی) نشانیاں خوب تفصیل سے بیان کردی ہیں اور وہی (قادر و توانا) ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا پھر ہم نے اس کے ذریعے سے ہر چیز کے کوئے نکالے پھر ہم نے اس سے ہری بھری ٹہنیاں نکالیں کہ اس سے ہم باہم گتھے ہوئے دانے نکالتے ہیں اور چھوہارے کے بور سے لٹکے ہوئے گچھے (پیدا کیئے) اور انگوروں اور انار کے باغات جو باہم صورت میں ایک دوسرے سے ملتے جلتے اور (مزے میں) جُدا جُدا، جب یہ پھلے اور پکے تو اس کے پھل کی طرف غور تو کرو، بے شک اس میں ایماندار لوگوں کے لیئے بہت سی (خدا کی) نشانیاں ہیں!

قَدْ جَاءَكُمْ بَصَائِرُ مِنْ رَبِّكُمْ ۖ فَمَنْ أَبْصَرَ فَلِنَفْسِهِ ۖ
وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ۚ وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيظٍ ○

• پ الانعام ۱۰۴ •

تمہارے پاس تو سمجھانے والی چیزیں آ ہی چکی ہیں پھر جو دیکھے (سمجھے تو) اپنے دَم کے لیئے اور جو اندھا بنے تو (اس کا ضرر بھی) خود اسی پر ہے اور (اے رسُولؐ ان سے کہہ دو کہ) میں تم لوگوں کا کچھ نگہبان تو ہوں نہیں۔

وَهُوَ الَّذِي أَنْشَأَ جَنّٰتٍ مَعْرُوشٰتٍ وَغَيْرَ مَعْرُوشٰتٍ
وَالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا أُكُلُهُ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ
مُتَشَابِهًا وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۚ كُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَ
اٰتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ ۖ وَلَا تُسْرِفُوا ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ
الْمُسْرِفِينَ ○ وَمِنَ الْأَنْعَامِ حَمُولَةً وَفَرْشًا ۚ كُلُوا مِمَّا
رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۚ إِنَّهُ لَكُمْ
عَدُوٌّ مُبِينٌ ○ ثَمٰنِيَةَ أَزْوَاجٍ ۚ مِنَ الضَّأْنِ اثْنَيْنِ وَ
مِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ۗ قُلْ آلذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ أَمِ الْأُنْثَيَيْنِ

اور وہ تو وہی خدا ہے جس نے بہتیرے باغ پیدا کیئے جن میں مختلف اقسام کے درخت ہیں کچھ تو انگور کی طرح (ٹٹیوں پر) چڑھائے ہوئے اور (کچھ) بے چڑھائے ہوئے اور کھجور کے درخت اور کھیتی جس کے پھل (مزے میں) مختلف قسموں کے ہیں اور زیتون اور انار (بعض تو صورت رنگ مزے میں) ملتے جلتے اور بعض بے میل۔ لوگو! جب یہ چیزیں پھلیں تو ان کا پھل کھاؤ اور ان چیزوں کے کاٹنے کے دن خدا کا حق (زکوٰۃ) دیدو اور خبردار فضول خرچی نہ کرو کیوں کہ وہ (خدا) فضول خرچوں سے ہرگز الفت نہیں رکھتا اور چارپایوں میں سے کچھ تو بوجھ اٹھانے والے (بڑے بڑے) اور کچھ

اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ نَبِّئُوْنِيْ بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ
صٰدِقِيْنَ ۝ وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ؕ قُلْ
ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ
الْاُنْثَيَيْنِ ؕ

• پ الانعام ۱۴۱ تا ۱۴۴ •

زمین سے لگے ہوئے (چھوٹے چھوٹے) پیدا کیئے - خدا نے تمہیں جو روزی دی ہے اس میں سے کھاؤ اور شیطان کے قدم بقدم نہ چلو (کیونکہ) وہ تو یقیناً تمہارا کھلا ہوا دشمن ہے (خدا نے نر اور مادہ ملاکر) آٹھ قسم کے جوڑے پیدا کئے ہیں بھیڑ سے (نر و مادہ) دو اور بکری سے (نر و مادہ) دو (اے رسولؐ ان کافروں سے) پوچھو تو کیا خدا نے (ان دونوں بھیڑ بکری کے) دونوں نروں کو حرام کر دیا ہے یا دونوں مادنیوں کو یا اس بچے کو جو ان دونوں مادنیوں کے پیٹ میں ہے - اگر تم سچے ہو تو ذرا سمجھ کر مجھے بتاؤ اور اونٹ کے (نر و مادہ) دو اور گائے کے (نر و مادہ) دو (اے رسولؐ) تم ان سے پوچھو کہ کیا خدا نے ان دونوں (اونٹ گائے) کے نروں کو حرام کیا ہے یا دونوں مادنیوں کو یا اس بچے کو جو دونوں مادنیوں کے پیٹ اپنے اندر لیئے ہوئے ہیں -

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ
فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ ؕ اِنَّ رَبَّكَ
سَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

• پ الانعام ۱۶۵ •

اور وہی تو وہ (خدا) ہے جس نے تمہیں زمین میں (اپنا) نائب بنایا اور تم سے بعض کے بعض پر درجے بلند کیئے تاکہ جو (نعمت) تمہیں دی ہے اس میں تمہارا امتحان لے، اس میں تو کوئی شک ہی نہیں کہ تمہارا پروردگار بہت جلد عذاب کرنے والا ہے اور اس میں بھی شک نہیں کہ وہ بخشنے والا بڑا مہربان ہے -

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ
سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۟ يُغْشِي الَّيْلَ
النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ
بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ
الْعٰلَمِيْنَ ۝

• پ الاعراف ۵۴ •

بے شک تمہارا پروردگار وہ خدا ہی ہے جس نے (صرف) چھ دنوں میں آسمان و زمین کو پیدا کیا پھر عرش کو بلند کیا، وہی رات کو دن کا لباس پہناتا ہے (تو گویا) رات دن کو پیچھے پیچھے تیزی سے ڈھونڈتی پھرتی ہے اور اسی نے آفتاب و ماہتاب اور ستاروں کو پیدا کیا یہ سب کے سب اسی کے حکم کے تابعدار ہیں - دیکھو خلق کرنا اور حکم کرنا اسی کا کام ہے وہ خدا جو سارے جہانوں کا پروردگار اور بڑا برکت والا ہے -

وَهُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ
حَتّٰٓى اِذَآ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا
بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ كَذٰلِكَ
نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝ وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ
يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ وَالَّذِيْ خَبُثَ لَا يَخْرُجُ اِلَّا
نَكِدًا ؕ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ ۝

• پ الاعراف ۵۷، ۵۸ •

اور وہی تو وہ (خدا) ہے جو اپنی رحمت سے پہلے خوشخبری دینے والی ہواؤں کو بھیجتا ہے یہاں تک کہ جب ہوائیں (پانی سے بھرے) بوجھل بادلوں کو لے اڑیں تو ہم نے ان کو کسی شہر کی طرف (جو پانی کی نایابی سے گویا) مر چکا تھا ہنکا دیا، پھر ہم نے اس سے پانی برسایا، پھر ہم نے اس سے ہر طرح کے پھل (زمین سے) نکالے ہم یونہی (قیامت کے دن زمین سے) مُردوں کو نکالیں گے تاکہ تم لوگ نصیحت و عبرت حاصل کرو اور عمدہ زمین سے اس کے پروردگار کے حکم سے سبزہ اچھا اگتا ہی ہے اور جو زمین بُری ہے اس کی پیداوار

بھی خراب ہی ہوتی ہے ۔ ہم یوں اپنی آیتوں کو الٹ پھیر کر شکر گزار لوگوں کے واسطے بیان کرتے ہیں ۔

اَوَلَمْ يَنْظُرُوْا فِيْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۙ وَّاَنْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۢ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ۝

• پ۹ الاعراف ۱۸۵ •

کیا ان لوگوں نے آسمان و زمین کی حکومت اور خدا کی پیدا کی ہوئی چیزوں میں غور نہیں کیا اور نہ اس بات میں کہ شاید ان کی موت قریب آ گئی ہو پھر اتنا سمجھانے کے بعد (بھلا) کس بات پر ایمان لائیں گے ۔

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا ۚ فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ فَلَمَّآ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ اٰتَيْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝

• پ۹ الاعراف ۱۸۹ •

وہ خدا ہی تو ہے جس نے تم کو ایک شخص (آدمؑ) سے پیدا کیا اور اس (کی بچی ہوئی مٹی) سے اس کا جوڑا بھی بنا ڈالا تاکہ اس کے ساتھ رہے سہے پھر جب انسان اپنی بیوی سے ہم بستری کرتا ہے تو بیوی کو ہلکا سا حمل ہو جاتا ہے پھر اسے لیے لیے چلتی پھرتی ہے پھر جب وہ بوجھل ہو جاتی ہے تو دونوں (میاں بیوی) اپنے پروردگار خدا سے دعا کرنے لگتے ہیں کہ اگر تو ہمیں نیک فرزند عطا فرمائے تو ہم ضرور تیرے شکر گزار ہوں گے ۔

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ۭ مَا مِنْ شَفِيْعٍ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا ۭ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ اِنَّهٗ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بِالْقِسْطِ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ۝ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَاۗءً وَّالْقَمَرَ نُوْرًا وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ۭ مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝ اِنَّ فِي اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَّقُوْنَ ۝

• پ۱۱ یونس ۳ تا ۶ •

اس میں کوئی شک نہیں کہ تمہارا پروردگار وہی خدا ہے جس نے سارے آسمان و زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر اس نے عرش کو بلند کیا وہی ہر کام کا انتظام کرتا ہے کوئی (کسی کا) سفارشی نہیں (ہو سکتا) مگر اس کی اجازت کے بعد، وہی تو تمہارا پروردگار ہے تم اسی کی عبادت کرو تو کیا تم اب بھی غور نہیں کرتے، تم سب کو (آخرم) اسی کی طرف لوٹنا ہے خدا کا وعدہ سچا ہے وہی یقیناً مخلوق کو پہلی مرتبہ پیدا کرتا ہے پھر (مرنے کے بعد) وہی دوبارہ زندہ کرے گا تاکہ جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور اچھے اچھے کام کئے ان کو انصاف کے ساتھ جزائے خیر عطا فرمائے ۔ اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا، ان کے کفر کی سزا میں پینے کو کھولتا ہوا پانی اور دردناک عذاب ہوگا، وہی وہ (خدائے قادر) ہے جس نے آفتاب کو چمکدار اور ماہتاب کو روشن بنایا اور اس کی منزلیں مقرر کیں تاکہ تم لوگ برسوں کی گنتی اور حساب معلوم کرو، خدا نے اسے حکمت و مصلحت سے بنایا ہے وہ (اپنی) آیتوں کو واقف کار لوگوں کے لیے تفصیل وار بیان کرتا ہے اس میں ذرا بھی شک نہیں ہے کہ رات دن کے الٹ پھیر میں اور جو کچھ خدا نے آسمانوں اور زمین میں بنایا ہے (اس میں) پرہیزگاروں کے واسطے بہتیری نشانیاں ہیں ۔

هُوَ الَّذِيْ يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۭ حَتّٰٓي اِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلْكِ ۚ وَجَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ وَّفَرِحُوْا بِهَا

وہ وہی خدا ہے جو تمہیں خشکی اور دریا میں سیر کراتا ہے یہاں تک کہ جب (کبھی) تم کشتیوں پر سوار ہوئے اور وہ ان لوگوں کو بادِ موافق کی

بِهَا جَآءَتْهَا رِيحٌ عَاصِفٌ وَّجَآءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ
وَّظَنُّوٓا اَنَّهُمْ اُحِيطَ بِهِمْ ۙ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۚ
لَئِنْ اَنْجَيْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُونَنَّ مِنَ الشّٰكِرِينَ ۝
فَلَمَّآ اَنْجٰىهُمْ اِذَا هُمْ يَبْغُونَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۗ
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ ۙ مَّتَاعَ
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۡ ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا
كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

• پ۱۱ یونس ۲۲، ۲۳ •

قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ
يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ
الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ۭ
فَسَيَقُولُونَ اللّٰهُ ۚ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُونَ ۝ فَذٰلِكُمُ
اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۚ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ ۚ فَاَنّٰى
تُصْرَفُونَ ۝ كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى
الَّذِينَ فَسَقُوٓا اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ قُلْ هَلْ مِنْ
شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهٗ ۚ قُلِ
اللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهٗ فَاَنّٰى تُؤْفَكُونَ ۝
قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّهْدِيٓ اِلَى الْحَقِّ ۭ
قُلِ اللّٰهُ يَهْدِي لِلْحَقِّ ۭ اَفَمَنْ يَّهْدِيٓ اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ
اَنْ يُّتَّبَعَ اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيٓ اِلَّآ اَنْ يُّهْدٰى ۚ فَمَا لَكُمْ
كَيْفَ تَحْكُمُونَ ۝

• پ۱۱ یونس ۳۱ تا ۳۵ •

هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوا
فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۭ اِنَّ فِي ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

مدد سے لیکر ساتھ چلیں اور لوگ اس سے خوش ہوئے تو (اچانک) انہیں تند و تیز ہوا (آندھی) نے آ لیا اور ہر طرف سے پانی کی لہروں نے انہیں آ گھیرا اور وہ خیال کرنے لگے کہ اب گھر گئے (اور جان نہ بچے گی) تو خالص عقیدہ کے ساتھ خُدا سے دعائیں مانگنے لگتے ہیں کہ (خدایا) اگر تو نے اس (مصیبت) سے ہمیں نجات دی تو ہم ضرور بڑے شکرگزار ہوں گے پھر جب خُدا انہیں نجات دیتا ہے تو وہ لوگ زمین پر (قدم رکھتے ہی) ناحق سرکشی کرنے لگتے ہیں اے لوگو تمہاری سرکشی (کا وبال تو) تمہاری ہی جان پر ہے (یہ بھی) دُنیاوی (چند روزہ) زندگی کا فائدہ ہے پھر آخر تمہاری (ہی) طرف تم کو لوٹ کر آنا ہے تو (اس وقت) ہم تم کو جو کچھ تم (دُنیا میں) کرتے تھے بتا دیں گے۔

(اے رسُولؐ تم ان سے) ذرا پوچھو تو کہ تمہیں آسمان اور زمین سے کون رزق دیتا ہے؟ یا (تمہارے) کان اور (تمہاری) آنکھوں کا کون مالک ہے اور کون مردے سے زندہ کو نکالتا ہے اور زندہ سے مردے کو نکالتا ہے اور ہر امر کا بندوبست کون کرتا ہے؟ تو فوراً بول اٹھیں گے کہ خدا: (اے رسُولؐ) تم کہو کہ کیا تم اس پر بھی (اس سے) نہیں ڈرتے ہو پھر وہی خُدا تو تمہارا سچا مربّی ہے پھر حق بات کے بعد گمراہی کے سوا اور کون ہے؟ پھر تم کہاں پھرے چلے جا رہے ہو؟ یوں تمہارے پروردگار کی بات ان لوگوں پر جنہوں نے نافرمانی کی تھی سچی ثابت ہو گئی کہ وہ یقیناً ایمان نہیں لائیں گے (اے رسُولؐ) کہہ دو کہ تمہارے شریکوں میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو مخلوق کو پہلی بار پیدا کر دے پھر (ان کو) مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کرے تم کہہ دو اللہ ہی پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی دوبارہ زندہ کرتا ہے تو تم الٹے کدھر جا رہے ہو تم کہہ دو کہ تمہارے بنائے ہوئے شریکوں میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو دینِ حق کی راہ دکھا سکے تم ہی کہہ دو کہ خُدا دینِ حق کی راہ دکھاتا ہے تو جو حق کی راہ دکھاتا ہے وہ زیادہ حقدار ہے کہ اس کی پیروی کی جائے یا وہ جس کو جب تک کوئی راستہ نہ بتلائے خود اسے راستہ نہیں ملتا پس تم کو کیا ہو گیا ہے؟ تم کیسے فیصلے کرتے ہو؟

وہ خُدا وہ ہے جس نے تمہارے واسطے رات بنائی کہ تم اس میں آرام کرو اور دن کو دکھانے والا بنایا یقیناً ان لوگوں کے لیے جو سنتے ہیں اس

لِقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ○

• پ۱۱ یونس ۶۷ •

میں بہت سی نشانیاں ہیں۔

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّكَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَآءِ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ

• پ۱۲ هود ۷ •

وہ وہی خدا ہے جس نے آسمانوں اور زمینوں کو چھ دن میں پیدا کیا اور اس کا عرش پانی پر تھا تاکہ تمہیں آزمائے تم میں زیادہ نیک عمل کون کرتا ہے۔

وَكَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ ○ وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَ ○

• پ۱۳ یوسف ۱۰۵، ۱۰۶ •

اور آسمانوں اور زمین میں خدا کی کتنی نشانیاں ہیں جن سے گزرتے رہتے ہیں پھر بھی اس سے منہ پھیرے رہتے ہیں ان میں سے اکثر اللہ تعالیٰ پر ایمان نہیں لاتے بلکہ مشرک ہی رہتے ہیں۔

اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ○ وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا ؕ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ○ وَفِي الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّزَرْعٌ وَّنَخِيْلٌ صِنْوَانٌ وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى بِمَآءٍ وَّاحِدٍ وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ فِي الْاُكُلِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ○

• پ۱۳ الرعد ۲تا۴ •

خدا وہی ہے جس نے آسمانوں کو جنہیں تم دیکھ رہے ہو بلند کر دیا پھر عرش پر اس کا حکم غالب آیا اور سورج اور چاند کو اپنا تابعدار بنایا کہ ہر ایک وقت مقررہ تک چلا کرتا ہے وہی ہر کام کا انتظام کرتا ہے اور اس غرض سے کہ تم اپنے پروردگار کے سامنے ہونے کا یقین کرو اپنی آیتیں تفصیل وار بیان کرتا ہے اور وہی ہے جس نے زمین کو بچھونا اور اس میں پہاڑ اور دریا بنائے اور ہر طرح کے میووں کی دو دو قسمیں پیدا کیں اور رات (کے پردہ میں) دن کو ڈھک دیتا ہے اس میں شک نہیں کہ جو لوگ غور و فکر کرتے ہیں ان کے لئے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں اور زمین میں بہت سے ٹکڑے باہم ملے ہوتے ہیں اور انگور کے باغ اور کھیتی اور کھجور کے درخت بعض کی ایک جڑ اور دو شاخیں اور بعض کی ایک ہی شاخ حالانکہ سب ایک ہی پانی سے سیراب کئے جاتے ہیں اور پھلوں میں ہم بعض کو بعض پر ترجیح دیتے ہیں بے شک عقل والوں کے لئے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں۔

هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ۚ وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ ۚ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ بِهَا مَنْ يَّشَآءُ وَهُمْ يُجَادِلُوْنَ فِي اللّٰهِ ۚ وَهُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ ○

• پ۱۳ الرعد ۱۲، ۱۳ •

وہ وہی خدا ہے جو تمہیں ڈرانے اور لالچ دلانے کے لئے (بجلی کی) چمک دکھاتا ہے اور (پانی سے بھرے ہوئے) بوجھل بادل پیدا کرتا ہے اور رعد اور فرشتے اس کے خوف سے اس کی حمد و ثنا کیا کرتے ہیں اور بجلیاں بھیجتا ہے پس جس پر چاہتا ہے اسے گرا بھی دیتا ہے اور یہ لوگ خدا کے بارے میں خواہ مخواہ جھگڑا کرتے ہیں حالانکہ وہ زبردست قوت والا ہے۔

أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَالَتْ أَوْدِيَةٌ بِقَدَرِهَا
فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَابِيًا ۚ وَمِمَّا يُوقِدُونَ عَلَيْهِ
فِي النَّارِ ابْتِغَاءَ حِلْيَةٍ أَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِثْلُهُ ۚ كَذَٰلِكَ
يَضْرِبُ اللَّهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ۚ فَأَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ
جُفَاءً ۖ وَأَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْأَرْضِ ۚ
كَذَٰلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ ۝

• پ۱۳ الرعد ۱۷ •

قَالَتْ رُسُلُهُمْ أَفِي اللَّهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ
وَالْأَرْضِ ۖ يَدْعُوكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ
وَيُؤَخِّرَكُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى ۚ قَالُوا إِنْ أَنْتُمْ
إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا تُرِيدُونَ أَنْ تَصُدُّونَا عَمَّا كَانَ
يَعْبُدُ آبَاؤُنَا فَأْتُونَا بِسُلْطَانٍ مُبِينٍ ۝

• پ۱۳ ابراهیم ۱۰ •

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَأَنْزَلَ
مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا
لَكُمْ ۖ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي
الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ ۖ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْأَنْهَارَ ۝ وَ
سَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَائِبَيْنِ ۖ وَ
سَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۝ وَآتَاكُمْ مِنْ
كُلِّ مَا سَأَلْتُمُوهُ ۚ وَإِنْ تَعُدُّوا نِعْمَتَ اللَّهِ
لَا تُحْصُوهَا ۗ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَظَلُومٌ كَفَّارٌ ۝

• پ۱۳ ابراهیم ۳۲ تا ۳۴ •

خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ تَعَالَىٰ عَمَّا
يُشْرِكُونَ ۝ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ
خَصِيمٌ مُبِينٌ ۝ وَالْأَنْعَامَ خَلَقَهَا ۗ لَكُمْ فِيهَا
دِفْءٌ وَمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ۝ وَلَكُمْ فِيهَا
جَمَالٌ حِينَ تُرِيحُونَ وَحِينَ تَسْرَحُونَ ۝
وَتَحْمِلُ أَثْقَالَكُمْ إِلَىٰ بَلَدٍ لَمْ تَكُونُوا بَالِغِيهِ

اسی نے آسمان سے پانی برسایا پس اپنے اپنے اندازے سے نالے بہہ نکلے پھر پانی کے ریلے پہ ابھرا ہوا جھاگ (پھین) آگیا اور اس (دھات) سے بھی جسے یہ لوگ زیور یا کوئی اور سامان بنانے کے لیے آگ میں تپاتے ہیں اسی طرح پھین آ جاتا ہے (پھر الگ ہو جاتا ہے) یوں خدا حق و باطل کی مثل بیان کرتا ہے پھین تو خشک ہو جاتا ہے اور جس سے لوگوں کو فائدہ پہنچتا ہے (پانی) وہ زمین میں ٹھہرا رہتا ہے یونہی خداوندِ عالم مثلیں بیان کرتا ہے۔

تب ان پیغمبروں نے کہا کیا خدا کے بارے میں شک ہے جو سارے آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے تمہیں اس لیے بلاتا ہے کہ تمہارے گناہ بخش دے اور ایک وقتِ مقررہ تک تم کو (دنیا میں چین سے) رہنے دے وہ لوگ بول اٹھے کہ تم بھی بس ہمارے ہی سے آدمی ہو، تم یہ چاہتے ہو کہ جن معبودوں کی ہمارے باپ دادا پرستش کرتے تھے تم ہم کو ان سے باز رکھو (اچھا اگر تم سچے ہو تو) کوئی صاف کھلا ہوا صریح معجزہ ہمیں لا دکھاؤ۔

خدا ہی ایسا (قادر) ہے جس نے سارے آسمان و زمین پیدا کر دیئے اور آسمان سے پانی برسایا پھر اس کے ذریعہ تمہاری روزی کے لیے قسم قسم کے پھل پیدا کیئے اور کشتیاں تمہارے بس میں کر دیں تاکہ اس کے حکم سے دریا میں چلیں اور دریاؤں کو تمہارے اختیار میں دے دیا اور سورج اور چاند کو تمہارا تابعدار بنایا کہ برابر چلتے ہی رہتے ہیں اور رات اور دن کو تمہارے قبضہ میں کر دیا (ہمیشہ حاضر باش رہتے ہیں) تم نے خدا سے جو مانگا اس نے دے دیا اور اگر خدا کی نعمتوں کا شمار کرنا چاہو تو نہیں کر سکتے اس میں شک نہیں کہ انسان بڑا بے انصاف اور ناشکرا ہے۔

اسی نے سارے آسمان اور زمین مصلحت سے بنائے وہ اس چیز سے بلند ہے جس میں یہ شرک کرتے ہیں اس نے انسان کو نطفہ سے پیدا کیا پھر وہ یکایک (ہم ہی سے) کھلم کھلا جھگڑنے والا ہو گیا، اسی نے چارپایوں کو بھی پیدا کیا تمہارے لیئے ان (کی کھال اور اون) اور اس کے علاوہ اور بھی فائدے ہیں اور انہی میں سے بعض کو تم کھاتے ہو اور جب تم انہیں سرِ شام چرائی پر سے لاتے اور سویرے سے چرائی پر لے جاتے

إِلَّا بِشِقِّ الْأَنفُسِ ۚ إِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝ وَ
الْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيرَ لِتَرْكَبُوهَا وَزِينَةً ۚ
وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝ وَعَلَى اللَّهِ قَصْدُ
السَّبِيلِ وَمِنْهَا جَائِرٌ ۚ وَلَوْ شَاءَ لَهَدَاكُمْ
أَجْمَعِينَ ۝ هُوَ الَّذِي أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ۖ
لَّكُم مِّنْهُ شَرَابٌ وَمِنْهُ شَجَرٌ فِيهِ تُسِيمُونَ ۝
يُنبِتُ لَكُم بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُونَ وَالنَّخِيلَ وَ
الْأَعْنَابَ وَمِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ
لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝ وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ
وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ
بِأَمْرِهِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝
وَمَا ذَرَأَ لَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ ۗ إِنَّ
فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ ۝ وَهُوَ
الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَأْكُلُوا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَ
تَسْتَخْرِجُوا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا ۖ وَتَرَى
الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِن فَضْلِهِ
وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ وَأَلْقَىٰ فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ
أَن تَمِيدَ بِكُمْ وَأَنْهَارًا وَسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝
وَعَلَامَاتٍ ۚ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُونَ ۝ أَفَمَن
يَخْلُقُ كَمَن لَّا يَخْلُقُ ۗ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۝
وَإِن تَعُدُّوا نِعْمَةَ اللَّهِ لَا تُحْصُوهَا ۗ إِنَّ اللَّهَ
لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝

• پ۱۴ النحل ۷ تا ۱۸ •

ہو تو ان کی وجہ سے تمہاری رونق بھی ہے اور جن شہروں تک مشقت کے بغیر نہیں پہنچ سکتے تھے وہاں تک یہ چوپائے تمہارے بوجھ اٹھائے لئے پھرتے ہیں اس میں شک نہیں کہ تمہارا پروردگار بڑا شفیق مہربان ہے، اس نے گھوڑوں، گدھوں اور خچروں کو پیدا کیا تاکہ تم ان پر سوار ہو (اور اس میں) زینت (بھی) ہے (اس کے علاوہ) اور چیزیں بھی پیدا کرے گا جن کو تم نہیں جانتے ہو اور سیدھی راہ کی ہدایت تو خدا کے ذمہ ہے اور بعض راستے ایسے ٹیڑھے ہیں اور اگر خدا چاہتا تو تم سب کو منزل مقصود تک پہنچا دیتا وہ وہی خدا ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا جس میں سے تم پیتے ہو اور اس سے درخت سرسبز و شاداب ہوتے ہیں جن میں تم (اپنے مویشی) چراتے ہو، اس پانی سے تمہارے واسطے کھیتی اور زیتون اور کھجورے اور انگور لگاتا ہے اور ہر طرح کے پھل پیدا کرتا ہے اس میں شک نہیں کہ اس میں غور کرنے والوں کے لیے (قدرت خدا کی) بہت بڑی نشانی ہے، اس نے رات اور دن اور سورج اور چاند کو تمہارا تابع بنا دیا ہے اور ستارے بھی اسی کے حکم سے تمہارے تابعدار ہیں کچھ شک نہیں کہ اس میں سمجھدار لوگوں کے لیے یقیناً (قدرت خدا کی) بہت سی نشانیاں ہیں اور جو طرح طرح کے رنگوں کی چیزیں اس نے زمین میں تمہارے نفع کے واسطے پیدا کیں کوئی شک نہیں کہ اس میں بھی عبرت حاصل کرنے والوں کے واسطے (قدرت خدا کی) بہت بڑی نشانی ہے۔ اور وہ وہی (خدا) ہے جس نے دریا کو تمہارے قبضہ میں کر دیا تاکہ تم اس میں سے (مچھلیوں کا) تازہ تازہ گوشت کھاؤ اور اس میں سے زیور (کی چیزیں موتی وغیرہ) نکالو جن کو تم پہنا کرتے ہو اور تم کشتیوں کو دیکھتے ہو کہ دریا میں (پانی کو) چیرتی پھاڑتی آتی جاتی ہیں اور اس لئے کہ تم لوگ اس کے فضل (نفع تجارت) کی تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو۔ اور اس نے زمین پر بھاری بھاری پہاڑوں کو گاڑ دیا ہے تاکہ زمین تمہیں لے کر جھک نہ جائے اور (اسی نے) ندیاں اور راستے بنائے تاکہ تم اپنی اپنی منزل مقصود تک پہنچ سکو، اس کے علاوہ اور بہت سی نشانیاں ہیں اور ستاروں سے بھی لوگ راہ معلوم کرتے ہیں کیا جو خدا مخلوقات کو پیدا کرتا ہے وہ ان

رَبُّكُمُ الَّذِیْ یُزْجِیْ لَكُمُ الْفُلْكَ فِی الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِكُمْ رَحِیْمًا ○ وَ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِی الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّاۤ اِیَّاهُ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ اِلَى الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ ؕ وَ كَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا ○ اَفَاَمِنْتُمْ اَنْ یَّخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ اَوْ یُرْسِلَ عَلَیْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ وَكِیْلًا ۙ اَمْ اَمِنْتُمْ اَنْ یُّعِیْدَكُمْ فِیْهِ تَارَةً اُخْرٰى فَیُرْسِلَ عَلَیْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّیْحِ فَیُغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ ۙ ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ عَلَیْنَا بِهٖ تَبِیْعًا ○

• پ۱۵ بنی اسرائیل ۶۶ تا ۶۹ •

قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا یٰمُوْسٰى ○ قَالَ رَبُّنَا الَّذِیْۤ اَعْطٰى كُلَّ شَیْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى ○ قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰى ○ قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّیْ فِیْ كِتٰبٍ ۚ لَا یَضِلُّ رَبِّیْ وَ لَا یَنْسَى ○ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّ سَلَكَ لَكُمْ فِیْهَا سُبُلًا وَّ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ؕ فَاَخْرَجْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى ○ كُلُوْا وَ ارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی النُّهٰى ○ مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَ فِیْهَا نُعِیْدُكُمْ وَ مِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ○

• پ۱۶ طٰہٰ ۴۹ تا ۵۵ •

اَوَ لَمْ یَرَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اَنَّ السَّمٰوٰتِ

(بتوں) کے برابر ہے جو کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتے تو کیا تم اتنی بات بھی نہیں سمجھتے، اگر اللہ کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو (وہ اس قدر ہیں کہ) تم شمار نہیں کر سکتے بیشک خدا بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

تمہارا پروردگار وہ ہے جو تمہارے لیے سمندر میں جہازوں کو چلاتا ہے تاکہ تم اس کے فضل و کرم (معاش) کی تلاش کرو بیشک وہ تم پر بہت مہربان ہے جب کبھی تمہیں سمندر میں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو جن کی تم عبادت کیا کرتے ہو سب غائب ہو جاتے ہیں بس وہی ایک خدا یاد رہتا ہے اور جب وہ تمہیں چھٹکارا دے کر خشکی تک پہنچا دیتا ہے تو پھر تم منہ موڑ بیٹھتے ہو اور انسان بڑا ہی ناشکرا ہے تو کیا تمہیں اطمینان ہو گیا ہے کہ وہ تمہیں زمین میں دھانس دے یا تم پر پتھروں کا مینہ برسا دے پھر تم کسی کو اپنا کارساز نہ پاؤ گے یا تمہیں اس کا بھی اطمینان ہو گیا ہے کہ خدا پھر تمہیں سمندر میں دوبارہ نہ لے جائے گا پھر وہ ہوا کا ایسا جھونکا تم پر بھیجے جو تمہارے کفر کی سزا میں تمہیں ڈبو دے پھر تم کسی کو اپنا حمایتی نہ پاؤ گے جو ہمارا پیچھا کرے اور تمہیں چھڑا لے۔

(فرعون) نے پوچھا اے موسیٰ! تم دونوں کا پروردگار کون ہے موسیٰ نے جواب دیا کہ ہمارا پروردگار وہی ہے جس نے ہر چیز کو مناسب شکل میں بنایا پھر اسے ہدایت کی۔ فرعون نے پوچھا اگلے لوگوں کا حال تو بتاؤ موسیٰ نے جواب دیا کہ ان باتوں کا علم میرے پروردگار کے پاس ایک کتاب (لوح محفوظ) میں لکھا ہوا ہے میرا پروردگار نہ بھٹکتا ہے اور نہ بھولتا ہے اور وہی (خدا) ہے جس نے تمہارے (فائدہ کے) لیے زمین کو بچھونا بنایا اور تمہارے واسطے اس میں راہیں نکالیں اور اس نے آسمان سے پانی برسایا پھر خدا فرماتا ہے کہ ہم ہی نے اس پانی کے ذریعہ مختلف قسموں کی گھاس نکالی تاکہ تم خود بھی کھاؤ اور اپنے چارپایوں کو بھی چراؤ کچھ شک نہیں کہ اس میں عقلمندوں کے واسطے (قدرت خدا کی) بہت سی نشانیاں ہیں ہم نے اس زمین سے تمہیں پیدا کیا اور مرنے کے بعد اسی زمین میں واپس لائیں گے اور اسی سے دوسری بار (روز محشر) نکال کھڑا کریں گے۔

جو لوگ کافر ہو گئے کیا انہوں نے اس بات پر غور نہیں کیا کہ آسمان

وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ؕ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَیْءٍ حَیٍّ ؕ اَفَلَا یُؤْمِنُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا فِی الْاَرْضِ رَوَاسِیَ اَنْ تَمِیْدَ بِهِمْ وَجَعَلْنَا فِیْهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ یَهْتَدُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ۚۖ وَّهُمْ عَنْ اٰیٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ ۝ وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ فِیْ فَلَكٍ یَّسْبَحُوْنَ ۝

• پ۱۷ الانبیاء ۳۰ تا ۳۳ •

و زمین (کے راستے) گویا بند تھے ہم نے دونوں کو کھول دیا اور ہم ہی نے ہر جاندار کو پانی سے پیدا کیا تو کیا یہ پھر بھی یہ لوگ ایمان نہ لائیں گے اور ہم ہی نے زمین پر بھاری بوجھل پہاڑ بنائے تاکہ زمین ان لوگوں کو لے کر کسی طرف جھک نہ پڑے اور ہم نے ہی اس میں لمبے چوڑے راستے بنائے ہیں تاکہ یہ لوگ اپنی اپنی منزلِ مقصود کو جا پہنچیں اور ہم ہی نے آسمان کو محفوظ چھت بنایا مگر یہ لوگ اس کی نشانیوں سے منہ پھیر رہے ہیں اور وہی وہ (خدا) ہے جس نے رات، دن، سورج اور چاند پیدا کیے سب کے سب ایک ایک آسمان میں تیر کر چکر لگا رہے ہیں۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ یُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَیُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌۢ بَصِیْرٌ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِیُّ الْكَبِیْرُ ۝ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ؗ فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَطِیْفٌ خَبِیْرٌ ۝ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ ۝ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ؕ وَیُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۝ وَهُوَ الَّذِیْۤ اَحْیَاكُمْ ؗ ثُمَّ یُمِیْتُكُمْ ثُمَّ یُحْیِیْكُمْ ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ ۝

• پ۱۷ الحج ۶۱ تا ۶۶ •

یہ اس لیے کہ وہی خدا رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اس میں بھی شک نہیں کہ اللہ سب کچھ سننے اور دیکھنے والا ہے اور اس وجہ سے بھی کہ یقیناً خدا ہی برحق ہے اس کے سوا جن کو لوگ وقتِ مصیبت پکارتے ہیں (سب) باطل ہیں، یقیناً خدا ہی بلند مرتبہ اور بزرگ ہے، کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا ہی آسمان سے پانی برساتا ہے تو زمین سرسبز (و شاداب) ہو جاتی ہے، بیشک خدا بندوں پر مہربان واقف کار ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب کچھ اسی کا ہے اور یقیناً وہ سب سے بے پرواہ اور حمد کے لائق ہے کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو کچھ زمین میں ہے سب کو خدا نے تمہارے لیے مسخر کر دیا اور کشتی کو (بھی) جو اس کے حکم سے دریا میں چلتی ہے اور وہی آسمان کو روکے ہوئے ہے کہ زمین پر نہ گر پڑے مگر جب اس کا حکم ہو، اس میں شک نہیں کہ خدا لوگوں پر مہربان رحم والا ہے، اور وہی (خدا) وہ ہے جس نے پہلی مرتبہ تمہیں ماں کے پیٹ سے جلا اٹھایا، پھر تمہیں مار ڈالے گا، پھر (دوبارہ) زندہ کرے گا اس میں شک نہیں کہ انسان بڑا ہی ناشکرا ہے۔

وَهُوَ الَّذِیْۤ اَنْشَاَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝ وَهُوَ الَّذِیْ ذَرَاَكُمْ فِی الْاَرْضِ وَاِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝ وَهُوَ الَّذِیْ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ ؕ اَفَلَا

وہی وہ (مہربان خدا) ہے جس نے تمہارے لیے کان، آنکھیں اور دل پیدا کیے مگر تم لوگ ہو ہی بہت کم شکر کرنے والے، وہی وہ خدا ہے جس نے تمہیں زمین میں پھیلا دیا پھر ایک دن سب کے سب اس کے سامنے اکٹھا کیے جاؤ گے اور وہی وہ خدا ہے جو جلاتا اور مارتا ہے اور رات دن کا پھیر بدل بھی اس کے اختیار میں ہے کیا تم اتنا بھی نہیں سمجھتے۔

تَعْقِلُوْنَ ○

• پ۱۸ المومنون ۷۸ تا ۸۰ •

قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهَآ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○
سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ○ قُلْ مَنْ
رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○ سَيَقُوْلُوْنَ
لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ○ قُلْ مَنْۢ بِيَدِهٖ
مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ
اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ
فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ ○ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ وَاِنَّهُمْ
لَكٰذِبُوْنَ ○

• پ۱۸ المومنون ۸۴ تا ۹۰ •

۸

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَالطَّيْرُ صٰٓفّٰتٍ ؕ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهٗ
وَتَسْبِيْحَهٗ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ○ وَلِلّٰهِ
مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ○
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ
ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ
خِلٰلِهٖ ۚ وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا
مِنْۢ بَرَدٍ فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَيَصْرِفُهٗ عَنْ
مَّنْ يَّشَآءُ ؕ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ○
يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ○ وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ
دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى
بَطْنِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ ۚ وَ
مِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰٓى اَرْبَعٍ ؕ يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا
يَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ لَقَدْ
اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ ؕ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ
اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○ • پ۱۸ النور ۴۱ تا ۴۶ •

اے رسُولؐ! تم ان سے پوچھو کہ یہ زمین اور یہ لوگ جو اس میں ہیں یہ کس کے ہیں؟ اگر تم لوگ کچھ جانتے ہو، وہ فوراً جواب دیں گے کہ خدا کے ہیں، ان سے کہو کہ کیا تم اب بھی غور نہ کرو گے۔ ان سے پوچھو کہ سات آسمانوں اور اتنے بڑے عرش کا مالک کون ہے؟ فوراً جواب دیں گے کہ خدا ہے، ان سے کہو کہ کیا تم اب بھی اس سے نہیں ڈرتے ان سے پوچھو کہ اگر تم جانتے ہو تو بتلاؤ کہ ہر شئے کی بادشاہت کس کے ہاتھ میں ہے؟ وہ جسے چاہتا ہے پناہ دیتا ہے مگر اس کے (عذاب) سے پناہ نہیں دی جا سکتی وہ فوراً کہیں گے کہ خدا کے ہاتھ میں، ان سے کہو کہ تم پر جادو کہاں کیا جاتا ہے بات یہ ہے کہ ہم نے ان کے پاس حق بات پہنچا دی اور یہ لوگ یقیناً جھوٹے ہیں۔

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جتنی مخلوقات آسمانوں اور زمین میں ہے اور پرندے پر پھیلائے (سب) اس کی تسبیح کرتے ہیں، سب اپنی نماز اور اپنی تسبیح کا طریقہ خوب جانتے ہیں اور جو کچھ یہ کیا کرتے ہیں، خدا اس سے خوب واقف ہے، اور سارے آسمانوں اور زمین کی سلطنت خدا کی ہے اور خدا ہی کی طرف سب کو لوٹ کر جانا ہے، کیا تم نے اس پر بھی نظر نہیں کی کہ خدا ہی ابر کو چلاتا ہے پھر وہی اسے باہم جوڑتا ہے پھر وہی اسے تہ بہ تہ رکھتا ہے تب تم اس کے درمیان سے بارش نکلتے ہوئے دیکھتے ہو اور آسمان میں (جو جمے ہوئے بادلوں کے) پہاڑ ہیں ان میں سے وہی اولے برساتا ہے پھر اسے جس پر چاہتا ہے پہنچا دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے ٹال دیتا ہے، قریب ہے کہ اس کی بجلی کی چمک بصارتوں کو غارت کر دے، اللہ رات اور دن کو ادلتا بدلتا رہتا ہے بے شک اس میں سمجھنے والوں کے لیے عبرت ہے اور خدا ہی نے ہر زمین پر چلنے والے جاندار کو پانی سے پیدا کیا ہے پس ان میں سے بعض اپنے پیٹ کے بل چلتے ہیں اور بعض دو پاؤں پر چلتے ہیں اور بعض چار پاؤں پر چلتے ہیں۔ اللہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے بے شک خدا ہر چیز پر (پوری) قدرت رکھنے والا ہے، یقیناً ہم نے حقیقتوں کو کھولنے والی آیتیں نازل کی ہیں اور اللہ جسے چاہتا ہے، راہِ راست تک پہنچا دیتا ہے۔

أَلَمْ تَرَ إِلَىٰ رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيلًا ۝ ثُمَّ قَبَضْنَاهُ إِلَيْنَا قَبْضًا يَسِيرًا ۝ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِبَاسًا وَالنَّوْمَ سُبَاتًا وَجَعَلَ النَّهَارَ نُشُورًا ۝ وَهُوَ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا ۝ لِنُحْيِيَ بِهِ بَلْدَةً مَيْتًا وَنُسْقِيَهُ مِمَّا خَلَقْنَا أَنْعَامًا وَأَنَاسِيَّ كَثِيرًا ۝

• پ ۱۹ الفرقان ۴۵ تا ۴۹ •

کیا تم نے اپنے پروردگار کی صنعت کو نہیں دیکھا کہ اس نے سایہ کو کس طرح پھیلا دیا ہے، اور اگر چاہتا تو اسے قائم کر دیتا (فرماتا ہے کہ) پھر ہم نے سورج کو اس کا رہبر مقرر کیا ہے پھر ہم نے تھوڑا تھوڑا کر کے اپنی طرف کھینچ لیا، وہ وہی ہے جس نے تمہارے لئے رات کو پردہ اور نیند کو راحت اور دن کو چلنے پھرنے کا ذریعہ بنایا ہے اور وہ وہی ہے جو پہلے اپنی رحمت سے ہواؤں کو خوش خبری بنا کر بھیجتا ہے اور (فرماتا ہے کہ) ہم نے آسمان سے پاک پانی نازل کیا تاکہ اس سے ویران شہر کو زندہ و آباد کر دیں اور ہم نے جو چوپائے اور بہت سے آدمی پیدا کئے ہیں انہیں سیراب کر سکیں۔

وَهُوَ الَّذِي مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هَٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَهَٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَحِجْرًا مَحْجُورًا ۝ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَصِهْرًا وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيرًا ۝

• پ ۱۹ الفرقان ۵۳-۵۴ •

اور وہ وہی خدا ہے جس نے دو دریا ملا دیئے یہ میٹھا خوشگوار ہے اور وہ کھاری کڑوا، اور اس نے ان کے درمیان ایک پردہ اور رکنے والی آڑ بنا دی اور وہی خدا ہے جس نے پانی سے آدمی کو پیدا کیا پھر اسے خاندان اور سسرال والا بنایا اور تمہارا پروردگار ہے ہی (بڑی) قوت والا۔

الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ الرَّحْمَٰنُ فَاسْأَلْ بِهِ خَبِيرًا ۝

• پ ۱۹ الفرقان ۵۹ •

وہ خدا جس نے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اسے چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر محیط ہو گیا، رحمن وہی ہے بس اس کے بارے میں کسی باخبر سے سوال کرو۔

تَبَارَكَ الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَجَعَلَ فِيهَا سِرَاجًا وَقَمَرًا مُنِيرًا ۝ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يَذَّكَّرَ أَوْ أَرَادَ شُكُورًا ۝

• پ ۱۹ الفرقان ۶۱-۶۲ •

وہ بڑا با برکت والا ہے جس نے آسمان میں (بارہ) برج مقرر کئے اور ان میں ایک چراغ اور ایک روشنی دینے والا چاند بنایا اور وہی ہے جس نے رات اور دن کو اس شخص کے لئے جو ذکر کرنا چاہے یا شکر ادا کرنا چاہے ایک دوسرے کا قائم مقام بنا دیا۔

أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الْأَرْضِ كَمْ أَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ۝ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝

• پ ۱۹ الشعراء ۷-۹ •

کیا انہوں نے زمین کی طرف (غور سے) نہیں دیکھا کہ ہم نے کتنی قسم کے عمدہ عمدہ نباتات کے جوڑے اگا دیئے بے شک اس میں نشانی موجود ہے حالانکہ ان میں سے بہت سے ایمان لانے والے نہیں ہیں اور یقیناً تمہارا پروردگار ہی غالب (اور) رحم کرنے والا ہے۔

اَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا الَّيْلَ لِيَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝

• پ۲۰ النمل ۸۶ •

کیا انہوں نے غور نہیں کیا کہ ہم نے رات اس لیے بنائی ہے کہ وہ اس میں آرام کریں اور دن کو دکھانے والا (مقرر) کیا ہے بے شک ان لوگوں کے لیے جو ایمان رکھتے ہیں اس میں نشانیاں موجود ہیں۔

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ ؕ اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ۝ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ۝ وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

• پ۲۰ القصص ۷۱ تا ۷۳ •

اے رسولؐ تم یہ کہہ دو کہ آیا تم نے غور کیا کہ اگر اللہ قیامت کے دن تک برابر تم پر رات ہی کو مسلط کر دیتا تو اللہ کے سوا کون سا معبود ہے جو تمہارے لیے روشنی لے آتا کیا تم نہیں سنتے؟ تم یہ کہہ دو کہ کیا تم نے سوچا کہ اگر اللہ قیامت کے دن تک کے لیے تم پر برابر دن ہی رکھتا تو اللہ کے سوا کون ایسا معبود ہے جو تمہارے لیے رات کو لے آتا جس میں تم آرام کرتے کیا تم نہیں دیکھتے؟ اس نے اپنی رحمت سے تمہارے لیے رات (بھی) بنائی اور دن (بھی) تاکہ رات میں تم آرام کرو اور دن میں اس کے فضل کے خواستگار ہو اور اس لیے کہ تم شکر گزار بنو۔

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝

• پ۲۱ العنکبوت ۶۱ تا ۶۳ •

اور اگر تم ان سے پوچھو گے کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا، سورج اور چاند کو کس نے تابعدار بنایا تو وہ ضرور کہیں گے کہ اللہ نے، پھر وہ کدھر بہکے جاتے ہیں؟ اللہ اپنے بندوں میں سے جس کے لیے چاہتا ہے رزق کو وسیع کر دیتا ہے اور جس کے لیے چاہتا ہے کم کر دیتا ہے، بے شک اللہ ہر چیز سے (پورا) واقف ہے، اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمان سے پانی کس نے نازل کیا پھر اس کے ذریعہ زمین کو مر جانے کے بعد کس نے زندہ کیا تو وہ ضرور کہیں گے کہ اللہ نے، تم کہہ دو کہ سب طرح کی تعریف اللہ ہی کے لیے زیبا ہے لیکن ان میں سے بہت سے عقل نہیں رکھتے۔

فَاِذَا رَكِبُوْا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ ۝ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۚۙ وَلِيَتَمَتَّعُوْا ۫ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝

• پ۲۱ العنکبوت ۶۵، ۶۶ •

پھر جب وہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو خالص دل سے اللہ کو پکارتے ہیں پھر وہ جب انہیں نجات دے کر خشکی تک پہنچا دیتا ہے تو یکایک شرک کرنے لگتے ہیں تاکہ ہم نے انہیں جو کچھ عطا کیا ہے اس کی ناشکری کریں اور چند روزہ نفع اٹھا لیں پس عنقریب وہ جان لیں گے۔

اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

• پ۲۱ الروم ۱۱ •

اللہ ہی مخلوق کی ابتدا کرتا ہے پھر وہی دوبارہ اسے بنائے گا پھر اسی کی طرف تم سب کی بازگشت ہے۔

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ
مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ وَكَذَٰلِكَ
تُخْرَجُونَ ۞ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَكُمْ مِنْ
تُرَابٍ ثُمَّ إِذَا أَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُونَ ۞ وَمِنْ
آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا
لِتَسْكُنُوا إِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً
وَرَحْمَةً ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ
يَتَفَكَّرُونَ ۞ وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَاوَاتِ
وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافُ أَلْسِنَتِكُمْ وَأَلْوَانِكُمْ ۚ إِنَّ
فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِلْعَالِمِينَ ۞ وَمِنْ آيَاتِهِ مَنَامُكُمْ
بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَاؤُكُمْ مِنْ فَضْلِهِ ۚ
إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ۞ وَ
مِنْ آيَاتِهِ يُرِيكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا وَ
يُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَيُحْيِي بِهِ الْأَرْضَ
بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۞
وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ تَقُومَ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ
بِأَمْرِهِ ۚ ثُمَّ إِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً ۖ مِنَ الْأَرْضِ
إِذَا أَنْتُمْ تَخْرُجُونَ ۞ وَلَهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ
وَالْأَرْضِ ۖ كُلٌّ لَهُ قَانِتُونَ ۞ وَهُوَ الَّذِي
يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَهُوَ أَهْوَنُ
عَلَيْهِ ۚ وَلَهُ الْمَثَلُ الْأَعْلَىٰ فِي السَّمَاوَاتِ وَ
الْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۞

• پ۲۱ الروم ۱۹ تا ۲۷ •

وہ مردہ سے زندہ کو اور زندہ سے مردہ کو نکالتا ہے اور زمین کو اس کی موت کے بعد پھر زندہ کر دیتا ہے اور اسی طرح تم (قبروں) سے نکالے جاؤ گے اور اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ اس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر تم بشر بن کر زمین پر چلنے پھرنے لگے اور اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ اس نے تمہارے لیے تمہاری جنس سے بیبیاں پیدا کر دیں کہ تم ان کے پاس جا کر راحت پاؤ اور تمہارے درمیان مودّت اور رحمت قرار دی بے شک ان لوگوں کے لیے جو غور و فکر کریں اس میں نشانیاں موجود ہیں اور اس کی نشانیوں میں سے آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا، اور تمہاری زبانوں اور تمہارے رنگوں کا مختلف ہونا بھی ہے یقیناً جاننے والوں کے لیے اس میں بھی نشانیاں ہیں، اور اس کی نشانیوں میں سے تمہارا رات کا اور دن کا سونا، اور تمہارا اس کے فضل کا خواستگار ہونا ہے یقیناً ان لوگوں کے لیے جو کان لگا کر سنتے ہیں اس میں بھی نشانیاں ہیں، اور اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ تمہیں ڈرانے اور امیدوار کرنے کے لیے بجلی دکھلاتا ہے اور آسمان سے پانی برساتا ہے پھر اس کے ذریعہ زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کر دیتا ہے یقیناً ان لوگوں کے لیے جو عقل رکھتے ہیں اس میں نشانیاں ہیں اور اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ آسمان و زمین اس کے حکم سے قائم ہیں پھر جب وہ ایک آواز دے کر زمین میں سے بلائیگا تو تم یکایک نکل پڑو گے - اور جو آسمانوں اور زمینوں میں ہیں سب اس کے ہیں اور اس کے مطیع ہیں اور وہ وہی خدا ہے جو مخلوق کی ابتدا کرتا ہے پھر اسے دوبارہ بنائے گا اور وہ اس کے لیے آسان ہے اور سارے آسمانوں اور زمین میں اس کے لیے مثلِ اعلیٰ ہے اور وہ بڑا زبردست اور حکمت والا ہے۔

وَإِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُنِيبِينَ
إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا أَذَاقَهُمْ مِنْهُ رَحْمَةً إِذَا فَرِيقٌ
مِنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ۞ لِيَكْفُرُوا بِمَا
آتَيْنَاهُمْ ۚ فَتَمَتَّعُوا وقفہ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۞

• پ۲۱ الروم ۳۳، ۳۴ •

جب انسانوں کو کچھ تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے پروردگار کی طرف رجوع کر کے اس سے دعا مانگنے لگتے ہیں پھر وہ جب انہیں اپنی رحمت کا مزا چکھا دیتا ہے تو انہی میں ایک گروہ یکایک اپنے پروردگار کا شریک ٹھہرانے لگتا ہے تاکہ جو (نعمت) ہم نے انہیں دی ہے اس کی ناشکری کریں (دنیا کے چند روز) چین کر لو پھر تو بہت جلد

(اپنے کیے کا مزہ تمہیں معلوم ہو جائیگا۔

وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ؕ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اِذَا هُمْ يَقْنَطُوْنَ ۝ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝

• پ ٢١ الروم ٣٦، ٣٧ •

جب ہم انسانوں کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہو جاتے ہیں اور اگر ان پر انہی کے اعمال کے سبب سے کوئی مصیبت پڑتی ہے تو یکایک ناامید ہو جاتے ہیں، کیا انہوں نے یہ نہیں دیکھا کہ اللہ جس کے لیئے چاہتا ہے رزق کشادہ کر دیتا ہے جس کے لیئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے بے شک اس میں ان لوگوں کے لیئے جو ایمان رکھتے ہیں نشانیاں ہیں۔

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

• پ ٢١ الروم ٤٦ •

اور اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ وہ خوشخبری دینے والی ہواؤں کو بھیجتا ہے اور اس لیئے کہ وہ تمہیں اپنی رحمت کا مزہ چکھائے اور اس لیئے کہ کشتیاں اس کے حکم سے چلیں اور اس لیئے کہ تم شکر گزار رہو۔

اَللّٰهُ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ فِي السَّمَآءِ كَيْفَ يَشَآءُ وَيَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ۝ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِيْنَ ۝ فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَلَئِنْ اَرْسَلْنَا رِيْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ يَكْفُرُوْنَ ۝

• پ ٢١ الروم ٤٨ تا ٥١ •

اللہ ہی وہ ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے پھر وہ بادلوں کو ابھار لاتی ہیں پھر وہ اسے جس طرح چاہتا ہے آسمان پر پھیلا دیتا ہے اور اسے ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا ہے پھر تم دیکھتے ہو کہ اس میں سے بوندیں نکل پڑتی ہیں پھر وہ اپنے بندوں میں سے جس پر جس وقت چاہتا ہے اسے برسا دیتا ہے تو وہ خوشیاں منانے لگتے ہیں اگرچہ وہ اس سے پہلے کہ ان پر برسایا جائے ناامید تھے، پس رحمت خدا کی نشانیوں کو ذرا غور سے دیکھو کہ وہ زمین کو اس کے مرنے کے بعد کیونکر زندہ کرتا ہے یقیناً وہی تو مردوں کو زندہ کرنیوالا ہے اور وہ ہر شئی پر پوری پوری قدرت رکھنے والا ہے اور اگر ہم ایسی ہوا بھیج دیں کہ وہ کھیتی کو زرد دیکھیں تو اس کے بعد ہی وہ ناشکری کرنے لگیں گے۔

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضُعْفًا وَّشَيْبَةً ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ۝

• پ ٢١ الروم ٥٤ •

وہ خدا وہی ہے جس نے (ابتدا میں) تمہیں ضعف سے پیدا کیا پھر ضعف کے بعد قوت عطا کی، پھر قوت کے بعد ضعیفی اور بڑھاپے کی حالت کر دی وہ جو چاہتا ہے پیدا کر دیتا ہے اور وہی صاحب علم و صاحب قدرت ہے۔

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ

اس نے آسمانوں کو بغیر ایسے ستونوں کے پیدا کیا ہے جنہیں تم دیکھو اور زمین میں بھاری بھاری پہاڑ نصب کر دیئے کہ وہ تمہیں لے کر کسی

كُلِّ دَآبَّةٍ ۭ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَنْۢبَتْنَا
فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ۝ هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ
فَاَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ۭ بَلِ
الظّٰلِمُوْنَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝

• پ ۲۱ لقمان ۱۰، ۱۱ •

طرف جھک نہ جائے اور اس میں ہر قسم کے چلنے والے (بکثرت) پھیلا
دیئے (فرمایا) اور ہم نے آسمان سے بارش نازل کی پھر ہم نے اس
میں ہر چیز کے نفیس جوڑے پیدا کر دیئے، یہ تو خدا کی پیدا
کی ہوئی چیزیں ہیں اب تم مجھے دکھاؤ کہ جو اس کے غیر ہیں انہوں نے
کیا پیدا کیا ہے حقیقت یہ ہے کہ ظالم کھلی ہوئی گمراہی میں ہیں۔

اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً
وَّبَاطِنَةً ۭ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ
عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ۝

• پ ۲۱ لقمان ۲۰ •

کیا تم نے غور نہیں کیا کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں
ہے وہ اللہ نے تمہارے تابع کر دیا ہے اور تم پر اپنی کھلی ہوئی اور
چھپی ہوئی نعمتیں پوری کر دیں اور انسانوں میں سے ایسا بھی ہے
جو اللہ کے بارے میں بغیر علم، بغیر ہدایت اور بغیر روشنی پہنچانے والی
کتاب کے لڑتا جھگڑتا ہے۔

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۭ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ
لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنَّ
اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝

• پ ۲۱ لقمان ۲۶ •

اور اگر ان سے دریافت کرو گے کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا
کیا ہے؟ تو وہ ضرور کہیں گے کہ اللہ نے، تم یہ کہہ دو کہ ہر قسم کی تعریف
اللہ ہی کے لئے زیبا ہے لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے جو کچھ آسمانوں
اور زمین میں ہے اللہ ہی کا ہے بے شک اللہ ہی غنی اور قابل تعریف ہے۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ
يُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۡ
كُلٌّ يَّجْرِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّاَنَّ اللّٰهَ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝

• پ ۲۱ لقمان ۲۹ •

کیا تم نے یہ نہیں دیکھا کہ اللہ دن کو رات میں اور رات کو دن
میں داخل کرتا رہتا ہے اور اس نے سورج اور چاند کو مطیع کیا ہے کہ
ہر ایک مقرر مدت تک کے لئے چل رہا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ
اس سے خوب واقف ہے۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ
لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝ وَاِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ
كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ڬ
فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۭ
وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ۝

• پ ۲۱ لقمان ۳۱، ۳۲ •

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ سمندر میں کشتیاں خدا کی نعمت (ہوا)
سے چلتی ہیں تاکہ وہ اپنی نشانیوں میں سے بعض تم کو دکھائے،
بے شک اس میں صبر و شکر کرنے والے کے لئے بہت سی
نشانیاں ہیں اور جب ان کو کوئی موج بادل کی طرح ڈھانپ لیتی
ہے تو وہ خالص دل سے اللہ سے دعا مانگنے لگتے ہیں پھر جب وہ
انہیں نجات دے کر خشکی تک پہنچا دیتا ہے تو کچھ تو ان میں اعتدال
پر رہتے ہیں اور سوائے ہر بے وفا اور ناشکرے کے ہماری نشانیوں
کا کوئی بھی انکار نہیں کرتا۔

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا

خدا وہی ہے جس نے آسمانوں کو اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں

فِیْ سِتَّۃِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ ؕ مَا لَکُمْ مِّنْ دُوْنِہٖ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا شَفِیْعٍ ؕ اَفَلَا تَتَذَکَّرُوْنَ ○ یُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَی الْاَرْضِ ثُمَّ یَعْرُجُ اِلَیْہِ فِیْ یَوْمٍ کَانَ مِقْدَارُہٗۤ اَلْفَ سَنَۃٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ○ ذٰلِکَ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّہَادَۃِ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ۙ الَّذِیْۤ اَحْسَنَ کُلَّ شَیْءٍ خَلَقَہٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِیْنٍ ○ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَہٗ مِنْ سُلٰلَۃٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّہِیْنٍ ○ ثُمَّ سَوّٰىہُ وَنَفَخَ فِیْہِ مِنْ رُّوْحِہٖ وَجَعَلَ لَکُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَۃَ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَشْکُرُوْنَ ○

• پ۲۱ السجدۃ ۴ تا ۹ •

کے درمیان میں ہے چھ دنوں میں پیدا کیا پھر عرش پر حاوی ہوگیا، اس کے سوا تمہارا نہ کوئی حاکم ہے اور نہ سفارش کرنیوالا، کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟ آسمان سے زمین تک ہر معاملہ کی تدبیر وہی کرتا ہے پھر اس دن جس کی مقدار تمہاری گنتی سے ہزار سال ہوگی کل معاملہ اس کے حضور میں پیش ہوگا، وہی چھپی اور کھلی باتوں کا جاننے والا زبردست اور بڑا رحم کرنے والا ہے جس نے ہر چیز کو پیدا کیا اور بہت ہی اچھا پیدا کیا اور انسان کی پیدائش کی ابتدا مٹی سے کی پھر اس کی نسل کو ایک حقیر پانی کے خلاصہ (نطفہ) سے قرار دیا پھر اسے ٹھیک ٹھاک کیا اور اپنی پیدا کی ہوئی رُوح اس میں پھونک دی اور تمہارے لیئے کان اور آنکھیں اور دل بنا دیئے مگر تم تھوڑا ہی شکر ادا کرتے ہو۔

اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَی الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِہٖ زَرْعًا تَاْکُلُ مِنْہُ اَنْعَامُہُمْ وَاَنْفُسُہُمْ ؕ اَفَلَا یُبْصِرُوْنَ ○

• پ۲۱ السجدۃ ۲۷ •

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم چٹیل میدان پر پانی کو بہا کر لے جاتے ہیں پھر اس سے ایسی کھیتی پیدا کر دیتے ہیں جس سے ان کے چوپائے بھی کھاتے ہیں اور خود بھی کھاتے ہیں کیا یہ لوگ غور سے نہیں دیکھتے۔

ہُوَ الَّذِیْ یُصَلِّیْ عَلَیْکُمْ وَمَلٰٓئِکَتُہٗ لِیُخْرِجَکُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ ؕ وَکَانَ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَحِیْمًا ○

• پ۲۲ الاحزاب ۴۳ •

وہ خدا ہی ہے جو خود اور اس کے فرشتے تم پر صلوات بھیجتے ہیں تاکہ وہ تمہیں اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لے آئے اور خدا تو ایمانداروں پر بڑا مہربان ہے۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰہَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجْنَا بِہٖ ثَمَرٰتٍ مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُہَا ؕ وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌۢ بِیْضٌ وَّحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُہَا وَغَرَابِیْبُ سُوْدٌ ○ وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ وَالْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُہٗ کَذٰلِکَ ؕ اِنَّمَا یَخْشَی اللّٰہَ مِنْ عِبَادِہِ الْعُلَمٰٓؤُا ؕ اِنَّ اللّٰہَ عَزِیْزٌ غَفُوْرٌ ○

• پ۲۲ فاطر ۲۷، ۲۸ •

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے پانی نازل کیا (فرمایا) پھر ہم نے اس کے ذریعہ سے طرح طرح کے پھل پیدا کیئے جن کے رنگ مختلف ہیں اور پہاڑوں میں سے کچھ راستے سفید اور سرخ مختلف رنگ کے اور کچھ بالکل سیاہ اور انسانوں اور جانوروں اور چوپاؤں کی بھی مختلف رنگتیں ہیں، اللہ کے بندوں میں صرف علماء اللہ سے ڈرتے ہیں بے شک اللہ زبردست اور بڑا بخشنے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ یُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۚ وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَکَہُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِہٖ ؕ اِنَّہٗ کَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا ○

• پ۲۲ فاطر ۴۱ •

یقیناً اللہ آسمانوں اور زمینوں کو روکے ہوئے ہے کہ وہ دونوں اپنے مقام سے ہٹ نہ جائیں اور اگر وہ دونوں ہٹ گئے تو اس اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی بھی انہیں روک نہیں سکتا یقیناً وہ بہت بردبار بخشنے والا ہے۔

وَاٰیَۃٌ لَّھُمُ الْاَرْضُ الْمَیْتَۃُ ۚۖ اَحْیَیْنٰھَا وَ
اَخْرَجْنَا مِنْھَا حَبًّا فَمِنْہُ یَاْکُلُوْنَ ○ وَجَعَلْنَا
فِیْھَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِیْلٍ وَّ اَعْنَابٍ وَّ فَجَّرْنَا فِیْھَا
مِنَ الْعُیُوْنِ ۙ لِیَاْکُلُوْا مِنْ ثَمَرِہٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْہُ
اَیْدِیْھِمْ ؕ اَفَلَا یَشْکُرُوْنَ ○ سُبْحٰنَ الَّذِیْ خَلَقَ
الْاَزْوَاجَ کُلَّھَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِھِمْ
وَمِمَّا لَا یَعْلَمُوْنَ ○ وَاٰیَۃٌ لَّھُمُ الَّیْلُ ۚۖ نَسْلَخُ
مِنْہُ النَّھَارَ فَاِذَا ھُمْ مُّظْلِمُوْنَ ۙ وَالشَّمْسُ تَجْرِیْ
لِمُسْتَقَرٍّ لَّھَا ؕ ذٰلِکَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ؕ
وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰہُ مَنَازِلَ حَتّٰی عَادَ کَالْعُرْجُوْنِ
الْقَدِیْمِ ○ لَا الشَّمْسُ یَنْۢبَغِیْ لَھَآ اَنْ تُدْرِکَ
الْقَمَرَ وَلَا الَّیْلُ سَابِقُ النَّھَارِ ؕ وَکُلٌّ فِیْ فَلَکٍ
یَّسْبَحُوْنَ ۙ وَاٰیَۃٌ لَّھُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّیَّتَھُمْ
فِی الْفُلْکِ الْمَشْحُوْنِ ۙ وَخَلَقْنَا لَھُمْ مِّنْ
مِّثْلِہٖ مَا یَرْکَبُوْنَ ○ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْھُمْ
فَلَا صَرِیْخَ لَھُمْ وَلَا ھُمْ یُنْقَذُوْنَ ۙ اِلَّا رَحْمَۃً
مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰی حِیْنٍ ○

• پ۲۳ یٰسٓ ۳۳ تا ۴۴ •

اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَھُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَیْدِیْنَآ
اَنْعَامًا فَھُمْ لَھَا مٰلِکُوْنَ ○ وَذَلَّلْنٰھَا لَھُمْ
فَمِنْھَا رَکُوْبُھُمْ وَمِنْھَا یَاْکُلُوْنَ ○ وَلَھُمْ فِیْھَا
مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ؕ اَفَلَا یَشْکُرُوْنَ ○

• پ۲۳ یٰسٓ ۷۱ تا ۷۳ •

اَلَّذِیْ جَعَلَ لَکُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا
فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْہُ تُوْقِدُوْنَ ○ اَوَلَیْسَ الَّذِیْ

اور مردہ زمین بھی ان کے لیے ایک نشانی ہے کہ ہم اس کو زندہ کر دیتے ہیں اور اس میں سے غلہ پیدا کر دیتے ہیں اس میں سے وہ کھاتے ہیں، اور اس میں کھجوروں اور انگوروں کے باغ پیدا کر دیتے ہیں اور اس میں چشمے نکال دیتے ہیں تاکہ یہ ان کے پھلوں میں سے بھی کھائیں اور اپنے ہاتھوں کی محنت سے بھی۔ کیا اب بھی شکر ادا نہیں کریں گے؟ وہ ذات پاک ہے جس نے ہر چیز کے جوڑے جوڑے پیدا کر دیئے اس میں بھی جو زمین میں اگتی ہے اور ان کی ذات کے بھی اور ان چیزوں کے (بھی) جن کو یہ نہیں جانتے اور رات بھی ان کے لیئے ایک نشانی ہے جس میں سے ہم دن کو نکال لاتے ہیں پھر یہ یکایک اندھیرے میں رہ جاتے ہیں اور سورج (بھی ایک نشانی ہے) جو اپنی قرارگاہ پر جاری ہے یہ ایک زبردست، صاحبِ علم کی مقرر کردہ تقدیر ہے اور چاند (بھی ایک نشانی ہے) جس کی ہم نے منزلیں مقرر کر دی ہیں یہاں تک کہ وہ پرانی شاخ کی (جیسی) صورت اختیار کر لیتا ہے، نہ ہی سورج کی یہ مجال ہے کہ چاند کو پکڑ لے اور نہ رات کو یہ قدرت ہے کہ وہ دن سے آگے بڑھ جائے حالانکہ سب کسی (نہ کسی) آسمان میں تیرتے رہتے ہیں اور ان کے لیئے ایک نشانی یہ بھی ہے کہ ہم نے ان کی ذریت کو بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا تھا اور ان کے لیئے بھی ویسی ہی چیزیں پیدا کر دی ہیں جن پر سوار ہوتے رہتے ہیں اور اگر ہم چاہتے تو انہیں غرق کر دیتے پس نہ ان کا کوئی فریادرس ہوتا اور نہ چھڑائے جاتے، سوا اس کے کہ ہماری رحمت ہو اور ایک عرصہ کے لیئے نفع پہنچانا (مدِنظر ہو)

کیا وہ اتنا نہیں سمجھتے کہ جو چوپائے ہم نے اپنی قدرت سے بنائے ہیں ان کے نفع کے لیئے پیدا کئے گئے ہیں پس وہ ان کے مالک بنے ہوئے ہیں اور ہم ہی نے ان چوپایوں کو ان کا مطیع کر دیا ہے ان میں سے بعض تو ان کی سواریاں ہیں اور بعض کو وہ کھاتے ہیں ان کے لیئے ان چوپاؤں میں بہت سی منفعتیں ہیں اور پینے کی چیزیں ہیں تو کیا وہ اس کے شکرگزار نہ ہوں گے۔

وہ خدا جس نے تمہارے لیئے ہرے درخت سے آگ پیدا کر دی اب تم اسی سے سلگاتے رہتے ہو، آیا وہ خدا جس نے آسمانوں اور زمین کو

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰۤى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؔ بَلٰى ق وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ○ اِنَّمَآ اَمْرُهٗۤ اِذَاۤ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ○ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ○ ع

کو پیدا کیا ہے اس پر قادر نہیں ہے کہ ان کے ایسے اور پیدا کر دے ضرور قادر ہے اور وہ بڑا پیدا کرنے والا (اور) جاننے والا ہے، یہ فقط اسی کی شان ہے کہ جب کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اس سے فقط اتنا فرما دیتا ہے کہ ہو جا بس وہ ہو جاتی ہے ۔

• پ۲۳ یٰسٓ ۸۰ تا ۸۳ •

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ج يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ط كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ○ اَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ○ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ط يَخْلُقُكُمْ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ط ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ط لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ○

اس نے آسمانوں اور زمین کو ٹھیک ٹھیک پیدا کیا اور رات کو دن پر ڈھانپ دیتا ہے اور دن کو رات پر اور اس نے سورج اور چاند کو تابع فرمان رکھا ہے، ہر ایک وقت معین کے لیے چلتا پھرتا رہتا ہے خبردار رہو وہ سب پر غالب اور بڑا بخشنے والا ہے، اسی نے ایک ذات واحد سے تم کو پیدا کر دیا اور اسی (کی بچی ہوئی مٹی) سے اس کا جوڑا بنا دیا اور تمہارے واسطے چوپاؤں کے آٹھ جوڑے اتار دیئے وہ تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹ میں تین اندھیروں میں اس طرح پیدا کرتا ہے کہ ایک حالت کے بعد دوسری حالت بدلتی چلی جاتی ہے، وہی تمہارا پروردگار ہے، ملک اسی کا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم کدھر پھرے جاتے ہو؟

• پ۲۳ الزمر ۵، ۶ •

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ فِي الْاَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهٗ حُطٰمًا ط اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ○

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے پانی نازل کیا پھر زمین میں اس کے چشمے بنا کر جاری کر دیئے پھر اس کے ذریعہ سے رنگ رنگ کی کھیتی پیدا کرتا ہے پھر وہ خشک ہونے لگتی ہے پھر تم اسے زرد دیکھتے ہو پھر وہ اسے بھوسہ کر دیتا ہے بے شک اس میں عقلمندوں کیلئے نصیحت ہے۔

• پ۲۳ الزمر ۲۱ •

هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ وَيُنَزِّلُ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ رِزْقًا ط وَمَا يَتَذَكَّرُ اِلَّا مَنْ يُّنِيْبُ ○

وہ وہی تو ہے جو تم کو اپنی نشانیاں دکھلاتا ہے اور آسمان سے تمہارے لیئے رزق نازل کرتا ہے اور اس سے وہی نصیحت حاصل کرتا ہے جو غور و فکر سے رجوع کرتا ہے ۔

• پ۲۴ المومن ۱۳ •

اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ط اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ○ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ م لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ز

اللہ وہی تو ہے جس نے رات تمہارے لیئے اسی غرض سے بنائی کہ اس میں آرام کیا کرو اور دن کو دکھانے والا بنایا ہے بے شک اللہ سب انسانوں پر بڑا فضل کرنے والا ہے لیکن بہت سے انسان شکر گزار نہیں ہوتے، یہی اللہ تمہارا پروردگار ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے، اس کے سوا کوئی

فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ○ كَذٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِيْنَ
كَانُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ○ اَللّٰهُ الَّذِيْ
جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّصَوَّرَكُمْ
فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ط
ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ج فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ○
هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ
لَهُ الدِّيْنَ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

• پ۲۴ المؤمن ۶۱ تا ۶۵ •

معبود نہیں پس تم کدھر بہکے جاتے ہو، وہ بھی بہک جایا کرتے تھے جو اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے اللہ وہی تو ہے جس نے زمین کو تمہارے لیئے جائے قرار مقرر کیا ہے اور آسمان کو ایک عمارت اور تمہیں صورت عطا کی ہے، سو تمہاری صورتیں کیسی اچھی بنا دی ہیں اور تمہیں پاکیزہ چیزیں کھانے کو دی ہیں، وہی اللہ تمہارا پروردگار ہے سو اللہ بڑا برکت والا سب عالموں کا پروردگار ہے (حقیقی) زندہ وہی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں پس تم دین کو اس کے واسطے خالص کر کے اسے پکارو سب تعریفیں اسی اللہ کے لیئے ہیں جو سب عالموں کا پروردگار ہے۔

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ
ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا
اَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا ج وَمِنْكُمْ
مَّنْ يُّتَوَفّٰى مِنْ قَبْلُ وَلِتَبْلُغُوْٓا اَجَلًا مُّسَمًّى
وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ○ هُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَ
يُمِيْتُ ج فَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ
فَيَكُوْنُ ○

• پ۲۴ المؤمن ۶۷، ۶۸ •

وہ وہی تو ہے جس نے (اوّل) تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر نطفہ سے پھر بستہ قطرہ سے، پھر تمہیں بچہ بنا کر نکالتا ہے پھر (زندہ رکھتا ہے) تاکہ تم اپنی پوری قوت کو پہنچ جاؤ اور اس کے بعد تم بوڑھے ہو جاؤ اور تم سے کوئی نہ کوئی پہلے ہی ختم کر دیا جاتا ہے (اور زندہ رکھنے کی غرض یہ ہے) کہ تم مدتِ معینہ کو پہنچ جاؤ اور تاکہ تم سمجھ بوجھ لو، وہ وہی ہے جو جِلاتا بھی ہے اور مارتا بھی ہے پھر جب کسی امر کو وہ طے فرما دیتا ہے تو اس کے متعلق اتنا ہی فرماتا ہے کہ ہو جا پس وہ ہو جاتا ہے۔

اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا
مِنْهَا وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ○ وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ
وَلِتَبْلُغُوْا عَلَيْهَا حَاجَةً فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَ
عَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ○ وَيُرِيْكُمْ
اٰيٰتِهٖ ق فَاَيَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ ○

• پ۲۴ المؤمن ۷۹ تا ۸۱ •

اللہ وہی ہے جس نے تمہارے لیئے چوپائے بنائے ان میں سے بعض پر تم سوار ہوتے ہو اور ان میں سے بعض کو کھاتے ہو اور تمہارے لیئے ان میں اور منافع بھی ہیں اور یہ غرض بھی ہے کہ ان پر سوار ہو کر تم اپنے مقصود تک جو تمہارے دلوں میں ہے پہنچ جاؤ اور ان پر اور کشتیوں پر تم (لدے) پھرتے ہو اور وہ تم کو اپنی نشانیاں دکھلاتا ہے پھر تم اللہ کی نشانیوں میں سے کون سی نشانی کا انکار کرتے ہو؟

قُلْ اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِيْ خَلَقَ الْاَرْضَ
فِيْ يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُوْنَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ط ذٰلِكَ
رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ○ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ مِنْ
فَوْقِهَا وَبٰرَكَ فِيْهَا وَقَدَّرَ فِيْهَآ اَقْوَاتَهَا
فِيْٓ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ط سَوَآءً لِّلسَّآئِلِيْنَ ○ ثُمَّ
اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ

تم کہہ دو کہ تم اس کا انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دو دن میں پیدا کیا اور اس کے لیئے شریک قرار دیتے ہو (حالانکہ) وہی تمام عالموں کا پرورش کرنیوالا ہے اور اس نے زمین میں اس کے اوپر سے (نو جبل) پہاڑ قائم کیئے اور اسی نے اس میں برکت دی اور اسی نے چار دن کے اندر ایک مناسب اندازہ پر اس میں سامانِ معیشت کا بندوبست کیا جو سب مانگنے والوں کے لیئے برابر ہے پھر آسمان کی طرف متوجہ ہوا

لَهَا وَلِلْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ؕ قَالَتَاۤ اَتَيْنَا
طَآئِعِيْنَ ۝ فَقَضٰهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ فِيْ يَوْمَيْنِ وَاَوْحٰى
فِيْ كُلِّ سَمَآءٍ اَمْرَهَا ؕ وَزَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ ۖ
وَحِفْظًا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝

• پ۲۴ حٰمٓ سجدہ ۹ تا ۱۲ •

اور وہ (اس وقت) دھوئاں (کا سا) تھا پس اس نے آسمان اور زمین کو حکم دیا کہ تم بخوشی یا بکراہت حاضر ہو دونوں نے عرض کیا کہ ہم بخوشی حاضر ہیں پس اس نے دو دن میں ان کو سات آسمان بنا دیا اور ہر آسمان میں بذریعہ وحی مناسب حکم پہنچا دیا اور ہم نے نیچے والے آسمان کو ستاروں کے چراغوں سے زینت دی اور اس کی حفاظت کی یہ زبردست صاحب علم کے مقرر کیئے ہوئے اندازے ہیں۔

وَمِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَاۤ
اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ؕ اِنَّ
الَّذِيْۤ اَحْيَاهَا لَمُحْىِ الْمَوْتٰى ؕ اِنَّهٗ عَلٰى
كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۝

• پ۲۴ حٰمٓ سجدہ ۳۹ •

اور یہ بھی اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ تم زمین کو ذلیل (خشک) حالت میں دیکھتے ہو پھر ہم اس پر پانی برساتے ہیں تو لہلہانے لگتی ہے اور پھول جاتی ہے جس خدا نے (مردہ) زمین کو زندہ کیا وہی ضرور مردوں کو زندہ کرے گا بے شک وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

سَنُرِيْهِمْ اٰيٰتِنَا فِى الْاٰفَاقِ وَفِيْۤ اَنْفُسِهِمْ حَتّٰى
يَتَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُ الْحَقُّ ؕ اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ
اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ شَهِيْدٌ ۝

• پ۲۵ حٰمٓ سجدہ ۵۳ •

ہم عنقریب ہی اپنی (قدرت کی) نشانیاں اطرافِ عالم میں اور خود ان میں ہی دکھلائیں گے یہاں تک کہ ان پر ظاہر ہو جائیگا کہ یہی حق ہے، کیا تمہارا پروردگار اس کیلئے کافی نہیں ہے کہ وہ ہر چیز کا نگران ہے۔

وَهُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْۢ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا
وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ ؕ وَهُوَ الْوَلِىُّ الْحَمِيْدُ ۝
وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَثَّ
فِيْهِمَا مِنْ دَآبَّةٍ ؕ وَهُوَ عَلٰى جَمْعِهِمْ اِذَا يَشَآءُ
قَدِيْرٌ ۝

• پ۲۵ الشوریٰ ۲۸، ۲۹ •

اور وہی تو ہے جو لوگوں کے نا امید ہو جانے کے بعد مینہ برساتا ہے اور اپنی رحمت (بارش کی برکتوں) کو پھیلاتا ہے اور وہی کارساز اور حمد و ثنا کے لائق ہے اور اس کی نشانیوں میں سے آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا اور ان جانداروں کا بھی جو اس نے آسمان اور زمین میں پھیلا رکھے ہیں اور وہ جب چاہے ان کے جمع کر لینے پر قادر ہے۔

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
لَيَقُوْلُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ۙ الَّذِيْ جَعَلَ
لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّجَعَلَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا
لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۚ وَالَّذِيْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ
مَآءًۢ بِقَدَرٍ ۚ فَاَنْشَرْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ كَذٰلِكَ
تُخْرَجُوْنَ ۝ وَالَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ
لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ ۙ
لِتَسْتَوٗا عَلٰى ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ

اور (اے رسولؐ) اگر آپ ان سے پوچھیں کہ سارے آسمان اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو وہ ضرور کہیں گے کہ زبردست، صاحبِ علم نے پیدا کیا ہے جس نے تمہارے لیئے زمین کو گہوارہ بنایا اور اس میں تمہارے نفع کے لیئے راستے بنائے تاکہ تم راہ معلوم کرو، جس نے ایک اندازہ سے آسمان سے پانی برسایا (فرماتا ہے) پھر ہم نے اس کے ذریعہ مردہ شہر کو زندہ (آباد) کیا اسی طرح تم بھی (روزِ قیامت قبروں سے) نکالے جاؤ گے اور جس نے ہر قسم کے جوڑے جوڑے پیدا کیئے اور تمہارے لیئے کشتیاں اور چارپائے مقرر کیئے جن پر تم سوار ہوتے ہو، پھر جب سیدھے ہو بیٹھو تو اپنے

إِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُولُوا سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ ۝ وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ ۝

• پ۲۵ الزخرف ۹ تا ۱۴ •

پروردگار کا احسان یاد کرو اور کہو کہ وہ ہر عیب سے پاک ہے جس نے اس کو ہمارا تابعدار بنایا حالانکہ ہم تو ایسے (طاقتور) نہ تھے کہ اس پر قابو پاتے اور ہم کو تو یقیناً اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

وَهُوَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ إِلَٰهٌ وَفِي الْأَرْضِ إِلَٰهٌ ۚ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ ۝ وَتَبَارَكَ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ج وَعِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ ج وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝

• پ۲۵ الزخرف ۸۴، ۸۵ •

وہی وہ خدا ہے جو آسمانوں میں بھی معبود ہے اور زمین میں بھی معبود ہے اور وہ حکمت والا اور جاننے والا ہے اور وہ صاحب برکت ہے جس کے لئے آسمانوں کی اور زمین کی اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اس کی بادشاہت ہے اور قیامت کا علم اسی کے پاس ہے اور اسی کی طرف تم سب کی بازگشت ہوگی۔

رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِنْ كُنْتُمْ مُوقِنِينَ ۝ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ۝ بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ يَلْعَبُونَ ۝

• پ۲۵ الدخان ۷ تا ۹ •

جو آسمانوں کا، زمین کا اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے پروردگار ہے اگر تم یقین رکھنے والے ہو (تو سمجھ لو کہ) اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندہ کرتا ہے اور وہی مارتا ہے، تمہارا پروردگار ہے اور تمہارے پہلے باپ داداؤں کا (بھی) لیکن وہ تو شک میں پڑے کھیل رہے ہیں۔

إِنَّ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِلْمُؤْمِنِينَ ۝ وَفِي خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَابَّةٍ آيَاتٌ لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ ۝ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ رِزْقٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيفِ الرِّيَاحِ آيَاتٌ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝ تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ج فَبِأَيِّ حَدِيثٍ م بَعْدَ اللَّهِ وَآيَاتِهِ يُؤْمِنُونَ ۝

• پ۲۵ الجاثیہ ۳ تا ۶ •

بے شک آسمانوں میں اور زمین میں ایمان لانے والوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں اور تمہاری پیدائش میں، اور جو زمین پر چلنے والے پھیلا دیتا ہے ان کی پیدائش میں ان لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں جو یقین رکھتے ہیں اور رات اور دن کے آنے جانے میں اور جو رزق خدا نے آسمانوں سے نازل کیا ہے اور اس کے ذریعہ اس نے زمین کو اس کی موت کے بعد پھر زندہ کر دیا ہے اس میں اور ہواؤں کے چلنے میں ان لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں جو عقل رکھتے ہیں، یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم ٹھیک ٹھیک تمہیں پڑھ کر سناتے ہیں، پس یہ لوگ اللہ اور اس کی آیتوں کے بعد کس چیز پر ایمان لائیں گے۔

اللَّهُ الَّذِي سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيهِ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ وَسَخَّرَ لَكُمْ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مِنْهُ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝

• پ۲۵ الجاثیہ ۱۲، ۱۳ •

اللہ وہی ہے جس نے سمندر کو تمہارا مطیع کر دیا ہے کہ اس میں کشتیاں اس کے حکم سے چلتی رہیں اور اس لئے کہ تم اس کے فضل کے خواستگار رہو اور تاکہ تم شکر ادا کرتے رہو اور جو کچھ آسمان میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب کو اس نے اپنے فضل سے تمہارے کام میں لگا دیا ہے بے شک اس میں ان لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں جو غور و فکر کرتے ہیں۔

أَفَلَمْ يَنْظُرُوا إِلَى السَّمَاءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنَاهَا

تو کیا ان لوگوں نے اپنے اوپر آسمان پر نظر نہیں کی کہ ہم نے اسے

وَزَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ۝ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ۝ تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ۝ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ ۝ وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ۝ رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۙ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ؕ كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ۝

• پ۲۶ قٓ ۶ تا ۱۱ •

کیونکر بنایا اور اسے کیسی زینت دی کہ اس میں شگاف تک نہیں اور ہم نے زمین کو پھیلا دیا اور اس میں بوجھل پہاڑ رکھ دیئے اور لہلہاتی ہوئی سبزیاں اگا دیں تاکہ ہر رجوع کرنے والا بندہ ہدایت اور عبرت حاصل کرے اور ہم نے آسمان سے برکت والا پانی نازل کیا پس بندوں کو روزی دینے کے لیئے ہم نے اس کے ذریعہ باغات اور اناج کے کھیت اور لمبے لمبے کھجور کے درخت جن کے گابھے تہ بہ تہ ہوتے ہیں اور اس کے ذریعہ ہم نے غیر آباد شہر کو زندہ (آباد) کر دیا، اسی طرح (قیامت کے دن مردوں کو) نکلنا ہوگا۔

وَفِي الْاَرْضِ اٰيٰتٌ لِّلْمُوْقِنِيْنَ ۝ وَفِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ۝ وَفِي السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ ۝

• پ۲۶ الذّٰریٰت ۲۰ تا ۲۲ •

اور یقین کرنے والوں کے لیئے اس زمین میں بھی نشانیاں موجود ہیں اور خود تم میں بھی ہیں، تو تم کیا دیکھتے نہیں، اور آسمان میں تمہارا رزق بھی موجود ہے اور جن چیزوں کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ بھی۔

اَمْ خُلِقُوْا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ اَمْ هُمُ الْخٰلِقُوْنَ ۝ اَمْ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ بَلْ لَّا يُوْقِنُوْنَ ۝ اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَبِّكَ اَمْ هُمُ الْمُصَۜيْطِرُوْنَ ۝ اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَّسْتَمِعُوْنَ فِيْهِ ۚ فَلْيَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝ اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ وَلَكُمُ الْبَنُوْنَ ۝ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ۝ اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ۝ اَمْ يُرِيْدُوْنَ كَيْدًا ؕ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا هُمُ الْمَكِيْدُوْنَ ۝ اَمْ لَهُمْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝

• پ۲۷ الطور ۳۵ تا ۴۳ •

کیا وہ بغیر کسی چیز کے خود بخود پیدا ہو گئے ہیں یا وہ اپنے آپ کو پیدا کرنے والے ہیں یا انہوں نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے، بات یہ ہے کہ وہ یقین ہی نہیں رکھتے آیا تمہارے پروردگار کے خزانے انہی کے پاس ہیں یا یہ حاکم ہیں، یا ان کے پاس سیڑھی ہے جس پر چڑھ کر یہ خبریں سن لیتے ہیں اگر ایسا ہے تو ان کا سننے والا کوئی کھلی دلیل لائے، یا خدا کی بیٹیاں ہیں اور تمہارے بیٹے، یا تم ان سے کوئی مزدوری مانگتے ہو جس کے بوجھ سے وہ دبے جاتے ہیں یا ان کے پاس غیب کی خبریں ہیں جنہیں وہ لکھے جاتے ہیں یا وہ چال چلنے ہیں جو لوگ کافر ہو گئے وہ خود چال میں پھنسے ہوئے ہیں، یا خدا کے سوا ان کا کوئی اور معبود ہے خدا کی ذات ان سب سے منزہ ہے جن کا یہ شریک ٹھہراتے ہیں۔

اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝ وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ۝ وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ۝ اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ۝ وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ۝ وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ۝ فِيْهَا فَاكِهَةٌ ۪ۙ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ۝ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ

سورج اور چاند مقرر حساب پر (رواں دواں) ہیں اور بیل اور درخت دونوں سجدہ ریز ہیں اور اس نے آسمان کو بلند کیا اور میزان (انصاف) کو قائم کیا تاکہ تم تول میں تجاوز نہ کرو، اور انصاف کے ساتھ ٹھیک تولو اور تول کم نہ کرو اور اس نے لوگوں کے فائدہ کے لیئے زمین بنائی اس میں میوے اور کھجور کے درخت ہیں جن کے خوشوں میں غلاف ہوتے ہیں اور اناج جس کے ساتھ بھوسہ ہوتا ہے

وَالرَّيْحَانُ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝
خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۙ وَ
خَلَقَ الْجَانَّ مِنْ مَارِجٍ مِنْ نَارٍ ۚ فَبِأَيِّ
آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَ
رَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ
مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ ۙ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ
لَا يَبْغِيَانِ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝
يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ۚ فَبِأَيِّ
آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝

• پ ۲۷ الرحمٰن ۱۵ تا ۲۳ •

اور خوشبودار پھول! پس اے جن و انس تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت جھٹلاؤ گے، اس نے انسان کو ٹھیکرے جیسی کھنکھناتی مٹی سے پیدا کیا اور اس نے جنوں کو آگ کے شعلے سے خلق فرمایا، پس تم دونوں اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت جھٹلاؤ گے۔ وہ (جاڑے گرمی کے) دونوں مشرقوں کا مالک ہے اور دونوں مغربوں کا بھی، پس تم دونوں اپنے پروردگار کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ اسی نے دو دریا بہائے جو باہم مل جاتے ہیں ان کے درمیان ایک پردہ (حدِ فاصل) ہے کہ جس سے تجاوز نہیں کر سکتے، پس تم دونوں اپنے پروردگار کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے، ان دریاؤں سے موتی اور مونگے نکلتے ہیں، پس تم اپنے پروردگار کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

نَحْنُ خَلَقْنَاكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُونَ ۝
أَفَرَأَيْتُمْ مَا تُمْنُونَ ۝ أَأَنْتُمْ تَخْلُقُونَهُ
أَمْ نَحْنُ الْخَالِقُونَ ۝ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ
الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ۙ عَلَىٰ أَنْ
نُبَدِّلَ أَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝
وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الْأُولَىٰ فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ ۝
أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَحْرُثُونَ ۝ أَأَنْتُمْ تَزْرَعُونَهُ أَمْ
نَحْنُ الزَّارِعُونَ ۝ لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ حُطَامًا
فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ ۝ إِنَّا لَمُغْرَمُونَ ۙ
بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ۝ أَفَرَأَيْتُمُ الْمَاءَ الَّذِي
تَشْرَبُونَ ۝ أَأَنْتُمْ أَنْزَلْتُمُوهُ مِنَ الْمُزْنِ
أَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُونَ ۝ لَوْ نَشَاءُ جَعَلْنَاهُ أُجَاجًا
فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ ۝ أَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي
تُورُونَ ۝ أَأَنْتُمْ أَنْشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا أَمْ نَحْنُ
الْمُنْشِئُونَ ۝ نَحْنُ جَعَلْنَاهَا تَذْكِرَةً
وَمَتَاعًا لِلْمُقْوِينَ ۝

• پ ۲۷ الواقعۃ ۵۷ تا ۷۳ •

ہم نے تمہیں خلق کیا ہے پھر تم کیوں تصدیق نہیں کرتے، آیا تم نے غور کیا جو نطفہ تم رحم میں پہنچاتے ہو اس سے تم آدمی کو پیدا کرتے ہو یا ہم پیدا کرتے ہیں، ہم ہی نے تمہارے درمیان موت کو مقرر کیا اور ہم اس سے عاجز نہیں ہیں کہ تمہارے بدلے میں تم جیسے اور پیدا کر دیں اور تمہیں اس حالت میں پیدا کر دیں جسے تم نہیں جانتے اور پہلی پیدائش کو تو تم یقیناً سمجھ گئے ہو پھر اسے کیوں نہیں یاد رکھتے، کیا تم نے اس میں بھی غور کیا جو بیج تم بوتے ہو آیا اسے تم اگاتے ہو یا ہم اگانے والے ہیں، اگر ہم چاہتے تو اسے چورا چورا کر دیتے پھر تم باتیں ہی بناتے رہ جاتے کہ ہمیں نقصان ہو گیا بلکہ ہم بدنصیب لوگ ہیں، آیا تم نے اس پانی کے بارے میں بھی غور کیا جو تم پیتے رہتے ہو کیا اسے تم نے بادلوں سے نازل کیا یا ہم نازل کرنے والے ہیں اگر ہم چاہتے تو اسے کڑوا (کھاری) کر دیتے پھر تم شکر کیوں نہیں ادا کرتے کیا تم نے اس آگ کے بارے میں غور کیا ہے جسے تم سلگاتے ہو کیا اس کی لکڑی کے درخت کو تم نے پیدا کیا ہے یا ہم پیدا کرنے والے ہیں، ہم نے آگ کو (جہنم کی) یاد دہانی اور مسافروں وغیرہ کے نفع کے لئے پیدا کیا ہے۔

لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ يُحْيِي وَ

آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اس (خدا) کی ہے وہی زندہ

يُمِيتُ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ هُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۚ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا ۖ وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۝ يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ ۚ وَهُوَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝

• پ۲۷ الحدید ۲ تا ۶ •

کرتا اور مارتا ہے اور وہ ہر شئے پر قادر ہے، وہی اوّل، وہی آخر وہی ظاہر وہی باطن ہے اور وہی ہر شئے کا جاننے والا ہے، اور وہی وہ (خدا) ہے جس نے آسمانوں کو اور زمین کو چھ دن میں خلق کر دیا پھر (اس کا حکم) عرش پر غالب آیا وہ اس کو بھی خوب جانتا ہے جو کچھ زمین میں داخل ہوتا ہے اور اس کو بھی جو اس سے نکلتا ہے اور اس کو بھی جو آسمان سے نازل ہوتا ہے اور اس کو بھی جو آسمان میں چڑھ جاتا ہے اور جہاں کہیں تم ہوتے ہو وہ تمہارے ساتھ ساتھ ہے اور جو عمل کرتے ہو اللہ سے دیکھ رہا ہے، آسمانوں اور زمین کا اختیار اس کو ہے اور کل امور کی بازگشت اس کی طرف ہے وہ رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور وہ سینوں کے رازوں کو جاننے والا ہے۔

هُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ عَلَىٰ عَبْدِهِ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ لِيُخْرِجَكُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۚ وَإِنَّ اللَّهَ بِكُمْ لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ ۝

• پ۲۷ الحدید ۹ •

وہ وہی ہے جو اپنے بندہ پر واضح آیتیں اتارتا ہے تاکہ تمہیں اندھیروں سے نکال کر نور کی طرف لے جائے اور یقیناً اللہ تمہارے ساتھ بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۖ هُوَ الرَّحْمَٰنُ الرَّحِيمُ ۝ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ ۖ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ ۚ

• پ۲۸ الحشر ۲۲ تا ۲۴ •

وہ اللہ وہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، چھپی ہوئی اور کھلی ہوئی ہر چیز کا جاننے والا ہے، وہی رحمٰن (اور) رحیم ہے وہ اللہ وہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، بادشاہ ہے، پاکیزہ ہے، صاحب سلامتی ہے امان عطا کرنے والا نگہبانی کرنے والا، زبردست احکم چلانے والا (اور) سب سے بڑا ہے جن جن چیزوں کو لوگ شریک قرار دیتے ہیں ان سب سے اللہ (کی ذات) منزہ ہے وہ اللہ بنانے والا، پیدا کرنیوالا (اور) صورت عطا کرنیوالا ہے سب اچھے نام اسی کے ہیں۔

هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا مِنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝ وَآخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

• پ۲۸ الجمعۃ ۲، ۳ •

وہ خدا وہی ہے جس نے مکے کے رہنے والوں میں انہی میں سے ایک رسول مبعوث فرمایا جو انہیں خدا کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتا ہے اور ان (کے ظاہر و باطن) کو پاک کرتا ہے اور ان کو قرآن و حکمت کی تعلیم دیتا ہے گو اس سے پہلے وہ کھلی گمراہی میں تھے اور انہی میں سے دوسروں کے لئے بھی (مبعوث فرمایا) جو ابھی ان سے نہیں ملے ہیں اور وہ زبردست اور حکمت والا ہے۔

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ فَمِنكُمْ كَافِرٌ وَمِنكُم مُّؤْمِنٌ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ○ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۖ وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ○

• پ۲۸ التغابن ۲، ۳ •

وہ (خدا) وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا تم میں سے کوئی کافر ہے اور کوئی مومن ہے اور تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اسے دیکھنے والا ہے۔ اس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا اور تمہیں صورت عطا کی تو کتنی اچھی صورت بنا دی اور اسی کے حضور میں پلٹ کر جانا ہے۔

تَبٰرَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۙ الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُورُ ○ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۖ مَا تَرٰى فِي خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِن تَفٰوُتٍ ۖ فَارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنقَلِبْ إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَهُوَ حَسِيرٌ ○ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُومًا لِّلشَّيٰطِينِ ۖ وَأَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيرِ ○

• پ۲۹ الملک ۱ تا ۵ •

برکت والا ہے وہ خدا جس کے قبضہ میں (تمام جہان کی) بادشاہت ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے جس نے موت کو بھی پیدا کیا اور حیات کو بھی تاکہ تم کو آزمائے کہ تم میں سے کون شخص عمل میں بہتر ہے اور وہ زبردست اور سب سے زیادہ بخشنے والا ہے جس نے سات آسمانوں کو تہ بتہ پیدا کیا تم خدائے رحمٰن کی پیدا کی ہوئی چیز میں کوئی اختلاف نہ پاؤ گے پھر نظر ڈال کر دیکھو آیا تم کوئی خلل دیکھتے ہو پھر بار بار نظر ڈالو وہ نظر تھک کر، ذلیل ہو کر تمہاری طرف لوٹ آئے گی اور ہم نے نیچے والے (پہلے) آسمان کو (ستاروں کے) چراغوں سے زینت دی ہے اور ہم نے ان کو شیطانوں کے مارنے کا آلہ بنایا اور ہم نے ان کے لئے دہکتی ہوئی آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ ذَلُولًا فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا مِن رِّزْقِهِ ۖ وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ○

• پ۲۹ الملک ۱۵ •

وہ (خدا) وہی ہے جس نے زمین کو تمہارے لئے نرم کر دیا ہے پس تم اس کے راستوں میں چلو پھرو اور خدا تعالیٰ کے رزق میں سے کھاؤ (پیو) اور اسی کی طرف تم سب کو اٹھ کر جانا ہے۔

أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ ۚ مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا الرَّحْمٰنُ ۚ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيرٌ ○

• پ۲۹ الملک ۱۹ •

کیا انہوں نے پرندوں کی طرف نہیں دیکھا جو ان کے اوپر (اڑتے ہیں) پر پھیلائے رہتے ہیں اور (کبھی) سمیٹ لیتے ہیں۔ سوائے خدائے رحمٰن کے کوئی انہیں روکے ہوئے نہیں ہے۔ یقیناً وہ ہر چیز کا دیکھنے والا ہے۔

قُلْ هُوَ الَّذِي أَنشَأَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۖ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ○ قُلْ هُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ○

• پ۲۹ الملک ۲۳، ۲۴ •

(اے رسولؐ) تم کہہ دو کہ وہ وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا اور تمہارے لئے کان اور آنکھیں اور دل بنا دیئے مگر تم بہت کم شکر کرتے ہو۔ کہہ دو کہ وہ وہی ہے جس نے تم کو زمین میں پھیلایا ہے اور اسی کے حضور میں تم اکٹھے کیے جاؤ گے۔

قُلْ أَرَءَيْتُمْ إِنْ أَهْلَكَنِيَ اللَّهُ وَمَن مَّعِيَ أَوْ رَحِمَنَا فَمَن يُجِيرُ الْكٰفِرِينَ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ○ قُلْ

ان سے کہہ دو کہ آیا تم اسے سمجھے کہ اگر خدا مجھے اور جو میرے ساتھ ہیں انہیں ہلاک کر دے یا ہم پر رحم فرمائے تو کافروں کو دردناک عذاب سے کون

هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ۝

• پ ۲۹ الملک ۲۸ تا ۳۰ •

بچائے گا، تم کہہ دو کہ وہی خدائے رحمان ہے ہم اس پر ایمان لاتے ہیں اور اسی پر ہم نے بھروسہ کیا ہے، سو عنقریب تم ہی جان لوگے کہ کھلی گمراہی میں کون ہے؟ تم کہہ دو کہ آیا تم نے یہ بھی دیکھا ہے کہ اگر تمہارا پانی گہرائی میں چلا جائے تو کون ایسا ہے جو تمہارے لیے پانی کا چشمہ بہا لائے۔

اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۙ فَجَعَلْنٰهُ فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ۙ اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ۙ فَقَدَرْنَا ۖ فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ ۝ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا ۙ اَحْيَآءً وَّاَمْوَاتًا ۙ وَّجَعَلْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ شٰمِخٰتٍ وَّاَسْقَيْنٰكُمْ مَّآءً فُرَاتًا ۝

• پ ۲۹ المرسلت ۲۰ تا ۲۷ •

کیا ہم نے تمہیں ذلیل پانی سے پیدا نہیں کیا پھر ہم نے ایک معین اندازہ تک اس کو ایک محفوظ مقام میں رکھا تو ہم کیسے اچھا اندازہ کرنے والے ہیں اس دن جھٹلانے والوں کی بڑی شامت آئے گی، کیا ہم نے زمین کو زندہ اور مردہ لوگوں کا مسکن قرار نہیں دیا، اور ہم نے اس میں اونچے اونچے اور بڑے بڑے پہاڑ قائم کر دیے اور ہم نے تم کو میٹھا پانی پلایا۔

اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ۙ وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ۝ وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۙ وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۝ وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ۙ وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۝ وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۙ وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۝ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ۝ وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ۝

• پ ۳۰ النباء ۶ تا ۱۶ •

کیا ہم نے زمین کو فرش نہیں بنایا اور پہاڑوں کو میخیں نہیں بنایا اور تم کو جوڑے جوڑے پیدا کیا اور تمہاری نیند کو تھکان دور کرنے والا مقرر کیا اور ہم نے رات کو پردہ پوش بنایا اور دن کو روزی کمانے کا وقت مقرر کیا، اور ہم نے تمہارے اوپر سات مضبوط آسمان بنائے اور ہم نے ایک روشن چراغ مقرر کیا، اور ہم نے بادلوں سے موسلا دھار بارش برسائی تاکہ ہم اس کے ذریعے دانے، گھاس اور گھنے درختوں والے باغ پیدا کر دیں۔

اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ۝ وَاِلَى السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ۝ وَاِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ۝ وَاِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ۝ فَذَكِّرْ ۗ اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ ۝

• پ ۳۰ الغاشیۃ ۱۷ تا ۲۲ •

تو کیا وہ اونٹ کی طرف نہیں دیکھتے کہ وہ کیسے پیدا کیا گیا ہے؟ اور آسمان کی طرف نہیں دیکھتے کہ وہ کیونکر بلند کیا گیا ہے اور پہاڑوں کی طرف نہیں دیکھتے کہ وہ کیوں کر قائم کیے گئے ہیں اور زمین کی طرف نہیں دیکھتے کہ وہ کیوں کر پھیلائی گئی ہے پس تم نصیحت کرو اور تم ہو ہی نصیحت کرنے والے۔

حاصلِ نظر

کائنات کا ہر ذرہ اس کے وجود کا زندہ ثبوت ہے، وہ وہی خدا ہے جس نے کسی ستون یا سہارے کے بغیر اتنے بڑے آسمان کو قائم کر دیا جس میں نہ کوئی شگاف ہے نہ سوراخ، اور فرش زمین گہوارہ کی طرح بچھا کر اس میں اپنی مخلوق کو ہر طرف پھیلا دیا، آفتاب کو ضیا اور ماہتاب کو نور قرار دے کر زمین کو روشن کر دیا۔ اور جگمگاتے ہوئے ستاروں کے چراغ جلا کر آسمان کو زینت بخشی۔ چھ دنوں میں سات آسمان اور زمین ساری کائنات بنا کر آسمانوں پر کرسی اور اس پر عرش کو حاوی کر دیا، اور زمین سے عرش تک اسی کا حکم چل رہا ہے۔

یہ اس کی مہربانی ہے کہ اس نے وزنی اور بلند و بالا پہاڑوں کے ستون نصب کر کے زمین کو سکون و قرار بخشا اور وہ کسی طرف جھکنے سے بچ گئی اور جا بجا شیریں پانی کے چشمے نکالے، نہریں جاری کیں، دریا بہائے، آسمان کو رزق کا سرچشمہ قرار دیا۔ تہ بہ تہ بادلوں کے ذریعے پانی برسا کر اپنی مخلوق کو سیراب کیا غیر آباد زمینوں پر یوں مینہ برسائے کہ جل تھل بھر گئے، جس سے غلے، ترکاریاں، سبزیاں، رنگ برنگ کے پھول اور قسم قسم کے ذائقہ والے پھل پیدا کر کے ہماری غذا اور لباس کا انتظام فرمایا، کہیں زیتون کے درخت جھوم رہے ہیں، کہیں بلند قد والے کھجور کے درخت، اور اس کی ہر گود میں تہ بہ تہ خرموں کے گچھے، کہیں انگور کی بیلیں اور انگور کے گچھے، اور گھنے گھنے سرسبز و شاداب باغات، فضا میں پرندے قائم کیے جو صرف اس کے حکم سے فضا میں قائم رہتے ہیں، دریاؤں میں مچھلیاں پیدا کیں جو ہماری غذا میں کام آتی ہیں اور ایسے چوپائے بنائے جو ہماری سواری کا بھی کام دیتے ہیں اور غذا کا بھی، اور ان کی کھال اور بالوں سے ہم فائدہ اٹھاتے ہیں، اس نے دریاؤں، پہاڑوں، اور زمینوں اور ساری مخلوق کو پیدا کر کے ہمارا تابع فرمان بنا دیا کہ ہمارے کام آئیں،

ایک حقیر قطرہ سے انسانی وجود کی بنیاد رکھی، رحمِ مادر کے تین تاریک پردوں میں اس کے نقش و نگار بنائے، دل و دماغ، آنکھ، کان اور دوسرے اعضاء و جوارح بنائے حسین ترین قوام تھا جس سے بہترین شکل و صورت میں انسان کو پیدا کر دیا اور صاحبِ اکرام قرار دیا، ضعیف تھا جوانی کی قوت بخشی، پھر ضعیفی میں کمزور کر دیا۔ اس کی زندگی و موت صرف اس کے قبضۂ قدرت میں ہے، اس کے امر میں یہ طاقت ہے کہ جب کسی شئے کا ارادہ کرے تو بس یہ کہتے ہیں کہ ہو جا تو فوراً ہو جاتی ہے۔

زمینوں اور پہاڑوں میں معدنیات و جواہرات کے ذخیرے جمع کر دیئے، سمندروں میں قسم قسم کے خزانے رکھ دیئے۔ ان جواہرات سے زیور بنائے جاتے ہیں۔ جن و ملک و بشر کی خلقت جدا گانہ رکھی، ہر ملک کے باشندوں کی شکل و صورت، رنگ روپ اور زبانوں میں فرق رکھا کہ باہم تعارف ہو سکے، اس نے کم حساب سے چاند سورج کے دورے مقرر کر دیئے اور آسمان میں بارہ برج بنا کر ان کی رفتار کی حدیں مقرر کیں جن سے وہ پس و پیش نہیں کر سکتے اور نہ ایک دوسرے کو پا سکتے ہیں اسی حساب سے دنوں، مہینوں اور سال کا اندازہ ہوتا ہے، دن کو رات میں اور رات کو دن میں اس لئے داخل کرتا ہے کہ رات کو آرام لے لو اور دن کی روشنی میں کام کرو، اگر وہ قیامت تک دن ہی دن یا رات ہی رات رکھ دیتا تو اسے کون بدل سکتا تھا،

اس نے ہر جاندار کو پانی سے پیدا کیا، کچھ پیٹ کے بل چلتے ہیں، کچھ دو ٹانگوں اور کچھ چار ہاتھ پاؤں کے ذریعہ چلتے ہیں۔ پرندے بھی پر کھولے اس کی تسبیح میں مصروف ہیں اور درخت اور بیلیں بھی سر بسجود ہیں۔

کیا یہ اس کی کم مہربانی ہے کہ دریاؤں اور سمندروں میں کشتیاں اور جہاز اس کے امر سے رواں دواں ہیں تاکہ تجارت اور کسب معاش میں سہولت ہو مگر جب سمندروں میں تلاطم خیز طوفان آجاتا ہے تو اس وقت صرف خدا یاد آتا ہے اور گڑگڑا کر دعائیں کرتے ہیں کہ اگر نجات مل جائے تو ضرور اس کی تابعداری کریں گے مگر جب خدا انہیں نجات دے دیتا ہے تو سب کچھ بھول جاتے ہیں اور انسان ہے ہی بڑا ناشکرا حالانکہ اگر تم ان سے پوچھو یہ کائنات کس نے بنائی تو بے ساختہ کہیں گے کہ خدا نے، پھر بھی شرک کے نشہ میں مست ہیں۔

لاریب وہ اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، بادشاہ ہے، پاکیزہ ہے، سلامتی والا، امان دینے والا اور نگہبانی کرنیوالا ہے، زبردست حاکم، حکم چلانے والا سب سے بڑا، ہر نقص سے پاک، وہی پیدا کرنیوالا اور وہی صورت عطا کرنیوالا، وہی رحم کرنیوالا اور وہی بخشنے والا ہے جس کے یہ صفات ہیں وہی خدا ہے۔

اس نے انسان کو پیدا کرتے ہی اس کی ہدایت و رہبری کا انتظام فرمادیا اور ہر دور میں انبیاء اور ان کے اوصیاء مقرر فرما کر ان کی رہبری کا انتظام جاری رکھا، سب کے آخر میں زمین کے مرکز مکہ معظمہ میں اس تاجدار رسالتؐ کو مبعوث فرمایا جو انہیں اللہ کی آیات سناتا، ان کے جسم و روح کو طہارت کا انتظام فرماتا اور انہیں کتاب و حکمت کی تعلیم دیتا کیونکہ وہ مسلسل ہدایت و رہبری کے باوجود کھلی ہوئی گمراہی میں مبتلا تھے۔ اس نے آدمؑ، نوحؑ اور آل ابراہیمؑ کے بعد آل عمران یعنی اہل بیت علیہم السلام کو منتخب کر کے قیامت تک ان کے ذریعہ ہدایت کا انتظام فرمادیا۔

کفّار کو وجودِ باری تعالےٰ کا اقرار

قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ
اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ
يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ
يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ
فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ
رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۚ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ
اِلَّا الضَّلٰلُ ۚۖ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ۝

• پ یونس ۳۱/۳۲ •

(اے رسولؐ) تم کہہ دو کہ تمہیں آسمان اور زمین میں کون رزق دیتا ہے یا کانوں اور آنکھوں کا مالک کون ہے اور کون ہے جو مردہ میں سے زندہ کو نکالتا ہے اور زندہ میں سے مُردہ کو نکالتا ہے اور کون تمام اُمور کی تدبیر کرتا ہے پس فوراً کہیں گے کہ اللہ تعالیٰ، پس کہہ دو کہ کیا تم ڈرتے نہیں، پس وہی تمہارا خُدا ہے، جو تمہارا سچا پروردگار ہے پھر حق کے بعد گمراہی کے سوا اور کیا ہے پس تم کہاں پھرے جاتے ہو۔

قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهَآ اِنْ كُنْتُمْ
تَعْلَمُوْنَ ۝ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا
تَذَكَّرُوْنَ ۝ قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ
السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝
سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝
قُلْ مَنْۢ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ
وَّهُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ اِنْ
كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ
قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ ۝

• پ المومنون ۸۴ تا ۸۹ •

(اے رسولؐ) کہہ دو کہ اگر تم جانتے ہو (تو بتلاؤ کہ یہ) زمین اور جو کچھ اس میں ہے کس کے ہیں، وہ فوراً کہیں گے کہ اللہ کے ہیں، تم کہہ دو کہ تم پھر غور نہیں کرتے تم کہہ دو کہ سات آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پروردگار کون ہے وہ فوراً کہیں گے کہ اللہ، تم کہہ دو کہ کیا پھر تم ڈرتے نہیں ہو تم کہہ دو کہ اگر تم جانتے ہو (تو بتلاؤ کہ) ہر چیز کی حکومت کس کے ہاتھ میں ہے اور وہ پناہ دیتا ہے اور اس کے خلاف کوئی کسی کو پناہ نہیں دے سکتا وہ فوراً کہیں گے کہ اللہ کے لیئے ہے تم کہہ دو کہ پھر تم کہاں سے فریب کھا جاتے ہو۔

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَيَقُوْلُنَّ
اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝ اَللّٰهُ يَبْسُطُ

اور اگر تم ان سے سوال کرو کہ آسمان و زمین کو کس نے پیدا کیا اور سُورج اور چاند کو کس نے مطیع کیا تو وہ ضرور کہیں گے کہ اللہ نے، پس وہ کہاں بہکے جاتے ہیں، خُدا اپنے بندوں میں سے جس کے لیئے چاہتا ہے

الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَ يَقْدِرُ لَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ○ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ○

رزق وسیع کر دیتا ہے اور جس کا چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ یقیناً اللہ ہر چیز کو اچھی طرح جاننے والا ہے اور البتہ اگر تم ان سے سوال کرو کہ آسمان سے کس نے پانی نازل کیا جس کے ذریعہ مردہ زمین کو زندہ کر دیا تو وہ کہیں گے کہ اللہ نے، کہہ دو کہ ہر قسم کی حمد اللہ کے لیے ہے بلکہ ان کے اکثر نہیں سمجھتے۔

• پ۲۱ العنکبوت ۶۱ تا ۶۳ •

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ○

اور اگر تم ان سے سوال کرو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے خلق کیا تو وہ ضرور کہیں گے کہ اللہ نے، کہہ دو کہ ہر قسم کی حمد اللہ کے لیے ہے بلکہ ان کے اکثر نہیں سمجھتے۔

• پ۲۱ لقمٰن ۲۵ •

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ؕ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۫ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ○

اے لوگو تم پر جو اللہ کی نعمتیں ہیں انہیں یاد کیا کرو، کیا اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور خالق ہے جو تمہیں آسمانوں اور زمین سے رزق دیتا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں، پس تم کہاں پھرے جاتے ہو۔

• پ۲۲ فاطر ۳ •

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖۤ اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ؕ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ؕ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ○

اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے خلق کیا تو وہ ضرور کہیں گے کہ اللہ نے، (اے رسولؐ) تم کہہ دو کہ کیا تم نے غور کیا کہ جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو اگر اللہ مجھے کوئی تکلیف دینے کا ارادہ کرے تو کیا وہ (اس کی بھیجی ہوئی) تکلیف کو دور کر سکیں گے یا وہ مجھ پر رحمت نازل کرنے کا ارادہ کرے تو کیا وہ اس کی رحمت کو روک سکیں گے (اے رسولؐ) کہہ دو کہ مجھے اللہ کافی ہے بھروسہ کرنے والے اسی پر بھروسہ کرتے ہیں۔

• پ۲۴ الزمر ۳۸ •

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ○ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّجَعَلَ لَكُمْ فِيْهَا

اگر تم ان سے سوال کرو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے خلق کیا ہے تو وہ ضرور کہیں گے کہ ان کو زبردست جاننے والے نے خلق کیا ہے جس نے تمہارے لیے زمین کو گہوارہ بنایا اور تمہارے لیے اس میں راستے مقرر

سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝

کیئے تاکہ تم راہ پاؤ۔

• پ۲۵ الزخرف ۹/۱۰ •

وَلَئِنْ سَأَلْتَهُم مَّنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ فَأَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ ۝

اور اگر تم ان سے پوچھو کہ انہیں کس نے خلق کیا ہے تو وہ ضرور کہیں گے کہ اللہ نے پھر وہ کہاں بہکے جاتے ہیں۔

• پ۲۵ الزخرف ۸۷ •

حاصلِ نظر

خداوندِ عالم نے ان آیات میں خلق و تدبیر کی جو دلیلیں بیان فرمائی ہیں ان سے کوئی ذی عقل و شعور انکار نہیں کر سکتا کہ ہر چیز کا خالق اور عالمین کا مدبّر اللہ تعالیٰ ہی ہے۔

”مگر ایسے مشرک بھی تھے جنھوں نے اپنے ہاتھ کے تراشے ہوئے بُتوں کو خُدا کا وسیلہ سمجھ رکھا تھا، جیسے ہندوستان کے ہندو بتوں کو خُدا کا وسیلہ سمجھتے ہیں اور عقیدہ رکھتے ہیں کہ جب دُنیا میں ہدایت کی ضرورت ہوتی ہے تو خُدا خود بشر کی شکل میں آجاتا ہے جیسے وہ رِشی کہتے ہیں اور انھی کی شکلوں کے بُت بنا کر ان کی پُوجا کرتے ہیں وہ یہ بھی تسلیم کرتے ہیں کہ خُدا موجود ہے اور موجود ہی رہے گا!!“

توحید

إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۝

• الفاتحة ۵ •

ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ۝ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ فِرَاشًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَكُمْ ۖ فَلَا تَجْعَلُوا لِلَّهِ أَنْدَادًا وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝

• پ۱ البقرة ۲۱، ۲۲ •

اے انسانو! تم اپنے اس پروردگار کی عبادت کرو جس نے تمہیں اور تم سے پہلوں کو پیدا کیا تاکہ تم کو اس کا خوف ہو جائے جس نے زمین کو تمہارا فرش بنایا اور آسمان کو سائبان، اور آسمان سے پانی برسایا اور اس کے ذریعہ سے تمہیں روزی دینے کے لیے پھل پیدا کیے پھر اب تو جان بوجھ کر خدا کے لیے شریک نہ بناؤ۔

وَقَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ۗ سُبْحَانَهُ ۖ بَلْ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ كُلٌّ لَهُ قَانِتُونَ ۝

• پ۱ البقرة ۱۱۶ •

اور انہوں نے کہہ دیا کہ خدا نے بیٹا بنا لیا ہے اس کی ذات (ایسی باتوں سے) منزّہ ہے بلکہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اسی کا ہے اور سب اس کے فرمانبردار ہیں۔

وَإِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۖ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَٰنُ الرَّحِيمُ ۝

• پ۲ البقرة ۱۶۳ •

اور تمہارا معبود یکتا معبود ہے، سوائے اس رحمٰن و رحیم کے کوئی معبود نہیں ہے۔

إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ بِهِ لِغَيْرِ اللَّهِ ۖ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

• پ۲ البقرة ۱۷۳ •

اس نے تم پر مردار، خون اور سور کا گوشت اور جس ذبیحہ پر خدا کے سوا کوئی اور نام لیا گیا ہو، وہ حرام کیا ہے۔ البتہ جو شخص ناچار ہو نافرمان ہو اور نہ حد سے گزرنے والا ہو تو اس کے ذمّہ کچھ گناہ نہیں ہے۔ بے شک خدا بڑا بخشنے والا (اور) رحم کرنے والا ہے۔

اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۚ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ ۚ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ

• پ۳ البقرة ۲۵۵ •

اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں زندہ (اور) قائم ہے اس کو نہ اونگھ آتی ہے اور نہ نیند، جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔

الم ۝ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۝

الف، لام، میم، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ (اور)

• پ۳ آل عمران ۲،آ •

قائم ہے۔

هُوَ الَّذِیْ یُصَوِّرُکُمْ فِی الْاَرْحَامِ کَیْفَ یَشَآءُ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ۝

وہ وہی تو ہے جو رحم مادر میں جیسی چاہتا ہے تمہاری تصویریں بنا دیتا ہے سوائے اس زبردست حکمت والے کے سوا کوئی معبود نہیں۔

• پ۳ آل عمران ۶ •

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِکَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ۝

خدا نے خود اس بات کی شہادت دی کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، اور کل فرشتوں نے اور صاحبانِ علم نے جو عدل پر قائم ہیں (یہی شہادت دی) کہ سوائے اس زبردست حکمت والے کے اور کوئی معبود نہیں ہے۔

• پ۳ آل عمران ۱۸ •

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ۝

بے شک یہ سچا بیان ہے اور سوائے خدا کے کوئی معبود نہیں ہے اور بے شک وہی خدا زبردست (اور) صاحبِ حکمت ہے۔

• پ۳ آل عمران ۶۲ •

قُلْ یٰٓاَهْلَ الْکِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰی کَلِمَةٍ سَوَآءٍۭ بَیْنَنَا وَبَیْنَکُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِکَ بِهٖ شَیْئًا وَّلَا یَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ۝

(اے رسولؐ) کہہ دو کہ اے اہلِ کتاب ایک ایسی بات کی طرف آجاؤ جو ہمارے اور تمہارے درمیان مساوی ہے کہ ہم خدا کے سوا کسی کی پرستش نہ کریں اور کسی کو اس کا شریک نہ بنائیں اور (حقیقی) خدا کو چھوڑ کر ہم میں سے کوئی کسی کو پروردگار نہ بنائے، پھر اگر وہ روگرداں ہوں تو یہ کہہ دو کہ گواہ رہنا کہ واقعی مسلمان ہم ہی ہیں۔

• پ۳ آل عمران ۶۴ •

وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِکُوْا بِهٖ شَیْئًا ۝

اللہ کی عبادت کرو اور کسی چیز کو اس کا شریک نہ ٹھہراؤ۔

• پ۵ النساء ۳۶ •

اِنَّ اللّٰهَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَکَ بِهٖ وَیَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِکَ لِمَنْ یَّشَآءُ ۚ وَمَنْ یُّشْرِکْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰٓی اِثْمًا عَظِیْمًا ۝

یقیناً خدا اس کو نہ بخشے گا کہ اس کے ساتھ شریک کیا جائے اور اس کے ماسوا جس کو چاہے بخش دے اور جس نے اللہ سے شرک کیا تو اس نے یقیناً بہت بڑا گناہ کیا۔

• پ۵ النساء ۴۸ •

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَیَجْمَعَنَّکُمْ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ لَا رَیْبَ فِیْهِ ؕ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِیْثًا ۝ ع

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں کہ وہ قیامت کے روز ضرور ضرور اکٹھا کرے گا اور اللہ سے زیادہ بات کہنے میں کون سچا ہے۔

• پ۵ النساء ۸۷ •

اِنَّ اللّٰهَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَکَ بِهٖ وَیَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِکَ لِمَنْ یَّشَآءُ ؕ وَمَنْ یُّشْرِکْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًاۢ بَعِیْدًا ۝

بے شک خدا اس کو نہ بخشے گا کہ اس کے ساتھ شرک کیا جائے اور اس سے کم گناہوں کو بخش دے گا جسے چاہے، اور جس نے خدا سے شرک کیا، یقیناً بہت بڑی گمراہی کی،

• پ۵ النساء ۱۱۶ •

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ ۚ اَلْقٰهَآ اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ ۡ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ؕ اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ سُبْحٰنَهٗٓ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ ۘ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝

• پ ۶ النساء ۱۷۱ •

اے اہل کتاب اپنے دین کے بارے میں غلو نہ کرو اور سوائے حق کے خدا کے بارے میں کچھ نہ کہو۔ مسیح عیسیٰ ابن مریم سوائے اس کے کچھ نہیں ہے کہ خدا کا رسول ہے اور اس کا کلمہ ہے جو اس نے مریم تک پہنچا دیا تھا اور اس کی پیدا کی ہوئی رُوح ہے، پس اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور ثلاثہ کے قائل نہ ہو، اس سے باز رہو، یہی تمہارے واسطے اچھا ہے، اللہ تو وہی یکتا معبود ہے اس کی ذات اس سے منزّہ ہے کہ اس کا کوئی بیٹا ہو، آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اللہ ہی کا ہے اور اللہ ہی انتظام کے لیے کافی ہے۔

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ وَقَالَ الْمَسِيْحُ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَاْوٰىهُ النَّارُ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ وَاِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا عَمَّا يَقُوْلُوْنَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ اِلَى اللّٰهِ وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

• پ ۶ المائدہ ۷۲ تا ۷۴ •

بے شک وہ لوگ کافر ہو گئے جنہوں نے یہ کہہ دیا کہ اللہ وہی مسیح ابن مریم ہے حالاں کہ مسیح نے یہ کہا کہ اے بنی اسرائیل اللہ کی عبادت کرو جو میرا بھی پروردگار ہے اور تمہارا بھی، بے شک جو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک کرے گا سو اس پر اللہ نے جنّت کو حرام کر دیا ہے اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہ ہوگا، یقیناً وہ لوگ کافر ہو گئے جنہوں نے یہ کہہ دیا کہ اللہ تین کا تیسرا ہے۔ حالاں کہ سوائے معبود یکتا کے کوئی معبود نہیں اور جو کچھ وہ کہتے ہیں، اگر اس سے باز نہ رہیں گے تو جو ان میں سے کفر پہ (قائم) رہیں گے، ان کو دردناک عذاب ضرور پہنچے گا، کیا وہ خدا کے حضور میں رجوع نہیں کرتے؟ اور اس سے مغفرت نہیں مانگتے۔ حالاں کہ خُدا بڑا بخشنے (اور) رحم کرنے والا ہے۔

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ؕ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

• پ ۷ الانعام ۱۷ •

اور اگر اللہ تم کو کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کے سوا کوئی اس کا دفع کرنے والا نہیں ہے اور اگر وہ تم کو کوئی خیر و خوبی پہنچائے تو وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

اَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخْرٰى ؕ قُلْ لَّآ اَشْهَدُ ۚ قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّاِنَّنِيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ۝

• پ ۷ الانعام ۱۹ •

کیا تم لوگ گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ ساتھ اور بھی معبود ہیں تم کہہ دو کہ میں تو یہ گواہی نہیں دیتا، تم کہہ دو کہ وہ معبُود تو یکتا ہے اور جن چیزوں کو تم اس کا شریک قرار دیتے ہو میں اُن سے بَری ہوں۔

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَيْنَ شُرَكَآؤُكُمُ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ۝ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا وَاللّٰهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ ۝

• پ ۷ الانعام ۲۲، ۲۳ •

اور اس دن ہم ان سب کو جمع کریں گے پھر شریک کرنے والوں سے کہیں گے کہ تمہارے وہ شرکاء جن کو تم خدا کا شریک گمان کیا کرتے تھے کہاں ہیں، پھر ان کا کوئی حیلہ نہ ہوگا سوائے اس کے کہ یہ کہیں کہ ہم کو اپنے پروردگار اللہ کی قسم ہم مشرک نہ تھے۔

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَخَذَ اللَّهُ سَمْعَكُمْ وَأَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلَىٰ قُلُوبِكُمْ مَنْ إِلَٰهٌ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيكُمْ بِهِ ۗ انْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُونَ ۝

• پ ۷ الانعام ۴۶ •

تم کہہ دو کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ خدا تمہاری سماعت و بصارت لے لے اور تمہارے دلوں پر مہر کر دے تو اللہ کے سوا کونسا معبود ہے جو تم کو یہ چیزیں دے دے گا، غور تو کرو ہم کس طرح نشانیاں الٹ پلٹ کر دکھلاتے ہیں پھر بھی وہ روگردان ہو جاتے ہیں۔

قُلْ مَنْ يُنَجِّيكُمْ مِنْ ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُونَهُ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً ۚ لَئِنْ أَنْجَانَا مِنْ هَٰذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ ۝ قُلِ اللَّهُ يُنَجِّيكُمْ مِنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ أَنْتُمْ تُشْرِكُونَ ۝

• پ ۷ الانعام ۶۳، ۶۴ •

کہہ دو کہ خشکی اور تری کے اندھیروں سے کون نجات دیتا ہے جس سے تم رو رو کر اور چپکے چپکے دُعا مانگتے ہو اور اگر اُس نے اس سے ہمیں بچا لیا تو ہم ضرور شکر گزار بن جائیں گے، کہہ دو کہ اللہ ہی ان (اندھیروں) سے اور ہر رنج سے نجات دیتا ہے پھر تم اس کا شریک کرتے ہو۔

ذَٰلِكَ هُدَى اللَّهِ يَهْدِي بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۚ وَلَوْ أَشْرَكُوا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

• پ ۷ الانعام ۸۸ •

یہ اللہ کی ہدایت ہے وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہے اپنا راستہ دکھلا دے اور اگر انھوں نے شرک کیا ہوتا تو جو کچھ وہ کیا کرتے تھے، سب اکارت ہو جاتا۔

وَجَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ ۖ وَخَرَقُوا لَهُ بَنِينَ وَبَنَاتٍ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يَصِفُونَ ۝ بَدِيعُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ أَنَّىٰ يَكُونُ لَهُ وَلَدٌ وَلَمْ تَكُنْ لَهُ صَاحِبَةٌ ۖ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ ۖ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوهُ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ۝

• پ ۷ الانعام ۱۰۰ تا ۱۰۲ •

اور انہوں نے تو اللہ کا شریک جنوں کو بنا لیا حالانکہ ان کو اللہ ہی نے پیدا کیا ہے اور اس کے لیئے بغیر جانے بوجھے بیٹے بیٹیاں ٹھہرا دیں جو کچھ وہ بیان کرتے ہیں اس سے اس کی ذات منزّہ اور برتر ہے، آسمانوں اور زمین کا بنانے والا ہے اس کا بچّہ کہاں سے ہوگا؟ حالاں کہ اس کی کوئی زوجہ نہیں، اور اس نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے اور وہ ہر چیز کا جاننے والا ہے، وہی اللہ تو تمہارا پروردگار ہے کوئی معبود اس کے سوا نہیں ہر چیز کا پیدا کرنیوالا ہے پس تم اس کی عبادت کرو اور وہی ہر چیز کا محافظ ہے۔

وَجَعَلُوا لِلَّهِ مِمَّا ذَرَأَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْأَنْعَامِ نَصِيبًا فَقَالُوا هَٰذَا لِلَّهِ بِزَعْمِهِمْ وَهَٰذَا لِشُرَكَائِنَا ۖ فَمَا كَانَ لِشُرَكَائِهِمْ فَلَا يَصِلُ إِلَى اللَّهِ ۖ وَمَا كَانَ لِلَّهِ فَهُوَ يَصِلُ إِلَىٰ شُرَكَائِهِمْ ۗ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ۝ وَكَذَٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيرٍ مِنَ الْمُشْرِكِينَ قَتْلَ أَوْلَادِهِمْ شُرَكَاؤُهُمْ لِيُرْدُوهُمْ وَلِيَلْبِسُوا عَلَيْهِمْ دِينَهُمْ ۖ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا فَعَلُوهُ ۖ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ ۝

• پ ۸ الانعام ۱۳۶، ۱۳۷ •

اور ان کافروں نے خُدا کی پیدا کی ہوئی زراعت اور مویشی میں خُدا کا حِصّہ مقرر کر دیا ہے اور یہ کہہ دیا کہ یہ تو ہمارے گمان کے بموجب خُدا کا حِصّہ ہے اور یہ ہمارے شرکاء کا ہے اور جو ہمارے شرکاء کا ہے وہ اللہ کو نہیں پہنچتا اور جو اللہ کا ہے وہ ہمارے شرکاء کو پہنچتا ہے (یہ) کیسے بے ہودہ حکم لگاتے ہیں اور اسطرح بہت سے مشرکین کی نظر میں ان کے شرکاء نے اپنی اولاد کے قتل کو زینت دے دی ہے تاکہ ان کو ھلاک کریں اور ان کے دین کو ان پر ملتبس کر دیں اور اگر اللہ چاہتا تو وہ ایسا نہ کر سکتے پس تم ان کو اور ان کی افترا پردازیوں کو چھوڑ دو۔

قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا وَّ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ج

• پ ۸ الانعام ۱۵۱ •

تم کہہ دو کہ آؤ میں پڑھ کر سناؤں کہ تمہارے پروردگار نے تم پر کیا چیزیں حرام کی ہیں یہ کہ اس کا کوئی شریک نہ کرو اور والدین کے ساتھ نیکی کرو۔

قُلْ اِنَّنِىْ هَدٰىنِىْ رَبِّىْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۚ دِيْنًا قِيَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ج وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ○

• پ ۸ الانعام ۱۶۱ •

تم کہہ دو کہ بے شک مجھ کو میرے پروردگار نے راہِ راست کی ہدایت کی ہے (وہ) پائیدار مذہب راستی کی طرف مائل اور ابراہیمؑ کی ملّت (ہے) اور وہ مشرکین سے نہ تھے۔

قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّىَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْىَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ○

• پ ۸ الاعراف ۳۳ •

تم کہہ دو کہ میرے ربّ نے بے حیائی کی باتوں کو وہ کھلی ہوں تو اور چھپی ہوں تو حرام کیا ہے، اور گناہ کو، اور ناحق بغاوت کو، اور اس بات کو کہ تم خدا کا شریک مقرر کرو جس کے متعلق خدا نے کوئی حجّت (سند) نہیں اتاری اور اس بات کو کہ خدا کے خلاف وہ کچھ کہو جو تم نہیں جانتے۔

لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ط اِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ○

• پ ۸ الاعراف ۵۹ •

بے شک ہم نے نوحؑ کو ان کی قوم کی طرف بھیجا پس انہوں نے یہ فرمایا کہ اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا اور کوئی معبود نہیں ہے میں ضرور تمہارے لیئے بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔

قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ط اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ○

• پ ۸ الاعراف ۶۵ •

(انہوں) نے کہا کہ اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں ہے کیا تم (عذاب) خدا سے نہیں ڈرتے۔

وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا م قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ط

• پ ۸ الاعراف ۷۳ •

(اور ہم نے قوم) ثمود کی طرف ان کے بھائی صالحؑ کو (رسول بنا کر بھیجا) تو انہوں نے ان سے کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو جس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں ہے۔

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعَا ۨ الَّذِىْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْىٖ وَيُمِيْتُ ص

• پ ۹ الاعراف ۱۵۸ •

کہہ دو کہ اے انسانو! میں تم سب کی طرف خدا کا پیغام لانے والا ہوں وہی خدا جس کا اختیار آسمان میں بھی ہے اور زمین میں بھی سوائے اس کے کوئی معبود نہیں ہے وہی جلاتا ہے وہی مارتا ہے۔

اَيُشْرِكُوْنَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْئًا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ○ وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ لَهُمْ نَصْرًا وَّلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ○

• پ ۹ الاعراف ۱۹۱، ۱۹۲ •

کیا ان کو شریک ٹھہراتے ہیں جو کوئی چیز پیدا نہیں کرتے بلکہ وہ خود پیدا کیے جاتے ہیں اور نہ وہ ان (شرک ٹھہرانے والوں) کی مدد کر سکتے ہیں اور نہ اپنی ذات ہی کی مدد کرتے ہیں۔

وَقَالَتِ الْيَهُودُ عُزَيْرٌ ابْنُ اللّٰهِ وَقَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيحُ ابْنُ اللّٰهِ ۖ ذٰلِكَ قَوْلُهُم بِأَفْوَاهِهِمْ ۖ يُضَاهِئُونَ قَوْلَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن قَبْلُ ۚ قَاتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ أَنّٰى يُؤْفَكُونَ ○ اتَّخَذُوا أَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ أَرْبَابًا مِّن دُونِ اللّٰهِ وَالْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ ج وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا إِلٰهًا وَاحِدًا ج لَّا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ سُبْحَانَهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ○

• پ ۱۰ التوبۃ ۳۰، ۳۱ •

اور یہود نے یہ کہہ دیا کہ عزیر اللہ کے بیٹے ہیں اور نصرانیوں نے یہ کہا کہ مسیح اللہ کے بیٹے ہیں یہ ان کے اپنے منہ کی بات ہے (اور) جو لوگ ان سے پہلے کافر ہو گئے تھے ان کی سی باتیں یہ بھی بناتے ہیں، ان پر خدا لعنت کرے یہ کدھر بہکے جاتے ہیں، انھوں نے خدا کو چھوڑ کر اپنے عالموں اور درویشوں کو اور مسیح ابن مریم کو خدا بنالیا ہے حالاں کہ ان کو کوئی اور حکم نہیں دیا گیا تھا سوائے اس کے کہ خدائے واحد کی عبادت کرتے رہیں اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور جن جن چیزوں کو یہ شریک ٹھہراتے ہیں ان سے اس کی ذات منزہ ہے۔

فَإِن تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ○

• پ ۱۱ التوبۃ ۱۲۹ •

پھر اگر وہ لوگ روگرداں ہوں تو تم کہہ دو کہ میرے لیے تو اللہ ہی کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں، میں نے اسی پر بھروسہ کر لیا ہے اور وہی بڑے عرش کا مالک ہے۔

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا مَكَانَكُمْ أَنتُمْ وَشُرَكَاؤُكُمْ ج فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ ۖ وَقَالَ شُرَكَاؤُهُم مَّا كُنتُمْ إِيَّانَا تَعْبُدُونَ ○

• پ ۱۱ یونس ۲۸ •

اور جس دن ہم سب کو جمع کریں گے پھر ہم ان لوگوں سے جو شرک کیا کرتے تھے کہیں گے کہ تم اور تمہارے شرکاء اپنی اپنی جگہ ٹھہرو، پھر ہم ان کے باہمی تعلق قطع کر دیں گے اور ان کے شرکاء یہ کہہ دیں گے کہ تم ہماری عبادت تو نہیں کیا کرتے تھے۔

قُلْ هَلْ مِن شُرَكَائِكُم مَّن يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ط قُلِ اللّٰهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ فَأَنّٰى تُؤْفَكُونَ ○ قُلْ هَلْ مِن شُرَكَائِكُم مَّن يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ ط قُلِ اللّٰهُ يَهْدِي لِلْحَقِّ ط

• پ ۱۱ یونس ۳۴، ۳۵ •

تم یہ کہہ دو کہ تمہارے شرکاء میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو پہلی مخلوق از سر نو پیدا کرے پھر اس کو دہرا بھی دے تم کہہ دو کہ اللہ ہی مخلوق کو از سر نو پیدا کرتا ہے پھر اسے دہراتا ہے پس تم جاتے کدھر ہو تم کہہ دو کہ تمہارے شرکاء میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو حق کی ہدایت کرے تم یہ کہہ دو کہ اللہ حق تک پہنچاتا ہے۔

قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحَانَهُ هُوَ الْغَنِيُّ ط لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ط إِنْ عِندَكُم مِّن سُلْطٰنٍ بِهٰذَا ط أَتَقُولُونَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ○

• پ ۱۱ یونس ۶۸ •

انہوں نے تو یہ کہہ دیا کہ خدا نے بیٹا بنا لیا اس کی ذات (ایسی باتوں سے) منزہ ہے وہ سب سے بے پرواہ ہے۔ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے۔ وہ سب اسی کا ہے، تمہارے پاس اس کی کوئی دلیل نہیں، کیا تم اللہ کے برخلاف وہ باتیں کہتے ہو جنہیں تم نہیں جانتے۔

وَإِن يَمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ ج وَإِن يُرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَادَّ لِفَضْلِهِ ط يُصِيبُ بِهِ مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ط وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ○

• پ ۱۱ یونس ۱۰۷ •

اور اگر خدا تمہیں ضرر پہنچائے تو اس کا دفع کرنے والا خود اس کے سوا کوئی نہیں اور اگر وہ تمہارے لیے کسی کار خیر کا ارادہ کرے تو اس کے فضل کو روکنے والا بھی کوئی نہیں وہ اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے اپنے فضل کے ذریعہ سے خیر پہنچا دیتا ہے اور وہ

بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ اِنَّنِيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ ۙ

• پ ۱۱ ھود ۲ •

سوائے اللہ کے کسی کی عبادت نہ کرو، بے شک میں تمہارے لئے اللہ کی طرف سے ڈرانے والا اور خوشخبری سنانے والا ہوں۔

فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَاَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ○

• پ ۱۲ ھود ۱۴ •

پس اگر وہ تمہارے کہنے کو منظور نہ کریں تو سمجھ لو کہ جو کچھ نازل کیا گیا ہے وہ خدا کے علم سے نازل کیا گیا ہے اور یہ کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے کیا اب بھی تم حکم مانو گے (یا نہیں)؟

قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُفْتَرُوْنَ ○

• پ ۱۲ ھود ۵۰ •

(ہودؑ نے) کہا اے میری قوم صرف اللہ کی عبادت کرو جس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں (یہ اور بات ہے کہ) تم نے نرے جھوٹے معبود بنائے ہیں۔

قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ۭ اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ○

• پ ۱۲ ھود ۶۱ •

(صالحؑ نے) کہا اے میری قوم تم صرف اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، اسی نے تم کو زمین سے پیدا کیا، اور اس نے تمہیں زمین میں آباد کیا، بس اس سے مغفرت مانگو۔ پھر اس کے حضور میں رجوع کرو، بے شک میرا پروردگار دعاؤں کا قبول کرنے والا (اور) سب سے قریب ہے۔

قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ

• پ ۱۲ ھود ۸۴ •

(شعیبؑ نے) کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو جس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔

وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَاۗءِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ۭ مَا كَانَ لَنَآ اَنْ نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَيْنَا وَعَلَي النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ○

• پ ۱۲ یوسف ۳۸ •

اور میں نے اپنے پردادا، دادا اور باپ ابراہیم و اسحٰق و یعقوب کے مذہب کی پیروی کی ہے ہم لوگوں کا یہ کام نہیں ہے کہ کسی چیز کو اللہ کا شریک قرار دیں یہ ہم پر اور کل انسانوں پر اللہ کا فضل ہے لیکن بہت سے لوگ شکریہ ادا نہیں کرتے۔

اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ ۭ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ○

• پ ۱۲ یوسف ۴۰ •

اس (اللہ) نے حکم دیا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو، سیدھی راہ یہی ہے لیکن بہت سے لوگ نہیں جانتے۔

قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ ڧ عَلٰي بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ ۭ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَآ اَنَا مِنَ

تم یہ کہہ دو کہ یہ میرا راستہ ہے میں اللہ کی طرف بلاتا ہوں میں (بھی) اور وہ (بھی) جس نے میری پیروی کی ہے بصیرت پر ہیں اور اللہ پاک ہے

الْمُشْرِكِينَ ○

اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔

• پ ۱۳ یوسف ۱۰۸ •

قُلْ هُوَ رَبِّي لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ج عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ مَتَابِ ○

تم کہہ دو کہ وہ میرا پروردگار ہے اسی پر میں نے توکل کیا اور اسی کی طرف میری بازگشت ہے۔

• پ ۱۳ الرعد ۳۱ •

وَالَّذِينَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَفْرَحُونَ بِمَآ أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمِنَ الْأَحْزَابِ مَنْ يُّنْكِرُ بَعْضَهٗ ط قُلْ إِنَّمَآ أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَآ أُشْرِكَ بِهٖ ط إِلَيْهِ أَدْعُوا وَإِلَيْهِ مَاٰبِ ○

اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی وہ اس سے جو تمہاری طرف نازل کیا گیا خوش ہیں اور گروہوں میں سے ایسے بھی ہیں جو اس کی بعض باتوں سے انکار کرتے ہیں۔ تم کہہ دو کہ مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں صرف اللہ کی عبادت کروں اور کسی کو اس کا شریک نہ کروں، اسی کی طرف میں بلاتا ہوں اور اسی کی طرف میری بازگشت ہے۔

• پ ۱۳ الرعد ۳۶ •

وَجَعَلُوا لِلّٰهِ أَنْدَادًا لِّيُضِلُّوا عَنْ سَبِيلِهٖ ط قُلْ تَمَتَّعُوا فَإِنَّ مَصِيرَكُمْ إِلَى النَّارِ ○

اور انہوں نے اللہ کے کچھ شریک قرار دے دیئے کہ لوگوں کو اس کی راہ سے بہکائیں تم کہہ دو کہ (چند روزہ) نفع اٹھالو تمہاری بازگشت تو یقیناً جہنم کی طرف ہے۔

• پ ۱۳ ابراهیم ۳۰ •

هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوا بِهٖ وَلِيَعْلَمُوٓا أَنَّمَا هُوَ إِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ أُولُوا الْأَلْبَابِ ○

یہ بغرض نصیحت لوگوں کے لیئے اطلاع ہے اور اس لیئے کہ وہ ڈرائے جائیں اور اس لیئے بھی کہ وہ جان لیں کہ وہی ایک معبود ہے اور اس لیئے بھی کہ تمام عقلمند اس سے نصیحت حاصل کریں۔

• پ ۱۳ ابراهیم ۵۲ •

إِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ وَّاحِدٌ ج فَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْاٰخِرَةِ قُلُوبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ وَّهُمْ مُّسْتَكْبِرُونَ ○

تمہارا معبود یکتا ہے پھر جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل کافر ہیں اور وہ خود بڑا بننا چاہتے ہیں۔

• پ ۱۴ النحل ۲۲ •

أَتٰى أَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوهُ ط سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُونَ ○ يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوحِ مِنْ أَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ أَنْ أَنْذِرُوٓا أَنَّهٗ لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنَا فَاتَّقُونِ ○ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ط تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُونَ ○

عذاب خدا آگیا اس کے لیئے جلدی نہ کرو جن چیزوں کو یہ شریک قرار دیتے ہیں وہ ان سے منزہ اور برتر ہے، فرشتوں کو وحی دے کر اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے نازل فرماتا ہے کہ لوگوں کو (یہ کہہ) ڈراؤ کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں ہے بس مجھ ہی سے ڈرو، اس نے آسمانوں اور زمین کو صحیح غرض کے ساتھ پیدا کیا ہے اور جن چیزوں کو لوگ اس کا شریک قرار دیتے ہیں وہ ان سے برتر ہے۔

• پ ۱۴ النحل ۱ تا ۳ •

ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُخْزِيهِمْ وَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تُشَآقُّونَ فِيهِمْ ط • پ ۱۴ النحل ۲۷ •

پھر قیامت کے دن (خدا) ان کو ذلیل کرے گا اور فرمائے گا کہ اب وہ میرے شریک کہاں ہیں جن کے بارے میں تم (مومنین سے)

وہ جھگڑا کرتے تھے۔

وَقَالَ اللّٰہُ لَا تَتَّخِذُوْٓا اِلٰـهَيْنِ اثْنَيْنِ ۚ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ۝

• پ ۱۴ النحل ۵۱ •

اور اللہ نے فرمایا ہے کہ دو خدا نہ بناؤ سوائے اس کے نہیں ہے کہ وہ معبود یکتا ہے پس مجھ ہی سے ڈرو۔

ثُمَّ اِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ۙ

• پ ۱۴ النحل ۵۴ •

پھر جب وہ مصیبت تم سے دور کر دیتا ہے تو اسی دم تم میں سے ایک گروہ خدا کا شریک قرار دینے لگتا ہے۔

وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ سُبْحٰنَهٗ ۙ وَلَهُمْ مَّا يَشْتَهُوْنَ ۝

• پ ۱۴ النحل ۵۷ •

اور اللہ کے لیے بیٹیاں قرار دیتے ہیں، اے سبحان اللہ! اور اپنے لیے جو جی چاہتا ہے (یعنی لڑکے)

لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ۝ وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۝

• پ ۱۵ بنی اسرائیل ۲۲، ۲۳ •

خدا کے ساتھ کوئی اور معبود نہ ٹھہراؤ ورنہ اس حال میں بیٹھے رہو گے کہ سب تمہیں برا کہیں گے اور سب تمہیں چھوڑ دیں گے اور تمہارے پروردگار نے تمہیں حکم قطعی دیا ہے کہ خدا کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ پر احسان کرنا۔

وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِيْ جَهَنَّمَ مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا ۝ اَفَاَصْفٰىكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِيْنَ وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ اِنَاثًا ۭ اِنَّكُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا عَظِيْمًا ۝

• پ ۱۵ بنی اسرائیل ۳۹، ۴۰ •

اور تم اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود نہ بنا لینا، ورنہ ملامت زدہ اور رحمت سے دور ہو کر جہنم میں ڈال دیئے جاؤ گے، کیا خدا نے تم کو بیٹے دینے کے لیے چن لیا ہے اور خود فرشتوں میں سے (اس نے) بیٹیاں لی ہیں یقیناً تم بڑا بول بولتے ہو۔

قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهٗٓ اٰلِهَةٌ كَمَا يَقُوْلُوْنَ اِذًا لَّابْتَغَوْا اِلٰى ذِي الْعَرْشِ سَبِيْلًا ۝ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا ۝

• پ ۱۵ بنی اسرائیل ۴۲، ۴۳ •

تم کہہ دو کہ ان کے کہنے کے مطابق اس کے ساتھ اور بھی خدا ہوتے تو صاحب عرش تک پہنچنے کا راستہ بھی وہ ڈھونڈ لیتے جو کچھ یہ کہتے ہیں اس سے اس کی ذات بہت بلند و بالا ہے۔

وَاِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ اِلَى الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا ۝

• پ ۱۵ بنی اسرائیل ۶۷ •

اور جب سمندر میں کوئی آفت پڑتی ہے تو اس کے سوا اور جن جن کو تم پکارا کرتے ہو وہ سب گم ہو جاتے ہیں پھر جب وہ نجات دے کر تم کو خشکی تک پہنچا دیتا ہے تو تم منہ پھیر لیتے ہو اور انسان ہے ہی بڑا ناشکرا۔

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ

اور کہو کہ سب تعریف اس اللہ کے لیے زیبا ہے جس نے نہ کوئی بیٹا بنایا اور نہ سلطنت میں اس کا کوئی شریک ہے اور نہ وہ عاجز ہے کہ کوئی

كَبِّرْهُ تَكْبِيرًا ۝

• پ ۱۵ بنی اسرائیل ۱۱۱ •

اس کا حامی ہو اور تم اس کی بڑی کبریائی کا اعلان کرتے رہو۔

لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ۝

• پ ۱۵ الکہف ۳۸ •

رہا میں سو میرا پروردگار تو وہی اللہ ہے اور میں اپنے پروردگار کا شریک کسی کو نہیں کرتا۔

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَاۗءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ۝

• پ ۱۶ الکہف ۱۱۰ •

(اے رسولؐ) تم یہ کہہ دو کہ (بحیثیت مخلوق) میں (بھی) تم ہی جیسا ایک آدمی ہوں (فرق یہ ہے) کہ میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا معبود یکتا معبود ہے۔ پس جس کو اپنے پروردگار کے حضور میں جانے کی امید ہو اسے لازم ہے کہ نیک عمل بجالائے اور اپنے پروردگار کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے۔

مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ يَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ ۙ سُبْحٰنَهٗ ۭ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝ وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۭ ھٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝

• پ ۱۶ مریم ۳۵، ۳۶ •

خدا کے لئے زیبا نہیں کہ وہ کسی کو بیٹا بنائے۔ اس کی ذات منزہ ہے (اس کی شان یہ ہے کہ) جب کسی معاملہ کو طے کرے تو سوائے اس کے نہیں ہے کہ وہ اس کی نسبت فرمائے کہ ہوجا پس وہ ہوجائے، اور اس میں تو شک ہی نہیں کہ خدا (ہی) میرا (بھی) پروردگار ہے اور تمہارا (بھی) پروردگار ہے تو سب کے سب اسی کی عبادت کرو، یہی سیدھا راستہ ہے۔

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ۝ لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْـــًٔا اِدًّا ۝ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ۝ اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ۝ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لِلرَّحْمٰنِ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ۝

• پ ۱۶ مریم ۸۸ تا ۹۲ •

اور انہوں نے یہ کہہ دیا کہ خدائے رحمان نے بیٹا بنا لیا، یہ تو تم نے بڑی سخت بات کہی، قریب ہے کہ اس سے آسمان پھٹ پڑیں اور زمین شق ہوجائے اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہوجائیں کہ انہوں نے خدا کا بیٹا کہہ دیا حالاں کہ خدا کو بیٹا بنانے کی کوئی ضرورت نہیں۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ لَهُ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى ۝

• پ ۱۶ طٰہٰ ۸ •

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ سب اچھے اچھے نام اسی کے ہیں۔

اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِيْ ۙ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ ۝

• پ ۱۶ طٰہٰ ۱۴ •

یقیناً خدا میں ہی ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں پس تم میری ہی عبادت کرو اور میری یاد کے لئے نماز پڑھو۔

فَكَذٰلِكَ اَلْقَى السَّامِرِيُّ ۙ فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ فَقَالُوْا ھٰذَآ اِلٰـهُكُمْ وَاِلٰهُ مُوْسٰى ۥ فَنَسِيَ ۝ اَفَلَا يَرَوْنَ اَلَّا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ قَوْلًا ۙ وَّلَا

اور ایسا ہی سامری نے بھی کیا پھر اس نے (انہی پگھلے ہوئے زیورات سے سب کے دیکھتے دیکھتے) ایک بچھڑا بنا دیا یعنی ایک جسد تھا جس میں گائے کی سی آواز بھی تھی پس بعض لوگوں نے کہہ دیا کہ یہ تمہارا بھی معبود

يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ۝ وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ مِنْ قَبْلُ يٰقَوْمِ اِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهٖ ۚ وَاِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ فَاتَّبِعُوْنِيْ وَاَطِيْعُوْٓا اَمْرِيْ ۝

• پ ۱۶ طٰہٰ ۸۷ تا ۹۰ •

ہے اور موسٰیؑ کا بھی معبود ہے پس موسٰیؑ بھول گئے ۔ بھلا وہ یہ نہیں دیکھتے کہ وہ بچھڑا ان کی کسی بات کا جواب نہیں دے سکتا تھا اور نہ ان کے ضرر کا اختیار رکھتا تھا اور نہ نفع کا ۔ اور ہارونؑ نے ان سے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ اے میری قوم تمہاری اس بچھڑے کے ذریعے آزمائش کی گئی ہے اور بے شک تمہارا پروردگار رحمان ہے پس تم میری پیروی کرو اور میرا حکم مانو ۔

وَانْظُرْ اِلٰٓى اِلٰهِكَ الَّذِيْ ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا ؕ لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِي الْيَمِّ نَسْفًا ۝ اِنَّمَآ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۝

• پ ۱۶ طٰہٰ ۹۷، ۹۸ •

اور (اے سامری) اپنے معبود کی طرف دیکھ جس کی عبادت کی طرف تو مائل تھا ہم ضرور اس کو بھسم کر دیں گے پھر اس کا ذرہ ذرہ کر کے دریا میں ڈال دیں گے ۔ سوائے اس کے نہیں کہ تمہارا معبود وہ ہی اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اپنے علم سے ہر شئے پر حاوی ہے ۔

اَمِ اتَّخَذُوْٓا اٰلِهَةً مِّنَ الْاَرْضِ هُمْ يُنْشِرُوْنَ ۝ لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝

• پ ۱۷ الانبیاء ۲۱، ۲۲ •

کیا انہوں نے زمین سے اپنے خدا بنا لئے ہیں جو (مُردوں کو) زندہ کر دیں ۔ اگر آسمان و زمین میں اللہ کے سوا اور کئی خدا ہوتے تو یہ دونوں (کبھی کے) اجڑ گئے ہوتے ۔ پس جو کچھ یہ بیان کرتے ہیں عرش کا مالک ان سب سے منزّہ ہے ۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ۝ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ

• پ ۱۷ الانبیاء ۲۵، ۲۶ •

اور ہم نے آپ سے پہلے ایک رسول بھی ایسا نہیں بھیجا جس کی طرف ہم یہ وحی نہ کرتے رہے ہوں کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں ہے پس تم میری ہی عبادت کیا کرو اور وہ کہہ اٹھے کہ رحمان نے کسی کو بیٹا بنا لیا ہے اس کی ذات اس (تہمت) سے بَری ہے ۔

وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ ۚ

• پ ۱۷ الانبیاء ۸۷ •

اور ذوالنّون (یونسؑ) جب کہ وہ خفا ہو کر چلے گئے تھے اور انہیں یقین تھا کہ ہم ان پر (رزق کی) تنگی نہ کریں گے پس وہ اندھیروں میں جا کر چلّائے کہ سوائے تیرے کوئی معبود نہیں تو (ہر عیب سے) پاک و پاکیزہ ہے میں تو اندھیرے میں آ پھنسا ۔

قُلْ اِنَّمَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝

• الانبیاء ۱۰۸ •

تم کہہ دو کہ سوائے اس کے نہیں ہے کہ مجھے وحی کی گئی ہے کہ تمہارا معبود یکتا معبود ہے تو کیا تم (اس کے) فرمانبردار بندے بنتے ہو ۔

وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِيْ شَيْـًٔا وَّطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْقَآئِمِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ۝

• پ ۱۷ الحج ۲۶ •

اور (اس وقت کو یاد کرو) جب ہم نے ابراہیمؑ کو بیت اللہ کے پاس اس لیے جگہ دی کہ کسی چیز کو میرا شریک نہ کرو اور میرا گھر طواف کرنے والوں ، قیام کرنے والوں اور رکوع و سجود کرنے والوں کے لیے پاک و صاف رکھو ۔

حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ۝

• پ ۱۷ الحج ۳۱ •

خالص دل سے اللہ کے ہو جاؤ (اور) اس کے ساتھ شرک کرنے والے نہ رہو، اور جو شخص کسی کو اللہ کا شریک کرتا ہے تو وہ ایسا ہے جیسے کوئی آسمان سے گر پڑا، پھر اسے کوئی پرندہ اچک لے گیا یا ہوا نے اسے اڑا کر کسی دور کی جگہ پھینک دیا۔

فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗۤ اَسْلِمُوْا ؕ

• پ ۱۷ الحج ۳۴ •

پس تمہارا معبود معبود یکتا ہے پس اس کے تابع ہو جاؤ۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝

• پ ۱۸ المؤمنون ۲۳ •

اور بے شک ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا تھا پھر انہوں نے یہ کہا تھا کہ تم اللہ کی عبادت کرو جس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں کیا تم ڈرتے نہیں۔

مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۙ عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝

• پ ۱۸ المؤمنون ۹۱، ۹۲ •

نہ تو اللہ نے کوئی بیٹا بنایا اور نہ اس کے ساتھ کوئی اور خدا ہے کہ اس صورت میں ہر خدا جو کچھ پیدا کرتا اسی کو لے جاتا اور ان میں سے ایک دوسرے پر غالب آجاتا۔ یہ لوگ جو کچھ بھی بیان کرتے ہیں اللہ ان سے منزّہ اور پاک ہے (وہ) چھپے اور کھلے کا جاننے والا ہے اور جن چیزوں کو اس کا شریک قرار دیتے ہیں ان سے بلند و برتر ہے۔

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ۝ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ۝

• پ ۱۸ المؤمنون ۱۱۶، ۱۱۷ •

پس خدا برتر و برحق بادشاہ ہے سوائے اس کے کوئی معبود نہیں وہی بزرگ عرش کا مالک ہے اور جو اللہ کے ساتھ ساتھ کسی اور معبود کو پکارے گا اس کے پاس کوئی دلیل سوائے اس کے نہیں کہ اس کا حساب خدا کے پاس رہے گا، یقیناً کافر فلاح نہ پائیں گے۔

تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرًا ۙ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِيْرًا ۝

• پ ۱۸ الفرقان ۱، ۲ •

صاحب برکت ہے وہ (اللہ) جس نے اپنے بندے پر (حق و باطل کی) جانچ نازل کی تاکہ وہ تمام عالمین کے لیے ڈرانے والا ہو، وہ وہی ہے جس کے لیے آسمانوں کی اور زمین کی سلطنت (مسلّم) ہے اور اس نے کوئی بیٹا نہیں بنایا اور نہ سلطنت میں کوئی اس کا شریک تھا اس نے ہر شے کو خلق کیا اور اس کا ایسا اندازہ رکھا جو اندازہ رکھنے کا حق ہے۔

وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ۙ يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ

اور وہ اللہ کے ساتھ کسی اور کو خدا نہیں بنا لیتے اور کسی نفس کو جس کا قتل خدا نے حرام کر دیا ہے ناحق قتل نہیں کرتے اور نہ زنا کرتے ہیں اور جو ایسا کرے گا وہ اس کا بدلہ پائے گا، قیامت کے دن اس کے لیے عذاب دوگنا کر دیا جائے گا اور وہ ذلیل ہو کر اس میں ہمیشہ رہے گا۔

مُهَانًا ۝ ط

• پ۱۹ الفرقان ۶۸، ۶۹ •

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ اِبْرٰهِيْمَ ۝ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ
مَا تَعْبُدُوْنَ ۝ قَالُوْا نَعْبُدُ اَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِيْنَ ۝
قَالَ هَلْ يَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ تَدْعُوْنَ ۝ لا اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ
اَوْ يَضُرُّوْنَ ۝ قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ
يَفْعَلُوْنَ ۝ قَالَ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ۝ لا
اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمُ الْاَقْدَمُوْنَ ۝ فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيْٓ
اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ لا الَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ ۝ لا
وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ ۝ لا وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ
يَشْفِيْنِ ۝ لا وَالَّذِيْ يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ ۝ لا وَالَّذِيْٓ
اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ خَطِيْٓـَٔتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ ۝ ط

• پ۱۹ الشعراء ۶۹ تا ۸۲ •

اور تم ان کو ابراہیمؑ کا واقعہ پڑھ کر سنا دو جس وقت انہوں نے اپنے چچا سے اور اس کی قوم سے کہا کہ تم کس چیز کی پرستش کرتے ہو انہوں نے کہا ہم تو بتوں کی پرستش کرتے ہیں اور انہی کے مجاور بنے ہوئے ہیں فرمایا آیا جب تم پکارتے ہو یہ تمہاری سنتے بھی ہیں ؟ یا تم کو نفع یا نقصان پہنچاتے ہیں ؟ انہوں نے کہا (یہ تو کچھ نہیں) بلکہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایسا ہی کرتے پایا، فرمایا کہ تم نے خیال بھی کیا کہ تم اور تمہارے پہلے باپ دادا کن چیزوں کو پوجتے رہے ہو، پس یہ میرے تو یقینی دشمن ہیں، ہاں پروردگار عالم (حقیقی دوست ہے) جس نے مجھے پیدا کیا، پس وہی مجھ کو راہ بتائے گا اور وہی ہے جو مجھے کھانا کھلاتا اور پانی پلاتا ہے اور جب میں بیمار ہو جاتا ہوں تو وہ مجھے شفا دیتا ہے اور وہ وہی ہے جو مجھے موت دے گا پھر مجھے زندہ کرے گا اور وہی ہے جس سے میں خواہش رکھتا ہوں کہ قیامت کے دن میرے گناہ بخش دے۔

فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ مِنَ
الْمُعَذَّبِيْنَ ۝

• پ۱۹ الشعراء ۲۱۳ •

پس تم اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی اور معبود کو نہ پکارو ورنہ تم عذاب پانے والوں میں سے ہو جاؤ گے۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝

• پ۱۹ النمل ۲۶ •

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔

قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ
اصْطَفٰى ط آٰللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ ط

• پ۱۹ النمل ۵۹ •

تم یہ کہہ دو کہ ہر قسم کی تعریف خدا ہی کے لئے زیبا ہے اور اس کے ان بندوں پر جن کو اس نے برگزیدہ کر لیا سلام ہے کیا خدا بہتر ہے یا وہ جن کو اس کا شریک کرتے ہیں۔

اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ
السَّمَآءِ مَآءً فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ج مَا
كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ط ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ط
بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ۝ ط اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا
وَّجَعَلَ خِلٰلَهَآ اَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ
الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ط ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ط بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا
يَعْلَمُوْنَ ۝ ط اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ

کیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور (تمہارے لئے) آسمان سے پانی نازل کیا، پھر ہم نے اس کے ذریعہ با رونق باغات اگائے تمہارے بس میں نہ تھا کہ ایسے باغات کے درخت اگا لو، کیا خدا کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ پھر بھی یہ لوگ حق سے پھرے جاتے ہیں یا کس نے زمین کو قرار کی جگہ بنایا اور اس میں دریا جاری کئے اور اس کے لئے وزنی پہاڑ مقرر کر دیئے اور دو دریاؤں کے درمیان پردہ حائل کر دیا، آیا خدا کے سوا کوئی اور معبود ہے؟ بلکہ ان میں سے اکثر نہیں جانتے، یا وہ کون ہے

وَيَكْشِفُ السُّوٓءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۝ اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

• پ ۲۰ النمل ۶۲ تا ۶۴ •

جو مضطر کی دُعا کو قبول کر لیتا ہے، جب بھی وہ اس سے دُعا مانگے، اور تکلیف کو دُور کر دیتا ہے اور تم کو زمین کا حاکم مقرر کرتا ہے آیا اللہ کے سوا کوئی اور معبود ہے، تم بہت کم سمجھتے ہو۔ یا وہ کون ہے جو خشکی اور تری کے اندھیروں میں تمہاری رہبری کرتا ہے اور اپنی رحمت (بارش) سے پہلے خوشخبری کے طور پر ہواؤں کو بھیج دیتا ہے کیا خدا کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ جسے یہ اس کا شریک ٹھہراتے ہیں اللہ کی ذات اس سے بری ہے۔ آیا وہ کون ہے جو خلقت کی ابتدا کرتا ہے پھر اسے دوبارہ پھیر دے گا، اور آسمان و زمین سے تمہیں رزق دیتا ہے، کیا خدا کے سوا کوئی اور معبود ہے، تم کہہ دو کہ اگر تم سچے ہو تو اپنی دلیل پیش کرو۔

اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِيْ حَرَّمَهَا وَلَهٗ كُلُّ شَيْءٍ ؗ وَّاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝

• پ ۲۰ النمل ۹۱ •

ماسوا اس کے نہیں کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ اس گھر کے پروردگار کی عبادت کروں جس نے اسے حرمت دی اور ہر چیز اس کے لیئے ہے اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں فرمانبرداروں میں سے رہوں۔

وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخْتَارُ ؕ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۝ وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ ؗ وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

• پ ۲۰ القصص ۶۸ تا ۷۰ •

اور تمہارا پروردگار جو کچھ چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور (وہی) منتخب کرتا ہے لہٰذا ان کو (انتخاب کا) کوئی اختیار نہیں ہے جن چیزوں کو یہ شریک ٹھہراتے ہیں خُدا ان سے منزہ اور برتر ہے اور تمہارا پروردگار اس کو بھی جانتا ہے جس کو ان کے سینے چھپائے ہوئے ہیں اور اس کو (بھی) جس کو وہ ظاہر کرتے ہیں اور وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی اللہ نہیں ہے اوّل و آخر ہر قسم کی تعریف اس کے لیئے زیبا ہے اور اسی کو حکم کا حق ہے اور تم سب کی بازگشت اس کی طرف ہوگی۔

وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۟ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ؕ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ ع

• پ ۲۰ القصص ۸۷، ۸۸ •

اور تم (لوگوں کو) اپنے پروردگار کی طرف بلاؤ اور تم ہرگز مشرکوں میں سے نہ ہونا اور اللہ کے ساتھ کسی دوسرے کو اللہ نہ بناؤ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، ہر شی سوائے وجہ اللہ کے ہلاک ہونیوالی ہے (اصلی) حکم اس کا ہے اور اسی کی طرف تم سب کی بازگشت ہوگی۔

وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۗ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَاُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَاِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّ

اور تم اہل کتاب سے مجادلہ نہ کرو مگر اس طریقہ سے جو سب سے اچھا ہو سوائے ان لوگوں کے جنہوں نے ظلم کیا اور کہہ دو کہ ہم اس پر بھی ایمان لاچکے جو ہماری طرف نازل کیا گیا اور اس پر بھی جو تمہاری طرف نازل کیا گیا، اور ہمارا معبود اور تمہارا معبود

نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ○

ایک ہی ہے اور ہم اس کے فرمانبردار ہیں۔

• پ ۲۱ العنکبوت ۴۶ •

يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ اَرْضِيْ وَاسِعَةٌ فَاِيَّايَ فَاعْبُدُوْنِ ○

اے میرے وہ بندو جو ایمان لائے ہو یقیناً میری زمین (بڑی) کشادہ ہے پس تم میری ہی عبادت کیا کرو۔

• پ ۲۱ العنکبوت ۵۶ •

فَاِذَا رَكِبُوْا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ ۙ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۚ وَلِيَتَمَتَّعُوْا ۫ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ○

پھر جب وہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو خالص دل سے خدا کی اطاعت کا اظہار کر کے اس کو پکارتے ہیں پھر وہ جب ان کو نجات دے کر خشکی تک پہنچا دیتا ہے تو یکایک وہی شرک کرنے لگتے ہیں تاکہ جو (نعمتیں) ہم نے انہیں عطا کی ہیں ان کا انکار کر بیٹھیں اور تاکہ (دُنیا میں) خوب چین کرلیں تو عنقریب ہی (اس کا) نتیجہ انہیں معلوم ہو جائے گا۔

• پ ۲۱ العنکبوت ۶۵، ۶۶ •

وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ۙ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۭ فَتَمَتَّعُوْا ۫ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوْا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ○

اور جب لوگوں کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اپنے پروردگار کی طرف رجوع کر کے اس سے دُعا مانگنے لگتے ہیں پھر جب وہ ان کو اپنی رحمت کا مزہ چکھا دیتا ہے تو انہی میں کا ایک گروہ یکایک اپنے پروردگار کا شریک ٹھہرانے لگتا ہے تاکہ جو کچھ ہم نے انہیں عطا کیا ہے اس کی ناشکری کریں پس تم (دُنیا میں) فائدہ اٹھالو پھر عنقریب جان جاؤ گے، کیا ہم نے ان لوگوں پر کوئی دلیل نازل کی ہے کہ وہ اس کے بارے میں بتلاتی ہے جس کو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔

• پ ۲۱ الروم ۳۳، ۳۵ •

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ۭ هَلْ مِنْ شُرَكَاۗىِٕكُمْ مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَيْءٍ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○

اللہ وہ ہے جس نے تم کو پیدا کیا پھر اس نے تمہیں رزق دیا پھر وہ تم کو موت دے گا پھر وہ تم کو زندہ کرے گا، آیا تمہارے شرکاء میں سے کوئی ایسا ہے جو ان باتوں میں سے کوئی بات کرے، جن چیزوں کو یہ ان کا شریک ٹھہراتے ہیں، ان سے اس کی ذات بری اور منزّہ ہے۔

• پ ۲۱ الروم ۴۰ •

وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ○

اور اس وقت کو یاد کرو جب لقمان نے اپنے بیٹے سے جس حال میں وہ انہیں نصیحت کر رہے تھے یہ فرمایا کہ اے میرے پیارے بیٹے اللہ کا شریک نہ ٹھہراؤ یقیناً شرک بہت بڑا ظلم ہے۔

• پ ۲۱ لقمان ۱۳ •

قُلْ اَرُوْنِيَ الَّذِيْنَ اَلْحَقْتُمْ بِهٖ شُرَكَاۗءَ كَلَّا ۭ بَلْ هُوَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○

تم کہہ دو کہ تم مجھے ان کو دکھاؤ جن کو تم نے شریک بنا کر ملا دیا ہے ہرگز ایسا نہیں ہے، بلکہ وہ زبردست (اور) حکمت والا خدا ہے۔

• پ ۲۲ سبا ۲۷ •

لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۖ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ○

• پ ۲۲ فاطر ۳ •

سوائے اس کے کوئی معبود نہیں ہے پس تم کدھر بہکے جاتے ہو۔

اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۝ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ؕ

• پ ۲۳ الصّٰفّٰت ۴، ۵ •

بے شک تمہارا معبود صرف یکتا ہے، آسمانوں کا، زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے ان کا پرورش کرنے والا اور مشرقوں کا مالک ہے۔

اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ عُجَابٌ ○

• پ ۲۳ صٓ ۵ •

کیا اس نے تمام معبودوں کو ایک معبود قرار دیا ہے یقیناً یہ بات بہت عجیب ہے۔

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا مُنْذِرٌ ۖ وَّمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ○

• پ ۲۳ صٓ ۶۵ •

تم ان سے کہہ دو کہ میں تو ڈرانے والا ہوں اور سوائے خدائے یکتا اور زبردست کے اور کوئی معبود نہیں ہے۔

لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفٰى مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ○

• پ ۲۳ الزمر ۴ •

اس کے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم کہاں پھرے جاتے ہو۔ اگر خدا یہ چاہتا کہ کوئی بیٹا بنائے تو جو کچھ وہ پیدا کرتا ہے اس میں سے جسے چاہتا منتخب کر لیتا۔ اس کی ذات ایسی باتوں سے منزّہ ہے وہ یکتا و زبردست خدا ہے۔

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ○

• پ ۲۳ الزمر ۶ •

یہ اللہ تعالیٰ تمہارا پروردگار ہے سلطنت اسی کے لیے ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم کہاں پھرے جاتے ہو۔

وَلَقَدْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ○ بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ○ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○

• پ ۲۴ الزمر ۶۵ تا ۶۷ •

حالانکہ تمہاری طرف اور جو تم سے پہلے تھے ان کی طرف یہ وحی بھیجی جا چکی ہے کہ اگر تم نے شرک کیا تو تمہارے عمل ضرور مٹ جائیں گے اور تم یقیناً نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جاؤ گے لہٰذا صرف خدا ہی کی عبادت کیا کرو اور شکرگزاروں میں سے ہو جاؤ اور انہوں نے اللہ کی عظمت کا اندازہ ہی نہیں کیا جیسا کہ اندازہ کرنے کا حق ہے حالانکہ قیامت کے دن ساری زمین اسی کی ملکیت ہوگی اور آسمان اس کے داہنے ہاتھ (قدرت) میں لپٹے ہوں گے جن چیزوں کو یہ اس کا شریک قرار دیتے ہیں ان سے اس کی ذات منزّہ اور برتر ہے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ○

• پ ۲۴ المومن ۳ •

اور اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے سب کی بازگشت اسی کی طرف ہے۔

ذٰلِكُمْ بِاَنَّهٗٓ اِذَا دُعِيَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ ۚ

بات تو یہی ہے کہ جب خدائے یکتا کو پکارا جاتا تھا تو تم انکار کرتے

وَاِنْ يُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا ۭ فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ ۝

تھے اور اگر اس کے ساتھ کسی کو شریک کیا جاتا تھا تو اسپر ایمان لے آیا کرتے تھے سو حکومت تو خدائے بزرگ و برتر ہی کی ہے۔

• پ ۲۴ المومن ۱۲ •

وَيٰقَوْمِ مَا لِيْٓ اَدْعُوْكُمْ اِلَى النَّجٰوةِ وَتَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَى النَّارِ ۭ تَدْعُوْنَنِيْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَاُشْرِكَ بِهٖ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ۡ وَّاَنَا اَدْعُوْكُمْ اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ۝

اور اے میری قوم یہ کیا بات ہے کہ میں تو تمہیں نجات کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھے جہنم کی طرف بلاتے ہو۔ تم مجھے اس بات کی طرف بلاتے ہو کہ میں خدا کا منکر ہو جاؤں اور اس کا شریک ایسی چیزوں کو قرار دوں جن کا مجھے کچھ علم نہیں حالانکہ میں تمہیں بڑے زبردست اور بڑے بخشنے والے کی طرف بلاتا ہوں۔

• پ ۲۴ المومن ۴۱، ۴۲ •

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۡ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝

یہی اللہ تمہارا پروردگار ہر چیز کا پیدا کرنیوالا ہے اور اس کے سوا کوئی معبود نہیں تم کدھر بہکے جاتے ہو۔

• پ ۲۴ المومن ۶۲ •

هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۭ

حقیقی زندہ وہی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں سو تم دین کو اس کے واسطے خالص کر کے اسے پکارو۔

• پ ۲۴ المومن ۶۵ •

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ ۭ وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۙ الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝

یہ کہہ دو کہ میں (صورت میں) تو تم ہی جیسا بشر ہوں (مگر فرق یہ ہے کہ) میری طرف وحی کی جاتی ہے۔ یقیناً تمہارا خدا ایک ہی ہے بس تم اس کی طرف سیدھے ہو جاؤ اور اس سے مغفرت طلب کرتے رہو اور ان مشرکوں کے لئے ویل ہے جو زکوٰۃ نہیں ادا کرتے اور آخرت کے بھی منکر ہیں۔

• پ ۲۴ حم سجدہ ۶، ۷ •

قُلْ اَىِٕنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِيْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُوْنَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ۭ ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

تم یہ کہہ دو کہ تم اس کا انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دو دن میں پیدا کیا اور اس کے لئے شریک قرار دیتے ہو؟ تمام عالموں کا پرورش کرنے والا وہی تو ہے۔

• پ ۲۴ حم سجدہ ۹ •

وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ اَيْنَ شُرَكَاۗءِيْ ۙ قَالُوْٓا اٰذَنّٰكَ ۙ مَا مِنَّا مِنْ شَهِيْدٍ ۚ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَدْعُوْنَ مِنْ قَبْلُ وَظَنُّوْا مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ۝

اور اس دن وہ ندا دے کر (ان مشرکوں کو) فرمائے گا کہ میرے شریک کہاں ہیں وہ عرض کریں گے کہ ہم تو تجھے اطلاع دے چکے کہ ہم میں سے کوئی بھی (شرک کی) گواہی دینے والا نہیں ہے اور جن چیزوں کو وہ پہلے پکارا کرتے تھے سب ان سے جاتے رہیں گے اور ان کو یقین ہو جائیگا کہ ہمارے لئے کوئی چھٹکارا نہیں ہے۔

• پ ۲۵ حم سجدہ ۴۷، ۴۸ •

اَمْ لَهُمْ شُرَكٰۗؤُا شَرَعُوْا لَهُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا لَمْ يَاْذَنْۢ بِهِ اللّٰهُ ۭ وَلَوْلَا كَلِمَةُ

کیا اُن کے لئے ایسے شریک ہیں جنہوں نے ان کے لئے ایسے قواعد مقرر کر دیئے ہوں جن کا خدا نے حکم نہیں دیا اور اگر فیصلہ کی بات نہ

الْفَصْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۗ وَإِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝

• پ ۲۵ الشوریٰ ۲۱ •

ہو گئی ہوتی تو ان کے درمیان کبھی کا حکم صادر ہو گیا ہوتا اور بے شک ظالموں کے لیئے دردناک عذاب ہے۔

وَجَعَلُوا لَهُ مِنْ عِبَادِهِ جُزْءًا ۚ إِنَّ الْإِنسَانَ لَكَفُورٌ مُّبِينٌ ۝ أَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بَنَاتٍ وَأَصْفَاكُم بِالْبَنِينَ ۝

• پ ۲۵ الزخرف ۱۵، ۱۶ •

اور انھوں نے اس کے بندوں میں سے بعض کو اس کا جز (اولاد) بنا دیا، بے شک انسان کھلا ہوا ناشکر گزار ہے یا جو کچھ وہ پیدا کرتا ہے اس میں سے بیٹیاں تو اس نے لیں اور بیٹوں سے تم کو نوازا؟

وَجَعَلُوا الْمَلَائِكَةَ الَّذِينَ هُمْ عِبَادُ الرَّحْمَٰنِ إِنَاثًا ۚ أَشَهِدُوا خَلْقَهُمْ ۚ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَيُسْأَلُونَ ۝

• پ ۲۵ الزخرف ۱۹ •

اور انہوں نے ملائکہ کو جو خدائے رحمٰن کے بندے ہیں بیٹیاں قرار دے دیا، آیا وہ ان کی پیدائش کے وقت موجود تھے عنقریب ان کی گواہی لکھی جائے گی اور ان سے بازپرس کی جائے گی۔

قُلْ إِن كَانَ لِلرَّحْمَٰنِ وَلَدٌ فَأَنَا أَوَّلُ الْعَابِدِينَ ۝

• پ ۲۵ الزخرف ۸۱ •

تم کہہ دو کہ اگر (خدائے) رحمٰن کا کوئی بیٹا ہو سکتا تو سب سے پہلے عبادت کرنیوالا تو میں ہی ہوتا۔

وَهُوَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ إِلَٰهٌ وَفِي الْأَرْضِ إِلَٰهٌ ۚ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ ۝

• پ ۲۵ الزخرف ۸۴ •

وہ خدا ہی ہے جو آسمان میں بھی معبود ہے اور زمین میں بھی معبود ہے اور وہ حکمت والا جاننے والا ہے۔

لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۖ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ۝

• پ ۲۵ الدخان ۸ •

اس (خدا) کے سوا کوئی معبود نہیں وہی جلاتا ہے اور وہی مارتا ہے تمہارا (بھی) پروردگار ہے اور تمہارے پہلے باپ داداؤں کا (بھی)

فَاعْلَمْ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ ۝

• پ ۲۶ محمد ۱۹ •

پس یہ سمجھ لو کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں۔

وَلَا تَجْعَلُوا مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ ۖ إِنِّي لَكُم مِّنْهُ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝

• پ ۲۷ الذّٰریٰت ۵۱ •

اور اللہ کے ساتھ تم اور خدا نہ بناؤ۔ میں تمہارے لیئے اس کی طرف سے کھلا ہوا ڈرانے والا ہوں۔

أَمْ لَهُ الْبَنَاتُ وَلَكُمُ الْبَنُونَ ۝

• پ ۲۷ الطور ۳۹ •

کیا خدا کی بیٹیاں اور تمہارے بیٹے ہیں۔

أَمْ لَهُمْ إِلَٰهٌ غَيْرُ اللَّهِ ۚ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝

• پ ۲۷ الطور ۴۳ •

کیا خدا کے سوا اور کوئی ان کا معبود ہے جس کو یہ اس کا شریک ٹھہراتے ہیں خدا تعالیٰ کی ذات اس سے منزّہ ہے۔

أَفَرَءَيْتُمُ اللَّٰتَ وَالْعُزَّىٰ ۙ وَمَنَوٰةَ الثَّالِثَةَ الْأُخْرَىٰ ۝ أَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْأُنثَىٰ ۝ تِلْكَ إِذًا قِسْمَةٌ ضِيزَىٰ ۝ إِنْ هِيَ إِلَّا أَسْمَاءٌ سَمَّيْتُمُوهَا أَنتُمْ وَآبَاؤُكُم مَّا أَنزَلَ اللَّهُ بِهَا مِن سُلْطَانٍ ۚ إِن يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْأَنفُسُ ۖ وَلَقَدْ جَاءَهُم مِّن رَّبِّهِمُ الْهُدَىٰ ۝

• پ ٢٧ النجم ١٩ تا ٢٣ •

آیا تم نے بھی لات و عزّیٰ کو اور ایک اور تیسرے منات کو غور سے دیکھا، کیا تمہارے حصّے میں بیٹے آتے ہیں اور خدا کے حصّے میں بیٹیاں یہ تو بڑی بے جا تقسیم ہے، یہ تو نام ہی نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ داداؤں نے ان کے رکھ لیے ہیں، خدائے تعالیٰ نے اس کے بارے میں کوئی سند نہیں اتاری وہ تو صرف گمان کی اور ان چیزوں کی پیروی کرتے ہیں جن کو ان کے دِل چاہتے ہیں - حالانکہ ان کے پاس ان کے پروردگار کی جانب سے ہدایت آ چکی ہے۔

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۖ هُوَ الرَّحْمَٰنُ الرَّحِيمُ ۝

• پ ٢٨ الحشر ٢٢ •

وہ اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں چھپی اور کھلی (باتوں) کا جاننے والا، وہی رحمٰن اور رحیم ہے۔

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝

• پ ٢٨ الحشر ٢٣ •

وہ اللہ وہی ہے جس کے سِوا کوئی معبود نہیں بادشاہ ہے پاکیزہ ہے صاحب سلامتی ہے، امان عطا کرنے والا، نگہبانی کرنے والا، زبردست حکم چلانے والا اور سب سے بڑا ہے، جن چیزوں کو لوگ شریک قرار دیتے ہیں ان سے اللہ کی ذات منزّہ ہے۔

اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۝

• پ ٢٨ التغابن ١٣ •

خدا وہی ہے جس کے سِوا کوئی معبود نہیں اور مومنوں کو چاہیئے کہ خُدا ہی پر توکل کیا کریں۔

أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ فَلْيَأْتُوا بِشُرَكَائِهِمْ إِن كَانُوا صَادِقِينَ ۝

• پ ٢٩ القلم ٤١ •

یا ان کے کچھ شریک ہیں، پھر اگر یہ سچے ہیں تو اپنے شرکاء کو لے آئیں۔

وَلَن نُّشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَدًا ۝ وَأَنَّهُ تَعَالَىٰ جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا ۙ وَأَنَّهُ كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى اللَّهِ شَطَطًا ۝

• پ ٢٩ الجن ٢ تا ٤ •

ہم کسی کو اپنے پروردگار کا شریک نہ بنائیں گے اور یہ کہ ہمارے پروردگار کی شان بہت بڑی ہے اس نے نہ (کسی کو) بیوی بنایا اور نہ بیٹا اور یہ کہ ہم میں سے بیوقوف خُدا کے بارے میں حد سے زیادہ لغو باتیں کیا کرتے تھے۔

وَأَنَّ الْمَسَاجِدَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ أَحَدًا ۝

• پ ٢٩ الجن ١٨ •

اور سجدے کے مقامات اللہ ہی کے لیے مخصوص ہیں تم اللہ کے ساتھ کسی اور کو نہ پکارو۔

قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ اَحَدًا ۝

• پ ۲۹ الجن ۲۰ •

تم کہہ دو کہ سوائے اس کے نہیں ہے کہ میں اپنے پروردگار کی عبادت کرتا ہوں اور کسی کو اس کا شریک نہیں ٹھہراتا۔

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ۝

• پ ۲۹ المزمل ۹ •

وہ مشرق اور مغرب کا مالک ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے پس تم اسی کو کارساز بنالو۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

• پ ۳۰ الاخلاص ۱ تا ۴ •

تم کہہ دو کہ وہ اللہ یکتا ہے اللہ بے نیاز ہے نہ وہ کسی کا والد ہے نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے۔

حاصلِ نظر

وہ واحد و یکتا اور بے نیاز ہے، اس کا نہ کوئی ہمسر ہے نہ مشیر و وزیر، نہ اس کا کوئی مقابل ہے نہ سہیم و شریک، وہ ہر اوّل سے اوّل اور ہر آخر سے آخر، ازلی و ابدی و سرمدی ہے، وہ اپنی ذات و صفات و کمالات میں بے مثل و بے مثال ہے، وہ حیّ و قیوم ہے، نہ اسے نیند آتی ہے نہ اونگھ، وہ اپنی ذات جو عین صفات ہے میں وحید و فرید ہے، وہ سب سے غنی اور عدل و انصاف پر قائم ہے وہ سارے جہانوں کا خالق و رازق و مدبّر ہے، وہ رحیم و کریم اور قیامت کا واحد مالک ہے، اس کے سوا کوئی معبود اور لائق پرستش نہیں ہے۔ ہر مخلوق خوشی سے یا فطرۃً اس کی مطیع اور تابع فرمان ہے۔ اس کا امر سارے عالم میں جاری و ساری ہے، وہی پیدا کرنے والا، موت دینے والا، رزق دینے والا، شفا عطا کرنے والا اور حاجت روا ہے، وہ ہر ظاہر و پوشیدہ بات اور عمل بلکہ دلوں کے راز سے واقف ہے، یہ زمین و آسمان، عرش و کرسی، آفتاب و ماہتاب ستارے اور سیّارے پیدا کرنا، قسم قسم کی مخلوقات سے اس زمین کو بسانا، ہوائیں چلانا، پانی برسانا، چشمے جاری کرنا، دریا بہانا، غلّے اور سبزیاں اگانا اس کے سوا کس کا کام ہے؟ موت و زندگی کس کے قبضۂ قدرت میں ہے؟ بحر و برّ کی تاریکیوں میں رہبری کرنا، مضطر کی فریاد سننا، مصیبت سے نجات دینا خطائیں معاف کرنا، خدا کے سوا کون کر سکتا ہے؟

اس کا شریک قرار دینا بہت بڑا جرم اور ظلم ہے، ہر گناہ بخشا جا سکتا ہے مگر شرک کی بخشش ممکن نہیں، جو خدا کا شریک قرار دے وہ مشرک ہے اس پر جنّت حرام اور دوزخ اس کا ٹھکانہ ہے، مشرک کے سب اعمال ضائع ہو جاتے ہیں، مشرک کا حال ایسا ہے کہ جیسے کوئی آسمان سے گر کر چور چور ہو گیا ہو اور پرندے اس کا گوشت نوچ رہے ہوں۔ جب ان سے پوچھا جاتا ہے کہ شرک کیوں کرتے ہو؟ تو کہتے ہیں کہ ہمارے باپ دادا ایسا ہی کرتے رہے ہیں ہم ان کے مذہب پر قائم ہیں، یہ چند روزہ فائدہ ہے آخر انہیں دوزخ میں جانا ہوگا، قیامت کے دن خدا ان سے کہے گا کہ اپنے شریک لے آؤ جن کی عبادت کیا کرتے تھے تو یہ جواب دیں گے کہ ہم مشرک نہ تھے اور نہ شریکوں کا کوئی گواہ ہے۔

جو جانور خدا کے نام کے بغیر ذبح کیا جائے، وہ مردار اور حرام ہے، حضرت عیسیٰ بن مریم علیہما السلام کلمۃ اللہ روح اللہ، خدا کے بندے اور اس کے

رسول تھے، ان کو خدا کا بیٹا کہنا غلو ہے، سب پیغمبر شرک سے منع کرتے رہے اور خدا کی توحید کا اعلان کرتے رہے ہیں۔

کس قدر عبرت ہے کہ مشرکین کہتے ہیں کہ ملائکہ خدا کی بیٹیاں ہیں حالانکہ وہ ہمارے پاکیزہ بندے ہیں بعض اپنی آمدنی سے خُدا کے ساتھ شریکوں کا حصّہ نکالتے ہیں اور کہتے ہیں کہ خدا کا حصّہ شریکوں کو پہنچ جاتا ہے مگر شریکوں کا حصّہ خُدا کو نہیں پہنچتا۔

خُدا جسے تکلیف پہنچائے تو اسے کوئی رفع نہیں کر سکتا اور جس پر فضل کرے تو کوئی اسے روک نہیں سکتا، انہیں خدا نہ مانو جو نہ نفع پہنچا سکتے ہیں نہ نقصان انسان کے اعضاء و جوارح کو خُدا نے جو طاقت دی ہے، اگر وہ اسے سلب کرلے تو کون اسے واپس لا سکتا ہے۔

سامری نے گوسالہ کا ڈھانچہ بنایا جس سے آواز آتی تھی، مگر جب اس سے سوال کیا جاتا تھا تو اس کا جواب نہیں دے سکتا تھا، ہارون علیہ السلام کہتے تھے کہ اے میری قوم! تم دھوکہ میں ہو یہ فتنہ ہے تمہارا امتحان لیا جا رہا ہے۔

اگر آسمان و زمین میں کئی خدا ہوتے تو یہ دونوں فاسد ہو جاتے، ہر خُدا اپنی مخلوق کو لے کر الگ ہو جاتا اور ہر ایک دوسرے پر غالب آنے کی کوشش کرتا نظامِ عالم درہم برہم ہو جاتا۔

حضرت امیرالمومنین علیہ السلام اپنے خطبہ میں ارشاد فرماتے ہیں جو نہج البلاغہ میں سرِ فہرست ہے: دین کی بنیاد معرفتِ خداوندی پر ہے اور اس کی معرفت کا کمال اس کی تصدیق ہے اور تصدیق کا کمال اسے واحد و یکتا تسلیم کرنا ہے، اس کے اقرار وحدانیت کا کمال اسے ہر چیز سے بلند و برتر سمجھنا ہے، اور کمال اخلاص اس کی ذات سے صفات کی نفی ہے، اس لیے کہ ہر صفت شاہد ہے کہ وہ موصوف کی غیر ہے اور ہر موصوف شاہد ہے کہ وہ صفت کا غیر ہے، لہٰذا جس نے ذاتِ خداوندی کے علاوہ زائد صفات مان لئے اس نے خُدا کا ساتھی مان لیا، اور جس نے ساتھی مان لیا اس نے دوئی پیدا کر دی اور جس نے دوئی پیدا کی اس نے خدائے وحدہٗ لاشریک کے جزو مان لئے اور جس نے اس کے جزو مان لیئے وہ اسے پہچان سکا، اور جس نے اسے نہ پہچانا اس نے اسے اشارہ کے لائق سمجھا اور جس نے اس کی طرف اشارہ کیا اس نے اسے محدود کر دیا اور جس نے اسے محدود کر دیا اس نے اسے شمار کے قابل سمجھا، جس نے یہ کہا کہ وہ کس چیز پر ہے؟ تو اس نے دوسرے مقام کو اس سے خالی سمجھا۔

وہ خدا موجود ہے کسی کی ایجاد سے نہیں، وہ ازلی ہے عدم سے وجود میں نہیں آیا، وہ ہر شئی کے ساتھ ہے لیکن جسمانی حیثیت کی طرح نہیں، وہ ہر شئی سے جدا ہے لیکن نہ جدائی کی طرح، وہ ہر چیز کا فاعل ہے مگر حرکات اور آلہ کی مدد کے بغیر، وہ خلقت سے پہلے اپنی مخلوق کا نگران تھا، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی ایسا ساتھی نہیں جس سے وہ مانوس ہوتا ہو، اور اس کے نہ ہونے سے گھبراتا ہو، اس نے کائنات کو خلق فرمایا ہے اور پہلے پہل بنایا ہے بغیر اس کے کہ فکر کو کام میں لایا ہو یا تجربہ سے فائدہ اٹھانے کی ضرورت پڑی ہو یا حرکت کو پیدا کرنا پڑا ہو، یا ایسا اہتمام کیا ہو جس کے لیے مضطرب ہونا پڑا ہو وہ ہر چیز کو اپنے اپنے وقت پر عدم سے وجود میں لایا اور مختلف المزاج اشیاء کو ایک دوسرے سے وابستہ کیا اور ہر چیز کو مخصوص مزاج عطا کیا اور ان کی صورتیں اور شکلیں معین کیں۔

وہ ان کی خلقت سے پہلے انہیں جانتا تھا اس کا علم ان کے حدود اور انتہا کا احاطہ کیئے ہوتے تھا، وہ ان کے حالات اور پوشیدہ کیفیات سے واقف تھا

توحید کے بارے میں متشابہ آیات

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۖ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ۖ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۖ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

• پ۳ آل عمران ۲۶ •

(اے رسولؐ) تم کہہ دو کہ اے میرے اللہ! سلطنت کے مالک تو جسے چاہتا ہے سلطنت عطا فرماتا ہے اور جس سے چاہتا ہے سلطنت چھین لیتا ہے اور تو جس کو چاہتا ہے عزّت دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ذلّت دیتا ہے خیر تیرے ہی ہاتھ میں ہے تو ہر چیز پر قادر ہے۔

وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ

• پ۳ آل عمران ۲۸/۳۰ •

اور خدا تمہیں اپنی ذات سے ڈراتا ہے۔

قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

• پ۳ آل عمران ۷۳ •

(اے رسولؐ) تم کہہ دو کہ بے شک فضل خدا ہی کے ہاتھ میں ہے وہ جسے چاہتا ہے دیتا ہے۔

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ ؕ غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ وَلُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا ۘ بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ

• پ۶ المائدة ۶۴ •

اور یہود نے کہا کہ اللہ کا ہاتھ بندھا ہوا ہے، انہی کے ہاتھ باندھے گئے ہیں اور جو کچھ انھوں نے کہا اس کی وجہ سے ان پر لعنت کی گئی بلکہ اس کے دونوں ہاتھ (نعمت و قدرت) کشادہ ہیں وہ جس طرح چاہتا ہے خرچ کرتا ہے۔

وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ ۚ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ ○

• پ۱۶ طٰہٰ ۳۹ •

اور میں نے تم پر اپنی طرف سے محبت ڈال دی اور تا کہ تم میری نگرانی میں پرورش کیے جاؤ۔

قُلْ مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ

• پ۱۸ المؤمنون ۸۸/۸۹ •

(اے رسولؐ) کہہ دو کہ اگر تم جانتے ہو تو بتلاؤ کہ ہر چیز کی حکومت کس کے ہاتھ میں ہے اور وہی پناہ دیتا ہے اور اس کے خلاف کسی کو پناہ نہیں دی جا سکتی وہ جلد کہہ دیں گے کہ یہ اختیار اللہ تعالیٰ کو ہے۔

قَالَ يَا إِبْلِيسُ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ۖ أَسْتَكْبَرْتَ أَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِينَ ○

● پ٢٣ صٓ ٧٥ ●

(خدا نے) فرمایا اے ابلیس! تجھے کس نے اس کو سجدہ کرنے سے روکا جس کو میں نے اپنے دونوں ہاتھوں (نعمت و قدرت) سے بنایا، کیا تو نے تکبر کیا یا تو بلند مرتبہ والوں میں سے تھا۔

أَنْ تَقُولَ نَفْسٌ يَا حَسْرَتَىٰ عَلَىٰ مَا فَرَّطْتُ فِي جَنْبِ اللَّهِ وَإِنْ كُنْتُ لَمِنَ السَّاخِرِينَ ○

● پ٢٤ الزمر ٥٦ ●

کہ کوئی شخص یہ کہہ دے کہ ہائے افسوس اس کمی پر جو میں نے اللہ کے پہلو کے بارے میں کی اگرچہ میں بلا شبہ ہنسی اڑانے والوں میں سے تھا۔

وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ ۖ وَالْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالسَّمَاوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهِ ۚ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ○

● پ٢٤ الزمر ٦٧ ●

اور انھوں نے اللہ تعالیٰ کی قدر نہ کی جیسا کہ قدر کرنے کا حق ہے اور قیامت کے دن ساری زمین اس کے قبضہ میں ہوگی اور آسمان اس کے داہنے ہاتھ (قدرت) میں لپٹے ہونگے وہ پاک اور بلند ہے ان سے جنہیں اس کا شریک قرار دیتے ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللَّهَ يَدُ اللَّهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ ۚ

● پ٢٦ الفتح ١٠ ●

یقیناً جو لوگ تمہاری بیعت کرتے ہیں وہ اللہ ہی کی بیعت کرتے ہیں ان کے ہاتھوں پر خدا کا ہاتھ ہے۔

وَالسَّمَاءَ بَنَيْنَاهَا بِأَيْدٍ وَإِنَّا لَمُوسِعُونَ ○ وَالْأَرْضَ فَرَشْنَاهَا فَنِعْمَ الْمَاهِدُونَ ○

● پ٢٧ الذٰریٰت ٤٧/٤٨ ●

اور ہم نے آسمان کو اپنے دستِ قدرت سے بنایا اور یقیناً ہم ہی اسے وسعت دینے والے ہیں اور زمین کو ہم ہی نے بچھایا پس ہم ہی اچھے بچھانے والے ہیں۔

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۚ وَيَبْقَىٰ وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ۚ

● پ٢٧ الرحمٰن ٢٦/٢٧ ●

جو کچھ اس زمین پر ہے سب فنا ہونے والے ہیں اور تیرے پروردگار کا صاحب جلال و عظمت چہرہ باقی رہے گا۔

تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ○

● پ٢٩ الملک ١ ●

وہ خدا صاحبِ عظمت ہے جس کے قبضہ میں بادشاہی ہے اور وہ ہر شئی پر قادر ہے۔

حاصلِ نظر

لہٰذا ان آیات کو دیکھ کر شبہ ہوتا ہے کہ جب خدا کے بھی ہاتھ، پیر اور اعضاء و جوارح ہیں تو اس سے وہ "مجسم" ثابت ہوتا ہے حالانکہ یہ محال ہے۔ اور حقیقت یہ ہے کہ متعدد آیات میں ذو معنی الفاظ استعمال کئے گئے ہیں غلط معنی مراد لینے سے یہ اشتباہ ہو جاتا ہے۔ اگر صحیح معنے مراد لیے جائیں تو اشتباہ کو راہ نہیں مل سکتی۔ نیز جابجا کنایہ اور استعارہ سے کام لیا گیا ہے جو محاورہ عرب کے مطابق ہے۔ اس کا فیصلہ ان کے محاورہ سے کیا جاسکتا ہے۔ ملاحظہ ہو:-

۱۔ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ (پ۳ آل عمران ۷۳) "ید" کے معنی ہاتھ کے علاوہ "قدرت و نعمت" بھی ہیں۔ صاحبِ قدرت کو "ذوالید" کہتے ہیں۔ قدرت بھی ہاتھ سے ظاہر ہوتی ہے اور نعمت بھی، اسی لیے قدرت، نعمت اور ہاتھ ان تینوں معنوں میں مناسبت بھی ہے۔ اس آیت میں "ید" سے مراد "قدرت" ہے۔

۲۔ بَلْ يَدَاهُ مَبْسُوْطَتٰنِ (پ۶ المائدۃ ۶۴) "یداہ" سے مراد اس کی "قدرت و نعمت" ہے۔ یہ دونوں پھیلے ہوئے ہیں۔

۳۔ عَلٰى عَيْنِيْ (پ۱۶ طٰہٰ ۳۹) سے مراد یہ نہیں کہ "آنکھ پر" بلکہ یہ مراد ہے کہ "سامنے" اس لیے کہ وہ سمیع و بصیر ہے اس سے کوئی شئے مخفی نہیں۔

۴۔ "بِيَدِهٖ" (پ۱۸ المومنون ۸۸) سے مراد بھی ہاتھ نہیں بلکہ اس کی "قدرت" مراد ہے۔

۵۔ "خَلَقْتُ بِيَدَيَّ" (پ۲۳ صٓ ۷۵) سے مراد بھی اس کی "قدرت و نعمت" ہے۔

۶۔ "فِيْ جَنْبِ اللّٰهِ" (پ۲۴ الزمر ۵۶) "جَنْبٌ" یا "جانب" اسے بھی کہتے ہیں جو پہلو میں ہو، اس آیت میں "جنب اللہ" سے مراد باتفاق مفسرین حضرت امیرالمومنین علیہ السلام ہیں اور ان کی اولاد میں آئمہ طاہرین علیہم السلام۔ کسی کے "پہلو میں ہونا" قرب کی نشانی بھی جاتی ہے ان کا قربِ خداوندی ظاہر کرنے کے لیے انہیں "جنب اللہ" کا خطاب دیا گیا ہے۔

۷۔ "وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ" (پ۲۴ الزمر ۶۷) "قبضہ" مٹھی کو کہا جاتا ہے اور "قبضہ و اختیار" کے لیے اردو میں بھی یہ محاورہ بولا جاتا ہے کہ "فلاں شئی میری مٹھی میں ہے" ۔ قدرت کا مقصد بھی یہی ہے کہ ساری زمین میرے اختیار میں ہے۔

۸۔ "بِيَمِيْنِهٖ" (پ۲۴ الزمر ۶۷) "یمین" داہنے ہاتھ کو کہتے ہیں اور ہمیشہ کسی شئی پر قبضہ داہنے ہاتھ سے کیا جاتا ہے، مقصد یہی ہے کہ آسمان میرے اختیار میں ہیں۔

۹- "یَدُ اللّٰہِ فَوْقَ اَیْدِیْھِمْ" (پ۲۶ الفتح ۱۰) فرما کر یہ ظاہر کرنا مقصود ہے کہ رسولِ اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فعل میرا فعل ہے اس لیے کہ وہ کبھی امرِ خداوندی کے بغیر کوئی کام نہیں کرتے۔

۱۰- "وَالسَّمَآءَ بَنَیْنٰھَا بِاَیْدٍ" (پ۲۷ الذٰریٰت ۴۷) سے مُراد بھی یہی ہے کہ میں نے آسمان کو اپنی قدرت و نعمت سے بنایا ہے۔

۱۱- "وَیَبْقٰی وَجْہُ رَبِّکَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِکْرَامِ" (پ۲۷ الرحمٰن ۲۷) ہمیشہ کسی شخص کی پہچان اس کے چہرہ کے ذریعہ ہوتی ہے، چوں کہ خدا کی معرفت محمد و آلِ محمد علیہم السلام کے ذریعہ حاصل ہوتی اس لیے انہیں وَجْہُ اللّٰہِ فرمایا گیا ہے تفاسیر اہل بیتؑ کا اسپر اتفاق ہے۔

۱۲- "بِیَدِہِ الْمُلْکُ" (پ۲۹ الملک ۱) اس آیت کا مطلب خداوندِ عالم نے خود "وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ" فرما کر ظاہر کر دیا ہے کہ وہ ہر شئی پہ قادر ہے لہٰذا ملک اس کے قبضہ و اختیار میں ہے۔

من دون اللہ و غیر اللہ

وَاِنْ كُنْتُمْ فِىْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ ۠ وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِىْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۚ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ۝

• پ ۱ البقرۃ ۲۳، ۲۴ •

اور جو کچھ ہم نے اپنے بندہ پر نازل کیا اگر اس میں تمہیں کچھ شک ہو تو ویسی ایک سورۃ تم بھی بنا لاؤ اور اگر تم سچے ہو تو خدا کے سوا اپنے اور سب گواہوں کو بلا لو پھر اگر تم ایسا نہ کرو اور ہرگز نہ کر سکو گے تو اس آگ سے ڈرتے رہو جس کا ایندھن آدمی ہیں اور پتھر، جو خاص کر کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝

• پ ۱ البقرۃ ۱۰۷ •

کیا تم نہیں جانتے کہ آسمانوں کا اور زمین کا اختیار صرف خدا کو ہے اور خدا کے سوا نہ تمہارا کوئی یار ہے نہ مددگار۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ

• پ ۲ البقرۃ ۱۶۵ •

اور انسانوں میں سے ایسے بھی ہیں جو خدا کو چھوڑ کر اوروں کو (اس کا) ہمسر بناتے ہیں اور ان سے خدا کی سی محبت رکھتے ہیں اور جو ایمان والے ہیں انہیں سب سے زیادہ خدا ہی سے محبت ہے۔

اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ ۚ

• پ ۲ البقرۃ ۱۷۳ •

اس نے تم پر مردار، خون، سؤر کا گوشت اور جس ذبیحہ پر خدا کا نام نہ لیا گیا ہو، وہ حرام کیا ہے۔

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْـًٔا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ۝

• پ ۳ آل عمران ۶۴ •

اے رسول کہہ دو کہ اے اہلِ کتاب! ایک ایسی بات کی طرف آ جاؤ جو ہمارے اور تمہارے درمیان برابر ہے کہ ہم خدا کے سوا کسی کی پرستش نہ کریں اور اس کا کسی کو شریک نہ بنائیں اور (حقیقی) خدا کو چھوڑ کر ہم میں سے کوئی کسی کو پروردگار نہ بنائے، پھر اگر وہ روگردانی کریں تو کہہ دو کہ گواہ رہنا کہ واقعی مسلمان ہم ہی ہیں۔

مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوْلَ لِلنَّاسِ كُوْنُوْا عِبَادًا لِّيْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ ۙ وَلَا يَاْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ وَالنَّبِيّٖنَ اَرْبَابًا ؕ اَيَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۟

• پ ۳ آل عمران ۷۹، ۸۰ •

کسی بشر کا یہ حوصلہ نہیں ہے کہ خدا تو اسے کتاب، حکمت اور نبوت دے پھر وہ سب لوگوں سے کہے کہ تم خدا کو چھوڑ کر میرے بندے بن جاؤ البتہ (یہ کہہ سکتا ہے کہ) جیسے تم کتاب کی تعلیم و تدریس کرتے ہو ایسے تم خود اللہ والے بن جاؤ اور (اللہ) تم کو یہ حکم نہیں دیتا کہ تم فرشتوں کو اور پیغمبروں کو خدا بنا لو کیا وہ تمہیں کفر کا حکم دے گا بعد اس کے کہ تم مسلمان ہو چکے ہو۔

اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ؕ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ۟

• پ ۵ النساء ۸۲ •

کیا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے اور اگر یہ خدا کے سوا اور کسی کے پاس سے آیا ہوتا تو اس میں بہت کچھ اختلاف پاتے۔

اِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلَّاۤ اِنٰثًا ۚ وَاِنْ يَّدْعُوْنَ اِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ۟

• پ ۵ النساء ۱۱۷ •

وہ خدا کے سوا نہیں پکارتے ہیں مگر عورتوں کو، اور نہیں پکارتے ہیں مگر سرکش شیطانوں کو۔

وَمَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ۟

• پ ۵ النساء ۱۱۹ •

اور جو شخص خدا کو چھوڑ کر شیطان کو دوست بنائے گا وہ یقیناً صریح نقصان اٹھائے گا۔

مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ ۙ وَلَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۟

• پ ۵ النساء ۱۲۳ •

جو بھی کوئی بدی کرے گا اس کا بدلہ پائے گا اور خدا کے سوا وہ کسی کو اپنا حامی پائے گا اور نہ مددگار۔

وَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا وَاسْتَكْبَرُوْا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ وَّلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۟

• پ ۶ النساء ۱۷۳ •

اور جو لوگ (اس کا بندہ ہونے میں) عار سمجھتے تھے اور شیخی کرتے تھے انہیں تو دردناک عذاب میں مبتلا کرے گا، اور وہ لوگ خدا کے سوا کسی کو اپنا یار و مددگار نہ پائیں گے۔

قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ؕ وَاللّٰهُ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۟

• پ ۶ المائدہ ۷۶ •

تم کہہ دو کیا تم خدا کو چھوڑ کر ان چیزوں کی عبادت کرتے ہو جو تمہارے ضرر اور نفع پر قادر نہیں حالانکہ خدا سننے والا (اور) جاننے والا ہے۔

وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ وَاُمِّيَ اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ لِيْۤ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِيْ

اور اس وقت (کو یاد کرو) جب خدا یہ فرمائے گا کہ اے عیسیٰ کیا تم نے لوگوں سے یہ کہہ دیا تھا کہ خدا کے سوا مجھے اور میری ماں کو دو خدا بنا لو، وہ عرض کریں گے کہ تیری ذات (شرک سے) بری ہے مجھے کیا ہو گیا تھا کہ میں

بِحَقٍّ ط اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهٗ ط تَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِیْ وَلَآ اَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِكَ ط اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ○

ایسی بات کہتا جس کا مجھے کوئی حق نہیں تھا، اگر میں نے ایسا کہا ہو تو یقیناً تو اسے جانتا ہوگا، تو جانتا ہے جو کچھ میرے جی میں ہے اور میں نہیں جانتا جو کچھ تیری ذات میں ہے یقیناً تو غیب کی باتوں کو سب سے زیادہ جاننے والا ہے

• پ۷ المائدہ ۱۱۶ •

قُلْ اَغَیْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِیًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَهُوَ یُطْعِمُ وَلَا یُطْعَمُ ط قُلْ اِنِّیْۤ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ وَ لَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ○

کہہ دو کہ کیا میں اس خدا کے سوا جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنیوالا ہے کسی اور کو حامی بنالوں حالاں کہ وہ سب کو کھلاتا ہے اور اس کو نہیں کھلایا جاتا تم کہہ دو کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ سب سے پہلے اسلام لانے والا میں ہوں اور تم ہرگز مشرکین میں سے نہ ہونا۔

• پ۷ الانعام ۱۴ •

قُلْ اَرَءَیْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ اَوْ اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ اَغَیْرَ اللّٰهِ تَدْعُوْنَ ج اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ○

تم کہہ دو کہ کیا تم نے اپنے آپ کو اتنا سمجھ لیا ہے کہ اگر عذاب خدا تم کو آلے یا قیامت تم پر آجائے تو اگر تم سچے ہو تو کیا اللہ کے سوا کسی اور کو پکار لوگے۔

• پ۷ الانعام ۴۰ •

قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَاَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلٰی قُلُوْبِكُمْ مَّنْ اِلٰهٌ غَیْرُ اللّٰهِ یَاْتِیْكُمْ بِهٖ ط اُنْظُرْ كَیْفَ نُصَرِّفُ الْاٰیٰتِ ثُمَّ هُمْ یَصْدِفُوْنَ ○

کہہ دو کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ اگر خدا تمہاری سماعت و بصارت لے لے اور تمہارے دلوں پر مہر کر دے تو اللہ کے سوا کونسا معبود ہے جو تم کو یہ چیزیں دے دے گا، غور تو کرو کہ ہم کس طرح نشانیاں الٹ پلٹ کر دکھلاتے ہیں پھر بھی وہ روگردان ہوتے جاتے ہیں۔

• پ۷ الانعام ۴۶ •

وَاَنْذِرْ بِهِ الَّذِیْنَ یَخَافُوْنَ اَنْ یُّحْشَرُوْۤا اِلٰی رَبِّهِمْ لَیْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِیٌّ وَّلَا شَفِیْعٌ لَّعَلَّهُمْ یَتَّقُوْنَ ○

جو لوگ خوف کرتے ہیں انہیں اس بات سے ڈراؤ کہ وہ اپنے رب کے حضور میں جمع کیے جائیں گے وہاں اس کے سوا نہ کوئی حمایتی ہوگا نہ سفارشی تاکہ وہ لوگ ڈریں۔

• پ۷ الانعام ۵۱ •

قُلْ اِنِّیْ نُهِیْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ط قُلْ لَّاۤ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ ۙ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَاۤ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِیْنَ ○

کہہ دو کہ مجھے اس کی ممانعت کی گئی ہے کہ میں ان کی عبادت کرنے لگوں جن کو تم خدا کے سوا پکارتے ہو تم کہہ دو کہ میں تمہاری خواہشوں کی پیروی نہیں کروں گا کہ راستہ سے بھٹک جاؤں اور ہدایت یافتہ نہ رہوں۔

• پ۷ الانعام ۵۶ •

قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا یَنْفَعُنَا وَ لَا یَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰۤی اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِی اسْتَهْوَتْهُ الشَّیٰطِیْنُ فِی الْاَرْضِ حَیْرَانَ

اے رسول کہہ دو کیا ہم اللہ تعالیٰ کے سوا ان کو پکاریں جو ہمیں نہ نفع پہنچائیں اور نہ نقصان دیں، اور بعد اس کے کہ اللہ ہمیں ہدایت کر چکا ہم اپنی ایڑیوں پر پھر جائیں،

لَہٗٓ اَصْحٰبٌ یَّدْعُوْنَہٗٓ اِلَی الْھُدَی ائْتِنَا ؕ قُلْ اِنَّ ھُدَی اللّٰہِ ھُوَ الْھُدٰی ؕ وَ اُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

• پ ۷ الانعام ۷۱ •

ایسے شخص کی طرح جسے شیطان نے زمین میں راستہ بھلاکر حیران چھوڑ دیا ہو۔ اس کے کچھ ساتھی ہوں وہ اسے "ہمارے پاس آ" کہہ کر راستہ کی طرف بلاتے ہوں، اے رسولؐ کہہ دو کہ یقیناً اللہ تعالیٰ کا راستہ ہی اصلی راستہ ہے اور ہمیں حکم ہے کہ ہم جہانوں کے پروردگار کے فرمانبردار رہیں۔

وَلَا تَسُبُّوا الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ فَیَسُبُّوا اللّٰہَ عَدْوًا بِغَیْرِ عِلْمٍ ؕ

• پ ۷ الانعام ۱۰۸ •

اور جو لوگ اللہ کے سوا کسی دوسرے کو پکارتے ہیں انہیں سب نہ کرو ورنہ وہ بغیر سوچے سمجھے بے ادبی سے اللہ پر سب کر دیں گے۔

اَفَغَیْرَ اللّٰہِ اَبْتَغِیْ حَکَمًا وَّھُوَ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ اِلَیْکُمُ الْکِتٰبَ مُفَصَّلًا ؕ وَالَّذِیْنَ اٰتَیْنٰھُمُ الْکِتٰبَ یَعْلَمُوْنَ اَنَّہٗ مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّکَ بِالْحَقِّ فَلَا تَکُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِیْنَ ۝

• پ ۸ الانعام ۱۱۴ •

کیا میں خدا کو چھوڑ کر دوسرے کو حکم بناؤں حالاں کہ وہی ہے جس نے تمہاری طرف مفصّل کتاب نازل کی اور وہ لوگ جن کو ہم نے کتاب دی ہے اس بات کو جانتے ہیں کہ وہ خدا کی طرف سے برحق نازل ہوئی ہے پس تم ہرگز شک کرنیوالوں میں سے نہ ہو جانا۔

قُلْ اَغَیْرَ اللّٰہِ اَبْغِیْ رَبًّا وَّھُوَ رَبُّ کُلِّ شَیْءٍ ؕ

• پ ۸ الانعام ۱۶۴ •

کہہ دو کیا میں خدا کے سوا اور پروردگار تلاش کروں حالاں کہ وہ ہر چیز کا پالنے والا ہے۔

اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَیْکُمْ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِہٖٓ اَوْلِیَآءَ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَذَکَّرُوْنَ ۝

• پ ۸ الاعراف ۳ •

جو کچھ تمہارے ربّ کی جانب سے تمہاری طرف نازل کیا گیا ہے اسکی پیروی کرو اور خدا کو چھوڑ کر اور دوستوں کی پیروی نہ کرو تم بہت کم نصیحت پکڑتے ہو۔

اِنَّھُمُ اتَّخَذُوا الشَّیٰطِیْنَ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ وَیَحْسَبُوْنَ اَنَّھُمْ مُّھْتَدُوْنَ ۝

• پ ۸ الاعراف ۳۰ •

یقیناً انہوں نے خدا کو چھوڑ کر شیطانوں کو اپنا یار بنالیا ہے اور وہ یہ گمان کرتے ہیں کہ ہم ہدایت یافتہ ہیں۔

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰہِ کَذِبًا اَوْ کَذَّبَ بِاٰیٰتِہٖ ؕ اُولٰٓئِکَ یَنَالُھُمْ نَصِیْبُھُمْ مِّنَ الْکِتٰبِ ؕ حَتّٰٓی اِذَا جَآءَتْھُمْ رُسُلُنَا یَتَوَفَّوْنَھُمْ ۙ قَالُوْٓا اَیْنَ مَا کُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ ؕ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا وَشَھِدُوْا عَلٰٓی اَنْفُسِھِمْ اَنَّھُمْ کَانُوْا کٰفِرِیْنَ ۝

• پ ۸ الاعراف ۳۷ •

پس اس سے زیادہ ظالم کون ہے جس نے اللہ تعالیٰ پر جھوٹ بہتان باندھا یا اس کی آیتوں کو جھٹلایا یہی وہ لوگ ہیں جن کو اپنا لکھا ہوا حصہ ملے گا یہاں تک کہ جب ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے ان کو پورا پورا لے جائیں گے تو کہیں گے کہ وہ کہاں ہیں جنہیں تم اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر پکارا کرتے تھے وہ (جواب میں) کہیں گے کہ وہ ہم سے گم ہوگئے اور وہ اپنے خلاف آپ ہی گواہی دیں گے کہ وہ بے شک کافر تھے۔

قُلْ اَغَیْرَ اللّٰہِ اَبْغِیْکُمْ اِلٰھًا وَّھُوَ فَضَّلَکُمْ

آپ فرمادیں کہ کیا میں تمہارے لیے خدا کے سوا کوئی اور معبود تلاش

عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ○

کروں حالاں کہ اس نے تم کو تمام عالموں پر فضیلت دی ہے۔

• پ۹ الاعراف ۱۴۰ •

اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ○

تم خدا کے سوا جن کو پکارتے ہو وہ تم ہی جیسے بندے ہیں پس ان کو پکارو اگر تم سچے ہو تو چاہیئے کہ وہ تمہارا جواب دیں۔

• پ۹ الاعراف ۱۹۴ •

وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَكُمْ وَلَاۤ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ○ وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَسْمَعُوْا ؕ وَتَرٰىهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ○

جن جن کو تم خدا کے سوا پکارتے ہو وہ نہ ہی تمہاری مدد کر سکیں گے اور نہ ہی اپنی جانوں کو بچا پائیں گے اور اگر تم انہیں راہ راست کی طرف بلاؤ گے تو وہ کچھ سن نہ سکیں گے اور تم سمجھتے ہو کہ وہ تمہاری طرف دیکھ رہے ہیں حالاں کہ وہ کچھ نہیں دیکھتے۔

• پ۹ الاعراف ۱۹۷، ۱۹۸ •

اِتَّخَذُوْۤا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَالْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ ۚ وَمَاۤ اُمِرُوْۤا اِلَّا لِيَعْبُدُوْۤا اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○

ان لوگوں نے خدا کو چھوڑ کر اپنے عالموں، درویشوں اور مسیح بن مریم کو خدا بنا لیا ہے حالاں کہ انہیں اور کوئی حکم نہیں دیا گیا تھا سوائے اس کے کہ خدائے واحد کی عبادت کرتے رہیں جس کے سوا کوئی معبود نہیں اور جن چیزوں کو یہ شریک ٹھہراتے ہیں ان سب سے اس کی ذات منزہ ہے۔

• پ۱۰ التوبۃ ۳۱ •

اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ○

بے شک آسمانوں کی اور زمین کی بادشاہی خدا کی ہے، وہی جلاتا اور مارتا ہے اور اللہ کے سوا نہ تمہارا کوئی حامی ہے اور نہ مددگار۔

• پ۱۱ التوبۃ ۱۱۶ •

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ هٰۤؤُلَاۤءِ شُفَعَاۤؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ ؕ قُلْ اَتُنَبِّئُوْنَ اللّٰهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○

وہ خدا کو چھوڑ کر ان کو پوجتے ہیں جو انہیں نہ کوئی ضرر پہنچا سکتے ہیں نہ نفع، اور کہتے ہیں کہ یہ خدا کے پاس ہمارے سفارشی ہیں تم یہ کہہ دو کہ تم خدا کو ایسی چیز سے آگاہ کرتے ہو جسے وہ نہ آسمانوں میں جانتا ہے نہ زمین میں، اور جن چیزوں کو یہ اس کا شریک کرتے ہیں اس کی ذات اس سے منزہ اور برتر ہے۔

• پ۱۱ یونس ۱۸ •

وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ

اور یہ قرآن ایسا نہیں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کی طرف سے جھوٹ موٹ بنا لیا جائے، بلکہ وہ تصدیق ہے اس (سچی کتاب) کی جو ان کے پاس ہے اور تمام جہانوں کے پروردگار کی طرف سے آئی ہوئی اس کتاب

الْعٰلَمِیْنَ ۝ اَمْ یَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّثْلِهٖ وَ ادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝

• پ۱۱ یونس ۳۷، ۳۸ •

کی جس میں کوئی شک نہیں تفصیل ہے کیا وہ کہتے ہیں کہ اس نے اسے جھوٹ موٹ بنالیا ہے کہہ دو پھر تم اس کے مانند ایک سورۃ لے آؤ اور اگر تم سچے ہو تو اللہ تعالیٰ کے سوا تم جس کو بلا سکتے ہو بلالو۔

اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَنْ فِی الْاَرْضِ ؕ وَ مَا یَتَّبِعُ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ اِنْ یَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَ اِنْ هُمْ اِلَّا یَخْرُصُوْنَ ۝

• پ۱۱ یونس ۶۶ •

آگاہ ہو کہ آسمانوں اور زمین میں جو جو ہیں وہ سب خُدا کے ہیں اور جو خُدا کے سوا کسی اور کو پکارتے ہیں وہ بھی ان شرکاء کی پیروی نہیں کرتے وہ صرف گمان کی پیروی کرتے ہیں اور وہ محض جھوٹ بولتے ہیں۔

قُلْ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِیْ شَكٍّ مِّنْ دِیْنِیْ فَلَاۤ اَعْبُدُ الَّذِیْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ لٰكِنْ اَعْبُدُ اللّٰهَ الَّذِیْ یَتَوَفّٰىكُمْ ۚۖ وَ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ۙ وَ اَنْ اَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّیْنِ حَنِیْفًا ۚ وَ لَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ۝ وَ لَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا یَنْفَعُكَ وَ لَا یَضُرُّكَ ۚ فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّكَ اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝

• پ۱۱ یونس ۱۰۴ تا ۱۰۶ •

تم کہہ دو اے لوگو! اگر تم میرے دین کی طرف سے شک میں ہو ابس میں ان کی عبادت نہیں کرتا جن کی خُدا کو چھوڑ کر تم عبادت کرتے ہو لیکن میں تو اس اللہ کی عبادت کرتا ہوں جو تم کو موت دے گا اور مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں مومنین میں سے ہو جاؤں اور یہ کہ تم اس کی طرف خلوص سے متوجہ رہو اور یہ کہ تم ہرگز مشرکوں میں سے نہ ہونا اور اللہ کے سوا کسی ایسی چیز کو نہ پکارنا جو نہ تم کو نفع پہنچائے نہ ضرر، پھر اگر تم نے ایسا کیا تو تم بھی ظالموں میں سے ہو جاؤ گے۔

اَمْ یَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَیٰتٍ وَّ ادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝

• پ۱۲ ھود ۱۳ •

یا وہ یہ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اسے بنالیا ہے، تم یہ کہہ دو کہ ایسی ہی بنائی ہوئی دس سورتیں تم بھی لے آؤ اور اگر تم سچے ہو تو اللہ کے سوا جن جن کو بلا سکتے ہو بُلالو۔

اُولٰٓىٕكَ لَمْ یَكُوْنُوْا مُعْجِزِیْنَ فِی الْاَرْضِ وَ مَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِیَآءَ ۘ

• پ۱۲ ھود ۲۰ •

یہ لوگ زمین میں نہ (خدا) کو ہرا سکتے ہیں اور نہ خُدا کے سوا کوئی ان کا سرپرست ہوگا۔

اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْٓءٍ ؕ قَالَ اِنِّیْۤ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَ اشْهَدُوْۤا اَنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ۙ مِنْ دُوْنِهٖ فَكِیْدُوْنِیْ جَمِیْعًا ثُمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ ۝ • پ۱۲ ھود ۵۴، ۵۵ •

ہم صرف یہ کہتے ہیں کہ ہمارے معبودوں میں سے کسی نے تمہیں بُری طرح آسیب پہنچایا ہے (ھودؑ نے) کہا یقیناً اللہ تعالیٰ کو گواہ کرتا ہوں اور تم بھی گواہ رہو کہ میں ان سے بیزار ہوں جنہیں تم اسے چھوڑ کر شریک کرتے ہو لیکن تم سب مل کر میرے

ساتھ مکاری کرو پھر مجھے مہلت نہ دو۔

وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَمَآ اَغْنَتْ عَنْهُمْ اٰلِهَتُهُمُ الَّتِيْ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ لَّمَّا جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ وَمَا زَادُوْهُمْ غَيْرَ تَتْبِيْبٍ ۝

• پ۱۲ هود ۱۰۱ •

اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ انہوں نے خود اپنے اوپر ظلم کیا، پس جب حکم خدا آیا تو ان کے وہ معبود جنہیں وہ خدا کو چھوڑ کر پکارا کرتے تھے ان کے کچھ بھی کام نہ آئے اور سوائے ہلاکت بڑھا دینے کے انہوں نے کچھ اور نہ کیا۔

وَلَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۙ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ۝

• پ۱۲ هود ۱۱۳ •

اور ان لوگوں کی طرف مائل نہ ہو جنہوں نے ظلم کیا ورنہ آگ تمہیں مَس کرے گی اور اللہ کے سوا نہ کوئی تمہارا حمایتی ہوگا اور نہ پھر تمہاری مدد کی جائے گی۔

يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اَسْمَآءً سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ ۝ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

• پ۱۲ یوسف ۳۹، ۴۰ •

اے میرے قید خانہ کے ساتھیو! آیا جدا جدا پروردگار اچھے ہیں یا خدائے یکتا، جو سب پر غالب ہو، اس کے سوا جن جن کو تم پوجتے ہو وہ صرف نام ہی نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لیے ہیں جن کے متعلق خدا نے کوئی سند نہیں اتاری (حالانکہ) اصلی حکومت خدا ہی کی ہے اور اس نے حکم دیا ہے کہ تم اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ سیدھی راہ یہی ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ۝

• پ۱۳ الرعد ۱۱ •

یقیناً خدا کسی قوم کی حالت نہیں بدلتا جب تک کہ وہ خود اپنے حال کو نہ بدلیں، اور جب خدا کسی قوم کے لئے بدی (نقصان) کا ارادہ کر لیتا ہے تو اس کو دفع نہیں کیا جا سکتا اور اس کے سوا بندوں کا کوئی والی نہیں ہے۔

لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ؕ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ بِشَيْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ؕ وَمَا دُعَآءُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ۝

• پ۱۳ الرعد ۱۴ •

اسی سے دعا کرنا برحق ہے، اور جو لوگ اس کے سوا اوروں کو پکارتے ہیں وہ ان کو کچھ بھی جواب نہیں دیتے مگر ایسے ہی جیسے کوئی شخص اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلائے کہ وہ خود سے اس کے منہ میں آجائے حالانکہ وہ کبھی اس کے منہ میں آنے والا نہیں اور کافروں کا دعا کرنا محض بیکار ہے۔

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ

تم کہہ دو کہ آسمانوں اور زمین کا پروردگار کون ہے؟ تم کہہ دو کہ اللہ، تم کہو کہ کیا اسکو چھوڑ کر تم نے ایسوں کو اپنا ولی بنایا ہے جو اپنے

لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ۚ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝

نفسوں کے لیے نہ کسی نفع کا اختیار رکھتے ہیں نہ نقصان کا، تم کہو کہ کیا اندھا اور آنکھوں والا برابر ہوتے ہیں یا اندھیریاں اور روشنی برابر ہے یا انہوں نے اللہ کے ایسے شریک مقرر کیے ہیں جنہوں نے اس کی سی مخلوق پیدا کر دی ہے کہ ان پر مخلوق کی شناخت مشتبہ ہو گئی ہے تم یہ کہو کہ اللہ ہر چیز کا پیدا کرنیوالا ہے اور وہ یکتا اور زبردست ہے۔

• پ۱۴ النحل ۲۰، ۲۱ •

وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَخْلُقُوْنَ شَيْئًا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ۝ اَمْوَاتٌ غَيْرُ اَحْيَآءٍ ۚ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۙ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ۝

اور یہ لوگ اللہ کے سوا جن کو پکارتے ہیں وہ ایک چیز بھی پیدا نہیں کر سکتے، بلکہ وہ خود پیدا کئے جاتے ہیں، مردے ہیں زندہ نہیں ہیں، اور یہ بھی نہیں جانتے کہ دوبارہ کب اٹھائے جائیں گے۔

• پ۱۴ النحل ۵۲ •

وَلَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَهُ الدِّيْنُ وَاصِبًا ؕ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَتَّقُوْنَ ۝

اور آسمانوں اور زمینوں میں جو کچھ ہے اس کا ہے اور خالص فرمانبرداری ہمیشہ اس کی لازم ہے تو کیا اللہ کے سوا کسی اور سے ڈرو گے۔

• پ۱۴ النحل ۷۳ •

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ شَيْئًا وَّلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ۚ

اور خدا کو چھوڑ کر اس چیز کی عبادت کرتے ہیں جو نہ آسمان سے رزق دینے کا اختیار رکھتے ہیں اور نہ زمین سے، اور نہ انہیں یہ قدرت حاصل ہے۔

• پ۱۵ بنی اسرائیل ۵۶ •

قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ فَلَا يَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيْلًا ۝

تم کہہ دو کہ خدا کے سوا جن پر تمہیں گھمنڈ ہے تم ان کو پکار لو وہ نہ تمہاری کوئی مصیبت رفع کر سکیں گے اور نہ (اسے) بدل سکیں گے۔

• پ۱۵ الکہف ۱۴، ۱۵ •

وَّرَبَطْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَا مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلٰهًا لَّقَدْ قُلْنَاۤ اِذًا شَطَطًا ۝ هٰۤؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً ؕ لَوْلَا يَاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍۭ بَيِّنٍ ؕ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۝

اور ہم نے ان (اصحابِ کہف) کے دلوں کو مضبوط کر دیا تھا جب وہ کھڑے ہو گئے اور انہوں نے یہ کہہ دیا کہ ہمارا خدا تو آسمانوں اور زمین کا پروردگار ہے ہم اس کے سوا کسی دوسرے کو معبود کہہ کر نہ پکاریں گے۔ اگر ایسا کریں تو ہم نے بہت ہی ناشائستہ بات کہی، ہماری اس قوم نے تو اس کے سوا بہت سے خدا بنا لیے ہیں پھر ان خداؤں کے متعلق کوئی دلیل کیوں نہیں پیش کرتے، اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹا بہتان باندھے۔

مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا يُشْرِكُ

اس کے سوا کوئی ان کا کارساز نہیں ہے اور وہ اپنے فیصلہ میں

فِي حُكْمِهِ أَحَدًا ۝ وَاتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ
رَبِّكَ ۖ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ ج وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُونِهِ
مُلْتَحَدًا ۝

کسی کو شریک نہیں کرتا، تمہارے پروردگار کی کتاب سے تمہاری طرف جو کچھ وحی کی گئی ہے، وہ پڑھ کر سنا دو، اس کے کلمات کا بدلنے والا کوئی نہیں اور تم اس کے سوا کسی اور کو ہرگز جائے پناہ نہ پاؤ گے۔

• پ۱۵ الکہف ۲۶، ۲۷ •

وَيَقُولُ يَا لَيْتَنِي لَمْ أُشْرِكْ بِرَبِّي أَحَدًا ۝
وَلَمْ تَكُنْ لَهُ فِئَةٌ يَنْصُرُونَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ
وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ۝

اور کہہ رہا تھا کاش میں اپنے پروردگار کا کسی کو شریک نہ کرتا اور (اس وقت) خدا کے سوا کوئی گروہ نہ تھا جو اسکی مدد کرتا اور نہ وہ خدا کے انتقام کو روک سکا۔

• پ۱۵ الکہف ۴۲، ۴۳ •

وَأَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ
وَأَدْعُو رَبِّي صلے عَسَىٰ أَلَّا أَكُونَ بِدُعَاءِ
رَبِّي شَقِيًّا ۝ فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ
مِنْ دُونِ اللَّهِ ۙ وَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ط
وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ۝

اور میں تم سے اور جن کو تم خدا کے سوا پکارتے ہو ان سے الگ ہوتا ہوں اور اپنے پروردگار سے دعا کروں گا، امید ہے کہ میں اپنے پروردگار سے دعا کر کے ناکام نہ رہوں گا، جب وہ ان سے اور ان چیزوں سے جن کی وہ پروردگار کے سوا عبادت کیا کرتے تھے الگ ہو گئے تو ہم نے انکو اسحٰق اور یعقوب عطا کئے اور ہر ایک کو ہم نے نبی قرار دیا۔

• پ۱۶ مریم ۴۸، ۴۹ •

وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ آلِهَةً لِيَكُونُوا
لَهُمْ عِزًّا ۙ كَلَّا ط سَيَكْفُرُونَ بِعِبَادَتِهِمْ
وَيَكُونُونَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ۝

اور ان لوگوں نے خدا کو چھوڑ کر بہت سے خدا بنا لیے تاکہ وہ ان کے لئے مددگار ہوں، ہرگز نہیں! عنقریب وہ ان کی عبادت سے انکار کریں گے اور ان ہی کے مخالف بن جائیں گے۔

• پ۱۶ مریم ۸۱، ۸۲ •

أَمِ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ آلِهَةً ط قُلْ هَاتُوا
بُرْهَانَكُمْ ج هَٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَعِيَ وَذِكْرُ مَنْ
قَبْلِي ط بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۙ الْحَقَّ
فَهُمْ مُعْرِضُونَ ۝

کیا انہوں نے اسے چھوڑ کر اور خدا بنا لیے ہیں تم کہہ دو کہ تم دلیل پیش کرو، یہ (قرآن) ان کے لئے بھی نصیحت ہے جو میرے ساتھ ہیں اور ان کے لئے بھی جو مجھ سے پہلے گزر گئے لیکن اکثر لوگ حق کو نہیں سمجھتے اس لئے وہ روگرداں ہوتے ہیں۔

• پ۱۷ الانبیاء ۲۴ •

وَمَنْ يَقُلْ مِنْهُمْ إِنِّي إِلَٰهٌ مِنْ دُونِهِ
فَذَٰلِكَ نَجْزِيهِ جَهَنَّمَ ط كَذَٰلِكَ نَجْزِي
الظَّالِمِينَ ۝ ع

اور جو ان میں سے یہ کہہ دے کہ اللہ کے سوا میں ہی معبود ہوں ایسے ہی کا بدلہ ہم جہنم مقرر کریں گے اور ہم ظالموں کو ایسے ہی بدلے دیا کرتے ہیں۔

• پ۱۷ الانبیاء ۲۹ •

أَمْ لَهُمْ آلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِنْ دُونِنَا ط
لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَ أَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِنَّا

کیا ان کے کوئی ایسے خدا ہیں جو ہمارے عذاب سے انہیں بچا لیں وہ اپنی ذات کی مدد تو کر نہیں سکتے اور نہ ہماری طرف سے ان

يُصْحَبُونَ ○

کا ساتھ دیا جاتا ہے۔

• پ۱۷ الانبیاء ۴۳ •

قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْئًا وَّلَا يَضُرُّكُمْ ؕ اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ○

(ابراہیمؑ) نے کہا پھر کیا تم خدا کو چھوڑ کر ان کی عبادت کرتے ہو جو نہ تمہیں کچھ فائدہ دیتے ہیں اور نہ نقصان، تف ہے تم پر بھی اور ان پر بھی جن کو تم اللہ تعالیٰ کے سوا پوجتے ہو پھر کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے۔

• پ۱۷ الانبیاء ۶۶، ۶۷ •

اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ ؕ اَنْتُمْ لَهَا وَارِدُوْنَ ○ لَوْ كَانَ هٰٓؤُلَآءِ اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوْهَا ؕ وَكُلٌّ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ○

(کہا جائیگا کہ) تم اور جن کی تم خدا کے سوا عبادت کرتے تھے وہ بھی جہنم کا ایندھن ہو، تم اس میں اترنے والے ہو، اگر یہ خدا ہوتے تو جہنم میں نہ اترتے، حالاں کہ ان میں سے ہر ایک ہمیشہ دوزخ میں رہے گا۔

• پ۱۷ الانبیاء ۹۸، ۹۹ •

يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهٗ وَمَا لَا يَنْفَعُهٗ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ج

وہ اللہ کو چھوڑ کر اسے پکارتا ہے جو نہ نقصان پہنچا سکتا ہے اور نہ نفع دے سکتا ہے یہی تو لمبی گمراہی ہے۔

• پ۱۷ الحج ۱۲ •

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ○

نیز اس واسطے کہ اللہ ہی حق ہے اور اللہ کے سوا جسے پکارتے ہیں وہ باطل ہے اور اللہ ہی عالیشان (اور) بڑائی والا ہے۔

• پ۱۷ الحج ۶۲ •

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّمَا لَيْسَ لَهُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ○

وہ اللہ کو چھوڑ کر اسے پوجتے ہیں جس کے بارے میں اللہ نے کوئی دلیل نازل نہیں کی، اور نہ انہیں اس کے بارے میں کوئی علم ہے اور ظالموں کا کوئی بھی مددگار نہ ہوگا۔

• پ۱۷ الحج ۷۱ •

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ؕ وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ؕ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ ○

اے لوگو! ایک مثال بیان کی گئی ہے پس تم اسے سنو! یقیناً تم جن کو اللہ تعالیٰ کے سوا پکارتے ہو وہ کبھی ایک مکھی بھی پیدا نہ کر سکیں گے اگرچہ وہ سب کے سب اس کے لئے جمع بھی ہو جائیں اور اگر مکھی ان سے کوئی چیز چھین لے جائے تو اس سے چھڑا نہ سکیں گے، طلب کرنیوالا اور جس کو طلب کیا گیا (دونوں) کمزور ہیں۔

• پ۱۷ الحج ۷۳ •

وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ آلِهَةً لَا يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ وَلَا يَمْلِكُونَ لِأَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَلَا يَمْلِكُونَ مَوْتًا وَلَا حَيَاةً وَلَا نُشُورًا ۝

• پ۱۸ الفرقان ۳ •

اور انھوں نے خدا کو چھوڑ کر ایسے خدا بنا لیے ہیں جو ایک چیز بھی نہیں بنا سکتے بلکہ وہ خود بنائے جاتے ہیں اور نہ وہ اپنی ذات کے لیے کسی نفع یا نقصان کا اختیار رکھتے ہیں نہ کسی کی موت کا اختیار رکھتے ہیں نہ زندگی کا اور نہ کسی کے دوبارہ اٹھائے جانے کا۔

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ فَيَقُولُ أَأَنْتُمْ أَضْلَلْتُمْ عِبَادِي هَٰؤُلَاءِ أَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيلَ ۝ قَالُوا سُبْحَانَكَ مَا كَانَ يَنْبَغِي لَنَا أَنْ نَتَّخِذَ مِنْ دُونِكَ مِنْ أَوْلِيَاءَ وَلَٰكِنْ مَتَّعْتَهُمْ وَآبَاءَهُمْ حَتَّىٰ نَسُوا الذِّكْرَ ج وَكَانُوا قَوْمًا بُورًا ۝

• پ۱۸ الفرقان ۱۷/۱۸ •

اور جس دن خدا ان کو بھی جمع کرے گا اور ان کو بھی جن کی یہ خدا کے سوا پرستش کیا کرتے تھے پھر ان سے فرمائے گا کیا تم نے میرے ان بندوں کو گمراہ کیا یا یہ خود ہی راہ راست سے بھٹک گئے تو وہ یہ کہیں گے کہ تیری ذات منزہ ہے ہمیں کیا پڑی تھی کہ ہم تیرے سوا اور کارساز بناتے، لیکن تو نے ان کو اور ان کے باپ دادؤں کو نعمتیں دی تھیں یہاں تک کہ یہ تیری یاد اور نصیحت کو بھول گئے تھے اور یہ لوگ ہلاک ہو جانے کے ہی قابل تھے۔

وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ط وَكَانَ الْكَافِرُ عَلَىٰ رَبِّهِ ظَهِيرًا ۝

• پ۱۹ الفرقان ۵۵ •

اور وہ خدا کو چھوڑ کر ان کو پوجتے ہیں جو ان کو نہ نفع پہنچا سکتے ہیں اور نہ ضرر، اور کافر اپنے رب کے مخالف کی پشتی پر رہتا ہے۔

وَقِيلَ لَهُمْ أَيْنَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ لا مِنْ دُونِ اللَّهِ ط هَلْ يَنْصُرُونَكُمْ أَوْ يَنْتَصِرُونَ ۝

• پ۱۹ الشعراء ۹۲، ۹۳ •

اور ان سے کہا جائیگا جن کی تم خدا کے سوا پرستش کیا کرتے تھے وہ اب کہاں ہیں آیا وہ تمہاری کچھ مدد کریں گے یا انتقام لیں گے؟

وَجَدْتُهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُونَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُونَ ۝ لا

• پ۱۹ النمل ۲۴ •

میں نے خود اس کو اور اس کی قوم کو پایا کہ وہ خدا کو چھوڑ کر سورج کا سجدہ کرتے ہیں اور شیطان نے ان کے اعمال کو ان کی نظروں میں زینت دے دی ہے اس طرح انہیں راہ راست سے روک دیا ہے اسی سے ان کو یہ بات نہیں سوجھتی۔

وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَعْبُدُ مِنْ دُونِ اللَّهِ ط إِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كَافِرِينَ ۝

• پ۲۰ النمل ۴۳ •

اور جس چیز کی وہ خدا کے سوا عبادت کیا کرتی تھی اس نے اسے روک رکھا تھا، بے شک وہ کافر قوم میں سے تھی۔

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ اللَّيْلَ

تم یہ کہہ دو کہ کیا تم نے غور کیا کہ اگر اللہ قیامت کے دن تک تم پر

سَرْمَدًا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَیْرُ اللّٰهِ یَاْتِیْكُمْ بِضِیَآءٍ ؕ اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ○ قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَیْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَیْرُ اللّٰهِ یَاْتِیْكُمْ بِلَیْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِیْهِ ؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ○

• پ۲۰ القصص ۷۱، ۷۲ •

رات ہی کو مسلط کر دیتا تو اللہ کے سوا اور کون سا معبود ہے جو تمہارے لیے روشنی لے آتا کیا تم توجہ سے نہیں سنتے، تم کہہ دو کہ اگر قیامت کے دن تک کے لیے تم پر ہمیشہ دن کو رکھتا تو اللہ کے سوا کون ایسا معبود ہے جو تمہارے لیے رات کو لے آتا جس میں تم آرام کرتے کیا تم (دل کی آنکھوں سے) نہیں دیکھتے۔

فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ الْاَرْضَ فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ یَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۗ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِیْنَ ○

• پ۲۰ القصص ۸۱ •

ہم نے قارون کو اور اس کے مکان کو زمین میں دھانس دیا پس نہ اس کا کوئی گروہ تھا جو اللہ کے عذاب سے بچانے میں اس کی مدد کرتا اور نہ وہ خود ہی اپنے آپ کو بچا سکا۔

اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّتَخْلُقُوْنَ اِفْكًا ؕ اِنَّ الَّذِیْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا یَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ○

• پ۲۰ العنکبوت ۱۷ •

اس کے سوا نہیں ہے کہ تم خدا کو چھوڑ کر بتوں کو پوجتے ہو اور (خود بخود) جھوٹی باتیں بناتے ہو یقیناً خدا کے سوا تم جن کی عبادت کرتے ہو وہ کسی طرح تمہارے رزق کا اختیار نہیں رکھتے پس اللہ ہی سے رزق طلب کرو اور اسی کی عبادت کرو اور اس کا شکر ادا کرو اسی کی طرف تمہاری بازگشت ہوگی۔

وَمَاۤ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِیْنَ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ ۫ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ ○

• پ۲۰ العنکبوت ۲۲ •

اور تم خدا کو نہ زمین میں عاجز کر سکتے ہو نہ آسمان میں اور خدا کے سوا نہ تمہارا کوئی کارساز ہوگا اور نہ مددگار۔

مَثَلُ الَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِیَآءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ۖۚ اِتَّخَذَتْ بَیْتًا ؕ وَاِنَّ اَوْهَنَ الْبُیُوْتِ لَبَیْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ لَوْ كَانُوْا یَعْلَمُوْنَ ○ اِنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ مَا یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَیْءٍ ؕ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ○

• پ۲۰ العنکبوت ۴۱، ۴۲ •

ان لوگوں کی مثال جنہوں نے خدا کے سوا دوسرے کارساز بنا لیے ہیں مکڑی کی سی مثال ہے جس نے ایک گھر بنایا، حالاں کہ بودے سے بودا گھر مکڑی کا ہے، کاش وہ اس بات کو جانتے ہوتے، یقیناً اللہ اس چیز کو جسے یہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں جانتا ہے اور وہ زبردست (اور) حکمت والا ہے۔

هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَاَرُوْنِیْ مَاذَا خَلَقَ الَّذِیْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ بَلِ الظّٰلِمُوْنَ فِیْ

یہ تو خدا کی پیدا کی ہوئی مخلوق ہے اب تم مجھے یہ دکھاؤ کہ جو اس کے سوا ہیں انھوں نے کیا پیدا کیا ہے، حقیقت یہ ہے کہ یہ

ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝

ظالم کھلی ہوئی گمراہی میں ہیں۔

• پ۲۱ لقمٰن ۱۱ •

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ۝

یہ سب اس بات کی دلیل ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہی حق ہے اور اس کے سوا وہ جن کو بھی پکارتے ہیں وہ سب باطل ہیں اور خدا ہی اعلیٰ و بزرگ ہے۔

• پ۲۱ لقمٰن ۳۰ •

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۭ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ ۭ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝

اللہ وہی ہے جس نے آسمانوں کو اور زمین کو اور جو کچھ ان دونو کے درمیان ہے چھ دن میں پیدا کر دیا، پھر عرش پر حاوی ہو گیا، اس کے سوا نہ تمہارا کوئی حاکم ہے نہ سفارشی، کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے۔

• پ۲۱ السجدة ۴ •

قُلْ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَ بِكُمْ سُوْۗءًا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ۭ وَلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝

تم یہ کہہ دو کہ وہ کون ہے جو اللہ سے تمہیں بچائیگا اگر وہ عذاب دینا چاہے یا تمہارے حق میں رحمت چاہے وہ اللہ کے سوا نہ کسی کو اپنا کارساز پائیں گے اور نہ مددگار۔

• پ۲۲ الاحزاب ۱۷ •

قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ لَا يَمْلِكُوْنَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِيْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّمَا لَهٗ مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِيْرٍ ۝

تم کہہ دو کہ تم ان کو بلا لو جن کا تم کو خدا کے سوا گھمنڈ ہے حالاں کہ وہ نہ آسمانوں میں ذرہ بھر چیز کے مالک ہیں اور نہ زمین میں اور نہ ان کے بنانے میں ان کا ساجھا ہے، نہ ان میں سے کوئی خدا کا مددگار ہے۔

• پ۲۲ سبا ۲۲ •

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۭ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ڮ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝

اے لوگو! تم پر خدا تعالیٰ کی جو نعمتیں ہیں ان کو یاد کرتے رہو آیا اللہ کے سوا کوئی اور پیدا کرنے والا ہے جو آسمان و زمین سے تمہیں روزی دے دے، سوائے اس کے کوئی معبود نہیں پھر تم کدھر بہکے چلے جاتے ہو۔

• پ۲۲ فاطر ۳ •

يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۙ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ڮ

وہ رات کو دن میں داخل کر دیتا ہے اور دن کو رات میں داخل کر دیتا ہے اور سورج اور چاند کو اس نے مطیع کر لیا ہے، ہر ایک،

كُلٌّ يَّجْرِيْ لِأَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۭ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ ۝

• پ۲۲ فاطر ۱۳ •

ایک معین وقت کے لیے چل رہا ہے۔ یہی اللہ تو تمہارا پروردگار ہے، ملک اسی کا ہے اور اس کے سوا جن کو تم پکارتے ہو ان کو کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کا بھی اختیار نہیں۔

قُلْ أَرَءَيْتُمْ شُرَكَآءَكُمُ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ أَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ۚ أَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا فَهُمْ عَلٰى بَيِّنَتٍ مِّنْهُ ۚ بَلْ إِنْ يَّعِدُ الظّٰلِمُوْنَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا إِلَّا غُرُوْرًا ۝

• پ۲۲ فاطر ۴۰ •

تم کہہ دو کہ کیا تم نے ان شریکوں کو دیکھا ہے جن کو تم خدا کے سوا پکارتے رہتے ہو، ذرا مجھے تو دکھاؤ۔ آیا زمین کی کوئی چیز انھوں نے پیدا کی ہے یا آسمانوں میں ان کا کوئی ساجھا ہے یا ہم نے ان کو کتاب دی ہے کہ وہ اس کے سبب سے کھلی ہوئی دلیل پر ہیں (یہ کچھ بھی نہیں) بلکہ نافرمان لوگ محض ایک دوسرے سے دھوکے کے وعدے کرتے ہیں۔

ءَأَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً إِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ۝

• پ۲۳ یٰسٓ ۲۳ •

کیا میں اسے چھوڑ کر ایسے خدا بنالوں کہ اگر (خدائے) رحمان مجھے کوئی ضرر پہنچانا چاہے تو ان کی سفارش کچھ بھی میرے کام نہ آئے اور نہ ہی وہ مجھے چھڑا ہی سکیں۔

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝

• پ۲۳ یٰسٓ ۷۴ •

اور انھوں نے خدا کو چھوڑ کر اور خدا بنالیے تاکہ وہ ان کی کچھ مدد کرسکیں۔

اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَأَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ۙ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاهْدُوْهُمْ إِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيْمِ ۝

• پ۲۳ الصّٰفّٰت ۲۲، ۲۳ •

ان لوگوں کو جنھوں نے نافرمانیاں کی تھیں، اور ان کی ازواج کو، اور خدا کے سوا جن کی یہ پوجا کرتے تھے ان سب کو اکٹھا کرلو پھر ان سب کو جہنم کا راستہ بتا دو۔

إِذْ قَالَ لِأَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَاذَا تَعْبُدُوْنَ ۚ أَئِفْكًا اٰلِهَةً دُوْنَ اللّٰهِ تُرِيْدُوْنَ ۝ فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

• پ۲۳ الصّٰفّٰت ۸۵ تا ۸۷ •

جس وقت انھوں (ابراہیمؑ) نے اپنے چچا اور اپنی قوم سے کہا کہ تم یہ کیا پوجتے ہو، کیا تم خدا کو چھوڑ کر جھوٹے خداؤں کے مرید بنتے ہو تمام عالموں کے پروردگار کے متعلق تمہارا کیا خیال ہے؟

أَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ ۭ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ أَوْلِيَآءَ مَا نَعْبُدُهُمْ إِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ إِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى ۭ إِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ

خبردار رہو اطاعت صرف خدا ہی کے لیے ہے (پس تم اطاعت کو خالص کرکے اللہ ہی کی اطاعت کرو) اور جن لوگوں نے اس کے سوا اوروں کو اپنا کارساز بنالیا ہے (وہ یہ کہتے ہیں کہ)

بَيْنَهُمْ فِي مَا هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ كَاذِبٌ كَفَّارٌ ۝

• پ ۲۳ الزمر ۳ •

ہم تو ان کی پرستش صرف اس لیے کرتے ہیں کہ یہ ہم کو خدا کے نزدیک کر دیں یقیناً خدا ان باتوں کا جن میں یہ آپس میں اختلاف کیا کرتے ہیں فیصلہ فرما دے گا، خدا اس کی رہبری نہیں کرتا جو جھوٹا بھی ہو (اور) بڑا پکا منکر بھی۔

قُلِ اللَّهَ أَعْبُدُ مُخْلِصًا لَهُ دِينِي ۙ فَاعْبُدُوا مَا شِئْتُمْ مِنْ دُونِهِ ۗ قُلْ إِنَّ الْخَاسِرِينَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ وَأَهْلِيهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ أَلَا ذَٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِينُ ۝

• پ ۲۳ الزمر ۱۴، ۱۵ •

تم کہہ دو کہ میں اللہ ہی کی عبادت کرتا ہوں، اپنی خالص اطاعت اسی کے لیے رکھتا ہوں پس تم اس کے سوا جس کی چاہے عبادت کرو، تم کہہ دو کہ حقیقی نقصان اٹھانے والے وہی ہیں جو قیامت کے دن اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو نقصان پہنچائیں گے، آگاہ رہو کہ کھلم کھلا گھاٹا یہی ہے۔

أَلَيْسَ اللَّهُ بِكَافٍ عَبْدَهُ ۖ وَيُخَوِّفُونَكَ بِالَّذِينَ مِنْ دُونِهِ ۚ وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ۝

• پ ۲۴ الزمر ۳۶ •

کیا اللہ اپنے بندوں کے لیے کافی نہیں ہے؟ حالاں کہ وہ تمہیں ان کے ذریعہ سے ڈراتے ہیں جو اس کے سوا ہیں اور جس سے خدا توفیقِ ہدایت سلب کر لیتا ہے اس کا کوئی رہبر نہیں ہوتا۔

وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ۚ قُلْ أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ أَرَادَنِيَ اللَّهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كَاشِفَاتُ ضُرِّهِ أَوْ أَرَادَنِي بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكَاتُ رَحْمَتِهِ ۚ قُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ ۖ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ ۝

• پ ۲۴ الزمر ۳۸ •

اور اگر تم ان سے پوچھو گے کہ آسمانوں کو اور زمین کو کس نے پیدا کیا ہے تو وہ ضرور کہہ دیں گے کہ اللہ نے! تم کہہ دو کہ آیا تمہاری سمجھ میں یہ آتا ہے کہ اگر اللہ مجھے نقصان پہنچانا چاہے تو جن کو تم اس کے سوا پکارتے رہتے ہو آیا یہ اُسے دفع کر سکیں گے یا اگر وہ مجھ پر رحمت نازل کرنا چاہے تو آیا یہ اُسے روک سکیں گے؟ تم کہہ دو کہ میرے لیے تو اللہ ہی کافی ہے، بھروسہ کرنے والے تو اس پر بھروسہ کیا کرتے ہیں۔

أَمِ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ شُفَعَاءَ ۚ قُلْ أَوَلَوْ كَانُوا لَا يَمْلِكُونَ شَيْئًا وَلَا يَعْقِلُونَ ۝

• پ ۲۴ الزمر ۴۳ •

کیا انھوں نے خدا کے سوا اور سفارشی بنا لیے ہیں، تم کہہ دو کہ اگر وہ کسی چیز پر اختیار نہ رکھتے ہوں اور نہ کوئی بات سمجھ سکتے ہوں۔

وَإِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَحْدَهُ اشْمَأَزَّتْ قُلُوبُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ ۖ وَإِذَا ذُكِرَ الَّذِينَ مِنْ دُونِهِ إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ۝

• پ ۲۴ الزمر ۴۵ •

اور جس وقت خدائے یکتا کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان لوگوں کے دل جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے متنفر ہو جاتے ہیں اور جب ان کا ذکر کیا جاتا ہے جو ان کے سوا ہیں تو وہ خوشی کے مارے پھولے نہیں سماتے۔

قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ اَعْبُدُ اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ٥

اے جاہلو! کیا تم مجھے یہ حکم دیتے ہو کہ میں اللہ کے سوا کسی اور کی عبادت کروں؟

• پ۲۴ الزمر ۶۴ •

وَاللّٰهُ يَقْضِيْ بِالْحَقِّ ؕ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَقْضُوْنَ بِشَيْءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ٥ؑ

اور اللہ تو ٹھیک ٹھیک فیصلہ فرماتا ہے اور جن کو یہ اس کے سوا پکارتے ہیں وہ کوئی بات بھی طے نہیں کر سکتے بے شک اللہ بڑا سننے والا (اور) بڑا دیکھنے والا ہے۔

• پ۲۴ المومن ۲۰ •

قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَمَّا جَآءَنِيَ الْبَيِّنٰتُ مِنْ رَّبِّيْ وَاُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ٥

تم کہہ دو کہ مجھے تو اس سے ممانعت کی گئی ہے کہ جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو میں ان کی عبادت کرنے لگوں جب کہ میرے پروردگار کی طرف سے میرے پاس کھلی ہوئی دلیلیں آ چکی ہیں اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ تمام عالم کے پروردگار ہی کی اطاعت کروں۔

• پ۲۴ المومن ۶۶ •

ثُمَّ قِيْلَ لَهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ٥ۙ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا بَلْ لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا مِنْ قَبْلُ شَيْئًا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِيْنَ ٥

پھر اُن سے کہا جائیگا کہ اب وہ کہاں ہیں جن کو تم اللہ کے سوا شریک کیا کرتے تھے؟ وہ جواب دیں گے کہ وہ تو ہم سے گم ہو گئے ہیں بلکہ ہم تو پہلے سے کسی چیز کو پکارا ہی نہیں کرتے تھے اس طرح اللہ انہیں نامُراد کر دے گا۔

• پ۲۴ المومن ۷۳، ۷۴ •

وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ اللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ ڮ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ٥

اور جن لوگوں نے اس کو چھوڑ کر اور سرپرست بنا لیے ہیں خداوند عالم ان کا نگران ہے اور (اے رسولؐ) تم ان کے ذمہ دار نہیں ہو۔

• پ۲۵ الشوریٰ ۶ •

اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۚ فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِ الْمَوْتٰى ؗ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ٥ؑ

یا انہوں نے اسے چھوڑ کر اور سرپرست بنا لیے ہیں حالاں کہ اللہ ہی سرپرست ہے اور وہی مُردوں کو زندہ کرتا ہے اور وہی ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

• پ۲۵ الشوریٰ ۹ •

وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۚ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ٥

حالاں کہ تم زمین میں عاجز کرنیوالے نہیں (بجبر کرتے ہو) اور اللہ کے سوا تمہارا نہ کوئی سرپرست ہے نہ مددگار۔

• پ۲۵ الشوریٰ ۳۱ •

وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ اَوْلِيَآءَ يَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا

اور اللہ کے سوا ان کے کوئی ایسے کارساز نہ ہوں گے جو ان کی مدد کریں اور جس سے خدا توفیقِ ہدایت سلب کرلے اس کے لیے

لَهٗ مِنْ سَبِيْلٍ ۝

کوئی (ہدایت و نجات کی) راہ نہیں۔

• پ۲۵ الشوریٰ ۴۶ •

وَسْئَلْ مَنْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُّسُلِنَآ اَجَعَلْنَا مِنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ اٰلِهَةً يُّعْبَدُوْنَ ۝

اور ہم نے جو رسول تم سے پہلے بھیجے تھے ان سے پوچھ لو کہ کیا ہم نے خدائے رحمٰن کے سوا کچھ اور معبود مقرر کر دیئے تھے جن کی پرستش کی جاتی تھی۔

• پ۲۵ الزخرف ۴۵ •

وَلَا يَمْلِكُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝

اور جن کو یہ خدا کے سوا پکارتے ہیں وہ شفاعت کا بھی اختیار نہیں رکھتے سوا اس کے جو حق کی گواہی دے حالاں کہ وہ جانتے بھی ہیں۔

• پ۲۵ الزخرف ۸۶ •

مِنْ وَّرَآئِهِمْ جَهَنَّمُ ج وَلَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ مَّا كَسَبُوْا شَيْئًا وَّلَا مَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ ج وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝

ان کے آگے جہنم ہے اور ان کے نہ تو وہ کچھ کام آئیگا جو انھوں نے کمایا ہوگا اور نہ وہ (کام آئیں گے) جن کو اس نے سرپرست ٹھہرایا ہوگا اور ان کے لیئے بہت بڑا عذاب ہوگا۔

• پ۲۵ الجاثیہ ۱۰ •

قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ط اِيْتُوْنِيْ بِكِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَآ اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗٓ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ ۝

(اے رسولؐ) تم کہہ دو کہ آیا تم نے غور بھی کیا کہ جن جن چیزوں کو تم خدا کے سوا پکارتے ہو، مجھے دکھاؤ کہ انھوں نے زمین میں سے کیا کیا پیدا کیا یا آسمانوں کی پیدائش میں ان کا کوئی ساجھا ہے۔ اگر تم اپنے دعوے میں سچے ہو تو اس سے پہلے کی کتاب میرے پاس لاؤ اور یا کسی علم کا بقیہ اور اس سے زیادہ گمراہ کون ہوگا جو خدا کو چھوڑ کر ایسوں کو پکارے جو قیامت تک اس کا جواب بھی نہ دے اور وہ ان کے پکارنے سے بے خبر بھی رہیں۔

• پ۲۶ الاحقاف ۴، ۵ •

فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قُرْبَانًا اٰلِهَةً ط بَلْ ضَلُّوْا عَنْهُمْ ج وَذٰلِكَ اِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝

پھر انھوں نے ان کی کیوں مدد نہ کی جن کو انھوں نے تقرب حاصل کرنے کے لیئے اللہ تعالیٰ کے سوا معبود اختیار کر لیا تھا بلکہ وہ ان سے گم ہو گئے اور یہ ان کا جھوٹ تھا اور وہ افترا کیا کرتے تھے۔

• پ۲۶ الاحقاف ۲۸ •

وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ • پ۲۶ الاحقاف ۳۲ •

اور جو شخص خدا کی طرف بلانے والے کی بات نہ مانے گا وہ زمین میں (اللہ) کو عاجز نہ کر سکے گا اور اس (اللہ) کے سوا کوئی اس کا کارساز نہ ہوگا، یہی لوگ صریحی گمراہی میں ہیں۔

منجانب اللہ تعالیٰ جل جلالہ

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ ۫ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۝

• پ البقرۃ ۳۴ •

اور جس وقت ہم نے کل فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو تو ابلیس کے سوا سب نے سجدہ کیا۔ ابلیس اکڑ کر انکاری ہوا اور کافروں میں شمار ہوا۔

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ؕ

• پ البقرۃ ۱۴۳ •

اور اسی طرح ہم نے تم کو درمیانی اُمت بنایا تاکہ تم لوگوں پر گواہ رہو اور رسُول تم پر گواہ رہیں۔

مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ

• پ البقرۃ ۲۵۵ •

کون ہے جو اس کے اِذن کے بغیر اس کے حضور میں شفاعت کرے۔

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

• پ ال عمران ۳۱ •

(اے رسُولؐ) اسے کہہ دو کہ اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو میری پیروی کرو (پھر) تم کو اللہ (بھی) دوست رکھے گا اور تمہارے گناہوں کو بخش دے گا اور خدا بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ وَهٰذَا النَّبِيُّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

• پ ال عمران ۶۸ •

بے شک سب لوگوں سے زیادہ خصوصیت ابراہیمؑ کے ساتھ ان لوگوں کی ہے جنہوں نے اس کی پیروی کی اور اس نبی (محمدؐ) کو ہے اور ایمانداروں کو ہے اور مومنوں کا خدا سرپرست ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ ۚ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَ

اے ایماندارو! اللہ کی تابعداری کرو اور اس کے رسُولؐ کی اور ان صاحبانِ امر کی اطاعت کرو جو تم میں سے ہیں پھر اگر کسی معاملہ میں تم میں آپس میں جھگڑا ہو جائے تو اسے اللہ اور اس کے رسول کی طرف

الرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّ اَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ۝

پھیر دو بشرطیکہ تم اللہ اور روز قیامت پر ایمان رکھتے ہو یہی (تمہارے حق میں) بہتر ہے اور انجام کی راہ سے بہت اچھا ہے۔

• پ النساء ۵۹ •

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۝

جو رسول کی اطاعت کرے گا اس نے یقیناً اللہ کی اطاعت کی اور جو پھر جائیگا تو ہم نے تمہیں ان کا نگہبان بنا کر نہیں بھیجا۔

• پ النساء ۸۰ •

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْۤا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ وَجَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور خدا تک پہنچنے کے لیے وسیلہ تلاش کرو اور اس کی راہ میں جہاد کرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

• پ المائدہ ۳۵ •

اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رٰكِعُوْنَ ۝

(اے ایمان والو) تمہارے مالک و سرپرست بس یہی ہیں اللہ تعالیٰ، اس کا رسولؐ اور وہ مومنین جو پابندی سے نماز ادا کرتے ہیں اور حالت رکوع میں زکوٰۃ دیتے ہیں۔

• پ المائدہ ۵۵ •

وَعَلَى الْاَعْرَافِ رِجَالٌ يَّعْرِفُوْنَ كُلًّاۢ بِسِيْمٰهُمْ ۚ ۝

اور کچھ لوگ اعراف پر ہوں گے جو ہر ایک کو (بہشتی ہو یا جہنمی) ان کی پیشانی سے پہچان لیں گے۔

• پ الاعراف ۴۶ •

وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ

تو نے (مٹی) نہیں پھینکی تھی جبکہ تو نے ہی پھینکی تھی بلکہ اللہ تعالیٰ ہی نے پھینکی تھی۔

• پ الانفال ۱۷ •

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ ۚ

اے ایمان لانے والو جب رسولؐ تمہیں ایسے کام کی طرف بلائیں جس میں تمہاری زندگی ہے تو اللہ اور اس کے رسول کا حکم مان لو۔

• پ الانفال ۲۴ •

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَيَاْبَى اللّٰهُ اِلَّاۤ اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝

یہ لوگ چاہتے ہیں کہ اپنے منہ سے (پھونک مار کر) خدا کے نور کو بجھا دیں لیکن خدا اس کے سوا کچھ مانتا ہی نہیں کہ اپنے نور کو پورا کر کے ہی رہے اگرچہ کفار برا مانیں۔

• پ التوبہ ۳۲ •

وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ

اور ان سے کہہ دو کہ تم عمل کیے جاؤ اللہ اور اس کا رسول اور ایمان دینے والے تمہارے اعمال کو دیکھتے ہیں۔

• پ التوبہ ۱۰۵ •

فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ۝

• پ۱۴ الحجر ۲۹ •

پھر جب میں اسے بنا چکوں اور اپنی (خاص) رُوح اس میں پھونک چکوں تو تم اس کے لیے سجدہ میں گر پڑنا۔

اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗٓ اَوْلِيَاۗءَ مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ۭ بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ۝ مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۠ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا ۝

• پ۱۵ الکہف ۵۰، ۵۱ •

کیا تم (مجھے چھوڑ کر) شیطان کو اور اس کی اولاد کو اپنا دوست بناتے ہو حالانکہ وہ تمہارے دُشمن ہیں، ظالموں کا کیا بُرا عوض ہے میں نے نہ تو آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے کے وقت اور نہ خود ان کو پیدا کرنے کے وقت ان کو گواہ بنایا اور میں ایسا نہ تھا کہ گمراہ کرنیوالوں کو مددگار بناتا۔

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ

• پ۱۶ الکہف ۱۱۰ •

(اے رسولؐ) تم کہہ دو کہ (بحیثیت مخلوق کے) میں بھی تم جیسا بشر ہوں (فرق یہ ہے) کہ میری طرف وحی کی جاتی ہے اسکے سوا نہیں کہ تمہارا معبود یکتا ہے۔

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝

• پ۱۷ الانبیاء ۱۰۷ •

(اے رسولؐ) ہم نے تم کو عالمین کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ۝

• پ۲۱ الاحزاب ۲۱ •

یقیناً تمہارے لیے رسُول اللہ میں اچھا نمونہ ہے، اس کے لیے جو اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن کی اُمید رکھے اور جس نے اللہ کو بہت یاد کیا۔

وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ۝

• پ۲۲ یٰس ۱۲ •

اور ہم نے ہر چیز کو امامِ مبین میں جمع کر رکھا ہے۔

قُلْ لَّآ اَسْـَٔــلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى ۭ

• پ۲۵ الشوریٰ ۲۳ •

(اے رسولؐ) کہہ دو کہ میں اس پر کوئی اجر نہیں مانگتا سوائے اس کے کہ میرے اقربا سے محبت رکھو۔

وَلَا يَمْلِكُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝

• پ۲۵ الشوریٰ ۸۶ •

اور جن کو یہ خُدا کے سوا پکارتے ہیں وہ شفاعت کا اختیار نہ رکھیں گے سوائے اس کے جو حق کی گواہی دے جب کہ وہ جانتے بھی ہوں۔

عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰي غَيْبِهٖٓ اَحَدًا ۝ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ ۝

• پ۲۹ الجن ۲۶، ۲۷ •

غیب کا جاننے والا وہی ہے پس اپنے غیب پر کسی کو مطلع نہیں کرتا سوائے اس کے جسے رسولوں میں سے (علمِ غیب کے لیے) منتخب کر لے۔

وَمَا تَشَاۗءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَاۗءَ اللّٰهُ ۭ

• پ۲۹ الدھر ۳۰ •

اور تم کچھ چاہتے ہی نہیں مگر وہی جو اللہ چاہتا ہے۔

حاصلِ نظر

"من جانب اللہ" اور "من اللہ" وہ ہیں جو "من حدود اللہ" کی ضد ہیں جنہیں خداوند عالم نے اپنا دین پہنچانے کے لیے خود منتخب فرمایا اور ہدایت خلق کے لیے بھیجا ہے، ان کی عظمت ظاہر کرنے کے لیے حضرت آدم کو مسجود ملائکہ قرار دیا ابلیس کو اس کی نافرمانی اور تکبر کی وجہ سے ہمیشہ کے لیے راندہ درگاہ اور لعنتی قرار دیدیا ان ہستیوں کو اپنا قائم مقام بنا کر ان کی اطاعت و فرمانبرداری فرض اور محبت واجب کر دی اور شفاعت کرنیکا اذن مرحمت فرمادیا اور ان کے قول کو اپنا قول، ان کے فعل کو اپنا فعل، ان کی مشیت کو اپنی مشیت ان کی اطاعت کو اپنی اطاعت قرار دیدیا، وہ خالق و مخلوق کے درمیان واسطہ اور سارے جہان کے لیے وسیلہ ہیں خدا کی طرح ان کی آواز پر بھی لبیک کہنا فرض ہے، وہ بھی ہمارے اعمال کو دیکھتے ہیں اور ہمارے شاہد و گواہ ہیں۔ صرف اس لیے کہ ہم ان سے مانوس رہیں اور فیض حاصل کر سکیں وہ بشر کی شکل میں بھیجے گئے مگر ان پر وحی نازل کر کے ان کو سارے جہان سے ممتاز کر دیا جو روحانیت کی اساس اور بنیاد ہے اور انہیں اپنے علمِ غیب سے آگاہ فرماتا رہتا ہے ان کا وجود شمعِ ہدایت ہے لوگ چاہتے ہیں کہ اس شمعِ ہدایت کو بجھا دیں مگر خدا کا فیصلہ ہے کہ وہ اسے کامل کر کے رہے گا چاہے سارا جہان اس کے خلاف ہو۔ چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کے بعد ان انوارِ طیبہ کا سلسلہ جاری رہا اور اب بھی دنیا ان کے نور سے منور ہے اور انہیں اس عالم میں حکومت اور نصرت کا حق حاصل ہے اس لیے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم بھی ولی اور حاکم تھے اور ان کے بعد یہ بھی ولی اور حاکم ہیں۔

جب خلاقِ عالم نے یہ کائنات خلق فرمائی تو ان کے انوارِ طیبہ اس سے بہت پہلے خلق ہو چکے تھے اور موجود تھے اور خلقتِ عالم اس کے شاہد اور گواہ ہیں، خداوند عالم نے ان لوگوں کی تردید کی ہے جو شیطان اور اس کی ذریت کو ولی قرار دیتے ہیں جنہیں خلقتِ عالم تو بجائے خود اپنی خلقت کی بھی خبر نہیں ہے۔

حکم اور امر کرنیکا اختیار صرف خدا کو ہے مگر یہ اس کی جانب سے ولی اور صاحب امر ہیں۔ خداوند عالم نے ان کے امر کو اپنا امر، ان کی اطاعت کو اپنی اطاعت،

ان کے فیصلہ کو آخری فیصلہ قرار دیا ہے اور اعلان کیا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فیصلہ سے انحراف یا سرتابی کرنے والا مومن رہ ہی نہیں سکتا، ہر اختلاف اور نزاع کا فیصلہ خدا اور رسولؐ ہی کر سکتے ہیں، یہ خدا کی جانب سے ہادی و رہبر، خدا کے مظہر، مخلوق کے لئے وسیلہ اور شہید و شفیع ہیں ان کی اطاعت ہی سے جنّت مل سکتی ہے اور ان کی نافرمانی کی سزا دوزخ ہے جہاں ہمیشہ رہیں گے، جو درجہ خدا کے بعد رسولؐ کو حاصل ہے وہی درجہ ان کے بعد اہل بیت علیہم السّلام کو حاصل ہے جو ان کے قائمقام، جانشین اور خلیفہ ہیں۔

علمِ باری تعالیٰ

وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝

اور وہی ہر چیز کا پورا علم رکھنے والا ہے۔

• پ۱ البقرة ۲۹ • پ۷ الانعام ۱۰۱ • پ۲۷ الحدید ۳ •

قَالَ إِنِّي أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝

(خداوندِ عالم نے) فرمایا جو میں جانتا ہوں تم نہیں جانتے۔

• پ۱ البقرة ۳۰ •

قَالُوا سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ۖ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ۝

فرشتوں نے عرض کی تیری شان عالی ہے ہم کو سوا اتنے علم کے جتنا تو نے تعلیم کیا ہے اور علم کہاں؟ بے شک صاحبِ علم و حکمت تو ہی ہے۔

• پ۱ البقرة ۳۲ •

وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝

اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے بے خبر نہیں ہے۔

• پ۱ البقرة ۷۴ •

أَوَلَا يَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۝

کیا وہ نہیں جانتے کہ اللہ وہ بھی جانتا ہے جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اور وہ بھی جس کا وہ اعلان کرتے ہیں۔

• پ۱ البقرة ۷۷ •

وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ۝

اور اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے۔

• پ۱ البقرة ۹۵ • پ۲ البقرة ۲۴۶

• پ۱۰ التوبة ۴۷ • پ۲۸ الجمعة ۷ •

إِنَّ اللَّهَ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝

یقیناً اللہ تعالیٰ صاحبِ وسعت و علم ہے۔

• پ۱ البقرة ۱۱۵ •

إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝

بے شک تو ہی سننے والا اور جاننے والا ہے۔

• پ۱ البقرة ۱۲۷ • پ۳ آل عمران ۳۵

وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝

اور وہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے۔

• پ۱ البقرة ۱۳۷ • پ۷ الانعام ۱۳

• ۸ الانعام ۱۱۵، ۱۱ یونس ۶۵ •

• ۲۰ العنکبوت ۵، ۲۱ العنکبوت ۶۰ •

أَمْ تَقُولُونَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطَ كَانُوا هُودًا أَوْ نَصَارَىٰ ۗ قُلْ أَأَنْتُمْ أَعْلَمُ أَمِ اللَّهُ ۗ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهُ مِنَ اللَّهِ ۗ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝

کیا تم یہ کہتے ہو کہ ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب اور اسباط یہودی یا نصرانی تھے، اے رسولؐ! کہہ دو کہ تم زیادہ واقف کار ہو یا اللہ، اور اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ کی شہادت کو جو اس کے پاس ہے چھپائے، وہ اللہ اس سے جو کچھ تم کرتے ہو بے خبر نہیں ہے۔

• ۱ البقرۃ ۱۴۰ •

فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ ۝

اللہ ضرور قدر شناس اور آگاہ ہے۔

• ۲ البقرۃ ۱۵۸ •

إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝

بے شک خدا سننے والا (اور) جاننے والا ہے۔

• ۲ البقرۃ ۱۸۱، ۲ البقرۃ ۲۴۴ •

• ۹ الانفال ۱۷، ۲۶ الحجرات ۱ •

عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُونَ أَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ ۖ

خدا اس سے واقف تھا کہ تم اپنی ذات کے ساتھ خیانت کیا کرتے تھے پس اس نے تمہاری توبہ قبول کرلی اور تمہاری خطا معاف کردی۔

• ۲ البقرۃ ۱۸۷ •

وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمْهُ اللَّهُ ۗ

اور جو نیکی تم کروگے وہ اللہ کو معلوم ہے۔

• ۲ البقرۃ ۱۹۷ •

وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ۝

اور جو نیکی بھی تم کروگے یقیناً خدا کو اس کا علم ہے۔

• ۲ البقرۃ ۲۱۵ •

وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝

حالاں کہ اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

• ۲ البقرۃ ۲۱۶ • البقرۃ ۲۳۲ •

• ۳ العمران ۶۶ • ۱۸ النور ۱۹ •

وَاللَّهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ۚ

اور خدا فساد کرنیوالے کو اصلاح کرنیوالے سے (علیحدہ) جانتا ہے۔

• ۲ البقرۃ ۲۲۰ •

وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝

اور اللہ سب کچھ جاننے والا، سننے والا ہے۔

• ۲ البقرۃ ۲۲۴، ۲۲۷، ۳ البقرۃ ۲۵۶ •

• ۳ آل عمران ۳۴ •

• ۴ آل عمران ۱۲۱، ۱۱ التوبۃ ۹۸، ۱۰۳ •

• پ۱۸ النور ۲۱، ۶۰ •

فَاِنَّ اللّٰہَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۝

• پ۲ البقرۃ ۲۲۷ •

یقیناً خدا سننے والا (اور) جاننے والا ہے۔

وَاتَّقُوا اللّٰہَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰہَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۝

• پ۲ البقرۃ ۲۳۱ •

اور خدا سے ڈرتے رہو اور یہ سمجھ لو کہ اللہ ہر شے کا علم رکھتا ہے۔

عَلِمَ اللّٰہُ اَنَّکُمْ سَتَذْکُرُوْنَھُنَّ وَلٰکِنْ لَّا تُوَاعِدُوْھُنَّ سِرًّا اِلَّآ اَنْ تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ط

• پ۲ البقرۃ ۲۳۵ •

اللہ جانتا ہے کہ تم عنقریب ان کو یاد کرو گے لیکن پوشیدہ طور پر ایسے مرہجی وعدے دلو سوائے اس کے کہ ان سے کنایہ کے طور پر نیک بات کہو۔

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰہَ یَعْلَمُ مَا فِیْٓ اَنْفُسِکُمْ فَاحْذَرُوْہُ ج

• پ۲ البقرۃ ۲۳۵ •

اور یہ سمجھ لو کہ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اللہ سمجھتا ہے تو تم اس سے ڈرتے رہو۔

وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ۝

• پ۲ البقرۃ ۲۴۷ • پ۳ البقرۃ ۲۶۱، ۲۶۸ •
• پ۳ آل عمران ۷۳ • پ۶ المائدہ ۵۴ •
• پ۱۸ النور ۳۲ •

اور اللہ صاحب وسعت و علم ہے۔

یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ ج وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ج وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ج وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا ج وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝

• پ۳ البقرۃ ۲۵۵ •

وہ لوگوں کے گزشتہ اور آئندہ کے حال جانتا ہے اور لوگ اس کے علم کا احاطہ نہیں کر سکتے سوائے اس کے جو وہ چاہے، اس کی کرسی آسمانوں اور زمینوں کو حاوی ہے اور ان دونوں کی حفاظت اسے تھکاتی نہیں، اور وہ بلند مرتبہ اور صاحبِ عظمت ہے۔

وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَۃٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰہَ یَعْلَمُہٗ ط

• پ۳ البقرۃ ۲۷۰ •

اور تم نے جو کچھ بھی (راہِ خدا میں) صرف کیا اور جو کچھ منت مانی، وہ اللہ کو ضرور معلوم ہے۔

وَاللّٰہُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ ۝

• پ۳ البقرۃ ۲۷۱ •

اور جو کچھ تم کرتے ہو، اللہ اس سے آگاہ ہے۔

وَمَا تُنفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ٥

اور جو کچھ تم نیکی میں صرف کروگے اللہ اس سے آگاہ ہے۔

• پ البقرۃ ۲۷۳ •

وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ٥

اور اللہ ہر شئے کا علم رکھتا ہے۔

• پ البقرۃ ۲۸۲، پ النسآء ۱۷۶ •

• پ النور ۳۵، پ التغابن ۱۱ •

وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ٥

اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔

• پ البقرۃ ۲۸۳، پ النور ۲۸ •

إِنَّ اللَّهَ لَا يَخْفَىٰ عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ٥

اللہ پر کوئی شئے پوشیدہ نہیں ہے نہ زمین میں اور نہ آسمان میں۔

• پ آل عمران ۵ •

وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ ٥

حالاں کہ ان کا اصلی مطلب سوائے خدا اور ان لوگوں کے جو علم میں راسخ ہیں کوئی نہیں جانتا، وہ یہ کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لائے ہر ایک (محکم و متشابہ) ہمارے ربّ کی طرف سے ہے اور سوائے صاحبانِ عقل کے اس سے کوئی نصیحت حاصل نہیں کرتا۔

• پ آل عمران ۷ •

قُلْ إِن تُخْفُوا مَا فِي صُدُورِكُمْ أَوْ تُبْدُوهُ يَعْلَمْهُ اللَّهُ ۗ وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ

کہہ دو کہ جو کچھ تمہارے سینوں میں ہے خواہ تم اسے چھپاؤ یا ظاہر کرو اللہ اس کو جانتا ہے اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمینوں میں ہے اس سے بھی واقف ہے۔

• پ آل عمران ۲۹ •

فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ إِنِّي وَضَعْتُهَا أُنثَىٰ ۗ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ ۗ

پھر جب انہیں جنا تو کہنے لگیں کہ اے پروردگار! میں نے تو یہ لڑکی جنی ہے حالاں کہ اللہ خوب جانتا ہے کہ وہ کیا جنی،

• پ آل عمران ۳۶ •

فَإِن تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِالْمُفْسِدِينَ ٥

پس اگر وہ روگردان ہو جائیں تو اللہ فسادیوں کو خوب جانتا ہے۔

• پ آل عمران ۶۳ •

وَمَا تُنفِقُوا مِن شَيْءٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ٥

اور جو چیز بھی تم (راہِ خدا میں) صرف کرتے ہو اللہ اسے خوب جانتا ہے۔

• پ آل عمران ۹۲ •

وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ٥

حالاں کہ اللہ تمہارے اعمال سے بے خبر نہیں ہے۔

• پ آل عمران ۹۹ •

وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ ٥

اور اللہ پرہیزگاروں کے حال سے آگاہ ہے۔

• پ آل عمران ۱۱۵، پ التوبۃ ۴۴ •

إِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ٥

بے شک اللہ دلوں کے حال سے واقف ہے۔

• پ۴ آل عمران ۱۱۹ ، پ۶ المائدہ ۷ •

• پ۲۱ لقمٰن ۲۳ •

إِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ٥

اس میں شک نہیں کہ جو کچھ وہ کرتے ہیں اللہ کے احاطہ میں ہے۔

• پ۴ آل عمران ۱۲۰ •

وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَآءَ ط

اور اس لیے کہ اللہ جان لے کہ ایمان والے کون ہیں اور تم ہی میں سے بعض کو گواہ بنالے۔

• پ۴ آل عمران ۱۴۰ •

أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِينَ جٰهَدُوا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصّٰبِرِينَ ٥

کیا تم نے یہ گمان کیا تھا کہ تم بہشت میں چلے جاؤ گے حالاں کہ اس وقت تک (بذریعہ امتحان) اللہ نے نہ ان لوگوں کو جانا تھا جنہوں نے تم میں سے جہاد کیا اور نہ ان لوگوں کو جو ثابت قدم رہے۔

• پ۴ آل عمران ۱۴۲ •

وَاللّٰهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ٥

اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس سے باخبر ہے۔

• پ۴ آل عمران ۱۵۲ •

وَاللّٰهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ٥

اور خدا دلوں کے حال سے واقف ہے۔

• پ۴ آل عمران ۱۵۴ •

وَمَا أَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ فَبِإِذْنِ اللّٰهِ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِينَ ۙ وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ نَافَقُوا ج

اور جو کچھ مصیبت تم پر اس دن پڑی جس دن دو گروہوں کی مڈبھیڑ ہوئی تو وہ خدا کے حکم سے تھی اور اس لیے تھی کہ خدا مومنوں کو جان لے اور ان کو بھی جان لے جو منافق ہو گئے تھے۔

• پ۴ آل عمران ۱۶۶ / ۱۶۷ •

يَقُولُونَ بِأَفْوَاهِهِمْ مَا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ ط وَاللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُونَ ج

اپنے منہ سے وہ کہتے ہیں جو ان کے دل میں نہیں ہے حالاں کہ وہ جو کچھ چھپاتے ہیں خدا اس سے خوب واقف ہے۔

• پ۴ آل عمران ۱۶۷ •

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ٥

اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس سے خبردار ہے۔

• پ۴ آل عمران •

إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ٥

بے شک اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔

• پ۴ النسآء ۱۱ ، ۲۴ ، پ۵ النساء ۲۴ •

• پ۲۱ الاحزاب ۱ ، پ۲۹ الدھر ۳۰ •

وَاللّٰہُ عَلِیْمٌ حَلِیْمٌ ○

• پ۴ النسآء ۱۲ •

اور اللہ جاننے والا اور بُردبار ہے۔

وَكَانَ اللّٰہُ عَلِیْمًا حَکِیْمًا ○

• پ۴ النسآء ۱۷ • پ۵ النسآء ۹۲،

۱۰۴، ۱۱۱ • پ۶ النسآء ۱۷۰ •

• پ۲۶ الفتح ۴ •

اور اللہ صاحبِ علم و حکمت ہے۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِاِیْمَانِکُمْ ط

• پ۵ النسآء ۲۵ •

اور اللہ تمہارے ایمانوں سے خوب واقف ہے۔

وَاللّٰہُ عَلِیْمٌ حَکِیْمٌ ○

• پ۵ النسآء ۲۶ • پ۱۰ الانفال ۷۱

• پ۱۰ التوبۃ ۵ • پ۱۰ التوبۃ ۶۰ •

• پ۱۱ التوبۃ ۹۷، ۱۰۶ • پ۱۷ الحج ۵۲ •

• پ۱۸ النور ۱۸، ۵۸، ۵۹ • پ۲۶ الحجرٰت ۸ •

• پ۲۸ الممتحنۃ ۱۰ •

اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ كَانَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا ○

• پ۵ النسآء ۳۲ •

بے شک اللہ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ كَانَ عَلِیْمًا خَبِیْرًا ○

• پ۵ النسآء ۳۵ •

بے شک اللہ صاحبِ علم و خبر ہے۔

وَكَانَ اللّٰہُ بِهِمْ عَلِیْمًا ○

• پ۵ النسآء ۳۹ •

حالاں کہ اللہ ان سے آگاہ ہے۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِكُمْ ط وَكَفٰى بِاللّٰہِ وَلِیًّا ز وَّكَفٰى بِاللّٰہِ نَصِیْرًا ○

• پ۵ النسآء ۴۵ •

اور اللہ تمہارے دشمنوں سے خوب واقف ہے اور اللہ حامی بننے کے لیے بھی کافی ہے اور مددگار بننے کے لیے بھی۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ یَعْلَمُ اللّٰہُ مَا فِیْ قُلُوْبِهِمْ ق

• پ۵ النسآء ۶۳ •

یہ لوگ وہی ہیں کہ جو کچھ ان کے دلوں میں ہے اللہ جانتا ہے۔

وَكَفٰى بِاللّٰہِ عَلِیْمًا ○

• پ۵ النسآء ۷۰ •

اور خدا کا آگاہ ہونا کافی ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرًا ○

• پ۵ النسآء ۹۴ •

جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس سے باخبر ہے۔

تُعْرَضُونَ ۝

وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطًا ۝

• پ۵ النساء ۱۰۸ •

اور اللہ ان کے کاموں کو گھیرے ہوئے ہے۔

وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ عَلِيمًا ۝

• پ۵ النساء ۱۲۷ •

اور تم جو نیکی بھی کروگے اللہ اس سے ضرور آگاہ ہے۔

وَإِنْ تُحْسِنُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝

• پ۵ النساء ۱۲۸ •

اور اگر تم نیکی کرو اور تقویٰ اختیار کرو تو خدا تمہارے کام سے خبردار ہے۔

وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيمًا ۝

• پ۶ النساء ۱۴۷ •

حالاں کہ اللہ تو قدردان صاحبِ علم ہے۔

لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَا أَنْزَلَ إِلَيْكَ أَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ ج وَالْمَلَائِكَةُ يَشْهَدُونَ ط وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيدًا ۝

• پ۶ النساء ۱۶۶ •

لیکن اللہ اس کے باب میں جو تم پر نازل کیا گیا ہے گواہی دیتا ہے کہ اس نے اپنے علم سے نازل کیا ہے اور فرشتے بھی اس پر گواہی دیتے ہیں حالانکہ اللہ (ہی) کی گواہی کافی ہے۔

إِنَّ اللّٰهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝

• پ۶ المائدة ۸ •

جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔

وَاللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا يَكْتُمُونَ ۝

• پ۶ المائدة ۶۱ •

اور جو کچھ وہ چھپاتے تھے اللہ اس سے خوب واقف ہے۔

وَاللّٰهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝

• پ۶ المائدة ۷۶ •

حالاں کہ خدا سننے والا اور جاننے والا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِنَ الصَّيْدِ تَنَالُهٗ أَيْدِيكُمْ وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَخَافُهٗ بِالْغَيْبِ ج

• پ۷ المائدة ۹۴ •

اے ایمان والو ایک ذرا سی بات یعنی اس شکار کے بارے میں خود اللہ تمہاری آزمائش کرے گا جس تک تمہارے ہاتھ اور نیزے پہنچیں تاکہ اللہ جان لے کہ بے دیکھے بھالے اس سے کون ڈرتا ہے۔

ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَأَنَّ اللّٰهَ

یہ اس لیے کہ تم جان لو کہ آسمانوں میں اور زمین میں جو کچھ ہے اس کو اللہ جانتا ہے اور اللہ ہر چیز سے باخبر ہے۔

بِکُلِّ شَیۡءٍ عَلِیۡمٌ ۝

• پ المائدۃ ۹۰ •

وَاللّٰہُ یَعۡلَمُ مَا تُبۡدُوۡنَ وَمَا تَکۡتُمُوۡنَ ۝

جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ چھپاتے ہو اسے اللہ جانتا ہے۔

• پ المائدۃ ۹۹ •

وَھُوَ اللّٰہُ فِی السَّمٰوٰتِ وَفِی الۡاَرۡضِ یَعۡلَمُ سِرَّکُمۡ وَجَھۡرَکُمۡ وَیَعۡلَمُ مَا تَکۡسِبُوۡنَ ۝

اور وہی اللہ ہے آسمانوں میں بھی اور زمینوں میں بھی، تمہارے پوشیدہ کو بھی جانتا ہے اور ظاہر کو بھی، اور جو کچھ تم کرتے ہو اس سے بھی آگاہ ہے۔

• پ الانعام ۳ •

قَدۡ نَعۡلَمُ اِنَّہٗ لَیَحۡزُنُکَ الَّذِیۡ یَقُوۡلُوۡنَ فَاِنَّھُمۡ لَا یُکَذِّبُوۡنَکَ وَلٰکِنَّ الظّٰلِمِیۡنَ بِاٰیٰتِ اللّٰہِ یَجۡحَدُوۡنَ ۝

ہم جانتے ہیں کہ جو کچھ وہ کہتے ہیں اس سے تمہیں رنج پہنچتا ہے مگر وہ حقیقت میں تم کو جھٹلاتے نہیں بلکہ یہ ظالم اللہ کی نشانیوں کا انکار کرتے ہیں۔

• پ الانعام ۳۳ •

اَلَیۡسَ اللّٰہُ بِاَعۡلَمَ بِالشّٰکِرِیۡنَ ۝

کیا خدا شکرگزاروں سے (تمہاری نسبت) زیادہ باخبر نہیں ہے۔

• پ الانعام ۵۳ •

وَاللّٰہُ اَعۡلَمُ بِالظّٰلِمِیۡنَ ۝

اور اللہ ظالموں کے حال سے خوب واقف ہے۔

• پ الانعام ۵۸ •

وَیَعۡلَمُ مَا فِی الۡبَرِّ وَالۡبَحۡرِ ؕ وَمَا تَسۡقُطُ مِنۡ وَّرَقَۃٍ اِلَّا یَعۡلَمُھَا وَلَا حَبَّۃٍ فِیۡ ظُلُمٰتِ الۡاَرۡضِ وَلَا رَطۡبٍ وَّلَا یَابِسٍ اِلَّا فِیۡ کِتٰبٍ مُّبِیۡنٍ ۝ وَھُوَ الَّذِیۡ یَتَوَفّٰکُمۡ بِالَّیۡلِ وَیَعۡلَمُ مَا جَرَحۡتُمۡ بِالنَّھَارِ ثُمَّ یَبۡعَثُکُمۡ فِیۡہِ لِیُقۡضٰۤی اَجَلٌ مُّسَمًّی ۚ ثُمَّ اِلَیۡہِ مَرۡجِعُکُمۡ ثُمَّ یُنَبِّئُکُمۡ بِمَا کُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ۝

اور وہ خشکی اور تری کی سب چیزوں کو جانتا ہے اور ایک پتہ بھی ایسا نہیں گرتا ہے وہ نہ جانتا ہو اور کوئی دانہ زمین کے اندھیروں میں اور کوئی تر اور خشک ایسا نہیں ہے جس کا ذکر کھلی ہوئی کتاب میں نہ ہو، وہ وہی (خدا) ہے جو تمہیں رات کو پورا پورا لے لیتا ہے اور جو کچھ تم نے دن میں کیا ہے جانتا ہے پھر تمہیں دن کو اٹھا کھڑا کرتا ہے تاکہ (زندگی کی) وہ میعاد جو (اس کے علم میں) معیّن ہے پوری کی جائے پھر (تو آخر) تم سب کو اسی کی طرف لوٹنا ہے پھر جو کچھ تم دنیا میں کرتے تھے تمہیں بتا دے گا۔

• پ الانعام ۵۹، ۶۰ •

وَسِعَ رَبِّیۡ کُلَّ شَیۡءٍ عِلۡمًا ؕ اَفَلَا تَتَذَکَّرُوۡنَ ۝

میرے پروردگار کا علم ہر چیز سے زیادہ ہے کیا تم اتنا نہیں سمجھتے۔

• پ الانعام ۸۰ •

اِنَّ رَبَّکَ حَکِیۡمٌ عَلِیۡمٌ ۝

بے شک تمہارا رب صاحب حکمت و علم ہے۔

• پ الانعام ۸۳ •

ذَالِکَ تَقۡدِیۡرُ الۡعَزِیۡزِ الۡعَلِیۡمِ ۝ پ الانعام ۹۶

یہ زبردست صاحبِ علم کا (مقرر کیا ہوا) اندازہ ہے۔

• پ یٰس ۳۸ • پ حم السجدہ ۱۲ •

لَا تُدۡرِکُهُ الۡاَبۡصَارُ ۫ وَهُوَ یُدۡرِکُ الۡاَبۡصَارَ ۚ وَهُوَ اللَّطِیۡفُ الۡخَبِیۡرُ ۝

نظریں اس (کو) نہیں پاتیں حالانکہ وہ بینائیوں کو محسوس کرتا ہے اور وہ بڑا باریک بین (اور) خبردار ہے۔

• پ الانعام ۱۰۳ •

اِنَّ رَبَّکَ هُوَ اَعۡلَمُ مَنۡ یَّضِلُّ عَنۡ سَبِیۡلِهٖ ۚ وَهُوَ اَعۡلَمُ بِالۡمُهۡتَدِیۡنَ ۝

یقیناً تمہارا رب ان لوگوں کو خوب جانتا ہے جو اس کی راہ سے بھٹکتے ہیں اور وہ ہدایت یافتہ لوگوں سے (بھی) خوب واقف ہے۔

• پ الانعام ۱۱۷ •

اِنَّ رَبَّکَ هُوَ اَعۡلَمُ بِالۡمُعۡتَدِیۡنَ ۝

بے شک تمہارا پروردگار زیادتی کرنیوالوں سے خوب واقف ہے۔

• پ الانعام ۱۱۹ •

اَللّٰهُ اَعۡلَمُ حَیۡثُ یَجۡعَلُ رِسَالَتَهٗ ؕ

اللہ اس محل سے خوب واقف ہے جہاں اپنی رسالت کو مقرر فرمائے۔

• پ الانعام ۱۲۴ •

وَمَا رَبُّکَ بِغَافِلٍ عَمَّا یَعۡمَلُوۡنَ ۝

اور جو کچھ وہ کرتے ہیں اس سے تمہارا پروردگار بے خبر نہیں ہے۔

• پ الانعام ۱۳۲ •

اِنَّهٗ حَکِیۡمٌ عَلِیۡمٌ ۝

بے شک وہ صاحبِ حکمت و علم ہے۔

• پ الانعام ۱۳۹ •

وَسِعَ رَبُّنَا کُلَّ شَیۡءٍ عِلۡمًا ۝

ہمارے پروردگار کا علم سب چیزوں پر حاوی ہے۔

• پ الاعراف ۸۹ •

یَسۡـَٔلُوۡنَکَ عَنِ السَّاعَةِ اَیَّانَ مُرۡسٰهَا ؕ قُلۡ اِنَّمَا عِلۡمُهَا عِنۡدَ رَبِّیۡ ۚ

لوگ تم سے قیامت کے بابت سوال کرتے ہیں کہ اس کا معین وقت کونسا ہے تم کہہ دو کہ اس کا علم تو میرے پروردگار ہی کے پاس ہے۔

• پ الاعراف ۱۸۷ •

یَسۡـَٔلُوۡنَکَ کَاَنَّکَ حَفِیٌّ عَنۡهَا ؕ قُلۡ اِنَّمَا عِلۡمُهَا عِنۡدَ اللّٰهِ وَلٰکِنَّ اَکۡثَرَ النَّاسِ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ۝

تم سے وہ اس طرح پوچھتے ہیں کہ گویا تم ہی اس کے رازدار ہو تم کہہ دو کہ اس کا علم تو خدا ہی کے پاس ہے لیکن اکثر لوگ سمجھتے نہیں ہیں۔

• پ الاعراف ۱۸۷ •

اِنَّهٗ سَمِیۡعٌ عَلِیۡمٌ ۝

یقیناً وہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے۔

• پ الاعراف ۲۰۰ •

وَلَوۡ عَلِمَ اللّٰهُ فِیۡهِمۡ خَیۡرًا لَّاَسۡمَعَهُمۡ ؕ وَلَوۡ اَسۡمَعَهُمۡ لَتَوَلَّوۡا وَّهُمۡ مُّعۡرِضُوۡنَ ۝

• پ الانفال ۲۳ •

اور اگر خدا ان میں کسی قسم کی خیر و خوبی جان لیتا تو ان کو سناتا، اور اگر (ان کا حال) ان کو سنا دے تو وہ منہ پھیر کر الٹے بھاگیں گے۔

وَاِنَّ اللّٰہَ لَسَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۝

• پ۱۰ الانفال ۴۲ •

اور یقیناً اللہ ضرور سننے والا (اور) جاننے والا ہے۔

اِنَّہٗ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝

• پ۱۰ الانفال ۴۳ •

بےشک وہ ان کے سینوں کے راز جانتا ہے۔

وَاللّٰہُ بِمَا یَعْمَلُوْنَ مُحِیْطٌ ۝

• پ۱۰ الانفال ۴۷ •

اور جو کچھ وہ کرتے ہیں خدا اس کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔

لَا تَعْلَمُوْنَھُمْ ج اَللّٰہُ یَعْلَمُھُمْ ۝

• پ۱۰ الانفال ۶۰ •

تم ان کو نہیں جانتے اللہ ان کو جانتا ہے۔

اِنَّہٗ ھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝

• پ۱۰ الانفال ۶۱ • پ۱۲ یوسف ۳۴ •

• پ۱۹ الشعراء ۲۲۰ • پ۲۴ حٰم السجدۃ ۳۶ •

• پ۲۵ الدخان ۶ •

یقیناً وہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے۔

اَلْئٰنَ خَفَّفَ اللّٰہُ عَنْکُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِیْکُمْ ضَعْفًا ط

• پ۱۰ الانفال ۶۶ •

اب اللہ نے تمہارے بارے میں تخفیف فرمادی اور جان لیا ہے کہ تم میں کمزوری ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۝

• پ۱۰ الانفال ۷۵، پ۱۱ التوبۃ ۱۱۵

• پ۲۸ المجادلۃ ۷ •

یقیناً اللہ ہر شے کا جاننے والا ہے۔

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تُتْرَکُوْا وَلَمَّا یَعْلَمِ اللّٰہُ الَّذِیْنَ جٰھَدُوْا مِنْکُمْ وَلَمْ یَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ وَلَا رَسُوْلِہٖ وَلَا الْمُؤْمِنِیْنَ وَلِیْجَۃً ط وَاللّٰہُ خَبِیْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝

• پ۱۰ التوبۃ ۱۶ •

کیا تم نے یہ گمان کر لیا ہے کہ تم چھوڑ دیئے جاؤ گے حالانکہ ابھی اللہ نے ان لوگوں کو جنہوں نے تم میں سے جہاد کئے ہیں جانچا نہیں ہے اور انھوں نے اللہ کے اور اس کے رسولؐ کے اور ایمان دینے والوں کے سوا کسی کو رازدار نہیں بنایا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔

وَاللّٰہُ یَعْلَمُ اِنَّھُمْ لَکٰذِبُوْنَ ۝

• پ۱۰ التوبۃ ۴۲ •

اور اللہ خوب جانتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں۔

اِنَّ اللّٰہَ عَلِیْمٌۢ بِمَا یَفْعَلُوْنَ ۝

• پ۱۱ یونس ۳۶ •

یقیناً اللہ جاننے والا ہے جو کچھ یہ کرتے ہیں۔

وَرَبُّکَ اَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِیْنَ ۝

• پ۱۱ یونس ۴۰ •

اور تمہارا رب مفسدوں کو زیادہ جانتا ہے۔

وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَلَا أَصْغَرَ مِنْ ذَٰلِكَ وَلَا أَكْبَرَ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ۝

• پ۱۱ یونس ۶۱ •

اور تمہارے پروردگار سے زمین و آسمان کی ذرہ بھر کوئی چیز غائب نہیں ہوتی اور نہ اس سے چھوٹی اور نہ بڑی مگر یہ کہ روشن کتاب میں سب کچھ موجود ہے۔

يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝

• پ۱۱ هود ۵ •

اللہ خوب جانتا ہے وہ کس چیز کو چھپاتے ہیں اور کس چیز کو ظاہر کرتے ہیں بے شک وہ دلوں کے راز و حال سے باخبر ہے۔

وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ۚ كُلٌّ فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ۝

• پ۱۲ هود ۶ •

اور زمین میں جو کوئی بھی چلنے والا ہے اس کا رزق خدا کے ذمہ ہے اور وہ (خدا) اس کے رہنے کی جگہ کو اور (پیدائش سے پہلے) اس کی سپردگی کے مقام کو جانتا ہے کھلی ہوئی کتاب میں ہر بات موجود ہے۔

فَإِلَّمْ يَسْتَجِيبُوا لَكُمْ فَاعْلَمُوا أَنَّمَا أُنْزِلَ بِعِلْمِ اللَّهِ وَأَنْ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ فَهَلْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ۝

• پ۱۲ هود ۱۴ •

پھر اگر وہ تمہارے کہنے کو منظور نہ کریں تو سمجھ لو کہ جو کچھ نازل کیا گیا ہے خدا کے علم سے نازل کیا گیا ہے اور یہ کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے کیا اب تم حکم ماننے والے ہوگے۔

اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا فِي أَنْفُسِهِمْ ۖ

• پ۱۲ هود ۳۱ •

اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ ان کے دلوں میں ہے۔

وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝

• پ۱۲ هود ۱۲۳ •

اور جو کچھ تم کرتے ہو اس سے خدا غافل نہیں ہے۔

وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ۝

• پ۱۲ یوسف ۱۹ •

جو کچھ وہ کرتے ہیں اللہ جاننے والا ہے۔

إِنَّ رَبِّي بِكَيْدِهِنَّ عَلِيمٌ ۝

• پ۱۲ یوسف ۵۰ •

یقیناً میرا پروردگار ان کے چلتر سے خوب واقف ہے۔

وَفَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ ۝

• پ۱۳ یوسف ۷۶ •

ہر صاحب علم پر جاننے والا (خدا) فائق ہے۔

وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَصِفُونَ ۝

• پ۱۳ یوسف ۷۷ •

اور جو کچھ تم بیان کرتے ہو اس سے اللہ خوب واقف ہے۔

اللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنْثَىٰ وَمَا

اللہ جانتا ہے کہ ہر مادہ کو کس کا حمل ہے؟ اور ارحام کتنی کمی اور کتنی

تَغِيضُ الْأَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ۖ وَكُلُّ شَيْءٍ عِندَهُ بِمِقْدَارٍ ○

زیادتی رکھتے ہیں اور اس کے پاس ہر چیز اندازے سے۔

• پ۱۳ الرعد ۸ •

يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ۗ

ہر نفس جو کرتا ہے اللہ اُسے جانتا ہے۔

• پ۱۳ الرعد ۴۲ •

وَالَّذِينَ مِن بَعْدِهِمْ ۛ لَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا اللَّهُ ۚ

اور وہ جو ان کے بعد کے تھے ان کو اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔

• پ۱۳ ابراھیم ۹ •

رَبَّنَا إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِي وَمَا نُعْلِنُ ۗ وَمَا يَخْفَىٰ عَلَى اللَّهِ مِن شَيْءٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ○

اے ہمارے پروردگار یقیناً تو اس کو بھی جانتا ہے جو کچھ ہم چھپاتے ہیں اور اس کو بھی جانتا ہے جو کچھ ہم ظاہر کرتے ہیں اور اللہ پر زمین و آسمان کی کوئی خبر پوشیدہ نہیں ہے۔

• پ۱۳ ابراھیم ۳۸ •

وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ ○

اور تم میں سے جو پہلے تھے ان کو بھی ہم نے جان لیا، اور جو تم میں سے بعد میں آنیوالے ہیں ان کو بھی ہم نے جان لیا۔

• پ۱۴ الحجر ۲۴ •

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ○

تمہارا رب ہی خلاق اور عالم ہے۔

• پ۱۴ الحجر ۸۶ •

وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّكَ يَضِيقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُولُونَ ○

یقیناً ہم جانتے ہیں کہ جو کچھ یہ لوگ کہتے ہیں اس سے تمہارا سینہ تنگ ہوتا ہے۔

• پ۱۴ الحجر ۹۷ •

وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ○

اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جو کچھ ظاہر کرتے ہو۔

• پ۱۴ النحل ۱۹ •

لَا جَرَمَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۚ

بے شک جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں خدا سب کچھ جانتا ہے۔

• پ۱۴ النحل ۲۳ •

بَلَىٰ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ○

ہاں! جو کچھ تم کرتے تھے خدا اس سے خوب اچھی طرح واقف ہے۔

• پ۱۴ النحل ۲۸ •

إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ○

یقیناً خدا جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

• پ۱۴ النحل ۷۴ •

إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ۝

• پ۱۴ النحل ۹۱ •

یقیناً اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔

وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّهُمْ يَقُولُونَ إِنَّمَا يُعَلِّمُهُ بَشَرٌ ۝

• پ۱۴ النحل ۱۰۳ •

اور ہم خوب جانتے ہیں کہ وہ یہ کہتے ہیں کہ اس کو ایک آدمی تعلیم دیتا ہے۔

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ۝

• پ۱۴ النحل ۱۲۵ •

بے شک تمہارا پروردگار ان سے بھی خوب واقف ہے جو راہ راست سے بھٹکے ہوئے ہیں اور ان سے بھی خوب واقف ہے جو ہدایت یافتہ ہیں۔

وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا ۝

• پ۱۵ بنی اسرائیل ۱۷ •

اور (اے رسولؐ) آپ کا پروردگار اپنے بندوں کے گناہوں کو جاننے اور دیکھنے کے لئے کافی ہے۔

رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا فِي نُفُوسِكُمْ ۚ

• پ۱۵ بنی اسرائیل ۲۵ •

تمہارا پروردگار جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے خوب جانتا ہے۔

نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُونَ بِهِ إِذْ يَسْتَمِعُونَ إِلَيْكَ وَإِذْ هُمْ نَجْوَىٰ إِذْ يَقُولُ الظَّالِمُونَ إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مَسْحُورًا ۝

• پ۱۵ بنی اسرائیل ۴۷ •

ہم خوب واقف ہیں کہ جب یہ کان لگا کر سنتے ہیں تو کس غرض سے سنتے ہیں اور جب یہ ظالم ایک دوسرے سے چپکے چپکے یہ کہتے ہیں کہ تم تو ایسے شخص کی پیروی کر رہے ہو جس پر جادو کر دیا گیا ہے۔

رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِكُمْ ۖ

• پ۱۵ بنی اسرائیل ۵۴ •

تمہارا پروردگار تمہارے حال سے خوب واقف ہے۔

وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ

• پ۱۵ بنی اسرائیل ۵۵ •

اور تمہارا پروردگار ان سے جو آسمانوں اور زمینوں میں ہے خوب واقف ہے۔

فَرَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ أَهْدَىٰ سَبِيلًا ۝

• پ۱۵ بنی اسرائیل ۸۴ •

پس تمہارا پروردگار اس سے خوب واقف ہے جو راہ راست پر ہے۔

قَالُوا رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ۚ

• پ۱۵ الکہف ۱۹ •

انھوں نے کہا جتنا عرصہ بھی ہوا اس سے تو تمہارا پروردگار خوب واقف ہے۔

رَبُّهُمْ أَعْلَمُ بِهِمْ ۚ

• پ۱۵ الکہف ۲۱ •

ان کا پروردگار ان کے حال سے خوب واقف ہے۔

قُلْ رَبِّي أَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ ۚ

• پ۱۵ الکہف ۲۲ •

تم کہہ دو کہ میرا پروردگار ان کی گنتی سے خوب واقف ہے ان کو نہیں جانتے مگر بہت ہی کم۔

قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ۚ

• پ۱۵ الکھف ۲۶ •

تم کہہ دو کہ اسے تو اللہ ہی خوب جانتا ہے کہ وہ کتنا رہے۔

وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ۝

• پ۱۵ الکھف ۶۵ •

اور اس کو ہم نے اپنے پاس سے علم سکھایا تھا۔

ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ اَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا ۝

• پ۱۶ مریم ۷۰ •

پھر ہم ان سے زیادہ واقف ہیں جو جہنم میں جانے کے زیادہ مستحق ہیں۔

لَقَدْ اَحْصٰىهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ؕ

• پ۱۶ مریم ۹۴ •

ضرور اس نے ان سب کا احاطہ کر لیا ہے اور ان کا ایسا شمار کر لیا ہے جو شمار کرنے کا حق ہے۔

وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى ۝

• پ۱۶ طٰہٰ ۷ •

اور اگر تم بات کو پکار کر کہو گے تو وہ تو بھید اور اس سے پوشیدہ سے بھی واقف ہے۔

قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ فِيْ كِتٰبٍ ۚ لَا يَضِلُّ رَبِّيْ وَلَا يَنْسَى ۝

• پ۱۶ طٰہٰ ۵۲ •

(موسیٰ نے) فرمایا ان کا علم میرے پروردگار کے پاس ایک نوشتہ میں ہے، میرا پروردگار نہ بہکتا ہے نہ بھولتا ہے۔

وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۝

• پ۱۶ طٰہٰ ۹۸ •

وہ اپنے علم سے ہر شے پر حاوی ہے۔

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ اِذْ يَقُوْلُ اَمْثَلُهُمْ طَرِيْقَةً اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا يَوْمًا ۝

• پ۱۶ طٰہٰ ۱۰۴ •

جو باتیں یہ لوگ کریں گے ہم ان سے خوب واقف ہیں کہ جو ان میں سے زیادہ واقف کار ہوگا وہ کہے گا کہ تم بہت ٹھہرے ہو گے تو ایک دن۔

قَالَ رَبِّيْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

• پ۱۷ الانبیاء ۴ •

(رسول نے فرمایا) میرا پروردگار آسمان اور زمین کی ہر بات کو جانتا ہے اور وہ بڑا سننے والا اور جاننے والا ہے۔

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُوْنَ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ۝

• پ۱۷ الانبیاء ۲۸ •

اور آئندہ اور گزشتہ سب کا حال جانتا ہے اور وہ کسی کی سفارش نہیں کرتے سوائے اس کے جو اس (خدا) کو پسند ہو اور وہ خود اس کے خوف سے ہر وقت ڈرتے رہتے ہیں۔

وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ۝

• پ۱۷ الانبیاء ۸۱ •

اور ہم ہر چیز کے جاننے والے ہیں۔

إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُونَ ○

بے شک وہ بُلند آواز کی بات کو بھی جانتا ہے اور جو کچھ تم چھپاتے ہو اس کو بھی جانتا ہے۔

• پ۱۷ الانبیاء ۱۱۰ •

وَإِنْ جَادَلُوكَ فَقُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ○

اور اگر وہ تم سے جھگڑا ہی کریں تو کہہ دو کہ جو عمل تم کرتے ہو، اللہ اس سے خوب واقف ہے۔

• پ۱۷ الحج ۶۸ •

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۗ إِنَّ ذَٰلِكَ فِي كِتَابٍ ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ○

کیا تم نہیں جانتے کہ آسمان اور زمین میں جو کچھ ہے اللہ اسے جانتا ہے بے شک یہ سب ایک نوشتہ میں ہے اور یقیناً یہ اللہ پر آسان ہے۔

• پ۱۷ الحج ۷۰ •

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۗ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ○

جو کچھ ان کے سامنے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے (ہو چکا ہے (خدا سب کچھ) جانتا ہے اور تمام امور کی بازگشت خدا کی طرف ہوتی ہے۔

• پ۱۷ الحج ۷۶ •

إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ○

میں جو کچھ تم کرتے ہو اس کا جاننے والا ہوں۔

• پ۱۸ المؤمنون ۵۱ •

نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَصِفُونَ ○

ہم خوب جانتے ہیں جو کچھ وہ بیان کرتے ہیں۔

• پ۱۸ المؤمنون ۹۶ •

وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا تَكْتُمُونَ ○

اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ چھپاتے ہو۔

• پ۱۸ النور ۲۹ •

كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهُ وَتَسْبِيحَهُ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ ○

ہر (بندہ) اپنی نماز اور تسبیح کو خوب جانتا ہے اور جو کچھ یہ کرتے ہیں اللہ اس سے واقف ہے۔

• پ۱۸ النور ۴۱ •

قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الَّذِينَ يَتَسَلَّلُونَ مِنْكُمْ لِوَاذًا ۚ

اللہ ان لوگوں کو خوب جانتا ہے جو تم میں سے چپ چاپ کھسک جاتے ہیں۔

• پ۱۸ النور ۶۳ •

أَلَا إِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ قَدْ يَعْلَمُ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ وَيَوْمَ يُرْجَعُونَ إِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا ۗ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ○

خبردار رہو آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ اللہ ہی کا ہے تم جس روش پر ہو اسے وہ خوب جانتا ہے اور جس دن وہ اس کے حضور میں لوٹائے جائیں گے تو جو کچھ وہ کیا کرتے تھے اس سے انہیں آگاہ کر دیا جائیگا اور اللہ ہر چیز کا پورا پورا جاننے والا ہے۔

• پ۱۸ النور ۶۴ •

قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِیْ یَعْلَمُ السِّرَّ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط

تم کہہ دو کہ اس کو تو اس نے اتارا ہے جو آسمانوں اور زمین کی سب چھپی ہوئی چیزوں کو جانتا ہے۔

• پ۱۹ الفرقان ۶ •

قَالَ رَبِّیْٓ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝

(شعیبؑ نے) کہا میرا پروردگار خوب جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔

• پ۱۹ الشعراء آیۃ ۱۸۸ •

اَلَّا یَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِیْ یُخْرِجُ الْخَبْءَ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَیَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ۝

کہ وہ اللہ کو کیوں نہ سجدہ کریں جو آسمانوں اور زمین کی پوشیدگیوں کو ظاہر کرتا ہے اور جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جو کچھ ظاہر کرتے ہو اس کو جانتا ہے۔

• پ۱۹ النمل ۲۵ •

وَاِنَّ رَبَّكَ لَیَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا یُعْلِنُوْنَ ۝

اور بے شک تمہارا پروردگار ان سب چیزوں کو جانتا ہے جن کو ان کے دل چھپائے ہوئے ہیں اور جن کا وہ اظہار کرتے ہیں۔

• پ۲۰ النمل ۷۴ •

وَقَالَ مُوْسٰی رَبِّیْٓ اَعْلَمُ بِمَنْ جَآءَ بِالْهُدٰی مِنْ عِنْدِهٖ وَمَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ط

اور موسیٰؑ نے فرمایا کہ میرا پروردگار اس سے بھی خوب واقف ہے جو اس کے پاس سے ہدایت لے کر آیا ہے اور اس سے بھی جس کے لیے اس گھر کا انجام نیک ہے۔

• پ۲۰ القصص ۳۷ •

وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِیْنَ ۝

اور وہ راہ پر آنے والوں سے خوب واقف ہے۔

• پ۲۰ القصص ۵۶ •

وَرَبُّكَ یَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا یُعْلِنُوْنَ ۝

اور تمہارا پروردگار جانتا ہے جو کچھ ان کے سینے چھپاتے ہیں اور جو کچھ اعلان کرتے ہیں۔

• پ۲۰ القصص ۶۹ •

قُلْ رَّبِّیْٓ اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰی وَمَنْ هُوَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۝

کہہ دو کہ میرا پروردگار اس سے بھی واقف ہے جو ہدایت کو لے کر آیا اور اس سے بھی واقف ہے جو صریح گمراہی میں ہے۔

• پ۲۰ القصص ۸۵ •

وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَیَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِیْنَ صَدَقُوْا وَلَیَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِیْنَ ۝

اور بے شک ہم نے ان سے پہلوں کو بھی آزمایا تھا سو اللہ ضرور ان کو بھی جان لے گا جو سچے ہیں اور جھوٹوں کو بھی ضرور جان لے گا۔

• پ۲۰ العنکبوت ۳ •

اَوَلَیْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا فِیْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِیْنَ وَلَیَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَلَیَعْلَمَنَّ

کیا اللہ اہل عالم کے دلوں میں جو کچھ ہے اس سے آگاہ نہیں اور اللہ ان کو بھی ضرور جان لے گا جو ایمان لائے اور وہ منافقوں کو بھی

الْمُنٰفِقِيْنَ ○

ضرور جان لے گا۔

• پ۲۰ العنکبوت ۱۱،۱۰ •

إِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○

یقیناً اللہ اسے جانتا ہے جسے یہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں اور وہ زبردست اور حکمت والا ہے۔

• پ۲۰ العنکبوت ۴۲ •

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ○

اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔

• پ۲۱ العنکبوت ۴۵ •

قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ شَهِيْدًا ج يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ط

تم کہہ دو کہ ہمارے اور تمہارے درمیان گواہی دینے کو اللہ کافی ہے، آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ اس سے آگاہ ہے۔

• پ۲۱ العنکبوت ۵۲ •

إِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ج وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ج وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ ط

بے شک قیامت کا علم اللہ ہی کے پاس ہے اور وہی مینہ برساتا ہے اور وہی یہ جانتا ہے کہ ارحام میں کیا ہے۔

• پ۲۱ لقمٰن ۳۴ •

إِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ○

بے شک اللہ بڑا جاننے والا (اور) باخبر ہے۔

• پ۲۱ لقمٰن ۳۴ •

قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِيْنَ مِنْكُمْ وَالْقَآئِلِيْنَ لِإِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ إِلَيْنَا ج وَلَا يَأْتُوْنَ الْبَأْسَ إِلَّا قَلِيْلًا ۙ أَشِحَّةً عَلَيْكُمْ صلے

یقیناً اللہ تم لوگوں میں سے دیر کرنیوالوں کو بھی جانتا ہے اور اپنے بھائیوں سے یہ کہنے والوں کو بھی کہ ہمارے پاس چلے آؤ، حالاں کہ وہ لڑائی کے میدان میں آتے ہی کم ہیں اور تمہاری مدد کرنے میں سخت بخیل ہیں۔

• پ۲۱ الاحزاب ۱۹/۱۸ •

قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِيْ أَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُوْنَ عَلَيْكَ حَرَجٌ ط

ہم خوب جانتے ہیں جو کچھ ہم نے ان پر ان کی ازواج اور ان کی کنیزوں کے بارے میں لازم کیا ہے تاکہ تمہارے لیئے کوئی تنگی نہ ہو۔

• پ۲۲ الاحزاب ۵۰ •

يَسْئَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ؕ قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ ط وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِيْبًا ○

لوگ تم سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں تم کہہ دو کہ اس کا علم اللہ کے پاس ہے اور تم کو کیا خبر ہے شاید قیامت قریب ہی ہو۔

• پ۲۲ الاحزاب ۶۳ •

يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا

جو چیز زمین میں داخل ہوتی ہے اسے بھی وہ جانتا ہے اور جو چیز اس

وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا ط
• پ۲۲ سبا ۲ •

نکلتی ہے اسے بھی، اور جو چیز آسمان سے نازل ہوتی ہے اسے بھی جانتا ہے اور جو اس پر چڑھتی ہے اسے بھی۔

وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ ○
• پ۲۲ سبا ۲۶ •

وہ بڑا فیصلہ کرنیوالا (اور) علم والا ہے۔

وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنْثَىٰ وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ ۚ وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُعَمَّرٍ وَلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهِ إِلَّا فِي كِتَابٍ ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ○
• پ۲۲ فاطر ۱۱ •

اور کوئی مادہ حاملہ نہیں ہوتی اور کوئی بچہ نہیں جنتی، مگر یہ کہ خُدا کو اس کا علم ہے، اور کسی بوڑھے کو زیادہ عمر نہیں دی جاتی اور نہ اس کی عمر گھٹائی جاتی ہے مگر یہ کہ نوشتہ خُدا میں موجود ہے، یہ بات اللہ پر آسان ہے۔

قَالُوا رَبُّنَا يَعْلَمُ إِنَّا إِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُونَ ○
• پ۲۲ یٰس ۱۶ •

ان (پیغمبروں) نے کہا کہ ہمارا پروردگار جانتا ہے کہ ہم یقیناً تمہاری طرف اس کے بھیجے ہوئے (رسول) ہیں۔

إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ○
• پ۲۳ یٰس ۷۶ •

ہم یقیناً خوب جانتے ہیں وہ کیا چھپاتے ہیں اور کیا ظاہر کرتے ہیں۔

وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ○
• پ۲۳ یٰس ۷۹ •

اور وہ ہر خلق کا جاننے والا ہے۔

رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَةً وَعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ○
• پ۲۴ المومن ۷ •

اے ہمارے پروردگار تیری رحمت اور علم ہر شے پر حاوی ہے پس جن لوگوں نے توبہ کر لی ہے اور تیری راہ پر چلتے ہیں ان کے گناہ بخش دے اور ان کو جہنم کی آگ سے بچا لے۔

يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ ○
• پ۲۴ المومن ۱۹ •

وہ آنکھوں کی خیانت کو بھی جانتا ہے اور جس بات کو سینے چھپائے ہوئے ہیں اس کو بھی۔

وَلَٰكِنْ ظَنَنْتُمْ أَنَّ اللَّهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيرًا مِمَّا تَعْمَلُونَ ○
• پ۲۴ حٰم السجدۃ ۲۲ •

بلکہ تم نے تو یہ گمان کر لیا تھا کہ جو بداعمالیاں تم کیا کرتے تھے ان میں سے بہت سی باتوں کو خُدا جانتا ہی نہیں۔

إِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرَاتٍ مِنْ أَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنْثَىٰ وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ ۚ ط
• پ۲۵ حٰم السجدۃ ۴۷ •

قیامت کب (آئیگی؟ اس کا) علم اسی کو ہے اور اس کے علم کے بغیر نہ کوئی پھل اپنے غلاف سے نکلتا ہے اور نہ کوئی مادہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ بچہ جنتی ہے۔

وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ

وہ وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور ان کی بدکاریاں

وَيَعْفُوا عَنِ السَّيِّاٰتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ○

معاف کرتا ہے اور جو کچھ تم کیا کرتے ہو وہ جانتا ہے ۔

• پ۲۵ الشوریٰ ۲۵ •

وَعِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ج وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ○

اور قیامت کا علم اسی کو ہے اور اسی کی طرف تم سب کی بازگشت ہوگی ۔

• پ۲۵ الزخرف ۸۵ •

هُوَ اَعْلَمُ بِمَا تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ

جن چیزوں میں تم لگے ہوئے ہو ان سے وہ خوب واقف ہے ۔

• پ۲۶ الاحقاف ۸ •

قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۖ وَاُبَلِّغُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ○

(ہود نے) کہا کہ یہ علم تو اللہ کے پاس ہے اور مجھے تو جو پیغام دے کر بھیجا گیا ہے وہ پہنچا رہا ہوں لیکن میں دیکھ رہا ہوں کہ تم ایسے لوگ ہو جو جہالت کرتے ہو ۔

• پ۲۶ الاحقاف ۲۳ •

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ ؏

اور اللہ تمہارے چلنے پھرنے کو اور تمہارے ٹھکانے کو خوب جانتا ہے ۔

• پ۲۶ محمد ۱۹ •

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ ○

اور اللہ ان کے راز کو خوب جانتا ہے ۔

• پ۲۶ محمد ۲۹ •

وَلَوْ نَشَآءُ لَاَرَيْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ؕ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ ○

اور اگر ہم چاہیں تو ہم ان لوگوں کو تمہیں دکھلا دیں پھر تم ان لوگوں کو ان کی نشانیوں سے پہچان لو اور تم ان کو ان کی بات کے لہجے سے ضرور پہچان لوگے اور خدا تمہارے اعمال کو خوب جانتا ہے ۔

• پ۲۶ محمد ۳۰ •

لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ○

جس وقت مومنین تم سے درخت کے نیچے بیعت کر رہے تھے تو اللہ ان سے راضی ہوا اور ان کے دلوں میں جو کچھ تھا وہ اللہ اس سے آگاہ تھا پھر اس نے ان پر تسکین نازل فرمائی اور ان کو ایک قریب کی فتح نصیب کی ۔

• پ۲۶ الفتح ۱۸ •

فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ○

پس وہ جانتا تھا جو تم نہیں جانتے پس اس نے ایک اور فتح قریب ہی مقرر فرمادی ۔

• پ۲۶ الفتح ۲۷ •

قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ

تم کہہ دو کہ کیا تم اللہ کو اپنا دین جتلاتے ہو حالانکہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے اللہ اس کو جانتا ہے اور اللہ ہر چیز کا

وَاللّٰہُ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۝

پورا پورا جاننے والا ہے۔

• پ۲۶ الحجرات ۱۶ •

قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ج وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ۝

ہم خوب جانتے ہیں کہ زمین ان (کے جسموں) میں سے کیا کیا گھٹاتی جاتی ہے اور ہمارے پاس حفاظت کرنیوالی کتاب موجود ہے۔

• پ۲۶ قٓ ۴ •

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ صلے وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ۝

اور یقیناً ہم ہی نے انسان کو پیدا کیا ہے اور اس کا نفس اس کے دل میں جو وسوسہ ڈالتا ہے اسے بھی ہم خوب جانتے ہیں اور ہم اس کی شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہیں۔

• پ۲۶ قٓ ۱۶ •

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ قف

جو کچھ یہ لوگ کہتے ہیں ہم اس سے خوب واقف ہیں اور تم ان پر حاکم جابر نہیں ہو۔

• پ۲۶ قٓ ۴۵ •

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ لا وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰى ۝

بے شک تمہارا پروردگار اس سے خوب واقف ہے جو اس کی راہ سے بھٹک گیا ہے اور اس سے بھی آگاہ ہے جس نے ہدایت پائی ہے۔

• پ۲۷ النجم ۳۰ •

هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ج فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ ط هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ۝ ع

وہ تمہارے حال سے اس وقت بھی خوب واقف تھا جب اس نے تمہیں زمین سے پیدا کیا اور اس وقت بھی جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں (جنین) تھے پس تم اپنے آپ کو پاکیزہ نہ ٹھہراؤ جو پرہیزگار ہے اس سے خدا خوب واقف ہے۔

• پ۲۷ النجم ۳۲ •

اَلرَّحْمٰنُ ۝ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ۝ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۝ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۝

خدائے رحمٰن نے قرآن کی تعلیم دی، انسان کو پیدا کیا اور اسی نے اس کو بیان کرنا سکھایا۔

• پ۲۷ الرحمٰن ۱ تا ۴ •

يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ط وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ط وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝

اور وہ اس کو بھی خوب جانتا ہے جو زمین میں داخل ہوتا ہے اور اس کو بھی جو اس سے نکلتا ہے اور اس کو بھی جو آسمان سے اترتا ہے اور اس کو بھی جو آسمان پر چڑھ جاتا ہے اور جہاں کہیں تم ہوتے ہو وہ تمہارے ساتھ (ساتھ) ہے اور جو عمل تم کرتے ہو اللہ اس کا نگران ہے۔

• پ۲۷ الحدید ۴ •

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

کیا تم اتنا نہیں سمجھتے کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ تعالیٰ

وَمَا فِی الْاَرْضِ ط مَا یَکُوْنُ مِنْ نَّجْوٰی
ثَلٰثَۃٍ اِلَّا ھُوَ رَابِعُھُمْ وَلَا خَمْسَۃٍ اِلَّا ھُوَ
سَادِسُھُمْ وَلَآ اَدْنٰی مِنْ ذٰلِکَ وَلَآ اَکْثَرَ
اِلَّا ھُوَ مَعَھُمْ اَیْنَ مَا کَانُوْا ج ثُمَّ
یُنَبِّئُھُمْ بِمَا عَمِلُوْا یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ ط اِنَّ
اللّٰہَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ○

اس کو جانتا ہے کبھی راز میں تین ایسے (شریک) نہیں ہوتے کہ وہ خدا ان کا چوتھا نہ ہو اور نہ پانچ ایسے ہوتے ہیں کہ وہ ان کا چھٹا نہ ہو اور نہ اس سے کم اور زیادہ ، مگر یہ کہ جہاں کہیں بھی وہ ہوں وہ خود ان کے پاس ہوتا ہے ، پھر وہ جو کچھ کر چکے ہیں وہ قیامت کے دن ان کو بتلائے گا ۔ بے شک خدا ہر بات کا جاننے والا ہے ۔

• پ۲۸ المجادلۃ ۷ •

وَاَنَا اَعْلَمُ بِمَآ اَخْفَیْتُمْ وَمَآ اَعْلَنْتُمْ ○

حالاں کہ جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جس کا اعلان کرتے ہو میں اس سے خوب واقف ہوں ۔

• پ۲۸ الممتحنۃ ۱ •

اَللّٰہُ اَعْلَمُ بِاِیْمَانِھِنَّ ج

اللہ ان عورتوں کے ایمان سے واقف ہے ۔

• پ۲۸ الممتحنۃ ۱۰ •

یَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَیَعْلَمُ
مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ط وَاللّٰہُ عَلِیْمٌ
بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ○

وہ آسمانوں میں جو کچھ ہے اس کو بھی جانتا ہے اور زمین میں جو کچھ ہے اس کو بھی جانتا ہے ، اور جو کچھ تم چھپاتے ہو اس کو بھی جانتا ہے اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اس کو بھی جانتا ہے ، اور اللہ دلوں کے رازوں سے واقف ہے ۔

• پ۲۸ التغابن ۴ •

وَاَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا ○

اور بیشک اللہ تعالیٰ نے اپنے علم سے ہر شئے کا احاطہ کر لیا ہے ۔

• پ۲۸ الطلاق ۱۲ •

قَالَ نَبَّاَنِیَ الْعَلِیْمُ الْخَبِیْرُ ○

فرمایا مجھے جاننے والے اور بڑے خبردار نے خبر دی ہے ۔

• پ۲۸ التحریم ۳ •

وَاَسِرُّوْا قَوْلَکُمْ اَوِ اجْھَرُوْا بِہٖ ط اِنَّہٗ
عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ○

اور تم اپنی بات کو چھپاؤ یا ظاہر کرو یقیناً خدا دلوں کے حال سے واقف ہے ۔

• پ۲۹ الملک ۱۳ •

اَلَا یَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ط وَھُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ ○

کیا وہ نہیں جانتا جس نے پیدا کیا ہے حالاں کہ وہ بڑا باریک بین واقف کار ہے ۔

• پ۲۹ الملک ۱۴ •

وَیَقُوْلُوْنَ مَتٰی ھٰذَا الْوَعْدُ اِنْ کُنْتُمْ
صٰدِقِیْنَ ○ قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰہِ ص وَ
اِنَّمَآ اَنَا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ○

اور وہ یہ کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو بتلاؤ کہ یہ وعدہ کب آئیگا کہہ دو کہ اس کا علم تو اللہ ہی کے پاس ہے اور میں تو ظاہر لظاہر ڈرانے والا ہوں ۔

• پ۲۹ الملک ۲۵، ۲۶ •

اِنَّ رَبَّکَ ھُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِیْلِہٖ

یقیناً تمہارا پروردگار اس شخص کو بھی جانتا ہے جو اس کی راہ سے

وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ۝

• پ۲۹ القلم ۷ •

بھٹک گیا ہے اور ان لوگوں کو بھی خوب جانتا ہے جو ہدایت یافتہ ہیں۔

اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ط وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ط عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ط عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى لا وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِي الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ لا وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ صلے

• پ۲۹ المزمل ۲۰ •

بے شک تمہارا پروردگار جانتا ہے کہ تم اور جو تمہارے ساتھ ہیں ان میں کا ایک گروہ رات کی دو تہائی کے قریب اور (کبھی) آدھی رات تک اور (کبھی) ایک تہائی رات تک نماز پڑھتے رہتے ہیں اور اللہ رات اور دن کا خوب اندازہ کرتا ہے۔ وہ یہ بھی جانتا ہے کہ تم اس کا (ٹھیک) اندازہ کبھی نہ کر سکو گے پس اس نے اپنی مہربانی سے تم پر آسانی کر دی اب قرآن میں سے جتنا میسّر ہو پڑھ لیا کرو وہ یہ بھی جانتا ہے کہ عنقریب تم میں سے بعض بیمار ہو جائیں گے اور کچھ اور فضلِ خدا کی خواستگاری کے لیے سفر میں ہوں گے اور کچھ اور راہِ خدا میں لڑتے ہوں گے۔

وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ ط وَمَا هِيَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ۝

• پ۲۹ المدثر ۳۱ •

اور تمہارے پروردگار کے لشکروں کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا اور یہ تو بشر کے لیے صرف نصیحت ہے۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُوْعُوْنَ ۝ صلے

• پ۳۰ الانشقاق ۲۳ •

جو کچھ وہ دلوں میں رکھتے ہیں اللہ اس سے خوب واقف ہے۔

اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ۝

• پ۳۰ الاعلیٰ ۷ •

بے شک وہ (خدا) ظاہر کو بھی جانتا ہے اور اسے بھی جو پوشیدہ ہے۔

اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ لا الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ لا عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۝

• پ۳۰ العلق ۳ تا ۵ •

پڑھو! اور تمہارا پروردگار بڑا کریم ہے جس نے قلم کے ذریعہ سے تعلیم دی، اسی نے انسان کو وہ کچھ سکھایا جو کچھ وہ نہیں جانتا۔

حاصلِ نظر

خالقِ عالم سے زیادہ اپنی مخلوق کا کسے علم ہو سکتا ہے؟ زمین و آسمان کا کوئی ذرّہ نہیں جو اس سے پوشیدہ ہو، اس کے لئے غائب و حاضر یکساں ہیں، وہ دلوں کے راز جانتا ہے، وہ خفیہ مشوروں میں گویا شامل رہتا ہے، وہ ظاہر کریں یا چھپائیں سب اسے معلوم ہے ہم جو عمل کرتے ہیں وہ اس سے غافل نہیں قیامت کے دن گن گن کر بتلا دے گا۔ کوئی آنکھ اس کا ادراک نہیں کرسکتی اس قدر لطیف ہے، مگر اسے سب کی خبر ہے ایسا خبیر ہے۔ وہ ظالموں کو بھی جانتا ہے اور مظلوموں کو بھی، گمراہوں کو بھی جانتا ہے اور ہدایت پانے والوں کو بھی، مجرموں کو بھی جانتا ہے اور پرہیزگاروں کو بھی، مُفسدوں کو بھی جانتا ہے اور مصلحوں کو بھی، جو کچھ زمین پر ہے اسے بھی جانتا ہے، اور اسے بھی جو سمندروں کی تہوں میں ہے۔ درخت کا کوئی پتہ نہیں گرتا اور غلاف سے کوئی پھل نہیں نکلتا مگر یہ کہ اسے علم ہے۔ وہ ہر چلنے والے جانور کی ابتدا بھی جانتا ہے اور انتہا بھی، کوئی راہ خدا میں دے یا نذر ادا کرے یا وعدہ کرے اسے سب معلوم ہے، وہ اگلوں پچھلوں سب کا حال جانتا ہے۔ آگے اور پیچھے کی ہر شئے سے واقف ہے، وہ جانتا ہے کہ زمین میں کیا چیز داخل ہوتی ہے اور کیا اس سے نکلتی ہے۔

وہ غیب کے خزانوں کا مالک ہے قیامت کا علم اس کے پاس ہے، وہی پانی برساتا ہے، اسے معلوم ہے کہ شکمِ مادر میں کیا ہے؟ کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کرے گا اور کس زمین پر اسے موت آئے گی؟ لیکن وہ اللہ جانتا ہے، وہ ہمارے سب اعمال دیکھ رہا ہے اس سے کوئی شئے پوشیدہ نہیں، خُدا کے لشکروں کو اس کے سِوا کوئی نہیں جانتا، اسے معلوم ہے کہ اصحابِ کہف کی کیا تعداد تھی اور وہ کتنی مدت غار میں سوئے رہے؟ اس نے ملائکہ کو تعلیم دی، جن و بشر کی تعلیم کا انتظام فرمایا، انبیاء ماسلف کو علوم و فنون سکھلائے، حضرت خضر علیہ السّلام کو علمِ لدنّی سے نوازا، وہ خوب جانتا ہے کہ اپنی رسالت کی امانت کس کے حوالے کروں؟ اس نے خلقتِ ظاہری سے قبل حضرت مُحمّد صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم کو قرآن مجید کی تعلیم دی۔ قرآن کی تاویل خُدا جانتا ہے جس نے نازل کیا اور وہ بزرگوار جو علم میں راسخ ہیں یعنی جن کے سینوں میں خُدا کا دیا ہوا علم موجود ہے۔

• اسے معلوم ہے جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم کو قرآن کی تعلیم فلاں شخص دیتا ہے حالانکہ اس شخص کی زبان عجمی ہے اور قرآن عربی میں ہے! •

اُسے معلوم ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم اور ان کے ساتھیوں میں سے ایک گروہ دو ثلث رات کے قریب تک

کبھی آدھی رات تک کبھی ایک ثلث کھڑے ہو کر عبادتِ خداوندی میں مصروف رہتے ہیں۔

غیب کا حقیقی عالم خُدا ہی ہے وہ اپنے غیب پر کسی کو مطلع نہیں کرتا سوائے اس "بھیجے ہوئے کے" جس سے وہ راضی ہو اور جسے اس نے خود منتخب کیا ہو۔

"ظاہر ہے خداوندِ عالم جن بزرگواروں سے راضی تھا انہی کو اس نے نبی یا امام منتخب فرمایا تھا، خاص کر ہمارے رسُول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم جن سے خود خُدا کا وعدہ ہے کہ وہ انہیں اتنا دے گا کہ وہ راضی ہو جائیں، اور ان کے اہلِ بیتؑ جو اپنی جانیں و مال ہر شے راہِ خُدا میں صرف اس لیے قربان کرتے رہے کہ خُدا راضی رہے، حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے شبِ ہجرت اپنا نفس بیچ کر رضائے الٰہی حاصل کر لی!!"

علمِ غیبِ باری تعالیٰ

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّیْٓ اَعْلَمُ غَیْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۙ وَاَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ○

• پ البقرۃ ۳۳ •

خُدا نے فرمایا کیوں : میں نے تم سے کہا نہیں تھا کہ میں آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں سے بھی آگاہ ہوں اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اس سے بھی جو کچھ چھپا رہے ہو اس سے بھی واقف ہوں۔

ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَیْبِ نُوْحِیْهِ اِلَیْكَ ؕ

• پ۳ اٰل عمران ۴۴ •

(اے رسولؐ) یہ غیب کی خبریں ہم تم تک بذریعہ وحی پہنچاتے ہیں۔

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِیُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَیْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ یَجْتَبِیْ مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ یَّشَآءُ ۠

• پ۴ اٰل عمران ۱۷۹ •

خُدا کی یہ شان نہیں ہے کہ تمہیں غیب کی باتوں سے آگاہ کر دے لیکن خُدا اپنے رسولوں میں جس کو چاہتا ہے (اس بات کے لیے) منتخب کر لیتا ہے۔

یَوْمَ یَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَیَقُوْلُ مَاذَآ اُجِبْتُمْ ؕ قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ○

• پ۷ المآئدۃ ۱۰۹ •

جس دن اللہ رسولوں کو جمع کرکے ان سے دریافت کرے گا کہ تم کو کیا جواب دیا گیا تھا، تو وہ عرض کریں گے کہ ہم کو علم نہیں ہے سب بڑا خفیہ باتوں کا جاننے والا تو ہی ہے۔

تَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِیْ وَلَآ اَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِكَ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ○

• پ۷ المآئدۃ ۱۱۶ •

تو میرے دل کی بات جانتا ہے اور میں تیری پوشیدہ بات سے ناواقف ہوں بے شک تو سب سے زیادہ غیب کی بات کا جاننے والا ہے۔

وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَیْبِ لَا یَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ؕ

• پ۷ الانعام ۵۹ •

غیب کے خزانے اسی کے پاس ہیں، اس کے سوا ان خزانوں کو کوئی نہیں جانتا۔

عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ ؕ وَهُوَ الْحَكِیْمُ الْخَبِیْرُ ○

• پ۷ الانعام ۷۳ •

وہ غائب اور حاضر کا جاننے والا ہے اور وہی حکمت والا خبردار ہے۔

اَلَمْ یَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَ

کیا انھوں نے اتنا نہیں سمجھا کہ اللہ ان کے راز کو بھی جانتا ہے اور

نَجْوٰىهُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ج

ان کی سرگوشیوں کو بھی اور یہ کہ اللہ بڑا غیب کا جاننے والا ہے۔

• پ۱۰ التوبۃ ۷۸ •

وَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○

عنقریب اللہ اور اس کا رسولؐ تمہارے اعمال کو دیکھیں گے، پھر تم غائب و حاضر کے جاننے والے کے حضور میں واپس کیے جاؤ گے اور جو کچھ تم کیا کرتے تھے اس سے وہ تمہیں آگاہ کر دے گا۔

• پ۱۱ التوبۃ ۹۴ •

وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ط وَسَتُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○

ان سے کہہ دو کہ تم عمل کئے جاؤ اللہ، اس کا رسولؐ اور ایمان دینے والے تمہارے اعمال کو دیکھ رہے ہیں، اور عنقریب تم غائب و حاضر کے جاننے والے کے حضور میں واپس کیے جاؤ گے اور جو کچھ تم کیا کرتے تھے اس سے وہ تمہیں آگاہ کر دے گا۔

• پ۱۱ التوبۃ ۱۰۵ •

فَقُلْ اِنَّمَا الْغَيْبُ لِلّٰهِ فَانْتَظِرُوْا ج اِنِّىْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ○

تم کہہ دو کہ غیب کا مالک تو خدا ہی ہے پس تم بھی منتظر رہو (اور) میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنیوالوں میں ہوں۔

• پ۱۱ یونس ۲۰ •

تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهَآ اِلَيْكَ ج مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَآ اَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا ۛ فَاصْبِرْ ۛ اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْنَ ع

(اے رسولؐ) یہ غیب کی خبریں ہیں جو ہم بذریعہ وحی کے تمہارے پاس پہنچاتے ہیں اس سے پہلے تم ان باتوں سے آگاہ نہ تھے اور نہ تمہاری قوم، بس صبر کرو بے شک نیک انجام پرہیزگاروں کے لیے ہے۔

• پ۱۲ ہود ۴۹ •

وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ط وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ع

اور آسمان اور زمینوں کے غیب کا تعلق اللہ ہی سے ہے اور کل معاملہ اس کی طرف رجوع کیا جائیگا پس تم اس کی عبادت کرو اور اسپر بھروسہ رکھو اور جو کچھ تم کرتے ہو اس سے تمہارا پروردگار غافل نہیں ہے۔

• پ۱۲ ہود ۱۲۳ •

ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ج وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْٓا اَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُوْنَ ○

غیب کی خبروں میں سے یہ وہ ہیں جو ہم وحی کے ذریعہ تمہیں بھیجتے ہیں حالانکہ جس وقت انہوں نے اپنے معاملہ پہ اجماع کیا تھا اور مکر کر رہے تھے تم ان کے پاس نہ تھے۔

• پ۱۳ یوسف ۱۰۲ •

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ○ سَوَآءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ اَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهٖ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ ۢ بِالَّيْلِ وَسَارِبٌۢ بِالنَّهَارِ ○

وہ غائب اور حاضر کا جاننے والا، سب سے بزرگ (اور) سب سے اعلیٰ ہے تم میں سے جو چپکے سے بات کہے اور جو پکار کر کہے دونوں برابر ہیں اور جو رات کو چھپا ہوا ہو اور دن میں گلی کوچوں میں پھرنے والا ہو دونوں برابر ہیں۔

• پ۱۳ الرعد ۹، ۱۰ •

وَلِلّٰهِ غَیْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

اور آسمانوں اور زمین کا غیب خدا ہی کے لیے ہے۔

• پ۱۴ النحل ۷۷ •

قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ۚ لَهٗ غَیْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

تم کہہ دو کہ اسے اللہ ہی خوب جانتا ہے کہ وہ کتنا رہے، آسمانوں اور زمینوں کے غیب اسی کے لیے ہیں۔

• پ۱۵ الکہف ۲۶ •

عٰلِمِ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ۝

وہ غیب اور حاضر کا جاننے والا ہے اور یہ جن چیزوں کو اس کا شریک ٹھہراتے ہیں ان سے منزّہ (اور) برتر ہے۔

• پ۱۸ المؤمنون ۹۲ •

قُلْ لَّا یَعْلَمُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَیْبَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَمَا یَشْعُرُوْنَ اَیَّانَ یُبْعَثُوْنَ ۝

تم کہہ دو جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے ان میں سے کوئی بھی اللہ کے سوا غیب کو نہیں جانتا، انہیں خبر نہیں کہ وہ کب مبعوث کئے جائیں گے۔

• پ۲۰ النمل ۶۵ •

ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ۝

وہی غائب وحاضر کا جاننے والا، زبردست اور بڑا رحم کرنیوالا ہے۔

• پ۲۱ السجدۃ ۶ •

وَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَا تَاْتِیْنَا السَّاعَةُ ؕ قُلْ بَلٰى وَرَبِّیْ لَتَاْتِیَنَّكُمْ ۙ عٰلِمِ الْغَیْبِ ۚ لَا یَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِی السَّمٰوٰتِ وَلَا فِی الْاَرْضِ وَلَاۤ اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَلَاۤ اَكْبَرُ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ۝

اور جو لوگ کافر ہوگئے انھوں نے یہ کہہ دیا کہ ہمارے لیے قیامت (ہی) نہ آئے گی، تم کہہ دو کہ ہاں میرے پروردگار کی قسم جو غیب کا جاننے والا ہے اور جس سے کوئی ذرہ برابر چیز نہ آسمانوں کی پوشیدہ ہے اور نہ زمین کی، اور نہ اس سے چھوٹی چیز پوشیدہ ہے اور نہ بڑی مگر یہ کہ کھلی ہوئی کتاب میں سب کا ذکر ہے، قیامت تمہارے لیے ضرور آئے گی۔

• پ۲۲ سبا ۳ •

قُلْ اِنَّ رَبِّیْ یَقْذِفُ بِالْحَقِّ ۚ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ۝

تم کہہ دو کہ میرا پروردگار غیب کا جاننے والا حق کو دل میں ڈال دیتا ہے۔

• پ۲۲ سبا ۴۸ •

اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَیْبِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝

بے شک خدا آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کا جاننے والا ہے اور یقیناً وہ دلوں کے حال سے آگاہ ہے۔

• پ۲۲ فاطر ۳۸ •

قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَیْنَ عِبَادِكَ فِیْ مَا كَانُوْا فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ ۝

تم کہو کہ اے اللہ! اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنیوالے، اے غائب اور حاضر کے جاننے والے تو ہی اپنے بندوں کے درمیان ان باتوں میں فیصلہ فرمائے گا جن میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے۔

• پ۲۴ الزمر ۴۶ •

إِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَاللّٰهُ بَصِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝

• پ۲۶ الحجرات ۱۸ •

بے شک اللہ آسمانوں اور زمین کے غیب کو جانتا ہے اور تم جو عمل کرتے ہو اللہ اسے دیکھنے والا ہے۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ ۝

• پ۲۸ الحشر ۲۲ •

وہ اللہ وہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، غائب و حاضر کا جاننے والا، وہی رحمٰن (اور) رحیم ہے۔

قُلْ إِنَّ الْمَوْتَ الَّذِي تَفِرُّونَ مِنْهُ فَإِنَّهُ مُلٰقِيكُمْ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

• پ۲۸ الجمعة ۸ •

(اے رسولؐ) تم کہہ دو کہ موت جس سے تم بھاگتے ہو وہ تو ضرور تمہیں آئے گی پھر تم غائب و حاضر کے جاننے والے کے حضور میں پیش کئے جاؤ گے پس جو کچھ تم عمل کیا کرتے تھے وہ اس سے آگاہ کر دے گا۔

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

• پ۲۸ الطلاق ۱۸ •

(وہ اللہ) غائب و حاضر کا جاننے والا، زبردست (اور) صاحب حکمت ہے۔

عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهِ أَحَدًا ۙ إِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَسُولٍ فَإِنَّهُ يَسْلُكُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ رَصَدًا ۙ لِيَعْلَمَ أَنْ قَدْ أَبْلَغُوا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ وَأَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَأَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ۝

• پ۲۹ الجن ۲۶ تا ۲۸ •

غیب کا جاننے والا وہی ہے پس اپنے غیب پر کسی کو مطلع نہیں کرتا سوائے اس شخص کے جس کو وہ رسولوں میں سے (علم غیب کے لئے) منتخب کرلے اس کے آگے کی طرف سے اور پیچھے کی طرف سے نگہبان مقرر فرما دیتا ہے تاکہ وہ یہ جان لے کہ انھوں نے اپنے پروردگار کے پیغام پہنچا دیئے اور جو کچھ ان کے پاس ہے، ان سب پر خدا حاوی ہے اور ہر چیز کو اس نے گن لیا ہے۔

حاصلِ نظر

"غیب" کے متعلق جو آیات درج کی گئی ہیں ، وہ ایک لحاظ سے ان آیات کا خلاصہ ہیں جن کا ذکر "علم باری تعالیٰ" کے باب میں ہو چکا ہے - اس لیے کہ ان میں بیشتر آیات میں خدائے وحدہٗ لا شریک کے ان علوم کا ذکر ہے جو عالم الغیب ہی کو حاصل ہو سکتے ہیں بس صرف فرق یہ ہے کہ اس باب کے مندرجہ آیات میں تفصیل ہے اور ان آیات میں اجمال -

❝ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ حقیقتاً عالم الغیب صرف ذات واجب الوجود ہو سکتی ہے اگرچہ ہمارے لیے انبیاء و مرسلین اور آئمہ طاہرین علیہم السلام کے علوم کا اندازہ کرنا بھی ممکن نہیں ، پھر بھی ان کے علوم جس قدر بھی وسیع ہوں لیکن ان کی کوئی حد ہے لیکن جس طرح ذات خداوندی غیر محدود ہے اسی طرح اس کا علم بھی غیر محدود ہے ! ❞

یہ کائنات جس میں خُدا کی بے شمار مخلوق آباد ہے ، یہ بھی محدود ہے لیکن خُدا کا علم غیر محدود ہے اس لیے کہ اس کا علم عالمین پر حاوی ہونے کے علاوہ ہر اس چیز پر حاوی ہے جسے وہ چاہے ، اس لیے اس کی وسعتِ علم کا تصور ہی ممکن نہیں -

❝ علم غیب بھی دو قسم کے ہیں کچھ ایسے ہیں جو صرف باری تعالیٰ سے وابستہ ہیں اس کے سوا کسی کو ان کا علم نہیں جیسے روزِ قیامت یعنی یہ کہ قیامت کب آئے گی ؟ اور کچھ علم ایسے ہیں جو اس نے حسب مصلحت و ضرورت اپنے بندوں کو تعلیم فرمائے ہیں - چنانچہ بار بار فرمایا ہے :
ذَالِكَ مِنْ اَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ہم تم کو بذریعہ وحی غیب کی خبریں بتلا رہے ہیں ! ❞

کئی آیات میں اعلان فرمایا ہے کہ میں اپنے غیب پر کسی کو مطلع نہیں کرتا مگر انہیں جنہیں میں نے خود چن کر بھیجا ہے انہیں بتلاتا رہتا ہوں - اب یہ کہ اس نے کس کس کو کیا کیا علم غیب تعلیم دیا اس کا اندازہ تو ممکن نہیں البتہ یہ تسلیم کرنا پڑتا ہے کہ اس نے ہر ہادی و رہبر کو اس کی امت کی وسعت ، اس کے مرتبہ و بلندی اور ضرورت کے مطابق تعلیم دی ہوگی اور چونکہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سب کے سردار اور عالمین کے لیے رسول تھے اس لیے انہیں علم غیب کی اس قدر تعلیم دی ہوگی جو عالمین کی ضرورت اور ان میں تبلیغ کے لیے کافی ہو سکے اور یہی شان ان کے بعد ان کے نائبین خاص آئمہ طاہرین علیہم السلام کی ہے اس لیے کہ وہ عالمین کے امام تھے ، نیز وہ اپنے اپنے دور میں جو غیب کی خبریں دیتے رہے وہ اس پر شاہد ہیں ، نیز غیب کی خبریں بتلانے کے لیے خداوندِ عالم نے یہ شرط کی ہے کہ :-

" اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ " اور " ارتضیٰ " کا مادہ رضا ہے یعنی جس پر وہ راضی نہ ہو اسے غیب پر مطلع نہیں کرتا ۔ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلّم سے تو وہ اتنا راضی تھا کہ خود فرماتا ہے :-

" وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى " (پ ۳۰ الضحیٰ ۵)

" میں عنقریب تمہیں اتنا دوں گا کہ تم راضی ہو جاؤ ۔ "

اور مولا علی علیہ السلام کا لقب ہی " مرتضیٰ " تھا ۔ شبِ ہجرت اپنا نفس بیچ کر رضاء الٰہی خرید چکے تھے ۔ اور ان کی طاہر و مطہر اولاد علیہم السلام نے کربلا میں صرف رضاء الٰہی حاصل کرنے کے لیے وہ عظیم قربانیاں دیں جن کی مثال چشمِ فلک نے نہیں دیکھی ۔

اور چونکہ ان کا نور اوّل مخلوق تھا ، ساری کائنات ان کے بعد اور ان کے سامنے خلق ہوئی اس لیے اس نورانی طاقت سے انہیں خود بخود جو معلومات حاصل تھے وہ اگرچہ ہمارے لئے غیب ہیں مگر ان کیلئے غیب نہیں بلکہ شہود تھے ۔ لہٰذا طاقتِ بشری سے ان کی غیب دانی کا اندازہ کرنا ممکن نہیں ، اسے خدا جانتا ہے یا خود وہ ذواتِ مقدسہ جانتی ہیں ۔

اِدراکِ باری تعالیٰ

وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ تَعْمَلُوْنَ ○

○ پ۱ البقرة ۷۴، ۸۵، ۱۴۰ ○
○ پ۲ البقرة ۱۴۹ ○ پ۴ آل عمران ۹۹

اور اللہ تمہارے اعمال سے غافل نہیں ہے۔

وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ○

○ پ۱ البقرة ۹۶ ○ پ۴ آل عمران ۱۶۳ ○
○ پ۶ المائدة ۷۱ ○

وہ جو عمل کرتے ہیں خدا اس کا دیکھنے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ○

○ پ۱ البقرة ۱۱۰ ○

تم جو عمل کرتے ہو اللہ اس کا دیکھنے والا ہے۔

وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ○

○ پ۲ البقرة ۱۴۴ ○

وہ جو عمل کرتے ہیں اس سے اللہ غافل نہیں ہے۔

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ○

○ پ۲ البقرة ۲۳۳ ○

اور خدا سے ڈرو اور جان لو کہ تم جو کچھ کرتے ہو خدا دیکھنے والا ہے۔

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ○

○ پ۲ البقرة ۲۳۴، پ۲۷ الحديد ۱۰ ○

اور تم جو کچھ کرتے ہو خدا اس سے باخبر ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ○

○ پ۲ البقرة ۲۳۷، پ۳ البقرة ۲۶۵ ○

جو کچھ تم کرتے ہو یقیناً خدا اسے دیکھنے والا ہے۔

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ○

○ پ۳ البقرة ۲۶۵ ○
○ پ۴ آل عمران ۱۵۶، پ۹ الانفال ۷۲
○ پ۲۸ الممتحنة ۳، پ۲۸ التغابن ۲ ○

اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ دیکھنے والا ہے۔

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ○

اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ باخبر ہے۔

• پ البقرۃ ۲۷۱ ، پ آل عمران ۱۸۰ •
• پ المجادلۃ ۱۱۲،۳ ، پ التغابن ۸ •

إِنَّ اللَّهَ لَا يَخْفَىٰ عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ۝

زمین و آسمان کی کوئی چیز خُدا سے پوشیدہ نہیں۔

• پ آل عمران ۵ •

وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝

اور تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔

• پ آل عمران ۱۵۳ ، پ التوبۃ ۱۶ •
• پ المجادلۃ ۱۳ ، پ المنفقون ۱۱ •

إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝

اور جو کچھ تم کرتے ہو یقیناً اللہ اس سے باخبر ہے۔

• پ النساء ۹۴ •

وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيطًا ۝

اور اللہ ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے۔

• پ النساء ۱۲۶ •

وَإِن تُحْسِنُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝

اور اگر تم نیکی کرو اور پرہیزگار رہو تو جو کچھ تم کرتے ہو خدا یقیناً اس سے پورا پورا باخبر ہے۔

• پ النساء ۱۲۸ •

وَإِن تَلْوُوا أَوْ تُعْرِضُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝

اور اگر تم زبان موڑو گے یا منہ پھیرو گے تو یقیناً جو کچھ تم کرتے ہو، خُدا اس سے باخبر ہے۔

• پ النساء ۱۳۵ •

إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝

تم جو کچھ کرتے ہو خُدا اس سے باخبر ہے۔

• پ المائدہ ۸ ، پ النور ۵۳ •
• پ الحشر ۱۸ •

وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ۝

اور وہی صاحبِ حکمت خبردار ہے۔

• پ الانعام ۱۸، ۷۳ •

لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ ۖ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ۝

اسے آنکھیں نہیں پا سکتیں اور وہ آنکھوں کو پا لیتا ہے اور وہ لطیف اور پورا پورا باخبر ہے۔

• پ الانعام ۱۰۳ •

وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ ۝

اور تمہارا پروردگار جو کچھ تم کرتے ہو اس سے غافل نہیں ہے۔

• پ الانعام ۱۳۲ •

فَإِنِ انتَهَوْا فَإِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ

پھر اگر یہ لوگ (فساد) سے باز آ جائیں تو جو کچھ وہ کرتے ہیں یقیناً

بَصِيۡرٌ ۝

خدا دیکھنے والا ہے۔

• پ۹ الانفال ۳۹ •

وَاللّٰهُ بِمَا يَعۡمَلُوۡنَ مُحِيۡطٌ ۝

اور وہ جو عمل کرتے ہیں خدا اسے گھیرے ہوئے ہے۔

• پ۱۰ الانفال ۴۷ •

وَمَا يَعۡزُبُ عَنۡ رَّبِّكَ مِنۡ مِّثۡقَالِ ذَرَّةٍ فِى الۡاَرۡضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ وَلَاۤ اَصۡغَرَ مِنۡ ذٰلِكَ وَلَاۤ اَكۡبَرَ اِلَّا فِىۡ كِتٰبٍ مُّبِيۡنٍ ۝

اور تمہارے پروردگار سے ذرہ برابر بھی کوئی چیز نہ زمین میں چھپی رہی ہے اور نہ آسمان میں اور نہ اس سے کوئی چھوٹی چیز ہے نہ بڑی مگر یہ کہ وہ اس کتاب میں موجود ہے۔

• پ۱۱ یونس ۶۱ •

اِنَّ رَبِّىۡ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ مُحِيۡطٌ ۝

یقیناً میرا پروردگار جو کچھ تم کرتے ہو اسے گھیرے ہوئے ہے۔

• پ۱۲ ھود ۹۲ •

اِنَّهٗ بِمَا يَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرٌ ۝

یقیناً وہ (خدا) جو کچھ یہ کرتے ہیں اس سے پورا باخبر ہے۔

• پ۱۲ ھود ۱۱۱ •

اِنَّهٗ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ ۝

یقیناً وہ (خدا) جو کچھ تم کرتے ہو دیکھنے والا ہے۔

• پ۱۲ ھود ۱۱۲ ، پ۲۴ حٰمٓ السجدۃ ۴۰ •

وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ۝

اور تمہارا پروردگار تمہارے عمل سے غافل نہیں ہے۔

• پ۱۲ ھود ۱۲۳ ، پ۱۴ النحل ۹۳ •

وَلَا تَحۡسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعۡمَلُ الظّٰلِمُوۡنَ ۝

اور ظالم جو عمل کرتے ہیں اس سے اللہ کو ہرگز غافل نہ خیال کرنا۔

• پ۱۳ ابراھیم ۴۲ •

وَكَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوۡبِ عِبَادِهٖ خَبِيۡرًاۢ بَصِيۡرًا ۝

اور کافی ہے یہ کہ تمہارا پروردگار اپنے بندوں کے گناہوں سے باخبر ہے اور دیکھ رہا ہے۔

• پ۱۵ بنی اسرائیل ۱۷ •

اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيۡرًاۢ بَصِيۡرًا ۝

اس میں شک نہیں کہ وہ اپنے بندوں سے باخبر ہے اور دیکھ رہا ہے۔

• پ۱۵ بنی اسرائیل ۳۰ •

وَاِذۡ قُلۡنَا لَكَ اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ؕ

اور جب ہم نے تم سے کہا کہ یقیناً تمہارا پروردگار لوگوں کو گھیرے ہوئے ہے۔

• پ۱۵ بنی اسرائیل ۶۰ •

كُلٌّ يَّجۡرِىۡۤ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّاَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرٌ ۝ • پ۲۱ لقمٰن ۲۹ •

ہر ایک مقررہ وقت تک چلتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو یقیناً اللہ اس سے باخبر ہے۔

إِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝

یقیناً خدا تمہارے اعمال سے خوب واقف ہے۔

• پ۲۱ الاحزاب ۲ •

وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ۝

اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اسے دیکھنے والا ہے۔

• پ۲۱ الاحزاب ۹، پ۲۶ الفتح ۲۴ •

إِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝

تم جو کچھ کرتے ہو میں (اللہ) اسے دیکھ رہا ہوں۔

• پ۲۲ سبا ۱۱ •

لَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ۝

اور ان کی کوئی چیز اللہ سے پوشیدہ نہیں۔

• پ۲۴ المؤمن ۱۶ •

بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝

بلکہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خوب واقف ہے۔

• پ۲۶ الفتح ۱۱ •

وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝

اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے دیکھ رہا ہے۔

• پ۲۶ الحجرات ۱۸ •

وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝

اور تم جہاں بھی ہو وہ (خدا) تمہارے ساتھ ہے اور تم جو کچھ کرتے ہو وہ دیکھ رہا ہے۔

• پ۲۷ الحدید ۴ •

حاصلِ نظر

❝ اِدراک: کسی چیز کے پالینے کو کہتے ہیں جو اس کے احساس اور علم پر موقوف ہے اور احساس و علم حواسِ خمسہ کے ذریعے ہی ہو سکتا ہے مثلاً آنکھ سے دیکھ کر کان سے سُن کر، زبان سے چکھ کر، ناک سے سونگھ کر، ہاتھ سے چھو کر، ہم سب انہی ذرائع سے کسی چیز کا ادراک کرتے ہیں ❞

❝ مگر ذاتِ خداوندی جسم و جسمانیات سے منزّہ اور ان حواس سے مبرّا ہے اس کے باوجود وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے، ہر آواز کو سُن رہا ہے، ہر چیز کا ذائقہ، خوشبو، سردی، گرمی وغیرہ اسے معلوم ہے ــــ یہی وجہ ہے کہ کوئی آنکھ اسے نہیں دیکھ سکتی کیونکہ وہ لطیف ہے اور وہ ہر آنکھ کو دیکھتا ہے کیونکہ وہ خبیر ہے۔ اس کی ذات جسم و عرض، محل و مکان وغیرہ ہر چیز سے بلند و برتر ہے اس لئے دُنیا و آخرت میں کسی جگہ اور کسی وقت نظر نہیں آسکتا!! ❞

خدا سمیع و بصیر ہے

وَاللّٰہُ بَصِیْرٌ بِمَا یَعْمَلُوْنَ ٥

• پ۱ البقرۃ ۹۶ ، پ۴ آل عمران ۱۶۳ •
• پ۶ المائدۃ ۷۱ •

اور جو عمل وہ کرتے ہیں خدا ان کو دیکھنے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ٥

• پ۱ البقرۃ ۱۱۰ ، پ۲ البقرۃ ۲۳۳ •

بے شک خدا تمہارے کل اعمال کو دیکھنے والا ہے۔

اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ٥

• پ۱ البقرۃ ۱۲۷ ، پ۳ آل عمران ۳۵ •

یقیناً تو سننے والا (اور) جاننے والا ہے۔

وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ٥

• پ۱ البقرۃ ۱۳۷ ، پ۷ الانعام ۱۳ •
• پ۸ الانعام ۱۱۵ ، پ۱۷ الانبیاء ۴ •
• پ۲۰ العنکبوت ۵ ، پ۲۱ العنکبوت ۶۰ •

اور وہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

وَاللّٰہُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ٥

• پ۲ البقرۃ ۲۲۴ ، پ۳ البقرۃ ۲۵۶ •
• پ۳ آل عمران ۳۴ ، پ۴ آل عمران ۱۲۱ •
• پ۱۱ التوبۃ ۹۸، ۱۰۳ ، پ۱۸ النور ۲۱، ۶۰ •

اور اللہ سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے۔

وَاِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰہَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ٥

• پ۲ البقرۃ ۲۲۷ •

اور اگر وہ طلاق کا پختہ ارادہ کرلیں تو خدا سننے والا اور جاننے والا ہے۔

وَاتَّقُوا اللّٰہَ وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰہَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ٥

• پ۲ البقرۃ ۲۳۳ •

اور خدا سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ جو کچھ تم کرتے ہو خدا ضرور دیکھتا ہے۔

وَقَاتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۝

اور راہِ خدا میں جنگ کرو اور یہ جان لو کہ اللہ (سب کچھ) سنتا جانتا ہے۔

• پ۲ البقرۃ ۲۴۴ •

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ۝

اور اللہ تمہارے اعمال کو دیکھنے والا ہے۔

• پ۳ البقرۃ ۲۶۵ ، پ۴ ال عمران ۱۵۶ •
• پ۱۰ الانفال ۷۲ ، پ۲۷ الحدید ۴ •
پ۲۸ التغابن ۲ •

وَاللّٰهُ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۝

اور خدا کل بندوں کا نگران ہے۔

• پ۳ ال عمران ۱۵، ۲۰ •

اِنَّكَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ ۝

بے شک تو دعا کا سننے والا ہے۔

• پ۳ ال عمران ۳۸ •

لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِیْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِیْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِیَآءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِیَآءَ بِغَیْرِ حَقٍّ ۙ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِیْقِ ۝

یقیناً اللہ نے ان کی بات سن لی جنہوں نے یہ کہا کہ اللہ تو محتاج ہے اور ہم مالدار ہیں، جو کچھ انہوں نے کہا اور ان کا انبیاء کو ناحق قتل کرنا ہم لکھ لیں گے اور کہیں گے کہ تم آگ کے عذاب کا مزہ چکھو۔

• پ۴ ال عمران ۱۸۱ •

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِیْعًاۢ بَصِیْرًا ۝

بے شک اللہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔

• پ۵ النسآء ۵۸ •

وَكَانَ اللّٰهُ سَمِیْعًاۢ بَصِیْرًا ۝

اور خدا سننے والا (اور) دیکھنے والا ہے۔

• پ۵ النسآء ۱۳۴ •

وَكَانَ اللّٰهُ سَمِیْعًا عَلِیْمًا ۝

اور اللہ سننے اور جاننے والا ہے۔

• پ۶ النسآء ۱۴۸ •

وَاللّٰهُ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝

اور اللہ ہی سننے والا (اور) جاننے والا ہے۔

• پ۶ المآئدۃ ۷۶ •

اِنَّهٗ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۝

یقیناً وہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے۔

• پ۹ الاعراف ۲۰۰ •

اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۝

بے شک اللہ بڑا سننے والا (اور) جاننے والا ہے۔

• پ۹ الانفال ۱۷ •

وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّیَكُوْنَ الدِّیْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ

اور ان سے یہاں تک جنگ کرو کہ کفر باقی نہ رہے اور دین سب کا سب خالص اللہ کا ہو جائے، پھر اگر وہ کفر سے باز آ جائیں تو اللہ ان کے

بِمَا يَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝

اعمال کا نگران ہے۔

• پ۹ الانفال ۳۹ •

وَاِنَّ اللّٰهَ لَسَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝

اور یقیناً خدا ضرور سُننے والا (اور) جاننے والا ہے۔

• پ۱۰ الانفال ۴۲ •

وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝

اور یقیناً خدا سُننے والا (اور) جاننے والا ہے۔

• پ۱۰ الانفال ۵۳ •

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝

یقیناً وہی خُدا سننے والا (اور) جاننے والا ہے۔

• پ۱۰ الانفال ۶۱، پ۱۳ یوسف ۳۴ •
• پ۱۹ الشعراء ۲۲۰، پ۲۴ حٰم السجدۃ ۳۶ •
• پ۲۵ الدخان ۶ •

اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝

جو عمل تم کرتے ہو وہ یقیناً ان کا دیکھنے والا ہے۔

• پ۱۲ ھود ۱۱۲ •

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي وَهَبَ لِي عَلَى الْكِبَرِ اِسْمٰعِيلَ
وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبِّي لَسَمِيعُ الدُّعَآءِ ۝

سب تعریف اللہ کے لیے ثابت ہے جس نے مجھے باوجود بڑھاپے کے اسمٰعیلؑ اور اسحٰقؑ مرحمت فرمائے بے شک میرا پروردگار بڑا دُعا کا سُننے والا ہے۔

• پ۱۳ ابراھیم ۳۹ •

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ۝

یقیناً وہی سننے والا (اور) دیکھنے والا ہے۔

• پ۱۵ بنی اسرائیل ۱، پ۲۴ المومن ۵۶ •

وَكَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوبِ عِبَادِهٖ
خَبِيرًا بَصِيرًا ۝

اور تمہارا پروردگار اپنے بندوں کے گناہوں کی دیکھ بھال کو کافی ہے۔

• پ۱۵ بنی اسرائیل ۱۷ •

اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيرًا بَصِيرًا ۝

وہ یقیناً اپنے بندوں سے خبردار اور ان کا نگران ہے۔

• پ۱۵ بنی اسرائیل ۳۰، ۹۶ •

اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيرًا ۝

بے شک تو ہمارے حال سے خوب واقف ہے۔

• پ۱۶ طٰہٰ ۳۵ •

وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ۝

اور یقیناً اللہ سُننے والا (اور) دیکھنے والا ہے۔

• پ۱۷ الحج ۶۱ •

اِنَّ اللّٰهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ۝

اور یقیناً اللہ سننے والا (اور) دیکھنے والا ہے۔

• پ۱۷ الحج ۷۵، پ۲۱ لقمٰن ۲۸ •
• پ۲۸ المجادلۃ ۱ •

وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيرًا ۝

اور تیرا پروردگار نگران ہے۔

• پ۱۹ الفرقان ۲۰ •

وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ۝

اور تم جو عمل کرتے ہو اللہ اس کا نگران ہے۔

• پ۲۱ الاحزاب ۹ ، پ۲۶ الفتح ۲۴ •

إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝

تم جو عمل کرتے ہو میں اسے دیکھ رہا ہوں۔

• پ۲۲ سبا ۱۱ •

إِنَّهُ سَمِيعٌ قَرِيبٌ ۝

بے شک وہ بڑا سننے والا (اور) قریب ہے۔

• پ۲۲ سبا ۵۰ •

إِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهِ لَخَبِيرٌ بَصِيرٌ ۝

یقیناً اللہ اپنے بندوں سے خبردار اور ان کا نگران ہے۔

• پ۲۲ فاطر ۳۱ •

فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ فَإِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهِ بَصِيرًا ۝

پس جب ان کا وقت مقرر آجائیگا تو پھر اللہ ہی اپنے بندوں کے حال کا نگران ہے۔

• پ۲۲ فاطر ۴۵ •

إِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ۝

یقیناً اللہ ہی سننے والا (اور) دیکھنے والا ہے۔

• پ۲۴ المؤمن ۲۰ •

إِنَّ اللّٰهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ۝

یقیناً اللہ سب بندوں پر نگران ہے۔

• پ۲۴ المؤمن ۴۴ •

لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ۝

اس کے مثل کوئی شے نہیں اور وہی سُننے والا (اور) دیکھنے والا ہے۔

• پ۲۵ الشوریٰ ۱۱ •

إِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَاللّٰهُ بَصِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝

یقیناً خدا آسمانوں اور زمین کے غیب کو جانتا ہے اور جو عمل تم کرتے ہو اللہ دیکھ رہا ہے۔

• پ۲۶ الحجرات ۱۸ •

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا وَتَشْتَكِي إِلَى اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ۚ إِنَّ اللّٰهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ۝

بے شک اللہ نے اس عورت کی بات سُنی جو تم سے اپنے شوہر کے بارے میں جھگڑتی ہے اور خدا کے حضور میں شکایت کرتی ہے اور اللہ تم دونوں کی گفتگو سُنتا ہے۔ یقیناً اللہ بڑا سُننے والا اور بڑا دیکھنے والا ہے۔

• پ۲۸ المجادلة ۱ •

إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيرٌ ۝

پ ۲۹ الملک ۱۹

یقیناً وہ ہر شے کو دیکھنے والا ہے۔

بَلَىٰ ۚ إِنَّ رَبَّهُ كَانَ بِهِ بَصِيرًا ۝

پ ۳۰ الانشقاق ۱۵

ہاں، یقیناً اس کا رب اس کا نگران ہے۔

حاصلِ نظر

جب وہ ہر شیئے کا عالم ہے، دِلوں کے رازوں سے واقف ہے، کوئی ذی رُوح نہیں ہے، جس کی شہ رگ سے وہ زیادہ نزدیک نہ ہو، اس کا علم ہر شیئے کو محیط ہے، ظاہر ہے کہ علم اکثر دیکھ کر یا سُن کر حاصل ہوتا ہے، مگر ان آلات کے ذریعہ علم وہ حاصل کرتے ہیں جنہیں حاصل کرنے کی ضرورت ہوتی ہے، مگر جس کے سامنے ہر وقت ہر شیئے حاضر ہے، نہ وہ دیکھنے کے لیئے کسی آلہ کا محتاج ہے، نہ سُننے کے لیئے اور نہ سونگھنے، چکھنے اور مس کرنے کے لیئے، اسے خلقتِ عالم سے قبل اوّل سے آخر تک سب کچھ معلوم تھا، علم اس کے لیئے آنے جانیوالی شیئے نہیں بلکہ علم اس کا عین ذات ہے، نہ اس سے کوئی کام پوشیدہ ہے خواہ جلوت میں ہو یا خلوت میں اور نہ کوئی خفیہ مشورہ چاہے کتنے ہی راز میں رکھا گیا ہو۔

❝ اگر اسے منافقوں کے پوشیدہ جرگوں اور خفیہ سازشوں کا علم نہ ہوتا تو وہ ان کے نفاق اور سازشوں کی خبریں کیونکر دے سکتا تھا اس لیئے کہ بظاہر وہ کلمہ گو تھے اور ان کے ظاہری حرکات و سکنات مسلمانوں کے ایسے تھے، کتنے ایسے منافق تھے جن کے متعلق ساڑھے تیرہ سو سال گزر جانے کے بعد بھی مسلمان یہ فیصلہ نہ کر سکے کہ مومن تھے یا منافق مگر خُدا نے اپنا فیصلہ اسی وقت سُنا دیا تھا !! ❞

خدا ﷻ کی رحمت، عفو اور مغفرت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

• الفاتحۃ ۱ •

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔

اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ○

• پ۱ البقرۃ ۳۷ •

بے شک وہ بڑا توبہ قبول کرنے والا اور بخشنے والا ہے۔

ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ○

• پ۱ البقرۃ ۵۲ •

پھر ہم نے تمہارا قصور معاف کر دیا تاکہ تم شکر گزار بنو۔

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ ۭ فَتَابَ عَلَيْكُمْ ۭ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ○

• پ۱ البقرۃ ۵۴ •

اور جب موسیٰؑ نے اپنی قوم سے کہا کہ اے میری قوم تم نے بچھڑا پوج کر خود اپنے اوپر ظلم کیا ہے اب اپنے پیدا کرنے والے کے حضور میں توبہ کرو اور آپس میں ایک دوسرے کو قتل کر ڈالو، یہی تمہارے پیدا کرنے والے کے نزدیک تمہارے حق میں بہتر ہے، پھر تمہاری توبہ قبول کی بے شک وہ بڑا توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

وَاِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ ۭ وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ○

• پ۱ البقرۃ ۵۸ •

اور جب ہم نے یہ کہا کہ اس گاؤں میں جاؤ اور اس میں سے جو تمہارا جی چاہے خوب کھاؤ (پیو) اور اس دروازہ میں سجدہ کرتے ہوئے داخل ہو اور لفظ حطۃ بھی اپنی زبان پر جاری کرو تو تمہاری خطائیں بخش دیں گے اور ہم نیک لوگوں کو جلد ترقی دیں گے۔

ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ○

• پ۱ البقرۃ ۶۴ •

اس کے بعد تم پھر روگرداں ہو گئے پس اگر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت تمہارے شامل حال نہ ہوتی تو تم نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جاتے۔

وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ط وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ○

حالانکہ اللہ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت کے لیے خاص کر لیتا ہے اور اللہ صاحبِ فضلِ عظیم ہے۔

• پ البقرة ۱۰۵ •

رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ص وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ج اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ○

اے ہمارے پروردگار ہم دونوں کو اپنا فرمانبردار قرار دے اور ہماری اولاد میں سے ایک گروہ کو اپنا فرمانبردار قرار دے اور ہمیں ہمارے قواعدِ تعلیم فرما اور ہماری توبہ قبول فرما بلاشک تو بڑا توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

• پ البقرة ۱۲۸ •

اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○

بے شک خدا کل انسانوں پر بڑی مہربانی اور رحم کرنیوالا ہے۔

• پ البقرة ۱۴۳ •

اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ قف وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ○

یہی وہ ہیں جن پر ان کے پروردگار کی جانب سے صلوٰۃ اور رحمت ہے اور یہی ہدایت یافتہ ہیں۔

• پ البقرة ۱۵۷ •

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَبَيَّنُوْا فَاُولٰٓئِكَ اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ج وَاَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ○

مگر جنہوں نے توبہ کی اور (بگاڑ کی) اصلاح کی اور (جو چھپایا تھا) صاف بیان کیا، ان کی توبہ بھی قبول کر لوں گا اور میں بڑا توبہ قبول کرنے والا اور بخشنے والا ہوں۔

• پ البقرة ۱۶۰ •

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○

سوائے اس رحمٰن و رحیم کے اور کوئی معبود نہیں۔

• پ البقرة ۱۶۳ •

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○

یقیناً خدا بڑا بخشنے والا (اور) رحم کرنیوالا ہے۔

- پ البقرة ۱۷۳، ۱۸۲، ۱۹۹
- پ المائدة ۳، پ المائدة ۹۸
- پ الانفال ۶۹، پ التوبة ۵
- پ التوبة ۹۹، ۱۰۲، پ النور ۶۲
- پ الحجرات ۱۴، پ الممتحنة ۱۲
- پ المزمل ۲۰

فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ط ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ط

پھر جب (قاتل) کو اس کے (مومن) بھائی کی طرف سے کچھ (قصاص) معاف ہو جائے تو (معاف کرنیوالے کو مطالبہ دیت میں) نیکی کرنا چاہیے (نہ ظلم نہ سختی) اور (قاتل کی جانب سے) اس کی ادائیگی احسانمندی کے ساتھ ہو (نہ کمی اور ٹال مٹول کے ساتھ) یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے آسانی اور مہربانی ہے۔

• پ البقرة ۱۷۸ •

عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ ج

خدا نے دیکھا کہ تم (گناہ کرکے) اپنا نقصان کرتے تھے (کہ انکھ بچاکر اپنی بیوی کے پاس چلے جاتے تھے) تو اس نے تمہاری توبہ قبول کی اور تمہاری خطا سے درگزر کیا۔

• پ البقرۃ ۱۸۷ •

فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ٥

پھر اگر وہ باز آجائیں تو خدا یقیناً بڑا بخشنے والا ہے۔

• پ البقرۃ ۱۹۲ •

وَاللّٰهُ رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ ٥

اور خدا سب بندوں پر بہت مہربان ہے۔

• پ البقرۃ ۲۰۷، پ آل عمران ۳۰ •

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لا اُولٰٓئِكَ يَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ ط وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ٥

جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے ہجرت کی اور راہ خدا میں جہاد کیے وہی رحمت خدا کے امیدوار ہیں اور اللہ بڑا بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

• پ البقرۃ ۲۱۸ •

اُولٰٓئِكَ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ صلے وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ ج

یہ (مشرک مرد یا عورت تم کو) دوزخ کی طرف بلاتے ہیں اور اللہ اپنے حکم سے جنت اور مغفرت کی طرف بلاتا ہے۔

• پ البقرۃ ۲۲۱ •

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ٥

اور خدا بڑا بخشنے والا بُردبار ہے۔

• پ البقرۃ ۲۲۵ •

فَاِنْ فَآءُوْ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ٥

پس اگر وہ توبہ کرلیں تو اللہ بڑا بخشنے والا (اور) مہربان ہے۔

• پ البقرۃ ۲۲۶ •

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ٥

اور جان لو کہ اللہ یقیناً بڑا بخشنے والا اور بُردبار ہے۔

• پ البقرۃ ۲۳۵ •

وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ٥

اور اگر اللہ بعض آدمیوں کو بعض کے ذریعہ دفع نہ کرتا رہے تو روئے زمین پر فساد پھیل جائے لیکن اللہ کل عالموں پر فضل کرنے والا ہے۔

• پ البقرۃ ۲۵۱ •

وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ٥

اور اللہ اپنی طرف سے مغفرت اور فضل کا وعدہ کرتا ہے۔

• پ البقرۃ ۲۶۸ •

فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ

پھر جس کو چاہے گا اللہ بخش دے گا اور جس پر چاہے گا عذاب کرے گا۔

• پ البقرۃ ۲۸۴ •

وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ

اور ان لوگوں نے یہ کہا کہ ہم نے سُنا اور مان لیا، اے ہمارے پروردگار

إِلَيْكَ الْمَصِيرُ ۝

ہم تیری مغفرت کے خواستگار ہیں اور تیری طرف بازگشت ہے۔

• پ۳ البقرة ۲۸۵ •

رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ۚ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا ۚ أَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝

اے ہمارے پروردگار ہم سے اتنا بوجھ نہ اٹھوا جس کی ہم میں طاقت نہیں، اور ہم سے درگزر کر، اور ہمیں بخش دے، اور ہم پر رحم کر، تو ہمارا آقا ہے پس ہم کو کافر لوگوں کے مقابلہ میں مدد دے۔

• پ۳ البقرة ۲۸۶ •

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً ۚ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ۝

اے ہمارے پروردگار بعد اس کے کہ تو ہمیں ہدایت کر چکا، ہمارے دل حق سے نہ ہٹا اور ہم کو اپنے پاس سے رحمت عنایت فرما بے شک تو سب سے بڑا عطا کرنیوالا ہے۔

• پ۳ آل عمران ۸ •

الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا إِنَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

جو یہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار بے شک ہم ایمان لائے ہیں تو ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہم کو عذاب جہنم سے بچا لے۔

• پ۳ آل عمران ۱۶ •

قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

اے رسولؐ! کہہ دو اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو میری پیروی کرو تاکہ اللہ تم کو دوست رکھے اور تمہارے گناہ بخش دے اور اللہ بڑا بخشنے والا (اور) رحم کرنیوالا ہے۔

• پ۳ آل عمران ۳۱ •

قُلْ إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ ۚ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝ ۚلا يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝

(اے رسولؐ) تم ان سے کہہ دو کہ فضل (وکرم) خدا کے ہاتھ میں ہے وہ جس کو چاہے دے، اور خدا بڑی گنجائش والا (اور) (ہر شے کو) جاننے والا ہے وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت سے مخصوص کر لیتا ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

• پ۳ آل عمران ۷۳، ۷۴ •

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ وَأَصْلَحُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

سوائے ان کے جو اس کے بعد توبہ کر لیں اور (بگاڑ کی) اصلاح کر لیں، بے شک خدا تو بڑا بخشنے والا (اور) رحم کرنیوالا ہے۔

• پ۳ آل عمران ۸۹ •

وَأَمَّا الَّذِينَ ابْيَضَّتْ وُجُوهُهُمْ فَفِي رَحْمَةِ اللَّهِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝

رہے وہ لوگ جن کے چہرے نورانی ہوں گے وہ رحمت خدا میں ہوں گے اور اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

• پ۴ آل عمران ۱۰۷ •

يَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ • پ۴ آل عمران ۱۲۹ •

خدا جس کو چاہے گا بخش دے گا اور جس پر چاہے گا عذاب کریگا اور خدا بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ ۙ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝

اور اپنے پروردگار کی بخشش اور جنّت کی طرف دوڑ کے چلو جس کی وسعت کل آسمانوں اور ساری زمین کے برابر ہے (جو) پرہیزگاروں کے لیے تیار کی گئی ہے ۔

• پ۴ آل عمران ۱۳۳ •

وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَھُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۠ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۠ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰي مَا فَعَلُوْا وَھُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝ اُولٰۗىِٕكَ جَزَاۗؤُھُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ۝

اور وہ لوگ جو گناہ کر بیٹھتے ہیں یا اپنی جان پر ظلم کرتے ہیں تو خدا کو یاد کر کے اپنے گناہوں کی معافی چاہتے ہیں اور سوائے خدا کے گناہوں کو کون معاف کر سکتا ہے اور جو کچھ وہ کر چکے جان بوجھ کر اس پہ اصرار نہیں کرتے، انہی کی جزا ان کے پروردگار کی جانب سے بخشش ہے اور ایسے باغ جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں جن میں وہ ہمیشہ (ہمیشہ) رہیں گے اور نیک عمل کرنیوالوں کا کیا ہی اچھا اجر ہے ۔

• پ۴ آل عمران ۱۳۵،۱۳۶ •

وَمَا كَانَ قَوْلَھُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَي الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

اور ان کا قول اس کے سوا کچھ نہ تھا کہ انھوں نے یہ کہا کہ اے ہمارے پروردگار ہمارے گناہوں کو اور معاملات میں ہماری زیادتیوں کو بخش دے اور ہمارے قدم جمائے رکھ اور ان کافر لوگوں کے خلاف ہماری مدد کر ۔

• پ۴ آل عمران ۱۴۷ •

ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْھُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ ۭ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَلَي الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

پھر تمہارا رُخ ان کی طرف سے پھیر دیا تاکہ تمہارا امتحان لے اور یقیناً خدا نے تم سے درگزر کی اور اللہ مومنوں پر (بڑا) فضل کرنیوالا ہے ۔

• پ۴ آل عمران ۱۵۲ •

وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْھُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ۝

اور یقیناً خدا نے ان کے قصور سے درگزر کی، بے شک خدا بڑا بخشنے والا (اور) بردبار ہے ۔

• پ۴ آل عمران ۱۵۵ •

وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ۝

اور اگر تم راہِ خدا میں قتل کئے گئے یا اپنی موت سے مر گئے تو جو کچھ لوگ جمع کرتے رہتے ہیں ان سب سے خدا کی مغفرت اور رحمت بہت بہتر ہے ۔

• پ۴ آل عمران ۱۵۷ •

فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ
فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ص

• پ۴ آل عمران ۱۵۹ •

پھر (اے رسولؐ) خدا ہی کی رحمت کے سبب سے تم نے ان سے نرمی برتی، اور اگر تم درشت مزاج اور سخت دل ہوتے تو وہ تمہارے پاس سے متفرق ہو جاتے۔

رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا
وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۝

• پ۴ آل عمران ۱۹۳ •

اے ہمارے پروردگار تو ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہماری برائیوں کو ہم سے دُور کر اور ہمیں نیکوں کے ساتھ شمار فرما۔

وَالَّذٰنِ يَاْتِيٰنِهَا مِنْكُمْ فَاٰذُوْهُمَا ۚ فَاِنْ
تَابَا وَاَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ
تَوَّابًا رَّحِيْمًا ۝

• پ۴ النساء ۱۶ •

اور جو دو شخص تم میں سے ایسی بدی کریں ان کو ایذا دو، پھر اگر وہ توبہ کریں اور نیکی اختیار کرلیں تو ان سے رُوگردانی کرو۔ بے شک اللہ بڑا توبہ قبول کرنیوالا اور رحم کرنیوالا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝

• پ۵ النساء ۲۳ • پ۲۲ الاحزاب ۲۴ •

یقیناً اللہ بخشنے والا (اور) رحم کرنیوالا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ۝

• پ۵ النساء ۲۹ •

یقیناً خدا تم پر رحم کرنیوالا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا ۝

• پ۵ النساء ۴۳ •

یقیناً اللہ بڑا معاف کرنیوالا (اور) بخشنے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا
دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ ۝

• پ۵ النساء ۴۸ • پ۵ النساء ۱۱۶ •

یقیناً اللہ اسے نہ بخشے گا کہ اس سے شرک کیا جائے اور اس کے ماسوا جسے چاہے بخش دے۔

وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَاۗءُوْكَ
فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ
لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ۝

• پ۵ النساء ۶۴ •

اور اگر یہ لوگ اس وقت جب انہوں نے اپنے اوپر ظلم کیا تھا، تمہارے پاس آجاتے اور اللہ سے بخشش طلب کرتے اور رسولؐ بھی ان کے لئے بخشش طلب کرتا تو یہ ضرور اللہ کو توبہ قبول کرنیوالا (اور) رحم کرنیوالا پاتے۔

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَاتَّبَعْتُمُ
الشَّيْطٰنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝

• پ۵ النساء ۸۳ •

اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو سوائے بہت ہی تھوڑے لوگوں کے سب شیطان کے پیرو ہو گئے ہوتے۔

وَفَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ
اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً ۭ
وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ • پ۵ النساء ۹۵، ۹۶ •

اور خدا نے جہاد کرنیوالوں کو بیٹھ رہنے والوں پر بڑی بزرگی دی ہے، یہ اس کی طرف سے درجے ہیں، مغفرت ہے اور رحمت ہے اور اللہ بڑا بخشنے والا (اور) رحم کرنیوالا ہے۔

فَاُولٰٓئِكَ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّعْفُوَ عَنْهُمْ ط وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا رَّحِيْمًا ۝

• پ۵ النسآء ۹۹ •

پس قریب ہے کہ خدا ایسوں سے درگزر کرے اور خدا بڑا بخشنے والا اور درگزر کرنیوالا ہے۔

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝

• پ۵ النسآء ۱۰۰، پ۶ النسآء ۱۵۲ •
• پ۱۹ الفرقان ۷۰، پ۲۱ الاحزاب ۵ •
• پ۲۲ الاحزاب ۵۰، ۵۹ •

اور خدا بڑا بخشنے والا (اور) رحم کرنیوالا ہے۔

وَاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ۚ

• پ۵ النسآء ۱۰۷ •

اور اللہ سے بخشش مانگو بے شک اللہ بڑا بخشش کرنیوالا، رحم کرنیوالا ہے۔

وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْۗءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝

• پ۵ النسآء ۱۱۰ •

اور جو شخص کوئی بُرا کام کرے یا اپنے نفس پر ظلم کرے پھر اللہ سے بخشش مانگے، وہ اللہ کو بڑا بخشش کرنیوالا (اور) رحم کرنیوالا پائیگا۔

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ طَّاۗىِٕفَةٌ مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ ط

• پ۵ النسآء ۱۱۳ •

اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو ان میں سے ایک گروہ نے یہ ارادہ کر لیا تھا کہ وہ تم کو بھٹکا دے۔

وَاِنْ تُصْلِحُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝

• پ۵ النسآء ۱۲۹ •

اور اگر تم اصلاح کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو تو اللہ بڑا بخشنے والا (اور) رحم کرنیوالا ہے۔

اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْۗءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ۝

• پ۶ النسآء ۱۴۹ •

اگر تم کسی نیکی کا اظہار کروگے یا اسے چھپاؤ گے یا کسی بُرائی سے درگزر کروگے تو اللہ بھی بڑا درگزر کرنیوالا اور قدرت والا ہے۔

ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ فَعَفَوْنَا عَنْ ذٰلِكَ ۚ

• پ۶ النسآء ۱۵۳ •

پھر اس کے بعد کہ ان پر کھلی نشانیاں آچکی تھیں بچھڑا پوجنے لگے پھر ہم نے اس سے بھی درگزر کی۔

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ ۙ وَّيَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا

پس جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور اس (کے نور) سے تمسک کرنے لگے ان کو عنقریب اپنی رحمت اور فضل میں داخل کریگا اور اپنی حضوری کا سیدھا راستہ بتا دیگا۔

تَستَقِیمَانہٗ ؀

• پ۶ النساء ۱۷۵ •

وَعَدَ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لا
لَہُم مَّغفِرَۃٌ وَّاَجْرٌ عَظِیْمٌ ؀

اللہ نے ان سے جو ایمان لائے ہیں اور نیک عمل کرتے ہیں وعدہ کیا ہے کہ ان کے لیے بخشش اور بہت بڑا اجر ہے۔

• پ۶ المائدۃ ۹ •

یَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ وَیُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ ط

جسے چاہتا ہے بخش دیتا ہے اور جس پر چاہتا ہے عذاب کرتا ہے۔

• پ۶ المائدۃ ۱۸ •

فَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ؀

پس تم جان لو کہ اللہ بڑا بخشنے والا (اور) رحم کرنیوالا ہے۔

• پ۶ المائدۃ ۳۴ •

فَمَنْ تَابَ مِنْ بَعْدِ ظُلْمِہٖ وَاَصْلَحَ فَاِنَّ
اللّٰہَ یَتُوْبُ عَلَیْہِ ط اِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ؀

تو پھر جو شخص اپنی زیادتی کے بعد توبہ کرلے اور اصلاح کرلے تو بے شک اللہ اس کی توبہ قبول کرے گا کیوں کہ خدا تو بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

• پ۶ المائدۃ ۳۹ •

یُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ وَیَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ ط

وہ جسے چاہتا ہے عذاب کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے بخش دیتا ہے۔

• پ۶ المائدۃ ۴۰ •

اَفَلَا یَتُوْبُوْنَ اِلَی اللّٰہِ وَیَسْتَغْفِرُوْنَہٗ ط
وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ؀

کیا وہ خدا کے حضور میں رجوع نہیں کرتے اور اس سے مغفرت نہیں مانگتے حالاں کہ اللہ بڑا بخشنے والا (اور) رحم کرنیوالا ہے۔

• پ۶ المائدۃ ۴۲ •

عَفَا اللّٰہُ عَمَّا سَلَفَ ط وَمَنْ عَادَ فَیَنْتَقِمُ
اللّٰہُ مِنْہُ ط وَاللّٰہُ عَزِیْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ؀

جو پہلے ہو چکا اس سے اللہ نے درگزر کی اور جو پھر ایسا کرے گا اللہ اس سے بدلہ لے گا اور اللہ زبردست (اور) بدلہ لینے والا ہے۔

• پ۶ المائدۃ ۹۵ •

اِعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰہَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ وَاَنَّ اللّٰہَ
غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ؀

جان لو کہ اللہ بڑا سخت بدلہ لینے والا اور بڑا بخشنے والا (اور) رحم کرنیوالا ہے۔

• پ۶ المائدۃ ۹۸ •

عَفَا اللّٰہُ عَنْہَا ط وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ حَلِیْمٌ ؀

اللہ نے ان سے درگزر فرمائی ہے اور اللہ بڑا بخشنے والا اور بردبار ہے۔

• پ۶ المائدۃ ۱۰۱ •

اِنْ تُعَذِّبْہُمْ فَاِنَّہُمْ عِبَادُکَ ج وَاِنْ
تَغْفِرْ لَہُمْ فَاِنَّکَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ؀

اگر تو ان پر عذاب کرے تو یہ تیرے بندے ہیں اور اگر تو انہیں بخش دے تو بے شک تو زبردست حکمت والا ہے۔

• پ۷ المائدۃ ۱۱۸ •

مَنْ یُّصْرَفْ عَنْہُ یَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَہٗ ط وَ

اس دن جس سے عذاب ٹل جائے اس پر رحمت خدا یقینی ہوئی اور

وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ○

یہی کھلی ہوئی کامیابی ہے۔

• پ الانعام ۱۶ •

وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًۢا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○

اور (اے رسولؐ) جس وقت تمہارے پاس وہ آئیں جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں تو تم ان سے کہہ دو کہ تم پر سلامتی ہو تمہارے رب نے اپنی ذات پر رحمت واجب فرمائی ہے کہ تم میں سے جو شخص جہالت کی وجہ سے کوئی بدی کرے گا، پھر اس کے بعد وہ توبہ کرلے گا اور (خرابی کی) اصلاح کرلے گا تو خدا بڑا بخشنے والا (اور) رحم کرنیوالا ہے۔

• پ الانعام ۵۴ •

وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ

اور تمہارا پروردگار بے پروا اور رحم والا ہے۔

• پ الانعام ۱۳۳ •

فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○

پھر جو شخص اضطرار کی حالت میں ہو، نہ بغاوت کرنیوالا ہو اور نہ حد سے زیادہ گزرنے والا (اور وہ کچھ کھالے) تو تمہارا پروردگار بڑا بخشنے والا اور رحم کرنیوالا ہے۔

• پ الانعام ۱۴۵ •

فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ رَّبُّكُمْ ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ج

پھر اگر وہ تم کو جھٹلا دیں تو تم کہہ دو کہ تمہارا پروردگار وسیع رحمت والا ہے۔

• پ الانعام ۱۴۷ •

وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○

اور بے شک وہ بڑا بخشنے والا (اور) رحم کرنیوالا ہے۔

• پ الانعام ۱۶۵ •

قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا سکتہ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ○

(آدمؑ وحواؑ) دونوں نے عرض کی (کہ) اے ہمارے پروردگار ہم نے اپنے اوپر ظلم کیا، اگر تو بخش نہ دے گا اور رحم نہ کریگا تو ہم ضرور نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔

• پ الاعراف ۲۳ •

اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ ؕ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ○

پھر (گنہگار شیعوں کی طرف اشارہ کرکے ان کفار سے دریافت کریں گے کہ) آیا یہی ہیں وہ جن کی نسبت تم قسم کھاکر کہا کرتے تھے کہ ان پر اللہ رحمت نہ کرے گا (پھر ان شیعوں کی طرف متوجہ ہوکر فرمائیں گے کہ) تم جنت میں جاؤ، تم پر کوئی خوف نہیں ہے اور نہ تم رنجیدہ ہوگے۔

• پ الاعراف ۴۹ •

اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ○ وَهُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًۢا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ

بے شک رحمت خدا نیکی کرنیوالوں سے قریب ہے، اور وہ وہی ہے جو اپنی رحمت (بارش) سے پہلے خوشخبری دینے کے لیے ہوا کو بھیج دیتا ہے۔

• پ الاعراف ۵۶ / ۵۷ •

فَاَنْجَیْنٰهُ وَالَّذِیْنَ مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَ
قَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا وَمَا كَانُوْا
مُؤْمِنِیْنَ ۝

• پ الاعراف ۷۲ •

پس ہم نے (خود) ان کو اور جو ان کے ساتھی تھے ان کو اپنی رحمت سے نجات دی اور جو ہماری آیتوں کو جھٹلایا کرتے تھے اور مومن نہ تھے ہم نے ان کی نسل قطع کر دی۔

وَلَمَّا سُقِطَ فِیْۤ اَیْدِیْهِمْ وَرَاَوْا اَنَّهُمْ قَدْ
ضَلُّوْا ۙ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ یَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَیَغْفِرْ
لَنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ۝

• پ الاعراف ۱۴۹ •

اور جب وہ حد سے زیادہ نادم ہوئے اور یہ سمجھ گئے کہ ہم گمراہ ہو چکے تو انہوں نے عرض کی کہ اگر ہمارا پروردگار ہم پر رحم نہ فرمائے گا اور ہمارے گناہ نہ معاف فرما دے گا تو ہم ضرور نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَلِاَخِیْ وَاَدْخِلْنَا فِیْ
رَحْمَتِكَ ۖ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۝

• پ الاعراف ۱۵۱ •

(موسیٰ ؑ نے) عرض کی کہ اے میرے پروردگار تو مجھے اور میرے بھائی کو بخش دے اور ہم دونوں کو اپنی رحمت میں داخل کر لے اور تو ہی سب رحم کرنے والوں میں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

وَالَّذِیْنَ عَمِلُوا السَّیِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ
بَعْدِهَا وَاٰمَنُوْۤا ۚ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا
لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝

• پ الاعراف ۱۵۳ •

اور جن لوگوں نے بُرے کام کئے، پھر اس کے بعد توبہ کر لی اور ایمان لے آئے بیشک تمہارا پروردگار توبہ کر لینے کے بعد بڑا بخشنے والا (اور) رحم کرنے والا ہے۔

اَنْتَ وَلِیُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ
خَیْرُ الْغٰفِرِیْنَ ۝ وَاكْتُبْ لَنَا فِیْ هٰذِهِ
الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَاۤ
اِلَیْكَ ؕ قَالَ عَذَابِیْۤ اُصِیْبُ بِهٖ مَنْ اَشَآءُ ۚ
وَرَحْمَتِیْ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ ؕ

• پ الاعراف ۱۵۵، ۱۵۶ •

تو ہی ہمارا مالک ہے پس تو ہم کو بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور تو سب سے اچھا بخشنے والا ہے اور اس دُنیا میں ہمارے لیے خوبی لکھ دے اور آخرت میں (جنت) یقیناً ہم نے تیرے ہی حضور میں توبہ کی ہے (خدا تعالیٰ نے) فرمایا کہ میں اپنا عذاب جسے چاہتا ہوں پہنچاتا ہوں اور میری رحمت ہر چیز پر حاوی ہے۔

وَاِذْ قِیْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْیَةَ وَ
كُلُوْا مِنْهَا حَیْثُ شِئْتُمْ وَقُوْلُوْا حِطَّةٌ وَّ
ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِیْٓـٰٔتِكُمْ ؕ
سَنَزِیْدُ الْمُحْسِنِیْنَ ۝

• پ الاعراف ۱۶۱ •

اور اس وقت کو یاد کرو جب ان سے یہ کہا گیا کہ اس گاؤں میں آباد ہو اور اس میں جہاں سے تمہارا جی چاہے کھاؤ (پیو) اور لفظ "حطّہ" اپنی زبان پر جاری کرو اور اس دروازہ میں سجدہ کرتے ہوئے داخل ہو تو ہم تمہاری خطائیں بخش دیں گے عنقریب ہم نیکی کرنے والوں کو بڑھائیں گے۔

وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝

• پ الاعراف ۱۶۷ •

اور یقیناً وہ بڑا بخشنے والا (اور) مہربان ہے۔

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ

وہی لوگ سچے مومن ہیں، انہی کے لیے ان کے پروردگار کے پاس

دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝

درجے ہیں اور بخشش ہے اور آبرو کی روزی ہے۔

• پ الانفال ۴ •

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝

اے ایمان والو! اگر تم اللہ سے ڈرتے رہو گے تو وہ تمہارے لیے حق و باطل کی ایک جانچ مقرر فرما دے گا اور تمہاری برائیاں تم سے دور کر دیگا اور تم کو بخش دے گا اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔

• پ الانفال ۲۹ •

قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ ۚ وَاِنْ يَّعُوْدُوْا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ ۝

کافروں سے کہہ دو کہ اگر وہ باز آجائیں تو جو کچھ پہلے ہو چکا ہے وہ انہیں معاف کر دے گا اور اگر پھر وہ ایسا ہی کریں گے تو یقیناً پہلوں کا طریقہ مقرر ہو چکا ہے۔

• پ الانفال ۳۸ •

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّمَنْ فِيْٓ اَيْدِيْكُمْ مِّنَ الْاَسْرٰٓى ۙ اِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ خَيْرًا يُّؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّآ اُخِذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

اے نبی! قیدیوں میں سے جو تمہارے ہاتھ میں ہیں ان سے کہہ دو کہ اگر اللہ تمہارے دل میں نیکی پائیگا تو جو کچھ تم سے لیا گیا ہے اس سے بہتر تم کو دے دیگا اور تمہارے گناہ بخش دے گا اور اللہ بڑا بخشنے والا (اور) رحم کرنیوالا ہے۔

• پ الانفال ۷۰ •

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ۭ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝

اور جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے راہِ خدا میں ہجرت کی اور جہاد کیے، اور جنہوں نے جگہ دی اور نصرت کی۔ برحق مومن وہی ہیں بخشش اور عزت کی روزی انہی کے لیے ہے۔

• پ الانفال ۷۴ •

وَيَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ

اور خدا جس کی چاہتا ہے توبہ قبول کر لیتا ہے۔

• پ التوبۃ ۱۵ •

يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ۙ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝

ان کا پروردگار انہیں اپنی رحمت، رضامندی اور ایسی جنتوں کی خوشخبری دیتا ہے جس میں ان کے لیے دائمی آسائش ہوگی اور وہ ان میں ہمیشہ رہنے والے ہوں گے، بے شک اللہ کے پاس بڑا اجر موجود ہے۔

• پ التوبۃ ۲۱، ۲۲ •

ثُمَّ يَتُوبُ اللّٰهُ مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

پھر اس کے بعد خدا جس کی چاہے توبہ قبول کرے اور اللہ بڑا بخشنے والا (اور) رحم کرنیوالا ہے۔

• پ۱۰ التوبة ۲۷ •

اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ۭ

یہی لوگ ہیں کہ عنقریب خدا ان پر رحم کرے گا۔

• پ۱۰ التوبة ۷۱ •

اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ۭ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝

تم ان کے لیے دعائے مغفرت مانگو یا نہ مانگو، اگر تم ان کے لیے ستر مرتبہ بھی دعائے مغفرت مانگو گے تو بھی اللہ ان کو ہرگز نہ بخشے گا یہ اس لیے کہ انھوں نے خدا کا اور اس کے رسولؐ کا انکار کیا اور اللہ نافرمان لوگوں کی رہبری نہیں فرماتا۔

• پ۱۰ التوبة ۸۰ •

اَلَآ اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ۭ سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

آگاہ ہو کہ وہ خرچ کرنا ضرور ان کے لیے قربت کا باعث ہوگا، عنقریب خدائے تعالیٰ ان کو اپنی رحمت میں داخل کرے گا یقیناً خدا بڑا بخشنے والا (اور) رحم کرنیوالا ہے۔

• پ۱۱ التوبة ۹۹ •

اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝

کیا انھوں نے اس بات کو نہیں جانا کہ اللہ اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور ان سے صدقات لے لیتا ہے اور یہ کہ اللہ ہی سب سے بڑا توبہ قبول کرنیوالا (اور) رحم کرنیوالا ہے۔

• پ۱۱ التوبة ۱۰۴ •

اِنَّهٗ بِهِمْ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝

وہ ان پر بے شک بڑا مہربانی کرنیوالا (اور) رحم کرنیوالا ہے۔

• پ۱۱ التوبة ۱۱۷ •

ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝

پھر خدا نے ان کی توبہ قبول کی تاکہ وہ پہلی حالت کی طرف عود کریں بے شک اللہ بڑا توبہ قبول کرنیوالا (اور) رحم کرنیوالا ہے۔

• پ۱۱ التوبة ۱۱۸ •

وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّاۗءَ مَسَّتْهُمْ اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ فِيْٓ اٰيَاتِنَا ۭ

اور جب ہم نے لوگوں کو بعد اس کے کہ ان پر تکلیف گزر گئی تھی اپنی رحمت کا مزہ چکھایا تو وہ ہماری آیتوں میں چالیں چلنے لگے۔

• پ۱۱ یونس ۲۱ •

قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ۭ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ۝

تم کہہ دو کہ خدا کے فضل اور رحمت ہی سے ان کو خوش ہونا چاہیئے اور جو کچھ وہ جمع کرتے ہیں اس سے یہ بہت ہی بہتر ہے۔

پ۱۱ یونس ۵۸

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۙ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

اے ہمارے پروردگار ہم کو ظالم لوگوں کی آزمائش نہ بنا اور ہم کو اپنی رحمت سے کافروں (کے ظلم) سے نجات دے۔

• پ۱۱ یونس ۸۵، ۸۶ •

يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝

وہ اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے اپنے فضل کے ذریعہ خیر پہنچا دیتا ہے وہ بڑا بخشنے والا (اور) رحم کرنیوالا ہے۔

• پ۱۱ یونس ۱۰۷ •

وَلَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ ۚ اِنَّهٗ لَيَئُوْسٌ كَفُوْرٌ ۝

اور اگر ہم انسان کو اپنی طرف سے رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں پھر اس سے اس کو چھین لیتے ہیں تو وہ ضرور مایوس اور ناشکرا ہو جاتا ہے۔

• پ۱۲ ھود ۹ •

اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ۝ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝

اس میں شک نہیں کہ وہ بڑا (جلدی) خوش ہو جانیوالا (اور) فخر کرنیوالا ہے سوا ان کے جو صابر رہتے ہیں اور نیکیاں کرتے ہیں ان کے لئے گناہوں کی بخشش ہے اور بہت بڑا اجر۔

• پ۱۲ ھود ۱۰، ۱۱ •

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتٰىنِيْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِهٖ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ ؕ اَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَاَنْتُمْ لَهَا كٰرِهُوْنَ ۝

(نوحؑ نے) فرمایا اے میری قوم کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ میں اپنے رب کی طرف سے کھلی ہوئی دلیل پر ہوں اور اس نے اپنے پاس سے مجھے رحمت عنایت کی ہے تو تم پر وہ بات پوشیدہ رکھی گئی ہے کیا ہم تم پر (ہدایت جبرًا) لازم کر دیں گے جب کہ تم اس سے کراہت کرنیوالے ہو۔

• پ۱۲ ھود ۲۸ •

اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

بے شک میرا پروردگار بڑا بخشنے والا (اور) رحم کرنیوالا ہے۔

• پ۱۲ ھود ۴۱ •

قَالَ سَاٰوِيْٓ اِلٰى جَبَلٍ يَّعْصِمُنِيْ مِنَ الْمَآءِ ؕ قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ۚ

(نوحؑ کے بیٹے نے) جواب دیا کہ میں پہاڑ پر پناہ لے لوں گا وہ مجھے پانی سے بچالے گا۔ (حضرت نوحؑ نے) فرمایا آج کے دن خدا کے عذاب سے بچانے والا کوئی نہیں سوائے اس کے جس پر خداوند عالم رحم فرمائے۔

• پ۱۲ ھود ۴۳ •

قَالَ رَبِّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْـَٔلَكَ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَاِلَّا تَغْفِرْ لِيْ وَتَرْحَمْنِيْٓ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝

(نوحؑ) نے عرض کی کہ اے میرے پروردگار، ضرور میں اس بات سے تیری پناہ مانگتا ہوں کہ تجھ سے ایسی بات کی درخواست کروں جس کا مجھے علم نہیں ہے اور اگر تو مجھے نہ بخش دے گا اور مجھ پر رحم نہ فرمائیگا تو بے شک میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جاؤں گا۔

• پ۱۲ ھود ۴۷ •

وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُوْدًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اور جس وقت ہمارا حکم آیا ہم نے اپنی رحمت سے ہودؑ کو اور جو لوگ

مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ج وَنَجَّيْنٰهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ○

• پ۱۲ هود ۵۸ •

ان کے ساتھ ایمان لائے تھے ان کو بچا لیا اور ان کو سخت عذاب سے محفوظ رکھا۔

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتٰىنِيْ مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ عَصَيْتُهٗ قف فَمَا تَزِيْدُوْنَنِيْ غَيْرَ تَخْسِيْرٍ ○

• پ۱۲ هود ۶۳ •

(صالحؑ نے) فرمایا کہ اے میری قوم کیا تم اتنا نہیں سمجھتے کہ اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے دلیل پر ہوں اور اس نے اپنی طرف سے مجھے رحمت عنایت کی ہو پھر اگر میں اس کی نافرمانی کروں تو خدا کی گرفت سے بچانے میں میری مدد کون کرے گا اور تم سوائے گھاٹے کے میرا اور کیا بڑھا دو گے؟

فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا صٰلِحًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ ط اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ○

• پ۱۲ هود ۶۶ •

پھر جب ہمارا حکم پہنچا تو ہم نے صالحؑ کو اور ان کے ساتھیوں کو جو ایمان لائے تھے اپنی رحمت سے اس دن کی رسوائی سے بچا لیا، بے شک تمہارا پروردگار ہی زور آور (اور) زبردست ہے۔

قَالُوْٓا اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ رَحْمَتُ اللّٰهِ وَبَرَكٰتُهٗ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ ط اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

• پ۱۲ هود ۷۳ •

ان فرشتوں نے کہا کیا تو امرِ خدا سے تعجب کرتی ہے حالانکہ اے اہلِ بیت تم پر خدا کی رحمت اور اس کی برکتیں ہیں، بے شک اللہ سزاوارِ حمد و ثنا ہے۔

وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ط اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ○

• پ۱۲ هود ۹۰ •

اور اپنے پروردگار سے مغفرت مانگو پھر اسی کی طرف رجوع کرو بے شک میرا پروردگار بڑا رحم کرنیوالا اور محبت کرنیوالا ہے۔

وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ج

• پ۱۲ هود ۹۴ •

پھر جب ہمارا حکم آیا تو ہم نے شعیبؑ کو اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے تھے ان کو اپنی رحمت سے نجات دی۔

وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلَا يَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَ ○ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ رَبُّكَ ط

• پ۱۲ هود ۱۱۸، ۱۱۹ •

اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو کل آدمیوں کو ایک ہی گروہ بنا دیتا اب (تو برابر) وہ اختلاف کرتے رہیں گے سوائے ان کے جن پر تمہارا پروردگار رحم فرمائے۔

وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِيْ ط اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌ بِالسُّوْٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيْ ط اِنَّ رَبِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○

• پ۱۳ یوسف ۵۳ •

اور میں اپنے نفس کو (برائی سے) بری نہیں کہتی، کیونکہ نفس فطرۃً بدی کی طرف مائل ہونے والا ہے، سوائے اس کے جس پر میرے پروردگار نے رحم فرمایا ہو (یعنی معصوم بنایا)، بے شک میرا پروردگار

بڑا بخشنے والا (اور) رحم کرنیوالا ہے۔

نُصِيبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَاءُ وَلَا نُضِيعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ○

ہم جس کو چاہتے ہیں اپنی رحمت اسی طرح پہنچایا کرتے ہیں اور نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔

• پ۱۳ یوسف ۵۶ •

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۠ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ○

پس سب سے اچھا حفاظت کرنیوالا اللہ ہے اور وہی سب رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحم کرنیوالا ہے۔

• پ۱۳ یوسف ۶۴ •

يٰبَنِيَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ يُّوْسُفَ وَاَخِيْهِ وَلَا تَايْـَٔسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ لَا يَايْـَٔسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ○

اے میرے بیٹو! جاؤ اور یوسف اور اس کے حقیقی بھائی کا پتہ لگاؤ اور خدا کی رحمت سے نا امید نہ ہو، بے شک خدا کی رحمت سے کافروں کے سوا کوئی مایوس نہیں ہوتا۔

• پ۱۳ یوسف ۸۷ •

قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ؕ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ ۫ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ○

فرمایا پھر اب تم پر کوئی الزام نہیں، خدا تم کو بخش دے اور وہ سب رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحم کرنیوالا ہے۔

• پ۱۳ یوسف ۹۲ •

قَالُوْا يٰۤاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَاۤ اِنَّا كُنَّا خٰطِـِٕيْنَ ○ قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ○

بیٹے کہنے لگے بابا جان ہمارے گناہوں کی مغفرت طلب کیجیے بے شک ہم خطاوار ہیں، فرمایا میں اپنے رب سے تمہاری مغفرت طلب کروں گا، بے شک وہ بڑا بخشنے والا (اور) رحم کرنیوالا ہے۔

• پ۱۳ یوسف ۹۷، ۹۸ •

وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰى ظُلْمِهِمْ ۚ

اور بے شک تمہارا پروردگار لوگوں کے لیے باوجود ان کی نافرمانی کے بڑا بخشنے والا ہے۔

• پ۱۳ الرعد ۶ •

يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ

وہ تمہیں اس لیے بلاتا ہے کہ تمہارے گناہوں کو بخش دے اور ایک معین وقت تک تم کو ڈھیل دے۔

• پ۱۳ ابراھیم ۱۰ •

فَمَنْ تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ عَصَانِيْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○

پس جو میری پیروی کرے گا وہ تو میرا ہے اور جو میری نافرمانی کرے گا تو اس میں شک ہی نہیں کہ تو بڑا بخشنے والا (اور) رحم کرنے والا ہے۔

• پ۱۳ ابراھیم ۳۶ •

رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ

اے ہمارے پروردگار جس دن حساب لیا جائے گا (اس دن)

یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝

مجھے اور میرے ماں باپ کو اور مومنین کو بخش دے۔

• پ۱۳ ابراھیم ۴۱ •

نَبِّئْ عِبَادِیْٓ اَنِّیْٓ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ۙ

(اے رسولؐ) میرے بندوں کو خبر کر دے کہ میں ہی بڑا بخشنے والا (اور) رحم کرنیوالا ہوں۔

• پ۱۴ الحجر ۴۹ •

قَالَ وَمَنْ یَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَۃِ رَبِّہٖٓ اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ۝

فرمایا، اپنے رب کی رحمت سے گمراہوں کے سوا کون مایوس ہو سکتا ہے۔

• پ۱۴ الحجرات ۵۶ •

وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَۃَ اللّٰہِ لَا تُحْصُوْھَا ؕ اِنَّ اللّٰہَ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝

اور اگر تم اللہ کی نعمت کا شمار کرو گے تو اسے پورا گن نہ سکو گے، بیشک خدا بڑا بخشنے والا (اور) بڑا رحم کرنیوالا ہے۔

• پ۱۴ النحل ۱۸ •

فَاِنَّ رَبَّکُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۝

بے شک تمہارا پروردگار نرمی کے ساتھ معاملہ کرنیوالا (اور) بڑا مہربان ہے

• پ۱۴ النحل ۴۷ •

ثُمَّ اِنَّ رَبَّکَ لِلَّذِیْنَ ھَاجَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا فُتِنُوْا ثُمَّ جٰھَدُوْا وَصَبَرُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّکَ مِنْۢ بَعْدِھَا لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝

پھر یہ ضرور ہے کہ تمہارا پروردگار ان لوگوں کے واسطے جنہوں نے آزمائے جانے کے بعد (اپنے) گھر چھوڑے، پھر جہاد کیے اور صبر کیا بے شک تمہارا پروردگار ان سب باتوں کے بعد (ان لوگوں کے لیے) بڑا بخشنے والا (اور) رحم کرنیوالا ہے۔

• پ۱۴ النحل ۱۱۰ •

اِنَّ رَبَّکَ لِلَّذِیْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَھَالَۃٍ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِکَ وَاَصْلَحُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّکَ مِنْۢ بَعْدِھَا لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝

پھر (یہ کہ) ضرور تمہارا پروردگار ان لوگوں کے واسطے جنہوں نے جہالت کی وجہ سے گناہ کیا، پھر اس کے بعد توبہ کر لی اور (خرابی کی) اصلاح کی تو بے شک تمہارا پروردگار ان باتوں کے بعد ان کے لیے بڑا بخشنے والا (اور) رحم کرنیوالا ہے۔

• پ۱۴ النحل ۱۱۹ •

عَسٰی رَبُّکُمْ اَنْ یَّرْحَمَکُمْ ۚ

قریب ہے کہ تمہارا پروردگار تم پر رحم فرمائے۔

• پ۱۵ بنی اسرائیل ۸ •

وَاخْفِضْ لَھُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَۃِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْھُمَا کَمَا رَبَّیٰنِیْ صَغِیْرًا ۝

اور ان کے سامنے نیاز سے خاکساری کا بازو جھکائے رکھو اور ان کے حق میں دعا کرتے رہو کہ اے میرے پالنے والے! تو ان پر رحم فرما جیسا انھوں نے مجھے چھٹپنے میں پالا تھا۔

• پ۱۵ بنی اسرائیل ۲۴ ع۳

وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْھُمُ ابْتِغَآءَ رَحْمَۃٍ مِّنْ رَّبِّکَ تَرْجُوْھَا فَقُلْ لَّھُمْ قَوْلًا مَّیْسُوْرًا ۝

اور اگر تم اپنے پروردگار کی رحمت حاصل کرنے کے لیے جس کی تمہیں امید ہے ان سے روگردانی بھی کرو تو بھی ان سے نرمی سے بات کیا کرو۔

• پ۱۵ بنی اسرائیل ۲۸ •

إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ۝

بے شک وہ بڑا بُردبار (اور) بخشنے والا ہے۔

• پ۱۵ بنی اسرائیل ۴۴ •

رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِكُمْ ۖ إِنْ يَشَأْ يَرْحَمْكُمْ أَوْ إِنْ يَشَأْ يُعَذِّبْكُمْ ۝

تمہارا پروردگار تم سے خوب واقف ہے، اگر وہ چاہے گا تو تم پر رحم فرمائے گا اور اگر چاہے گا تو تم پر عذاب کرے گا۔

• پ۱۵ بنی اسرائیل ۵۴ •

وَلَئِنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهِ عَلَيْنَا وَكِيلًا ۝ إِلَّا رَحْمَةً مِنْ رَبِّكَ ۚ إِنَّ فَضْلَهُ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيرًا ۝

اور اگر ہم چاہیں تو اس قرآن کو جس کی تمہاری طرف وحی کی ہے اٹھا لیں پھر تم اس کے لوٹا لانے کے لیے ہمارے برخلاف کسی کو اپنا مددگار نہ پاؤ گے سوائے اس کے کہ تمہارے پروردگار کی رحمت ہے (کہ اس نے ایسا کیا) بے شک اس کا فضل تم پر بہت ہی بڑا ہے۔

• پ۱۵ بنی اسرائیل ۸۷ •

قُلْ لَوْ أَنْتُمْ تَمْلِكُونَ خَزَائِنَ رَحْمَةِ رَبِّي إِذًا لَأَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْإِنْفَاقِ ۚ وَكَانَ الْإِنْسَانُ قَتُورًا ۝

تم کہہ دو کہ اگر تم میرے پروردگار کی رحمت کے خزانوں کا اختیار رکھتے ہوتے تو اس وقت بھی ان کے خرچ ہو جانے کے خوف سے بخل کرتے اور انسان ہے ہی بخیل۔

• پ۱۵ بنی اسرائیل ۱۱۰ •

إِذْ أَوَى الْفِتْيَةُ إِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوا رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ۝

(اس وقت کو یاد کرو) جب یہ نوجوان غار میں جا رہے تھے اور انہوں نے یہ عرض کی تھی کہ اے ہمارے پروردگار! ہم کو اپنے پاس سے رحمت عنایت کر اور ہمارے لیے ہمارے معاملہ کی درستی کا انتظام کر دے۔

• پ۱۵ الکھف ۱۰ •

وَإِذِ اعْتَزَلْتُمُوهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ فَأْوُوا إِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِنْ أَمْرِكُمْ مِرْفَقًا ۝

اور اب جب کہ تم ان سے جدا ہو چکے ہو اور جن چیزوں کو وہ اللہ کے سوا پوجتے ہیں ان کو چھوڑ چکے ہو تو کسی غار میں چلے جاؤ۔ تمہارا پروردگار تمہارے لیے اپنی رحمت وسیع فرمائے گا اور تمہارے معاملہ میں سہولت کا سامان مہیا کر دے گا۔

• پ۱۵ الکھف ۱۶ •

وَرَبُّكَ الْغَفُورُ ذُو الرَّحْمَةِ ۖ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ۚ

اور تمہارا پروردگار بڑا بخشنے والا (اور) رحمت والا ہے۔ اگر وہ ان سے ان کے کیے کے بدلہ میں مواخذہ کرتا تو ان کو بہت جلد عذاب دیتا۔

• پ۱۵ الکھف ۵۸ •

فَوَجَدَا عَبْدًا مِنْ عِبَادِنَا آتَيْنَاهُ رَحْمَةً مِنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنَاهُ مِنْ لَدُنَّا عِلْمًا ۝

پس ان دونوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ کو پایا جس کو ہم نے اپنے پاس سے رحمت دی تھی اور اس کو ہم نے اپنے پاس سے علم سکھایا تھا۔

• پ۱۶ الکھف ۶۵ •

فَأَرَادَ رَبُّكَ أَنْ يَبْلُغَا أَشُدَّهُمَا وَ

پس تمہارے پروردگار نے محض اپنی رحمت سے چاہا کہ دونوں

يَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ﷺ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۝

• پ ۱۶ الکہف ۸۲ •

بالغ و عاقل ہو کر اپنا خزانہ خود نکال لیں ۔

قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ ج فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ ج وَكَانَ وَعْدُ رَبِّيْ حَقًّا ۝

• پ ۱۶ الکہف ۹۸ •

(ذوالقرنین نے) فرمایا کہ یہ (کارگزاری) میرے پروردگار کی ایک رحمت ہے، پھر جب میرے پروردگار کے وعدہ کا وقت آجائیگا تو وہ اس (دیوار) کو گرا کر زمین کے برابر کر دے گا، اور میرے پروردگار کا وعدہ سچا ہے ۔

ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ۝

• پ ۱۶ مریم ۲ •

یہ تمہارے پروردگار کا اپنے بندہ زکریا پر رحم فرمانے کا ذکر ہے ۔

قَالَ كَذٰلِكِ ج قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ ج وَلِنَجْعَلَهٗٓ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا ج وَكَانَ اَمْرًا مَّقْضِيًّا ۝

• پ ۱۶ مریم ۲۱ •

(روح الامین نے کہا) ایسا ہی ہوگا، تمہارے پروردگار نے فرمایا ہے کہ یہ امر (بے باپ کے بیٹا پیدا کر دینا) میرے لیئے آسان ہے اور اس سے غرض یہ ہے کہ ہم اس کو کل آدمیوں کے لیئے ایک نشانی اور اپنی طرف سے رحمت قرار دیں اور یہ معاملہ طے ہو چکا ہے ۔

وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ۝

• پ ۱۶ مریم ۵۰ •

اور ہم نے ان سب کو اپنی رحمت سے کچھ عنایت فرمایا اور ہم نے ان کے لیئے علیؑ مرتضیٰ کو سچائی کی زبان قرار دیا ۔

وَوَهَبْنَا لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَآ اَخَاهُ هٰرُوْنَ نَبِيًّا ۝

• پ ۱۶ مریم ۵۳ •

اور ہم نے اپنی رحمت سے ان کے بھائی ہارونؑ کو نبی بنا دیا ۔

اِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا وَمَآ اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ط وَاللّٰهُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۝

• پ ۱۶ طٰہٰ ۷۳ •

ہم اپنے پروردگار پر اس لیئے ایمان لائے ہیں کہ وہ ہماری خطاؤں کو اور جس جادو کے کرنے پر تو نے ہمیں مجبور کیا تھا اس کو بخش دے اور اللہ سب سے بہتر ہے اور اسی کو زیادہ قیام ہے ۔

وَاِنِّيْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى ۝

• پ ۱۶ طٰہٰ ۸۲ •

اور میں اس کے لیئے جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور نیک عمل کرے، پھر ہدایت یافتہ بھی ہو، ضرور بڑا بخشنے والا ہوں ۔

وَاَدْخَلْنٰهُ فِيْ رَحْمَتِنَا ط اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝

• پ ۱۷ الانبیاء ۷۵ •

اور ہم نے (لوطؑ) کو اپنی رحمت میں داخل کر لیا یقیناً وہ نیک لوگوں میں سے تھے ۔

وَاَیُّوْبَ اِذْ نَادٰی رَبَّہٗٓ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۝ج فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ فَکَشَفْنَا مَا بِہٖ مِنْ ضُرٍّ وَّ اٰتَیْنٰہُ اَھْلَہٗ وَمِثْلَھُمْ مَّعَھُمْ رَحْمَۃً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِکْرٰی لِلْعٰبِدِیْنَ ۝

• پ۱۷ الانبیاء ۸۴ •

اور ایوب جس وقت انہوں نے اپنے پروردگار کو آواز دی کہ مجھے بیماری نے ستایا ہے حالانکہ تو سب رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحم کرنیوالا ہے، تو ہم نے ان کی دعا قبول کرلی اور ان کو جو تکلیف تھی، وہ دفع کردی اور اپنی طرف سے رحمت کے طور پر اور اس لیے کہ عبادت کرنیوالوں کے لیے یادگار رہے، ان کے اہل و عیال (جو مرچکے تھے) پھر عطا کیے اور اتنے ہی اور دیئے۔

وَاَدْخَلْنٰھُمْ فِیْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّھُمْ مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ ۝

• پ۱۷ الانبیاء ۸۶ •

اور ہم نے ان کو اپنی رحمت میں داخل کرلیا یقیناً وہ نیک لوگوں میں سے تھے۔

وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ ۝

• پ۱۷ الانبیاء ۱۰۷ •

اور اے رسولؐ! ہم نے تم کو تمام عالموں کے لیے رحمت ہی کر کے بھیجا ہے۔

وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰی مَا تَصِفُوْنَ ۝

• پ۱۷ الانبیاء ۱۱۲ •

اور ہمارا پروردگار ہی وہ رحمان ہے جس سے ان تمام باتوں پر جو تم بیان کرتے ہو مدد طلب کی جاتی ہے۔

فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَھُمْ مَّغْفِرَۃٌ وَّرِزْقٌ کَرِیْمٌ ۝

• پ۱۷ الحج ۵۰ •

پس جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک کام کیے ان کے واسطے گناہوں کی بخشش ہوگی اور عزت کی روزی۔

اِنَّ اللّٰہَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ۝

• پ۱۷ الحج ۶۰ •

یقیناً خدا بڑا معاف کرنیوالا اور بخشنے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۝

• پ۱۷ الحج ۶۵ •

یقیناً خدا لوگوں پر مہربان اور رحم کرنیوالا ہے۔

وَلَوْ رَحِمْنٰھُمْ وَکَشَفْنَا مَا بِھِمْ مِّنْ ضُرٍّ لَّلَجُّوْا فِیْ طُغْیَانِھِمْ یَعْمَھُوْنَ ۝

• پ۱۸ المؤمنون ۷۵ •

اور اگر ہم ان پر رحم کریں اور ان کو جو تکلیف ہوا سے رفع کر دیں تو وہ اپنی سرکشی میں اور بڑھ جائیں گے۔

اِنَّہٗ کَانَ فَرِیْقٌ مِّنْ عِبَادِیْ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ۝ج

• پ۱۸ المؤمنون ۱۰۹ •

بے شک میرے بندوں میں سے ایک گروہ ایسا بھی تھا جو یہ کہا کرتے تھے کہ اے ہمارے پروردگار ہم ایمان لائے ہیں تو ہمارے گناہ بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تو سب سے اچھا رحم کرنیوالا ہے۔

وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ

اور تم یہ کہہ دو کہ اے میرے پروردگار تو بخش دے اور رحم کر اور تو

الرّاحمین ۞ — سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔

• پ۱۸ المؤمنون ۱۱۸ •

الا الذین تابوا من بعد ذلک واصلحوا ج فان اللہ غفور رحیم ۞

مگر ہاں جن لوگوں نے اس کے بعد توبہ کرلی اور اپنی اصلاح کی تو بے شک خدا بڑا بخشنے والا (اور) مہربان ہے۔

• پ۱۸ النور ۵ •

ولولا فضل اللہ علیکم ورحمتہ وان اللہ تواب حکیم ۞

اور اگر تم پر خدا کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی (تو یہ قانون کون تعلیم کرتا) اور بے شک اللہ بڑا توبہ قبول کرنے والا اور صاحب حکمت ہے۔

• پ۱۸ النور ۱۰ •

ولولا فضل اللہ علیکم ورحمتہ فی الدنیا والاٰخرۃ لمسّکم فی ما افضتم فیہ عذاب عظیم ۞

اور اگر دنیا و آخرت میں تم پر خدا کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو جس بات کا تم نے چرچا کیا تھا اس کے سبب تم پر بڑا عذاب نازل ہوتا۔

• پ۱۸ النور ۱۴ •

ولولا فضل اللہ علیکم ورحمتہ وان اللہ رءوف رحیم ۞

اور اگر تم پر خدا کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی (تو وہ تم پر جلدی عذاب نازل کرتا) اور بے شک اللہ بڑا مہربان (اور) رحم کرنے والا ہے۔

• پ۱۸ النور ۲۰ •

ولولا فضل اللہ علیکم ورحمتہ ما زکی منکم من احد ابدا لا ولکن اللہ یزکی من یشاء ۞

اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی نظرِ رحمت نہ ہوتی تو تم میں سے کوئی کبھی پاک نہ ہوتا لیکن اللہ جسے چاہتا ہے پاک کر دیتا ہے۔

• پ۱۸ النور ۲۱ •

الا تحبون ان یغفر اللہ لکم ط واللہ غفور رحیم ۞

آیا تم یہ پسند نہیں کرتے کہ اللہ تعالیٰ تمہارے گناہ بخش دے اور اللہ بڑا بخشنے والا (اور) رحم کرنے والا ہے۔

• پ۱۸ النور ۲۲ •

الخبیثٰت للخبیثین والخبیثون للخبیثٰت والطیبٰت للطیبین والطیبون للطیبٰت ج اولٰئک مبرءون مما یقولون ط لہم مغفرۃ ورزق کریم ۞

بری باتیں برے لوگوں کے لیے (زیبا) ہیں اور برے لوگ بری باتوں کے لیے (موزوں) ہیں۔ اور اچھی باتیں اچھے لوگوں کے لیے (مناسب) ہیں اور اچھے لوگ اچھی باتوں کے لیے (موزوں) ہیں (اچھے) لوگ ان باتوں سے جو (برے لوگ) کہتے ہیں بری ہیں۔ ان کے لیے گناہوں کی بخشش بھی ہے اور آبرو کی روزی بھی۔

• پ۱۸ النور ۲۶ •

ولیستعفف الذین لا یجدون نکاحا حتی یغنیہم اللہ من فضلہ ط • پ۱۸ النور ۳۳ •

اور جن کو تم میں سے نکاح میسر نہ ہو ان کو عفت برتنا چاہیے یہاں تک کہ اللہ انہیں اپنے فضل سے غنی کر دے۔

وَمَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْۢ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

اور جو انہیں مجبور کردے تو یقیناً خدا مجبور کرنے کے بعد ضرور بخشنے والا (اور) رحم کرنیوالا ہے۔

• پ۱۸ النور ۳۳ •

اِنَّهٗ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝

بے شک وہ بڑا بخشنے والا (اور) رحم کرنیوالا ہے۔

• پ۱۹ الفرقان ۶ •

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً طَهُوْرًا ۝

اور وہی ہے جو اپنی رحمت سے پہلے ہواؤں کو خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے اور ہم نے آسمان سے پاک پانی نازل کیا۔

• پ۱۹ الفرقان ۴۸ •

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝

اور یقیناً تمہارا پروردگار غالب (اور) رحم کرنیوالا ہے۔

• الشعراء ۹، ۶۸، ۱۰۴، ۱۲۲، ۱۴۰، ۱۷۵، ۱۹۱ •

اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰيٰنَآ اَنْ كُنَّآ اَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

ہماری خواہش یہ ہے کہ ہمارا پروردگار ہماری خطائیں بخش دے کہ ہم پہلے ایمان لانے والے ہیں۔

• پ۱۹ الشعراء ۵۱ •

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۝

اور اس زبردست (اور) رحم کرنیوالے پر بھروسہ کر۔

• پ۱۹ الشعراء ۲۱۷ •

اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًۢا بَعْدَ سُوْۗءٍ فَاِنِّىْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

مگر جس نے بے محل کام کیا پھر برائی کے بعد پسندیدہ کام سے بدل ڈالا پس یقیناً میں بڑا بخشنے والا اور رحم کرنیوالا ہوں۔

• پ۱۹ النمل ۱۱ •

فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰي وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ۝

پس (سلیمانؑ) اس کی اس بات پر مسکرا کر ہنس پڑے اور عرض کرنے لگے کہ اے میرے پروردگار تو مجھے توفیق دے کہ جو نعمتیں تو نے مجھے اور میرے والدین کو مرحمت کی ہیں، ان پر میں تیرا شکر ادا کروں، اور نیک کام بجا لاؤں، جسے تو پسند کرے اور اپنی رحمت سے مجھے نیک بندوں میں داخل کر۔

• پ۱۹ النمل ۱۹ •

اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

یہ سلیمانؑ کی طرف سے ہے اور اس میں لکھا ہے کہ رحمٰن اور رحیم خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں۔

• پ۱۹ النمل ۳۰ •

اَمَّنْ یَّهْدِیْكُمْ فِیْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ یُّرْسِلُ الرِّیٰحَ بُشْرًۢا بَیْنَ یَدَیْ رَحْمَتِهٖ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ

• پ النمل ۶۳ •

آیا وہ کون ہے جو خشکی اور تری کے اندھیروں میں تمہاری رہبری کرتا ہے اور جو اپنی رحمت (بارش) سے پہلے خوشخبری کے طور پر ہواؤں کو چلاتا ہے۔ کیا خدا کے ساتھ کوئی اور خدا ہے۔

قَالَ رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَغَفَرَ لَهٗ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ۝

• پ القصص ۱۶ •

عرض کی پروردگارا بے شک میں نے اپنے اوپر آپ ظلم کیا (کہ اس شہر میں آیا) تو تو مجھے (دشمنوں سے) پوشیدہ رکھ غرض خدا نے انہیں پوشیدہ رکھا۔ اس میں تو شک نہیں کہ وہ بڑا پوشیدہ رکھنے والا اور مہربان ہے۔

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَیْنَا وَلٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّاۤ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِیْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ یَتَذَكَّرُوْنَ ۝

• پ القصص ۴۶ •

اور جب وقت ہم نے آواز دی تھی تم طور کے کسی پہلو میں موجود نہ تھے بلکہ (تم کو یہ علم ملنا) تمہارے پروردگار کی طرف سے رحمت ہے تاکہ تم ان لوگوں کو ڈراؤ جن کے پاس تم سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تاکہ یہ لوگ نصیحت حاصل کریں۔

وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِیْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

• پ القصص ۷۳ •

اور اس نے اپنی رحمت سے تمہارے لیے رات (بھی) بنائی اور دن بھی، تاکہ تم اس (رات) میں آرام کرو اور اس لیے کہ (دن میں) تم اس کے فضل کے خواستگار ہو اور اس لیے کہ تم شکر گزار بنو۔

وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْۤا اَنْ یُّلْقٰۤى اِلَیْكَ الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِیْرًا لِّلْكٰفِرِیْنَ ۝

• پ القصص ۸۶ •

اور تم کو یہ امید نہ تھی کہ تم پر کوئی کتاب نازل کی جائے مگر تمہارے پروردگار کی طرف سے رحمت ہوئی پس کافروں کے ہرگز پشت پناہ نہ ہونا۔

یُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ وَیَرْحَمُ مَنْ یَّشَآءُ ۚ وَاِلَیْهِ تُقْلَبُوْنَ ۝

• پ العنکبوت ۲۱ •

وہ جس پر چاہے گا عذاب کرے گا اور جس پر چاہے گا رحمت نازل فرمائے گا اور تم (سب) اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَلِقَآئِهٖۤ اُولٰٓئِكَ یَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِیْ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۝

• پ العنکبوت ۲۳ •

اور جن لوگوں نے اللہ کی آیتوں کا اور اس کے حضور میں جانے کا انکار کیا ہے وہی میری رحمت سے مایوس ہوتے ہیں اور انہی کے لیے دردناک عذاب ہے۔

وَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝

اور وہ زبردست (اور) بڑا رحم کرنیوالا ہے۔

• پ۲۱ الروم ۵ •

وَإِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُنِيبِينَ إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا أَذَاقَهُمْ مِنْهُ رَحْمَةً إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ۝

اور جب انسانوں کو تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرکے اس سے دُعا مانگتے ہیں پھر جس وقت وہ ان کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو انہی میں کا ایک گروہ اپنے ربّ کا شریک ٹھہراتے ہیں۔

• پ۲۱ الروم ۳۳ •

وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوا بِهَا ط وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ إِذَا هُمْ يَقْنَطُونَ ۝

اور جب ہم انسانوں کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہوجاتے ہیں اور اگر ان پر انہی کے افعال کے سبب کوئی مصیبت پڑتی ہے تو یکایک نا اُمید ہوجاتے ہیں۔

• پ۲۱ الروم ۳۶ •

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ يُرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرَاتٍ وَلِيُذِيقَكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝

اور اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ وہ ہواؤں کو بھیجتا ہے (اس لئے کہ وہ) خوشخبری دینے والی (ہوں) اور اس لئے کہ وہ تم کو اپنی رحمت کا مزہ چکھائے اور اس لئے کہ کشتیاں اس کے حکم سے چلیں اور اس لئے کہ تم اس کے فضل سے خواستگار رہو اور اس لئے کہ تم شکرگزار رہو۔

• پ۲۱ الروم ۴۶ •

فَانْظُرْ إِلَىٰ آثَارِ رَحْمَتِ اللَّهِ كَيْفَ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ط

پس ذرا رحمتِ خُدا کی نشانیوں کو غور سے دیکھو کہ وہ زمین کو اس کے مرنے کے بعد کس طرح زندہ کردیتا ہے۔

• پ۲۱ الروم ۵۰ •

ذَٰلِكَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝

وہ چھپی ہوئی اور کھلی ہوئی چیزوں کا دیکھنے والا زبردست (اور) بڑا رحم کرنیوالا ہے۔

• پ۲۱ السجدہ ۶ •

قُلْ مَنْ ذَا الَّذِي يَعْصِمُكُمْ مِنَ اللَّهِ إِنْ أَرَادَ بِكُمْ سُوءًا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ط

تم یہ کہہ دو کہ وہ کون ہے جو تم کو اللہ سے بچائیگا اگر وہ تم پر عذاب کرنا چاہے یا تمہارے حق میں رحمت چاہے۔

• پ۲۱ الاحزاب ۱۷ •

إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْقَانِتِينَ وَالْقَانِتَاتِ وَالصَّادِقِينَ وَالصَّادِقَاتِ وَالصَّابِرِينَ

یقیناً فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں اور ایمان لانیوالے مرد اور ایمان لانے والی عورتیں، اور دُعا کرنے والے مرد اور دُعا کرنیوالی عورتیں، اپنے قول وفعل میں سچے مرد اور سچی عورتیں، اور صبر کرنے

وَالصّٰبِرٰتِ وَالْخٰشِعِيْنَ وَالْخٰشِعٰتِ وَ
الْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّآئِمِيْنَ
وَالصّٰٓئِمٰتِ وَالْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَ
الْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا
وَّالذّٰكِرٰتِ ۙ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً
وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝

والے مرد اور صبر کرنیوالی عورتیں، اور گڑگڑانے والے مرد اور گڑگڑانے والی عورتیں، اور صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں اور روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں، اور اپنی شرمگاہوں کو محفوظ رکھنے والے مرد اور شرمگاہیں محفوظ رکھنے والی عورتیں اور کثرت سے خدا کو یاد کرنے والے مرد اور یاد کرنے والی عورتیں، ان سب کے لیے خدا نے گناہوں کی بخشش اور بہت بڑا اجر مہیا فرمایا ہے۔

• پ۲۲ الاحزاب ۳۵ •

هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ
لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ وَكَانَ
بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا ۝

وہ وہی ہے جو خود اور اس کے فرشتے تم پر صلوٰت بھیجتے ہیں تاکہ تم کو کفر و نفاق کے اندھیروں سے نکال کر ایمان کی روشنی کی طرف لے آئے اور وہ مومنوں پر بڑا رحم کرنیوالا ہے۔

• پ۲۲ الاحزاب ۴۳ •

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا
قَوْلًا سَدِيْدًا ۙ يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ
وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۭ

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور ٹھیک ٹھیک بات کہا کرو کہ وہ تمہارے کاموں کو سنوار دے اور تمہارے گناہوں کو بخش دے۔

• پ۲۲ الاحزاب ۷۱ •

لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَ
الْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ وَيَتُوْبَ اللّٰهُ
عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ
غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝

تاکہ خدا منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں پر عذاب کرے، ایمان لانے والے مردوں اور عورتوں کی توبہ قبول کرے اور اللہ بڑا بخشنے والا (اور) رحم کرنیوالا ہے۔

• پ۲۲ الاحزاب ۷۳ •

وَهُوَ الرَّحِيْمُ الْغَفُوْرُ ۝

اور وہی رحم کرنیوالا (اور) بخشنے والا ہے۔

• پ۲۲ سبا ۲ •

لِّيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۭ
اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝

تاکہ خدا ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے جزائے خیر دے۔ گناہوں کی بخشش اور بہتر سے بہتر رزق انہی کے لیے ہے۔

• پ۲۲ سبا ۴ •

كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ۭ
بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّرَبٌّ غَفُوْرٌ ۝

(ان سے کہہ دیا گیا تھا کہ) اپنے پروردگار کی دی ہوئی روزی کھاؤ اور اس کا شکر بجا لاتے رہو (رہنے کو) ایسا پاکیزہ شہر ہے اور (معاف کرنے کو) بڑا بخشنے والا پروردگار۔

• پ۲۲ سبا ۱۵ •

مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ

خداوندِ عالم جو رحمت (کا دروازہ) لوگوں کے لیے کھول دیتا ہے

لَهَا ج وَمَا يُمْسِكْ ۙ فَلَا مُرْسِلَ لَهُ مِنْ بَعْدِهِ ط
وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

اس کا کوئی رکنے (بند کرنے) والا نہیں، اور جو کچھ وہ روک لیتا ہے اس کے بعد کوئی بھیجنے والا نہیں، اور وہ بڑا زبردست (اور) حکمت والا ہے۔

• پ۲۲ فاطر ۲ •

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ
مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ۝

اور جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے ان کیلئے بخشش ہے اور بہت بڑا اجر۔

• پ۲۲ فاطر ۷ •

إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ غَفُورٌ ۝

یقیناً خدا زبردست (اور) بخشنے والا ہے۔

• پ۲۲ فاطر ۲۸ •

لِيُوَفِّيَهُمْ أُجُورَهُمْ وَيَزِيدَهُمْ مِنْ
فَضْلِهِ ط إِنَّهُ غَفُورٌ شَكُورٌ ۝

تاکہ اللہ انہیں پورے اجر دے اور اپنے فضل سے اور اضافہ کردے بے شک وہ بڑا بخشنے والا (اور) قدردان ہے۔

• پ۲۲ فاطر ۳۰ •

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنَّا
الْحَزَنَ ط إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُورٌ شَكُورٌ ۙ
الَّذِي أَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهِ ج
لَا يَمَسُّنَا فِيهَا نَصَبٌ وَلَا يَمَسُّنَا فِيهَا لُغُوبٌ ۝

اور وہ یہ کہیں گے کہ خدا کا شکر ہے جس نے ہم سے ہر قسم کا رنج اور غم دور کیا، بے شک ہمارا پروردگار بڑا بخشنے والا (اور) قدردان ہے، جس نے ہم کو اپنے فضل سے ہمیشہ رہنے کے لیے ایسے گھر میں لا اتارا ہے جس میں ہم کو کوئی رنج پہنچے گا اور نہ کوئی تھکن۔

• پ۲۲ فاطر ۳۵ •

إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ۝

وہ بردبار (اور) بخشنے والا ہے۔

• پ۲۲ فاطر ۴۱ •

تَنْزِيلَ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ۙ

یہ (قرآن) زبردست رحم کرنیوالے کا نازل کیا ہوا ہے۔

• پ۲۲ یٰسٓ ۵ •

إِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ
الرَّحْمَٰنَ بِالْغَيْبِ ج فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ
وَأَجْرٍ كَرِيمٍ ۝

پس تم اس کو ڈرا سکتے ہو جو نصیحت پر چلے اور بے دیکھے خدا سے ڈرے، پس ایسے شخص کو گناہوں کی بخشش کی اور عمدہ سے عمدہ اجر کی خوشخبری سنا دو۔

• پ۲۲ یٰسٓ ۱۱ •

قَالَ يَا لَيْتَ قَوْمِي يَعْلَمُونَ ۙ بِمَا
غَفَرَ لِي رَبِّي وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُكْرَمِينَ ۝

وہ کہے گا کاش میری قوم کے لوگ بھی یہ جان لیتے کہ مجھے میرے پروردگار نے کس وجہ سے بخش دیا اور معززین میں سے قرار دیا۔

• پ۲۳ یٰسٓ ۲۶، ۲۷ •

وَإِنْ نَشَأْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ
يُنْقَذُونَ ۙ إِلَّا رَحْمَةً مِنَّا وَمَتَاعًا إِلَىٰ

اور اگر ہم چاہتے تو انہیں غرق کر دیتے پس نہ ان کا کوئی فریاد رس ہوتا اور نہ چھڑائے جاتے سوائے اس کے کہ ہماری رحمت ہو

حِیْنٍ ۝

اور ایک عرصہ کے لیے نفع پہنچانا مدِنظر ہو۔

• پ۲۳ یٰسٓ ۴۳،۴۴ •

سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ۝

بڑی رحمت والے پروردگار کی طرف سے سلام کہلایا جائیگا۔

• پ۲۳ یٰسٓ ۵۸ •

اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِیْزِ الْوَهَّابِ ۝

آیا تمہارے زبردست اور بڑے عطا کرنیوالے پروردگار کی رحمت کے خزانے ان کے پاس ہیں؟

• پ۲۳ صٓ ۹ •

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا الْعَزِیْزُ الْغَفَّارُ ۝

آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے ان کا پروردگار بڑا زبردست (اور) بخشنے والا ہے۔

• پ۲۳ صٓ ۶۶ •

اَلَا هُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفَّارُ ۝

یاد رکھو کہ وہی زبردست (اور) بخشنے والا ہے۔

• پ۲۳ الزمر ۵ •

اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّیْلِ سَاجِدًا وَّقَآئِمًا یَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ وَیَرْجُوْا رَحْمَةَ رَبِّهٖ ۝

آیا وہ جو رات کی گھڑیوں میں سجدہ میں اور کھڑے کھڑے خلوص سے دعا کرنیوالا ہو اور آخرت سے ڈرتا ہو اور اپنے پروردگار کی رحمت کا امیدوار ہو۔

• پ۲۳ الزمر ۹ •

قُلْ اَفَرَءَیْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِیَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖۤ اَوْ اَرَادَنِیْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ؕ

تم کہہ دو کہ آیا تمہاری سمجھ میں یہ آتا ہے کہ اگر اللہ مجھے کوئی نقصان پہنچانا چاہے تو جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے رہتے ہو آیا یہ اس کے نقصان کو رفع کر سکیں گے یا وہ مجھ پر رحمت نازل کرنا چاہے تو آیا یہ اس کی رحمت کو روک سکیں گے؟

• پ۲۴ الزمر ۳۸ •

قُلْ یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ۝

تم کہہ دو کہ اے میرے وہ بندے جنہوں نے اپنی ہی ذات پر زیادتی کی ہے (یعنی دل کھول کر گناہ کیے ہیں) تم اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو بے شک اللہ سب گناہوں کو بخش دے گا بے شک وہ بڑا بخشنے والا اور رحم کرنیوالا ہے۔

• پ۲۴ الزمر ۵۳ •

غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِیْدِ الْعِقَابِ ذِی الطَّوْلِ ؕ

جو گناہ بخشنے والا، توبہ قبول کرنیوالا، سخت عذاب کرنیوالا (اور) فضل و کرم کرنیوالا (بھی) ہے۔

• پ۲۴ المومن ۳ •

رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ

(اور یہ کہتے ہیں) اے ہمارے پروردگار تیری رحمت اور تیرا علم ہر شَے

لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ○

پر حاوی ہے۔ پس جن لوگوں نے توبہ کی اور وہ تیری راہ پر چلتے ہیں، ان کے گناہ بخش دے اور ان کو جہنم کے عذاب سے بچا لے۔

• پ۲۴ المومن ۷ •

وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ؕ وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۟

اور ان کو تکلیفوں سے بچا لے اور جن کو تو نے اس دن تکلیفوں سے بچا لیا پس تو نے رحمت نازل کی اور یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔

• پ۲۴ المومن ۹ •

تَدْعُوْنَنِيْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَاُشْرِكَ بِهٖ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ؗ وَّاَنَا اَدْعُوْكُمْ اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ○

تم مجھے اس بات کی طرف بلاتے ہو کہ میں اللہ کا منکر ہو جاؤں اور ایسی چیزوں کو اس کا شریک قرار دوں جن کا مجھ کو کچھ علم نہیں حالانکہ میں تمہیں بڑے زبردست (اور) بڑے بخشنے والے کی طرف بلاتا ہوں۔

• پ۲۴ المومن ۴۲ •

اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ○

بے شک اللہ سب انسانوں پر بڑا فضل کرنیوالا ہے لیکن بہت سے لوگ شکرگزار نہیں ہوتے۔

• پ۲۴ المومن ۶۱ •

تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۚ

اس خدا کی طرف سے نازل ہوا ہے جو رحمٰن و رحیم ہے۔

• پ۲۴ حٰمٓ السجدۃ ۲ •

نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ ○

بڑے بخشنے والے رحیم کی طرف سے نازل ہوا ہے۔

• پ۲۴ حٰمٓ السجدۃ ۳۲ •

اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ ○

بے شک تمہارا پروردگار البتہ بخشش کرنیوالا بھی ہے اور دردناک عذاب کرنیوالا بھی۔

• پ۲۴ حٰمٓ السجدۃ ۴۳ •

وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ رَحْمَةً مِّنَّا مِنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ هٰذَا لِيْ ۙ

اور اگر ہم اس کے بعد کہ اس پر مصیبت پڑ چکی ہو اس کو اپنی رحمت کا مزہ چکھا دیں تو ضرور یہ کہے گا کہ اس کا تو میں مستحق ہی تھا۔

• پ۲۵ حٰمٓ السجدۃ ۵۰ •

اَلَاۤ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ○

آگاہ ہو کہ بے شک اللہ ہی بڑا بخشنے والا (اور) رحم کرنیوالا ہے۔

• پ۲۵ الشوریٰ ۵ •

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ

اور اگر خدا چاہتا تو انہیں ایک ہی اُمّت قرار دیتا لیکن وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے۔

• پ۲۵ الشوریٰ ۸ •

وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا ؕ

اور جو (اس کے بارے میں) کوئی نیکی بھی کرے گا تو ہم اس کی خاطر

إِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ شَكُورٌ ○

سے (اس کی نیکی) اور بڑھا دیں گے بے شک اللہ بڑا بخشنے والا (اور) بڑا قدردان ہے۔

• پ۲۵ الشوریٰ ۲۳ •

وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُوا عَنِ السَّيِّئَاتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ۙ

اور وہ وہی ہے جو اپنے بندوں سے توبہ قبول کر لیتا ہے اور گناہ معاف کر دیتا ہے اور جو کچھ تم کیا کرتے ہو وہ جانتا ہے۔

• پ۲۵ الشوریٰ ۲۵ •

وَيَسْتَجِيبُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَيَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ ۚ

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل بجالائے ان کی دعا قبول کرتا ہے اور ان کے حق میں اپنا فضل و کرم بڑھا دیتا ہے۔

• پ۲۵ الشوریٰ ۲۶ •

وَهُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْ بَعْدِ مَا قَنَطُوا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهُ ۚ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ ○

اور وہ وہی ہے جو اس کے بعد کہ وہ مایوس ہو چکے ہوں، بارش نازل کرتا ہے اور اپنی رحمت پھیلا دیتا ہے اور وہی سرپرست اور سزاوار حمد ہے۔

• پ۲۵ الشوریٰ ۲۸ •

وَمَا أَصَابَكُمْ مِنْ مُصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُو عَنْ كَثِيرٍ ○

اور جو مصیبت بھی تم کو پہنچتی ہے وہ تمہارے ہی کرتوت کا نتیجہ ہے حالاں کہ اللہ بہت کچھ معاف کرتا رہتا ہے۔

• پ۲۵ الشوریٰ ۳۰ •

أَوْ يُوبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوا وَيَعْفُ عَنْ كَثِيرٍ ○

یا اگر وہ چاہے تو ان (کی سواریوں) کو ہلاک کر دے حالانکہ وہ بہت سی باتوں سے درگزر کرتا رہتا ہے۔

• پ۲۵ الشوریٰ ۳۴ •

وَإِنَّا إِذَا أَذَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ

اور جب ہم انسان کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہوتا ہے۔

• پ۲۵ الشوریٰ ۴۸ •

أَهُمْ يَقْسِمُونَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ۚ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَعِيشَتَهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ لِيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا ۗ وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِمَّا يَجْمَعُونَ ○

آیا وہ تمہارے پروردگار کی رحمت کو تقسیم کرتے ہیں، ہم نے تو زندگانی دنیا میں ان کی روزی ان کے درمیان تقسیم کر دی ہے اور ہم نے ان کے ایک کو دوسرے سے بدرجہا بڑھا دیا ہے تاکہ وہ ایک دوسرے کا مذاق اڑایا کریں، اور تمہارے پروردگار کی رحمت ان چیزوں سے کہیں بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں۔

• پ۲۵ الزخرف ۳۲ •

أَمْرًا مِنْ عِنْدِنَا ۚ إِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ ○

یہ حکم ہماری طرف سے ہے، ہم تمہارے رب کی طرف سے رحمت

رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

بنا کر بھیجنے والے ہیں بے شک وہ بڑا سننے والا اور جاننے والا ہے۔

• پ ۲۵ الدخان ۵، ۶ •

يَوْمَ لَا يُغْنِيْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى شَيْئًا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ ۭ

جس دن کوئی دوست کسی دوست کے کسی کام نہ آئیگا اور نہ ان کو مدد دی جائے گی وہ اس سے مستثنٰی ہیں جن پر اللہ نے رحم فرمایا۔

• پ ۲۵ الدخان ۴۱، ۴۲ •

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ۝

پس جو لوگ ایمان لے آئے اور انہوں نے نیک عمل کیے انہیں خدا اپنی رحمت میں داخل کرے گا یہی کھلی ہوئی کامیابی ہے۔

• پ ۲۵ الجاثیہ ۳۰ •

يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝

اے ہماری قوم! اللہ کی طرف بلانے والے کی بات مانو اور اس پر ایمان لے آؤ اللہ تعالیٰ تمہارے گناہ معاف کر دے گا اور تم کو دردناک عذاب سے بچائے گا۔

• پ ۲۶ الاحقاف ۳۱ •

وَلَهُمْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ۭ

اور ان لوگوں کے لیے اس (جنت) میں ہر قسم کے میوے ہونگے اور ان کے پروردگار کی طرف سے معافی۔

• پ ۲۶ محمد ۱۵ •

يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝

وہ جسے چاہے گا بخش دے گا اور جسے چاہے گا عذاب دے گا اور خدا بڑا بخشنے والا اور رحم کرنیوالا ہے۔

• پ ۲۶ الفتح ۱۴ •

وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَنِسَاۗءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَـُٔوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۚ

اور اگر کچھ ایسے ایمان والے مرد اور ایماندار عورتیں نہ ہوتیں جن کو تم لوگ نہیں جانتے تھے (اور لڑائی میں) تم ان کو کچل ڈالتے اس طرح تم کو ان کی طرف سے بے خبری میں نقصان پہنچ جاتا (تو وہ تم کو نہ روکتا مگر روکا اس لیے تاکہ) اللہ جس شخص کو چاہے اپنی رحمت میں داخل کرے۔

• پ ۲۶ الفتح ۲۵ •

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝

خداوند عالم نے ان لوگوں سے جو ان میں سے ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے مغفرت کا اور بہت بڑے اجر کا وعدہ کر لیا ہے۔

• پ ۲۶ الفتح ۲۹ •

اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ

بے شک جو لوگ رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ امْتَحَنَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ لِلتَّقْوَىٰ ۚ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ○

آوازوں کو پست رکھتے ہیں اللہ نے ان ہی کے دلوں کا پرہیزگاری سے امتحان لے لیا ہے ان کے لیے مغفرت اور بہت بڑا اجر ہے۔

• پ۲۶ الحجرات ۳ •

وَلَوْ أَنَّهُمْ صَبَرُوا حَتَّىٰ تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ○

اور اگر وہ اتنی دیر صبر کرتے کہ تم خود نکل کر ان کے پاس آتے تو ان کے لیے بہت ہی اچھا ہوتا اور اللہ بڑا بخشنے والا (اور) رحم کرنیوالا ہے۔

• پ۲۶ الحجرات ۵ •

وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ رَّحِيمٌ ○

اور اللہ سے ڈرو بے شک اللہ بڑا توبہ قبول کرنیوالا (اور) رحم کرنیوالا ہے۔

• پ۲۶ الحجرات ۱۲ •

إِنَّا كُنَّا مِن قَبْلُ نَدْعُوهُ ۖ إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيمُ ○

ہم تو اس سے پہلے اس سے دعائیں مانگا کرتے تھے بے شک وہ بڑا نیکی کرنیوالا اور رحم کرنیوالا ہے۔

• پ۲۷ الطور ۲۸ •

إِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ۚ

بے شک تمہارا پروردگار بڑا بخشنے والا ہے۔

• پ۲۷ النجم ۳۲ •

إِنَّ اللَّهَ بِكُمْ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ○

اور بے شک اللہ تم پر بڑا مہربان (اور) رحم کرنیوالا ہے۔

• پ۲۷ الحدید ۹ •

وَفِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٌ ۚ

اور آخرت میں سخت عذاب (بھی) ہے اور اللہ کی طرف سے مغفرت اور خوشنودی بھی۔

• پ۲۷ الحدید ۲۰ •

سَابِقُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أُعِدَّتْ لِلَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ۚ ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ○

تم اپنے پروردگار کی طرف اور ایسی جنت کی طرف دوڑو جس کا عرض آسمان اور زمین دونوں کے عرض کے برابر ہے (اور) وہ ان ہی لوگوں کے لیے تیار کی گئی ہے جو اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے ہوں۔ یہ اللہ کا فضل ہے وہ جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے اور اللہ بڑا فضل والا ہے۔

• پ۲۷ الحدید ۲۱ •

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَآمِنُوا بِرَسُولِهِ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِن رَّحْمَتِهِ وَيَجْعَل لَّكُمْ نُورًا تَمْشُونَ بِهِ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ○ لِّئَلَّا يَعْلَمَ أَهْلُ

اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ کہ وہ اپنی رحمت کے دو حصے تم کو دے اور تمہارے لیے ایسا نور قرار دے جس کے ذریعے سے تم چلو اور تمہارے گناہ بخش دے اور اللہ بڑا بخشنے والا (اور) رحم کرنیوالا ہے تاکہ اہل کتاب یہ نہ سمجھیں کہ یہ مومنین

الْكِتٰبِ اَلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝

• پ۲۷ الحدید ۲۸، ۲۹ •

خدا کے فضل کے کسی حصہ پر قدرت نہیں رکھتے اور یہ کہ فضل صرف خدا کے ہاتھ میں ہے وہ جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے، اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ۝

• پ۲۸ المجادلہ ۲ •

بے شک اللہ بڑا معاف کرنیوالا (اور) بخشنے والا ہے۔

وَالَّذِيْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝

• پ۲۸ الحشر ۱۰ •

اور (ان کا حق بھی ہے) جو ان مہاجرین و انصار کے بعد یہ عرض کرتے ہوئے آئے کہ اے ہمارے پروردگار! تو ہمارے (گناہوں) اور ہمارے بھائیوں کے گناہوں کو جنہوں نے ایمان میں ہم پر سبقت کی ہے بخش دے، اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کی طرف سے کوئی کینہ نہ رہنے دے، اے ہمارے پروردگار! بے شک تو بڑا مہربانی کرنیوالا (اور) رحم کرنے والا ہے۔

هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝

• پ۲۸ الحشر ۲۲ •

وہی رحمٰن و رحیم ہے۔

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا ج

• پ۲۸ الممتحنہ ۵ •

اے ہمارے پروردگار ہم کو ان لوگوں کے لیے جو کافر ہو گئے ہیں ذریعہ آزمائش نہ بنا اور ہم کو بخش دے۔

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

• پ۲۸ الممتحنہ ۷، پ۲۸ التحریم ۱ •

اور اللہ بڑا بخشنے والا (اور) رحم کرنیوالا ہے۔

يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝

• پ۲۸ الصف ۱۲ •

اور اللہ تمہاری خاطر سے تمہارے گناہ بخش دے گا اور تم کو ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں اور ایسے پاک مکانوں میں (پہنچائے گا) جو سدا ہی جنتوں میں ہیں، یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔

وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

• پ۲۸ التغابن ۱۴ •

اور اگر تم معاف کر دو، درگزر کرو اور بخش دو تو خدا بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ

اگر تم اللہ کو قرض حسنہ دو گے تو وہ تمہارے واسطے دگنا کر دیگا۔

لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ۝

اور تمہارے گناہ بخش دے گا اور اللہ بڑا قدردان (اور) بُردبار ہے۔

• پ۲۸ التغابن ۱۷ •

نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

ان کا نُور ان کے سامنے اور ان کے داہنے چلتا ہوگا اور وہ یہ کہتے ہوں گے کہ اے ہمارے پروردگار تو ہمارے نُور کو ہمارے لیے پورا کر دے اور ہمارے گناہ بخش دے، بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

• پ۲۸ التحریم ۸ •

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۝

اور وہی بڑا زبردست (اور) بخشنے والا ہے۔

• پ۲۹ الملک ۲ •

اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝

بے شک جو لوگ بے دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ان کے لیے بخشش بھی ہے اور بہت بڑا اجر بھی۔

• پ۲۹ الملک ۱۲ •

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِيَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ

تم کہہ دو کہ تم اسے سمجھے کہ اللہ مجھے اور جو میرے ساتھ ہیں ان کو ہلاک کر دے یا ہم پر رحم فرمائے تو کافروں کو دردناک عذاب سے کون بچائیگا، تم کہہ دو کہ وہ خدائے رحمٰن ہے ہم اس پر ایمان لائے ہیں اور اسی پر ہم نے بھروسہ کیا ہے۔

• پ۲۹ الملک ۲۸، ۲۹ •

اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ وَاَطِيْعُوْنِ ۝ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ

کہ تم اللہ کی عبادت کیا کرو اور اس سے ڈرا کرو اور میرا کہنا مانتے رہو تو وہ تمہارے کچھ گناہ بخش دے گا اور وہ معین مدت تک تم کو مہلت دے گا۔

• پ۲۹ نوح ۴ •

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۝

پس یہ کہا کہ تم اپنے پروردگار سے مغفرت مانگو، بے شک وہ بڑا بخشنے والا ہے۔

• پ۲۹ نوح ۱۰ •

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ۝

میرے پروردگار تو مجھے بھی بخش دے اور میرے ماں باپ کو بھی اور ہر اس شخص کو جو حالتِ ایمان میں میرے گھر میں آئے اور تمام ایمان دار مردوں اور عورتوں کو (بھی) اور نافرمانوں کے حق میں سوائے تباہی کے اور کچھ نہ بڑھا۔

• پ۲۹ نوح ۲۸ •

هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ۝	وہی اس کا اہل ہے کہ اس سے ڈرا جائے اور وہی بخشنے والا ہے۔
پ۲۹ المدثر ۵۶	
يُدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِىْ رَحْمَتِهٖ ۭ	خدا جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کر لیتا ہے۔
پ۲۹ الدھر ۳۱	
وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ۝	اور وہ بڑا بخشنے والا (اور) بڑا محبت کرنے والا ہے۔
پ۳۰ البروج ۱۴	

حاصلِ نظر

کائنات کا ہر موجود اس کی رحمت کا ثبوت اور عالم کے ذرہ ذرہ میں اس کی بے حد و حساب رحمت کا ظہور ہے، عرش سے فرش تک مخلوق اس کی رحمت کا نتیجہ اور اس کی بے انتہا نوازشوں کا ثمر ہے۔ یہ اس کی رحمت تھی کہ وہ اس جہان کو کتمِ عدم سے عالمِ وجود میں لے آیا، اور اس مہمان خانہ دنیا کو تمام ضروریاتِ زندگی سے سجا کر اس میں بے شمار مخلوق کو آباد کیا اور انسان کو اشرف المخلوقات قرار دیکر اسے اپنی مخلوقات پر حکومت کرنے کا حق تفویض کر دیا۔

پھر انسان کی نافرمانیوں اور ہٹ دھرمی اور سرکشیوں کے باوجود ان کی ہدایت و رہبری کے لیے مسلسل ہادیانِ دین مبعوث فرماتا رہا اور صحف و کتبِ آسمانی اور وحی و الہام سے انہیں نوازتا رہا۔ انسان کو اخلاقِ حسنہ اور شہری و ملکی معاشرہ اور رہن سہن کے طور طریقے سکھاتا رہا اور ان کی تعلیم کے لیے کوئی زمانہ حقیقی معلموں سے خالی نہیں رہا۔

سب کے آخر میں ہمارے نبی صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم کو عالمین کے لیے مجسّم رحمت بنا کر مبعوث فرمایا، خود فرماتا ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا پر حضرت ہارونؑ علیہ السلام کو نبی اور ان کا وزیر مقرر کرنا بھی ہماری رحمت کا کرشمہ ہے اور حضرت علی مرتضیٰ علیہ السلام کو لسانِ صدق قرار دینا بھی ہماری رحمت ہے۔ پھر اس نے رحمت کا یہ سلسلہ جاری رکھنے کے لیے اپنی مجسم رحمت یعنی رسولِ عربی صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم کے دو گلِ (حصے) یعنی امام حسنؑ اور امام حسینؑ علیہما السلام امت کو عطا کر دیے جن کی شمعِ ہدایت سے دنیا تا حشر چمکتی رہے گی اور ان کی مقدس اولاد میں یہ سلسلۂ رشد و ہدایت تا حشر جاری رہے گا، جس کے ذریعہ اس کی رحمت قائم و دائم رہے گی۔

"عفو و مغفرت یعنی بخشش بھی اس کی رحمت اور بے انداز عطاؤں کا نتیجہ ہے اس لیے اس نے فرمایا ہے کہ میں نے اپنی ذات پر رحمت لازم کر لی ہے اور ہمیشہ میری رحمت غضب سے پہلے ہوتی ہے، میری نعمتیں بھی غیر محدود ہیں اور رحمت بھی ہر شے سے زیادہ وسیع ہے۔

اس لیے اس نے بار بار اعلان فرمایا ہے کہ جو مجرم و خطاکار اپنے جرموں سے توبہ کر کے اور اپنی اصلاح کر کے اس کے دربار میں سر جھکا کر آجائیں وہ ہر وقت ان کی خطا معاف کر دینے کے لیے تیار ہے۔ اس کی بارگاہ میں عطاؤں اور بخششوں کی کوئی کمی نہیں ہے۔

البتہ جو شخص یا گروہ توبہ و استغفار کے بجائے اپنے جرموں پر اصرار کرتا ہے یا مشرک ہو یا خدا و رسولؐ یا ہادیانِ دینؑ علیہم السلام کا دشمن تا منکر ہو ان کے لیے رحمت کا دروازہ بند ہے اور مغفرت ممکن نہیں، وہ جہاں رحیم و کریم اور غفار و ستار ہے وہاں شدید الانتقام اور شدید العقاب بھی ہے۔

وہ ہرگز پسند نہیں کرتا کہ اپنی مخلوق پر عذاب کرے لیکن جو اس کے اور اس کے بھیجے ہوئے رہبروں کے دشمن یا بد اعمال اور بدکرداریوں اور سرکشی کے لیے کمر باندھ لیں ان کے لیے سخت عذاب اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے، اہلِ ایمان کے لیے جنّت اور دشمنانِ دین کے لیے دوزخ۔ یہ تقسیم بھی اس کے عدل کا تقاضا ہے اور عدلِ خداوندی بھی رحمت ہے۔

حد یہ ہے کہ اس نے مجرموں کو توبہ کرنے کے طریقے تک بتلائے ہیں جیسے بنی اسرائیل سے فرمایا ہے کہ باب "حطہ" میں سجدہ کرتے ہوئے اور "حطہ" کہتے ہوئے

داخل ہو جاؤ۔ یا اس امّت کو فرمایا ہے کہ جب تم ہم سے استغفار کرو تو ہمارے رسولؐ کو بھی استغفار کا ذریعہ بنالو۔

اس نے فرمایا ہے کہ کن کن لوگوں کی توبہ قبول ہو جاتی ہے :۔

۱۔ جو جہالت کی وجہ سے گناہ کر بیٹھیں پھر تو جہ کے بعد جلد توبہ کر لیں۔

۲۔ جو گناہوں سے توبہ کر کے کبھی اصرار نہ کریں اور اپنی اصلاح کر لیں۔

۳۔ جو ایمان لائیں اور خُدا کے لیے ہجرت کریں اور راہِ خُدا میں جہاد کر کے قربانی دیں۔

۴۔ جو خُدا کے رسولؐ کی پیروی کریں اور ان کے حکم پر چل کر ہمارے محبوب بن جائیں۔

۵۔ جو خُدا سے استغفار کریں تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کو استغفار کا ذریعہ بنالیں۔

۶۔ جو ہر نیک کام "بسم اللہ" کہہ کر شروع کریں۔

اس نے سچے ایمان والوں کی یہ کہہ کر تصدیق فرمائی ہے :۔

۱۔ جو لوگ ایمان لائے اور خُدا کے لیے انہوں نے ہجرت کی اور راہِ خُدا میں جہاد کیا، اور جب کسی اہم موقع پر آنحضرتؐ کے ساتھ ہوتے تو ان سے اجازت حاصل کیے بغیر ان کا ساتھ نہیں چھوڑا "وہ سچے مومن ہیں۔

۲۔ جنہوں نے آنحضرتؐ کو پناہ دی، ان کی حفاظت کی، اور دشمنوں کے مقابلہ میں ان کی نصرت و مدد کرتے رہے وہ سچے مومن ہیں۔

خداوندِ عالم نیک کام کرنیوالوں کے اجر کو ضائع نہیں کرتا۔

انبیاءؑ و مرسلینؑ و صالحین باوجود خود معصوم اور بے داغ ہونے کے ہمیشہ خُدا سے اس کے رحم اور عفو و مغفرت، صبر و استقلال اور ثبات قدم اور دشمنوں کے مقابلہ میں اس کی نُصرت و مدد کی دُعائیں کر کے ہمیں دُعاؤں کا طریقہ سکھلاتے ہیں۔

البتہ جن کی مغفرت نہیں ہوسکتی ان کا بھی ذکر کیا ہے :۔

۱۔ جو خُدا اور رسولؐ اور ہادیانِ دین کے دشمن یا منکر ہوں اگر ان کے لیے ستر مرتبہ استغفار کیا جائے تو بھی ان کی مغفرت نہیں۔

۲۔ مشرک کا جُرم بھی قابلِ مغفرت نہیں شرک بہت بڑا ظلم ہے۔

۳۔ وہ سرکش مجرم جو گناہوں پر اصرار کرتے رہیں اور کبھی توبہ نہ کریں ان کی بھی مغفرت نہیں۔

۴۔ جن لوگوں نے بندوں کے حقوق تلف کئے ہوں یا ان میں مداخلت کی ہو انہیں خدا معاف نہیں کرتا جب تک وہ لوگ نہ معاف کر دیں جن کا حق اس نے غصب کیا ہے یا انہیں ان کے حق سے محروم رکھا ہے جیسے زنا محصنہ یا چوری ڈاکہ یا خیانت وغیرہ۔

﴿ یہ اس کی مہربانی ہے کہ جو شخص لغو قسم کھالے حالانکہ اس کی نیت پاک ہو خُدا اس سے مواخذہ نہیں کرتا اور جو مضطر اور مجبور ہو کر ناروا اقدام کرے اسے بھی معاف فرما دیتا ہے ! ﴾

☆★☆

عظمتِ خدا

وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝

• پ۱ البقرۃ ۱۰۵ •

حالانکہ اللہ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت کے لیے خاص کر لیتا ہے اور اللہ صاحبِ فضلِ عظیم ہے۔

وَلَا يَــــُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَھُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝

• پ۳ البقرۃ ۲۵۵ •

اور ان دونوں کی حفاظت اسے تھکاتی نہیں اور وہ بلند مرتبہ اور صاحبِ عظمت ہے۔

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝

• پ۳ آل عمران ۷۴ •

اور اللہ صاحب فضلِ عظیم ہے۔

اَيَبْتَغُوْنَ عِنْدَھُمُ الْعِزَّةَ فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۝

• پ۵ النسآء ۱۳۹ •

کیا وہ ان کے پاس عزت تلاش کرتے ہیں بس ساری عزت یقیناً اللہ کے لیے ہے۔

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ڶ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝

• پ۱۱ التوبۃ ۱۲۹ •

پھر اگر وہ لوگ روگرداں ہوں تو کہہ دو کہ میرے لیے تو اللہ ہی کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی پر بھروسہ کر لیا ہے اور وہی بڑے عرش کا مالک ہے۔

سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا ۝

• پ۱۵ بنی اسرائیل ۴۳ •

جو جو وہ کہتے ہیں وہ اللہ ان سے بہت بڑھ کر پاک و پاکیزہ اور برتر ہے۔

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۝

• پ۱۵ بنی اسرائیل ۱۱۱ •

اور کہہ دو کہ ہر طرح کی تعریف اس خدا کے لیے ہے جو نہ تو کوئی اولاد رکھتا ہے اور نہ (سارے جہان کی) سلطنت میں اس کا کوئی شریک ہے اور نہ اسے کسی طرح کی کمزوری ہے کہ کوئی اس کا سرپرست ہو اور اسی کی بڑائی اچھی طرح کرتے رہا کرو۔

وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِیُّ الْكَبِیْرُ ۝

اور یقیناً ہے کہ خدا ہی (سب سے) بلند مرتبہ اور بزرگ ہے۔

۰ پ۱۷ الحج ۶۲، پ۲۱ لقمٰن ۳۰ ۰

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝

کہو کہ ساتوں آسمان اور عرش عظیم کا مالک کون ہے؟

۰ پ۱۸ المؤمنون ۸۶ ۰

عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ۝

وہ پوشیدہ اور حاضر کا جاننے والا ہے غرض وہ ان کے شرک سے (بالکل پاک اور) بالاتر ہے۔

۰ پ۱۸ المؤمنون ۹۲ ۰

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝

اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی (اتنے) بڑے عرش کا مالک ہے۔

۰ پ۱۹ النمل ۲۶ ۰

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ۝

جو کچھ یہ بیان کرتے ہیں ان سے تمہارا پروردگار عزت کا مالک منزہ ہے۔

۰ پ۲۳ الصّٰفّٰت ۱۸۰ ۰

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۖ وَالْاَرْضُ جَمِیْعًا قَبْضَتُهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِیّٰتٌۢ بِیَمِیْنِهٖ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ۝

اور انہوں نے عظمت خدا کا اندازہ ہی نہیں کیا جیسا کہ اندازہ کرنے کا حق ہے حالاں کہ قیامت کے دن ساری زمین اس کی ملکیت ہوگی اور آسمان اس کے داہنے ہاتھ (قدرت) میں لپٹے ہوئے ہونگے جن چیزوں کو یہ اس کا شریک سمجھتے ہیں ان سے اس کی ذات منزہ اور برتر ہے۔

۰ پ۲۴ الزمر ۶۷

وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝

اور وہی بلند مرتبہ اور عظمت والا ہے۔

۰ پ۲۵ الشوریٰ ۴ ۰

اِنَّهٗ عَلِیٌّ حَكِیْمٌ ۝

یقیناً وہ بلند اور حکمت والا ہے۔

۰ پ۲۵ الشوریٰ ۵۱

وَلَهُ الْكِبْرِیَآءُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۪ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝

آسمانوں اور زمین میں اس کے لیے بلندی ہے اور وہی عزت والا حکیم ہے۔

۰ پ۲۵ الجاثیۃ ۳۷ ۰

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِیْمِ ۝

پس اے رسول! تم اپنے عظمت والے خدا کے نام کی تسبیح پڑھو۔

۰ پ۲۷ الواقعہ ۷۴، ۹۶ ۰
۰ پ۲۹ الحاقۃ ۵۲ ۰

كُلُّ مَنْ عَلَیْهَا فَانٍ ۚ ۝ وَّیَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ۚ ۝ ۰ پ۲۷ الرحمٰن ۲۶، ۲۷ ۰

جو بھی اس زمین پر ہے فنا ہو جائیگا اور تمہارے رب کا چہرہ باقی رہے گا جو صاحب جلال واکرام ہے۔

اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِکُوْنَ ۝

• پ۲۸ الحشر ۲۳ •

(وہ) بادشاہ ہے منزّہ ہے سلامتی اور امان دینے والا ہے، نگہبانی کرنے والا، غالب، زبردست بڑائی والا ہے، یہ لوگ جن کو (اس کا) شریک قرار دیتے ہیں وہ اللہ اس سے پاک ہے۔

اِنَّهٗ کَانَ لَا یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِیْمِ ۝

• پ۲۹ الحاقۃ ۳۳ •

یہی ہے وہ خدائے عظیم پہ ایمان نہ لاتا تھا۔

وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ۝ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِیْدُ ۝

• پ۳۰ البروج ۱۴، ۱۵ •

وہ بڑا بخشنے والا، بہت محبت کرنیوالا ہے، بزرگی والے عرش کا مالک ہے۔

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلٰی ۝

• پ۳۰ الاعلیٰ ۱ •

اے رسولؐ! اپنے عالی شان پروردگار کے نام کی تسبیح کرو۔

اَلَیْسَ اللّٰهُ بِاَحْکَمِ الْحٰکِمِیْنَ ۝

• پ۳۰ التین ۸ •

کیا اللہ تعالیٰ سب حاکموں سے بڑھ کر حاکم نہیں ہے۔

وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۝

• پ۳۰ الاخلاص ۴ •

اور اس کا کوئی ہمسر نہیں!

حاصلِ نظر

❝ خُدا بھی عظیم ہے اور اِس کا فضل و کرم بھی عظیم ہے۔

- وہی عرشِ عظیم کا مالِک ہے!
- وہ علی یعنی بلند مرتبہ اور اعلیٰ یعنی سب سے زیادہ بُلند مرتبہ ہے!

* کبیر ہے۔
* بڑی شان والا ہے۔
* اکبر ہے۔
* سب سے بڑی شان والا ہے۔

- اس کا کوئی ہمسر نہیں۔
- بس اسی کو کبریائی کا حق ہے!!! ❞

قدرتِ خدا تعالیٰ جل جلالہٗ

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ط اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

اور اگر اللہ چاہتا تو ان کی سماعت اور بصارت کو کھو دیتا۔ بے شک اللہ ہی ہر شیئے پر پوری پوری قدرت رکھنے والا ہے۔

• پ۱ البقرۃ ۲۰ •

مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا ط اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

ہم کسی آیت کو منسوخ نہیں کرتے نہ بھلاتے ہیں جب تک کہ اس سے بہتر یا ویسی ہی نازل نہ کر دیں کیا تم کو معلوم نہیں کہ اللہ ہر شیئے پر قدرت رکھتا ہے۔

• پ۱ البقرۃ ۱۰۶ •

اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ط اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

تم جہاں کہیں بھی ہوگے اللہ تم کو جمع کر کے لے آئے گا یقیناً اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

• پ۲ البقرۃ ۱۴۸ •

وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ج وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ج وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝

اس کی کرسی آسمانوں اور زمین کو حاوی ہے اور ان دونوں کی حفاظت اسے تھکاتی نہیں اور وہ بلند مرتبہ (اور) صاحب عظمت ہے۔

• پ۳ البقرۃ ۲۵۵ •

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْ حَآجَّ اِبْرٰهٖمَ فِيْ رَبِّهٖٓ اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ م اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّيَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ لا قَالَ اَنَا اُحْيٖ وَاُمِيْتُ ط قَالَ اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ يَاْتِيْ بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِيْ كَفَرَ ط وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ ج اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ عَلٰى

کیا تم نے اس کو نہیں دیکھا جس نے ابراہیمؑ سے ان کے رب کے بارے میں جھگڑا کیا اس لیے کہ خدا نے اسے سلطنت دے دی تھی جس وقت ابراہیمؑ نے کہا کہ میرا پروردگار وہ ہے جو جلاتا اور مارتا ہے اس نے کہا کہ میں بھی جلاتا اور مارتا ہوں، ابراہیمؑ نے کہا کہ خدا سورج کو مشرق سے نکالتا ہے تو اسے مغرب کی طرف سے نکال لا یہ سن کر وہ کافر مبہوت ہوگیا اور اللہ ظالموں کی رہبری نہیں فرماتا یا اس شخص کے مانند جو ایک بستی کے پاس سے گزرا اور وہ اپنی چھتوں پر گری ہوئی پڑی تھی

قَرْيَةٍ وَّهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا ۚ قَالَ اَنّٰى يُحْيٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ؕ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ ۚ وَانْظُرْ اِلٰى حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ؕ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ ۙ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

• پ۳ البقرۃ ۲۵۸، ۲۵۹ •

(دیکھ کر) کہنے لگا کہ اللہ اس بستی کو اُجاڑنے کے بعد کیونکر زندہ کرے گا بس اللہ نے اسے سو برس کے لیے موت دے دی پھر اس کو زندہ کر کے اٹھایا (اور) پوچھا تم یہاں کتنی دیر پڑے رہے؟ جواب دیا کہ ایک دن یا ایک دن سے کم، فرمایا کہ (نہیں) بلکہ تم سو برس رہے تم اب اپنے کھانے اور پانی کی طرف دیکھو کہ وہ سڑے نہیں اور اپنے گدھے کی طرف دیکھو اور تاکہ ہم تمہیں لوگوں کے لیے نشانی بنائیں، اور ہڈیوں کی طرف دیکھو کہ ہم کس طرح ان کو جوڑ دیتے ہیں پھر ان پر گوشت چڑھاتے ہیں، پس جب وقت یہ بات ان پر کھل گئی تو کہنے لگے میں خوب جانتا ہوں کہ اللہ ہر شئے پر قدرت رکھنے والا ہے۔

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

• پ۳ البقرۃ ۲۸۴ •

جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ اللہ (ہی) کا ہے اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے خواہ اسے ظاہر کرو یا چھپاؤ اللہ تم سے اس کا حساب لے گا پھر جسے چاہے گا بخش دے گا اور جسے چاہے گا عذاب کرے گا اور اللہ ہر شئی پر قدرت رکھنے والا ہے۔

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ز وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ز وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ز وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ○

• پ۳ آل عمران ۲۶، ۲۷ •

کہہ دو کہ اے اللہ اے سلطنت کے مالک تو جس کو چاہتا ہے سلطنت عطا فرماتا ہے اور جس سے چاہتا ہے سلطنت چھین لیتا ہے اور جسے چاہتا ہے تو عزت دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے تو ذلت دیتا ہے تمام خیر و خوبی تیرے ہی ہاتھ میں ہے بے شک تو ہر شئے پر قادر ہے تو رات کو دن میں داخل کر دیتا ہے اور دن کو رات میں، تو مردہ سے زندہ کو نکالتا ہے اور زندہ سے مردہ کو، اور جس کو چاہتا ہے تو بے حساب رزق دیتا ہے۔

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

• پ۳ آل عمران ۲۹ •

اور اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

• پ۴ آل عمران ۱۶۵، پ۱۸ النور ۴۵، پ۲۰ ۲۰ ظرا •

بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

اور سب آسمانوں اور زمینوں کی بادشاہی خدا ہی کے لیے ہے اور اللہ ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے۔

• پ۴ آل عمران ۱۸۹ •

اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ اَيُّھَا النَّاسُ وَيَاْتِ بِاٰخَرِيْنَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي ذٰلِكَ قَدِيْرًا ۝

اے لوگو اگر اللہ چاہے تو وہ تم کو فنا کر دے اور بجائے تمہارے اور پیدا کر دے اور اللہ اس پر پوری قدرت رکھتا ہے۔

• پ۵ النساء ۱۳۳ •

اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْۗءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ۝

اگر تم نیکی کا اظہار کرو گے یا اس کو چھپاؤ گے یا کسی برائی سے درگزر کرو گے تو اللہ ہی بڑا درگزر کرنیوالا ہے (اور) قدرت رکھنے والا ہے۔

• النساء ۱۴۹ •

وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

اور اللہ ہر شے پر قادر ہے۔

• پ۶ المائدہ ۱۷، ۱۹، پ۱۰ الانفال ۴۱ •

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

کیا تم نہیں جانتے کہ آسمانوں اور زمین کا اختیار خدا کو ہے وہ جسے چاہتا ہے عذاب کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے بخش دیتا ہے اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

• پ۶ المائدہ ۴۰ •

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا فِيْهِنَّ ۭ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

آسمانوں اور زمین کا، اور جو کچھ ان میں ہے اس کا اختیار خدا (ہی) کو ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

• پ۷ المائدہ ۱۲۰ •

اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ وَاَرْسَلْنَا السَّمَاۗءَ عَلَيْهِمْ مِّدْرَارًا ۠ وَّجَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ۝

کیا ان لوگوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے زمانے والوں سے کتنے گروہوں کو ہلاک کیا ان کو ہم نے زمین میں ایسا تمکّن دیا تھا کہ تم کو ولیسا دیا (ہی) نہیں اور آسمان سے ان پر موسلا دھار مینہ برسایا کرتے تھے اور ان کے نیچے نہریں جاری کیا کرتے تھے پھر ان کے گناہوں کے سبب سے ہم نے ان کو ہلاک کر دیا اور ان کے بعد دوسرے زمانے والے پیدا کر دیئے۔

• پ۷ الانعام ۶ •

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۭ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

اور اگر اللہ تم کو کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کے سوا دفع کرنیوالا نہیں اور اگر وہ تم کو کوئی خیر و خوبی پہنچائے تو وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

• پ۷ الانعام ۱۷ •

قُلْ اِنَّ اللّٰہَ قَادِرٌ عَلٰۤی اَنْ یُّنَزِّلَ اٰیَۃً وَّلٰکِنَّ اَکْثَرَھُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ○

کہہ دو اللہ قادر ہے کہ ان پر کوئی آیت نازل کرے لیکن ان میں سے اکثر سمجھتے نہیں۔

• پ الانعام ٣٧ •

قُلْ ھُوَ الْقَادِرُ عَلٰۤی اَنْ یَّبْعَثَ عَلَیْکُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِکُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِکُمْ اَوْ یَلْبِسَکُمْ شِیَعًا وَّیُذِیْقَ بَعْضَکُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ؕ اُنْظُرْ کَیْفَ نُصَرِّفُ الْاٰیٰتِ لَعَلَّھُمْ یَفْقَھُوْنَ ○

کہہ دو کہ وہ اس پر قادر ہے کہ وہ عذاب تم پر اوپر کی طرف سے بھیجے یا تمہارے پاؤں کے نیچے کی طرف سے یا تمہارے ایک گروہ کو دوسرے سے بھڑا دے اور تم میں سے ایک کی سختی کا مزا دوسرے کو چکھا دے، غور کرو کہ ہم آیات کو کس طرح الٹ پلٹ کرتے ہیں تاکہ وہ سمجھ لیں۔

• پ الانعام ٦٥ •

اِنَّ اللّٰہَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰی ؕ یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَیِّتِ مِنَ الْحَیِّ ؕ ذٰلِکُمُ اللّٰہُ فَاَنّٰی تُؤْفَکُوْنَ ○ فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ج وَجَعَلَ الَّیْلَ سَکَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ؕ ذٰلِکَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ○ وَھُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ النُّجُوْمَ لِتَھْتَدُوْا بِھَا فِیْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ○ وَھُوَ الَّذِیْۤ اَنْشَاَکُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَۃٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّمُسْتَوْدَعٌ ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّفْقَھُوْنَ ○ وَھُوَ الَّذِیْۤ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ج فَاَخْرَجْنَا بِہٖ نَبَاتَ کُلِّ شَیْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْہُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْہُ حَبًّا مُّتَرَاکِبًا ج وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِھَا قِنْوَانٌ دَانِیَۃٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّیْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِھًا وَّغَیْرَ مُتَشَابِہٍ ؕ اُنْظُرُوْۤا اِلٰی ثَمَرِہٖۤ اِذَاۤ اَثْمَرَ وَیَنْعِہٖ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِکُمْ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ○

بے شک اللہ دانہ کا اور گٹھلی کا شگافتہ کرنیوالا ہے مردہ سے زندہ کو نکالتا ہے اور زندہ سے مردہ کو، وہی اللہ ہے پھر تم کدھر بہکے جاتے ہو (وہ) صبح کا نور پھیلانے والا ہے اور رات کو اس نے سکون قرار دیا ہے اور چاند اور سورج کو حساب، یہ زبردست صاحب علم کا مقرر کیا ہوا (اندازہ) ہے اور وہ وہی ہے جس نے ستاروں کو تمہارے لئے مقرر کیا ہے تاکہ تم اس کے ذریعہ خشکی اور تری کے اندھیروں میں راہ پالو یقیناً ہم نے ان لوگوں کے لیے جو جانتے ہیں آیتیں کھول کر بیان کر دی ہیں اور وہ وہی ہے جس نے تمہیں ایک ہی جان سے پیدا کیا پھر ایک قرار کی جگہ ہے اور ایک سپردگی کی، یقیناً ہم نے ان لوگوں کے لیے جو سمجھتے ہیں آیتیں کھول کر بیان کر دی ہیں، اور وہ وہی ہے جس نے آسمان سے پانی نازل کیا پھر ہم نے اس میں سے ہر قسم کے کوئے نکالے، پھر ہم نے اس میں سے ہری بھری ٹہنیاں نکالیں ہم اس سے باہم گتھے ہوئے دانے نکالتے ہیں اور کھجور کے بور سے لٹکتے ہوئے گچھے (پیدا کیے) اور انگور، زیتون اور انار کے باغات ایک دوسرے سے ملتے جلتے اور (مزے میں) جدا جدا جب یہ پھلے اور پکے تو اس کے پھل کی طرف غور تو کرو بے شک اس میں ایماندار لوگوں کے لیے بہت سی (خدا کی) نشانیاں ہیں۔

• پ الانعام ٩٥ تا ٩٩ •

اِلَّا تَنْفِرُوْا یُعَذِّبْکُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا ۙ

اگر تم (جہاد کی نیت سے) نہ نکلو گے تو خدا تمہیں دردناک عذاب دیگا۔

وَيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوهُ شَيْئًا ط
وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ○

اور تمہارے بدلے تمہارے علاوہ اور لوگ لے آئیگا اور تم اس کا کچھ نہ بگاڑ سکو گے اور اللہ ہر چیز پر (پوری) قدرت رکھنے والا ہے۔

• پ التوبۃ ۳۹ •

إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ ج وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ○

تم سب کی بازگشت اللہ ہی کی طرف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

• پ ھود ۴ •

أَفَأَمِنَ الَّذِينَ مَكَرُوا السَّيِّئَاتِ أَنْ يَخْسِفَ اللَّهُ بِهِمُ الْأَرْضَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ۙ أَوْ يَأْخُذَهُمْ فِي تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُمْ بِمُعْجِزِينَ ۙ أَوْ يَأْخُذَهُمْ عَلَىٰ تَخَوُّفٍ ط فَإِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ ○

کیا وہ لوگ جنہوں نے برائیاں کیں وہ اس سے مطمئن ہو گئے ہیں کہ خدا ان کو زمین میں دھانس دے یا ان پر اس طرح عذاب لے آئے کہ وہ کچھ نہ سمجھیں یا ان کی آمد و رفت میں ان کو گرفتار کرلے کیونکہ وہ خدا کو عاجز نہیں کر سکتے یا ان کو ڈر کی حالت میں دھر پکڑے بے شک تمہارا پروردگار بڑا نرمی کرنیوالا (اور) بڑا رحم کرنیوالا ہے۔

• پ النحل ۴۵ تا ۴۷ •

وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفَّاكُمْ ۚ وَمِنْكُمْ مَنْ يُرَدُّ إِلَىٰ أَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْئًا ط إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ قَدِيرٌ ○

اور اللہ نے تمہیں پیدا کیا پھر وہ تمہارا خاتمہ کر دے گا اور تم میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو کبھی عمر کو پہنچ جاتا ہے کہ جاننے کے بعد ہر علم سے لاعلم ہو جائے بے شک اللہ جاننے والا (اور) قدرت والا ہے۔

• پ النحل ۷۰ •

وَمَا أَمْرُ السَّاعَةِ إِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ أَوْ هُوَ أَقْرَبُ ط إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ○

اور روز قیامت کا معاملہ ایک پلک جھپکنے کا یا اس سے بھی کم ہوگا بیشک اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

• پ النحل ۷۷ •

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ قَادِرٌ عَلَىٰ أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ أَجَلًا لَا رَيْبَ فِيهِ ط فَأَبَى الظَّالِمُونَ إِلَّا كُفُورًا ○

کیا انھوں نے یہ نہیں سمجھا تھا کہ وہ خدا جس نے آسمانوں کو اور زمین کو پیدا کیا ہے اس پر قادر ہے کہ ان جیسے اور پیدا کر دے اور اس نے ان کے لیے ایک مدت مقرر کر دی ہے جس میں کسی طرح کا شک نہیں ہے پھر بھی یہ ظالم انکار کیے بغیر نہ رہے۔

• پ بنی اسرائیل ۹۹ •

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَثَلَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَاءٍ أَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ فَأَصْبَحَ هَشِيمًا تَذْرُوهُ الرِّيَاحُ ط وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ مُقْتَدِرًا ○ • پ الکہف ۴۵ •

اور ان سے زندگانی دنیا کی مثال بیان کر دو (وہ) اس پانی کے مانند ہے جس کو ہم نے آسمان سے اتارا پھر اس سے زمین کے گھاس پھوس مل گئے پھر وہ ریزہ ریزہ ہو گیا کہ ہوائیں اس کو اڑا دیتی ہیں اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

ذٰلِكَ بِأَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّهُ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَأَنَّهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

• پ۱۷ الحج ۶ •

اس ذکر سے غرض یہ ہے کہ اللہ ہی برحق ہے وہی مردہ کو زندہ کرتا ہے اور وہی ہر شیئے پر قدرت رکھنے والا ہے۔

أُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ بِأَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ۚ وَإِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرٌ ۝

• پ۱۷ الحج ۳۹ •

ان لوگوں کو جن سے جنگ کی جاتی ہے انہیں اس لیے اجازت دی گئی ہے کہ ان پر ظلم کیا گیا تھا اور بے شک اللہ ان کی مدد کرنے پر قادر ہے۔

وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ فَأَسْكَنّٰهُ فِي الْأَرْضِ ۖ وَإِنَّا عَلٰى ذَهَابٍ بِهِ لَقٰدِرُوْنَ ۝

• پ۱۸ المؤمنون ۱۸ •

اور ہم نے آسمان سے ایک اندازہ سے پانی نازل کیا پھر اس کو زمین میں ٹھہرایا اور یقیناً ہم اس کو دور کرنے پر قادر ہیں۔

وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا ۝

• پ۱۹ الفرقان ۵۴ •

اور تمہارا پروردگار قدرت رکھنے والا ہے۔

قُلْ سِيْرُوْا فِي الْأَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ بَدَأَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْأَةَ الْآخِرَةَ ۚ إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

• پ۲۰ العنکبوت ۲۰ •

تم یہ کہہ دو کہ تم زمین میں چلو پھرو، پھر غور سے دیکھو کہ اللہ نے خلق کو کیوں کر شروع کیا پھر وہی اللہ ان کی آخری اٹھان بھی اٹھائے گا بے شک اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

فَانْظُرْ إِلٰى آثَارِ رَحْمَتِ اللّٰهِ يُحْيِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ إِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

• پ۲۱ الروم ۵۰ •

پس ذرا رحمت خدا کی نشانیوں کو غور سے دیکھو کہ وہ زمین کو اس کے مرنے کے بعد کس طرح زندہ کر دیتا ہے یقیناً وہ مُردوں کا زندہ کرنے والا ہے اور وہی ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ۝

• پ۲۱ الروم ۵۴ •

اور وہی صاحبِ علم و صاحبِ قدرت ہے۔

يٰبُنَيَّ إِنَّهَا إِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ أَوْ فِي السَّمٰوٰتِ أَوْ فِي الْأَرْضِ يَأْتِ بِهَا اللّٰهُ ۚ إِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ۝

• پ۲۱ لقمان ۱۶ •

اے میرے پیارے بیٹے! اگر نیکی یا بدی رائی کے دانہ کے برابر ہو گی وہ کسی چٹان میں ہو یا آسمانوں میں یا زمین میں، خدائے تعالیٰ اسے حاضر کر دے گا بے شک خدا باریک سے باریک باتوں کا جاننے والا (اور) خبر رکھنے والا ہے۔

وَأَوْرَثَكُمْ أَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ وَأَرْضًا لَّمْ تَطَئُوْهَا ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ

اور تم کو ان کی زمین کا، گھروں کا، اور مالوں کا وارث کر دیا تھا اور ایسی زمین کا جس پر کبھی تمہارے قدم بھی نہ آتے تھے اور اللہ ہر چیز

شَیْءٍ قَدِیْرًا ۝

پر پُوری قدرت رکھنے والا ہے۔

• پ الاحزاب ۲۷ •

وَاللّٰهُ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ الرِّیٰحَ فَتُثِیْرُ سَحَابًا فَسُقْنٰهُ اِلٰی بَلَدٍ مَّیِّتٍ فَاَحْیَیْنَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ۝

اور اللہ وہی ہے جس نے ہواؤں کو بھیجا پھر وہ بادلوں کو اٹھاتی ہیں پھر ہم اسے مُردہ شہروں کی طرف ہانک لے گئے پھر ہم نے اس کے ذریعہ زمین کو اس کے مردہ ہوجانے کے بعد زندہ کردیا، اسی طرح (قبر) سے بھی اٹھنا ہے۔

• پ۲۲ فاطر ۹ •

یُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَیُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ ۙ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ یَّجْرِیْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ وَالَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مَا یَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِیْرٍ ۝

وہ اللہ تعالیٰ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اس نے سورج اور چاند کو مسخر کردیا ہے۔ ہر ایک مقررہ وقت تک چلتا رہے گا۔ یہ اللہ تعالیٰ تمہارا پروردگار ہے، اسی کا ملک ہے اور جنہیں تم اس کے سوا پکارتے ہو وہ کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کے بھی مالک نہیں۔

• پ۲۲ فاطر ۱۳ •

اِنَّ اللّٰهَ یُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۚ۬ وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا ۝

بے شک خدا ہی سارے آسمان اور زمین اپنی جگہ سے ہٹ جانے سے روکے ہوئے ہے اور اگر (فرض کرو کہ) یہ اپنی جگہ سے ہٹ جائیں تو پھر اس کے سوا انہیں کوئی نہیں روک سکتا بے شک وہ بڑا بردبار (اور) بڑا بخشنے والا ہے۔

• پ۲۲ فاطر ۴۱ •

اَوَلَمْ یَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَیَنْظُرُوْا كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَكَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِیُعْجِزَهٗ مِنْ شَیْءٍ فِی السَّمٰوٰتِ وَلَا فِی الْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَلِیْمًا قَدِیْرًا ۝

کیا وہ زمین میں نہیں چلے پھرے کہ وہ یہ دیکھتے کہ ان کے پہلوں کا کیا انجام ہوا حالانکہ وہ زور (قوت) میں ان سے کہیں زیادہ تھے اور اللہ ایسا نہیں ہے کہ آسمانوں کی یا زمین کی کوئی شیئے اسے ہرادے وہ ہر چیز سے پُورا واقف اور قدرت رکھنے والا ہے۔

• پ۲۲ فاطر ۴۴ •

اَوَلَیْسَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓی اَنْ یَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰی ۗ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِیْمُ ۝

آیا وہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اس پر قادر نہیں ہے کہ ان کے ایسے اور پیدا کردے ضرور (قادر ہے) اور وہ بڑا پیدا کرنے والا اور جاننے والا ہے۔

• پ۲۳ یٰس ۸۱ •

اِنَّا زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِزِیْنَةِ ۣالْكَوَاكِبِ ۙ

یقیناً ہم نے دُنیا کے آسمان کو ستاروں کی زینت سے سنوارا

وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۚ

اور ان کو ہر سرکش شیطان کے لئے نگہبان بنایا۔

• پ۲۳ الصّٰفّٰت ۶، ۷ •

اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَاۗءَ ۚ فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِ الْمَوْتٰى ۡ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

کیا انھوں نے اس کو چھوڑ کر اور سرپرست بنا لئے ہیں حالانکہ اللہ ہی سرپرست ہے اور وہی مردوں کو زندہ کرتا ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔

• پ۲۵ الشّورٰی ۹ •

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيْهِمَا مِنْ دَاۗبَّةٍ ۭ وَهُوَ عَلٰي جَمْعِهِمْ اِذَا يَشَاۗءُ قَدِيْرٌ ۝

اور آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا بھی اسکی نشانیوں میں سے ہے اور ان دونوں میں جتنے چلنے پھرنے والے ہیں ان کا (پیدا کرنا)، اور جب وقت وہ چاہے ان کے جمع کر لینے پر قدرت رکھنے والا ہے۔

• پ۲۵ الشّورٰی ۲۹ •

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يَخْلُقُ مَا يَشَاۗءُ ۭ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ الذُّكُوْرَ ۙ اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا ۚ وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَاۗءُ عَقِيْمًا ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ۝

آسمانوں اور زمین کی بادشاہی خدا ہی کے لئے ہے وہ جو کچھ چاہتا ہے پیدا کرتا ہے جسے چاہتا ہے بیٹیاں عطا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے بیٹے عنایت فرماتا ہے یا انہیں بیٹے اور بیٹیاں دونوں دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے بانجھ کر دیتا ہے وہ صاحب علم اور صاحب قدرت ہے۔

• پ۲۵ الشّورٰی ۴۹، ۵۰ •

اَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِيْ وَعَدْنٰهُمْ فَاِنَّا عَلَيْهِمْ مُّقْتَدِرُوْنَ ۝

یا ہم تم کو وہ دکھلا دیں گے جس کا ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے ہم ان پر پورا پورا اختیار رکھنے والے ہیں۔

• پ۲۵ الزّخرف ۴۲ •

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓي اَنْ يُّـحْيِۦ الْمَوْتٰى ۭ بَلٰٓي اِنَّهٗ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

کیا انہوں نے یہ نہیں سمجھا کہ وہی اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور ان کے پیدا کرنے سے تھکا نہیں اس پر بھی قادر ہے کہ مردوں کو زندہ کر دے ہاں وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

• پ۲۶ الاحقاف ۳۳ •

وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ هِىَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ الَّتِيْٓ اَخْرَجَتْكَ ۚ اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ۝

اور بستیوں میں سے کتنی ہی تمہاری اس بستی سے قوت میں زیادہ تھیں جس نے تمہیں نکال باہر کیا، ہم نے انہیں ہلاک کر دیا پھر ان کا کوئی مددگار نہ ہوا۔

• پ۲۶ محمد ۱۳ •

وَّاُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ

اور ایک اور فتح جس پر تم قابو نہ پا سکے تھے بے شک اللہ نے

بِهَا ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ۝

• پ۲۶ الفتح ۲۱ •

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ۝

• پ۲۷ القمر ۴۲ •

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ ۙ فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ ۝

• پ۲۷ القمر ۵۴، ۵۵ •

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

• پ۲۷ الحدید ۲ •

وَمَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَآ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

• پ۲۸ الحشر ۶ •

عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ۭ وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

• پ۲۸ الممتحنة ۷ •

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ۡ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

• پ۲۸ التغابن ۱ •

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ۭ يَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ۝

• پ۲۸ الطلاق ۱۲ •

يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ

اسے احاطہ کر لیا تھا اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

انھوں نے ہماری کل نشانیوں کو جھٹلا دیا تو ہم نے بھی ان کو ایسا لے ڈالا جیسا کہ زبردست صاحبِ اقتدار لے ڈالتا ہے۔

یقیناً پرہیزگار لوگ جنتوں اور نہروں میں ذی اختیار بادشاہ کے پاس خوشنودی کی جگہ میں ہوں گے۔

آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے، وہی جلاتا ہے اور وہی مارتا ہے اور وہی ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے۔

اور جو مال حق تعالیٰ نے اپنے رسولؐ کو بغیر لڑے عنایت کیا ہے تو اس پر نہ تم نے گھوڑے دوڑائے ہیں نہ اونٹ، لیکن اللہ اپنے رسولوں کو جس جس پر چاہتا ہے مسلط کر دیتا ہے اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

قریب ہے کہ اللہ تمہارے اور ان لوگوں کے درمیان جن سے تم نے دشمنی کی ہے محبت پیدا کر دے اور اللہ قدرت رکھنے والا ہے اور اللہ بڑا بخشنے والا اور بڑا رحم کرنیوالا ہے۔

ملک اس کے لیے ہے اور ہر طرح کی تعریف اس کے لیے زیبا ہے اور وہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے۔

اللہ وہی ہے جس نے سات آسمانوں کو اور انہی کے برابر زمینوں کو پیدا کیا، حکم خدا انہی میں سے ہو کر نازل ہوتا ہے تاکہ تم جان لو کہ اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے اور یہ کہ اللہ نے اپنے علم سے ہر چیز کا احاطہ کر لیا ہے۔

اور وہ یہ کہتے ہوں گے اے ہمارے پروردگار تو ہمارے نور کو

عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○

• پ۲۸ التحریم ۸ •

تَبٰرَكَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْكُ ز وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○

• پ۲۹ الملک ۱ •

فَلَآ اُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ وَالْمَغٰرِبِ اِنَّا لَقٰدِرُوْنَ لا عَلٰٓی اَنْ نُّبَدِّلَ خَیْرًا مِّنْهُمْ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِیْنَ ○

• پ۲۹ المعارج ۴۰، ۴۱ •

بَلٰی قٰدِرِیْنَ عَلٰٓی اَنْ نُّسَوِّیَ بَنَانَهٗ ○

• القیمة پ۲۹ ۴ •

اَلَیْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓی اَنْ یُّحْیِیَ الْمَوْتٰی ○

• پ۲۹ القیمة ۴۰ •

اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِیْدٌ ○

• پ۳۰ البروج ۱۲ •

فَلْیَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ○ط خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ لا یَّخْرُجُ مِنْۢ بَیْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ○ط اِنَّهٗ عَلٰی رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ○ط

• پ۳۰ الطارق ۵ تا ۸ •

ہمارے لیے پورا کر دے اور ہمارے گناہ بخش دے تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

برکت والا ہے وہ خدا جس کے قبضہ میں تمام جہان کی بادشاہت ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

مشرقوں اور مغربوں کے پروردگار کی قسم ہم ہم اس بات پر ضرور قادر ہیں کہ ان کے بدلے میں ان سے بہتر لے آئیں ہم ہم سے کوئی بازی نہیں لے جا سکتا۔

ہاں (ہاں) ہم اسپر قادر ہیں کہ اس کو پورا پورا (جیسے) ٹھیک ٹھیک بنا دیں۔

کیا وہ کم پر قدرت رکھنے والا نہیں ہے کہ مُردوں کو زندہ کر دے۔

لیقیناً تیرے پروردگار کی گرفت ضرور سخت ہے۔

پس انسان کو چاہیئے کہ وہ غور کرے کہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے وہ اچھلتے ہوئے پانی سے پیدا کیا گیا ہے جو پشت اور سینے کی ہڈیوں کے درمیان سے نکل کر آتا ہے بیشک وہ (خُدا) اس کو دوبارہ لانے پر قادر ہے۔

حاصلِ نظر

خُدا قادرِ مطلق ہے وہ ہر وقت، ہر جگہ، ہر کام اور ہر چیز پر قادر ہے، اس کی قدرت اس کی ذات کی طرح سارے جہان پر حاوی اور غیر محدود ہے۔ زمین و آسمان اور ان میں بے شمار اور مختلف المزاج مخلوق اور ان میں سے ہر ایک میں حکمت آمیز صناعی اس کی لامحدود قدرت کا ثبوت ہے۔ اتنے بڑے عالم کا نظام اس کی قدرت پر قائم ہے۔ وہ قادر ہے جب چاہے پیدا کرے اور جب چاہے فنا کر دے، جب تک چاہے زندہ رکھے اور جب چاہے مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کر دے جیسے وہ پانی برسا کر مُردہ زمینوں کو زندہ کرتا ہے جب چاہے اپنی دی ہوئی سماعت و بصارت سلب کر کے انہیں اندھا اور بہرا کر دے جسے چاہے لڑکیاں اور جسے چاہے لڑکے اور جسے چاہے دونوں دے اور جسے چاہے عقیم (بانجھ) کر دے اس کی کوئی اولاد ہی نہ ہو۔

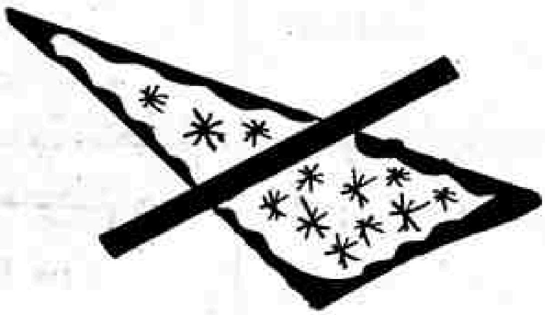
> ❝ جب اس کی طرف سے کوئی تکلیف آجائے تو اسے اس کے سوا کوئی رَد نہیں کر سکتا اور جب کوئی نعمت ملے تو اسے کوئی روک نہیں سکتا اسے اختیار ہے جسے چاہے ملک دے دے اور جس سے چاہے ملک چھین لے جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلیل کر دے، جب چاہے ایک قوم کو ہلاک کر کے اس کی جگہ اس جیسی یا اس سے بہتر دوسری قوم آباد کر دے! ❞

اسی نے ہر ذی رُوح کو پانی سے پیدا کیا مگر کوئی پیٹ کے بل چلتا ہے اور کوئی دو پیروں پر اور کوئی چار پیروں پر، وہ قطرۂ آب سے بنے ہوئے مضغہ گوشت پر تاریک پردوں میں ایسی رنگا رنگ تصویریں کھینچتا ہے اور نقش و نگار بناتا ہے کہ اس کی نقل اتارنا ممکن نہیں۔

> ❝ دُنیا و آخرت میں اس کی قدرت یکساں ہر چیز پر حاوی ہے جس نے اس وقت پیدا کر دیا جب کچھ بھی نہ تھا اسے دوبارہ پیدا کر کے واپس لانا مشکل ہے وہ ایک ایک پور دوبارہ بنا کر واپس لا سکتا ہے، اس کی مخلوق جہاں بھی ہوگی وہ سب کو سمیٹ کر قیامت میں جمع کر دے گا اس کے امر میں طاقت ہے کہ جس وقت کسی بات کا ارادہ کرے تو یہ کہتے ہی کہ ہو جا فوراً ہو جاتی ہے۔ ❞

اسی نے حضرت عزیرؑ کو موت دے کر اور سو برس تک مردہ پڑے رہنے کے بعد پھر زندہ کر دیا۔ اس طویل مدت میں ان کے کھانے کا ذائقہ نہیں بدلنے دیا، ان کی سواری کا گدھا بھی مر چکا تھا وہ دیکھتے رہے اور وہ دوبارہ بن کر تیار ہو گیا، حضرت ابراہیمؑ جن چار پرندوں کے ٹکڑے ذبح کر کے بحکم خدا پہاڑوں پر رکھ آئے تھے انھوں نے جب ایک ایک کو نام لے کر آواز دی تو زندہ ہو کر دوڑتے ہوئے ان کے پاس پہنچ گئے۔

" یہ اسی کی قدرت نمائی ہے کہ جن زمینوں پر مسلمانوں نے قدم بھی نہیں رکھا تھا ان کا وارث بنا دیا اور جن پر مسلمانوں نے نہ فوج کشی کی اور نہ گھوڑے اونٹ دوڑائے ان پر اپنے رسولؐ کو مسلّط کر دیا!! "



خدا قہار، جبّار، قوی و غالب ہے

اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

تو یقیناً غالب (اور) حکمت والا ہے۔

• پ۱ البقرۃ ۱۲۹، پ۲۴ المؤمن ۸

• پ۲۸ الممتحنۃ ۵ •

وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ ۙ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ ۝

اور کاش ان ظالموں کو وہ اب سجھائی دیتی جو عذاب دیکھ کر سوجھے گی کہ پوری طاقت خدا ہی کی ہے اور یہ کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔

• پ۲ البقرۃ ۱۶۵ •

فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝

پھر اگر تم لغزش کرو اس کے بعد کہ تمہارے پاس کھلی ہوئی دلیلیں آچکی ہیں تو سمجھ لو کہ اللہ زبردست (اور) حکمت والا ہے۔

• پ۲ البقرۃ ۲۰۹ •

اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝

بے شک اللہ زبردست (اور) حکمت والا ہے۔

• پ۲ البقرۃ ۲۲۰، پ۳ البقرۃ ۲۶۰ •

• پ۹ الانفال ۱۰، پ۱۰ التوبۃ ۷۱ •

• پ۲۱ لقمان ۲۷ •

وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝

اور اللہ زبردست (اور) حکمت والا ہے۔

• پ۲ البقرۃ ۲۲۸، ۲۴۰، پ۶ المائدۃ ۳۸ •

• پ۱۰ الانفال ۶۷، پ۱۰ التوبۃ ۴۰ •

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝

بے شک جو لوگ خدا کی نشانیوں کے منکر ہو گئے ان کے لئے سخت عذاب ہے اور اللہ زبردست (اور) بدلہ لینے والا ہے۔

• پ۳ آل عمران ۴ •

لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ۝

• پ۳ اٰل عمران ۶، پ۳ اٰل عمران ۱۸ •

سوائے اس زبردست حکمت والے کے کوئی معبود نہیں۔

وَاِنَّ اللّٰہَ لَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ۝

• پ۳ اٰل عمران ۶۲ •

اور بے شک وہی خدا زبردست اور صاحب حکمت ہے۔

وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ ۝

• پ۴ اٰل عمران ۱۲۶ •

اور ہر مدد زبردست حکمت والے خدا ہی کی طرف سے ہوتی ہے۔

اِنْ یَّنْصُرْکُمُ اللّٰہُ فَلَا غَالِبَ لَکُمْ ۚ وَاِنْ یَّخْذُلْکُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِیْ یَنْصُرُکُمْ مِّنْ بَعْدِہٖ ؕ وَعَلَی اللّٰہِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝

• پ۴ اٰل عمران ۱۶۰ •

اور اگر اللہ تمہاری مدد کرے تو کوئی تم پر غلبہ نہ پائیگا اور اگر وہ تم کو چھوڑ دے تو پھر کون ہے جو اس کے برخلاف تمہاری مدد کرے اور مومنوں پر لازم ہے کہ اللہ ہی پر بھروسہ کریں۔

اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَزِیْزًا حَکِیْمًا ۝

• پ۵ النسآء ۵۶ •

بے شک اللہ زبردست حکمت والا ہے۔

وَکَانَ اللّٰہُ عَزِیْزًا حَکِیْمًا ۝

• پ۶ النسآء ۱۵۸، ۱۶۵، پ۲۶ الفتح ۱۹

اور خدا زبردست (اور) حکمت والا ہے۔

عَفَا اللّٰہُ عَمَّا سَلَفَ ؕ وَمَنْ عَادَ فَیَنْتَقِمُ اللّٰہُ مِنْہُ ؕ وَاللّٰہُ عَزِیْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝

• پ۷ المآئدہ ۹۵ •

جو پہلے ہو چکا اس سے اللہ نے درگزر کیا اور جو پھر ایسا کرے گا، اس سے اللہ بدلہ لے گا اور اللہ زبردست اور بدلہ لینے والا ہے۔

اِنْ تُعَذِّبْھُمْ فَاِنَّھُمْ عِبَادُکَ ۚ وَاِنْ تَغْفِرْ لَھُمْ فَاِنَّکَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ۝

• پ۷ المآئدہ ۱۱۸ •

اگر تو ان لوگوں پر عذاب کرے تو یہ تیرے بندے ہیں اور اگر تو انہیں بخش دے تو تو بے شک زبردست (اور) حکمت والا ہے۔

وَھُوَ الْقَاھِرُ فَوْقَ عِبَادِہٖ ط

• پ۷ الانعام ۱۸ •

اور وہ اپنے بندوں پر غالب ہے۔

وَھُوَ الْقَاھِرُ فَوْقَ عِبَادِہٖ وَیُرْسِلُ عَلَیْکُمْ حَفَظَۃً ۝

• پ۷ الانعام ۶۱ •

اور وہ اپنے بندوں پر غالب ہے اور وہ تم پر حفاظت کرنیوالے (فرشتے) بھیجتا ہے۔

ذٰلِکَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ۝

• پ۷ الانعام ۹۶، پ۲۳ یٰسٓ ۳۸ •

• پ۲۴ حٰمٓ السجدۃ ۱۲ •

یہ ایک زبردست، صاحب علم کا مقرر کردہ (اندازہ) ہے۔

فَلَمَّا تَرَاءَتِ الْفِئَتَانِ نَكَصَ عَلَىٰ عَقِبَيْهِ وَقَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِّنكُمْ إِنِّي أَرَىٰ مَا لَا تَرَوْنَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ ۚ وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ○

• پ ۱۰ الانفال ۴۸ •

پھر جب ان دونوں گروہوں نے ایک دوسرے کو دیکھا تو شیطان اپنے پچھلے پاؤں پلٹ گیا اور ان سے کہنے لگا کہ میں تم سے الگ ہوں میں وہ کچھ دیکھتا ہوں جو تم نہیں دیکھتے میں اللہ سے ڈرتا ہوں اور اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔

كَدَأْبِ آلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ ○

• پ ۱۰ الانفال ۵۲ •

جیسے فرعون والوں اور ان سے پہلے والوں کی حالت ہوئی کہ انھوں نے خدا کی نشانیوں کا انکار کیا اور اللہ نے ان کے گناہوں کے بدلہ میں ان کو گرفتار کر لیا۔ بے شک اللہ زبردست (اور) سخت (عذاب) دینے والا ہے۔

وَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ ۚ لَوْ أَنفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَّا أَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ أَلَّفَ بَيْنَهُمْ ۚ إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ○

• پ ۱۰ الانفال ۶۳ •

اور اس نے ان کے دلوں میں الفت پیدا کر دی تھی۔ اگر زمین میں جو کچھ ہے تم سب بھی خرچ کر دیتے تو ان کے دلوں میں الفت نہ پیدا کر سکتے لیکن اللہ نے ان کے دلوں میں الفت پیدا کر دی بے شک وہ زبردست (اور) حکمت والا ہے۔

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ○

• پ ۱۲ هود ۶۶ •

بے شک تمہارا پروردگار ہی زور آور (اور) زبردست ہے۔

وَاللَّهُ غَالِبٌ عَلَىٰ أَمْرِهِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ○

• پ ۱۲ یوسف ۲۱ •

اور خدا اپنے معاملات پر (ہر طرح) غالب ہے لیکن بہت سے لوگ سمجھتے نہیں۔

يَا صَاحِبَيِ السِّجْنِ أَأَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُونَ خَيْرٌ أَمِ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ○

• پ ۱۲ یوسف ۳۹ •

اے میرے قید خانے کے ساتھیو آیا جدا جدا پروردگار اچھے ہیں یا خدائے یکتا جو سب پر غالب ہے۔

قُلِ اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ○

• پ ۱۳ الرعد ۱۶ •

تم یہ کہہ دو کہ اللہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہ یکتا (اور) زبردست ہے۔

كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ إِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِ رَبِّهِمْ إِلَىٰ صِرَاطِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ○

• پ ۱۳ ابراهیم ۱ •

یہ کتاب ہم نے تمہارے پاس اس لیے اتاری ہے کہ خدا کے حکم کے بموجب لوگوں کو (کفر کے) اندھیروں سے (ایمان کی) روشنی کی طرف نکال لاؤ یعنی زبردست، لائق تعریف خدا کے راستہ کی طرف۔

وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ٥

اور وہ زبردست (اور) حکمت والا ہے۔

- پ۱۳ ابراهیم ۴ ، پ۱۴ النحل ۶۰
- پ۲۰ العنکبوت ۴۲ ، پ۲۱ الروم ۲۷
- پ۲۱ لقمٰن ۹ ، پ۲۲ فاطر ۲
- پ۲۵ الجاثیہ ۳۷ ، پ۲۷ الحدید ۱
- پ۲۸ الحشر ۱، ۲۴ ، پ۲۸ الصف ۱
- پ۲۸ الجمعہ ۳

وَمَا ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ ٥

اور یہ اللہ کے لیے ذرا بھی دشوار نہیں ہے۔

- پ۱۳ ابراهیم ۲۰ ، پ۲۲ فاطر ۱۷

إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ ٥

بے شک اللہ بڑا زبردست (اور) بدلہ لینے والا ہے۔

- پ۱۳ ابراهیم ۴۷

يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ وَالسَّمَاوَاتُ وَبَرَزُوا لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ٥

جس دن یہ زمین دوسری زمین سے بدل جائے گی اور آسمان (دوسرے آسمان سے) اور جب زبردست و یکتا خدا کے سامنے کھڑے ہوں گے۔

- پ۱۳ ابراهیم ۴۸

وَإِذْ قُلْنَا لَكَ إِنَّ رَبَّكَ أَحَاطَ بِالنَّاسِ ط

اور اس وقت کو یاد کرو جب ہم نے تم سے کہا تھا کہ بے شک تمہارے پروردگار نے ان لوگوں کو گھیر لیا ہے۔

- پ۱۵ بنی اسرائیل ۶۰

وَلَوْلَا إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ج

اور تو نے اپنے باغ میں داخل ہوتے ہوئے یہ کیوں نہ کہا کہ جو کچھ اللہ نے چاہا (سو ہوا) خدا کی قوت کے بغیر کوئی قوت نہیں۔

- پ۱۵ الکہف ۳۹

وَلَيَنْصُرَنَّ اللَّهُ مَنْ يَنْصُرُهُ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ٥

اور اللہ اس کی مدد ضرور کرے گا جو اللہ کی مدد کرتا ہے بے شک اللہ قوت والا (اور) زبردست ہے۔

- پ۱۷ الحج ۴۰

وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ٥

اور انہوں نے اللہ کو پہچانا ہی نہیں جیسا کہ اس کے پہچاننے کا حق ہے بے شک اللہ قوت والا (اور) زبردست ہے۔

- پ۱۷ الحج ۷۴

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ٥

اور یقیناً تمہارا پروردگار ضرور غالب (اور) رحم کرنے والا ہے۔

- پ۱۹ الشعراء ۹ ، ۶۸ ، ۱۰۴ ، ۱۲۲ ، ۱۴۰ ، ۱۵۹ ، ۱۷۵ ، ۱۹۱

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ۝

اور زبردست (اور) رحم کرنیوالے پر بھروسہ رکھو۔

• پ۱۹ الشعراء ۲۱۷ •

يَا مُوسَىٰ إِنَّهُ أَنَا اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

اے موسیٰؑ! میں ہی زبردست (اور) صاحب حکمت خدا ہوں۔

• پ۱۹ النمل ۹ •

إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ۝

بے شک تمہارا پروردگار ان کے درمیان اپنے حکم سے فیصلہ کرے گا اور وہ بڑا زبردست (اور) جاننے والا ہے۔

• پ۲۰ النمل ۷۸ •

أَوَلَمْ يَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ قَدْ أَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهِ مِنَ الْقُرُونِ مَنْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَأَكْثَرُ جَمْعًا ۚ

کیا وہ (قارون) یہ نہیں جانتا تھا کہ اللہ نے اس سے پہلے بہت سے گروہوں کو جو قوت میں بھی اس سے زیادہ تھے اور گروہ میں بھی، ہلاک کر دیا۔

• پ۲۰ القصص ۷۸ •

إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

بے شک وہ زبردست (اور) حکمت والا ہے۔

• پ۲۰ العنکبوت ۲۶ •

بِنَصْرِ اللَّهِ ۚ يَنْصُرُ مَنْ يَشَاءُ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝

وہ جس کی چاہتا ہے نصرت فرماتا ہے اور وہ زبردست (اور) بڑا رحم کرنیوالا ہے۔

• پ۲۱ الروم ۵ •

ذَٰلِكَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝

وہی خُفیہ اور علانیہ باتوں کا جاننے والا ہے زبردست (اور) رحم کرنیوالا ہے۔

• پ۲۱ السجدة ۶ •

وَرَدَّ اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوا خَيْرًا ۚ وَكَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ ۚ وَكَانَ اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيزًا ۝

اور ان لوگوں کو جو کافر ہو گئے تھے خُدا نے ان کو غُصّہ ہی کی حالت میں لوٹا دیا کہ وہ کسی مُراد کو نہ پہنچے اور اللہ نے مومنوں کو لڑائی کی نوبت ہی نہ آنے دی اور اللہ صاحبِ قوّت (اور) صاحب غلبہ ہے۔

• پ۲۱ الاحزاب ۲۵ •

وَيَرَى الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ الَّذِي أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ هُوَ الْحَقَّ ۙ وَيَهْدِي إِلَىٰ صِرَاطِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ۝

اور وہ لوگ جن کو علم دیا گیا ہے وہ یہ دیکھ لیں گے کہ جو کچھ تمہارے رَبّ کی طرف سے تم پر نازل کیا گیا ہے وہی حق ہے اور وہی زبردست اور لائق تعریف (خدا) کے راستہ کی طرف ہدایت کرتا ہے۔

• پ۲۲ سبا ۶ •

قُلْ أَرُونِيَ الَّذِينَ أَلْحَقْتُمْ بِهِ شُرَكَاءَ ۖ كَلَّا ۚ بَلْ هُوَ اللَّهُ

تم یہ کہہ دو کہ مجھے ان کو دکھاؤ جن کو تم نے شریک بنا کر اس کے ساتھ ملا دیا ہے، ہرگز ایسا نہیں ہے بلکہ وہی زبردست (اور) حکمت

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ○

والا ہے۔

• پ۲۲ سبا ۲۷ •

مَا يَفْتَحِ اللَّهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ ۙ فَلَا مُرْسِلَ لَهُ مِنْ بَعْدِهِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ○

اللہ جو رحمت انسانوں کے لیے کھول دیتا ہے اس کا کوئی روکنے والا نہیں ہے اور جو کچھ وہ روک لیتا ہے پھر اس کے بعد اس کا کوئی بھیجنے والا نہیں ہے اور وہ بڑا زبردست (اور) حکمت والا ہے۔

• پ۲۲ فاطر ۲ •

إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ غَفُورٌ ○

بے شک اللہ زبردست (اور) بڑا بخشنے والا ہے۔

• پ۲۲ فاطر ۲۸ •

أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَكَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۚ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعْجِزَهُ مِن شَيْءٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ ۚ إِنَّهُ كَانَ عَلِيمًا قَدِيرًا ○

کیا وہ زمین میں نہیں چلے پھرے کہ وہ یہ دیکھتے کہ ان سے پہلوں کا انجام کیا ہوا حالانکہ وہ قوت میں ان سے بہت بڑھے ہوئے تھے اور اللہ ایسا نہیں ہے کہ آسمانوں کی اور زمین کی کوئی چیز اس کو ہرا دے، بے شک وہ ہر چیز سے واقف اور قدرت رکھنے والا ہے۔

• پ۲۲ فاطر ۴۴ •

تَنزِيلَ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ○

یہ قرآن زبردست (اور) رحم کرنے والے کا اتارا ہوا ہے۔

• پ۲۲ یٰس ۵ •

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ○

تمہارا پروردگار صاحب عزت وغلبہ ان سب باتوں سے منزہ ہے جو کچھ یہ لوگ بیان کرتے ہیں۔

• پ۲۳ الصّٰفّٰت ۱۸۰ •

أَمْ عِندَهُمْ خَزَائِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيزِ الْوَهَّابِ ○

آیا تمہارے زبردست اور بہت عطا کرنے والے پروردگار کی رحمت کے خزانے ان کے پاس ہیں؟

• پ۲۳ ص ۹ •

قُلْ إِنَّمَا أَنَا مُنذِرٌ ۖ وَمَا مِنْ إِلَٰهٍ إِلَّا اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ○ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ○

تم کہہ دو میں تو صرف ایک ڈرانے والا ہوں اور سوائے خدائے یکتا وزبردست کے کوئی اور معبود نہیں ہے۔ آسمانوں، زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے ان کا پروردگار بڑا زبردست (اور) بڑا بخشنے والا ہے۔

• پ۲۳ ص ۶۵، ۶۶ •

هُوَ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ○

وہ اللہ یکتا (اور) بڑا زبردست ہے۔

• پ۲۳ الزمر ۴ •

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝

• پ۲۳ الزمر ۱ • پ۲۵ الجاثیہ ۲ • پ۲۶ الاحقاف ۲

اس کتاب کا نزول زبردست (اور) حکمت والے اللہ کی طرف سے ہے۔

اَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ۝

• پ۲۳ الزمر ۵ •

خبردار رہو وہ سب پر غالب (اور) بڑا بخشنے والا ہے۔

وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ؕ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِي انْتِقَامٍ ۝

• پ۲۴ الزمر ۳۷ •

اور جسے ہدایت فرما دیتا ہے اس کو کوئی بھٹکانے والا نہیں ہو گا کیا خدا زبردست (اور) انتقام لینے والا نہیں ہے۔

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝

• پ۲۴ المومن ۲ •

اس کتاب کا نزول صاحبِ علم (اور) زبردست خدا ہی کی طرف سے ہے۔

لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ؕ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝

• پ۲۴ المومن ۱۶ •

(سوال کیا جائیگا) آج سلطنت کس کی ہے؟ (جواب دیا جائیگا) خدائے یکتا و زبردست کی۔

اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ كَانُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَكَفَرُوْا فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝

• پ۲۴ المومن ۲۱، ۲۲ •

کیا یہ زمین میں نہیں چلے پھرے کہ غور کرتے کہ جو ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیا ہوا، وہ تو قوت اور زمین میں نشان کے چھوڑنے کی حیثیت سے ان سے کہیں بڑھے ہوئے تھے پھر اللہ نے ان کے گناہوں کی پاداش میں ان کو دھر پکڑا اور اللہ کی (گرفت) سے ان کو بچانے والا کوئی بھی نہ تھا، یہ اس لیے کہ ان کے پاس ان کے رسول کھلی ہوئی نشانیاں لے کر آیا کرتے تھے، پس انہوں نے انکار کیا، پھر خدا نے ان سے مواخذہ کیا بے شک وہ بڑا قوت والا (اور) سخت عذاب دینے والا ہے۔

وَاَنَا اَدْعُوْكُمْ اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ۝

• پ۲۴ المومن ۴۲ •

اور میں تم کو بڑے زبردست (اور) بڑے بخشنے والے کی طرف بلاتا ہوں۔

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْا اَكْثَرَ مِنْهُمْ وَاَشَدَّ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَمَا اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝

• پ۲۴ المومن ۸۲ •

کیا وہ زمین میں نہیں چلے پھرے کہ وہ دیکھ لیتے کہ ان سے پہلوں کا انجام کیا ہوا، جو ان سے مقدار میں بھی زیادہ تھے اور قدرت میں بھی اور زمین میں نام و نشان کی حیثیت سے بھی، پھر جو کچھ وہ کیا کرتے تھے وہ ان کے کچھ بھی کام نہ آیا۔

فَأَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوا مَنْ أَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ۖ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَهُمْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۖ وَكَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ ۝

• پ ۲۴ حٰمٓ السجدہ ۱۵ •

رہی قوم عاد تو انھوں نے زمین میں ناحق بڑا بننا چاہا، اور یہ کہا کہ قوت میں ہم سے زیادہ کون ہے؟ کیا وہ اتنا بھی نہ سمجھے کہ وہ اللہ جس نے انہیں پیدا کیا ہے وہ قوت میں ان سے کہیں زیادہ ہے۔ پھر بھی وہ ہماری آیتوں کا انکار ہی کرتے رہے۔

كَذَٰلِكَ يُوحِي إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

• پ ۲۵ الشوریٰ ۳ •

زبردست (اور) حکمت والا خدا اسی طرح تمہاری طرف وحی کرتا ہے اور اسی طرح ان کی طرف (کیا کرتا تھا) جو تم سے پہلے تھے۔

وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ۝

• پ ۲۵ الشوریٰ ۱۹ •

وہ بڑا قوت والا (اور) زبردست ہے۔

وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ۝

• پ ۲۵ الزخرف ۹ •

اور اگر تم ان سے پوچھوگے کہ آسمانوں اور زمینوں کو کس نے پیدا کیا ہے تو وہ ضرور یہ کہیں گے کہ ان کو زبردست (اور) صاحب علم نے پیدا کیا ہے۔

إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝

• پ ۲۵ الدخان ۴۲ •

بے شک وہ زبردست (اور) صاحب رحمت ہے۔

وَلَهُ الْكِبْرِيَاءُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

• پ ۲۵ الجاثیہ ۳۷ •

اور آسمانوں میں اور زمین میں اس کی بڑائی ہے اور وہی غالب (اور) حکمت والا ہے۔

وَيَنْصُرَكَ اللَّهُ نَصْرًا عَزِيزًا ۝

• پ ۲۶ الفتح ۳ •

اور عزت والی نصرت کے ساتھ اللہ تمہاری نصرت کرے گا۔

وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝

• پ ۲۶ الفتح ۷ •

اور آسمانوں کے اور زمین کے لشکر اللہ کے ہی ہیں اور اللہ ہی صاحب حکمت اور غالب ہے۔

وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنٍ هُمْ أَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوا فِي الْبِلَادِ هَلْ مِنْ مَحِيصٍ ۝

• پ ۲۶ قٓ ۳۶ •

اور ان سے پہلے ہم کتنے ہی زمانوں والے ہلاک کر چکے ہیں جو قوت میں ان سے کہیں زیادہ تھے پھر انھوں نے سارے ہی ملک چھان مارے کہ کہیں بھی بچنے کا موقع ہے۔

إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ ۝

• پ ۲۷ الذٰریٰت ۵۸ •

بے شک اللہ ہی بڑا روزی دینے والا (اور) زبردست ہے۔

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ○

انہوں نے ہماری سب نشانیوں کو جھٹلا دیا تو ہم نے (بھی) انہیں ایسا پکڑ ڈالا جیسا کہ صاحبِ اقتدار زبردست پکڑ ڈالا کرتا ہے۔

• پ۲۷ القمر ۴۲ •

اِنَّ اللّٰهَ قَوِیٌّ عَزِيْزٌ ○

بے شک اللہ صاحبِ قوت و غلبہ ہے۔

• پ۲۷ الحدید ۲۵ •

كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِیْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِیٌّ عَزِيْزٌ ○

یہ تو اللہ لکھ چکا ہے کہ میں اور میرے رسول ضرور غالب رہیں گے یقیناً اللہ قوت والا (اور) زبردست ہے۔

• پ۲۸ المجادلہ ۲۱ •

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○

وہ اللہ وہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، بادشاہ ہے، پاکیزہ ہے صاحبِ سلامتی ہے، امان عطا فرمانے والا ہے، نگہبانی کرنے والا، زبردست، حکم چلانے والا غالب اور سب سے بڑا ہے جن چیزوں کو لوگ شریک قرار دیتے ہیں ان سب سے اللہ کی ذات منزہ ہے۔

• پ۲۸ الحشر ۲۳ •

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ○

آسمانوں اور زمینوں میں جو کچھ ہے وہ اس اللہ کی تسبیح کرتا رہتا ہے جو بادشاہ ہے، پاک ہے، زبردست ہے (اور) حکمت والا ہے۔

• پ۲۸ الجمعہ ۱ •

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○

خُفیہ اور علانیہ کا جاننے والا، زبردست (اور) صاحبِ حکمت ہے۔

• پ۲۸ التغابن ۱۸ •

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۙ

اور وہی زبردست (اور) سب سے زیادہ بخشنے والا ہے۔

• پ۲۹ الملک ۲ •

اُمْلِیْ لَهُمْ ؕ اِنَّ كَيْدِیْ مَتِيْنٌ ○

اور میں ان کو ڈھیل دیتا رہوں گا کیونکہ میری تدبیر سنجیدہ ہے۔

• پ۲۹ القلم ۴۵ •

وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّاۤ اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۙ

اور انہیں ان کی کوئی بات بری نہیں لگی تھی مگر یہی کہ وہ اس زبردست، لائقِ تعریف خدا پر ایمان لائے۔

• پ۳۰ البروج ۸ •

اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ○

یقیناً تمہارے پروردگار کی گرفت بہت سخت ہے۔

• پ۳۰ البروج ۱۲ •

حاصلِ نظر

حقیقی قوّت اور حقیقی غلبہ صرف خُدا کا ہے، سارا جہان اس کا ہے اور اس میں اسی کی حکومت ہے، یہ اس کی مہربانی ہے کہ وہ آخری سانس تک موقع دیتا رہتا ہے کہ ہم اپنے گناہوں سے توبہ کرلیں، اور جو ازلی مجرم اور ظالم ہیں انہیں ڈھیل دیتا ہے کہ وہ جتنے جرم کرنا چاہیں سیر ہو کر کرلیں تاکہ پھر انہیں ویسی ہی سزا دی جائے جس کے وہ مستحق ہیں، لیکن جب حجت تمام ہو جائے تو اس کی گرفت بہت سخت ہے جس سے بچنے کی کوئی صورت نہیں، جیسے شیطان کو ڈھیل دی گئی ہے۔

❝ اس لئے قیامت کے دن آواز آئے گی کہ کدھر ہیں حکومت اور دولت کے دعویدار؟ بتاؤ کہ آج یہ ملک کس کا ہے؟ بس اسی خدائے وحدہٗ لاشریک کا ہے، جو سب پر غالب ہے! ❞

❝ وہ زبردست اور غالب ہے مگر علم کے ساتھ، حلم کے ساتھ، رحم و کرم کے ساتھ حکمت کے ساتھ اور عفو و مغفرت کے ساتھ، ❞

بہرحال یہ تسلیم کیجئے بغیر چارہ نہیں کہ قوی ہے تو وہ، زبردست ہے تو وہ،
غالب ہے تو وہ، بادشاہ ہے تو وہ! ۱۱۵

خدا وہ وقت نہ لائے کہ ہم مجرموں کی طرح گرفتار ہو کہ اس کے سامنے پیش ہوں، اس کا انتقام بہت سخت ہے جس کے تصور سے دِل ہِل ہِل جاتا ہے ۱۱۱

خدا ازلی و ابدی و حیّ و قیّوم ہے

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ج اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ ط

• پ۳ البقرۃ ۲۵۵ •

اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں، زندہ (اور) قائم ہے اس کو نہ اونگھ آتی ہے اور نہ نیند۔

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ لا اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۝

• پ۳ ال عمران ۲ •

اللہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ اور قائم ہے۔

وَعَنَتِ الْوُجُوْہُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ ط وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ۝

• پ۱۶ طٰہٰ ۱۱۱ •

اور اس ہمیشہ قائم رہنے والے کے سامنے سب کے سب جھک گئے اور جو ظلم کے بارے لدا ہوا آیا وہ یقیناً ناکام رہا۔

وَتَوَکَّلْ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِہٖ ط وَکَفٰی بِہٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِہٖ خَبِیْرًا ۝

• پ۱۹ الفرقان ۵۹ •

اور تم اس زندہ پر بھروسہ کرو جسے موت نہیں آئے گی اور اس کے حمد کی تسبیح پڑھو اور وہی اپنے بندوں کے گناہوں کی خبر رکھنے کو کافی ہے۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ قف کُلُّ شَیْءٍ ھَالِکٌ اِلَّا وَجْہَہٗ ط

• پ۲۰ القصص ۸۸ •

اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اس کے چہرے کے سوا ہر شئے فنا ہونے والی ہے۔

ھُوَ الْحَیُّ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ فَادْعُوْہُ مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

• پ۲۴ المؤمن ۶۵ •

حقیقی زندہ وہی ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، سو تم دین کو اسی کے واسطے خالص کرکے اسے پکارو، سب تعریف اس اللہ کے لئے ہے جو تمام عالموں کا پروردگار ہے۔

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۝ وَيَبْقَىٰ وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ۝

• الرحمٰن ۲۶، ۲۷ •

جو بھی اس زمین پر ہے ، فنا ہونیوالا ہے اور تیرے رب کا چہرہ باقی رہیگا جو صاحب جلال و اکرام ہے ۔

هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝

• الحدید ۳ •

وہی اوّل و آخر و ظاہر و باطن ہے اور وہ ہر شئی کو جاننے والا ہے ۔

حاصلِ نظر

ظاہر ہے کہ جو ذات ساری کائنات کی خالق و مالک اور مختار ہو، تمام عالم کی فنا و بقاء اور موت و حیات اس کے قبضہ میں ہو، اس کے حیّ و قیّوم ہونے میں کیا شک ہو سکتا ہے جب کہ وہ ازلی و ابدی و سرمدی ہے تو خود بخود اس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ وہ حیّ و قیّوم تھا اور ہے اور رہے گا۔

> ❝ مگر دنیا میں ایسے مذاہب بھی ہیں جن کا خیال ہے کہ مادہ خالقِ عالم ہے حالانکہ جس مادہ کو خود شعور نہیں وہ کیونکر مخلوق پیدا کر سکتا ہے جیسے آریہ سماج کہتے ہیں کہ تین قدیم ہیں، مادّہ، رُوح، خُدا، حالانکہ مادہ بلا رُوح بھی ناقص ہے اور رُوح بلا مادّہ بھی ناقص ہے، دونوں محتاج اور جو خود محتاج ہوں وہ نہ پیدا کر سکتے ہیں نہ مار سکتے ہیں اور نہ زندہ کر سکتے ہیں! ❞

ذاتِ خداوندی مادّہ وغیرہ ہر کثافت سے منزّہ اور پاک ہے، وہ آلات کے بغیر ہر شیئے کو دیکھتا، ہر آواز سُنتا، ہر چیز کے ذائقہ اور بُو سے واقف، بلکہ دِلوں کے راز سے بھی باخبر ہے، وہ مادّہ نہیں کہ اسے نیند یا اونگھ آجائے، نہ اسے فنا ہے نہ زوال، بلکہ وہ حیّ و قیّوم اور قائم و دائم ہے۔

خدا کا حِلم جل جلالہ

وَلَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ط وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ۝

• پ۲ البقرة ۲۲۵ •

تمہاری قسموں میں جو لغو ہوں گی ان کے بارے میں خدا تم سے مواخذہ نہیں کرے گا بلکہ وہ ان پر مواخذہ کرے گا جو ارادتاً تمہارے دل کے اعمال ہوں گے اور اللہ بخشنے والا (اور) بردبار ہے۔

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ۝

• پ۲ البقرة ۲۳۵ •

اور جان لو کہ یقیناً خدا بڑا بخشنے والا (اور) بردبار ہے۔

وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ۝

• پ۳ البقرة ۲۶۳ •

اللہ بے نیاز اور بردبار ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۙ اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطٰنُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا ۚ وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ۝

• پ۴ آل عمران ۱۵۵ •

یقیناً تم میں سے وہ لوگ جو (اس دن) بھاگ گئے تھے جس دن دو گروہوں کا مقابلہ ہوا تھا، سوائے اس کے نہیں ہے کہ شیطان نے ان کے بعض اعمال کی وجہ سے ان کے قدم ڈگمگا دیے تھے، اور اللہ نے ان کے قصور سے درگزر کی، بے شک خدا بڑا بخشنے والا (اور) بردبار ہے۔

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ۝

• پ۴ النسآء ۱۲ •

اور اللہ جاننے والا بردبار ہے۔

عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ۚ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ۝

• پ۷ المآئدة ۱۰۱ •

اللہ نے ان سے درگزر فرمائی اور اللہ بڑا بخشنے والا (اور) بردبار ہے۔

وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ اِلَيْهِمْ اَجَلُهُمْ ۚ فَنَذَرُ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝

• پ۱۱ یونس ۱۱ •

اور اگر خدا انسانوں کے لیے برائی میں بھی اتنی ہی جلدی کرتا جتنی ان کے لیے نیکی میں کرتا ہے تو ان کی مدت بہت ہی جلدی پوری کر دی جاتی، ہم تو ان لوگوں کو جو ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے ان کی سرکشی میں چھوڑ دیتے ہیں کہ وہ آپ ہی سرگرداں رہیں۔

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ○

اور اگر خدا تعالیٰ لوگوں کے ظلم کے سبب ان سے مؤاخذہ کرتا تو زمین پر کسی چلنے والے کو باقی نہ رکھتا لیکن وہ تو ایک مقرر وقت تک کے لیے ان کو ڈھیل دے رہا ہے پھر جب ان کا وقت آجائیگا تو ایک گھڑی بھر اس سے پیچھے ہٹیں گے اور نہ آگے بڑھیں گے۔

• پ۱۴ النحل ۶۱ •

اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ○

وہ بڑا بردبار (اور) بڑا بخشنے والا ہے۔

• پ۲۲ فاطر ۴۱ ، پ۱۵ بنی اسرائیل ۴۴ •

وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ○

اور اللہ جاننے والا (اور) بردبار ہے۔

• پ۱۷ الحج ۵۹ •

وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَلِيْمًا ○

اور اللہ جاننے والا (اور) بردبار ہے۔

• پ۲۲ الاحزاب ۵۱ •

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ عَلٰى ظَهْرِهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا ○

اور اگر خدا لوگوں سے جو عمل وہ کر چکے ہیں ان کا مواخذہ کرتا تو روئے زمین پر ایک جاندار کو بھی باقی نہ رکھتا لیکن اس نے ان کو ایک مقررہ وقت تک ڈھیل دے رکھی ہے پس جب ان کا مقرر وقت آجائیگا تو پھر اللہ ہی اپنے بندوں کے حال کا نگراں ہے۔

• پ۲۲ فاطر ۴۵ •

وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ○

اور اللہ بڑا قدر دان (اور) بردبار ہے۔

• پ۲۸ التغابن ۱۷ •

حاصلِ نظر

”اللہ کے حلم کے ثبوت کے لیئے یہ کیا کم ہے کہ اس قادرِ مطلق کی مخلوق اس کی عطا کی ہوئی قوتوں کے ذریعہ اس کے ملک میں رہ کر شب و روز اس کی نافرمانیوں میں مصروف ہے اور وہ سب کچھ دیکھ رہا ہے، پھر بھی نہ اپنی عطاؤں اور بخششوں میں کمی کرتا ہے اور نہ انتقام لیتا ہے بلکہ انہیں مہلت دیتا رہتا ہے جیسے شیطان کو مہلت دی ہے۔

البتہ مجرموں کو اس کا پتہ قیامت کے دن چلے گا جو اس عادلِ حقیقی نے فیصلہ کیلئے مقرر فرما دیا ہے اس دن نیکوں کو جزاء اور بُروں کو بھرپور سزا ملے گی !!“

* ✶ *

ارادۂ باری تعالیٰ

وَاَمَّا الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فَیَقُوْلُوْنَ مَاذَآ
اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۘ

• پ۱ البقرۃ ۲۶ •

کفار یہ کہتے ہیں کہ اس مثل سے خدا نے کیا مقصد لیا ہے؟

یُرِیْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْیُسْرَ وَلَا یُرِیْدُ بِكُمُ
الْعُسْرَ ۫

• پ۲ البقرۃ ۱۸۵ •

اللہ تمہارے حق میں آسانی چاہتا ہے اور سختی نہیں چاہتا۔

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا ۫ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ
یَفْعَلُ مَا یُرِیْدُ ۝

• پ۳ البقرۃ ۲۵۳ •

اور اگر اللہ چاہتا تو یہ لوگ نہ لڑتے لیکن خدا جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

وَمَا اللّٰهُ یُرِیْدُ ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِیْنَ ۝

• پ۴ آل عمران ۱۰۸ •

اور اللہ تمام عالم میں کسی پر ظلم کا ارادہ نہیں رکھتا۔

یُرِیْدُ اللّٰهُ اَلَّا یَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِی
الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ۝

• پ۴ آل عمران ۱۷۶ •

اللہ کا ارادہ ہے کہ آخرت میں ان کا کچھ حصہ نہ رکھے اور آخرت میں ان کے لیے بڑا عذاب ہے۔

یُرِیْدُ اللّٰهُ لِیُبَیِّنَ لَكُمْ وَیَهْدِیَكُمْ
سُنَنَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَیَتُوْبَ عَلَیْكُمْ ۭ
وَاللّٰهُ عَلِیْمٌ حَكِیْمٌ ۝ وَاللّٰهُ یُرِیْدُ اَنْ
یَّتُوْبَ عَلَیْكُمْ ۫ ۝

• پ۵ النساء ۲۶، ۲۷ •

اللہ یہ ارادہ فرماتا ہے کہ تمہارے لیے تم سے پہلوں کے قاعدے کھول کر بیان کر دے اور بتلا دے اور تمہاری توبہ قبول کرے اور اللہ صاحبِ علم و حکمت ہے اور اللہ تو چاہتا ہے کہ تمہاری توبہ قبول کرلے۔

یُرِیْدُ اللّٰهُ اَنْ یُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ وَخُلِقَ
الْاِنْسَانُ ضَعِیْفًا ۝

• پ۵ النساء ۲۸ •

اللہ تعالیٰ کا ارادہ یہ ہے کہ تمہارے معاملہ میں تخفیف کر دے اور انسان کمزور پیدا کیا گیا ہے۔

إِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيدُ ۝

اللہ جو چاہتا ہے حکم دیتا ہے۔

• پ۶ المائدۃ ۱ •

مَا يُرِيدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّلٰكِنْ يُّرِيدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝

اللہ یہ نہیں چاہتا کہ تم پر کوئی تنگی کرے بلکہ وہ یہ چاہتا ہے کہ تمہیں پاک کر دے اور اپنی نعمت کو تم پر پورا کر دے تاکہ تم شکرگزار ہو جاؤ۔

• پ۶ المائدۃ ۶ •

قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ؕ

کہہ دو کہ خدا کو کون روک سکتا ہے اگر وہ یہ ارادہ کرے کہ مسیح ابن مریم کو اور ان کی والدہ کو اور زمین میں جو ہیں ان سب کو ہلاک کر دے۔

• پ۶ المائدۃ ۱۷ •

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ اَنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّصِيْبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ؕ

پھر اگر وہ روگردان ہوں تو سمجھ لو کہ اللہ یہی چاہتا ہے کہ انکو ان کے کسی گناہ کی وجہ سے سزا دے۔

• پ۶ المائدۃ ۴۹ •

فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ۚ وَمَنْ يُّرِدْ اَنْ يُّضِلَّهٗ يَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَيِّقًا حَرَجًا كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَآءِ ؕ كَذٰلِكَ يَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝

پس جس کے لیے اللہ یہ ارادہ کر لیتا ہے کہ اسے ہدایت کرے تو اس کا سینہ اسلام کے لیے کھول دیتا ہے اور جس سے توفیق ہدایت سلب کر لینا چاہتا ہے اس کے سینہ کو تنگ اور گھٹا ہوا کر دیتا ہے گویا وہ آسمان کو چڑھتا چلا جاتا ہے اسی طرح خدا ان لوگوں پر جو ایمان نہیں لاتے خباثت کو سوار کر دیتا ہے۔

• پ۸ الانعام ۱۲۵ •

وَيُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ۝

اور خدا چاہتا تھا کہ اپنے کلمات کے ذریعہ سے حق کو ثابت کر دے اور کافروں کی نسل منقطع کر دے۔

• پ۹ الانفال ۷ •

تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْيَا ۖ وَاللّٰهُ يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝

تم سامان دنیا کے خواستگار ہو اور اللہ آخرت چاہتا ہے اور اللہ زبردست اور حکمت والا ہے۔

• پ۱۰ الانفال ۶۷ •

اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ۝

سوائے اس کے نہیں کہ اللہ یہ چاہتا ہے کہ ان چیزوں کے ذریعے دنیوی زندگی میں ان پر عذاب کرے اور ان کی جانیں اس حالت میں نکلیں کہ وہ کافر ہوں۔

• پ۱۰ التوبۃ ۵۵ •

إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ أَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُونَ ۝

• پ۱۰ التوبة ۸۵ •

سوائے اس کے نہیں کہ اللہ یہ چاہتا ہے کہ ان چیزوں کے ذریعے ان پر دُنیا میں عذاب کرے اور ان کی جانیں اس حالت میں نکل جائیں کہ وہ کافر ہی ہوں ۔

وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِيٓ إِنْ أَرَدْتُّ أَنْ أَنْصَحَ لَكُمْ إِنْ كَانَ اللَّهُ يُرِيدُ أَنْ يُغْوِيَكُمْ ۚ هُوَ رَبُّكُمْ ۚ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝

• پ۱۲ هود ۳۴ •

اور میری نصیحت تم کو نفع نہ دے گی گو میں چاہتا تھا کہ تم کو نصیحت کروں جب کہ خُدا کو یہ منظور ہے کہ (تمہارے کُفر پہ اصرار کرنے کے سبب) تم کو تمہارے حال پر چھوڑ دے وہ تمہارا پروردگار ہے اور اُس کے حضُور میں تمہاری بازگشت ہوگی ۔

إِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيدُ ۝

• پ۱۲ هود ۱۰۷ •

بے شک تمہارا پروردگار جس بات کا ارادہ کرلے کر گزرنے والا ہے ۔

وَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِقَوْمٍ سُوٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهُ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنْ دُونِهِ مِنْ وَّالٍ ۝

• پ۱۳ الرعد ۱۱ •

اور جب اللہ کسی قوم کا نقصان چاہتا ہے تو اس کا دفعیہ کچھ نہیں ہے اور بندوں کا اس کے سوا کوئی والی نہیں ۔

إِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ إِذَآ أَرَدْنٰهُ أَنْ نَّقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝

• پ۱۴ النحل ۴۰ •

اور ہم جب کسی چیز (کے پیدا کرنے) کا ارادہ کرتے ہیں تو ہم کہتے ہیں "ہو جا" وہ ہو جاتی ہے ۔

وَإِذَآ أَرَدْنَآ أَنْ نُّهْلِكَ قَرْيَةً أَمَرْنَا مُتْرَفِيهَا فَفَسَقُوا فِيهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِيرًا ۝

• پ۱۵ بنی اسرائیل ۱۶ •

اور جب ہم کسی بستی کے ہلاک کرنے کا ارادہ کرتے ہیں تو ہم اس میں مالدار لوگوں کو زیادہ کردیتے ہیں پس وہ اس بستی میں (ہمارے احکام کی) نافرمانی کرنے لگتے ہیں، پھر وہ بستی عذاب کی مستحق ہو جاتی ہے پھر ہم اس کو پوری طرح تباہ کر دیتے ہیں ۔

مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهُ فِيهَا مَا نَشَآءُ لِمَنْ نُّرِيدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهُ جَهَنَّمَ يَصْلٰهَا مَذْمُومًا مَّدْحُورًا ۝

• پ۱۵ بنی اسرائیل ۱۸ •

جو شخص دُنیا کا فائدہ چاہے ہم جلد ہی جس قدر چاہیں اور جس کے لیے ارادہ کریں دے دیتے ہیں، پھر اس کے لیے ہم جہنم قرار دے دیتے ہیں جس میں وہ بُرے حال میں راندہ ہوا داخل ہو گا ۔

فَأَرَادَ رَبُّكَ أَنْ يَّبْلُغَآ أَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۝

• پ۱۶ الکهف ۸۲ •

پس تمہارے رَبّ نے ارادہ کیا کہ وہ اپنی جوانی تک پہنچ جائیں اور اپنا خزانہ نکال لیں یہ تیرے پروردگار کی طرف سے رحمت ہے ۔

إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ ۝

• پ۱۷ الحج ۱۴ •

بے شک اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے ۔

وَاَنَّ اللّٰہَ یَھْدِیْ مَنْ یُّرِیْدُ ۝

اور اللہ جس کی چاہتا ہے رہبری فرماتا ہے۔

• پ۱۷ الحج ۱۶ •

قُلْ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَعْصِمُکُمْ مِّنَ اللّٰہِ اِنْ اَرَادَ بِکُمْ سُوْٓءًا اَوْ اَرَادَ بِکُمْ رَحْمَۃً ط

ان سے کہہ دو کہ وہ کون ہے جو اللہ سے تم کو بچالے گا اگر وہ تم کو عذاب دینا چاہے یا تمہارے حق میں رحم کرنا چاہے۔

• پ۲۱ الاحزاب ۱۷ •

اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰہُ لِیُذْھِبَ عَنْکُمُ الرِّجْسَ اَھْلَ الْبَیْتِ وَیُطَھِّرَکُمْ تَطْھِیْرًا ۝

بس خدا کا ارادہ یہی ہے کہ وہ تم سے ہر رجس کو دور رکھے اور ایسا پاک رکھے جو پاک رکھنے کا حق ہے۔

• پ۲۲ الاحزاب ۳۳ •

لَوْ اَرَادَ اللّٰہُ اَنْ یَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفٰی مِمَّا یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ لا سُبْحٰنَہٗ ط

اور اگر اللہ یہ چاہتا کہ کوئی بیٹا بنالے تو جو کچھ وہ پیدا کرتا ہے اس میں سے جسے چاہتا منتخب کر لیتا، اس کی ذات ایسی باتوں سے منزہ ہے۔

• پ۲۳ الزمر ۴ •

قُلْ اَفَرَءَیْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ اِنْ اَرَادَنِیَ اللّٰہُ بِضُرٍّ ھَلْ ھُنَّ کٰشِفٰتُ ضُرِّہٖٓ اَوْ اَرَادَنِیْ بِرَحْمَۃٍ ھَلْ ھُنَّ مُمْسِکٰتُ رَحْمَتِہٖ ط

تم کہہ دو کہ آیا تمہاری سمجھ میں یہ آتا ہے کہ اگر اللہ مجھے نقصان پہنچانے کا ارادہ کرے تو جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے رہتے ہو اس کے نقصان کو رفع کر سکیں گے یا وہ مجھ پر رحمت نازل کرنا چاہے تو آیا یہ اس کی رحمت کو روک سکیں گے؟

• پ۲۴ الزمر ۳۸ •

وَمَا اللّٰہُ یُرِیْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ۝

حالاں کہ اللہ بندوں کے حق میں ظلم نہیں چاہتا۔

• پ۲۴ المؤمن ۳۱ •

قُلْ فَمَنْ یَّمْلِکُ لَکُمْ مِّنَ اللّٰہِ شَیْئًا اِنْ اَرَادَ بِکُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِکُمْ نَفْعًا ط

تم کہہ دو کہ اگر اللہ تمہارے نقصان کا ارادہ کرے یا نفع کا تو اس کے مقابلے میں کون ہے جو تمہیں اللہ سے بے نیاز کر دے۔

• پ۲۶ الفتح ۱۱ •

وَّاَنَّا لَا نَدْرِیْٓ اَشَرٌّ اُرِیْدَ بِمَنْ فِی الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِھِمْ رَبُّھُمْ رَشَدًا ۝

اور ہم یہ بھی نہیں جانتے کہ جو لوگ زمین میں ہیں ان کے متعلق کسی بدی کا ارادہ کیا گیا ہے یا ان کے پروردگار نے ان کے بارے میں کسی نیکی کا ارادہ کیا ہے۔

• پ۲۹ الجن ۱۰ •

وَّلِیَقُوْلَ الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِھِمْ مَّرَضٌ وَّالْکٰفِرُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ

اور تاکہ وہ لوگ جن کے دلوں میں نفاق کی بیماری ہے اور کفار یہ کہیں کہ اللہ نے اس مثل سے کیا غرض رکھی ہے۔

اللّٰہُ بِھٰذَا مَثَلًا ؕ	
• پ۲۹ المدثر ۳۱ •	
فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ ؕ	(وہ اللہ) جو چاہے کرنے والا ہے۔
• پ۳۰ البروج ۱۶ •	

حاصلِ نظر

خداوندِ عالم ہمیشہ ہماری بہتری کا ارادہ کرتا ہے، اس کا ارادہ یہ ہے کہ ہر بات ہمیں کھول کر بتا دے، ہمیں صراطِ مستقیم کی ہدایت کردے، ہماری توبہ قبول کرلے، ہمیں گناہوں سے پاک کردے، ہمیں دوزخ سے نجات اور جنّت کا مستحق بنادے،

البتہ دین کے دشمن اور خُدا کے نافرمان جنّت میں نہ جائیں۔ اس کا ارادہ ہے کہ وہ ہماری ہر مشکل کو آسان کردے، ایسا حکم نہ دے جو قابلِ برداشت نہ ہو، ہم پر ظلم نہ کرے، حق کو حق اور باطل کو باطل ثابت کردے اسی لیئے اس نے انبیاء و مرسلین اور آئمہ طاہرین علیہم السّلام کو ہماری ہدایت کے لیے مُنتخب اور مبعوث فرمایا، خُدا جو ارادہ کرے وہ کر کے رہتا ہے، وہ جس پر عذاب کا ارادہ کرلے اسے کوئی بچا نہیں سکتا، اس کے ارادہ میں یہ طاقت ہے کہ جب کسی کام کا ارادہ کرے اور صرف "کُن" کہہ دے تو وہ فوراً ہوجاتا ہے۔ اگر وہ بیٹا بنانے کا ارادہ رکھتا تو اپنی مخلوق میں سے جسے چاہتا بیٹا بنا دیتا مگر وہ اس سے منزہ اور پاک ہے۔ اگر وہ حضرت عیسٰی علیہ السلام اور ان کی والدہ مریم اور سب کو ہلاک کرنے کا ارادہ کرے تو اسے کون روک سکتا ہے حضرت خضر علیہ السّلام نے جو کچھ کیا خُدا کے ارادے سے کیا۔

اے اہلِ بیتِ رسولؐ خدا کا ارادہ ہے کہ تم سے ہر رجس کو دُور رکھے اور تمھیں ایسا پاک رکھے جیسا پاک رکھنے کا حق ہے۔

جن ارادوں کا تعلق صرف ذات باری تعالیٰ سے ہے وہ ہو کر رہتے ہیں، لیکن جن ارادوں کا تعلق مخلوق کے عمل سے ہے انہیں خوش نصیب پُورا کرتے ہیں اور بدنصیب پُورا نہیں ہونے دیتے اور دوزخ کے مستحق ہوجاتے ہیں، خُدا عادل ہے جسے اس نے فاعلِ مختار بنایا ہے اس پر جبر نہیں کرتا بلکہ اس نے اعلان فرمادیا ہے کہ "دین میں جبر نہیں ہے"

"تو یہ امر واضح ہوگیا کہ اللہ تعالیٰ جو کچھ کرتا ہے ارادہ سے کرتا ہے، غیر ارادی طور پر نہیں ہے!"

خدا جل جلالہٗ کا تکلّم

اَتَطۡمَعُوۡنَ اَنۡ یُّؤۡمِنُوۡا لَکُمۡ وَقَدۡ کَانَ فَرِیۡقٌ مِّنۡهُمۡ یَسۡمَعُوۡنَ کَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ یُحَرِّفُوۡنَهٗ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا عَقَلُوۡهُ وَهُمۡ یَعۡلَمُوۡنَ ۝

کیا تمہاری یہ خواہش ہے کہ وہ لوگ تم پر ایمان لے آئیں حالاں کہ ان میں ایک گروہ ایسا ہے جو اللہ کا کلام سنتے ہیں پھر بعد اس کے کہ اسے سمجھ چکے ہوں، جان بوجھ کر اس میں تحریف کرتے ہیں۔

• پ البقرۃ ۷۵ •

وَقَالَ الَّذِیۡنَ لَا یَعۡلَمُوۡنَ لَوۡلَا یُکَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوۡ تَاۡتِیۡنَاۤ اٰیَةٌ ؕ

اور جاہلوں نے یہ کہہ دیا کہ اللہ ہم سے باتیں کیوں نہیں کرتا یا ہم پر کوئی بات کیوں نہیں آتی۔

• پ البقرۃ ۱۱۸ •

اِنَّ الَّذِیۡنَ یَکۡتُمُوۡنَ مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ مِنَ الۡکِتٰبِ وَیَشۡتَرُوۡنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِیۡلًا ۙ اُولٰٓئِکَ مَا یَاۡکُلُوۡنَ فِیۡ بُطُوۡنِهِمۡ اِلَّا النَّارَ وَلَا یُکَلِّمُهُمُ اللّٰهُ یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ وَلَا یُزَکِّیۡهِمۡ ۚۖ وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِیۡمٌ ۝

وہ لوگ جو اس کو چھپاتے ہیں جو خدا نے کتاب میں نازل کیا ہے اور اس کو تھوڑی قیمت پر بیچتے ہیں وہ اپنے پیٹ میں انگارے بھرتے ہیں اور خدا قیامت کے دن نہ ان سے بات کرے گا نہ ان کو پاکیزہ فرمائے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

• پ البقرۃ ۱۷۴ •

تِلۡکَ الرُّسُلُ فَضَّلۡنَا بَعۡضَهُمۡ عَلٰی بَعۡضٍ ۘ مِنۡهُمۡ مَّنۡ کَلَّمَ اللّٰهُ وَرَفَعَ بَعۡضَهُمۡ دَرَجٰتٍ ؕ

ہم نے ان رسولوں میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے ان میں سے ایسے بھی ہیں جن سے خدا نے کلام کیا اور بعض کے درجے بڑھا دیئے۔

• پ البقرۃ ۲۵۳ •

اِنَّ الَّذِیۡنَ یَشۡتَرُوۡنَ بِعَهۡدِ اللّٰهِ وَاَیۡمَانِهِمۡ ثَمَنًا قَلِیۡلًا اُولٰٓئِکَ لَا خَلَاقَ

بے شک جو لوگ اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کو تھوڑی قیمت پر بیچتے ہیں وہی ہیں جن کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں اور

لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۪ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيْمٌ ۝

خدا ان سے بات کریگا اور نہ قیامت کے دن انہیں نظر بھر کے دیکھے گا اور نہ ان کو پاک کرے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

• پ۳ آل عمران ۷۷ •

وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا ۝

اور موسیٰؑ نے خدا سے کلام کیا جو کلام کرنیکا حق تھا۔

• پ۶ النساء ۱۶۴ •

وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ قَالَ رَبِّ أَرِنِيْٓ أَنْظُرْ إِلَيْكَ ۚ قَالَ لَنْ تَرٰىنِيْ وَلٰكِنِ انْظُرْ إِلَى الْجَبَلِ فَإِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِيْ ۚ

اور جب موسیٰ علیہ السلام ہمارے وقت مقررہ پر آئے اور ان کے پروردگار نے ان سے باتیں کیں (موسیٰ علیہ السلام) نے عرض کی کہ اے میرے پروردگار مجھے دکھلا دے کہ میں تجھے دیکھ لوں، فرمایا کہ تو مجھے ہرگز نہ دیکھے گا لیکن پہاڑ کی طرف نظر کر اگر وہ اپنی جگہ پر ٹھہرا رہا تو آئندہ تو مجھے دیکھ لے گا۔

• پ۹ الاعراف ۱۴۳ •

قَالَ يٰمُوْسٰٓى إِنِّي اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِيْ وَبِكَلَامِيْ ۫ۖ فَخُذْ مَآ اٰتَيْتُكَ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝

فرمایا اے موسیٰؑ! بے شک میں نے تم کو اپنی رسالت اور اپنے کلام کے لیے کل آدمیوں سے منتخب کر لیا ہے پس جو کچھ میں نے تم کو دیا ہے لے لو اور شکر گزار رہو۔

• پ۹ الاعراف ۱۴۴ •

وَإِنْ أَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ فَأَجِرْهُ حَتّٰى يَسْمَعَ كَلَامَ اللّٰهِ ثُمَّ أَبْلِغْهُ مَأْمَنَهٗ ۚ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۝

اور اگر مشرکین میں سے کوئی شخص تم سے پناہ مانگے تو اسے پناہ دینا کہ وہ اللہ کا کلام سنے پھر اسے اس کے ٹھکانہ پر پہنچا دینا یہ اس لیے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جو کچھ نہیں جانتے۔

• پ۱۰ التوبة ۶ •

وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ إِلَّا وَحْيًا أَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ أَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا فَيُوْحِيَ بِإِذْنِهٖ مَا يَشَآءُ ۭ إِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ ۝

اور کسی بشر کی یہ منزلت نہیں کہ اللہ اس سے بات کرے سوائے اس کے کہ وحی کے ذریعہ سے ہو یا پس پردہ سے یا کسی رسول کو بھیج دے پھر جو چاہے اپنے حکم سے اسے وحی پہنچائے بے شک وہ بلند مرتبہ (اور) حکمت والا ہے۔

• پ۲۵ الشوریٰ ۵۱ •

سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ إِذَا انْطَلَقْتُمْ إِلٰى مَغَانِمَ لِتَأْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا

قریب ہے کہ پیچھے رہ جانیوالے جب تم مال غنیمت کے لیے جاؤ گے یہ کہیں گے کہ ہمیں بھی اجازت دو کہ ہم بھی تمہارے پیچھے (چلیں)

لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ
اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ص وَ
لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ٥

• پ آل عمران ۷۷ •

خدا ان سے بات کریگا اور نہ قیامت کے دِن انہیں نظر بھر کے دیکھے گا اور نہ ان کو پاک کرے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا ۚ

• پ النسآء ۱۶۴ •

اور مُوسیٰؑ نے خُدا سے کلام کیا جو کلام کرنیکا حق تھا۔

وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا وَ
كَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ قَالَ رَبِّ اَرِنِيْٓ اَنْظُرْ
اِلَيْكَ ؕ قَالَ لَنْ تَرٰىنِيْ وَلٰكِنِ
انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ
مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِيْ ج

• پ الاعراف ۱۴۳ •

اور جب مُوسیٰ علیہ السلام ہمارے وقت مقرریہ آئے اور ان کے پروردگار نے ان سے باتیں کیں (مُوسیٰ علیہ السلام) نے عرض کی کہ اے میرے پروردگار مجھے دکھلا دے کہ میں تجھے دیکھ لوں، فرمایا کہ تو مجھے ہرگز نہ دیکھے گا لیکن پہاڑ کی طرف نظر کر اگر وہ اپنی جگہ پر ٹھہرا رہا تو آئندہ تو مجھے دیکھ لے گا۔

قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنِّي اصْطَفَيْتُكَ عَلَى
النَّاسِ بِرِسٰلٰتِيْ وَبِكَلَامِيْ ۖ فَخُذْ مَآ
اٰتَيْتُكَ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ٥

• پ الاعراف ۱۴۴ •

فرمایا اے مُوسیٰؑ! بے شک میں نے تم کو اپنی رسالت اور اپنے کلام کے لیے کل آدمیوں سے منتخب کر لیا ہے پس جو کچھ میں نے تم کو دیا ہے لے لو اور شکر گزار رہو۔

وَاِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ
فَاَجِرْهُ حَتّٰى يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ
اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ
لَّا يَعْلَمُوْنَ ٥

• پ التوبۃ ۶ •

اور اگر مشرکین میں سے کوئی شخص تم سے پناہ مانگے تو اسے پناہ دینا کہ وہ اللہ کا کلام سُنے پھر اسے اس کے ٹھکانہ پر پہنچا دینا یہ اس لیے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جو کچھ نہیں جانتے۔

وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا
وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ
رَسُوْلًا فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ
عَلِيٌّ حَكِيْمٌ ٥

• پ۲۵ الشوریٰ ۵۱ •

اور کسی بشر کی یہ منزلت نہیں کہ اللہ اس سے بات کرے سوائے اس کے کہ وحی کے ذریعہ سے ہو یا پس پردہ سے یا کسی رسُول کو بھیج دے پھر جو چاہے اپنے حکم سے اسے وحی پہنچائے بے شک وہ بلند مرتبہ (اور) حکمت والا ہے۔

سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ
اِلٰى مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا

قریب ہے کہ پیچھے رہ جانیوالے جب تم مالِ غنیمت کے لیے جاؤ گے یہ کہیں گے کہ ہمیں بھی اجازت دو کہ ہم بھی تمہارے پیچھے (چلیں)

نَتَّبِعُكُمْ ج يُرِيدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ط	چلیں وہ یہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے کلام کو بدل دیں۔
۰ پ۲۶ الفتح ۱۵ ۰	

حاصلِ نظر

خداوندِ عالم کے متعلق یہ مشہور ہے کہ وہ متکلّم ہے، یہ شہرت اس لیئے ہے کہ کلام نہ کر سکنا ایک قسم کا نقص اور کلام کرنا کمال ہے اور ذاتِ خُداوندی ہر نقص سے پاک اور عینِ کمال ہے، مگر وہ اس معنی سے متکلّم نہیں کہ کسی سے مُنہ در مُنہ باتیں کرتا ہو، اس لیے کہ اس کی نہ زبان ہے اور نہ کام و دہن، وہ جسم و جسمانیت سے منزّہ اور پاک ہے۔

اس کے کلام کا طریقہ وہی ہے جو اس نے خود بیان فرمایا ہے کہ وہ وحی نازل کرتا ہے یا پردہ کے عقب سے آواز آتی ہے یا کسی فرشتہ کے ذریعے پیغام بھیجتا ہے، حالاں کہ وہ ہماری طرح فرشتوں سے بھی غائب ہے اس لیئے کہ فرشتے نُوری جسم رکھتے ہیں، اور خُدا خالقِ نُور ہے اور لطیف ہے، لہٰذا وہ نبی سے براہِ راست پسِ پردہ سے کلام کرے یا وحی کے ذریعے ملک سے کلام کرنے کا طریقہ یہی ہو سکتا ہے کہ وہ آواز پیدا کر دے یا دِل میں القا فرما دے یا قلم کو حکم دے اور وہ لوحِ محفوظ پر تحریر کر دے، بسا اوقات انبیاء و آئمہ علیہم السلام کے دِل میں بھی القاء ہوتا ہے جسے الہام کہتے ہیں۔

❝ خداوندِ عالم کوہِ طور پر فرشتہ کے بغیر آواز پیدا کر کے کلام کرتا رہا، اور ہمارے نبی حضرت محمّد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم سے معراج کی رات ایسی خلوت میں پسِ پردہ سے کلام فرمایا جہاں کی صحیح تصویر شاعر نے یہ پیش کی ہے:-

میان عاشق و معشوق رمزیست
کرام کاتبین را ہم خبر نیست!

جاہلوں کا مطالبہ کہ خُدا ہم سے کلام کیوں نہیں کرتا تو وہ صرف ان کی جہالت کی وجہ سے تھا، بنی اسرائیل کی طرح ان کا بھی یہی خیال تھا کہ خُدا سامنے آکر مُنہ در مُنہ ان سے باتیں کرے۔ معاذ اللہ! ❞

*جن آیات میں یہ ذکر ہے کہ کفّار کلام اللہ سنتے ہیں یا سُن کر اس میں تحریف کرتے ہیں ان کا یہ مطلب

نہیں کہ خدا ان سے کلام کرتا ہے ، بلکہ یہ مطلب ہے کہ وہ کلامِ خدا یعنی قرآن مجید رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی زبان سے سُنتے ہیں ۔

❝ جن آیات میں ہے کہ خدا روزِ عالم قیامت میں ان سے کلام نہیں کرے گا - ان کا مطلب یہ ہے کہ ان سے ناراض ہو گا اور انہیں قابلِ توجہ اور لائقِ خطاب نہیں قرار دے گا !! ❞

خُدا جلّ جلالہٗ کا صِدق

قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۭ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝

• پ۴ آل عمران ۹۵ •

کہہ دو اللہ نے سچ فرمایا ہے اب تم سچے دل سے ملّت ابراہیم علیہ السلام کی پیروی کرو اور وہ مشرک نہ تھے۔

وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗٓ اِذْ تَحُسُّوْنَھُمْ بِاِذْنِهٖ ۚ

• پ۴ آل عمران ۱۵۲ •

اور بے شک اللہ نے تم سے اپنا وعدہ سچا کر دکھایا جب تم اس کے حکم سے انہیں قتل کرتے تھے۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا ھُوَ ۭ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۭ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ۝

• پ۵ النساء ۸۷ •

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اس میں شک نہیں کہ وہ قیامت کے روز ضرور ضرور تم سب کو جمع کرے گا اور اللہ کے سوا بات کرنے میں کون سچا ہے؟

وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ۝

• پ۵ النساء ۱۲۲ •

اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اللہ سے زیادہ بات کہنے میں کون سچا ہوگا۔

قَوْلُهُ الْحَقُّ ۭ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ ۝

• پ۷ الانعام ۷۳ •

اس کا قول حق ہے جس دن صور پھونکا جائیگا اختیار اسی کا ہوگا۔

تَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا ۭ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَھُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

• پ۸ الانعام ۱۱۵ •

اور تمہارے رب کا کلمہ از روئے صدق و عدل کے پورا ہوگیا اس کے کلموں کا بدلنے والا کوئی نہیں ہے اور وہ بڑا سننے والا (اور) جاننے والا ہے۔

اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا ۭ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ

• پ۱۱ یونس ۴ •

تم سب کی بازگشت اسی کی طرف ہے اللہ کا وعدہ سچا ہے۔

اَلَاۤ اِنَّ وَعْدَ اللّٰہِ حَقٌّ وَّلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ۝

• پ۱۱ یونس ۵۵ •

آگاہ رہو کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن ان میں سے اکثر جانتے نہیں

وَنَادٰی نُوْحٌ رَّبَّہٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابْنِیْ مِنْ اَھْلِیْ وَاِنَّ وَعْدَکَ الْحَقُّ وَاَنْتَ اَحْکَمُ الْحٰکِمِیْنَ ۝

• پ۱۲ ھود ۴۵ •

اور نوحؑ نے اپنے رب کو پکارا اور عرض کی اے میرے پروردگار میرا بیٹا تو یقیناً میرے اہل سے ہے اور تیرا وعدہ سچا ہے اور تو سب سے بہتر فیصلہ کرنیوالا ہے۔

وَقَالَ الشَّیْطٰنُ لَمَّا قُضِیَ الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰہَ وَعَدَکُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُّکُمْ فَاَخْلَفْتُکُمْ ؕ

• پ۱۳ ابراھیم ۲۲ •

اور جب سارا معاملہ ختم ہو جائیگا تو شیطان یہ کہہ دے گا کہ اللہ نے تم سے سچا وعدہ کیا تھا اور میں نے تم سے جو وعدہ کیا تھا پس میں نے تم سے اس کے خلاف کیا۔

فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰہَ مُخْلِفَ وَعْدِہٖ رُسُلَہٗ ؕ اِنَّ اللّٰہَ عَزِیْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝

• پ۱۳ ابراھیم ۴۷ •

مگر اللہ سے ایسا گمان ہرگز نہ کرو کہ اس نے اپنے رسولوں سے جو وعدے کئے ہیں ان کے خلاف کرنیوالا ہے بے شک اللہ بڑا زبردست (اور) بدلہ لینے والا ہے۔

وَکَانَ وَعْدُ رَبِّیْ حَقًّا ۝

• پ۱۶ الکھف ۹۸ •

اور میرے پروردگار کا وعدہ ضرور پورا ہوتا ہے۔

فَتَعٰلَی اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ ج

• پ۱۶ طٰہٰ ۱۱۴ •

پس خدا بادشاہ برتر و حق ہے۔

وَیَسْتَعْجِلُوْنَکَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ یُّخْلِفَ اللّٰہُ وَعْدَہٗ ط

• پ۱۷ الحج ۴۷ •

(اے رسولؐ) وہ عذاب کے بارے میں تم سے جلدی کرتے ہیں حالانکہ خدا کبھی اپنے وعدہ کے خلاف نہ کرے گا۔

فَرَدَدْنٰہُ اِلٰۤی اُمِّہٖ کَیْ تَقَرَّ عَیْنُھَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰہِ حَقٌّ وَّلٰکِنَّ اَکْثَرَھُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ۝

• پ۲۰ القصص ۱۳ •

پس ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو ان کی والدہ کے پاس لوٹا دیا کہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ رنج نہ کرے اور وہ یہ بھی جان لے کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن اکثر لوگ ناواقف ہیں۔

وَعْدَ اللّٰہِ ط لَا یُخْلِفُ اللّٰہُ وَعْدَہٗ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ۝

• پ۲۱ الروم ۶ •

یہ اللہ کا وعدہ ہے اور اللہ کبھی وعدہ کے خلاف نہیں کرتا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰہِ حَقٌّ وَّلَا یَسْتَخِفَّنَّکَ الَّذِیْنَ لَا یُوْقِنُوْنَ ۝

• پ۲۱ الروم ۶۰ •

پس تم صبر کرو بے شک اللہ کا وعدہ برحق ہے اور جو لوگ یقین نہیں رکھتے وہ کہیں تمہیں سبک خیال (جاہل) نہ سمجھ لیں۔

وَعْدَ اللّٰہِ حَقًّا ۚ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ○

○ پ۲۱ لقمٰن ۹ ○

یہ اللہ کا وعدہ برحق ہے اور وہ بڑا زبردست (اور) حکمت والا ہے۔

اِنَّ وَعْدَ اللّٰہِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّکُمُ الْحَیٰوۃُ الدُّنْیَا وقفۃ وَلَا یَغُرَّنَّکُمْ بِاللّٰہِ الْغَرُوْرُ ○

○ پ۲۱ لقمٰن ۳۳ ○

یقیناً اللہ کا وعدہ سچا ہے پس تم کو زندگانی دُنیا دھوکہ میں نہ ڈال دے اور نہ خدا کے بارے میں کوئی فریبی تم کو دھوکہ دینے پائے۔

وَاللّٰہُ یَقُوْلُ الْحَقَّ وَھُوَ یَھْدِی السَّبِیْلَ ○

○ پ۲۱ الاحزاب ۴ ○

اور اللہ حق فرماتا ہے اور وہی ٹھیک ٹھیک راستہ بتاتا ہے۔

وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ ۙ قَالُوْا ھٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ وَصَدَقَ اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ ۫ وَمَا زَادَھُمْ اِلَّآ اِیْمَانًا وَّتَسْلِیْمًا ○

○ پ۲۱ الاحزاب ۲۲ ○

اور جب وقت مومنوں نے کافروں کے لشکروں کو دیکھا تو یہ کہا کہ یہ وہی تو ہے جس کا اللہ نے اور اس کے رسولؐ نے ہم سے وعدہ کیا تھا اور اللہ اور اس کے رسولؐ نے سچ فرمایا تھا۔ غرض اس آزمائش نے ان کے ایمان اور تسلیم کو اور ہی بڑھا دیا۔

یٰۤاَیُّھَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰہِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّکُمُ الْحَیٰوۃُ الدُّنْیَا وقفۃ وَلَا یَغُرَّنَّکُمْ بِاللّٰہِ الْغَرُوْرُ ○

○ پ۲۲ فاطر ۵ ○

اے لوگو! بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے پس زندگانی دُنیا تمہیں فریب نہ دے اور کوئی بڑا دغاباز تمہیں اللہ کے بارے میں دھوکہ نہ دے۔

لٰکِنِ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا رَبَّھُمْ لَھُمْ غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِھَا غُرَفٌ مَّبْنِیَّۃٌ ۙ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھَا الْاَنْھٰرُ ۬ وَعْدَ اللّٰہِ ۭ لَا یُخْلِفُ اللّٰہُ الْمِیْعَادَ ○

○ پ۲۳ الزمر ۲۰ ○

لیکن جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے رہے ان کے لیے بالاخانے ہوں گے اور ان کے اُوپر اور بالاخانے بنے ہوئے ہوں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔ یہ اللہ کا وعدہ ہے اور اللہ اپنے وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔

وَاللّٰہُ یَقْضِیْ بِالْحَقِّ ۭ وَالَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِہٖ لَا یَقْضُوْنَ بِشَیْءٍ ۭ

○ پ۲۴ المومن ۲۰ ○

اور اللہ تو ٹھیک ٹھیک فیصلہ فرماتا ہے اور جن کو یہ اس کے سوا پکارتے ہیں وہ کوئی بات بھی نہیں کر سکتے۔

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰہِ حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِکَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّکَ بِالْعَشِیِّ وَالْاِبْکَارِ ○

○ پ۲۴ المومن ۵۵ ○

سو تم صبر کرو بے شک اللہ کا وعدہ برحق ہے اور اپنے گناہ کی معافی مانگ لو اور صبح و شام اپنے پروردگار کے حمد کی تسبیح پڑھتے رہو۔

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰہِ حَقٌّ ج

○ پ۲۴ المومن ۷۷ ○

پس تم صبر کرو بے شک اللہ کا وعدہ برحق ہے۔

وَإِذَا قِيلَ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيهَا قُلْتُم مَّا نَدْرِي مَا السَّاعَةُ ۙ إِن نَّظُنُّ إِلَّا ظَنًّا وَمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِينَ ۝

۲۵ پ الجاثیہ ۳۲ ۔

اور جب یہ کہا جاتا تھا کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت کے بارے میں کوئی شک نہیں تو تم یہ کہہ دیا کرتے تھے کہ ہم جانتے ہی نہیں قیامت کیا چیز ہے ہم تو اس کو ایک خیال ہی سمجھتے ہیں اور ہم اس پر یقین لانے والے نہیں ۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَنَتَجَاوَزُ عَن سَيِّئَاتِهِمْ فِي أَصْحَابِ الْجَنَّةِ ۖ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ ۝

۲۶ پ الاحقاف ۱۶ ۔

یہی لوگ جنتیوں میں ایسے ہیں جن کے اچھے اعمال ہم قبول کریں گے اور جن کی برائیوں سے ہم درگزر کریں گے ۔ یہ سچا وعدہ ہے جو ان سے (دنیا میں) کیا جاتا ہے ۔

إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ ۚ

۲۶ پ الاحقاف ۱۷ ۔

یقیناً اللہ کا وعدہ سچ ہے ۔

لَقَدْ صَدَقَ اللَّهُ رَسُولَهُ الرُّؤْيَا بِالْحَقِّ ۖ

۲۶ پ الفتح ۲۷ ۔

بے شک اللہ نے اپنے رسول کے برحق خواب کو سچا کر دیا ۔

إِنَّمَا تُوعَدُونَ لَصَادِقٌ ۝

۲۶ پ الذٰریٰت ۵ ۔

یقیناً تم سے جو وعدہ کیا جا رہا ہے وہ سچا ہے ۔

حاصلِ نظر

صدق یعنی سچائی ایک ایسی صفت ہے جو ہر مومن کے لیئے ضروری ہے اور ایمان کے ساتھ لازم و ملزوم کی حیثیت رکھتی ہے۔ خدا کا ہر رسول اس زیور سے آراستہ تھا۔ حضرت یحییٰ علیہ السلام کو قرآن مجید میں صدّیق کہا گیا ہے۔ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم کو مشرکین بھی صادق و امین کہتے تھے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم نے فرمایا ہے کہ صدّیق تین ہیں حزقیل مومن آلِ فرعون، حبیب نجار اور حضرت علی ابنِ ابی طالب علیہ السلام۔ اور آپ صدّیقِ اکبر ہیں۔ آپ کی اولاد میں ہر امام آپؑ کی طرح صادق تھا جن کی اتباع کا خداوندِ عالم نے قرآن مجید کی اس آیت میں حکم دیا ہے:-

"یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَکُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ ۝" (التوبۃ ۱۲۰)

اور چھٹے امام حضرت جعفر بن محمد علیہ السلام کا لقب ہی 'صادق' ہے۔

❝ جس خُدا کے منتخب بندے ایسے صادق ہوں اس کے صادق ہونے میں کیا شک ہو سکتا ہے، اس نے جن نافرمان امتوں پر عذاب نازل کرنے کا وعدہ کیا نازل ہو کر رہا، غزوۂ احزاب کے لیے جو وعدہ کیا ویسا ہی ہو کر رہا، فتح مکّہ کا جس طرح وعدہ تھا اسی طرح پُورا ہُوا، پھر اس نے قیامت کا جو وعدہ کیا ہے اور جس پر تمام جن و انس کے اعمال کے نتائج کا دارومدار اور خود خُدا کے عدل و انصاف کا انحصار ہے، کیونکر ممکن ہے کہ یہ وعدہ برحق اور سچّا نہ ہو!! ❞

حکمتِ خدا

اِنَّکَ اَنۡتَ الۡعَلِیۡمُ الۡحَکِیۡمُ ۝

• پ۱ البقرۃ ۳۲ •

بے شک تو ہی صاحبِ علم و حکمت ہے۔

اِنَّکَ اَنۡتَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ۝

• پ۱ البقرۃ ۱۲۹، پ۲۴ المؤمن ۸ •
• پ۲۸ الممتحنۃ ۵ •

بے شک تو ہی زبردست اور صاحبِ حکمت ہے۔

فَاِنۡ زَلَلۡتُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَتۡکُمُ الۡبَیِّنٰتُ فَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰہَ عَزِیۡزٌ حَکِیۡمٌ ۝

• پ۲ البقرۃ ۲۰۹ •

پھر جب تمہارے پاس روشن دلیلیں آ چکیں اس کے بعد بھی تم ڈگمگا گئے تو یہ سمجھ لو کہ خدا ہر طرح غالب اور تدبیر والا ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ عَزِیۡزٌ حَکِیۡمٌ ۝

• پ۲ البقرۃ ۲۲۰، پ۹ الانفال ۱۰ •
• پ۱۰ التوبۃ ۷۱، پ۲۱ لقمان ۲۷ •

یقیناً اللہ زبردست (اور) صاحبِ حکمت ہے۔

وَاللّٰہُ عَزِیۡزٌ حَکِیۡمٌ ۝

• پ۲ البقرۃ ۲۲۸، پ۲ البقرۃ ۲۴۰
• پ۶ المائدۃ ۳۸، پ۱۰ الانفال ۶۷
• پ۱۰ التوبۃ ۴۰ •

اور اللہ زبردست اور صاحبِ حکمت ہے۔

وَاعۡلَمۡ اَنَّ اللّٰہَ عَزِیۡزٌ حَکِیۡمٌ ۝

• پ۳ البقرۃ ۲۶۰ •

اور تو جان لے کہ خدا زبردست اور حکمت والا ہے۔

لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ۝

• پ۳ آل عمران ۶، ۱۸

کوئی خدا نہیں سوائے اس کے جو زبردست اور صاحبِ حکمت ہے۔

وَاِنَّ اللّٰہَ لَہُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ۝

• پ۳ آل عمران ۶۲ •

اور یقیناً خدا ہی زبردست اور صاحبِ حکمت ہے۔

وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ ○

اور نصرت نہیں ہے مگر اللہ کی جانب سے جو غالب اور حکمت والا ہے۔

• پ۴ آل عمران ۱۲۶ •

اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلِیْمًا حَکِیْمًا ○

بے شک خدا واقف اور حکمت والا ہے۔

• پ۴ النساء ۱۱، پ۵ النساء ۲۴ •

وَکَانَ اللّٰہُ عَلِیْمًا حَکِیْمًا ○

اور خدا خوب واقف کار (اور) حکمت والا ہے۔

• پ۴ النساء ۱۷، پ۵ النساء ۹۲، ۱۰۴، ۱۱۱، پ۶ النساء ۱۷۰ •
• پ۲۶ الفتح ۴ •

وَاللّٰہُ عَلِیْمٌ حَکِیْمٌ ○

اور اللہ تعالیٰ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے۔

• پ۵ النساء ۲۵ •

اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَزِیْزًا حَکِیْمًا ○

یقیناً خدائے بزرگ غالب (اور) صاحبِ حکمت ہے۔

• پ۵ النساء ۵۶ •

وَکَانَ اللّٰہُ وَاسِعًا حَکِیْمًا ○

اور اللہ وسعت والا صاحبِ حکمت ہے۔

• پ۵ النساء ۱۳۰ •

وَکَانَ اللّٰہُ عَزِیْزًا حَکِیْمًا ○

اور خدا غالب (اور) حکمت والا ہے۔

• پ۶ النساء ۱۵۸، ۱۶۵ •
• پ۲۶ الفتح ۷، ۱۹ •

اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُکَ ۚ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّکَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ○

اگر تو ان پر عذاب کرے تو یہ تیرے بندے ہیں اور اگر تو انہیں بخش دے تو بے شک تو زبردست حکمت والا ہے۔

• پ۷ المائدۃ ۱۱۸ •

وَهُوَ الْحَکِیْمُ الْخَبِیْرُ ○

اور وہی باخبر حکیم ہے۔

• پ۷ الانعام ۱۸، ۷۳ •
• پ۲۲ سبا ۱ •

اِنَّ رَبَّکَ حَکِیْمٌ عَلِیْمٌ ○

یقیناً تیرا رب حکمت والا (اور) جاننے والا ہے۔

• پ۷ الانعام ۸۳ •
• پ۸ الانعام ۱۲۸ •

اِنَّهٗ حَکِیْمٌ عَلِیْمٌ ○

یقیناً وہ صاحب حکمت و صاحبِ علم ہے۔

• پ۸ الانعام ۱۳۹، پ۱۴ الحجر ۲۵ •

وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝

• پ۱۰ الانفال ۴۹ •

اور جو اللہ پر بھروسہ رکھے گا تو اللہ زبردست (اور) حکمت والا ہے۔

اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝

• پ۱۰ الانفال ۶۳ •

بے شک وہ زبردست (اور) حکمت والا ہے۔

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝

• پ۱۰ الانفال ۷۱، پ۱۰ التوبۃ ۱۵، ۶۰
• پ۱۱ التوبۃ ۹۷، ۱۰۶، ۱۱۰
• پ۱۷ الحج ۵۲، پ۱۸ النور ۱۸، ۵۸، ۵۹
• پ۲۶ الحجرات ۸، پ۲۸ الممتحنۃ ۱۰ •

اور اللہ جاننے والا (اور) صاحبِ حکمت ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝

• پ۱۰ التوبۃ ۲۸ •

یقیناً خدا صاحبِ علم و حکمت ہے۔

كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ۝

• پ۱۱ ھود ۱ •

وہ کتاب جس کی آیتیں محکم کی گئی ہیں پھر اس کی تفصیل جاننے والے حکیم کی طرف سے کی گئی ہے۔

اِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝

• پ۱۲ یوسف ۶ •

یقیناً تیرا پروردگار صاحبِ علم و حکمت ہے۔

اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝

• پ۱۳ یوسف ۸۳، ۱۰۰ •

یقیناً وہی علیم اور صاحبِ حکمت ہے۔

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

• پ۱۳ ابراھیم ۴، پ۱۴ النحل ۷۰ •
• پ۲۰ العنکبوت ۲۶، ۴۲، پ۲۱ الروم ۲۷
• پ۲۱ لقمان ۹، پ۲۲ فاطر ۲
• پ۲۵ الجاثیہ ۳۷، پ۲۷ الحدید ۱
• پ۲۸ الحشر ۱، ۲۴، پ۲۸ الصف ۱،
• پ۲۸ الجمعۃ ۳ •

اور وہی زبردست اور صاحبِ حکمت ہے۔

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ ۝

• پ۱۸ النور ۱۰ •

اور اگر تم پر خدا کا فضل اور رحمت نہ ہوتی (تو یہ قاعدے کیوں تعلیم کرتا) اور بے شک اللہ بڑا توبہ قبول کرنے والا اور حکمت والا ہے۔

وَاِنَّکَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ○

• پ۱۹ النمل ۶ •

اور یقیناً تم کو یہ قرآن صاحبِ حکمت (و) علم کے پاس سے سکھایا جاتا ہے۔

يٰمُوْسٰٓى اِنَّهٗٓ اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○

• پ۱۹ النمل ۹ •

اے موسیٰؑ! یقیناً میں ہی زبردست اور حکمت والا اللہ ہوں۔

فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ وَقَالَ اِنِّىْ مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّىْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○

• پ۲۰ العنکبوت ۲۶ •

پس لوطؑ ابراہیم پر ایمان لائے اور کہنے لگے میں اپنے پروردگار کی طرف جانے والا ہوں کیونکہ بے شک وہ زبردست اور حکمت والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ○

• پ۲۱ الاحزاب ۱، پ۲۹ الدھر ۳۰ •

یقیناً خدا صاحبِ علم (اور) حکمت ہے۔

بَلْ هُوَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○

• پ۲۲ سبا ۲۷ •

بلکہ وہی خدا زبردست (اور) صاحبِ حکمت ہے۔

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ○

• پ۲۳ الزمر ۱، پ۲۵ الجاثیہ ۲ •
• پ۲۶ الاحقاف ۲ •

یہ کتاب غالب اور حکمت والے خدا کی طرف سے نازل ہوئی ہے۔

لَّا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ؕ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ○

• پ۲۴ حٰمٓ السجدۃ ۴۲ •

نہ باطل اس کے سامنے سے آسکتا ہے اور نہ پیچھے سے، یہ نزول ہے قابلِ تعریف حکیم کی جانب سے۔

كَذٰلِكَ يُوْحِيْٓ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۙ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○

• پ۲۵ الشوریٰ ۱، ۳ •

(اے رسولؐ) غالب اور صاحبِ حکمت خدا تمہاری طرف اور جو (پیغمبر) تم سے پہلے گزرے ان کی طرف یونہی وحی بھیجتا رہتا ہے۔

اِنَّهٗ عَلِىٌّ حَكِيْمٌ ○

• پ۲۵ الشوریٰ ۱۵ •

یقیناً وہ بلند (اور) حکمت والا ہے۔

وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ○

• پ۲۵ الزخرف ۸۴ •

اور وہی واقف کار (اور) حکمت والا ہے۔

اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○

• پ۲۸ الممتحنۃ ۵ •

بے شک تو ہی غالب حکمت والا ہے۔

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى

جو بھی آسمانوں اور زمین میں ہیں تسبیح پڑھتے ہیں اللہ کی جو

الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝

بادشاہ ، پاک ، بزرگ ، اور حکمت والا ہے ۔

پ ۲۸ الجمعۃ ۱

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

خدا غائب و حاضر کا جاننے والا بزرگ (اور) صاحبِ حکمت ہے ۔

پ ۲۸ التغابن ۱۸

وَاللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ج وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝

اور اللہ ہی تمہارا حاکم ہے اور وہی حکمت (اور) علم والا ہے ۔

پ ۲۸ التحریم ۲

حاصلِ نظر

”موجوداتِ عالم کے حقائق کے علم کو حکمت کہتے ہیں، یعنی خداوندِ عالم کو ہر چیز کی حقیقت اور بنیاد کا علم ہے، اس لحاظ سے حکمت بھی اس کا علم ہے اور جسے حقائق کا علم ہو وہ خلافِ مصلحت کوئی کام نہیں کرتا!

اس کی حکمت کا تقاضا یہ ہے کہ اس نے جو کام کئے ہیں یا کر رہا ہے یا کرے گا یہ سب مصلحت کے مطابق اور مفید ہی مفید ہیں!“

خدا مرئی و محل حوادث نہیں

وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ○

• پ البقرة ۵۵ •

اور جب وقت تم نے کہا تھا کہ اے موسیٰ ہم جب تک ظاہر بظاہر خدا کو نہ دیکھ لیں ہم تمہاری باتوں پر ایمان نہ لائیں گے تو تمہارے دیکھتے دیکھتے تمہیں بجلی نے آلیا تھا۔

وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِىْ عَنِّىْ فَاِنِّىْ قَرِيْبٌ ؕ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِىْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِىْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ○

• پ البقرة ۱۸۶ •

اور جب وقت میرے بندے میری بابت تم سے کچھ دریافت کریں تو کہہ دو کہ میں ان سے قریب ہوں (خاص) دعا کرنیوالے کی دعا جس وقت (بھی) وہ مجھ سے دعا کرے قبول کرتا ہوں پس ان کو چاہیئے کہ میرے احکام قبول کریں اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ وہ راہ راست پالیں۔

لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ

• پ البقرة ۲۵۵ •

اس کو نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند۔

يَسْـَٔلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتٰبًا مِّنَ السَّمَآءِ فَقَدْ سَاَلُوْا مُوْسٰٓى اَكْبَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَقَالُوْٓا اَرِنَا اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ؕ

• پ النساء ۱۵۳ •

اہل کتاب تم سے یہ سوال کرتے ہیں کہ تم ان پر آسمان سے کوئی کتاب نازل کردو مگر موسیٰ علیہ السلام سے تو انہوں نے اس سے بھی بڑا سوال کیا تھا یعنی یہ کہا تھا کہ خدا کو تم ہمیں کھلم کھلا دکھلا دو پس ان کے اس ظلم کے سبب سے ان پر بجلی گری تھی۔

وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ؕ

• پ الانعام ۱۴ •

حالانکہ وہ سب کو کھلاتا ہے اور اس کو نہیں کھلایا جاتا۔

لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ۚ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ○

• پ الانعام ۱۰۳ •

نظریں اس کو نہیں پاتیں حالانکہ وہ بینائیوں کو محسوس کرتا ہے اور وہ لطیف و خبردار ہے۔

وَلَمَّا جَآءَ مُوسٰى لِمِيقَاتِنَا وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ قَالَ رَبِّ أَرِنِيٓ أَنظُرْ إِلَيْكَ ۚ قَالَ لَن تَرٰىنِي وَلٰكِنِ انظُرْ إِلَى الْجَبَلِ فَإِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِي ۚ فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوسٰى صَعِقًا ۚ فَلَمَّآ أَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ إِلَيْكَ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُؤْمِنِينَ ۝

• پ۹ الاعراف ۱۴۳ •

اور جب موسیٰ علیہ السلام ہمارے مقررہ وقت پر آئے اور ان کے پروردگار نے ان سے باتیں کیں (موسیٰ نے) عرض کی اے میرے پروردگار! تو مجھے دکھلا دے کہ میں تجھے دیکھ سکوں، فرمایا تو مجھے ہرگز نہ دیکھ سکے گا لیکن پہاڑ کی طرف نظر کر اگر وہ اپنی جگہ پر ٹھہرا رہا تو مجھے دیکھ لے گا۔ اس وقت اس کا پروردگار (یعنی اس کا پیدا کیا ہوا نور) پہاڑ (والوں) کے لیے جلوہ افروز ہوا تو اس (پہاڑ) کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے اور موسیٰ غش کھا کر گر پڑے پھر جب افاقہ ہوا تو کہنے لگے تیری ذات منزہ ہے میں تیرے حضور میں توبہ کرتا ہوں اور میں (اس بات پر کہ تو دیکھا نہیں جاسکتا) سب سے پہلا ایمان لانے والا ہوں!

وَاخْتَارَ مُوسٰى قَوْمَهٗ سَبْعِينَ رَجُلًا لِّمِيقَاتِنَا ۚ فَلَمَّآ أَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ أَهْلَكْتَهُم مِّن قَبْلُ وَإِيَّايَ ۖ أَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَآءُ مِنَّا ۚ إِنْ هِيَ إِلَّا فِتْنَتُكَ ۖ

• پ۹ الاعراف ۱۵۵ •

اور موسیٰؑ نے اپنی قوم سے ستر آدمی ہمارے مقررہ وقت کے لیے چن لیے پھر جب ان کو زلزلہ نے آ لیا تو (موسیٰؑ نے) عرض کی کہ اے میرے پروردگار! اگر تو چاہتا تو ان کو اور مجھے پہلے ہی ہلاک کر دیتا، کیا تو ہمیں اس کرتوت کے عوض ہلاک کرتا ہے جو ہم میں سے بیوقوف لوگوں نے کیا ہے؟ یہ تو تیری جانب سے آزمائش ہے۔

وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَآءَنَا لَوْلَآ أُنزِلَ عَلَيْنَا الْمَلٰٓئِكَةُ أَوْ نَرٰى رَبَّنَا ۗ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوا فِيٓ أَنفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيرًا ۝

• الفرقان ۲۱ •

اور ان لوگوں نے جو ہمارے حضور میں آنے کی امیدیں نہیں رکھتے یہ کہہ دیا کہ ہم پر فرشتے کیوں نہیں نازل کیے جاتے یا ہم اپنے پروردگار کو کیوں نہیں دیکھتے یقیناً انہوں نے اپنے دلوں میں بہت تکبر کیا اور بڑی سرکشی کی۔

وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ ۝

• پ۲۶ قٓ ۱۶ •

اور ہم اس (انسان) کی شاہ رگ گردن سے بھی زیادہ قریب ہیں۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ۖ وَمَا مَسَّنَا مِن لُّغُوبٍ ۝

• پ۲۶ قٓ ۳۸ •

اور ہم نے آسمانوں کو اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے چھ دنوں میں پیدا کیا اور تھکان نے ہمیں چھوا تک نہیں۔

وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنكُمْ وَلٰكِن لَّا تُبْصِرُونَ ۝

• پ۲۷ الواقعۃ ۸۵ •

اور ہم اس (موت) کی نسبت تم سے زیادہ قریب ہیں لیکن تم کو سوجھتا ہی نہیں۔

وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝

• پ۲۷ الحدید ۴ •

اور جہاں کہیں تم ہو وہ تمہارے ساتھ (ساتھ) ہے اور جو عمل تم کرتے ہو اللہ اس کا نگران ہے۔

مَا يَكُونُ مِنْ نَجْوَىٰ ثَلَاثَةٍ إِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ إِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَا أَدْنَىٰ مِنْ ذَٰلِكَ وَلَا أَكْثَرَ إِلَّا هُوَ مَعَهُمْ أَيْنَ مَا كَانُوا ۖ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝

• پ۲۸ المجادلہ ۷ •

کبھی راز میں تین ایسے شریک نہیں ہوتے کہ وہ خود ان کا چوتھا نہ ہو اور نہ پانچ ایسے ہوتے ہیں کہ وہ ان کا چھٹا نہ ہو اور نہ اس سے کم ہوتے ہیں نہ اس سے زیادہ مگر یہ کہ جہاں کہیں بھی وہ ہوں وہ خود ان کے پاس ہوتا ہے پھر جو کچھ وہ کر چکے ہیں قیامت کے دن ان کو بتلائے گا بے شک خدا ہر بات کا بہتر جاننے والا ہے۔

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۝ وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

• پ۳۰ الاخلاص ۱تا۴ •

تم کہو کہ وہ اللہ یکتا ہے، اللہ بے نیاز ہے، نہ وہ کسی کا والد ہے اور نہ (وہ خود) کسی سے پیدا ہوا اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے۔

حاصلِ نظر

عقلِ سلیم فیصلہ کر چکی ہے کہ خداوندِ عالم جسم وجسمانیات سے منزّہ اور ہر اس چیز سے جو اجسام سے وابستہ ہوتی ہے، بری اور پاک ہے۔ وہ یکتا ہے، بے نیاز ہے، نہ اس کی اولاد نہ وہ کسی کی، نہ اس کا کوئی ہمسر نہ شریک نہ شبیہ، اس کا لازمی نتیجہ یہ ہے کہ وہ نظر نہیں آسکتا۔ اس کی ہر مخلوق کسی نہ کسی قسم کا مادّہ رکھتی ہے مگر وہ لطیف ہے، ہر مادّہ کا خالق ہے مگر خود مادّہ سے پاک ہے۔

❝ ہمیشہ رنگ نظر آتا ہے اور رنگ جسم کے بغیر قائم نہیں ہوسکتا اور خدا جسم سے پاک ہے وہ نہ بشر کو نظر آسکتا ہے اور نہ جن کو اور نہ ملائکہ مقربین کو! ❞

❝ جب حضرت موسیٰ علیہ السلام سے بنی اسرائیل نے یہ سوال کیا کہ ہم آپ پر ایمان نہ لائیں گے جب تک کھلم کھلا خدا کو دیکھ نہ لیں اور حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ان کی درخواست بارگاہِ ربّ العزت میں پیش کر دی تو اس کا جو انجام ہوا وہ سب نے دیکھ لیا، اسی لیئے قدرت نے اعلان عام کر دیا ہے کہ اسے کوئی آنکھ نہیں دیکھ سکتی، جب اس کا جسم ہی نہیں تو نہ اسے اونگھ یا نیند آنے کا سوال پیدا ہوتا ہے اور نہ کھانے پینے کا، بے شک وہ سب کو کھلاتا ہے مگر وہ جسم نہیں رکھتا کہ اسے کھلایا پلایا جائے!! ❞

مگر اس میں بھی شک نہیں کہ وہ علیم بھی ہے اور قدیر بھی، اس کے علم و قدرت ہر شئے پر حاوی ہیں اور ہر وقت ہر جگہ حاضر بھی ہے اور ناظر بھی، اس لیئے موت تو آتی ہے اور وہ کبھی کے آنے سے پہلے موجود ہے، روح شہ رگ کے اندر سے نکلتی ہے اور وہ خود شہ رگ کا بنانے والا ہے۔

❝ تین، پانچ آدمیوں کا راز ہو یا اس سے کم و بیش کا، کوئی راز ایسا نہیں جو اس سے مخفی ہو، وہ راز کے اظہار سے قبل دلوں کے راز سے واقف ہے، چونکہ وہ نظروں سے غائب ہونے کے باوجود حاضر و ناظر ہے، اس لئے کوئی شخص ایسا نہیں جس سے وہ قریب نہ ہو یا جو شخص جہاں بھی ہو اور وہ اس کے ساتھ نہ ہو، اس لئے وہ ہر شخص کے ہر اچھے اور بُرے کاموں کو دیکھ رہا ہے اور قیامت کے دن بتلائے گا کہ تُم نے یہ کیا اور یہ یہ کہا تھا!! ❞

امرِ خدا

اَلَّذِیْنَ یَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِیْثَاقِهٖ وَیَقْطَعُوْنَ مَاۤ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖۤ اَنْ یُّوْصَلَ وَیُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝

• پ۱ البقرة ۲۷ •

جو لوگ خدا سے عہد و پیمان کر کے پھر اسے توڑ دیتے ہیں اور جن چیزوں سے وصل کا خدا نے حکم دیا ہے ان میں فصل کر دیتے ہیں اور زمین میں فساد کرتے ہیں یہی لوگ نقصان میں رہنے والے ہیں۔

اِذْ قَالَ مُوْسٰی لِقَوْمِهٖۤ اِنَّ اللّٰهَ یَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ؕ

• پ۱ البقرة ۶۷ •

اور وہ وقت یاد کرو جب حضرت موسیٰؑ نے اپنی قوم سے کہا کہ خدا تمہیں گائے ذبح کرنے کا حکم دیتا ہے۔

فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰی یَاْتِیَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ

• پ۱ البقرة ۱۰۹ •

پس تم معاف کر دو اور درگزر کرو یہاں تک کہ خدا اپنے امر کو خود ظاہر کر دے۔

وَاِذَا قَضٰۤی اَمْرًا فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ ۝

• پ۱ البقرة ۱۱۷ •

اور جب کسی امر کو طے کر لیتا ہے تو فقط "کُن" فرما دیتا ہے اور (وہ) ہو جاتا ہے۔

هَلْ یَنْظُرُوْنَ اِلَّاۤ اَنْ یَّاْتِیَهُمُ اللّٰهُ فِیْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَقُضِیَ الْاَمْرُ ؕ وَاِلَی اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝

• پ۲ البقرة ۲۱۰ •

کیا وہ اس کا انتظار کرتے ہیں کہ خدا بادلوں کے سائبانوں میں ان کے پاس آئے اور فرشتے آئیں اور معاملہ ہی چکا جائے حالاں کہ کل امور کی بازگشت خدا ہی کی طرف ہوگی۔

فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ مِنْ حَیْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ؕ

• پ۲ البقرة ۲۲۲ •

پھر جب وہ غسل کر لیں تو جدھر سے خدا نے تمہیں حکم دیا ہے ان کے پاس آؤ۔

فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ؕ وَ اَمْرُهٗۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ

• پ۳ البقرۃ ۲۷۵ •

پس جس شخص کے پاس اس کے رب کی طرف سے نصیحت آئی اور وہ باز رہا تو جو کچھ وہ پہلے گزر چکا وہ اس کے لیے معاف ہے اور اس کا معاملہ اللہ کے حوالے ہے۔

قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ اِذَا قَضٰۤى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝

• پ۳ آل عمران ۴۷ •

فرمایا اللہ جس چیز کو چاہتا ہے یونہی پیدا کر دیتا ہے جب وہ کسی معاملہ کو طے کر دے تو اس سوائے اس کے کچھ نہیں کہ وہ فرمادے کہ ہو جا اور وہ ہو جائے۔

اِنَّ مَثَلَ عِیْسٰى عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ؕ خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝

• پ۳ آل عمران ۵۹ •

بے شک اللہ کے نزدیک عیسیٰؑ کی مثال آدمؑ کی سی مثال ہے اس کو مٹی سے پیدا کیا تھا پھر اس سے فرمایا ہو جا پس وہ ہو گیا۔

وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝

• پ۴ آل عمران ۱۰۹ ، پ۱۷ الحج ۷۶ •
• پ۲۲ فاطر ۴ ، پ۲۷ الحدید ۵ •

اور (آخر) سب امور کی بازگشت اللہ ہی کی طرف ہے۔

لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَیْءٌ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝

• پ۴ آل عمران ۱۲۸ •

اے رسولؐ! اس معاملہ میں تمہارا کچھ اختیار نہیں خواہ ان کی توبہ قبول کرے یا عذاب کرے کیوں کہ وہ ظالم ہیں۔

يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَیْءٍ ؕ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ

• پ۴ آل عمران ۱۵۴ •

کہتے ہیں اس معاملہ میں ہمارا بھی اختیار ہے تم کہہ دو کہ یہ معاملہ سارا خدا کے ہاتھ میں ہے۔

وَ كَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ۝

• پ۵ النساء ۴۷ •

اور امر خدا ہو کر رہے گا۔

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰۤى اَهْلِهَا ۙ وَ اِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ

• پ۵ النساء ۵۸ •

یقیناً خدا تمہیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں ان کے مالکوں کو پہنچا دو اور جب لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو انصاف سے حکم دو اللہ اس بارے میں تمہیں بہت ہی اچھی نصیحت کرتا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَ اُولِی الْاَمْرِ مِنْكُمْ ۚ

• پ۵ النساء ۵۹ •

اے ایمان والو اللہ کی اطاعت کرو اور (اس کے) رسولؐ کی اور ان ولیانِ امر کی جو تم ہی میں سے ہیں۔

وَ اِذَا جَآءَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ اَوِ الْخَوْفِ

اور جس وقت انہیں امن یا خوف کی کوئی بات معلوم ہو جاتی ہے

اَذَاعُوْا بِهٖ ؕ وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَى الرَّسُوْلِ وَاِلٰۤى اُولِى الْاَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ مِنْهُمْ ؕ

تو اس کا افشا کر دیتے ہیں، اور اگر وہ اس کو اپنے رسول اور والیان امر کے سامنے پیش کر دیتے تو ان میں سے جو بات کی تہ تک پہنچ جانے والے ہیں وہ اس کی حقیقت کو سمجھ لیتے۔

• پ النسآء ۸۳ •

فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِىَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ فَيُصْبِحُوْا عَلٰى مَاۤ اَسَرُّوْا فِىْۤ اَنْفُسِهِمْ نٰدِمِيْنَ ۝

پس قریب ہے کہ خدا فتح یا کوئی اور امر اپنی طرف سے ظاہر کرے اور یہ منافق اپنے دلوں میں جو کچھ چھپائے ہوئے ہوں اس پر نادم ہوں۔

• پ المآئدہ ۵۲ •

وَقَالُوْا لَوْلَاۤ اُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ؕ وَلَوْ اَنْزَلْنَا مَلَـكًا لَّقُضِىَ الْاَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُوْنَ ۝

اور انہوں نے کہا کہ اس (نبی) پر کوئی فرشتہ کیوں نہ نازل کیا گیا اور اگر ہم کوئی فرشتہ نازل کرتے تو ضرور معاملہ ہی طے ہو جاتا پھر ان کو کوئی مہلت نہ دی جاتی۔

• پ الانعام ۸ •

اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ

اختیار فقط خدا ہی کو ہے۔

• پ الانعام ۵۷ •

قُلْ لَّوْ اَنَّ عِنْدِىْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ لَقُضِىَ الْاَمْرُ بَيْنِىْ وَبَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝

کہہ دو کہ اگر میرے پاس وہ ہوتا جس کی تم جلدی کرتے ہو تو میرے تمہارے درمیان معاملہ طے ہو جاتا اور اللہ ظالموں کے حال سے خوب واقف ہے۔

• پ الانعام ۵۸ •

ثُمَّ رُدُّوْۤا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰٮهُمُ الْحَـقِّ ؕ اَلَا لَـهُ الْحُكْمُ وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ۝

پھر وہ اپنے برحق مالک اللہ کی طرف پھیرے جائیں گے خبردار رہو، اختیار اس کا ہے اور وہ سب سے تیز حساب لینے والا ہے۔

• پ الانعام ۶۲ •

اِنَّمَاۤ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝

ان کا فیصلہ خدا کے ہاتھ میں ہے پھر وہ ان کو ان کے کرتوت سے آگاہ کرے گا۔

• پ الانعام ۱۵۹ •

وَاِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً قَالُوْا وَجَدْنَا عَلَيْهَاۤ اٰبَآءَنَا وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ؕ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ قُلْ

اور جب وہ کوئی بدی کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو یہی کرتے پایا ہے اور ہمیں اللہ نے اس کا حکم دیا ہے تم کہہ دو کہ اللہ یقیناً بے حیائی کی باتوں کا حکم نہیں دیتا کیا تم اللہ کے برخلاف وہ کچھ کہتے ہو جو تم نہیں جانتے، تم کہہ دو کہ میرے پروردگار نے تو عدالت

أَمَرَ رَبِّي بِالْقِسْطِ قف

کا حکم دیا ہے۔

• پ۸ الاعراف ۲۸، ۲۹ •

وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِهِ ط أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ ط تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ٥

سورج، چاند، ستارے اس کے حکم کے تابع ہیں، آگاہ رہو کہ بنانا اور حکم دینا اس کا کام ہے اللہ کل عالموں کا پرورش کرنے والا صاحبِ برکت ہے۔

• پ۸ الاعراف ۷۷ •

فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوا يَا صَالِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ٥

پس انہوں نے اونٹنی کو پے کر دیا اور اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی اور یہ کہہ دیا کہ اے صالحؑ! اگر تم رسولوں میں سے ہو تو جس عذاب کا ہم سے وعدہ کرتے ہو وہ لے آؤ۔

• پ۹ الاعراف ۱۵۰ •

وَلَمَّا رَجَعَ مُوسَىٰ إِلَىٰ قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفًا ۙ قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُونِي مِنْ بَعْدِي ج أَعَجِلْتُمْ أَمْرَ رَبِّكُمْ ج

اور جب موسیٰؑ اپنی قوم کی طرف سخت غصہ میں لوٹ کر آئے (اور) فرمایا تم نے میرے بعد کیا ہی بُرا برتاؤ کیا ہے کیا تم نے اپنے پروردگار کے حکم میں جلدی کی۔

• پ۱۰ الانفال ۴۲ •

وَلَٰكِنْ لِيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا كَانَ مَفْعُولًا لِيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْ بَيِّنَةٍ وَيَحْيَىٰ مَنْ حَيَّ عَنْ بَيِّنَةٍ ط

لیکن (تم کو یکایک ایک دوسرے کے مقابل کر دیا) تاکہ جو ہونیوالا تھا اس کو اللہ پورا کر دے اور تاکہ جو ہلاک ہونیوالا ہے وہ حجت اور دلیل سے ہلاک ہو اور جو زندہ رہنے والا ہے وہ حجت اور دلیل سے زندہ رہے۔

• پ۱۰ الانفال ۴۴ •

وَإِذْ يُرِيكُمُوهُمْ إِذِ الْتَقَيْتُمْ فِي أَعْيُنِكُمْ قَلِيلًا وَيُقَلِّلُكُمْ فِي أَعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا كَانَ مَفْعُولًا ط وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ٥

(اور اس وقت کو یاد کرو) جب کہ تمہاری ایک دوسرے سے مڈبھیڑ ہوئی تھی تو انہیں تمہاری نظروں میں کم دکھایا تھا اور تم کو ان کی نظروں میں تھوڑا کر کے دکھایا تھا کہ اللہ کو جو کچھ کرنا منظور تھا پورا کر دے اور کل امور کی بازگشت اللہ ہی کی طرف ہے۔

• پ۱۰ التوبۃ ۲۴ •

فَتَرَبَّصُوا حَتَّىٰ يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرِهِ ط

تم منتظر رہو کہ اللہ اپنا امر ظاہر کر دے۔

• پ۱۰ التوبۃ ۴۸ •

لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوا لَكَ الْأُمُورَ حَتَّىٰ جَاءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ كَارِهُونَ ٥

انہوں نے تو پہلے ہی فتنہ ڈالنا چاہا تھا اور تمہارے معاملات کو الٹ پلٹ کر دیا تھا یہاں تک کہ حق آگیا اور امرِ خدا غالب آگیا حالانکہ وہ ناپسند کرنے والے تھے۔

• پ۱۰ التوبۃ ۴۸ •

إِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ ط

• پ۱۱ یونس ۳ •

اس میں شک نہیں کہ تمہارا پروردگار وہی خدا ہے جس نے سارے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش کو بلند کیا وہ ہر کام کا انتظام کرتا ہے۔

إِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَاءٍ أَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ مِمَّا يَأْكُلُ النَّاسُ وَالْأَنْعَامُ ط حَتّٰى إِذَا أَخَذَتِ الْأَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ أَهْلُهَا أَنَّهُمْ قٰدِرُونَ عَلَيْهَا لا أَتٰهَا أَمْرُنَا لَيْلًا أَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰهَا حَصِيدًا كَأَنْ لَمْ تَغْنَ بِالْأَمْسِ ط كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ٥

• پ۱۱ یونس ۲۴ •

سوائے اس کے نہیں ہے کہ زندگانی دُنیا کی مثال اس پانی کی سی ہے جس کو ہم نے آسمان سے اتارا پھر اس کے ساتھ زمین کی وہ نباتات جن کو آدمی اور جانور کھاتے ہیں مخلوط ہو گئی یہاں تک کہ جب زمین کی اس سے زینت ہوئی اور وہ بن سنور گئی اور اہل زمین نے یہ خیال بھی کر لیا کہ اب ہم اس پر قابو پانے والے ہیں تو یکایک ہمارا عذاب رات کو یا دن میں آ پہنچا اور اس کا ایسا ڈھیر کر دیا کہ گویا وہ کچھ چیز ہی نہ تھی، اسی طرح ہم ان لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں مفصل طور پر آیتیں بیان کرتے ہیں۔

وَمَنْ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ ط فَسَيَقُولُونَ اللّٰهُ ج فَقُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ ٥

• پ۱۱ یونس ۳۱ •

اور وہ کون ہے جو تمام امور کا انتظام کرتا ہے، قریب ہے کہ وہ کہیں گے کہ اللہ ہے تم یہ کہہ دو کہ کیا تم اس سے نہیں ڈرتے۔

حَتّٰى إِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّورُ لا قُلْنَا احْمِلْ فِيهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَمَنْ اٰمَنَ ط

• پ۱۲ هود ۴۰ •

نوبت یہ پہنچی کہ جب ہمارا حکم آیا اور تنور نے جوش کھایا تو ہم نے کہہ دیا کہ اس کشتی میں ہر قسم کا ایک ایک جوڑا لے لو اور اپنے کل اہل و عیال کو سوار کر لو سوائے ان کے جن کے برخلاف ہمارا حکم پہلے ہی ہو چکا ہے اور جو ایمان لایا ہے (اس کو بھی بٹھا لو)۔

قَالَ سَاٰوِي إِلٰى جَبَلٍ يَعْصِمُنِي مِنَ الْمَاءِ ط قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ أَمْرِ اللّٰهِ إِلَّا مَنْ رَحِمَ ج

• پ۱۲ هود ۴۳ •

اس (پسرِ نوحؑ) نے جواب دیا کہ میں پہاڑ پر پناہ لے لوں گا وہ مجھے پانی سے بچا لے گا (نوحؑ) نے فرمایا آج کے دن خدا کے عذاب سے کوئی بچانے والا نہیں سوائے اس کے جس پر خدا تعالیٰ رحم کرے۔

وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُودًا وَالَّذِينَ اٰمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِنَّا ج وَنَجَّيْنٰهُمْ مِنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ ٥

• پ۱۲ هود ۵۸ •

اور جس وقت ہمارا حکم آیا تو ہم نے اپنی رحمت سے ہود کو اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے تھے بچا لیا اور ان کو سخت عذاب سے محفوظ رکھا۔

وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا صَالِحًا وَّالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ ط

پھر جب وقت ہمارا حکم پہنچا تو ہم نے صالحؑ کو اور ان کے ساتھیوں کو جو ایمان لاتے تھے اپنی رحمت سے اور اس دن کی رسوائی سے بچا لیا۔

• پ ۱۲ ھود ۶۶ •

قَالُوا أَتَعْجَبِينَ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ رَحْمَتُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ ط إِنَّهُ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ○

ان فرشتوں نے کہا اے (مریم) کیا تو امرِ خدا سے تعجب کرتی ہے حالاں کہ اے اہلِ بیت تم پر خدا کی رحمت اور برکتیں ہیں بے شک اللہ سزاوارِ حمد و ثنا ہے۔

• پ ۱۲ ھود ۷۳ •

يَا إِبْرَاهِيمُ أَعْرِضْ عَنْ هَٰذَا ج إِنَّهُ قَدْ جَاءَ أَمْرُ رَبِّكَ ج وَإِنَّهُمْ آتِيهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُودٍ ○

(ہم نے کہا) اے ابراہیمؑ اس سے دست بردار ہو جاؤ اس بارے میں تمہارے پروردگار کا قطعی حکم آچکا اور ان پر وہ عذاب آنے والا ہے جو رد نہ ہوگا۔

• پ ۱۲ ھود ۷۶ •

فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيلٍ مَّنْضُودٍ ○

پھر جب وقت ہمارا حکم پہنچا تو ہم نے اس طبقہ کو زیر و زبر کر دیا اور ان کے اوپر مٹیلے پتھروں کا مینہ برسایا۔

• پ ۱۲ ھود ۸۲ •

وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَّالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَأَخَذَتِ الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ جَاثِمِينَ ○

اور جب ہمارا حکم آیا تو ہم نے شعیبؑ کو اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لاتے تھے ان کو نجات دی اور ظالموں کو ایک چیخ نے آ پکڑا پس وہ اپنے گھروں میں جس حال میں تھے اسی میں رہ گئے۔

• پ ۱۲ ھود ۹۴ •

وَلِلَّهِ غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَإِلَيْهِ يُرْجَعُ الْأَمْرُ كُلُّهُ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ط

آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتیں سب اللہ ہی سے متعلق ہیں اور کل معاملہ اسی کی طرف رجوع کیا جائیگا پس تم اسی کی عبادت کرو اور اسی پر بھروسہ رکھو۔

• پ ۱۲ ھود ۱۲۳ •

وَاللَّهُ غَالِبٌ عَلَىٰ أَمْرِهِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ○

اور خدا اپنے معاملے میں سب پر غالب رہتا ہے لیکن بہت سے لوگ جانتے نہیں۔

• پ ۱۲ یوسف ۲۱ •

إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ ط أَمَرَ أَلَّا تَعْبُدُوا

اصلی حکومت خدا ہی کی ہے اس نے حکم دیا ہے کہ اس کے سوا کسی کی

اِلَّآ اِيَّاهُ ط

عبادت نہ کرو۔

• ۱۲ یوسف ۴۰ •

اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ج وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ○

اصلی حکومت خدا ہی کی ہے مجھے اسی پر بھروسہ ہے اور سب بھروسہ کرنے والوں کو اسی پر بھروسہ کرنا چاہیئے۔

• ۱۲ یوسف ۸۰ •

فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰى يَاْذَنَ لِيْٓ اَبِيْٓ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ لِيْ ج وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ○

پس میں تو اس ملک سے نہ جاؤں گا جب تک میرے والد مجھ کو اجازت نہ دیں یا خدا میرے حق میں کوئی فیصلہ نہ کر دے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

• ۱۳ الرعد ۲ •

يُدَبِّرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ○

تمام معاملات کی تدبیر خود کرتا ہے (اور) نشانیاں کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم اپنے پروردگار کی ملاقات کا یقین کرلو۔

• ۱۳ الرعد ۱۱ •

لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ط

(ان میں سے) ہر ایک کے لیئے پہرے دار (مقرر) ہیں جو خدا کے حکم سے آگے کی طرف سے اور پیچھے کی طرف سے حفاظت کرتے ہیں۔

• ۱۳ الرعد ۳۱ •

بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ط

بلکہ ہر قسم کا اختیار خدا ہی کو ہے۔

• ۱۴ ابراھیم ۳۲ •

وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ج

اور جہازوں کو تمہارے تابع کر دیا کہ اس کے حکم سے سمندر میں چلتے ہیں۔

• ۱۵ الحجر ۶۶ •

وَقَضَيْنَآ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ اَنَّ دَابِرَ هٰٓؤُلَآءِ مَقْطُوْعٌ مُّصْبِحِيْنَ ○

اور ہم نے قطعی طور پر انہیں یہ حکم سنا دیا کہ صبح ہوتے ہوتے ان کی جڑ کاٹ دی جائے گی۔

• ۱۶ النحل ۱، ۲ •

اَتٰۤى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ ط سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اَنْ اَنْذِرُوْٓا اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ○

عذاب خدا آ گیا پس اس کے لیئے جلدی نہ کرو جن چیزوں کو یہ شریک قرار دیتے ہیں ان سے وہ منزہ اور برتر ہے۔ فرشتوں کو عالم ملکوت سے وحی دے کر اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے نازل فرماتا ہے کہ لوگوں کو یہ بتلا دو کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں ہے پس مجھ ہی سے ڈرو۔

وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ ۗ

اور ستارے اس کے حکم کے تابع ہیں۔

• پ۱۴ النحل ۱۲ •

هَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا أَن تَأْتِيَهُمُ الْمَلَائِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ أَمْرُ رَبِّكَ ۚ كَذَٰلِكَ فَعَلَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ

کیا وہ اس کے انتظار میں ہیں کہ فرشتے ان کے پاس آ جائیں یا تمہارے پروردگار کا حکم (عذاب) ان پر آ جائے جو ان سے پہلے تھے انہوں نے بھی یہی کیا تھا۔

• پ۱۴ النحل ۳۳ •

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ○

اللہ عدل و احسان اور ذوی القربیٰ کو ان کے حقوق دینے کا حکم دیتا ہے اور بے حیائی، بدی اور بغاوت سے منع فرماتا ہے تم کو نصیحت کرتا ہے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔

• پ۱۴ النحل ۹۰ •

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ ۖ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتِيتُم مِّنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا ○

اور لوگ تم سے روح کے بارے میں سوال کرتے ہیں تم کہہ دو کہ روح میرے پروردگار کا ایک حکم ہے اور تمہیں اس بارے میں بہت ہی کم علم دیا گیا ہے۔

• پ۱۵ بنی اسرائیل ۸۵ •

كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ أَمْرِ رَبِّهِ ۗ

(ابلیس) جنوں میں سے تھا پس اس نے اپنے پروردگار کے حکم سے سرتابی کی۔

• پ۱۵ الکہف ۵۰ •

وَأَمَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُ جَزَاءً الْحُسْنَىٰ ۖ وَسَنَقُولُ لَهُ مِنْ أَمْرِنَا يُسْرًا ○

اور رہا وہ شخص جو ایمان لایا اور جس نے نیک کام کیے پس ان کے لیے بہت اچھا بدلہ ہوگا اور عنقریب ہم اسے اپنا حکم بھی آسان ہی کہہ دیں گے۔

• پ۱۶ الکہف ۸۸ •

إِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُن فَيَكُونُ ○

اس کی شان یہ ہے کہ جب کسی معاملہ کو طے کر چکے تو سوائے اس کے نہیں ہے کہ وہ اس کی نسبت فرمائے ہو جا پس وہ ہو جاتا ہے۔

• پ۱۶ مریم ۳۵ •

وَمَا نَتَنَزَّلُ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ ۖ

اور (اے رسول) ہم (فرشتے) بغیر آپ کے پروردگار کے حکم کے نہیں اترتے۔

• پ۱۶ مریم ۶۴ •

لَا يَسْبِقُونَهُ بِالْقَوْلِ وَهُم بِأَمْرِهِ يَعْمَلُونَ ○

جو بات کرتے ہیں اس سے سبقت نہیں کرتے اور اس کے امر کے موجب عمل کرتے ہیں۔

• پ۱۷ الانبیاء ۲۷ •

وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ○

اور تمام کاموں کا انجام اللہ ہی کے ہاتھ ہے۔

• پ۱۷ الحج ۴۱ •

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ؕ وَ يُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ زمین میں جو کچھ ہے اس کو اللہ نے تمہارا مطیع کر دیا ہے اور سمندر میں کشتی اس کے حکم سے چلتی ہے اور وہ آسمان کو اس بات سے روکے ہوئے ہے کہ بغیر اس کے حکم کے زمین پر گر پڑے۔

• پ۱۷ الحج ۶۵ •

فَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا فَاِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ فَاسْلُكْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ج

تو ہم نے نوحؑ کے پاس وحی بھیجی کہ تم ہمارے حکم کے مطابق کشتی بنانا شروع کر دو پھر جس وقت ہمارا حکم پہنچے اور تنور سے فوارہ نکلے تو اس وقت ہر جانور کا جوڑا اس میں داخل کر دینا اور اپنے گھر والوں کو (بٹھا لینا) سوائے اس کے جس کی بات پہلے ہی طے ہو چکی ہے۔

• پ۱۸ المومنون ۲۷ •

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ اِذْ قَضَيْنَآ اِلٰى مُوْسَى الْاَمْرَ وَمَا كُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ۙ

اور (اے پیغمبرؐ) جس وقت ہم نے موسیٰؑ کا معاملہ طے کیا تھا تو اس وقت تم طور کے مغربی جانب موجود نہ تھے اور نہ تم اس کے معائنہ کرنیوالوں میں سے تھے۔

• پ۲۰ القصص ۴۴ •

وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ○

اور اسی کو حکم کا حق (حاصل) ہے اور تم سب کی بازگشت اسی کی طرف ہے۔

• پ۲۰ القصص ۷۰ •

لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْ بَعْدُ ○

پہلے اور بعد (غرض ہر زمانہ میں) ہر امر کا اختیار خدا ہی کو ہے۔

• پ۲۱ الروم ۴ •

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ؕ

اور اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ آسمان اور زمین اس کے حکم سے قائم ہیں۔

• پ۲۱ الروم ۲۵ •

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِیَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ○

اور اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ وہ ہواؤں کو بھیجتا ہے (اس لیے کہ وہ) خوشخبری دینے والی (ہوں) اور اس لیے کہ وہ تم کو اپنی رحمت کا مزہ چکھائے اور اس لیے کہ کشتیاں اس کے حکم سے چلیں اور اس لیے کہ تم اس کے حکم کے خواستگار رہو اور اس لیے کہ تم شکر گزار بنو۔

• پ۲۱ الروم ۴۶ •

يُدَبِّرُ الْأَمْرَ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ أَلْفَ سَنَةٍ مِمَّا تَعُدُّونَ ٥

• پ۲۱ السجدۃ ۵ •

آسمان سے زمین تک کے معاملہ کی تدبیر وہی کرتا ہے پھر اس دن میں جس دن کی مقدار تمہاری گنتی سے ہزار برس ہوگی کل معاملہ اس کے حضور میں پیش ہوگا۔

وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ أَئِمَّةً يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوا ۖ وَكَانُوا بِآيَاتِنَا يُوقِنُونَ ٥

• پ۲۱ السجدۃ ۲۴ •

اور چونکہ انہوں نے صبر کیا تھا اور ہماری آیتوں پر یقین رکھتے تھے ہم نے ہی ان میں سے ایسے امام مقرر کیے جو ہمارے حکم کے مطابق ہدایت کرتے تھے۔

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَنْ يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ ط

• پ۲۲ الاحزاب ۳۶ •

نہ کسی مومن مرد کو یہ حق ہے اور نہ کسی مومن عورت کو کہ جب خدا اور اس کے رسول نے ایک بات طے کر دی ہو تو اپنے اس معاملہ میں کچھ بھی اختیار باقی رہے۔

وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِإِذْنِ رَبِّهِ ط

• پ۲۲ سبا ۱۲ •

اور جنوں میں ایسے بھی تھے جو اللہ کے حکم سے ان کے حضور میں کام انجام دیتے تھے۔

وَمَنْ يَزِغْ مِنْهُمْ عَنْ أَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ ٥

• پ۲۲ سبا ۱۲ •

اور ان میں سے جو ہمارے حکم سے انحراف کرتا تھا اسے ہم بھڑکتی ہوئی آگ کا مزہ چکھائیں گے۔

إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ٥

• پ۲۳ یٰس ۸۲ •

یہ فقط اس کی شان ہے کہ جب کسی چیز کا ارادہ کرے تو اس سے فقط اتنا فرمائے کہ ہو جا پس وہ ہو جائے۔

يُلْقِي الرُّوحَ مِنْ أَمْرِهِ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ٥

• پ۲۴ المومن ۱۵ •

اپنے بندوں میں سے اپنے حکم سے جس کو چاہتا ہے اپنے فیض پہنچاتا ہے تاکہ وہ بندہ قیامت کے دن سے لوگوں کو ڈرائے۔

فَإِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ٥

• پ۲۴ المومن ۶۸ •

پھر جب کسی معاملہ کو طے فرما دیتا ہے تو اس کے متعلق اتنا ہی فرماتا ہے کہ ہو جا پس وہ ہو جاتی ہے۔

فَإِذَا جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُونَ ٥ • پ۲۴ المومن ۷۸ •

پس جب حکم خدا آجائیگا تو ٹھیک ٹھیک فیصلہ کر دیا جائیگا اور اس وقت باطل والے نقصان میں رہیں گے۔

وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ؕ

اور اسی طرح ہم نے اپنے حکم سے رُوح (الامین) تمہاری طرف وحی کے ساتھ بھیجا۔

• پ۲۵ الشورىٰ ۵۲ •

اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ۝

آگاہ رہو کہ تمام امور کی بازگشت اللہ ہی کی طرف ہے۔

• پ۲۵ الشورىٰ ۵۳ •

فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ۙ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ؕ اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ۚ

ہر حکمت والا کام اس رات میں مقرر کیا جاتا ہے، یہ کام ہماری طرف سے ہے بے شک ہم ہی پیغمبروں کو بھیجنے والے ہیں۔

• پ۲۵ الدخان ۴/۵ •

اَللّٰهُ الَّذِيْ سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيْهِ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۚ

اللہ وہی ہے جس نے سمندر کو تمہارا مطیع کر دیا ہے تاکہ کشتیاں اس کے حکم سے چلتی رہیں اور اس لیے کہ تم اس کے فضل کے خواستگار رہو اور تاکہ تم شکر ادا کرتے رہو۔

• پ۲۵ الجاثیہ ۱۲ •

تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍ بِاَمْرِ رَبِّهَا فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰٓى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ۝

یہ ہر شے کو اپنے پروردگار کے حکم سے ہلاک کر دیتی ہے چنانچہ وہ ایسے ہو گئے کہ صبح کو ان کے مکان ہی مکان دکھائی دیتے تھے ہم گنہگار لوگوں کو اسی طرح سزا دیا کرتے ہیں۔

• پ۲۶ الاحقاف ۲۵ •

فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ۝

پھر انہوں نے اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی تو ان کے دیکھتے دیکھتے ان کو ایک کڑک نے آلیا۔

• پ۲۷ الذٰریٰت ۴۴ •

وَمَآ اَمْرُنَآ اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ۝

اور ہمارا حکم نہیں ہے مگر جیسے ایک پلک کا جھپک جانا۔

• پ۲۷ القمر ۵۰ •

يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ حَتّٰى جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ وَغَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۝

وہ (منافق) ان (مومنوں) کو پکار کر کہیں گے کہ کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے، وہ جواب دیں گے کہ ہاں تھے لیکن تم نے آپ کو آزمائش میں ڈالا اور تم نے مومنین کے حق میں نزول بلا کا انتظار کیا اور تم شک میں پڑ گئے اور تم کو آرزوؤں نے دھوکہ دیا یہاں تک کہ ہمارا امر (قیامت) آ گیا اور اللہ کے بارے میں شیطان تم کو دھوکہ ہی دیتے رہے۔

• پ۲۷ الحدید ۱۴ •

لَا تَدْرِيْ لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا ۝

کوئی نفس نہیں جانتا کہ اس (دقیقہ) کے بعد شاید خدا کوئی بات پیدا کر دے۔

• پ۲۸ الطلاق ۱ •

اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ ط

خُدا اپنے امر پہ غالب ہے۔

• پ۲۸ الطلاق ۳ •

وَکَاَیِّنْ مِّنْ قَرْیَۃٍ عَتَتْ عَنْ اَمْرِ
رَبِّھَا وَرُسُلِہٖ فَحَاسَبْنٰھَا حِسَابًا شَدِیْدًا ۙ
وَّعَذَّبْنٰھَا عَذَابًا نُّکْرًا ۝

اور کتنی ہی بستیوں نے اپنے پروردگار اور اس کے رسولوں کے حکم سے سرتابی کی پھر ہم نے بھی بڑی سختی سے ان کا امتحان لیا اور ہم نے انوکھے قسم کا عذاب دیا۔

• پ۲۸ الطلاق ۸ •

وَالْاَمْرُ یَوْمَئِذٍ لِّلّٰہِ ۝

اس دن حکم دینا صرف خدا کے ہاتھ میں ہوگا۔

• پ۳۰ الانفطار ۱۹ •

تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِکَۃُ وَالرُّوْحُ فِیْھَا بِاِذْنِ
رَبِّھِمْ مِّنْ کُلِّ اَمْرٍ ۝

اس رات میں رُوح اور کل فرشتے اپنے پروردگار کے حکم سے ہر معاملہ کے لیے اترتے رہتے ہیں اور اترتے رہیں گے۔

• پ۳۰ القدر ۴ •

حاصلِ نظر

زمین و آسمان، عرش و کرسی، آفتاب و ماہتاب، ستارے اور سیارے، سمندر اور پہاڑ اور ان کی ساری مخلوقات خُدا کے امر سے خلق ہوئی اور اس کے امر سے قائم ہے۔ انسان اور جنّ کے علاوہ ساری کائنات تکوینی یا فطرۃً میں اس کے امر کی پابند اور تابع رہتی ہے، خلق کرنا بھی خُدا کا کام ہے اور امر کرنا بھی۔ امر کا حق صرف خُدا کو ہے۔ اس کے امر میں کسی کا دخل نہیں ہو سکتا نہ دنیا میں اور نہ آخرت میں۔ اس کا امر ہر شیئے پر غالب ہے، وہ جو امر کرے وہ ہو کر رہتا ہے، اس کے امر کو رَدّ نہیں کیا جا سکتا۔

❝ وہ عدل و احسان کا حکم دیتا ہے، حرام اور فحش کاموں سے منع فرماتا ہے اس کا حکم ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کی جائے امانتیں مستحق کو واپس کر دی جائیں، اس کے احکام کی تعمیل کی جائے اور نافرمانی سے پرہیز کی جائے، عہد شکن اور خُدا کے نافرمان ہی مفسد ہیں، خُدا توبہ قبول کرے یا عذاب کرے اسے اختیار ہے، ہر امر میں آخری بازگشت خُدا ہی کی طرف ہے، پہلے بھی ہر امر کا اختیار اسی کو تھا اور اب بھی ہے، رسولِ اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم اور اولوالامر کا امر بھی خُدا کا امر ہے، فرشتے اس کے امر کے پابند ہیں، وہ اس کی بات سے سبقت نہیں کرتے، وہ اس کے امر سے حفاظت کرتے اور اپنے فرائض انجام دیتے ہیں، ابلیس نے اس کے امر سے سرکشی کی کافر ہو گیا، شیطان لقب ملا اور قیامت تک لعنتی قرار پایا، خلقتِ عیسیٰ علیہ السّلام کی مثال حضرت آدم علیہ السّلام کی طرح ہے جو "کُن" کہنے یعنی امر سے ہو گئے! ❞

نمرود، فرعون، عاد، ثمود اور قوم لوط وغیرہ انہوں نے امرِ خُدا سے سرتابی کی تھی اس لیے خُدا کے امر سے ان پر عذاب نازل ہوا، آخرت میں حساب و کتاب، ثواب و عذاب، جنّت و جہنّم کے لیے خُدا کے امر سے فیصلے ہوں گے۔

❝ وہ اپنے چُنے ہوئے بندوں کو اپنے امر کا اختیار دیتا ہے، جو نبی، رسول، امام، اولی

⟵ ⟵

اور اولوالامر کہلاتے ہیں۔ ملائکہ ان کے امر سے ان پر وحی لاتے رہتے ہیں، شبِ قدر میں ملائکہ و رُوح ان کے اذن سے ہر قسم کا امر لے کر نازل ہوتے ہیں اور روزِ قیامت تک نازل ہوتے رہیں گے۔ اس رات ہی سب حکمت والے امور کے فیصلے کیے جاتے ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے بعد ملائکہ کا یہ نزول اپنے اپنے زمانہ کے امام کی خدمت میں ہوتا ہے جو اولوالامر ہیں! ●●

امر و نواہی کی تفسیر قرآن مجید اور احادیث میں موجود ہے۔ احکام الٰہی بھی امر ہیں اور عذابِ دنیا بھی امر ہے اور روزِ قیامت بھی امر ہے!!!

خلق و ایجادِ باری تعالیٰ

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ
وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝

• پ البقرۃ ۲۱ •

اے انسانو! تم اپنے اس پروردگار کی عبادت کرو جس نے تم کو اور تم سے پہلوں کو پیدا کیا ہے۔

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا
ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَاۗءِ فَسَوّٰىھُنَّ سَبْعَ
سَمٰوٰتٍ ۭ

• پ البقرۃ ۲۹ •

خدا وہی ہے جس نے زمین کی کل چیزیں تمہارے لیے پیدا کیں پھر آسمان کی جانب توجہ فرمائی تو برابر سات آسمان پیدا کر دیئے۔

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ

• پ البقرۃ ۱۱۶ •

وہ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔

اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ
الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِىْ تَجْرِيْ
فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ
اللّٰهُ مِنَ السَّمَاۗءِ مِنْ مَّاۗءٍ فَاَحْيَا بِهِ
الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ
كُلِّ دَاۗبَّةٍ ۠ وَّتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ
الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ
لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝

• پ البقرۃ ۱۶۴ •

یقیناً آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں، رات اور دن کے ادلنے بدلنے میں اور ان کشتیوں میں جو سمندر میں وہ کچھ لے کر چلتی ہیں جس سے لوگوں کو نفع پہنچتا ہے اور اس پانی میں جسے خدا نے آسمان سے اتارا اور جس کے ذریعہ اس نے زمین کو مرنے کے بعد پھر زندہ کیا، اور ہر قسم کا چلنے والا اس میں بکثرت پھیلا دیا اور ہواؤں کے چلنے میں اور ان بادلوں میں جو آسمان و زمین کے درمیان معلق ہیں سمجھنے والوں کے لیے بہت سی نشانیاں موجود ہیں۔

قَالَتْ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ وَلَدٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ
بَشَرٌ ۭ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاۗءُ ۭ

• پ آل عمران ۴۷ •

مریم نے عرض کی اے میرے پروردگار میرے بچہ کیونکر ہو جائیگا حالانکہ کبھی مرد نے مجھے چھوا تک نہیں فرمایا اللہ جس چیز کو چاہتا ہے یونہی پیدا کر دیتا ہے۔

اِنَّ مَثَلَ عِیْسٰی عِنْدَ اللّٰہِ کَمَثَلِ اٰدَمَ ؕ خَلَقَہٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ ۝

○ پ۳ آل عمران ۵۹ ○

بے شک اللہ کے نزدیک عیسیٰؑ کی مثال آدمؑ کی سی مثال ہے اس کو مٹی سے پیدا کیا تھا پھر اس سے کہا "ہو جا" وہ ہو گیا۔

اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ اخْتِلَافِ الَّیْلِ وَ النَّھَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ۝ الَّذِیْنَ یَذْکُرُوْنَ اللّٰہَ قِیٰمًا وَّ قُعُوْدًا وَّ عَلٰی جُنُوْبِھِمْ وَ یَتَفَکَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ج رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ ھٰذَا بَاطِلًا ج سُبْحٰنَکَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

○ پ۴ آل عمران ۱۹۰، ۱۹۱ ○

بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں، رات اور دن کے ادلنے بدلنے میں صاحبانِ عقل کے لیے نشانیاں موجود ہیں جو کھڑے (کھڑے) اور بیٹھے (بیٹھے) اور پہلو کے بل لیٹے (لیٹے) اللہ کو یاد کرتے رہتے ہیں اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے ہیں (تو یہ کہتے ہیں) اے پروردگار تو نے ان کو فضول نہیں پیدا کیا، تیری ذات پاک ہے پس تو ہم کو آتشِ دوزخ سے بچا لے۔

یٰۤاَیُّھَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّکُمُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ خَلَقَ مِنْھَا زَوْجَھَا وَ بَثَّ مِنْھُمَا رِجَالًا کَثِیْرًا وَّ نِسَآءً ج

○ پ۴ النسآء ۱ ○

اے انسانو! تم اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تم کو ایک نفس سے پیدا کیا اور اس (کی بچی ہوئی مٹی) سے اس کا جوڑا بنا دیا اور ان دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں پھیلا دیں۔

وَ خُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِیْفًا ۝

○ پ۵ النسآء ۲۸ ○

اور انسان کمزور پیدا کیا گیا ہے۔

یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ ط وَ اللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝

○ پ۶ المائدۃ ۱۷ ○

جو چاہتا ہے وہ پیدا کرتا ہے اور خدا ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے۔

وَ قَالَتِ الْیَھُوْدُ وَ النَّصٰرٰی نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰہِ وَ اَحِبَّآؤُہٗ ط قُلْ فَلِمَ یُعَذِّبُکُمْ بِذُنُوْبِکُمْ ط بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ط

○ پ۶ المائدۃ ۱۸ ○

اور یہود و نصاریٰ نے کہا کہ ہم اللہ کے بیٹے اور اس کے دوست ہیں، تم کہہ دو کہ پھر وہ تمہارے گناہوں کے عوض تم کو عذاب کیوں دیتا ہے بلکہ تم اس کی مخلوق میں سے انسان ہو۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ جَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَ النُّوْرَ ؕ ثُمَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِرَبِّھِمْ یَعْدِلُوْنَ ۝ ھُوَ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ مِّنْ طِیْنٍ ثُمَّ قَضٰۤی اَجَلًا ط وَ

سب تعریف اس اللہ کے لیے ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور اندھیروں اور چاندنی کو مقرر کیا پھر اپنے پروردگار کا انکار کرنے والے اور چیزوں کو اس کے برابر ٹھہراتے ہیں وہ وہی ہے جس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر اس نے ایک مدت مقرر کی اور مقرر کی ہوئی مدت اس کے علم میں ہے۔

اَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ۝

پھر (بھی) تم شک کرتے ہو۔

پ۷ الانعام ۱۴

قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ط

کہہ دو کہ میں خدا کے سوا جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنیوالا ہے کسی اور کو ولی بناؤں حالانکہ وہ سب کو کھلاتا ہے اور اس کو نہیں کھلایا جاتا۔

پ۷ الانعام ۷۳

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ط وَيَوْمَ يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ ۵

اور خدا وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو برحق پیدا کیا اور اس دن کو (بھی) جس دن فرمائیگا "ہو جا" اور ہو جائیگا۔

پ۷ الانعام ۷۹

اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝

میں تو سچے دل سے اور اطاعت گزاری کے لیے صرف اس کی طرف اپنا رُخ کرتا ہوں جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور میں مشرکین میں سے نہیں ہوں۔

پ۷ الانعام ۹۴

وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّتَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ ج

اور تم ہمارے پاس ایک ایک کرکے آئے جیسا کہ ہم نے پہلی دفعہ تم کو پیدا کیا تھا اور جو کچھ ہم نے تم کو دیا تھا وہ پیچھے چھوڑ آئے۔

پ۷ الانعام ۹۵

اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى ط يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ط ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝ فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ج وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ط ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ط قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝ وَهُوَ الَّذِيْ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّمُسْتَوْدَعٌ ط قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّفْقَهُوْنَ ۝ وَهُوَ الَّذِيْ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ج فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ

بے شک خدا دانے اور گٹھلی کا شگافتہ کرنیوالا ہے مُردہ سے زندہ کو نکالتا ہے اور زندہ سے مُردہ کو نکالنے والا ہے وہی اللہ ہے پھر تم کدھر بہکے جاتے ہو، وہ صبح کو پھاڑنے والا ہے اور اس نے رات کو سکون قرار دیا اور چاند و سورج کو حساب (کا ذریعہ) اور وہ غالب (اور) بہت علم والے کی تقدیر ہے، اور وہ وہی ہے جس نے تمہارے واسطے ستارے بنائے تاکہ تم خشکی اور تری کے اندھیروں میں ان سے راہ پاؤ یقیناً ہم نے ان لوگوں کے لیے جو جانتے ہیں آیتیں کھول کر بیان کر دی ہیں اور وہ وہی ہے جس نے تمہیں ایک ذات سے پیدا کیا پھر قرار کی جگہ ہے اور سپردگی کا مقام ہے بے شک سمجھنے والوں کے لیے ہم نے آیتیں کھول کر کو بیان کر دیں اور وہ وہی ہے جس نے آسمان سے پانی نازل کیا جس کے ذریعہ سے ہم نے ہر قسم کی روئیدگی پیدا کی، پھر ہم نے اس سے ہری شاخیں نکالیں جن میں سے ہم جڑے ہوئے دانے نکالتے ہیں اور درخت خرما کے گابھے میں سے نکلے ہوئے گچھے (نکلتے ہیں) اور انگور کے باغ اور زیتون اور انار (ہم پیدا کرتے ہیں) ان میں سے کچھ ملتے جلتے بھی ہیں اور (کچھ)

وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝

بے میل بھی۔ اس کے پھل کی طرف جب وہ پھل لائے اور اس کی پختگی کی طرف تو نظر بھر کر دیکھو بے شک ان میں ایمان لانیوالوں کے لیے نشانیاں موجود ہیں۔

• پ۷ الانعام ۹۵ تا ۹۹ •

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنیوالا ہے۔

• پ۷ الانعام ۱۰۱ •

وَخَلَقَ كُلَّ شَىْءٍ ۝

اور اس نے ہر چیز کو پیدا کیا۔

• پ۷ الانعام ۱۰۱ •

خَالِقُ كُلِّ شَىْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ

ہر چیز کا پیدا کرنیوالا ہے پس تم اس کی عبادت کرو۔

• پ۸ الانعام ۱۰۲ •

وَهُوَ الَّذِىْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ

اور وہ وہی خدا تو ہے جس نے بہت سے باغ پیدا کیے (جن میں مختلف قسم کے درخت ہیں کچھ تو انگور کی طرح ٹٹیوں پر چڑھائے ہوئے اور (کچھ) بے چڑھائے ہوئے اور کھجور کے درخت اور کھیتی جس کے پھل (مزے میں) مختلف قسموں کے ہیں اور زیتون اور انار (بعض تو صورت رنگ، مزے میں) ملتے جلتے اور (بعض) بے میل۔

• پ۸ الانعام ۱۴۱ •

وَلَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ۖ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ لَمْ يَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ۝ قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ؕ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِىْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ۝

اور یقیناً ہم نے تم کو پیدا کیا پھر تمہاری صورت بنا دی پھر ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو پس سوائے ابلیس کے سب ہی نے سجدہ کیا وہ سجدہ کرنیوالوں میں سے نہ تھا، پروردگار نے فرمایا کہ جب میں نے تجھے حکم دیا تو پھر سجدہ کرنے سے تجھے کس چیز نے روکا، اس نے عرض کی کہ میں آدم سے بہتر ہوں مجھ کو تو نے آگ سے پیدا کیا اور اسے مٹی سے۔

• پ۸ الاعراف ۱۱، ۱۲ •

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ يُغْشِى الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَ

بے شک تمہارا پروردگار وہ اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر اس کا حکم غالب آیا وہی رات کو دن سے ڈھانپ لیتا ہے جو تیزی سے اس کے پیچھے چلا آتا ہے اور (اسی نے) سورج اور چاند اور ستاروں کو اس شان سے پیدا کیا کہ اس کے حکم کے

النُّجُومَ مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِهِ ط أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ ط تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝

تابع ہیں آگاہ رہو کہ بنانا اور حکم دینا اسی کا کام ہے اللہ کل عالموں کا پرورش کرنیوالا صاحب برکت ہے۔

• پ الاعراف ۵۴ •

وَمِمَّنْ خَلَقْنَا أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ ۝

اور ان لوگوں میں سے جن کو ہم نے پیدا کیا ہے ایک گروہ ایسا بھی ہے جو حق کی ہدایت کرتا ہے اور اس کے مطابق انصاف کیا کرتا ہے۔

• پ الاعراف ۱۸۱ •

أَوَلَمْ يَنْظُرُوا فِي مَلَكُوتِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ لا وَأَنْ عَسَىٰ أَنْ يَكُونَ قَدِ اقْتَرَبَ أَجَلُهُمْ ج فَبِأَيِّ حَدِيثٍ م بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ ۝

کیا ان لوگوں نے آسمانوں اور زمین کی سلطنت میں اور جو چیزیں خُدا نے پیدا کی ہیں ان میں غور نہیں کیا اور اس بات میں کہ شاید ان کی اجل قریب ہی آگئی ہو پس (قرآن کے) بعد وہ اور کون سی بات پر ایمان لائیں گے۔

• پ الاعراف ۱۸۵ •

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ إِلَيْهَا ج فَلَمَّا تَغَشَّاهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيفًا فَمَرَّتْ بِهِ ج فَلَمَّا أَثْقَلَتْ دَعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ آتَيْتَنَا صَالِحًا لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ ۝

وہ خُدا وہی ہے جس نے تم سب کو ایک نفس سے پیدا کیا اور اس کی بچی ہوئی مٹی سے اس کا جوڑا بنایا کہ اس سے مانوس ہو پس جس وقت مرد اس سے ہم بستر ہوا تو عورت کو ہلکا سا حمل رہا کہ اس کو لیے چلتی پھرتی رہی جب اس حمل کا وزن بڑھا تو دونوں نے اپنے پروردگار سے دُعا کی کہ اگر تو ہم کو نیک صحیح سالم بچہ عنایت کرے گا تو ہم ضرور تیرے شکر گزار ہوں گے۔

• پ الاعراف ۱۸۹ •

إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِي كِتَابِ اللّٰهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ط

بے شک خُدا کے نزدیک مہینوں کی گنتی جس دن سے خُدا نے آسمان و زمین کو پیدا کیا ہے خُدا کی کتاب میں بارہ (ہی) ہے جن میں سے چار محترم ہیں۔

• پ التوبۃ ۳۶ •

إِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ ط

یقیناً تمہارا پروردگار وہی ہے جس نے آسمانوں کو اور زمین کو چھ دنوں میں خلق کر دیا پھر (اس کا حکم) عرش پر غالب آیا (اور وہی) معاملات کا بندوبست کرتا ہے۔

• پ یونس ۳ •

إِنَّهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ لِيَجْزِيَ

بے شک وہی مخلوق کو بناتا ہے پھر وہی ان کو لوٹا کر لائے گا تاکہ جو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بِالْقِسْطِ ط

جو ایمان لائے اور انصاف کے ساتھ نیک عمل کرتے رہے ان کو جزائے خیر دے۔

• پ۱۱ یونس ۴ •

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَآءً وَّالْقَمَرَ نُوْرًا وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ط مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ج يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ٥ اِنَّ فِي اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَّقُوْنَ ٥

خدا وہی ہے جس نے سورج کو روشن اور چاند کو نور قرار دیا اور چاند کی منزلیں مقرر کیں تاکہ تم برسوں کی گنتی اور حساب سمجھ لیا کرو، اللہ نے ان سب چیزوں کو برحق پیدا کیا ہے سمجھنے والوں کے لیے وہ اپنی آیتیں کھول کر بیان کرتا ہے یقیناً رات اور دن کے اول بدل میں اور جو کچھ اللہ نے آسمانوں اور زمین میں پیدا کیا ہے اس میں پرہیزگار لوگوں کے لیے بہت سی نشانیاں موجود ہیں۔

• پ۱۱ یونس ۵، ۶ •

قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ٥

تم کہہ دو کہ اللہ ہی مخلوق کو از سرِ نو پیدا کرتا ہے پھر اس کو دہراتا ہے پس تم کدھر بہکے جاتے ہو۔

• پ۱۱ یونس ۳۴ •

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّكَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَآءِ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ط

اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں خلق کر دیا اور اس کا عرش پانی پر تھا تاکہ تم کو آزمائے کہ تم میں سے زیادہ نیک عمل کون کرتا ہے؟

• پ۱۲ هود ۷ •

يٰقَوْمِ لَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ط اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى الَّذِيْ فَطَرَنِيْ ط اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ٥

اے میری قوم میں تم سے اس پیغام رسانی پر کچھ اجرت نہیں مانگتا میرا معاوضہ اس کے ذمہ ہے جس نے مجھے پیدا کیا، کیا تم اتنی بھی عقل نہیں رکھتے۔

• پ۱۲ هود ۵۱ •

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قف اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ج

اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنیوالے تو ہی دنیا و آخرت میں میرا کارساز ہے۔

• پ۱۳ یوسف ۱۰۱ •

وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا ط وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ ط اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ٥

وہ (خدا) وہی ہے جس نے زمین کو پھیلایا اور اس میں بھاری بھاری پہاڑ اور دریا مقرر کیے اور ہر قسم کے پھلوں میں سے اس میں دو دو طرح کے پیدا کر دیئے، دن کو وہ رات سے ڈھانپ دیتا ہے بے شک اس میں فکر کرنیوالوں کے لیے نشانیاں موجود ہیں۔

• پ۱۳ الرعد ۳ •

قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝

تم کہہ دو کہ اللہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہ یکتا (اور) زبردست ہے۔

• پ۱۳ الرعد ۱۶ •

قَالَتْ رُسُلُهُمْ اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط

ان کے رسولوں نے کہا کیا آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے خدا میں (تمہیں) شک ہے۔

• پ۱۳ ابراهيم ۱۰ •

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ط اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝ وَّمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ۝

کیا تم نے غور نہیں کیا کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو صحیح غرض سے پیدا کیا ہے اگر وہ چاہے تو تم کو دُور کر دے اور نئی مخلوق کو لے آئے اور یہ اللہ کے لیے ذرا بھی دُشوار نہیں۔

• پ۱۳ ابراهيم ۱۹، ۲۰ •

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ج وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ج وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ۝ ج وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ ج وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۝

اللہ وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور آسمان سے پانی نازل کیا پھر اس نے اس کے ذریعہ سے تمہاری روزی کے لیے پھل پیدا کیے اور کشتی کو تمہارے تابع کر دیا تاکہ اس کے حکم سے سمندر میں چلتی رہے اور نہروں کو تمہارے بس میں کر دیا اور تمہارے لیے سورج اور چاند دونوں ہمیشہ چلنے والوں کو کام میں لگا دیا اور رات اور دن کو تمہارے لیے مطیع کر دیا۔

• پ۱۳ ابراهيم ۳۲، ۳۳ •

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ۝ ج وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ۝ وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ۝

اور یقیناً ہم نے انسان کو کھنکھناتی سنی ہوئی سڑی ہوئی کیچڑ سے پیدا کیا اور ہم ہی نے جنوں کو نہایت تیز آگ سے پیدا کیا تھا اور اس وقت کو یاد کرو جب تمہارے رب نے کل فرشتوں سے کہا تھا کہ میں ایک بشر کو کھنکھناتی سنی ہوئی سڑی ہوئی کیچڑ سے خلق کرنے والا ہوں۔

• پ۱۴ الحجر ۲۶ تا ۲۸ •

وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ۝ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ۝ اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ۝ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ

اور یقیناً ہم نے آسمان میں برج مقرر کیے ہیں اور انہیں دیکھنے والوں کے لیے زینت دی اور ہم نے ہر مردود شیطان سے اس کی حفاظت کی ہے مگر جو چوری سے سُن لے تو اس کا پیچھا ایک چمکتا ہوا استارہ کرتا ہے اور زمین کو ہم نے پھیلایا اور اس میں بڑے بڑے پہاڑ قائم کر دیئے اور ہر مناسب چیز اس میں اُگا دی، اور ہم نے اس میں تمہارے لیے

كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُونٍ ۝ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهُ بِرٰزِقِينَ ۝ وَإِنْ مِّنْ شَيْءٍ إِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهُ وَمَا نُنَزِّلُهُ إِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُومٍ ۝ وَأَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَأَسْقَيْنٰكُمُوهُ ج وَمَا أَنْتُمْ لَهُ بِخٰزِنِينَ ۝

• پ الحجر ۱۹، ۲۲ •

سامان زندگی مقرر کر دیئے اور ان کے لئے بھی جن کے رازق تم نہیں ہو اور کوئی چیز ایسی نہیں مگر یہ کہ ہمارے پاس اس کے خزانے موجود ہیں اور ہم نے ایسی ہوائیں بھیجیں جو درختوں کو بار آور اور بادلوں کو پُر آب کر دیں پھر ہم نے آسمان سے پانی نازل کر دیا پھر ہم نے تم کو پانی پلایا حالانکہ تم اس کے جمع کرنے والے نہیں۔

وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ إِلَّا بِالْحَقِّ ط

• پ الحجر ۸۵ •

اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے ٹھیک ٹھیک ہی پیدا کیا ہے۔

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيمُ ۝

• پ الحجر ۸۶ •

بے شک تمہارا پروردگار ہی خالق (اور) واقف ہے۔

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ط تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ۝ وَالْأَنْعَامَ خَلَقَهَا ج لَكُمْ فِيهَا دِفْءٌ وَّمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ۝ وَلَكُمْ فِيهَا جَمَالٌ حِينَ تُرِيحُونَ وَحِينَ تَسْرَحُونَ ۝ وَتَحْمِلُ أَثْقَالَكُمْ إِلٰى بَلَدٍ لَّمْ تَكُونُوا بٰلِغِيهِ إِلَّا بِشِقِّ الْأَنْفُسِ ط إِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝ لا وَّالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيرَ لِتَرْكَبُوهَا وَزِينَةً ط وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝

• پ النحل ۳ تا ۸ •

اس نے آسمانوں اور زمین کو صحیح غرض کے ساتھ پیدا کیا ہے اور جن چیزوں کو اس کا شریک قرار دیتے ہیں وہ اس سے برتر ہے اس نے انسان کو نطفہ سے پیدا کیا پھر یکایک وہی انسان کھلا ہوا جھگڑنے والا بن گیا، اور چوپائے اس نے پیدا کیے تمہارے لیے ان میں جاڑے کا سامان بھی ہے اور نفع بھی اور انہی میں سے کھاتے بھی ہو اور جب تم انہیں شام کو چراگاہ سے لاتے ہو اور جب صبح سویرے چرانے لے جاتے ہو تو ان کی وجہ سے تمہاری رونق بھی ہے، اور جن شہروں تک بغیر انتہائی مشقت نفس کے تم نہیں پہنچ سکتے تھے وہاں تک یہ چوپائے تمہارا بوجھ اٹھاتے ہیں اس میں شک نہیں کہ تمہارا پروردگار بڑا شفیق مہربان ہے اور اس نے گھوڑے، خچر اور گدھے پیدا کیے تاکہ ان پر سوار ہو اور وہ تمہاری زینت ہیں اور آئندہ (وہ ایسی سواریاں) پیدا کرے گا جو تم نہیں جانتے۔

أَوَلَمْ يَرَوْا إِلٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ يَّتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهُ عَنِ الْيَمِينِ وَالشَّمَآئِلِ سُجَّدًا لِّلّٰهِ وَهُمْ دٰخِرُونَ ۝

• پ النحل ۴۸ •

کیا انہوں نے ان چیزوں پر غور نہیں کیا جنہیں اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا ہے کہ ان کے سائے دائیں اور بائیں اللہ تعالیٰ ہی کو سجدہ کرتے ہوئے ڈھلتے رہتے ہیں اور وہ عاجزی کرنے والے ہیں۔

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفّٰىكُمْ ۙ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْـًٔا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ۝

• پ۱۴ النحل ۷۰ •

اور اللہ نے تمہیں پیدا کیا ہے پھر وہی تمہارا خاتمہ کر دے گا اور تم ہی میں سے وہ بھی ہے جو نکمی عمر کو پہنچ جاتا ہے کہ جاننے کے بعد پھر بے علم سے لاعلم ہو جاتے یقیناً خدا بڑے علم و قدرت والا ہے۔

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ بَنِيْنَ وَحَفَدَةً وَّرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۭ

• پ۱۴ النحل ۷۲ •

اور اللہ تعالیٰ نے تمہاری ہی جنس سے تمہارے لیے بیویاں بنائیں اور تمہاری بیویوں سے تمہارے لیے بیٹے اور پوتے بنا دیئے اور تمہیں پاک چیزوں سے رزق دیا۔

وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ۙ وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ اَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرٰتٍ فِيْ جَوِّ السَّمَاۗءِ ۭ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْۢ بُيُوْتِكُمْ سَكَنًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ بُيُوْتًا تَسْتَخِفُّوْنَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ اِقَامَتِكُمْ ۙ وَمِنْ اَصْوَافِهَا وَاَوْبَارِهَا وَاَشْعَارِهَآ اَثَاثًا وَّمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ۝ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا وَّجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيْلَ تَقِيْكُمْ بَاْسَكُمْ ۭ كَذٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُوْنَ ۝

• پ۱۴ النحل ۷۸ تا ۸۱ •

اور اللہ نے تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹ سے اس طرح نکالا کہ تم کچھ بھی نہیں جانتے تھے اور تمہارے کان، آنکھیں اور دل بنا دیئے تاکہ تم شکر ادا کیا کرو، کیا انہوں نے پرندوں کی طرف نہیں دیکھا جو آسمان کی فضا میں مسخر ہیں ان کو اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی بھی روکے ہوئے نہیں ہے یقیناً اس میں ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں، نشانیاں ہیں، اور اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے تمہارے گھروں میں رہنے کی جگہ قرار دی اور تمہارے لیے چارپایوں کی کھالوں سے گھر (خیمے) بنا دیئے جنہیں تم کوچ کے دن اور قیام کے دن ہلکا پھلکا پاتے ہو اور (بھیڑوں کی) صوف (اون) اور ان اونٹوں کی اُون اور ان (بکریوں دنبوں کے) بالوں سے ایک وقت معیّن کے لیے اثاثہ اور فائدہ کا سامان بنا دیا ہے اور خدا نے جو کچھ پیدا کیا ہے اس سے تمہارے لیے سائے قرار دیئے اور اس نے تمہارے لیے پہاڑوں میں چھپنے کی جگہیں مقرر کر دیں اور تمہارے لیے لباس مقرر کر دیئے جو تمہیں گرمی سے بچاتے ہیں اور وہ کپڑے جو تمہیں ہتھیاروں کی زد سے بچاتے ہیں اسی طرح وہ اپنی نعمت تم پر پوری کرتا ہے تاکہ تم (اس کے) فرمانبردار رہو۔

وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ۝ قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِيْدًا ۙ اَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِيْ صُدُوْرِكُمْ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ

ان لوگوں نے کہہ دیا کہ جب ہم ہڈیاں اور ریزہ ریزہ چور ہو جائیں گے تو کیا ہم نئے سرے سے پیدا کر کے اٹھائے جائیں گے تم کہہ دو کہ تم پتھر ہو جاؤ یا لوہا یا کوئی ایسی مخلوق جو تمہارے دلوں میں بڑی معلوم ہوتی ہو، پھر وہ جلدی کہہ دیں گے کہ ہمیں کون واپس لائیگا؟ تم کہہ دو

مَنْ يُّعِيْدُنَا ۭ قُلِ الَّذِيْ فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ فَسَيُنْغِضُوْنَ اِلَيْكَ رُءُوْسَهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هُوَ ۭ قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَرِيْبًا ۝

• پ۱۵ بنی اسرائیل ۴۹ تا ۵۱ •

کر دی جس نے پہلی مرتبہ تم کو پیدا کیا پھر وہ تمہاری طرف دیکھ کر اپنا سر ہلائیں گے اور کہیں گے کہ یہ ہو گا کب ؟ تم کہہ دو شاید قریب ہی ہو جائے۔

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰٓي اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۭ فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ اِلَّا كُفُوْرًا ۝

• پ۱۵ بنی اسرائیل ۹۹ •

کیا انہوں نے یہ نہیں سمجھا تھا کہ وہ خُدا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے قادر ہے کہ ان جیسے اور پیدا کر دے اور اس نے ان کے لیے ایک مدت مقرر کر دی ہے جس میں کسی طرح کا شک نہیں پھر بھی یہ ظالم انکار کے بغیر نہ رہے۔

قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ۝ۭ

• پ۱۵ الکهف ۳۷ •

اس کے ساتھی نے اس سے گفتگو کرتے ہوئے یہ کہا کہ کیا تو اس کا انکار کرتا ہے جس نے (فی الحقیقت) تجھ کو مٹی سے پیدا کیا پھر نطفہ سے پھر تجھے اچھا خاصا انسان بنا دیا۔

وَعُرِضُوْا عَلٰي رَبِّكَ صَفًّا ۭ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍۢ ۡ بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ۝

• پ۱۵ الکهف ۴۸ •

اور وہ تمہارے رَبّ کے حضور میں صف بہ صف پیش کیے جائیں گے اور ان سے یہ کہا جائیگا کہ تم ہمارے پاس اس طرح آگئے جیسا کہ ہم نے تم کو پہلی دفعہ پیدا کیا تھا بلکہ تمہارا تو گمان تھا کہ ہم نے تمہارے لیے وقت مقرر ہی نہیں کیا۔

مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۠ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا ۝

• پ۱۵ الکهف ۵۱ •

میں نے آسمانوں اور زمین کی پیدائش کا (ان شیطانوں) کو گواہ نہیں بنایا اور ان کو ان کی پیدائش کا اور میں گمراہ کرنیوالوں کو قوت بازو نہیں بناتا۔

قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ۝ قَالَ كَذٰلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَّقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَـيْـــًٔا ۝

• پ۱۶ مریم ۸، ۹ •

(زکریا نے) کہا اے میرے پروردگار میرے کیوں کر لڑکا ہو گا حالانکہ میری زوجہ بانجھ ہے اور بڑھاپے کی انتہا کو پہنچ گیا ہوں فرمایا ایسا ہی ہو گا تمہارا پروردگار فرماتا ہے کہ وہ میرے لیے آسان ہے حالانکہ میں نے تم کو پہلے پیدا کیا تھا جب کہ تم کوئی چیز نہ تھے۔

اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَـيْـــــًٔا ۝ • پ۱۶ مریم ۶۷ •

کیا انسان کو یاد نہیں کہ ہم نے پہلے اس کو پیدا کیا تھا جب وہ کوئی چیز نہ تھا۔

تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ؕ

• پ۱۶ طٰہٰ ۴ •

یہ اس کا اتارا ہوا ہے جس نے زمین کو اور اونچے آسمانوں کو خلق فرمایا ہے۔

قَالَ رَبُّنَا الَّذِيْۤ اَعْطٰى كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى ۝

• پ۱۶ طٰہٰ ۵۰ •

(موسیٰ نے) فرمایا ہمارا پروردگار وہ ہے جس نے ہر مخلوق کو اس کی ساخت عطا کی پھر ہدایت کر دی۔

مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ۝

• پ۱۶ طٰہٰ ۵۵ •

اسی سے ہم نے تمہیں پیدا کیا ہے اور اسی میں ہم تم کو لوٹا دیں گے اور اس سے تم کو دوسری دفعہ نکال کھڑا کریں گے۔

اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ؕ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ؕ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِهِمْ وَجَعَلْنَا فِيْهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ۚۖ وَّهُمْ عَنْ اٰيٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ ۝ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ۝

• پ۱۷ الانبیاء ۳۰ تا ۳۳ •

کیا ان لوگوں نے جو کافر ہو گئے غور نہیں کیا کہ یقیناً آسمان اور زمین دونوں بند تھے پس ہم نے ان دونوں کو شگافتہ کیا اور ہم نے ہر زندہ چیز کو پانی سے پیدا کیا، کیا پھر بھی وہ ایمان نہیں لاتے، اور ہم نے زمین میں بوجھل پہاڑ بنا دیئے تاکہ وہ (زمین) ان لوگوں کو لے کر کسی طرف جھک نہ پڑے اور ہم نے اس میں کھلے راستے بنا دیئے تاکہ وہ راہ پائیں اور ہم نے آسمان کو محفوظ چھت بنایا اور یہ لوگ اس کی نشانیوں سے روگردان ہیں، اور وہ وہی ہے جس نے رات کو اور دن کو اور سورج کو اور چاند کو پیدا کر دیا تاکہ وہ سب آسمان میں تیر رہے ہیں۔

خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ؕ سَاُورِيْكُمْ اٰيٰتِيْ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ۝

• پ۱۷ الانبیاء ۳۷ •

انسان گویا جلدی سے پیدا کیا گیا ہے عنقریب میں تم کو اپنی نشانیاں دکھلاؤں گا پس تم مجھ سے جلدی کی خواہش نہ کرو۔

قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الَّذِيْ فَطَرَهُنَّ ۖ وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ۝

• پ۱۷ الانبیاء ۵۶ •

(ابراہیمؑ نے) فرمایا ہاں تمہارا پروردگار وہی آسمانوں اور زمین کا پروردگار ہے جس نے انہیں پیدا کیا ہے اور میں بھی اس بات پر گواہی دینے والوں میں سے ہوں۔

كَمَا بَدَاْنَاۤ اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ ؕ

• پ۱۷ الانبیاء ۱۰۴ •

جیسے ہم نے مخلوقات کو پہلی بار پیدا کیا تھا اسی طرح دہرا دیں گے۔

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ○

• پ الانبیاء ۱۶ •

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ؕ وَنُقِرُّ فِي الْاَرْحَامِ مَا نَشَآءُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ج وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْـًٔا ط وَتَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَاَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيْجٍ ○

• پ الحج ۵ •

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ۚ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ۠ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ۗ ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ؕ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ؕ ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُوْنَ ۠ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ ○ وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ ۖ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِي الْاَرْضِ ۖ وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍۢ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ ۚ فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ لَكُمْ فِيْهَا

اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے کھیل کے طور پر پیدا نہیں کیا۔

اے انسانو! اگر تم مبعوث ہونے کے بارے میں شک میں ہو (تو اس سے سمجھ لو کہ) پہلے ہم نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا، پھر نطفہ سے، پھر بستہ بوند سے، پھر گوشت کے لوتھڑے سے جو (یا تو) کامل خلقت (ہو گیا) یا ناقص (رہ گیا) تاکہ تمہارے لیئے واضح کر دیں اور ہم جس کو چاہیں رحم میں ایک معین مدت کے لیئے ٹھہرا دیں پھر تم کو بچہ بنا کر نکالیں پھر تم اپنی پوری قوت کو پہنچو اور تم میں سے کوئی تو (جوان) ہی مر جائے اور کوئی تم میں سے بوڑھا کھوسٹ ہو جائے کہ جاننے کے بعد پھر انجان بن جائے اور زمین کو تم خشک اور مردہ دیکھتے ہو پھر جب ہم اس پر پانی برساتے ہیں تو وہ ہری بھری ہو جاتی ہے اور طرح طرح کی لہلہاتی ہوئی نباتات کے جوڑے پیدا کر دیتی ہے۔

یقیناً ہم نے انسان کو مٹی کے خلاصہ سے پیدا کیا پھر ہم نے اسے ایک ٹھہری ہوئی جگہ پر نطفہ قرار دیا پھر ہم نے اس نطفہ کو ایک بستہ بوند بنا دیا، پھر ہم نے اس بستہ بوند کو لوتھڑا بنا دیا۔ بس اس لوتھڑے کو ہم نے ہڈیاں بنا دیا، پس ہم نے ان ہڈیوں پر گوشت کی پوشش پہنائی، پھر ہم نے اس کی دوسری صورت بنا دی تو کیسا برکت والا ہے وہ اللہ جو سب بنانیوالوں سے اچھا ہے پھر یقیناً اس کے بعد تم مرنے والے ہو پھر قیامت کے دن تم دوبارہ اٹھائے جاؤ گے اور یقیناً ہم نے تمہارے اوپر سات آسمان بنائے اور ہم مخلوق (کے پیدا کرنے سے) غافل نہیں ہیں، اور ہم نے آسمان سے پانی ایک اندازہ سے نازل کیا پھر ہم نے اسے زمین میں ساکن کر دیا اور یقیناً ہم اس کے لے جانے پر بھی ضرور قادر ہیں پس ہم نے اس پانی کے ذریعہ سے کھجوروں اور انگوروں کے باغات پیدا کیے جن میں تمہارے لیئے بہت سے میوے ہیں اور انہی میں سے تم کھایا کرتے ہو اور ہم نے (زیتون کا) درخت (پیدا کیا)

فَوَاكِهُ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ۙ وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِن طُورِ سَيْنَاءَ تَنبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْآكِلِينَ ۝ وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۖ نُّسْقِيكُم مِّمَّا فِي بُطُونِهَا وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ۙ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ۝

جو طورِ سینا (پہاڑ میں کثرت سے) پیدا ہوتا ہے جس سے تیل بھی پیدا ہوتا ہے اور کھانے والوں کے لیے سالن بھی، اور یقیناً تمہارے واسطے چوپایوں میں عبرت ہے جو کچھ ان کے پیٹوں میں ہے ہم اس سے تمہیں سیراب کرتے ہیں اور تمہارے لیے ان میں بہت سے فائدے ہیں اور انہی میں سے بعض کو تم کھاتے ہو اور ان چوپایوں پر اور کشتیوں پر تم سوار بھی ہوتے ہو۔

٭ پ۱۸ المومنون ۱۲ تا ۲۲ ٭

وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۚ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ۝ وَهُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝

اور وہ خدا وہی ہے جس نے تمہارے لیے کان اور آنکھیں اور دل پیدا کیے اور تم کس قدر کم شکر ادا کرتے ہو، اور وہ خدا وہی ہے جس نے تم کو روئے زمین میں (ہر طرف) پھیلا دیا پھر سب کے سب اس کی طرف محشور کیے جاؤ گے۔

٭ پ۱۸ المومنون ۷۸، ۷۹ ٭

أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ ۝

کیا تم نے یہ خیال کر لیا تھا کہ ہم نے تمہیں بے فائدہ پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہمارے حضور میں پلٹ کر نہ آؤ گے۔

٭ پ۱۸ المومنون ۱۱۵ ٭

وَاللَّهُ خَلَقَ كُلَّ دَابَّةٍ مِّن مَّاءٍ ۖ فَمِنْهُم مَّن يَمْشِي عَلَىٰ بَطْنِهِ وَمِنْهُم مَّن يَمْشِي عَلَىٰ رِجْلَيْنِ وَمِنْهُم مَّن يَمْشِي عَلَىٰ أَرْبَعٍ ۚ يَخْلُقُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

اور اللہ نے ہر چلنے والا پانی سے پیدا کیا پس ان میں سے بعض پیٹ کے بل چلتے ہیں اور بعض دو پیروں پر چلتے ہیں اور بعض چار پیروں پر چلتے ہیں، اللہ جو چاہے پیدا کرتا ہے، بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

٭ پ۱۸ النور ۴۵ ٭

وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهُ تَقْدِيرًا ۝

اور اس نے ہر چیز کو پیدا کر دیا پھر اس کا ایسا اندازہ کر دیا جو اندازہ کرنے کا حق ہے۔

٭ پ۱۸ الفرقان ۲ ٭

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَصِهْرًا ۗ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيرًا ۝

اور وہ وہی ہے جس نے پانی سے بشر کو پیدا کیا پھر اس کو بیٹا (بیٹی) اور (بہو) داماد بنا دیا اور تمہارا پروردگار قدرت رکھنے والا ہے۔

٭ پ۱۹ الفرقان ۵۴ ٭

الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ

جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اسے چھ دن میں پیدا کیا پھر (علم و قدرت سے) عرش پر محیط ہو گیا، رحمن

عَلَى الْعَرْشِ ۚ اَلرَّحْمٰنُ فَسْئَلْ بِهٖ خَبِيْرًا ۝

وہی ہے پس اس کے بارے میں کسی باخبر سے سوال کرو۔

• پ۱۹ الفرقان ۵۹ •

تَبٰرَكَ الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِيْهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا ۝ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا ۝

بابرکت ہے وہ خدا جس نے آسمان میں بُرج بنائے اور ان برجوں میں (سورج) کا چراغ اور جگمگاتا چاند بنایا اور وہی تو وہ خدا ہے جس نے رات اور دن (ایک) کو (ایک کا) جانشین بنایا، یہ اس کے (سمجھنے کے) لیے ہے جو نصیحت حاصل کرنا چاہے یا شکر گزاری کا ارادہ کرے۔

• پ۱۹ الفرقان ۶۱، ۶۲ •

اَلَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ ۝

جس نے مجھے پیدا کیا پس وہی مجھے راہ بتلائے گا۔

• پ۱۹ الشعراء ۷۸ •

وَاتَّقُوا الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِيْنَ ۝

اور جس نے تمہیں اور پہلی مخلوق کو پیدا کیا اس سے ڈرو۔

• پ۱۹ الشعراء ۱۸۴ •

وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخْتَارُ ۗ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ۗ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝

اور تمہارا پروردگار جو کچھ چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور منتخب کرتا ہے بندہ کو (انتخاب کا) کوئی اختیار نہیں ہے جن چیزوں کو یہ شریک ٹھہراتے ہیں اللہ ان سے منزہ اور پاک ہے۔

• پ۲۰ القصص ۶۸ •

اَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ۚ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ۗ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

کیا ان لوگوں نے یہ نہیں دیکھا کہ اللہ خلق کی ابتدا کیوں کر کرتا ہے پھر اس کو دہراتا ہے بے شک یہ بات اللہ کے لیے آسان ہے، کہہ دو کہ تم زمین میں چلو پھرو، پھر غور سے دیکھو کہ اللہ نے خلق کو کس طرح پیدا کیا، پھر وہی اللہ ان کی آخری اٹھان بھی اٹھائے گا بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

• پ۲۰ العنکبوت ۱۹، ۲۰ •

خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۗ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝

اللہ نے آسمانوں اور زمین کو صحیح غرض سے پیدا کیا، یقیناً اس میں ایمان والوں کے لیے نشانی ہے۔

• پ۲۱ العنکبوت ۴۴ •

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ

اور اگر تم ان سے یہ سوال کرو گے کہ آسمان کو اور زمین کو کس نے پیدا کیا ہے اور سورج اور چاند کو کس نے مطیع کر لیا ہے؟ تو وہ ضرور

لَيَقُولُنَّ اللّٰهُ ج فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ○

کہیں گے کہ اللہ نے، پھر وہ کدھر جاتے ہیں؟

○ پ۲۱ العنکبوت ۶۱ ○

اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ○

اللہ مخلوق کی ابتدا کرتا ہے پھر وہ دوبارہ اسے بنائے گا پھر اس کی طرف تم سب کی بازگشت ہوگی۔

○ پ۲۱ الروم ۱۱ ○

وَمِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَاۤ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ○ وَمِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْۤا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ط اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ○ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ ط اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ○

اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ اس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر تم یکایک بشر بن کر پھیلے ہوئے ہو اور اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ تمہارے لیے تمہاری جنس سے بیبیاں پیدا کر دیں کہ تم ان کے پاس جا کر راحت پاؤ اور تمہارے درمیان محبت اور رحمت قرار دی بے شک ان لوگوں کے لیے جو غور و فکر کریں اس میں نشانیاں موجود ہیں، اور اس کی نشانیوں میں سے آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا اور تمہاری زبانوں کا اور تمہارے رنگوں کا مختلف ہونا بھی ہے یقیناً جاننے والوں کے لیے اس میں بھی نشانیاں موجود ہیں۔

○ پ۲۱ الروم ۲۲ ○

وَهُوَ الَّذِيْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ ط

اور وہی ہے جو مخلوق کی ابتدا کرتا ہے پھر اسے دہراتا ہے اور وہ اس کے لیے آسان ہے۔

○ پ۲۱ الروم ۲۷ ○

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ط هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَيْءٍ ط سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○

اللہ وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا پھر اس نے تمہیں رزق دیا پھر وہ تمہیں موت دے گا پھر وہ تمہیں زندہ کرے گا، آیا تمہارے شرکاء میں سے بھی کوئی ایسا موجود ہے جو ان باتوں میں سے کوئی بات کرے جن چیزوں کو یہ لوگ اس کا شریک ٹھہراتے ہیں ان سے اس کی ذات منزہ ہے۔

○ پ۲۱ الروم ۴۰ ○

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَّشَيْبَةً ط يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ج وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ○

اللہ تعالیٰ وہی ہے جس نے تمہیں کمزوری کی حالت سے پیدا کیا پھر کمزوری کے بعد قوت قرار دی، پھر قوت کے بعد کمزوری اور بڑھاپا قرار دیا وہ جو کچھ چاہتا ہے پیدا کرتا رہتا ہے اور وہ صاحب علم و قدرت ہے۔

○ پ۲۱ الروم ۵۴ ○

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَاَلْقٰى

اس نے آسمان کو بغیر ایسے ستون کے جنہیں تم دیکھتے ہو پیدا کیا ہے

فِی الْاَرْضِ رَوَاسِیَ اَنْ تَمِیْدَ بِکُمْ وَبَثَّ فِیْهَا مِنْ کُلِّ دَآبَّةٍ ؕ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَنْۢبَتْنَا فِیْهَا مِنْ کُلِّ زَوْجٍ کَرِیْمٍ ۝ هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَاَرُوْنِیْ مَاذَا خَلَقَ الَّذِیْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ بَلِ الظّٰلِمُوْنَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۝

• پ لقمان ۱۰، ۱۱ •

اور زمین میں (بھاری) پہاڑ قائم کر دیئے ہیں وہ تم کو لیکر کسی طرف جھک نہ جائے اور اس میں ہر قسم کا چلنے والا بکثرت پھیلا دیا ہے اور ہم نے آسمان سے پانی نازل کیا پھر ہم نے اس میں ہر چیز کے نفیس جوڑے پیدا کر دیئے یہ تو خدا کی پیدا کی ہوئی چیزیں ہیں اب تم مجھے یہ دکھاؤ کہ جو اس کے سوا ہیں انہوں نے کیا پیدا کیا ہے حقیقت یہ ہے کہ یہ ظالم کھلی ہوئی گمراہی میں ہیں۔

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَیَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ

• پ لقمان ۲۵ •

اور اگر تم ان سے سوال کرو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے خلق کیا ہے تو وہ ضرور کہیں گے کہ اللہ نے۔

اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَا فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ ؕ

• پ۲۱ السجدۃ ۴ •

وہ خدا ہی ہے جس نے آسمانوں کو اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان میں ہے اس کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر حاوی ہو گیا۔

اَلَّذِیْۤ اَحْسَنَ کُلَّ شَیْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِیْنٍ ۚ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِیْنٍ ۚ ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِیْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَکُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَشْکُرُوْنَ ۝

• پ۲۱ السجدۃ ۷تا۹ •

جس نے ہر چیز اچھی پیدا کی اور انسان کی خلقت کی ابتدا مٹی سے کی، پھر اس کی نسل کو ایک ذلیل پانی کے خلاصہ سے قرار دیا پھر اسے ٹھیک ٹھاک کیا اور اپنی (پیدا کی ہوئی) رُوح اس میں پھونک دی اور تمہارے لیے کان اور آنکھیں اور دل بنا دیئے تم شکر ہی تھوڑا ادا کرتے ہو۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِکَةِ رُسُلًا اُولِیْۤ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰی وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ؕ یَزِیْدُ فِی الْخَلْقِ مَا یَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝

• پ۲۲ فاطر ۱ •

ہر قسم کی حمد اللہ تعالیٰ ہی کے لیئے ہے وہ آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنیوالا، فرشتوں کو قاصد بنانیوالا جو دو، دو تین تین اور چار چار بازوؤں والے ہیں وہ پیدائش میں جو چاہتا ہے زیادہ کر دیتا ہے، یقیناً اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے۔

هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَیْرُ اللّٰهِ یَرْزُقُکُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ

• پ۲۲ فاطر ۳ •

اے انسانو! تم پر اللہ تعالیٰ کی جو نعمتیں ہیں ان کو یاد کرتے رہو آیا اللہ کے سوا کوئی اور بھی ہے جو آسمان و زمین سے تمہیں روزی دے دے۔

وَاللّٰہُ خَلَقَکُمۡ مِّنۡ تُرَابٍ ثُمَّ مِنۡ نُّطۡفَۃٍ ثُمَّ جَعَلَکُمۡ اَزۡوَاجًا ؕ وَمَا تَحۡمِلُ مِنۡ اُنۡثٰی وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلۡمِہٖ ؕ

• پ ۲۲ فاطر ۱۱ •

اور اللہ نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے سے پھر تم کو جوڑا جوڑا بنا دیا اور کوئی مادّہ حاملہ نہیں ہوتی اور کوئی بچہ نہیں جنتی مگر یہ کہ خدا کو اس کا علم ہے۔

وَمَا لِیَ لَاۤ اَعۡبُدُ الَّذِیۡ فَطَرَنِیۡ وَاِلَیۡہِ تُرۡجَعُوۡنَ ۝

• پ ۲۳ یٰسٓ ۲۲ •

اور مجھے کیا ہوگیا ہے کہ میں اس کی عبادت نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا ہے حالاں کہ تم سب کی بازگشت بھی اسی کی طرف ہوگی۔

سُبۡحٰنَ الَّذِیۡ خَلَقَ الۡاَزۡوَاجَ کُلَّہَا مِمَّا تُنۡۢبِتُ الۡاَرۡضُ وَمِنۡ اَنۡفُسِہِمۡ وَمِمَّا لَا یَعۡلَمُوۡنَ ۝

• پ ۲۳ یٰسٓ ۳۶ •

منزہ ہے وہ ذات جس نے ہر چیز کے جوڑے جوڑے پیدا کر دیئے اس سے بھی جو زمین سے اگتی ہے اور ان کی ذات سے بھی اور ان کے بھی جن کو یہ نہیں جانتے۔

وَاٰیَۃٌ لَّہُمۡ اَنَّا حَمَلۡنَا ذُرِّیَّتَہُمۡ فِی الۡفُلۡکِ الۡمَشۡحُوۡنِ ۙ وَخَلَقۡنَا لَہُمۡ مِّنۡ مِّثۡلِہٖ مَا یَرۡکَبُوۡنَ ۝

• پ ۲۳ یٰسٓ ۴۱، ۴۲ •

اور ان کے لیے یہ بھی ایک نشانی ہے کہ یقیناً ہم نے ان کو ایک بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا اور ان کے لیے ویسی ہی اور چیزیں پیدا کیں جن پر یہ سوار ہوتے رہتے ہیں۔

اَوَلَمۡ یَرَوۡا اَنَّا خَلَقۡنَا لَہُمۡ مِّمَّا عَمِلَتۡ اَیۡدِیۡنَاۤ اَنۡعَامًا فَہُمۡ لَہَا مٰلِکُوۡنَ ۝ وَذَلَّلۡنٰہَا لَہُمۡ فَمِنۡہَا رَکُوۡبُہُمۡ وَمِنۡہَا یَاۡکُلُوۡنَ ۝ وَلَہُمۡ فِیۡہَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ؕ اَفَلَا یَشۡکُرُوۡنَ ۝

• پ ۲۳ یٰسٓ ۷۱ تا ۷۳ •

کیا وہ اتنا نہیں سمجھتے ہم نے چوپائے اپنی قدرت سے بنائے ہیں ان کے نفع کے لیے پیدا کئے ہیں پس وہ اس وقت ان کے مالک بنے ہوئے ہیں اور ہم ہی نے ان چوپایوں کو ان کا مطیع کر دیا ہے، انہی میں سے بعض تو ان کی سواریاں ہیں اور انہی میں سے بعض کو وہ کھاتے ہیں ان کے لیے ان چوپایوں میں بہت سی منفعتیں اور پینے کی چیزیں ہیں تو کیا وہ اس کے شکرگزار نہ ہوں گے۔

اَوَلَمۡ یَرَ الۡاِنۡسَانُ اَنَّا خَلَقۡنٰہُ مِنۡ نُّطۡفَۃٍ فَاِذَا ہُوَ خَصِیۡمٌ مُّبِیۡنٌ ۝

• پ ۲۳ یٰسٓ ۷۷ •

کیا انسان اتنا نہیں سمجھتا کہ ہم نے اس کو نطفہ سے پیدا کیا ہے پھر یکایک وہ جھگڑالو بن گیا۔

وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِیَ خَلۡقَہٗ ؕ قَالَ مَنۡ یُّحۡیِ الۡعِظَامَ وَہِیَ رَمِیۡمٌ ۝ قُلۡ یُحۡیِیۡہَا الَّذِیۡۤ اَنۡشَاَہَاۤ اَوَّلَ مَرَّۃٍ ؕ وَہُوَ بِکُلِّ خَلۡقٍ عَلِیۡمٌ ۝

• پ ۲۳ یٰسٓ ۷۸، ۷۹ •

اور ہمارے لیے اس نے مثل بیان کی اور اپنی خلقت کو بھول گیا کہنے لگا کہ ہڈیوں کو جس حال میں کہ وہ خاک ہو جائیں گی کون زندہ کرے گا؟ کہہ دو کہ وہی زندہ کرے گا جس نے انہیں پہلی مرتبہ پیدا کیا تھا اور وہ ہر مخلوق کے حال سے واقف ہے۔

أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى أَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰى ۗ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ○

• پ ۲۳ یٰس ۸۱ •

آیا وہ کہ جس نے آسمانوں کو اور زمین کو پیدا کیا ہے اس پر قادر نہیں کہ ان کے ایسے اور پیدا کر دے (ضرور قادر ہے) اور وہ بڑا پیدا کرنیوالا اور جاننے والا ہے۔

فَاسْتَفْتِهِمْ أَهُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ إِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ○

• پ ۲۳ الصّٰفّٰت ۱۱ •

اب ان سے پوچھو کہ یہ خود زیادہ مضبوط ہیں یا وہ جن کو ہم نے پیدا کیا ہے یقیناً ہم نے ان کو لسدار مٹی سے پیدا کیا ہے۔

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ ○

• پ ۲۳ الصّٰفّٰت ۹۶ •

حالانکہ اللہ نے تم کو بھی پیدا کیا ہے اور جو بت تم بناتے ہو ان کو بھی۔

أَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّتَذَرُوْنَ أَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ ۙ اللّٰهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ اٰبَآئِكُمُ الْأَوَّلِيْنَ ○

• پ ۲۳ الصّٰفّٰت ۱۲۵، ۱۲۶ •

کیا تم "بعل" کو پکارتے ہو اور سب سے اچھے پیدا کرنیوالے اللہ کو جو تمہارا بھی پروردگار ہے اور تمہارے باپ دادا کا بھی چھوڑ دیتے ہو۔

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ○

• پ ۲۳ صٓ ۲۷ •

اور ہم نے آسمان کو اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے بیکار نہیں پیدا کیا۔

إِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ إِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ طِيْنٍ ○ فَإِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ○

• پ ۲۳ صٓ ۷۱، ۷۲ •

اس وقت کو یاد کرو جب تمہارے پروردگار نے کہا کہ میں مٹی سے ایک بشر بنانے والا ہوں، پھر جب میں اسے بنا چکوں اور اس میں اپنی (بنائی ہوئی خاص) روح پھونک دوں تو تم اس کے لیے سجدہ میں گر پڑنا۔

قَالَ يٰٓإِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ؕ أَسْتَكْبَرْتَ أَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِيْنَ ○ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ؕ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ○

• پ ۲۳ صٓ ۷۵، ۷۶ •

خدائے تعالیٰ نے سوال کیا کہ اے ابلیس! جسے میں نے اپنی قدرت خاص سے بنایا ہے اسے سجدہ کرنے سے تجھے کیا چیز مانع ہوئی، آیا تو نے تکبر کیا یا تو تھا ہی اعلیٰ درجہ والوں میں سے، ابلیس عرض کرنے لگا میں ان سے بہتر ہوں، تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا ہے اور اسے مٹی سے۔

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ

اس نے آسمانوں اور زمین کو ٹھیک ٹھاک پیدا کیا وہ رات کو دن پر ڈھانپ دیتا ہے اور دن کو رات پر ڈھانپ دیتا ہے اور اس نے سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا ہے ہر ایک اک وقت معین تک کے لئے

يَجْرِىْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ۝ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ؕ يَخْلُقُكُمْ فِىْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِىْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ۝

پھرتا رہتا ہے، خبردار رہو وہ سب پر غالب (اور) بخشنے والا ہے، اس نے تمہیں ایک نفس سے پیدا کر دیا پھر اس (کی بچی ہوئی مٹی) سے اس کا جوڑا بنا دیا اور تمہارے لیے چوپایوں کے آٹھ جوڑے اتار دیئے، وہ تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹ میں تین تاریکیوں میں اس طرح پیدا کرتا ہے کہ ایک حالت کے بعد دوسری حالت (بدلتی چلی جاتی ہے) وہ اللہ وہی تمہارا پروردگار ہے اس کو ہر طرح کا اختیار ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم کدھر پھرے جاتے ہو۔

• پ۲۳ الزمر ۵، ۶ •

قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِىْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝

تم کہہ دو کہ اے اللہ! اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، اے پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے تو ہی اپنے بندوں کے درمیان ان تمام معاملات میں فیصلہ فرمائیگا جن میں وہ اختلاف کیا کرتے ہیں۔

• پ۲۴ الزمر ۴۶ •

اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَىْءٍ ۚ وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ وَّكِيْلٌ ۝

خدا ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی ہر چیز کا کارساز ہے۔

• پ۲۴ الزمر ۶۲ •

لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

البتہ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا انسانوں کے پیدا کرنے سے بہت بڑھا ہوا ہے لیکن بہت سے انسان اتنا بھی نہیں سمجھتے۔

• پ۲۴ المؤمن ۵۷ •

اَللّٰهُ الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ۝ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَىْءٍ ۝

اللہ تعالیٰ وہی ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی تاکہ تم اس میں سکون حاصل کرو اور دن کو دکھانے والا بنایا، یقیناً اللہ لوگوں پر فضل کرنے والا ہے لیکن اکثر لوگ شکریہ ادا نہیں کرتے، اللہ تمہارا پروردگار ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے۔

• پ۲۴ المؤمن ۶۱، ۶۲ •

اَللّٰهُ الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ ذٰلِكُمُ

اللہ تعالیٰ وہی ہے جس نے تمہارے لیے زمین کو قرار کی جگہ بنایا اور آسمان کو چھت بنایا اور تمہاری صورتیں بنائیں تو سب سے اچھی صورتیں بنائیں اور تمہیں پاکیزہ چیزوں میں سے رزق دیا وہی اللہ تمہارا پروردگار ہے

اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

پس تمام جہانوں کا پالنے والا اللہ برکت والا ہے۔

• پ۲۴ المؤمن ۶۴ •

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى مِنْ قَبْلُ وَلِتَبْلُغُوْٓا اَجَلًا مُّسَمًّى وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝

وہ (خدا) وہی ہے جس نے اول تم کو مٹی سے پیدا کیا، پھر نطفہ سے پھر بستہ بوند سے، پھر تم کو بچہ بنا کر نکالتا ہے (پھر زندہ رکھتا ہے) تاکہ تم اپنی پوری قوت کو پہنچو، اس کے بعد تم بوڑھے ہو جاؤ اور تم میں سے کوئی کوئی پہلے ہی ختم کر دیا جاتا ہے (اس لیے زندہ رکھتا ہے) تاکہ تم معین مدت تک پہنچو اور تاکہ تم سمجھ بوجھ لو۔

• پ۲۴ المؤمن ۶۷ •

اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝ وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوْا عَلَيْهَا حَاجَةً فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ۝

اللہ وہ ہے جس نے تمہارے لیے جانور پیدا کیے تاکہ تم ان میں سے بعض پر سوار ہوتے ہو اور بعض کو کھاتے ہو اور ان میں تمہارے (اور بھی) فائدے ہیں اور تاکہ تم ان پر (سوار ہو کر) اپنے دلی مقصد تک پہنچو اور ان پر اور کشتیوں پر سوار پھرتے ہو۔

• پ۲۴ المؤمن ۷۹، ۸۰ •

قُلْ اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِيْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُوْنَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ۭ ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا وَبٰرَكَ فِيْهَا وَقَدَّرَ فِيْهَآ اَقْوَاتَهَا فِيْٓ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ۭ سَوَآءً لِّلسَّآئِلِيْنَ ۝ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ۭ قَالَتَآ اَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ ۝ فَقَضٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ فِيْ يَوْمَيْنِ وَاَوْحٰى فِيْ كُلِّ سَمَآءٍ اَمْرَهَا ۭ وَزَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ ڰ وَحِفْظًا ۭ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝

تم کہہ دو کیا تم اس کا انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دو دن میں پیدا کیا اور اس کے لیے شریک قرار دیتے ہو وہی تو تمام عالموں کا پروردگار ہے اور اس نے اوپر سے اس زمین میں بڑے بڑے بوجھل پہاڑ قائم کیے اور اس نے اس زمین میں برکت دی اور اس نے چار دن کے عرصہ میں ان کے گزر بسر کے سامان اندازہ سے مقرر کر دیے جو سب مانگنے والوں کے لیے برابر ہیں پھر وہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا حالانکہ وہ دھواں تھا پس اس نے آسمان و زمین کو حکم دیا کہ تم بخوشی یا بکراہت حاضر ہو دونوں نے عرض کی ہم بخوشی حاضر ہیں پس اس نے دو دن میں سات آسمان بنا دیے اور ہر آسمان میں ان کے مناسب حال بذریعہ وحی حکم پہنچا دیا اور ہم نے نیچے والے آسمان کو چراغوں سے زینت دی اور (اس کی) نگہبانی (بھی کی) یہ زبردست صاحبِ علم کی قرارداد ہے۔

• پ۲۴ حم السجدۃ ۹ تا ۱۲ •

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۭ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ۝

کیا وہ اتنا بھی نہیں سمجھے کہ وہ اللہ جس نے انہیں پیدا کیا ہے وہ قوت میں ان سے کہیں زیادہ ہے بہر حال وہ ہماری آیتوں کا انکار ہی کرتے رہے۔

• پ۲۴ حم السجدۃ ۱۵ •

وَمِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۚ لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ۝

اور اس کی نشانیوں میں سے رات اور دن سورج اور چاند ہیں، سورج اور چاند کو سجدہ نہ کرو اس اللہ کو سجدہ کرو جس نے انہیں خلق کیا ہے اگر تم اس کی عبادت کرتے ہو۔

•پ۲۴ حٰمٓ السجدۃ ۳۷•

فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّمِنَ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا ۚ يَذْرَؤُكُمْ فِيْهِ ۚ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝

آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اس نے تمہارے لئے تمہاری ہی نفسوں سے جوڑے بنائے اور چوپاؤں میں سے بھی جوڑے بنائے وہ تم کو اس میں پھیلاتا ہے۔ کوئی چیز اس کے مانند نہیں ہے اور وہ سب کی سننے والا، سب کچھ دیکھنے والا ہے۔

•پ۲۵ الشوریٰ ۱۱•

وَمِنْ اٰيٰتِهِ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيْهِمَا مِنْ دَآبَّةٍ ۚ وَهُوَ عَلٰى جَمْعِهِمْ اِذَا يَشَآءُ قَدِيْرٌ ۝

اور اس کی نشانیوں میں سے آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا بھی ہے اور جتنے چلنے پھرنے والے ان دونوں میں ہیں ان کا (پیدا کرنا) اور جس وقت وہ چاہے ان کے جمع کر لینے پر قادر ہے۔

•پ۲۵ الشوریٰ ۲۹•

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ۝ اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا ۚ وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا ۚ اِنَّهُ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ۝

اللہ تعالیٰ ہی کے لئے آسمانوں اور زمین کی حکومت ہے، وہ جسے چاہتا ہے لڑکیاں عطا فرماتا ہے اور جسے چاہتا ہے لڑکے عطا فرماتا ہے یا انہیں لڑکے اور لڑکیاں دونوں دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے بانجھ کر دیتا ہے یقیناً وہ جاننے والا پوری قدرت رکھتا ہے۔

•پ۲۵ الشوریٰ ۵۰•

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ۝ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّجَعَلَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝ وَالَّذِيْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً بِقَدَرٍ ۚ فَاَنْشَرْنَا بِهِ بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۝ وَالَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ ۝ لِتَسْتَوٗا عَلٰى ظُهُوْرِهِ ثُمَّ تَذْكُرُوْا

اور اگر تم ان سے یہ پوچھو گے کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا ہے تو وہ ضرور کہیں گے کہ ان کو اس زبردست (اور) صاحبِ علم نے پیدا کیا ہے جس نے زمین کو تمہارے لئے فرش مقرر کیا اور اس نے تمہارے لئے راستے مقرر کر دیئے تاکہ تم راہ پاؤ اور وہ جس نے آسمانوں سے ایک اندازہ سے پانی نازل کیا پھر ہم نے اس کے ذریعہ سے مُردہ زمین کو زندہ کر دیا اسی طرح تم بھی (قبروں سے) نکالے جاؤ گے اور جس نے ہر قسم کے جوڑے پیدا کئے اور تمہارے لئے کشتیاں اور چوپائے مقرر کر دیئے جن پر تم سوار ہوتے ہو تاکہ تم ان کی پیٹھوں پر درست ہو بیٹھو
پھر جب تم ان پر درست بیٹھ جاؤ تو اپنے پروردگار کی نعمت کو

نِعْمَةَ رَبِّكُمْ إِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُولُوا سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ ۝ وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنقَلِبُونَ ۝

• پ۲۵ الزخرف ۹ تا ۱۴ •

یاد کرو اور یہ کہو کہ منزہ ہے وہ کہ جس نے اس کو ہمارا مطیع کر دیا حالانکہ ہم میں (اس کے قابو میں لانے کی) طاقت نہ تھی اور ہم کو تو یقیناً اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لَاعِبِينَ ۝ مَا خَلَقْنَاهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝

• پ۲۵ الدخان ۳۸/۳۹

اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے کھیل کے طور پر نہیں پیدا کیا ہم نے ان دونوں کو غرض صحیح کے ساتھ پیدا کیا ہے لیکن ان میں سے اکثر اس بات کو نہیں مانتے۔

وَفِي خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِن دَابَّةٍ آيَاتٌ لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ ۝

• پ۲۵ الجاثیۃ ۴ •

اور تمہاری پیدائش میں اور جتنے زمین پر چلنے والوں کو وہ پھیلا دیتا ہے ان کی پیدائش میں ان لوگوں کے لیے جو یقین رکھتے ہیں نشانیاں ہیں۔

وَخَلَقَ اللَّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝

• پ۲۵ الجاثیہ ۲۲ •

اور خدا نے آسمانوں اور زمین کو برحق پیدا کیا اور اس لیے کہ ہر نفس اپنے کیے کا بدلہ پائے اور ان پر ظلم نہ کیا جائے۔

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقَادِرٍ عَلَىٰ أَن يُحْيِيَ الْمَوْتَىٰ ۚ بَلَىٰ إِنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

• پ۲۶ الاحقاف ۳۳ •

کیا انہوں نے غور نہیں کیا یقیناً اللہ تعالیٰ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور ان کی پیدائش سے نہ تھکا، اس بات پر قدرت رکھنے والا ہے کہ مردوں کو زندہ کر دے ہاں یقیناً وہ ہر بات پر قدرت رکھنے والا ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُم مِّن ذَكَرٍ وَأُنثَىٰ وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا ۚ

• پ۲۶ الحجرات ۱۳ •

اے لوگو! بے شک ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تم کو شاخیں اور قبیلے بنا دیا تاکہ تم ایک دوسرے کو شناخت کر لیا کرو۔

أَفَعَيِينَا بِالْخَلْقِ الْأَوَّلِ ۚ بَلْ هُمْ فِي لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيدٍ ۝ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهِ نَفْسُهُ ۖ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ

تو کیا ہم پہلی دفعہ کے پیدا کرنے سے تھک گئے ہیں، یہ اور بات ہے کہ وہ ازسرِنو (دوبارہ) پیدائش کے بارے میں شک میں ہیں، یقیناً ہم ہی نے انسان کو پیدا کیا ہے اور جو کچھ اس کا نفس اس کے دل میں وسوسہ ڈالتا ہے اسے بھی ہم خوب جانتے ہیں اور ہم اس کی شہ رگ

الْوَرِیْدِ ۝ — سے بھی زیادہ قریب ہیں۔

• پ۲۶ قٓ ۱۵/۱۶ •

وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَا فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ۖ وَّمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ ۝

اور یقیناً ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اس کو چھ دن میں پیدا کیا اور ہم کو کوئی تکان نہیں ہوئی۔

• پ۲۶ قٓ ۳۸ •

وَالسَّمَآءَ بَنَیْنٰهَا بِاَیْدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ۝ وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ۝ وَمِنْ كُلِّ شَیْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَیْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝

اور آسمانوں کو ہم نے اپنے دستِ قدرت سے بنایا اور یقیناً ہم ہی اسے وسعت دینے والے ہیں اور زمین ہم نے بچھائی پھر ہم سب سے اچھے بچھانے والے ہیں اور ہم نے ہر چیز کو جوڑا جوڑا پیدا کیا تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔

• پ۲۷ الذّٰریٰت ۴۷ تا ۴۹ •

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ ۝

اور میں نے جنوں اور انسانوں کو نہیں پیدا کیا مگر اس لیے کہ میری عبادت کریں۔

• پ۲۷ الذّٰریٰت ۵۶ •

اَمْ خُلِقُوْا مِنْ غَیْرِ شَیْءٍ اَمْ هُمُ الْخٰلِقُوْنَ ۝ اَمْ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ بَلْ لَّا یُوْقِنُوْنَ ۝

کیا وہ بغیر کسی چیز کے خود پیدا ہو گئے یا وہ خود اپنے خالق ہیں یا انہوں نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے۔

• پ۲۷ الطور ۳۵/۳۶ •

وَاَنَّهٗ خَلَقَ الزَّوْجَیْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰی ۝ مِنْ نُّطْفَةٍ اِذَا تُمْنٰی ۝

اور یقیناً اس نے نر اور مادہ جوڑے پیدا کئے نطفہ سے جب کہ وہ (رحم میں) ڈالا جائے۔

• پ۲۷ النجم ۴۵/۴۶ •

اِنَّا كُلَّ شَیْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ ۝

بے شک ہم نے ہر چیز کو ایک اندازہ سے پیدا کیا ہے۔

• پ۲۷ القمر ۴۹ •

خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۝

اس نے انسان کو پیدا کیا ہے۔

• پ۲۷ الرحمٰن ۳ •

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۝ وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ۝

اسی نے انسان کو ٹھیکرے جیسی کھنکھناتی مٹی سے پیدا کیا اور اس نے جنوں کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا۔

• پ۲۷ الرحمٰن ۱۴/۱۵ •

نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ۝

ہم نے تم کو پیدا کیا ہے پھر تم کیوں نہیں تصدیق کرتے۔

• پ۲۷ الواقعۃ ۵۷ •

ءَ اَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ۝

کیا تم اس سے انسان کو پیدا کرتے ہو یا ہم پیدا کرنیوالے ہیں۔

• پ۲۷ الواقعہ ۵۹ •

هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى ۝

وہ اللہ بنانے والا، پیدا کرنیوالا (اور) صورت عطا کرنیوالا ہے کل اچھے اچھے نام اس کے ہیں۔

• پ۲۸ الحشر ۲۴ •

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝

وہ وہی ہے جس نے تم کو خلق کیا تم میں سے کوئی کافر ہے اور کوئی مومن ہے اور جو تم کرتے ہو اللہ اسے دیکھنے والا ہے۔ اس نے آسمانوں اور زمین کو برحق خلق فرمایا اور تمہیں صورت عطا کی ہے تو تمہاری صورتیں کتنی اچھی بنا دی ہیں اور اس کے حضور میں بازگشت ہونے والی ہے۔

• پ۲۸ التغابن ۲/۳ •

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ۭ

اللہ تعالیٰ وہی ہے جس نے ساتوں آسمانوں کو پیدا کیا اور انہی کے برابر زمین بھی۔

• پ۲۸ الطلاق ۱۲ •

الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۝ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۭ مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ۭ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ۝

جس نے موت کو بھی پیدا کیا اور حیات کو بھی کہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے کون سا شخص عمل میں بہتر ہے اور وہ زبردست اور سب سے زیادہ بخشنے والا ہے۔ جس نے سات آسمانوں کو تہ بہ تہ بنا دیا خدائے رحمٰن کی پیدا کی ہوئی چیزوں میں کوئی اختلاف نہ پاؤ گے پھر دوبارہ آنکھ اٹھا کر دیکھ بھلا تجھے کوئی شگاف نظر آتا ہے۔

• پ۲۹ الملک ۲/۳ •

اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ۭ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ۝

کیا وہ نہیں جانتا جس نے پیدا کیا ہے حالانکہ وہ لطیف (اور) خبردار ہے۔

• پ۲۹ الملک ۱۴ •

قُلْ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْــِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝ قُلْ هُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ

تم کہہ دو کہ وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا اور تمہارے لیے کان اور آنکھیں اور دل بنا دیئے مگر تم بہت کم شکر کرتے ہو، کہہ دو کہ وہی تو ہے جس نے تمہیں زمین میں پھیلا دیا اور اسی کے سامنے جمع کیے جاؤ گے۔

تُحْشَرُوْنَ ○

• پ۲۹ الملک ۲۳/۲۴ •

اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا ○

بے شک انسان حریص پیدا کیا گیا ہے۔

• پ۲۹ المعارج ۱۹ •

كَلَّا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُوْنَ ○

ہرگز ایسا نہ ہوگا، ہم نے ان کو اس چیز سے پیدا کیا ہے جس کو یہ جانتے ہیں۔

• پ۲۹ المعارج ۳۹ •

مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ۚ وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ○ اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۙ وَّجَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ○ وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا ۙ ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ فِيْهَا وَيُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ○ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ۙ لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ○

تمہیں کیا ہوگیا ہے کہ تم خدا کی عزت نہیں کرتے حالانکہ اس نے تمہیں طرح طرح کا پیدا کیا ہے، کیا تم نے یہ نہیں دیکھا کہ اس نے سات آسمانوں کو کیوں کر تہ بہ تہ پیدا کیا ہے اور ان میں چاند کو نُور قرار دیا اور سورج کو چراغ بنا دیا اور خُدا نے تمہیں زمین سے اس طرح پیدا کیا ہے جیسا کہ پیدا کرنے کا حق ہے پھر وہ اس میں تم کو لوٹا دے گا، اور اس سے تم کو نکال لے گا اور اللہ نے زمین کو تمہارے واسطے فرش بنایا ہے تاکہ تم اس کے چوڑے چوڑے راستوں میں چلو پھرو۔

• پ۲۹ نوح ۱۳ تا ۲۰ •

ذَرْنِيْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا ۙ وَّجَعَلْتُ لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا ۙ وَّبَنِيْنَ شُهُوْدًا ○ وَّمَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِيْدًا ۙ ثُمَّ يَطْمَعُ اَنْ اَزِيْدَ ۙ

مجھے اس سے سمجھنے دو جسے میں نے اکیلا پیدا کیا اور اسے بہت سا مال دیا اور آنکھوں کے سامنے رہنے والے بیٹے دیئے اور اس کے لیئے بہت کچھ ساز و سامان بہم پہنچایا، پھر طمع رکھتا ہے کہ میں اور بڑھا دوں۔

• پ۲۹ المدثر ۱۱ تا ۱۵ •

اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى ۙ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰى ۙ فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ؕ اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ○

کیا وہ منی کا نطفہ نہ تھا جسے رحم میں ڈالا جاتا ہے پھر وہ بستہ خون ہوگیا پھر خُدا نے اسے صُورت بخش دی پھر ٹھیک ٹھاک کر دیا پھر اس سے جوڑے کو پیدا کیا یعنی نر و مادہ کو پیدا کیا، کیا وہ اس پر قادر نہیں ہے کہ مُردوں کو زندہ کر دے۔

• پ۲۹ القیمٰۃ ۳۷ تا ۴۰ •

اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ

ہم نے انسان کو مخلوط نطفے سے پیدا کیا کہ اسے آزمائیں تو ہم

أَمْشَاجٍ ۖ نَّبْتَلِيهِ فَجَعَلْنَاهُ سَمِيعًا بَصِيرًا ۝

نے اسے سننے والا اور دیکھنے والا بنایا۔

• پ۲۹ الدھر ۲ •

نَّحْنُ خَلَقْنَاهُمْ وَشَدَدْنَا أَسْرَهُمْ ۖ وَإِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَا أَمْثَالَهُمْ تَبْدِيلًا ۝

ہم نے انہیں پیدا کیا اور ہم نے ان کی خلقت کو مضبوط کر دیا ہے اور جب ہم چاہیں گے انہی جیسے اور بدل دیں گے۔

• پ۲۹ الدھر ۲۸ •

أَلَمْ نَخْلُقكُّم مِّن مَّاءٍ مَّهِينٍ ۝ فَجَعَلْنَاهُ فِي قَرَارٍ مَّكِينٍ ۝ إِلَىٰ قَدَرٍ مَّعْلُومٍ ۝ فَقَدَرْنَا فَنِعْمَ الْقَادِرُونَ ۝

کیا ہم نے تمہیں ذلیل پانی سے پیدا نہیں کیا پھر ہم نے اسے ایک معین اندازہ تک ایک محفوظ مقام میں رکھا پھر ہم نے اندازہ کیا تو کیسا اچھا اندازہ کرنیوالے ہیں۔

• پ۲۹ المرسلت ۲۰/۲۳ •

أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ مِهَادًا ۝ وَالْجِبَالَ أَوْتَادًا ۝ وَخَلَقْنَاكُمْ أَزْوَاجًا ۝ وَجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۝ وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ لِبَاسًا ۝ وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۝ وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۝ وَجَعَلْنَا سِرَاجًا وَهَّاجًا ۝ وَأَنزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَاءً ثَجَّاجًا ۝ لِّنُخْرِجَ بِهِ حَبًّا وَنَبَاتًا ۝ وَجَنَّاتٍ أَلْفَافًا ۝

کیا ہم نے زمین کو بچھونا اور پہاڑوں کو میخیں نہیں بنایا اور ہم نے تم لوگوں کو جوڑا جوڑا پیدا کیا، اور ہم نے تمہاری نیند کو تمہارے لیئے راحت بنایا اور ہم نے رات کو پوشش بنایا اور ہم نے دن کو معاش کے لیئے بنایا اور ہم نے تمہارے اوپر سات مضبوط آسمان بنائے اور ہم نے ایک روشن چراغ مقرر کیا اور ہم نے نچوڑنے والی بدلیوں میں سے زور شور سے برسنے والا پانی نازل کیا تاکہ ہم اس کے ذریعے دانے اسبزیاں اور گنجان باغات اگائیں۔

• پ۳۰ النبا ۶ تا ۱۶ •

ءَأَنتُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَمِ السَّمَاءُ ۚ بَنَاهَا ۝ وقف رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوَّاهَا ۝ وَأَغْطَشَ لَيْلَهَا وَأَخْرَجَ ضُحَاهَا ۝ وَالْأَرْضَ بَعْدَ ذَٰلِكَ دَحَاهَا ۝ أَخْرَجَ مِنْهَا مَاءَهَا وَمَرْعَاهَا ۝ وَالْجِبَالَ أَرْسَاهَا ۝ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ ۝

کیا تم خلقت میں زیادہ مضبوط ہو یا آسمان؟ جس کو اس نے بنایا ہے، اس کی بلندی کو بڑھایا پھر اس کو درست کیا اس کی رات کو تاریک بنایا اور (دن کو) دھوپ نکالی اور اس کے بعد زمین کو پھیلایا اسی میں سے اس کا پانی اور چارہ نکالا اور پہاڑوں کو اس میں گاڑ دیا یہ (سب کچھ) تمہارے اور تمہارے جانوروں کے فائدہ کے لئے ہیں۔

• پ۳۰ النّزعٰت ۲۷ تا ۳۳ •

مِنْ اَیِّ شَیْءٍ خَلَقَهٗ ۝ مِنْ نُّطْفَةٍ ؕ خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ۝ ثُمَّ السَّبِیْلَ یَسَّرَهٗ ۝

اسے (انسان کو) خدا نے کس چیز سے پیدا کیا ہے نطفہ سے اسے پیدا کیا ہے پھر اس کے لئے تقدیر مقرر کی پھر اس کے لئے راہ آسان کر دی۔

• پ۳۰ عبس ۱۸ تا ۲۰ •

الَّذِیْ خَلَقَکَ فَسَوّٰىکَ فَعَدَلَکَ ۝ فِیْۤ اَیِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَکَّبَکَ ۝

جس نے تجھے پیدا کیا پھر درست کیا پھر تجھے موزوں بنایا پھر جس صورت میں مناسب جانا تیرے اعضاء (وجوارح) کو ترکیب دے دی۔

• پ۳۰ الانفطار ۷/۸ •

اِنَّهٗ هُوَ یُبْدِئُ وَیُعِیْدُ ۝

بے شک وہی نئے سرے سے پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ پیدا کرے گا۔

• پ۳۰ البروج ۱۳ •

فَلْیَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۝ خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ۝ یَّخْرُجُ مِنْ بَیْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ۝

انسان کو چاہیئے کہ وہ دیکھے کہ وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے وہ اچھلنے والے پانی سے پیدا کیا گیا ہے جو (مردوں کی) پیٹھ اور (عورتوں کی) چھاتی کی ہڈیوں کے درمیان سے نکلتا ہے۔

• پ۳۰ الطارق ۵ تا ۷ •

الَّذِیْ خَلَقَ فَسَوّٰى ۝

وہ (خدا) جس نے خلق کیا پھر برابر کیا۔

• پ۳۰ الاعلیٰ ۲ •

اَفَلَا یَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ کَیْفَ خُلِقَتْ ۝ وَاِلَى السَّمَآءِ کَیْفَ رُفِعَتْ ۝ وَاِلَى الْجِبَالِ کَیْفَ نُصِبَتْ ۝ وَاِلَى الْاَرْضِ کَیْفَ سُطِحَتْ ۝

تو کیا وہ لوگ اونٹ کی طرف نہیں دیکھتے کیوں کر پیدا کیا گیا ہے اور آسمان کی طرف (نہیں دیکھتے) کہ کیونکر بلند کیا گیا ہے اور پہاڑوں کی طرف (نہیں دیکھتے) کہ کیونکر قائم کیے گئے ہیں اور زمین کی طرف (نہیں دیکھتے) کہ کیوں کر پھیلائی گئی ہے۔

• پ۳۰ الغاشیة ۱۷ تا ۲۰ •

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْ کَبَدٍ ۝

بے شک ہم نے انسان کو سختی میں پیدا کیا ہے۔

• پ۳۰ البلد ۴ •

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْۤ

بے شک ہم نے انسان کو بہترین قوام سے بنایا۔

أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ ۝

۰ پ۳۰ التین ۴ ۰

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِىْ خَلَقَ ۝ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۝

پڑھ اپنے پروردگار کے نام سے جس نے پیدا کیا انسان کو بستہ لہو سے۔

۰ پ۳۰ العلق ۱/۲ ۰

حاصلِ نظر

زمین و آسمان، عرش و کرسی، چاند ستارے اور سیارے، پہاڑ اور ابر، ہوائیں اور فضائیں اور ان میں قسم قسم کی بے شمار مخلوق رات اور دن، پرندے، چرندے، درندے، حشرات الارض، دریائی مخلوق، جن اور انسان، ملک و حور و غلمان، جنت و جہنم، اعراف و صراط وغیرہ سب کا خالق وہ واحد یکتا ہے، جس نے یہ سارا جہان لہو و لعب کے لئے یا بیکار نہیں بنایا بلکہ اس میں اس کی مصلحت و حکمت کے راز پوشیدہ ہیں جو سارا جہان از سرِ نو بنا سکتا ہے۔ وہ جب چاہے فنا کر سکتا ہے اور جب چاہے دوبارہ بنا سکتا ہے۔ سارے عالم میں اس کی سلطنت ہے جب چاہے بنا دے جب چاہے فنا کر دے، وہی موت و حیات کا خالق ہے اس کے حکم سے آفتاب و ماہتاب اپنے اپنے آسمان میں تیر رہے ہیں، بلند آسمان ستون کے بغیر قائم ہیں اور بارش سے مردہ زمینیں زندہ ہو کر درخت اور سبزہ اگا رہی ہیں۔

"اس نے انسانوں اور جنوں کو اپنی عبادت کے لئے خلق فرمایا ہے، ہمارا بھی وہی خالق ہے اور ہم سے پہلے گزرنے والوں کا بھی، اور جب چاہے ہماری جگہ دوسری مخلوق لے آئے، وہ ایک گروہ پیدا کرتا ہے جو اس کے امر سے ہمیں حق کی ہدایت کرتا رہے، خلق کرنا بھی اسی کا کام ہے اور ان کا انتخاب کرنا بھی اسی کا کام ہے!"

اس نے حضرت زکریا علیہ السلام کی ضعیفی میں ان کی بانجھ زوجہ سے فرزند پیدا کر دیا اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ضعیفی میں ان کی بانجھ زوجہ حضرت سارہ سے ان کو فرزند حضرت اسحاق عطا فرمایا۔ اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو باپ کے بغیر پیدا کر دیا اور حضرت آدم علیہ السلام کو ماں باپ کے بغیر سڑی ہوئی مٹی سے جب وہ خشک ہو کر کھنکھنی ہو گئی خلق فرما دیا۔ آدم علیہ السلام کو مٹی سے اور شیطان کو آگ سے خلق کیا جبکہ اس نے تکبر کر کے آدم علیہ السلام کے سجدے سے انکار کر دیا آخر نکالا گیا اور لعنتی قرار پایا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے مٹی سے پرندوں کی شکل بنائی اور اذنِ خدا سے ان میں روح پھونکی وہ پرندے بن گئے، اس نے ہر ایک کو اکیلا بنایا ہے اور اکیلا ہی اس کے حضور میں پیش ہوگا، آسمان و زمین کی خلقت انسان کی خلقت سے بہت زیادہ ہے۔

اس نے انسان کو ایک حقیر قطرہ سے بنایا ہے، اسے ایک اندازہ کے مطابق رحمِ مادر میں رکھا۔ پھر اسے بستہ بوند بنایا، پھر اسے گوشت کا لوتھڑا بنایا، پھر اس سے ہڈیاں بنا دیں ———— پھر ان پر گوشت کا غلاف چڑھا دیا اور

⟵ ⟵

رحمِ مادر کے تاریک پردوں میں جس طرح چاہا اس کی تصویر بنائی، پھر اس میں ایک روشنی پیدا کی اور وہ بشریت کر پیدا ہوگیا، اس وقت وہ کچھ نہیں جانتا تھا۔ بچپن کے بعد جوانی آئی پھر جوانی سے ضعیفی کا رُخ کیا، جس عمر میں قدرت نے چاہا موت دے دی اور جسے چاہا طویل عمر تک زندہ رکھا!

❝ اس نے انسان کو کمزور مگر بہترین قوام سے خلق فرمایا، وہ فطرتاً طور پر
جلد باز اور حریص واقع ہوا ہے، قدرت نے اسے صاحبِ اکرام بنایا تھا،
مگر اس نے اپنے کردار سے اپنے آپ کو پست و حقیر کر دیا، اللّٰہ کے نزدیک
وہی انسان صاحبِ اکرام ہے جو سب سے زیادہ پرہیزگار ہے، ورنہ ایسے
انسان بھی ہیں جو چوپایوں کے مانند بلکہ ان سے زیادہ گمراہ ہیں، اور
ایسے بھی ہیں جو پتھروں کے مانند بلکہ ان سے بھی سخت تر ہیں، اور ایسے
انسان بھی ہیں جو فرشتوں سے بھی بہتر ہیں اور ان کے سردار ہیں،
یہ وہ ذواتِ مقدسہ ہیں جن کو اس نے مثلِ ربِ عرش سے خلق
فرمایا ہے!!! ❞

خدا مالک و مختار ہے

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝

• الفاتحۃ ۴ •

روزِ قیامت کا واحد مالک ہے۔

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝

• پ البقرۃ ۱۰۷ •

کیا تم نہیں جانتے کہ آسمانوں اور زمین کی سلطنت اللہ ہی کی ہے اور خُدا کے سوا تمہارا کوئی ناصر و مددگار نہیں۔

وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝ وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ۝

• پ البقرۃ ۱۱۵/۱۱۶ •

اور مشرق و مغرب اللہ تعالیٰ کے ہی ہیں پس تم جس طرف منہ پھیرو گے وہیں وجہِ اللہ ہے بے شک اللہ صاحب وسعت و علم ہے اور انہوں نے یہ کہہ دیا کہ خُدا نے کوئی بیٹا بنا لیا ہے، خُدا کی ذات (ایسی باتوں سے) پاک ہے بلکہ آسمانوں اور زمینوں میں جو کچھ ہے اسی کا ہے (اور) سب اسی کے فرمانبردار ہیں۔

قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۝

• پ البقرۃ ۱۴۲ •

تم کہہ دو کہ مشرق اور مغرب (دونوں) خُدا ہی کے ہیں۔

اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

• پ البقرۃ ۱۴۸ •

تم جہاں بھی ہو گے خُدا تم سب کو (میدانِ محشر میں) لے آئے گا یقیناً اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ

• پ البقرۃ ۲۵۵ •

آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اسی کا ہے، کون ہے جو اس کے پاس بغیر اس کے اذن کے سفارش کر سکے۔

وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ

اس کی کُرسی آسمانوں اور زمین کو گھیرے ہوئے ہے اور ان کی

وَلَا يَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○

حفاظت اسے نہیں تھکاتی اور وہ بلند اور بزرگ ہے۔

• پ البقرة ۲۵۵ •

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ خدا ہی کا ہے۔ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے چاہے ظاہر کر دو یا چھپائے رکھو خدا اس سے تمہارا حساب کرے گا پھر جسے چاہے گا بخش دے گا اور جس پر چاہے گا عذاب کرے گا اور خدا ہر چیز پر قادر ہے۔

• پ البقرة ۲۸۴ •

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ؗ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

تم یوں عرض کرو کہ اے ہمارے اللہ! تو جس کو چاہتا ہے ملک دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے ملک چھین لیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے عزت دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ذلت دیتا ہے، خیر تیرے ہاتھ میں ہے، یقیناً تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

• پ آل عمران ۲۶ •

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ○

اور آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ خدا ہی کا ہے اور سب معاملات خدا ہی کی طرف واپس کیے جائیں گے۔

• پ آل عمران ۱۰۹ •

لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ ○ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○

(اے رسولؐ) اس معاملہ میں تمہارا کوئی اختیار نہیں خواہ خدا ان کی توبہ قبول کرے یا ان پر عذاب کرے کیوں کہ وہ ظالم ہیں۔ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے خدا ہی کا ہے جسے چاہے بخش دے اور جسے چاہے عذاب دے اور اللہ بڑا بخشنے والا (اور) رحم کرنے والا ہے۔

• پ آل عمران ۱۲۸/۱۲۹ •

وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ○

اور آسمانوں اور زمین کی میراث خدا ہی کی ہے اور تم جو عمل کرتے ہو خدا اس سے باخبر ہے۔

• پ آل عمران ۱۸۰ •

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

اور آسمانوں اور زمین کی سلطنت خدا ہی کی ہے اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

• پ آل عمران ۱۸۹ •

وَلِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ
وَکَانَ اللّٰہُ بِکُلِّ شَیْءٍ مُّحِیْطًا ۝

• پ النسآء ۱۲۶ •

اور آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اللہ تعالیٰ ہی کا ہے اور اللہ
تعالیٰ ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے۔

وَلِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ
وَلَقَدْ وَصَّیْنَا الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْکِتٰبَ
مِنْ قَبْلِکُمْ وَاِیَّاکُمْ اَنِ اتَّقُوا اللّٰہَ ؕ وَ
اِنْ تَکْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ
مَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَکَانَ اللّٰہُ غَنِیًّا حَمِیْدًا ۝
وَلِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ
وَکَفٰی بِاللّٰہِ وَکِیْلًا ۝ اِنْ یَّشَاْ یُذْهِبْکُمْ
اَیُّهَا النَّاسُ وَیَاْتِ بِاٰخَرِیْنَ ؕ وَکَانَ
اللّٰہُ عَلٰی ذٰلِکَ قَدِیْرًا ۝

• پ النسآء ۱۳۱ تا ۱۳۳ •

اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے وہ سب اللہ تعالیٰ
کا ہے اور یقیناً ہم نے ان لوگوں کو جن کو تم سے پہلے کتاب دی تھی اور
تم کو یہ حکم دیا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور اگر تم ناشکری کرو گے
تو آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ اللہ تعالیٰ کا ہے اور اللہ بے پرواہ
اور لائق حمد ہے اور آسمانوں میں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ اللہ تعالیٰ
کا ہے اور کارسازی کے لیے اللہ تعالیٰ کافی ہے، اے لوگو! اگر وہ چاہے
تو تم کو فنا کر دے اور تمہاری جگہ اور پیدا کر دے اور اللہ تعالیٰ اس پر
پوری قدرت رکھتا ہے۔

یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَکُمُ الرَّسُوْلُ
بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّکُمْ فَاٰمِنُوْا خَیْرًا لَّکُمْ ؕ وَاِنْ
تَکْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ ؕ وَکَانَ اللّٰہُ عَلِیْمًا حَکِیْمًا ۝

• پ النسآء ۱۷۰ •

اے لوگو! یقیناً رسولؐ تمہارے ربّ کی طرف سے تمہارے پاس حق لیکر
آیا ہوا ہے پس اسے مان لو تو تمہارے لیے بہتر ہے اور اگر انکار کرو گے
تو آسمانوں میں اور زمین میں جو کچھ ہے ضرور اللہ تعالیٰ کا ہے اور اللہ
تعالیٰ صاحبِ علم وحکمت ہے۔

لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَکَفٰی
بِاللّٰہِ وَکِیْلًا ۝

• پ النسآء ۱۷۱ •

آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ اسی کا ہے اور اللہ تعالیٰ ہی
انتظام کے لیے کافی ہے۔

قُلْ فَمَنْ یَّمْلِکُ مِنَ اللّٰہِ شَیْـًٔا اِنْ اَرَادَ
اَنْ یُّهْلِکَ الْمَسِیْحَ ابْنَ مَرْیَمَ وَاُمَّہٗ
وَمَنْ فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا ؕ وَلِلّٰہِ مُلْکُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا ؕ یَخْلُقُ
مَا یَشَآءُ ؕ وَاللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝

• پ المآئدہ ۱۷ •

تم کہہ دو کہ خدا کو کون روک سکتا ہے اگر وہ مسیح ابن مریم اور ان
کی والدہ اور جو بھی زمین میں ہے سب کو ہلاک کرنیکا ارادہ کرے حالانکہ
آسمانوں کا اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، ان کا اختیار خدا ہی
کو ہے، وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ ہر شئے پر قادر ہے۔

وَلِلّٰہِ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا
بَیْنَهُمَا ؕ وَاِلَیْہِ الْمَصِیْرُ ۝ • پ المآئدہ ۱۸ •

اور آسمانوں اور زمین میں اور جو کچھ ان کے درمیان ہے (اس میں)
خدا ہی کی سلطنت ہے اور اس کے حضور میں بازگشت ہوگی۔

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ○

• پ۶ المائدة ۴۰ •

کیا تم نہیں جانتے کہ آسمانوں اور زمین کی سلطنت خدا ہی کی ہے جس پر چاہے عذاب کرے اور جسے چاہے بخش دے اور خدا ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

لِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا فِيهِنَّ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ○

• پ۷ المائدة ۱۲۰ •

آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے (سب) کی سلطنت اللہ تعالیٰ ہی کی ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

وَهُوَ اللَّهُ فِي السَّمَاوَاتِ وَفِي الْأَرْضِ ۖ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُونَ ○

• پ۷ الانعام ۳ •

اور وہی اللہ آسمانوں میں بھی ہے اور زمین میں بھی، وہ تمہارے پوشیدہ کو بھی جانتا ہے اور ظاہر کو بھی اور جو کچھ تم کرتے ہو اس سے آگاہ ہے۔

قُلْ لِمَنْ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ قُلْ لِلَّهِ ۚ كَتَبَ عَلَىٰ نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۚ لَيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ ۚ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ○ وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ○

• پ۷ الانعام ۱۲/۱۳ •

کہہ دو کہ جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے کس کا ہے؟ کہہ دو کہ وہ اللہ تعالیٰ ہی کا ہے جس نے اپنی ذات پر رحمت واجب کر لی ہے وہ قیامت کے دن جس میں کوئی شک نہیں ہے تم سب کو ضرور بجا جمع کرے گا جن لوگوں نے اپنی ذات کو نقصان پہنچایا ہے وہ ایمان نہ لائیں گے اور رات اور دن میں جو چیزیں آرام لیتی ہیں اسی کی ہیں وہ بڑا سننے والا (اور) جاننے والا ہے۔

قَوْلُهُ الْحَقُّ ۚ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ ۚ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ○

• پ۷ الانعام ۷۳ •

اس کا قول حق ہے اور جس دن صور پھونکا جائیگا اختیار اس کا ہوگا وہ غائب و حاضر کا عالم ہے اور وہ باخبر حکمت والا ہے۔

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ

• پ۹ الاعراف ۱۵۸ •

تم کہہ دو کہ اے لوگو! میں تم سب کی طرف خدا کا پیغام لانے والا ہوں وہی خدا جس کا اختیار آسمانوں پر بھی ہے اور زمینوں میں بھی۔

إِنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۚ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ○

• پ۱۱ التوبة ۱۱۶ •

آسمانوں اور زمین کی بادشاہی یقیناً اللہ تعالیٰ ہی کی ہے وہی جلاتا ہے اور وہی مارتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی تمہارا یار و مددگار نہیں ہے۔

اَلَآ اِنَّ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَلَآ اِنَّ وَعْدَ اللّٰہِ حَقٌّ وَّلٰکِنَّ اَکْثَرَھُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ۝

خبردار رہو کہ آسمانوں میں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ سب اللہ تعالیٰ کا ہے۔ آگاہ رہو کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

• پ۱۱ یونس ۵۵ •

اَلَآ اِنَّ لِلّٰہِ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ ؕ وَمَا یَتَّبِعُ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ شُرَکَآءَ ؕ اِنْ یَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ ھُمْ اِلَّا یَخْرُصُوْنَ ۝

آگاہ رہو کہ آسمانوں اور زمین میں جو بھی ہیں وہ سب خدا کے ہیں اور جو اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کو پکارتے ہیں وہ بھی ان شرکاء کی پیروی نہیں کرتے وہ صرف گمان کی پیروی کرتے ہیں اور وہ محض جھوٹ بولتے ہیں۔

• پ۱۱ یونس ۶۶ •

اِنِّیْ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ رَبِّیْ وَرَبِّکُمْ ؕ مَا مِنْ دَآبَّۃٍ اِلَّا ھُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِیَتِھَا ؕ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝

بے شک میں نے اس اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کیا ہے جو میرا اور تمہارا رب ہے زمین پر کوئی ایسا چلنے والا نہیں ہے کہ اس کی پیشانی خود خدا کے قبضۂ قدرت میں نہ ہو، بے شک میرا پروردگار راہِ راست پر ہے۔

• پ۱۲ ھود ۵۶ •

اَللّٰہِ الَّذِیْ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَوَیْلٌ لِّلْکٰفِرِیْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِیْدِۣ ۝

اللہ وہ ہے کہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اسی کا ہے اور کافروں کے لیے سخت عذاب کی ہلاکت ہے۔

• پ۱۳ ابراھیم ۲ •

وَلَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَہُ الدِّیْنُ وَاصِبًا ؕ اَفَغَیْرَ اللّٰہِ تَتَّقُوْنَ ۝

اور آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اسی کا ہے اور اسی کی اطاعت واجب ہے تو کیا اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور سے ڈرو گے۔

• پ۱۴ النحل ۵۲ •

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا ۝

اور یہ کہو کہ سب تعریفیں اس خدا کے لیے (زیبا) ہیں جس نے نہ کوئی بیٹا بنایا اور نہ سلطنت میں اس کا کوئی شریک ہے اور نہ وہ عاجز ہے کہ کوئی اس کا حامی ہو اور تم اس کی بڑی کبریائی کا اظہار کرتے رہا کرو۔

• پ۱۵ بنی اسرائیل ۱۱۱ •

اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَیْھَا وَاِلَیْنَا یُرْجَعُوْنَ ۝

بے شک ہم ہی زمین کے وارث ہوں گے اور ان لوگوں کے بھی جو ان پر ہیں اور سب کی بازگشت ہماری طرف ہوگی۔

• پ۱۶ مریم ۴۰ •

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَھُمَا

(وہ) آسمانوں کا اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اس کا

فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ ط هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ۝

پروردگار ہے پس تم اس کی عبادت کرو اور اس کی عبادت کی تکلیف برداشت کرلو کیا تم کوئی اور اس کا ہم نام جانتے ہو۔

• پ۱۶ مریم ۶۵ •

اِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِلَّآ اٰتِي الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ۝

جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں وہ خدائے رحمٰن کے حضور میں بندگی کا اقرار کرتے ہوئے چلے آنے والے ہیں۔

• پ۱۶ مریم ۹۳ •

اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ۝ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ۝

رحمٰن عرش پر حاوی ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اور جو کچھ طبقۂ خاک کے نیچے ہے (سب کچھ) اسی کا ہے۔

• پ۱۶ طٰہٰ ۵/۶ •

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ج وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰٓى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ ز وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ۝

پس خدا بادشاہ برحق (و) برتر ہے اور تم قرآن کے پڑھنے میں قبل اس کے کہ اس آیت کی وحی پوری ہو چکی ہو جلدی نہ کیا کرو اور یہ کہا کرو کہ اے میرے پروردگار! میرا علم بڑھا دے۔

• پ۱۶ طٰہٰ ۱۱۴ •

وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط وَمَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَ لَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ۝

اور آسمانوں اور زمین میں جو (ملائکہ) ہیں وہ اسی کے ہیں اور اس کے حضور میں ہیں، نہ اس کی عبادت سے سرتابی کرتے ہیں اور نہ تھکتے ہیں۔

• پ۱۷ الانبیاء ۱۹ •

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝

پس جو کچھ یہ بیان کرتے ہیں خدائے تعالیٰ عرش کا مالک ان (باتوں) سے منزہ ہے۔

• پ۱۷ الانبیاء ۲۲ •

اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ط يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ۝

اختیار اس دن خدا ہی کو ہوگا وہی ان کے درمیان فیصلہ کرے گا۔

• پ۱۷ الحج ۵۶ •

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے اسی کا ہے یقیناً اللہ تعالیٰ بے پرواہ اور قابلِ تعریف ہے۔

• پ۱۷ الحج ۶۴ •

قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهَآ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ط قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝ قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ

ان سے کہو کہ یہ زمین کس کی ہے؟ اور جو لوگ اس میں ہیں وہ کس کے ہیں؟ اگر تم جانتے ہو (تو بتاؤ) قریب ہے کہ وہ کہیں گے کہ اللہ تعالیٰ ہی کے ہیں، تم کہو دو پھر کیا تم غور نہیں کرتے، تم کہو کہ ساتوں آسمان

السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ قُلْ مَنْۢ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ ۝

وعرشِ عظیم کا پروردگار کون ہے؟ قریب ہے کہ وہ کہیں گے اللہ تعالیٰ کے ہی ہیں تم کہو تو کیا پھر تم اس سے ڈرتے نہیں، تم کہو کہ اگر تم جانتے ہو تو بتاؤ وہ کون ہے جس کے ہاتھ ہر چیز کا اختیار ہے اور جس کو چاہتا ہے پناہ دیتا ہے اور اس کے برخلاف کسی کو پناہ نہیں دی جاتی قریب ہے کہ وہ یہ کہیں گے کہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ ہے، تم کہہ دو کہ پھر تم کہاں جادو میں گھرے چلے جاتے ہو۔

• پ۱۸ المومنون ۸۶ تا ۸۹ •

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ۝

پس خُدا بادشاہ برحق (و) برتر ہے سوائے اس کے کوئی معبود نہیں وہ بڑے عرش کا مالک ہے۔

• پ۱۸ المومنون ۱۱۶ •

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ۝

آسمانوں کی اور زمین کی بادشاہت اللہ تعالیٰ ہی کی ہے اور اللہ تعالیٰ ہی کی طرف بازگشت ہے۔

• پ۱۸ النور ۴۲ •

اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

خبردار رہو آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ اللہ تعالیٰ ہی کا ہے۔

• پ۱۸ النور ۶۴ •

اۨلَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِيْرًا ۝

وہ وہی ہے جس کے لیے آسمانوں اور زمین کی سلطنت (مسلّم) ہے اور نہ اس نے کوئی بیٹا بنایا اور نہ اس کی سلطنت کے معاملہ میں کوئی اس کا شریک ہے، پھر اس نے ہر چیز کو پیدا کیا پھر اس کا ایسا اندازہ کیا جیسا اندازہ کرنیکا حق ہے۔

• پ۱۸ الفرقان ۲ •

اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ ۨالْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ؕ وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ۝

سلطنت اس دِن خُدا کی ہی ثابت ہوگی اور وہ دِن کافروں پر بہت ہی سخت ہوگا۔

• پ۱۹ الفرقان ۲۶ •

اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِيْ حَرَّمَهَا وَلَهٗ كُلُّ شَيْءٍ ۫ وَّاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝

سوائے اس کے نہیں ہے کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اس شہر کے پروردگار کی عبادت کروں جس نے اس کو محترم قرار دیا ہے اور ہر چیز اسی کی ہے، اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اطاعت کرنیوالوں میں سے ہو جاؤں۔

• پ۲۰ النمل ۹۱ •

وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخْتَارُ ؕ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى

اور تمہارا پروردگار جو کچھ چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور منتخب کرتا ہے اور بندوں کو (منتخب کرنیکا) کوئی اختیار نہیں ہے، جن چیزوں کو یہ اس کا

عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○

شریک ٹھہراتے ہیں اللہ تعالیٰ ان سے منزہ اور برتر ہے۔

• پ۲۱ الروم ۲۵/۲۶ •

وَمِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ؕ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً ۖ مِّنَ الْاَرْضِ ۖ اِذَاۤ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ○ وَلَهٗ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ○

اور اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ آسمان و زمین اسی کے حکم سے قائم ہیں، پھر جب وہ تم کو ایک آواز دے کر زمین میں سے بلائیگا تو تم یکایک نکل پڑو گے اور جو (فرشتے) آسمانوں اور زمین میں ہیں اس کے ہیں اور وہ سب اسی کے مطیع ہیں۔

• پ۲۱ لقمٰن ۲۶ •

لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِىُّ الْحَمِيْدُ ○

جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ تعالیٰ کے لیئے ہے یقیناً خُدا وہی ہے جو بے پرواہ اور قابلِ تعریف ہے۔

• پ۲۱ لقمٰن ۲۹ •

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؗ كُلٌّ يَّجْرِىْۤ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّاَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ○

کیا تم نے یہ نہیں دیکھا کہ اللہ تعالیٰ رات کو دن میں داخل کر دیتا ہے اور دن کو رات میں داخل کر دیتا ہے اور سورج اور چاند کو اس نے مطیع کر لیا ہے، ہر ایک اک مقرر مدت کے لیئے چل رہا ہے اور جو کچھ تم کررہے ہو اللہ تعالیٰ اس سے خوب واقف ہے۔

• پ۲۱ السجدۃ ۵ •

يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِىْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗۤ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ○

آسمان سے زمین تک کے معاملہ کی تدبیر وہی کرتا ہے پھر اس دن میں جس کی مقدار تمہاری گنتی سے ہزار برس ہوگی کل معاملہ اس کے حضور پیش ہوگا۔

• پ۲۲ سبا ۱ •

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ وَلَهُ الْحَمْدُ فِى الْاٰخِرَةِ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ○

ہر قسم کی تعریف اس اللہ تعالیٰ کے لیئے زیبا ہے جس کی ملکیت آسمانوں میں جو کچھ ہے وہ (بھی) ہے اور زمین میں جو کچھ ہے وہ (بھی) اور ہر قسم کی تعریف آخرت میں بھی اسی کی ہے اور وہی حکمت والا صاحب خبر ہے۔

• پ۲۲ فاطر ۱۳ •

يُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيْلِ ۙ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَّجْرِىْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ

وہ رات کو دن میں داخل کر دیتا ہے اور دن کو رات میں داخل کر دیتا ہے اور سورج اور چاند کو اس نے مطیع کر لیا ہے اور ہر ایک، ایک وقتِ معین کے لیے چل رہا ہے یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے، ہر طرح کا اختیار اس کا ہے، اور جن کو تم اس کے سوا پکارتے ہو ان کو کھجور کی گٹھلی کی پوست تک کا اختیار نہیں۔

قِطْمِيْرٍ ۝

• پ ۲۲ فاطر ۱۳ •

اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۚ وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ۝

بے شک اللہ تعالیٰ آسمانوں کو اور زمین کو اس بات سے روکے ہوئے ہے کہ یہ اپنی جگہ سے ٹل نہ جائیں اور اگر یہ اپنی جگہ سے سرک جاتے تو اس کے بعد کوئی ایسا نہیں ہے جو ان کو روک دیتا یقیناً وہ بڑا بُردبار اور بخشنے والا ہے۔

• پ ۲۳ فاطر ۴۱ •

فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

پس منزّہ ہے وہ ذات جس کے ہاتھ میں ہر چیز کا اختیار ہے اور اس کے حضور میں تم سب کی بازگشت ہوگی۔

• پ ۲۳ یٰسٓ ۸۳ •

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ؕ

آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے ان کا پرورش کرنے والا اور مشرقوں کا مالک ہے۔

• پ ۲۳ الصّٰفّٰت ۵ •

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ۝

آسمانوں کا اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اس کا پرورش کرنیوالا بڑا زبردست اور بڑا بخشنے والا ہے۔

• پ ۲۳ صٓ ۶۶ •

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ۝

وہ ہے تمہارا پروردگار، ملک اسی کا ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں پس تم کدھر پھرے جاتے ہو۔

• پ ۲۳ الزمر ۴۴ •

قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا ؕ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

تم کہہ دو کہ شفاعت تو پوری پوری اللہ تعالیٰ ہی کے ہاتھ میں ہے، اسی کو آسمانوں کا اور زمین کا اختیار حاصل ہے پھر اسی کی طرف تمہاری بازگشت ہوگی۔

• پ ۲۴ الزمر ۶۷ •

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝

اور انہوں نے خُدا کی عظمت کا اندازہ نہیں کیا جیسا کہ اندازہ کرنے کا حق ہے حالاں کہ قیامت کے دن ساری زمین اس کی ملکیت ہوگی اور آسمان اس کے داہنے ہاتھ (قدرت) میں لپٹے ہوئے ہوں گے جن چیزوں کو یہ اس کا شریک گردانتے ہیں، ان سے اس کی ذات منزہ اور برتر ہے۔

• پ ۲۴ الزمر ۶۷ •

رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ ۚ يُلْقِي

(خدائے تعالیٰ) بڑے درجوں والا اور عرش والا ہے اپنے بندوں

الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ۙ يَوْمَ هُمْ بٰرِزُوْنَ ۚ لَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ شَیْءٌ ؕ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ؕ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝

میں سے جس پر چاہتا ہے اپنے حکم سے رُوح کا القا کرتا ہے تاکہ وہ بندہ قیامت کے دن سے لوگوں کو ڈرائے جس دن وہ سب (قبروں سے) نکل کر آئیں گے اللہ تعالیٰ پر ان کی کوئی بات پوشیدہ نہ ہوگی (سوال کیا جائیگا کہ) آج ملک کس کا ہے؟ (جواب ملے گا) خدائے یکتا کا جو زبردست ہے۔

• پ۲۴ المؤمن ۱۵/۱۶ •

لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝

جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے اسی کا ہے اور وہی بلندتر (اور) عظمت والا ہے۔

• پ۲۵ الشوریٰ ۱ ۴ •

لَهٗ مَقَالِیْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۝

آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اس کے ہاتھ میں جس کے لیے چاہتا ہے رزق کو زیادہ کر دیتا ہے اور جس کے لیے چاہتا ہے کم کر دیتا ہے اور وہ ہر شئے کو جاننے والا ہے۔

• پ۲۵ الشوریٰ ۱ ۱۲ •

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ۙ اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا ۚ وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا ؕ اِنَّهٗ عَلِیْمٌ قَدِيْرٌ ۝

آسمانوں اور زمین کی حکومت اسی کی ہے جو چاہتا ہے خلق کرتا ہے جسے چاہتا ہے لڑکیاں دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے لڑکے دیتا ہے یا انہیں لڑکے لڑکیاں دونوں دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے بانجھ رکھتا ہے وہ علم و قدرت والا ہے۔

• پ۲۵ الشوریٰ ۱ ۴۹/۵۰ •

صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ۝

اس اللہ تعالیٰ کی راہ کی طرف کہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اس کا ہے، آگاہ رہو کہ تمام امور کی بازگشت اللہ تعالیٰ ہی کی طرف ہوگی۔

• پ۲۵ الشوریٰ ۱ ۵۳ •

سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝

آسمانوں اور زمین کا پروردگار، عرش کا مالک ان باتوں سے جو کچھ یہ کہتے ہیں منزہ ہے۔

• پ۲۵ الزخرف ۸۲ •

وَهُوَ الَّذِیْ فِی السَّمَآءِ اِلٰهٌ وَّفِی الْاَرْضِ اِلٰهٌ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ۝ وَتَبٰرَكَ الَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اور خُدا وہ ہے جو آسمانوں میں بھی معبود ہے اور زمین میں بھی معبود ہے اور وہ حکمت والا (اور) جاننے والا ہے اور وہ صاحب برکت ہے جس کے لیے آسمانوں کی اور زمین کی اور جو کچھ ان کے درمیان ہے

وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ وَعِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

(سب کی) بادشاہت ہے اور قیامت تک کا علم اس کے پاس ہے اور اسی کی طرف تم سب کی بازگشت ہے۔

• پ۲۵ الزخرف ۸۴/۸۵ •

رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۘ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ ۭ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَاۗىِٕكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ۝

جو آسمانوں کا اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کا رب ہے اگر تم یقین رکھنے والے ہو (تو سمجھ لو کہ) اس کے سوا کوئی معبود نہیں / وہی جلاتا ہے اور وہی مارتا ہے تمہارا بھی پروردگار ہے اور تمہارے باپ دادوں کا (بھی) لیکن وہ تو شک میں پڑے کھیلتے ہیں۔

• پ۲۵ الدخان ۷ تا ۹ •

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَىِٕذٍ يَّخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ ۝

اور آسمانوں کا اور زمین کا اختیار اللہ تعالیٰ ہی کو ہے اور جس دن قیامت قائم ہوگی اس دن جھٹلانے والے نقصان اٹھائیں گے۔

• پ۲۵ الجاثیہ ۲۷ •

فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَلَهُ الْكِبْرِيَاۗءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۠ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

پس ہر قسم کی تعریف اس اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جو آسمانوں کا اور زمین کا بلکہ تمام عالموں کا پروردگار ہے اور آسمانوں اور زمین میں اسی کی بڑائی ہے اور وہی غالب (اور) حکمت والا ہے۔

• پ۲۵ الجاثیہ ۳۶/۳۷ •

وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝

اور آسمانوں اور زمین کے لشکر اللہ ہی کے ہیں اور اللہ تعالیٰ ہی زبردست اور صاحبِ حکمت ہے۔

• پ۲۶ الفتح ۷ •

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ

اور آسمانوں کا اور زمین کا اختیار اللہ ہی کو ہے وہ جسے چاہے گا بخشے گا اور جسے چاہے گا عذاب دے گا۔

• پ۲۶ الفتح ۱۴ •

فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى ۝

پس آخرت اور دنیا (دونوں جہان) کا اللہ تعالیٰ ہی مالک ہے۔

• پ۲۷ النجم ۲۵ •

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۙ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسَاۗءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ۝

• پ۲۷ النجم ۳۱ •

اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ تعالیٰ ہی کا ہے تاکہ وہ انہیں جنہوں نے برے کام کیے ہیں ان کے کرتوت کی سزا دے اور انہیں جنہوں نے نیکی کی ہے نیک جزا دے۔

رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ۝

• پ۲۷ الرحمٰن ۱۷ •

وہ مشرقین اور مغربین کا مالک ہے۔

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج

• پ۲۷ الحدید ۲/۵ •

آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اسی کی ہے۔

وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط

• پ۲۷ الحدید ۱۰ •

اور تمہیں کیا ہوگیا ہے کہ تم راہِ خدا میں کوئی چیز خرچ نہیں کرتے حالاں کہ آسمانوں کی اور زمین کی وراثت اللہ تعالیٰ ہی کی ہے۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ط سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝

• پ۲۸ الحشر ۲۳ •

وہ اللہ وہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، بادشاہ ہے، پاکیزہ ہے، صاحبِ سلامتی ہے، امان فرمانے والا (نگہبانی کرنیوالا) زبردست حکم چلانے والا اور سب سے بڑا ہے جن چیزوں کو لوگ شریک قرار دیتے ہیں ان سب سے اللہ تعالیٰ کی ذات منزّہ ہے۔

وَلِلّٰهِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝

• پ۲۸ المنافقون ۷ •

آسمانوں اور زمین کے خزانے اللہ تعالیٰ ہی کے ہیں لیکن منافق نہیں سمجھتے۔

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

• پ۲۸ التغابن ۱ •

سلطنت اسی (اللہ) کی ہے اور ہر طرح کی تعریف اسی کے لیے (زیبا) ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

• پ۲۹ الملک ۱ •

برکت والا ہے وہ خدا جس کے قبضہ میں تمام جہان کی بادشاہت ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ۝

• پ۲۹ المزمل ۹ •

وہ مشرق و مغرب کا مالک ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے پس تم اس کو کارساز بنالو۔

اَلَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝

• پ۳۰ البروج ۹ •

(وہ اللہ) جس کے لیے آسمانوں اور زمینوں کی بادشاہت ہے اور اللہ تعالیٰ ہر چیز سے واقف ہے۔

ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ۙ

٠ پ۳۰ البروج ۱۵ ٠

(وہ اللہ) بڑے عرش کا مالک ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ مَلِكِ النَّاسِ ۙ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ

٠ پ۳۰ الناس ۱تا۳ ٠

کہہ دو کہ میں انسانوں کے پروردگار کی، انسانوں کے بادشاہ کی، انسانوں کے معبود کی پناہ مانگتا ہوں۔

رزّاقیت باری تعالےٰ

اَلَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝

• پ البقرة ۳ •

جو غیب پر ایمان لائیں اور اقامت صلوٰۃ کریں اور جو کچھ ہم نے انکو عطا کیا ہے اس کا ایک جزو (ہماری راہ میں) خرچ کریں۔

اَلَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً ۪ وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝

• پ البقرة ۲۲ •

اور جس نے زمین کو تمہارا فرش بنایا اور آسمان کو سائبان اور آسمان سے پانی نازل کیا جس کے ذریعہ سے تمہیں روزی دینے کے لیے پھل پیدا کیے پھر اب تو جان بوجھ کر خدا کے لیے شریک نہ بناؤ۔

وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوْا هٰذَا الَّذِيْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ ۙ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ وَلَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙ وَّهُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

• پ البقرة ۲۵ •

(اے رسولؐ) ایماندار اور نیکوکار لوگوں کو بشارت دو کہ انکے لیے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں جب ان کو کھانے کے لیے ان میں سے کوئی پھل ملے گا تو وہ کہیں گے کہ ایسا ہی تو ہمیں پہلے بھی مل چکا ہے حالانکہ وہ رنگت ہی میں ویسا ہوگا (نہ کہ ذائقہ میں) ان باغوں میں پاک بیبیاں بھی ہوں گی اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔

وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ؕ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝

• پ البقرة ۵۷ •

اور ہم نے تم پر ابر کا سایہ کیا اور تم پر من و سلویٰ نازل کیا (اور ہم نے حکم دیا کہ) ہمارے رزق کا نفیس حصہ کھاؤ اور (جو ہمیشہ شکر گزار نہ ہوئے تو) انہوں نے ہمارا کچھ نہیں بگاڑا بلکہ وہ خود اپنے اوپر ظلم کرتے ہیں۔

كُلُوا وَاشْرَبُوا مِنْ رِزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ۝

جو کچھ خدا نے تم کو دیا ہے کھاؤ پیو اور زمین میں فساد نہ کرتے پھرو۔

• پ۱ البقرۃ ۶۰ •

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا آمِنًا وَارْزُقْ أَهْلَهُ مِنَ الثَّمَرَاتِ مَنْ آمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَأُمَتِّعُهُ قَلِيلًا ثُمَّ أَضْطَرُّهُ إِلَىٰ عَذَابِ النَّارِ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝

اور (اس وقت کو یاد کرو) جب ابراہیمؑ نے عرض کی کہ اے میرے پروردگار اس شہر کو شہرِ امن قرار دے اور اس کے رہنے والوں کو جو ان میں سے اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان لائیں پھلوں سے رزق پہنچا (خدا نے) فرمایا کہ جو کافر ہو جائیں گے ان کو بھی تھوڑے عرصہ کے لئے نفع پہنچاؤں گا پھر ان کو عذاب جہنم کے لئے مضطر کروں گا اور وہ بری بازگشت ہے۔

• پ۱ البقرۃ ۱۲۶ •

يَا أَيُّهَا النَّاسُ كُلُوا مِمَّا فِي الْأَرْضِ حَلَالًا طَيِّبًا

اے لوگو! زمین میں سے حلال اور پاک رزق کھاؤ۔

• پ۲ البقرۃ ۱۶۸ •

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَاشْكُرُوا لِلّٰهِ إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ۝

اے ایمان والو! جو پاک چیزیں ہم نے تم کو دی ہیں ان میں سے کھاؤ اور اللہ کا شکر ادا کرو اگر تم اس کے خالص بندے ہو۔

• پ۲ البقرۃ ۱۷۲ •

وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

اور اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔

• پ۲ البقرۃ ۲۱۲ •

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا بَيْعٌ فِيهِ وَلَا خُلَّةٌ وَلَا شَفَاعَةٌ ۗ وَالْكَافِرُونَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝

اے ایمان والو! جو کچھ ہم نے تم کو دیا ہے اس میں کچھ (ہماری راہ میں) خرچ کرو قبل اس کے کہ وہ دن آجائے جس میں نہ بکری ہوگی اور نہ دوستی اور نہ سفارش اور منکر ہی ظالم ہیں۔

• پ۳ البقرۃ ۲۵۴ •

وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

اور تو جس کو چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔

• پ۳ آل عمران ۲۷ •

كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۖ قَالَ يَا مَرْيَمُ أَنَّىٰ لَكِ هٰذَا ۖ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۖ إِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ

جس وقت زکریاؑ اس لڑکی (مریم) کے پاس محرابِ عبادت میں جاتے تو ان کے پاس کچھ کھانے کی چیز پاتے، دریافت کرتے کہ اے مریم! یہ تمہارے لئے کہاں سے آئی؟ وہ عرض کرتیں کہ اللہ کے پاس سے بے شک اللہ جس کو چاہتا ہے بے حساب رزق عنایت فرماتا ہے۔

بِغَیْرِ حِسَابٍ ○

• پ۳ آل عمران ۳۷ •

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ قُتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ اَمْوَاتًا ؕ بَلْ اَحْیَآءٌ عِنْدَ رَبِّھِمْ یُرْزَقُوْنَ ○

اور جو لوگ راہِ خدا میں قتل کیے گئے ہیں انہیں ہرگز ہرگز مردہ نہ گمان کرنا بلکہ وہ زندہ ہیں اور اپنے رب کے پاس رزق پاتے ہیں۔

• پ۴ آل عمران ۱۶۹ •

وَمَاذَا عَلَیْھِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقَھُمُ اللّٰہُ ؕ وَکَانَ اللّٰہُ بِھِمْ عَلِیْمًا ○

اور ان کا کیا نقصان ہوتا اگر وہ اللہ تعالیٰ اور قیامت کے دن پر ایمان لاتے اور جو کچھ اللہ تعالیٰ نے ان کو دیا ہے اس میں سے اللہ کی راہ میں خرچ کرتے حالانکہ اللہ ان سے آگاہ ہے۔

• پ۵ النسآء ۳۹ •

وَکُلُوْا مِمَّا رَزَقَکُمُ اللّٰہُ حَلٰلًا طَیِّبًا ص وَّاتَّقُوا اللّٰہَ الَّذِیْٓ اَنْتُمْ بِہٖ مُؤْمِنُوْنَ ○

اور جو کچھ اللہ تعالیٰ نے تمہیں دیا ہے اس میں سے حلال (اور) پاک چیزیں کھاؤ اور اس اللہ سے ڈرتے رہو جس پر تم ایمان رکھتے ہو۔

• پ۷ المآئدۃ ۸۸ •

قَالَ عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ اللّٰھُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَآئِدَۃً مِّنَ السَّمَآءِ تَکُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰیَۃً مِّنْکَ ج وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ○

عیسیٰ ابن مریم نے عرض کی کہ اے اللہ میرے پروردگار ہم پر ایک خوان پُر از طعام آسمان سے نازل فرما کہ وہ ہمارے اول اور آخر کے لئے عید قرار پائے اور تیری طرف سے ایک نشانی رہے اور ہم کو رزق عطا فرما اور تو سب سے بہتر رزق عطا فرمانے والا ہے۔

• پ۷ المآئدۃ ۱۱۴ •

قُلْ اَغَیْرَ اللّٰہِ اَتَّخِذُ وَلِیًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَھُوَ یُطْعِمُ وَلَا یُطْعَمُ ؕ

کہہ دو کہ کیا میں اس خدا کے سوا جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے کسی اور کو حامی بنالوں حالانکہ وہ سب کو کھلاتا ہے اور اس کو کچھ نہیں کھلایا جاتا۔

• پ۷ الانعام ۱۴ •

وَقَدْ خَسِرَ الَّذِیْنَ قَتَلُوْٓا اَوْلَادَھُمْ سَفَھًا بِغَیْرِ عِلْمٍ وَّحَرَّمُوْا مَا رَزَقَھُمُ اللّٰہُ افْتِرَآءً عَلَی اللّٰہِ ؕ قَدْ ضَلُّوْا وَمَا کَانُوْا مُھْتَدِیْنَ ○

ان لوگوں نے نقصان اٹھایا جنہوں نے بغیر سوچے سمجھے اپنی اولاد کو قتل کر دیا اور جو کچھ اللہ تعالیٰ نے انہیں عطا فرمایا تھا اللہ ہی پر بہتان باندھ کر اسے حرام کر دیا بے شک وہ گمراہ ہو گئے اور ہدایت سے محروم رہ گئے۔

• پ۸ الانعام ۱۴۰ •

وَھُوَ الَّذِیْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَیْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُکُلُہٗ وَالزَّیْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِھًا

وہ وہی خدا ہے جس نے باغات پیدا کئے ہیں ان میں کچھ پر بیلیں چڑھی ہیں اور کچھ بغیر بیلوں کے ہیں اور خرما اور کھیتیاں جن کے پھل مختلف قسم کے ہیں اور زیتون اور انار جو (صورت میں) ہم شکل بھی

وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۚ كُلُوا مِن ثَمَرِهِ إِذَا
أَثْمَرَ وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ ۖ وَلَا
تُسْرِفُوا ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ۝
وَمِنَ الْأَنْعَامِ حَمُولَةً وَفَرْشًا ۚ كُلُوا
مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ
الشَّيْطَانِ ۚ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ۝

• پ الانعام ۱۴۱/۱۴۲ •

اور بے میل بھی، جب ان میں پھل آ جائے تو ان کے پھل کھاؤ اور کاٹنے کے دن اس کا مقررہ حصہ دے دو اور فضول خرچی نہ کرو، خدا فضول خرچی کرنیوالوں کو دوست نہیں رکھتا اور چوپایوں میں سے تمہارے لئے لادنے کے قابل (بھی) پیدا کیے اور زمین سے لگے ہوئے (بھی) جو کچھ اللہ تعالیٰ نے تمہیں عطا کیا ہے اس میں سے کھاؤ (پیو) اور شیطان کے قدم بقدم نہ چلو وہ تمہارا کھلم کھلا دشمن ہے۔

وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُم مِّنْ إِمْلَاقٍ ۖ نَّحْنُ
نَرْزُقُكُمْ وَإِيَّاهُمْ ۖ

• پ الانعام ۱۵۱ •

اور اپنی اولاد کو افلاس کے خوف سے قتل نہ کرو، ہم تم کو (بھی) رزق دیں گے اور ان کو (بھی)

يَا بَنِي آدَمَ خُذُوا زِينَتَكُمْ عِندَ كُلِّ
مَسْجِدٍ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا ۚ إِنَّهُ
لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ۝ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ
اللَّهِ الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ وَالطَّيِّبَاتِ
مِنَ الرِّزْقِ ۚ قُلْ هِيَ لِلَّذِينَ آمَنُوا فِي
الْحَيَاةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ
كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ
يَعْلَمُونَ ۝

• پ الاعراف ۳۱/۳۲ •

اے اولادِ آدمؑ! ہر نماز کے وقت زینت کرو اور کھاؤ اور پیو اور فضول خرچی نہ کرو، بے شک اللہ تعالیٰ فضول خرچی کرنیوالوں کو دوست نہیں رکھتا، تم کہہ دو کہ خدا کی زینت کو جو اس نے اپنے بندوں کے لیے پیدا کی ہیں اور رزق کی پاک چیزوں کو کس نے حرام کر دیا ہے؟ تم کہہ دو کہ جو لوگ دنیا کی زندگی میں ایمان لائے ہیں قیامت کے روز یہ نعمتیں خاص طور پر انہی کے لیے ہوں گی، جاننے والوں کے لیے ہم اسی طرح اپنی آیات کی تفصیل کرتے ہیں۔

وَنَادَىٰ أَصْحَابُ النَّارِ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ
أَنْ أَفِيضُوا عَلَيْنَا مِنَ الْمَاءِ أَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ
اللَّهُ ۚ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى
الْكَافِرِينَ ۝

• پ الاعراف ۵۰ •

اور جہنم والے جنت والوں سے پکار کر کہیں گے کہ تھوڑا سا پانی اور کچھ وہ چیزیں جو اللہ تعالیٰ نے تمہیں عنایت کی ہیں ہم پر (بھی) ڈال دو (وہ) جواب دیں گے کہ اللہ نے یہ دونوں چیزیں کافروں پر حرام کر دی ہیں۔

وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ إِذِ اسْتَسْقَاهُ
قَوْمُهُ أَنِ اضْرِب بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۖ
فَانبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۖ قَدْ
عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۚ وَظَلَّلْنَا
عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَأَنزَلْنَا عَلَيْهِمُ

حضرت موسیٰؑ سے جب ان کی قوم نے پانی مانگا تو ہم نے ان کی طرف یہ وحی کی کہ تم پتھر پہ اپنا عصا مارو، پس اس سے بارہ چشمے بہ نکلے کہ ہر گروہ اپنے اپنے چشمہ کو خوب پہچانتا تھا اور ہم نے ان پہ بادل سے سایہ کیا تھا اور ان پر من و سلویٰ نازل کیا تھا (اور ان سے یہ کہہ دیا تھا کہ) جو پاک چیزیں ہم نے تم کو دی ہیں ان میں سے کھاؤ اور انہوں نے ہمارا کچھ نقصان

الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ۭ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ۭ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝

•پ الاعراف ۱۶۰•

نہیں کیا بلکہ اپنی ہی جانوں پر ظلم کیا کرتے تھے۔

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ۭ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝

•پ الانفال ۳/۴•

جو نماز کو قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس کو ہماری راہ میں خرچ کرتے ہیں، وہی لوگ حقیقی مومن ہیں ان ہی کے لیے ان کے پروردگار کے پاس درجے ہیں اور بخشش ہے اور آبرو کی روزی ہے۔

وَاذْكُرُوْٓا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِي الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ وَاَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

•پ الانفال ۲۶•

اور اس وقت کو یاد کرو جب تم اس سرزمین میں گنتی میں کم اور بے بس تھے اور اس بات سے ڈرتے تھے کہ کہیں لوگ تمہیں اُچک نہ لے جائیں پس خُدا نے تمہیں پناہ گاہ دی اور اپنی نصرت کے ذریعہ تمہاری تائید کی اور پاک چیزوں سے تمہیں رزق بھی عطا کیا تاکہ تم شکرگزار رہو۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ۭ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝

•پ الانفال ۷۴•

اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے راہِ خُدا میں ہجرت کی اور جہاد کئے اور جنہوں نے جگہ دی اور نصرت کی وہی برحق مومن ہیں بخشش اور عزت کی روزی انہی کے لیے ہے۔

قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ۭ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝

•پ یونس ۳۱•

تم یہ کہہ دو کہ آسمان اور زمین سے تمہیں کون رزق دیتا ہے یا سماعت و بصارت کا کون اختیار رکھتا ہے اور وہ کون ہے جو زندہ کو مردہ سے پیدا کرتا ہے اور مردہ کو زندہ سے، اور وہ کون ہے جو تمام امور کا انتظام کرتا ہے، قریب ہے کہ وہ کہیں گے کہ اللہ تعالیٰ ہے پس تم یہ کہہ دو کہ کیا تم (اس سے) نہیں ڈرتے۔

قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ مِّنْ رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا وَّحَلٰلًا ۭ قُلْ آٰللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَي اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ۝

•پ یونس ۵۹•

تم کہہ دو کہ ذرا غور تو کرو کہ جو کچھ رزق اللہ تعالیٰ نے تمہارے واسطے نازل کیا ہے اس میں سے تم نے کسی کو حلال قرار دے لیا اور کسی کو حرام، کہو کیا خُدا نے تم کو اس کا حکم دیا ہے یا تم خُدا پر بہتان باندھتے ہو۔

وَلَقَدْ بَوَّأْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ مُبَوَّأَ صِدْقٍ وَرَزَقْنَاهُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ ج فَمَا اخْتَلَفُوا حَتَّىٰ جَاءَهُمُ الْعِلْمُ ۚ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ○

• پ۱۱ یونس ۹۳ •

یقیناً ہم نے بنی اسرائیل کو بہت ہی اچھے مقام پر آباد کیا اور پاکیزہ چیزیں ان کو کھانے کو دیں پس جب تک ان کے پاس علم نہیں آیا انہوں نے کوئی اختلاف نہ کیا بے شک تمہارا پروردگار ان کے درمیان قیامت کے دن ان سب باتوں کا فیصلہ کرے گا جن میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے۔

وَمَا مِن دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ۚ كُلٌّ فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ○

• پ۱۲ ھود ۶ •

زمین میں کوئی چلنے والا نہیں مگر یہ کہ اس کا رزق خدا کے ذمہ ہے اور وہی اس کے رہنے کی جگہ کو اور اس کی سپردگی کے مقام کو جانتا ہے کھلی ہوئی کتاب میں ہر بات موجود ہے۔

قَالَ يَا قَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِن كُنتُ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّي وَرَزَقَنِي مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ط

• پ۱۲ ھود ۸۸ •

(شعیبؑ نے) فرمایا اے میری قوم! کیا تمہاری سمجھ میں یہ آتا ہے کہ اگر میں اپنے ربّ کی طرف سے کھلی ہوئی دلیل پر ہوں اور اس نے مجھے اچھی روزی عنایت فرمائی ہے۔

وَالَّذِينَ صَبَرُوا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً وَيَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ○

• پ۱۳ الرعد ۲۲ •

اور جن لوگوں نے اپنے پروردگار کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے صبر کیا اور نماز قائم کی اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا تھا اس میں سے چھپا کر اور ظاہر بظاہر (راہ خدا میں) خرچ کیا اور بدی کا بدلہ نیکی سے دیتے رہے آخرت کا گھر انہی کے لیے ہے۔

اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ط وَفَرِحُوا بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا ط وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا مَتَاعٌ ○

• پ۱۳ الرعد ۲۶ •

اللہ جس کے لیے چاہتا ہے رزق وسیع کر دیتا ہے اور (جس کے لیے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے اور لوگ دنیا کی زندگانی سے راضی ہو گئے ہیں حالانکہ زندگانی دنیا آخرت کے مقابلہ میں سوا ادنیٰ سرمایہ کے کچھ بھی نہیں ہے۔

قُل لِّعِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا يُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُنفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيهِ وَلَا خِلَالٌ ○ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَأَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَّكُمْ ج

• پ۱۳ ابراھیم ۳۱/۳۲ •

تم میرے ان بندوں سے کہہ دو جو ایمان لائے ہیں کہ وہ نماز پڑھا کریں اور اس دن کے آنے سے پہلے جس دن نہ کوئی سودا ہوگا اور نہ یاری و دوستی (کام دے گی) جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور ظاہر بظاہر ہماری راہ میں خرچ کیا کریں۔ اللہ وہی ہے جس نے آسمانوں کو اور زمین کو پیدا کیا اور آسمانوں سے پانی نازل کیا پھر اس کے ذریعے تمہیں روزی دینے کے لیے پھل پیدا کیے۔

رَبَّنَا لِيُقِيمُوا الصَّلَاةَ فَاجْعَلْ أَفْئِدَةً مِنَ النَّاسِ تَهْوِي إِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِنَ الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ ۝

○ پ۱۳ ابراهیم ۳۷ ○

اے ہمارے پروردگار تاکہ وہ اور ان کی اولاد نماز قائم کریں ہیں کچھ لوگوں کے دل ان کی طرف مائل کر دے اور ان کو پھلوں سے روزی پہنچا تاکہ وہ شکر ادا کریں۔

وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ وَمَنْ لَسْتُمْ لَهُ بِرَازِقِينَ ۝

○ پ۱۴ الحجر ۲۰ ○

اور ہم نے اس میں تمہاری زندگی بسر کرنے کے بھی سامان مہیا کر دیئے اور ان کے بھی جن کو تم روزی دینے والے نہیں ہو۔

وَمِنْ ثَمَرَاتِ النَّخِيلِ وَالْأَعْنَابِ تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَرًا وَرِزْقًا حَسَنًا ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝

○ پ۱۴ النحل ۶۷ ○

اور کھجور اور انگور کے پھلوں سے تم نشہ کی چیزیں بھی بنا لیا کرتے ہو اور اچھی روزی بھی، بے شک سمجھنے والوں کے لیے اس میں نشانی موجود ہے۔

وَاللَّهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ ۚ فَمَا الَّذِينَ فُضِّلُوا بِرَادِّي رِزْقِهِمْ عَلَىٰ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيهِ سَوَاءٌ ۚ أَفَبِنِعْمَةِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ ۝ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا وَجَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ بَنِينَ وَحَفَدَةً وَرَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ ۚ أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَتِ اللَّهِ هُمْ يَكْفُرُونَ ۝ وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِنَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ شَيْئًا وَلَا يَسْتَطِيعُونَ ۝

○ پ۱۴ النحل ۷۱تا۷۳ ○

اور خدا نے روزی میں بھی تم میں سے ایک کو دوسرے پر فضیلت دی ہے ہیں وہ جن کو فضیلت دی گئی ہے وہ اپنا رزق اپنے ماتحتوں کو دینے والے نہیں ہیں حالانکہ سب رزق پانے والے برابر ہیں، پھر کیا وہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا انکار کرتے ہیں اور اللہ نے تمہاری جنس میں تمہارے لیئے ازواج مقرر کی ہیں اور تمہاری ازواج سے تمہارے لیے بیٹے اور پوتے بنا دیئے اور اچھی اچھی چیزیں تمہیں عنایت فرمائیں پھر کیا وہ باطل پر ایمان لائیں گے اور اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا انکار کیئے جائیں گے اور خدا کو چھوڑ کر ان کی عبادت کرتے رہیں گے جو آسمان اور زمین کی کسی چیز کا اختیار نہیں رکھتے کہ ان کو بطور رزق کے دے دیں اور نہ کچھ اور ہی کر سکتے ہیں۔

وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ آمِنَةً مُطْمَئِنَّةً يَأْتِيهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِأَنْعُمِ اللَّهِ فَأَذَاقَهَا اللَّهُ لِبَاسَ الْجُوعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ۝

○ پ۱۴ النحل ۱۱۲ ○

اور اللہ تعالیٰ نے ایک گاؤں کی مثل بیان کی ہے جہاں بے خوف اور امن تھا اور سامانِ رزق اس میں ہر طرف سے بکثرت چلا آتا تھا پھر وہاں کے باشندوں نے خدا کی نعمتوں کا انکار کر دیا تو خدا نے ان کی کرتوت کی پاداش میں ان کو بھوک، اور خوف کا نمایاں مزہ چکھا دیا۔

فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا وَّاشْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ○

• پ۱۴ النحل ۱۱۴ •

پس جو کچھ اللہ نے تمہیں دیا ہے اس میں سے حلال اور طیب چیزیں کھاؤ اور اگر اللہ ہی کے بندے بننا چاہتے ہو تو اس کی نعمتوں کا شکر ادا کرتے رہو۔

اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ○ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ۭ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ ۭ اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا ○

• پ۱۵ بنی اسرائیل ۳۰/۳۱ •

بے شک تمہارا پروردگار جس کے لیے چاہتا ہے روزی وسیع کر دیتا ہے اور جس کے لیے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے یقیناً وہ اپنے بندوں کی خبر رکھنے والا اور ان کی دیکھ بھال کرنے والا ہے اور فقر و فاقہ کے خوف سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو اور یقیناً ان کو قتل کرنا بہت بڑا گناہ ہے۔

وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْٓ اٰدَمَ وَحَمَلْنٰهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰي كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيْلًا ○

• پ۱۵ بنی اسرائیل ۷۰ •

اور یقیناً ہم نے اولاد آدم کو عزت دی اور خشکی و تری میں ان کو سواریاں دیں اور اچھی اچھی چیزوں سے ان کو روزی دی اور بہت سی مخلوق پر ان کو بہی فضیلت دی جیسا کہ فضیلت دینے کا حق ہے۔

وَهُزِّيْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ○ فَكُلِيْ وَاشْرَبِيْ وَقَرِّيْ عَيْنًا ج

• پ۱۶ مریم ۲۵/۲۶ •

اور اس کھجور کے تنے کو اپنی طرف ہلاؤ تازہ تازہ خرمے تم پر ٹپک پڑیں گے پس (خرمے) کھاؤ اور (چشمہ کا پانی) پیو اور آنکھیں ٹھنڈی کرو۔

لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا اِلَّا سَلٰمًا ۭ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ○

• پ۱۶ مریم ۶۲ •

وہ اس میں سوائے سلام کے کوئی لغو بات نہ سنیں گے اور ان (باغوں) میں ان کا رزق صبح و شام آ رہے گا۔

كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيْهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ ج وَمَنْ يَّحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ هَوٰى ○

• پ۱۶ طٰہٰ ۸۱ •

جو کچھ ہم نے تم کو دیا ہے اس میں سے پاک چیزیں کھاؤ اور اس کے بارے میں سرکشی نہ کرو ورنہ تم پر میرا غضب نازل ہوگا اور جس پر میرا غضب نازل ہوگا وہ یقیناً ہلاک ہوگا۔

وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ڏ لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ۭ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ○ وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ

اور زندگانی دنیا کی جن جن چیزوں سے ہم نے کفار کے مختلف گروہوں کو اس غرض سے نفع پہنچایا ہے کہ ہم اس میں ان کی آزمائش کریں، تم ان کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہ دیکھنا، اور تمہارے پروردگار کا عطیہ سب سے اچھا اور پائیدار ہے اور اپنے اہل اور امت کو نماز کا حکم دو اور خود بھی

عَلَيْهَا ؕ لَا نَسْـَٔلُكَ رِزْقًا ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكَ ؕ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ○

اس کے پابند رہو ہم تم سے کچھ کھانے کو تو نہیں مانگتے ہم تو خود سب کچھ تم کو دیتے ہیں اور انجام پرہیزگاری کا اچھا ہے۔

• پ۱۶ طٰهٰ ۱۳۱/۱۳۲ •

وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ؕ فَاِلٰـهُكُمْ اِلٰـهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗۤ اَسْلِمُوْا ؕ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ○ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَاۤ اَصَابَهُمْ وَالْمُقِيْمِى الصَّلٰوةِ ۙ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ○

اور ہر اُمّت کے لیے ہم نے عبادت کی ایک جگہ مقرر کی ہے جو چارپائے ہم نے ان کو رزق کے طور پر دیئے ہیں ان کو اللہ کا نام لے کر ذبح کریں پس تمہارا معبود یکتا ہے پس تم اس کے تابع ہو جاؤ اور ان تضرّع وزاری کرنیوالوں کو خوشخبری سنا دو جن کے سامنے جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دِل سہم جاتے ہیں اور جو مصیبت ان پر پڑتی ہے اس پر صبر کرنیوالے ہیں اور نماز ادا کرنے والے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس کا ایک حصّہ راہِ خُدا میں صرف کرتے ہیں۔

• پ۱۷ الحج ۳۴/۳۵ •

فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ○

پس جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے ان کے لیے گناہوں کی بخشش ہوگی اور عزت کی روزی۔

• پ۱۷ الحج ۵۰ •

وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْۤا اَوْ مَاتُوْا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ○

اور جن لوگوں نے راہِ خدا میں ہجرت کی پھر قتل کر دیئے گئے یا مر گئے ضرور اللہ تعالیٰ ان کو بہت ہی اچھا رزق مرحمت فرمائیگا اور بے شک اللہ تعالیٰ سب سے اچھا رزق عطا کرنیوالا ہے۔

• پ۱۷ الحج ۵۸ •

اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ۖ وَّهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ○

کیا تم ان سے مزدوری مانگتے ہو تو تمہارے پروردگار کی مزدوری سب سے اچھی ہے اور وہی سب سے اچھا رزق دینے والا ہے۔

• پ۱۸ المؤمنون ۷۲ •

اَلْخَبِيْثٰتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ وَالْخَبِيْثُوْنَ لِلْخَبِيْثٰتِ ۚ وَالطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ وَالطَّيِّبُوْنَ لِلطَّيِّبٰتِ ۚ اُولٰٓئِكَ مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا يَقُوْلُوْنَ ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ○

بُری باتیں بُرے لوگوں کے لیے (زیبا) ہیں اور بُرے لوگ بُری باتوں کے لیے (موزوں) ہیں اور اچھی باتیں اچھے لوگوں کے لیے (مناسب) ہیں اور اچھے لوگ اچھی باتوں کے لیے (موزوں) ہیں اور اچھے لوگ ان باتوں سے بَری ہیں جو بُرے لوگ بکتے ہیں ان کے لیے گناہوں کی بخشش بھی ہے اور آبرو کی روزی بھی۔

• پ۱۸ النور ۲۶ •

لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَ

تاکہ جو کچھ انہوں نے کیا ہے اللہ انہیں اس سے اچھا بدلہ دے اور

يَزِيدَهُم مِّن فَضْلِهِ ۗ وَاللَّهُ يَرْزُقُ مَن يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ○

اپنے فضل سے ان کے لیے کچھ اور بڑھا دے اور اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب رزق عطا فرما دیتا ہے۔

• پ۱۸ النور ۳۸ •

أَمَّن يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَمَن يَرْزُقُكُم مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۗ أَإِلَٰهٌ مَّعَ اللَّهِ ۚ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ○

یا وہ کون ہے جو خلقت کی ابتدا کرتا ہے پھر اسے دوبارہ پھیر دے گا اور آسمان و زمین میں سے تمہیں کون رزق دیتا ہے کیا خدا کے ساتھ کوئی اور خدا ہے تم کہہ دو کہ اگر تم سچے ہو تو دلیل پیش کرو۔

• پ۲۰ النمل ۶۴ •

أُولَٰئِكَ يُؤْتَوْنَ أَجْرَهُم مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوا وَيَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ○

یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے چونکہ صبر کیا انہیں دگنا بدلہ دیا جائیگا اور یہی بدی کو نیکی سے دفع کرتے رہتے ہیں اور جو رزق ہم نے دیا ہے اس میں سے راہِ خدا میں خرچ کرتے رہتے ہیں۔

• پ۲۰ القصص ۵۴ •

أَوَلَمْ نُمَكِّن لَّهُمْ حَرَمًا آمِنًا يُجْبَىٰ إِلَيْهِ ثَمَرَاتُ كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّن لَّدُنَّا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ○

کیا ہم نے انہیں امن والے حرم میں تمکین نہیں دی کہ اس کی طرف ہماری جانب سے ہر چیز کے پھل بطورِ رزق کھنچے آتے ہیں لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

• پ۲۰ القصص ۵۷ •

وَأَصْبَحَ الَّذِينَ تَمَنَّوْا مَكَانَهُ بِالْأَمْسِ يَقُولُونَ وَيْكَأَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ ۖ لَوْلَا أَن مَّنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ۖ وَيْكَأَنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ○

اور وہ لوگ جو کل تک اس (قارون) کے مرتبہ کی تمنا کرتے تھے کہنے لگے یہ بات حق ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی اپنے بندوں میں سے جس کے لیے چاہتا ہے رزق وسیع کرتا ہے اور (جس کا چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے اگر اللہ تعالیٰ نے ہم پر احسان نہ کیا ہوتا تو البتہ ہم کو بھی (زمین میں) دھانس دیتا اور حق یہ ہے کہ کافر فلاح نہیں پاتے۔

• پ۲۰ القصص ۸۲ •

إِنَّ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ لَا يَمْلِكُونَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوا عِندَ اللَّهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوهُ وَاشْكُرُوا لَهُ ۖ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ○

خدا کے سوا تم جن کی پرستش کرتے ہو یقیناً وہ کسی طرح کے رزق کا اختیار نہیں رکھتے بس اللہ تعالیٰ سے رزق طلب کرو اور اس کی پرستش کرو اور اس کا شکر ادا کرو اسی کی طرف تمہاری بازگشت ہوگی۔

• پ۲۰ العنکبوت ۱۷ •

وَكَأَيِّن مِّن دَابَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا اللَّهُ يَرْزُقُهَا وَإِيَّاكُمْ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ

اور کتنے زمین پر چلنے والے ایسے ہیں جو اپنا رزق نہیں اٹھائے پھرتے اللہ تعالیٰ ان کو بھی رزق پہنچاتا ہے اور تم کو بھی اور وہ بڑا سننے والا اور

الْعَلِيمُ ۝

جاننے والا ہے۔

• پ۲۱ العنکبوت ۶۰ •

اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝

اللہ اپنے بندوں میں سے جس کا چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور جس کا چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے، یقیناً اللہ ہر چیز کو اچھی طرح جاننے والا ہے۔

• پ۲۱ العنکبوت ۶۲ •

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ یقیناً اللہ تعالیٰ جس کے لیے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور (جس کا چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے یقیناً ان لوگوں کے لیے جو ایمان رکھتے ہیں اس میں بہت سی نشانیاں ہیں۔

• پ۲۱ الروم ۳۷ •

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ؕ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝

خدا وہی ہے جس نے تم کو پیدا کیا پھر اس نے تم کو روزی دی پھر وہ تم کو موت دے گا پھر وہ تم کو زندہ کرے گا، کیا تمہارے شرکا میں سے کوئی ایسا ہے جو ان باتوں میں سے کوئی بات کر دے جن چیزوں سے یہ اس کا شریک ٹھہراتے ہیں اس کی ذات اس سے منزّہ ہے۔

• پ۲۱ الروم ۳۰ •

تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۫ وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝

ان کے پہلو بستروں سے الگ رہتے ہیں وہ اپنے پروردگار سے بیم و اُمید کی حالت میں دُعائیں مانگتے رہتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس کا ایک حصّہ خُدا کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔

• پ۲۲ السجدہ ۱۶ •

وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِهَآ اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ ۙ وَاَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا ۝

اور تم میں سے جو اللہ اور اس کے رسُول کی فرمانبرداری کرے گی اور نیک عمل بجا لائے گی تو ہم اس کو اس کا اجر بھی دوہرا دیں گے اور ہم نے اس کے لیے اچھی روزی (بھی) تیار کر رکھی ہے۔

• پ۲۲ الاحزاب ۳۱ •

لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝

تاکہ اللہ تعالیٰ ان کو بدلہ دے جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے، انہی کے لیے بخشش اور باعزت روزی ہے۔

• پ۲۲ سبا ۴ •

كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّرَبٌّ

(اور ان سے کہہ دیا گیا تھا) کہ اپنے پروردگار کی دی ہوئی روزی کھاؤ اور اس کا شکر بجا لاتے رہو (رہنے کو ایسا) پاکیزہ شہر ہے اور

غَفُوْرٌ ○

دوسری بستی کو بڑا بخشنے والا پروردگار۔

• ۲۲پ سبا ۱۵ •

قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّآ اَوْ اِيَّاكُمْ لَعَلٰى هُدًى اَوْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ○

بتاؤ کہ تم کو آسمانوں سے اور زمین سے کون رزق دیتا ہے؟ تم کہہ دو کہ اللہ، اب ہدایت پر یا کھلی ہوئی گمراہی میں ہم ہیں یا تم ہو؟

• ۲۲پ سبا ۲۴ •

قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ○

تم کہہ دو کہ بے شک میرا پروردگار جس کے لیے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور جس کے لیے چاہتا ہے کم کر دیتا ہے لیکن بہت سے لوگ (اس کی مصلحت) نہیں جانتے۔

• ۲۲پ سبا ۳۶ •

قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ؕ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهٗ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ○

تم یہ کہہ دو کہ میرا پروردگار اپنے بندوں میں سے جس کے لیے چاہتا ہے (ایک وقت) روزی کو فراخ کر دیتا ہے اور (ایک وقت) اسی کے لیے کم کر دیتا ہے اور جو چیز بھی تم اس کی راہ میں خرچ کر دوگے وہ اس کا عوض ضرور دے گا اور وہ سب سے اچھا رزق دینے والا ہے۔

• ۲۲پ سبا ۳۹ •

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ○

اے انسانو! تم پر اللہ تعالیٰ کی جو نعمتیں ہیں ان کو یاد کرتے رہو آیا اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور پیدا کرنیوالا بھی ہے جو آسمان و زمین سے تم کو روزی دے سوائے اس کے کوئی معبود نہیں ہے پھر تم کدھر بہکے جارہے ہو۔

• ۲۲پ فاطر ۳ •

اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ○

یقیناً وہ لوگ جو کتاب خدا کی تلاوت کرتے ہیں اور انہوں نے نماز قائم کی ہے اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے ظاہر بظاہر اور چھپا کر راہِ خدا میں صرف کیا وہ ایسی تجارت کی امید لگائے ہوئے ہیں جس میں کبھی گھاٹا نہ ہوگا۔

• ۲۲پ فاطر ۲۹ •

وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ○ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ○

اور ہم اس میں کھجوروں اور انگوروں کے باغ پیدا کر دیتے ہیں اور اس میں چشمے جاری کر دیتے ہیں تاکہ یہ ان کے پھلوں میں سے بھی کھائیں اور اپنے ہاتھوں کی محنت سے بھی، کیا اب بھی شکر نہ ادا کریں گے۔

• ۲۳پ یٰس ۳۴/۳۵ •

أُولَٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُومٌ ۙ فَوَاكِهُ ۚ وَهُم مُّكْرَمُونَ ۙ فِى جَنَّٰتِ ٱلنَّعِيمِ ۙ عَلَىٰ سُرُرٍ مُّتَقَٰبِلِينَ ۝ يُطَافُ عَلَيْهِم بِكَأْسٍ مِّن مَّعِينٍ ۙ بَيْضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشَّٰرِبِينَ ۝

• پ ۲۳ الصّٰفّٰت ۴۱ تا ۴۶ •

ان کے واسطے رزق بھی معیّن ہے یعنی میوے اور ان کی عزّت بھی کی جائے گی وہ نعمت والی جنّتوں میں تختوں پر ایک دوسرے کے مقابل بیٹھے ہوں گے سفید شراب کے دَور چل رہے ہوں گے جس کا لطف پینے والے ہی جانیں گے۔

إِنَّ هَٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهُۥ مِن نَّفَادٍ ۝

• پ ۲۳ صٓ ۵۴ •

یقیناً یہ ہمارا وہ عطیہ ہے جو ختم نہیں ہوتا۔

أَوَلَمْ يَعْلَمُوٓا۟ أَنَّ ٱللَّهَ يَبْسُطُ ٱلرِّزْقَ لِمَن يَشَآءُ وَيَقْدِرُ ۚ إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَءَايَٰتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝

• پ ۲۴ الزمر ۵۲ •

کیا وہ اتنا بھی نہیں جانتے کہ یقیناً اللہ تعالیٰ جس کے لیے چاہتا ہے رزق کو وسیع کر دیتا ہے اور (جس کے لیے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے، بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے جو ایمان لا چکے ہیں نشانیاں (موجود) ہیں۔

هُوَ ٱلَّذِى يُرِيكُمْ ءَايَٰتِهِۦ وَيُنَزِّلُ لَكُم مِّنَ ٱلسَّمَآءِ رِزْقًا ۚ وَمَا يَتَذَكَّرُ إِلَّا مَن يُنِيبُ ۝

• پ ۲۴ المؤمن ۱۳ •

وہ وہی ہے جو تم کو اپنی نشانیاں دکھلاتا ہے اور تمہارے لیے آسمان سے رزق نازل کرتا ہے اور اس سے تو نصیحت وہی حاصل کرتا ہے جو غور و فکر سے رجوع کرتا ہے۔

وَمَنْ عَمِلَ صَٰلِحًا مِّن ذَكَرٍ أَوْ أُنثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُو۟لَٰٓئِكَ يَدْخُلُونَ ٱلْجَنَّةَ يُرْزَقُونَ فِيهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

• پ ۲۴ المؤمن ۴۰ •

اور جو شخص مرد ہو یا عورت نیک عمل بجا لائیگا اس حالت میں کہ وہ مؤمن بھی ہو تو یہی لوگ جنّت میں داخل ہوں گے جس میں ان کو بے حساب رزق دیا جائیگا۔

ٱللَّهُ ٱلَّذِى جَعَلَ لَكُمُ ٱلْأَرْضَ قَرَارًا وَٱلسَّمَآءَ بِنَآءً وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُم مِّنَ ٱلطَّيِّبَٰتِ ۚ ذَٰلِكُمُ ٱللَّهُ رَبُّكُمْ ۖ فَتَبَارَكَ ٱللَّهُ رَبُّ ٱلْعَٰلَمِينَ ۝

• پ ۲۴ المؤمن ۶۴ •

اللہ وہی ہے جس نے زمین کو تمہارے لیے جائے قرار مقرر کیا ہے اور آسمان کو عمارت (شامیانہ) اور تم کو صورت عطا کی اور تمہاری صورتیں کیسی اچھی بنا دی ہیں اور کھانے کو تمہیں پاکیزہ چیزیں دی ہیں، یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے پس تمام عالموں کا پروردگار بابرکت والا اللہ ہے۔

لَهُۥ مَقَالِيدُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۖ يَبْسُطُ ٱلرِّزْقَ لِمَن يَشَآءُ وَيَقْدِرُ ۚ إِنَّهُۥ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيمٌ ۝

• پ ۲۵ الشوریٰ ۱۲ •

آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اسی کے پاس ہیں جس کے لیے چاہتا ہے رزق زیادہ کر دیتا ہے اور جس کے لیے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے بے شک وہ ہر چیز سے پورا واقف ہے۔

اَللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ ج وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ۝

اللہ اپنے بندوں پر بہت ہی مہربان ہے جسے چاہتا ہے (جس طرح چاہتا ہے) رزق عطا فرماتا ہے اور وہ بڑا قوت والا اور زبردست ہے۔

• پ۲۵ الشوریٰ ۱۹ •

وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا فِي الْاَرْضِ وَلٰكِنْ يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَآءُ اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ۝

اور اگر اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے لیے رزق وسیع کر دیتا تو وہ زمین میں ضرور بغاوت کرتے مگر وہ ایک اندازہ سے جو کچھ چاہتا ہے نازل کرتا ہے، بے شک وہ اپنے بندوں کے حال سے خبردار اور دیکھ بھال کرنیوالا ہے۔

• پ۲۵ الشوریٰ ۲۷ •

نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا ط وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ۝

ہم نے زندگانی دُنیا میں ان کے درمیان ان کی روزی تقسیم کر دی ہے اور ہم نے ان کے ایک کو دوسرے سے بدرجہا بڑھا دیا ہے تاکہ وہ ایک دوسرے کا مذاق بنایا کریں اور تمہارے پروردگار کی رحمت ان چیزوں سے جو یہ جمع کرتے ہیں کہیں بہتر ہے۔

• پ۲۵ الزخرف ۳۲ •

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝

اور یقیناً ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب اور قوّتِ فیصلہ اور نبوّت عطا کی تھی اور ہم نے ان کو اچھی اچھی چیزیں کھانے کو دی تھیں اور ہم نے انہیں تمام عالموں پر فضیلت دی تھی۔

• پ۲۵ الجاثیہ ۱۶ •

وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ ۝ لا وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ۝ لا رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ لا وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ط كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ۝

اور ہم نے آسمان سے برکت والا پانی نازل کیا پھر اس کے ذریعے ہم نے بندوں کو روزی دینے کے لیے باغات اور اناج کے کھیت اور لمبے لمبے کھجور کے درخت جن کے گابھے تہ بہ تہ ہوتے ہیں پیدا کر دیئے اور اس کے ذریعہ ہم نے مُردہ زمین کو زندہ کر دیا (قیامت کے دن) نکلنا بھی اسی طرح ہوگا۔

• پ۲۶ قٓ ۹ تا ۱۱ •

وَفِي السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ ۝

اور آسمان میں تمہارا رزق بھی موجود ہے اور جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ بھی۔

• پ۲۶ الذّٰریٰت ۲۲ •

مَآ اُرِيْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَّمَآ اُرِيْدُ اَنْ يُّطْعِمُوْنِ ۝ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ۝

میں ان سے روزی نہیں چاہتا اور نہ چاہتا ہوں کہ وہ مجھے کچھ کھلا دیا کریں بے شک اللہ تعالیٰ ہی بڑا روزی دینے والا صاحبِ قوّت اور زبردست ہے۔

• پ۲۷ الذّٰریٰت ۵۷/۵۸ •

وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ○

• پ۲۷ الواقعۃ ۸۲ •

اور اپنی روزی کا شکریہ اس بات کو قرار دیتے ہو کہ جھٹلایا کرو۔

قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ○

• پ۲۸ الجمعۃ ۱۱ •

تم کہہ دو کہ جو کچھ اللہ تعالیٰ کے پاس ہے وہ کھیل کود اور اس سوداگری سے بہتر ہے اور اللہ تعالیٰ سب رزق دینے والوں سے بہتر رزق دینے والا ہے۔

وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَاۤ اَخَّرْتَنِيْۤ اِلٰۤى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ○

• پ۲۸ المنفقون ۱۰ •

اور جو کچھ ہم نے تم کو دیا ہے اس میں سے کچھ ہماری راہ میں خرچ کرو قبل اس کے کہ تم میں سے کسی کو موت آجائے پھر وہ یہ عرض کرے کہ اے میرے پروردگار تو نے مجھے تھوڑی سی اور مہلت کیوں نہ دی کہ میں تصدیق کرتا اور نیک بندوں میں سے ہو جاتا۔

وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۙ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ؕ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ○

• پ۲۸ الطلاق ۲/۳ •

اور جو شخص اللہ تعالیٰ سے ڈرے گا خدا اس کے لئے بچاؤ کی راہ پیدا کر دے گا اور اس کو ایسی جگہ سے رزق پہنچائے گا جہاں سے اس کو گمان بھی نہ ہو اور جو اللہ پر بھروسہ کرے گا تو اللہ ہی اس کے لئے کافی ہے بے شک اللہ اپنے کام کو پورا کرنے والا ہے یقیناً اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کے لئے ایک اندازہ مقرر کر دیا ہے۔

لِيُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ مِمَّاۤ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ؕ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَاۤ اٰتٰىهَا ؕ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ○

• پ۲۸ الطلاق ۷ •

چاہئے کہ مقدور والا اپنے مقدور بھر خرچ کرے اور جس کی روزی تنگ ہو تو اسے لازم ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جو کچھ اسے دیا ہے اس کے مطابق خرچ کرے اور اللہ تعالیٰ کسی نفس کو تکلیف نہیں دیتا مگر اتنی ہی جتنا اسے عطا فرماتا ہے عنقریب اللہ تعالیٰ تنگی کے بعد فراخی عطا فرمائے گا۔

وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ؕ قَدْ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا ○

• پ۲۸ الطلاق ۱۱ •

اور جو شخص اللہ تعالیٰ پہ ایمان لائے اور نیک عمل کرے اللہ تعالیٰ اس کو ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی وہ ہمیشہ انہی میں رہیں گے۔

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ○

• پ۲۹ الملک ۱۸ •

وہ وہی ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو نرم کر دیا ہے پس تم اس کے راستوں میں چلو پھرو اور اللہ تعالیٰ کے رزق میں سے کھاؤ (پیو) اور اسی کی طرف اٹھ کر جانا ہے۔

أَمَّنْ هَٰذَا الَّذِي يَرْزُقُكُمْ إِنْ أَمْسَكَ رِزْقَهُ ۚ بَل لَّجُّوا فِي عُتُوٍّ وَنُفُورٍ ۝

پ۲۹ الملک ۲۱

کیا تم میں سے کوئی ایسا ہے جو تم کو رزق دے دے اگر خدائے تعالیٰ اپنا رزق روک لے، بات یہ ہے کہ یہ سرکشی اور نفرت میں بہت ہی آگے بڑھ گئے ہیں۔

وَأَمَّا إِذَا مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَهَانَنِ ۝

پ۳۰ الفجر ۱۶

لیکن جب خدا اسے اس طرح آزماتا ہے کہ اس کا رزق اس کے لیے تنگ کر دیتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ میرے پروردگار نے مجھے ذلیل کر دیا۔

فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَٰذَا الْبَيْتِ ۝ الَّذِي أَطْعَمَهُم مِّن جُوعٍ وَآمَنَهُم مِّنْ خَوْفٍ ۝

پ۳۰ القریش ۳/۴

ان کو چاہیئے کہ اس گھر کے پروردگار کی عبادت کرتے رہیں کہ جس نے بھوک سے بچانے کے لیے ان کو کھانا دیا اور (لوٹ کھسوٹ کے) خوف سے ان کو مطمئن کر دیا۔

حاصلِ نظر

جو ذی روح زمین پر چلتا پھرتا ہے اس کے رزق کی ذمہ داری خداوندِ عالم پر ہے، وہ رب العالمین ہے، وہ سارے جہانوں کا پالنے والا ہے، رزق کا امیدوار جہاں کہیں بھی ہو اسے خبر ہے اور وہ اس کی حیثیت کے مطابق رزق پہنچا دیتا ہے چاہے شب تاریک میں کسی سوراخ میں ہو یا قعرِ دریا میں یا سمندر کی گہرائیوں میں۔

"زمین و آسمان کی کنجیاں اس کے ہاتھ میں ہیں، وہ آسمان سے پانی نازل کر کے مردہ زمینوں کو زندہ کرتا ہے اور غیر آباد زمینوں کو آباد کرتا ہے جس سے گھاس پھوٹ نکلتی ہے، سبزہ لہلہانے لگتا ہے، درخت اُگ آتے ہیں، ہر قسم کی ترکاریاں اور غلے تیار ہونے لگتے ہیں، باغات سرسبز و شاداب ہو جاتے ہیں، قسم قسم کے پھل پک کر تیار ہو جاتے ہیں، کسی طرف بیلوں میں انگور کے گچھے اور کسی جانب قطار در قطار کھجور کے اونچے اونچے درختوں کی ہر گود میں تہہ بہ تہہ خرمے، کہیں زیتون کے درخت اور کہیں سیب اور انار کے، کائنات میں کوئی نہیں جو اس کے دستر خوان سے رزق نہ پاتا ہو!"

جن کو لوگوں نے خدا یا خدا کا شریک قرار دیا ہے کیا ان میں سے کسی میں یہ طاقت ہے کہ وہ مخلوقِ خدا کو رزق دے سکیں جبکہ وہ خود اپنے رزق کے لیے خدا کے محتاج ہیں، ہر بندہ کو چاہیے کہ اس کی پیدا کی ہوئی پاک چیزیں کھائے اور اس کا شکریہ ادا کرتا رہے۔

یہ اس کی حکمت ہے کہ وہ کسی کو رزق دے کر اس کا امتحان لیتا ہے اور کسی کو تنگی دے کر، وہ خود فرماتا ہے کہ اگر میں سب کو وسیع رزق دے دیتا تو یہ بغاوت پر کمربستہ ہو جاتے، انسان کی تو یہ حالت ہے کہ جب امتحان کے طور پر ان میں سے کسی کو کشادہ رزق دیا جاتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ خدا نے میرا اکرام کیا اور جب رزق تنگ کر دیا جاتا ہے تو کہتا ہے خدا نے مجھے ذلیل کر دیا۔

(خداوندِ عالم نے بنی اسرائیل کو بہترین رزق مرحمت فرمایا، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے دعا کی تو من و سلویٰ نازل ہو گیا مگر بنی اسرائیل ناشکر گزار ثابت ہوئے)

حضرت عیسٰی علیہ السلام نے دُعا کی تو حواریین کی خواہش پر آسمان سے مائدہ نازل ہوگیا اس کی بھی وہ قدر نہ کر سکے اور اپنے کردار کی وجہ سے انہیں اس نعمت سے محروم ہونا پڑا، حضرت مریمؑ کے پاس ان کی محراب عبادت میں پکا پکایا ہوا کھانا آتا رہتا تھا اور جب حضرت زکریا علیہ السلام ان سے دریافت کرتے تھے یہ کہاں سے آیا تو عرض کرتی تھیں کہ خدا کی طرف سے ۔

> حضرت ابراھیم علیہ السلام نے اپنے فرزند اسماعیل علیہ السلام کو زمینِ مکّے میں بٹھا کر خدا سے دُعا کی کہ اے پروردگار اس شہر کو دارالامن قرار دے اور اس کے رہنے والوں کو میووں کا رزق مرحمت فرما یہ حج بیت اللہؑ کی برکت ہے کہ وہاں نہ محتاج رہے اور نہ وہاں کے رہنے والے میووں ہی سے محروم رہے!!

محتاجی کے ڈر سے اپنی اولاد کو قتل کرنا سخت جُرم ہے سب کا رِزق دینے والا خُداوندِ عالم ہے ، خُدا اپنی عبادت کا حکم دیتا ہے مگر کسی سے رزق اور کھانا نہیں مانگتا وہ سب کو کھلاتا ہے اسے کوئی نہیں کھلا سکتا ، لوگوں کا خیال ہے کہ شہید مر جاتے ہیں ہرگز نہیں وہ زندہ ہیں اور خُدا سے رزق پاتے ہیں!

> جنت اس وقت تک نہیں مِل سکتی جب تک ہم متقی و پرہیزگار نہ بن جائیں ، متقی اس وقت بن سکتے ہیں جب غیب پر ایمان رکھنے اور نماز قائم کرنے کے علاوہ راہِ خُدا میں خرچ بھی کرتے رہیں اس سے باقی مال پاک ہو جاتا ہے ، اس وقت نیک بن سکتے ہیں جب راہِ خُدا میں وہ چیز دے دیں جو محبوب اور پسند ہو ، خداوندِ عالم نے جو رزق عطا فرمایا ہے اس سے کچھ نہ کچھ خُدا کی راہ میں خرچ کرنا ضروری ہے ، البتہ جو سرمایہ دار ہیں وہ دِل کھول کر خرچ کریں اور جن کی روزی تنگ ہے وہ اپنی حیثیت کے مطابق خرچ کریں!

قیامت کے دِن نہ تجارت کام آئے گی نہ کسی کی دوستی یا سفارش ، بہترین تجارت یہ ہے کہ خُدا کے دیئے ہوئے رزق سے اس کی راہ میں خرچ کر کے اس کے عوض میں جنّت حاصل کر لی جائے ، خُدا کے ایسے بندے بھی ہیں جو بستر پر آرام کرنے کے بجائے دِن رات اس کی عبادت میں مصروف رہتے ہیں اور خُدا نے جو رزق انہیں عطا فرمایا ہے وہ علانیہ بھی اور خُفیہ بھی اس طرح کہ ہاتھ کی ہاتھ کو خبر نہ ہو راہِ خُدا میں خرچ کرتے ہیں ، اِن ہی نیک عمل اور بلند کردار مومنوں کی جزا اور انعام کے لیئے جنّت مہیّا کی گئی ہے جس کے باغات کے نیچے نہریں جاری ہیں جو دُودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ شیریں ہیں ، نہ اس کی عمارت فرش و فروش اور سامانِ آرائش و زیبائش کا اندازہ کیا جا سکتا ہے اور نہ اس کے باغات اور میووں کا شمار ممکن ہے ، جو میوے دُنیا کے میووں کے ہم شکل ہیں ، انہیں دیکھ کر اہلِ جنّت کہیں گے کہ ایسے میوے ہم دُنیا میں بھی کھاتے رہے ہیں

مگر ان کا ذائقہ کچھ اور ہی ہوگا، ان کی لطافت اور مزے کا اندازہ کھانے والوں ہی کو ہو سکتا ہے، جنت میں خدا کا جو رزق اور نعمات ہوں گے ان کا حساب نہیں کیا جا سکتا۔

خداوندِ عالم سارے جہان کا رازق ہے اس نے جن ہستیوں کو اپنا نائب بنا کر ہدایتِ خلق کے لیے مبعوث فرمایا ہے ان میں صفات باری تعالیٰ کے نمونے موجود تھے یوں تو تمام انبیاء و مرسلین علیہم السلام سخی اور مہمان نواز تھے خاص کر حضرت ابراہیم علیہ السلام کی مہمان نوازی خصوصی امتیاز رکھتی ہے اور مشہور بھی ہے۔

ہمارے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور ان کے اہلِ بیت علیہم السلام کی مہمان نوازی اور سخاوت کا یہ عالم تھا کہ ان کے پاس جو کچھ آجاتا وہ اسی دن محتاجوں اور حقداروں کے حوالے کر دیا جاتا تھا، ان کے پاس کبھی مالِ دنیا جمع نہ ہو سکا خود فاقے سے رہتے اور دوسروں کو سیر کر دیتے تھے، اپنے لیے ہمیشہ وہ غذا اور لباس پسند فرمایا جو ساری امت کی غذا اور لباس سے کم تر ہو!!

صرف تین دن کی سخاوت تھی جسے قدرت نے سورہ دہر میں سمو دیا ہے تاکہ صبح قیامت تک اس کی یاد قائم رہے اور فرمایا ہے کہ وہ باوجود اپنی ضرورت کے مسکینوں اور اسیروں کو مسلسل کھانا کھلاتے رہے اور ساتھ ساتھ یہ فرماتے رہے کہ :-

ہم تمہیں یہ صرف خدا کے لیے کھلا رہے ہیں نہ ہمیں عوض کی طلب ہے اور نہ شکریہ کے خواستگار ہیں، آخر قدرت کا خود یہ ارشاد ہوتا ہے کہ اے اہلبیت علیہم السلام تمہاری کوششوں کے ہم شکر گزار ہیں!!

خدا مُحی و مُمیت ہے

كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ اَمْوَاتًا
فَاَحْيَاكُمْ ج ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ
اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ○

○پ۱ البقرة ۲۸ ○

تم لوگ خدا کا کیوں کر انکار کرتے ہو حالاں کہ تم مردہ تھے اس نے تمہیں زندہ کیا پھر تمہیں موت دے گا پھر دوبارہ زندہ کرے گا پھر تم اس کے حضور میں حاضر کیئے جاؤ گے۔

ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِّنْ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ
تَشْكُرُوْنَ ○

○پ۱ البقرة ۵۶ ○

پھر ہم نے تمہارے مرنے کے بعد تم کو زندہ کیا تاکہ تم شکر گذار بن جاؤ۔

فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ط كَذٰلِكَ
يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى لا وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ
لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ○

○پ۱ البقرة ۷۳ ○

پس ہم نے کہا کہ اس گائے کا ایک حصہ، اس میت کو چھوا دو۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ مُردوں کو زندہ کرتا ہے اور تم کو اپنی نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ تم سمجھ جاؤ۔

اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ
الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِيْ تَجْرِيْ فِي
الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ
مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ
بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ وَّ
تَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ
بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ
يَّعْقِلُوْنَ ○

○پ۲ البقرة ۱۶۴ ○

یقیناً آسمان کی اور زمین کی پیدائش میں اور رات اور دن کے اولنے بدلنے میں اور ان کشتیوں میں جو سمندر میں وہ کچھ لے چلتی ہیں جس سے لوگوں کو نفع پہنچتا ہے اور اس پانی میں جسے خدا نے آسمان سے نازل کیا اور جس کے ذریعہ سے زمین کو اس کے مرنے کے بعد پھر زندہ کردیا اور ہر قسم کا چلنے والا اس میں پھیلا دیا اور ہواؤں کے چلنے میں اور ان بادلوں میں جو آسمان و زمین کے درمیان معلّق ہیں، سمجھنے والے لوگوں کے لیے بہت سے نشانات موجود ہیں۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ

کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو موت کے ڈر سے اپنے گھروں سے

وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ ۪ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ۣ ثُمَّ اَحْيَاهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ۝

• پ البقرۃ ۲۴۳ •

نکل گئے تھے اور وہ ہزاروں (ہی) تھے پس خدا نے ان سے فرمایا کہ مر جاؤ، پھر ان کو زندہ کر دیا، بے شک اللہ تعالیٰ لوگوں پر فضل کرنے والا ہے لیکن بہت سے لوگ شکر نہیں کرتے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْ حَاۗجَّ اِبْرٰهٖمَ فِيْ رَبِّهٖٓ اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ ۘ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّيَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۙ قَالَ اَنَا اُحْيٖ وَاُمِيْتُ ۭ قَالَ اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ يَاْتِيْ بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِيْ كَفَرَ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ عَلٰي قَرْيَةٍ وَّهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰي عُرُوْشِهَا ۚ قَالَ اَنّٰى يُـحْيٖ ھٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ۭ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ۭ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۭ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ ۚ وَانْظُرْ اِلٰى حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُھَا ثُمَّ نَكْسُوْھَا لَحْــمًا ۭ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ ۙ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰھٖمُ رَبِّ اَرِنِيْ كَيْفَ تُـحْيِ الْمَوْتٰى ۭ قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ ۭ قَالَ بَلٰي وَلٰكِنْ لِّيَطْمَىِٕنَّ قَلْبِىْ ۭ قَالَ فَخُــذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْھُنَّ اِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰي كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَاْتِيْنَكَ سَعْيًا ۭ وَاعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝

• پ البقرۃ ۲۵۸ تا ۲۶۰ •

کیا تم نے اس کو نہیں دیکھا جس نے ابراہیمؑ سے ان کے رب کے بارے میں حجت کی اس لئے کہ خدا نے اسے سلطنت دی تھی جس وقت ابراہیمؑ نے یہ کہا کہ میرا پروردگار وہ ہے جو مردہ کو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے، اس نے کہا میں بھی جِلاتا اور مارتا ہوں، ابراہیمؑ نے کہا خدا تعالیٰ سورج کو مشرق کی طرف سے نکالتا ہے تو اس کو مغرب کی طرف سے نکال لا اس پر وہ کافر مبہوت ہو گیا اور خدا ظالموں کو ہدایت نہیں کرتا یا مانند اس شخص (حضرت عزیرؑ) کے جو ایک بستی کے پاس سے گزرے اور وہ بستی اپنی چھتوں پر گری ہوئی پڑی تھی اور (دیکھ کر) کہنے لگے کہ اللہ تعالیٰ اس بستی کو اجاڑنے کے بعد کیونکر زندہ کرے گا، پس اللہ تعالیٰ نے انہیں سو برس کے لئے موت دے دی پھر ان کو زندہ کر دیا اور پوچھا کہ تم یہاں کتنے دن رہے ہو؟ جواب دیا کہ ایک دن یا ایک دن سے کم، فرمایا (نہیں) بلکہ تم تو سو برس رہے ہو۔ اب اپنے کھانے اور پانی کی طرف دیکھو وہ سڑا نہیں اور اپنے گدھے کی طرف دیکھو اور تاکہ ہم تم کو لوگوں کیلئے ایک نشانی بنائیں اور ہڈیوں کی طرف دیکھو کہ کس طرح ہم ان کو جوڑ دیتے ہیں، پھر ان پر گوشت چڑھاتے ہیں پس جس وقت بات ان پر کھل گئی تو کہنے لگے میں خوب جانتا ہوں کہ بے شک اللہ تعالیٰ ہر شئے پر قادر ہے اور (اس وقت کو یاد کرو) جب ابراہیمؑ نے اپنے رب سے عرض کی، پروردگار! مجھے دکھا دے کہ تو مردہ کیونکر زندہ کرتا ہے؟ فرمایا کیا تم ایمان نہیں لاتے، عرض کی ایمان ضرور لایا ہوں لیکن اس لئے کہ میرا قلب مطمئن ہو جائے، تو فرمایا کہ چار پرندے لو پھر ان کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے ملا کے ہر پہاڑ پر ان کا ایک ٹکڑا ڈال دو پھر بلاؤ وہ تمہارے پاس دوڑتے ہوئے چلے آئیں گے اور یہ سمجھ لو کہ خدا زبردست اور حکمت والا ہے۔

تُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

• پ۳ آل عمران ۲۷ •

تو رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں اور تو زندہ کو مردہ سے نکال لاتا ہے اور مردہ کو زندہ سے اور تو جس کو چاہتا ہے بے حساب رزق مرحمت فرماتا ہے۔

وَرَسُولًا إِلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَنِّي قَدْ جِئْتُكُمْ بِآيَةٍ مِنْ رَبِّكُمْ ۖ أَنِّي أَخْلُقُ لَكُمْ مِنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ فَأَنْفُخُ فِيهِ فَيَكُونُ طَيْرًا بِإِذْنِ اللَّهِ ۖ وَأُبْرِئُ الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ وَأُحْيِي الْمَوْتَىٰ بِإِذْنِ اللَّهِ ۖ

• پ۳ آل عمران ۴۹ •

اور بنی اسرائیل کی طرف رسول بنا کر بھیجے گا (اور وہ یہ کہے گا کہ) میں تمہارے رب کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں میں تمہارے لیے گندھی ہوئی مٹی سے پرندہ کی صورت پیدا کروں گا پھر اس میں پھونک ماروں گا پھر وہ حکم خدا سے پرندہ بن جائیگا اور میں مادر زاد اندھے اور کوڑھی کو تندرست کروں گا اور میں حکم خدا سے مردہ کو زندہ کروں گا۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ كَفَرُوا وَقَالُوا لِإِخْوَانِهِمْ إِذَا ضَرَبُوا فِي الْأَرْضِ أَوْ كَانُوا غُزًّى لَوْ كَانُوا عِنْدَنَا مَا مَاتُوا وَمَا قُتِلُوا لِيَجْعَلَ اللَّهُ ذَٰلِكَ حَسْرَةً فِي قُلُوبِهِمْ ۗ وَاللَّهُ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝

• پ۴ آل عمران ۱۵۶ •

اے ایمان لانے والو تم ان کی مانند نہ ہو جاؤ جو منکر ہو گئے اور اپنے بھائیوں کے بارے میں جب کہ وہ سفر میں گئے یا مجاہد بن گئے یہ کہنے لگے کہ اگر یہ ہمارے پاس رہتے تو نہ موت سے مرتے اور نہ قتل کئے جاتے (تم کو منع اس لیے کیا) کہ خدا نے اس خیال کو ان کے دلوں میں ایک حسرت قرار دے دیا ہے حالانکہ اللہ تعالیٰ ہی جلاتا ہے اور مارتا ہے اور جو اعمال تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ ان سب کا دیکھنے والا ہے۔

وَإِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتَىٰ بِإِذْنِي ۖ

• پ۷ المائدۃ ۱۱۰ •

اور (اے عیسیٰ) جب تم مُردوں کو میرے حکم سے زندہ کرتے تھے۔

إِنَّ اللَّهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوَىٰ ۖ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ۚ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ ۖ فَأَنَّىٰ تُؤْفَكُونَ ۝

• پ۷ الانعام ۹۵ •

بے شک خدا تعالیٰ دانہ اور گٹھلی کا شگافتہ کرنے والا ہے، مُردہ سے زندہ کو نکالتا ہے اور زندہ کو مردہ سے نکالنے والا ہے، وہی اللہ ہے پھر تم کدھر بہکے جاتے ہو۔

أَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَأَحْيَيْنَاهُ وَجَعَلْنَا لَهُ نُورًا يَمْشِي بِهِ فِي النَّاسِ كَمَنْ مَثَلُهُ فِي الظُّلُمَاتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِنْهَا ۚ كَذَٰلِكَ

کیا جو مردہ تھا جس کو ہم نے زندہ کیا اور ہم نے اس کو نُور دیا کہ اس کے ذریعہ سے لوگوں میں چلے پھرے مثل اس شخص کے ہے جو اندھیروں میں ہو اور ان سے نکل نہ سکے، اسی طرح کافروں کے اعمال زینت دیئے

زُیِّنَ لِلْکٰفِرِیْنَ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ○

گئے ہیں۔

•پ۸ الانعام ۱۲۲ •

وَهُوَ الَّذِیْ یُرْسِلُ الرِّیٰحَ بُشْرًا بَیْنَ یَدَیْ رَحْمَتِهٖ ؕ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّیِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ○

اور وہ وہی ہے جو اپنی رحمت (بارش) سے پہلے خوشخبری دینے کیلئے ہوا کو بھیجتا ہے یہاں تک کہ جب وہ بھرے ہوئے بادلوں کو لے کر آتی ہے تو ہم ان کو مردہ زمینوں کی طرف لے جاتے ہیں پھر ان سے پانی برساتے ہیں پھر اس کے ذریعہ سے ہر قسم کے پھل پیدا کر دیتے ہیں اسی طرح ہم مردوں کو بھی زندہ کریں گے تاکہ تم یاد رکھو۔

•پ۸ الاعراف ۵۷ •

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ ؕ

سوائے اس کے اور کوئی معبود نہیں ہے وہی جلاتا ہے اور مارتا ہے۔

•پ۹ الاعراف ۱۵۸ •

اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ ؕ

بے شک آسمانوں اور زمین کی بادشاہی خدا ہی کی ہے وہی جلاتا ہے اور مارتا ہے۔

•پ۱۱ التوبۃ ۱۱۶ •

قُلْ مَنْ یَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ یَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ یُّخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَیُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَمَنْ یُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ فَسَیَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ○

تم یہ کہہ دو کہ آسمان سے اور زمین سے تم کو کون رزق دیتا ہے یا سماعت اور بصارت کا اختیار کون رکھتا ہے اور وہ کون ہے جو زندہ کو مردہ سے پیدا کرتا ہے اور مردہ کو زندہ سے، اور وہ کون ہے جو تمام امور کا انتظام کرتا ہے، قریب ہے کہ وہ کہیں گے کہ اللہ تعالیٰ ہے پس تم یہ کہہ دو کہ کیا تم اس سے نہیں ڈرتے۔

•پ۱۱ یونس ۳۱ •

هُوَ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ○

وہی جلاتا ہے اور وہی مارتا ہے اور اسی کے حضور تم سب کی بازگشت ہوگی۔

•پ۱۱ یونس ۵۶ •

وَاِنَّا لَنَحْنُ نُحْیٖ وَنُمِیْتُ وَنَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ○

اور بے شک ہم ہی زندہ کرتے ہیں اور ہم ہی مارتے ہیں اور ہم ہی اصلی وارث ہیں۔

•پ۱۴ الحجر ۲۳ •

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَیْمَانِهِمْ ۙ لَا یَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ یَّمُوْتُ ؕ بَلٰى وَعْدًا عَلَیْهِ حَقًّا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ○

اور انہوں نے اللہ تعالیٰ کی سخت سے سخت قسم کھا کر کہا کہ جو مر جائیگا اس کو اللہ تعالیٰ ہرگز مبعوث نہیں کرے گا ضرور (مبعوث کرے گا) اس کے بارے میں پختہ وعدہ ہے لیکن اکثر لوگ علم نہیں رکھتے۔

•پ۱۴ النحل ۳۸ •

وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْیَا بِهِ الْاَرْضَ

اور اللہ تعالیٰ نے آسمان سے پانی نازل کیا اور اس کے ذریعہ سے

بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ۝

زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کر دیا بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے جو سنتے ہیں نشانی موجود ہے۔

• پ۱۴ النحل ۶۵ •

وَسَلَامٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ۝

اور ان پر سلامتی ہے اس دن جب دن پیدا کئے گئے اور اس دن جس دن مریں گے اور اس دن جب دن زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے۔

• پ۱۶ مریم ۱۵ •

وَالسَّلَامُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدتُّ وَيَوْمَ أَمُوتُ وَيَوْمَ أُبْعَثُ حَيًّا ۝

اور خاص سلامتی مجھ پر اس دن بھی ہے جس دن پیدا کیا گیا اور اس دن بھی ہوگی جس دن مروں گا اور اس دن بھی جس دن زندہ کر کے اٹھایا جاؤں گا۔

• پ۱۶ مریم ۳۳ •

ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّهُ يُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَأَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

یہ اس لیے ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی برحق ہے اور وہی مردہ کو زندہ کر دیتا ہے اور وہی ہر شئے پر قادر ہے۔

• پ۱۷ الحج ۶ •

وَهُوَ الَّذِي أَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ۗ إِنَّ الْإِنسَانَ لَكَفُورٌ ۝

اور وہ وہی ہے جس نے تمہیں زندہ کیا پھر وہ تمہیں موت دے گا پھر وہ تم کو زندہ کرے گا بے شک انسان بڑا ناشکرا ہے۔

• پ۱۷ الحج ۶۶ •

وَهُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝

اور وہ وہی ہے جو (تمہیں) زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور اسی کے سبب سے رات اور دن کا ادلنا بدلنا ہے کیا تم اتنا بھی نہیں سمجھتے۔

• پ۱۸ المومنون ۸۰ •

وَهُوَ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۚ وَأَنزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا ۝ لِّنُحْيِيَ بِهِ بَلْدَةً مَّيْتًا وَنُسْقِيَهُ مِمَّا خَلَقْنَا أَنْعَامًا وَأَنَاسِيَّ كَثِيرًا ۝

اور وہی ہے جو اپنی رحمت سے پہلے ہواؤں کو خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے اور ہم نے آسمان سے پاک پانی نازل کیا کہ اس کے ذریعہ سے مُردہ ملک کو زندہ کر دیں اور جو چوپائے ہم نے پیدا کئے ہیں ان کو اور بہت سے آدمیوں کو وہی پانی پلائیں۔

• پ۱۹ الفرقان ۴۸/۴۹ •

وَالَّذِي يُمِيتُنِي ثُمَّ يُحْيِينِ ۝

اور وہ وہی ہے جو مجھے موت دے گا اور پھر مجھے زندہ کرے گا۔

• پ۱۹ الشعراء ۸۱ •

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ وَكَذَٰلِكَ تُخْرَجُونَ ۝

وہ مردہ سے زندہ کو نکالتا ہے اور زندہ سے مُردہ کو نکالتا ہے اور زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کرتا ہے اور اسی طرح تم (قبروں سے) نکالے جاؤ گے۔

• پ۲۱ الروم ۱۹ •

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَيُحْيٖ بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝

• پ۲۱ الروم ۲۴ •

اور اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ تم کو ڈرانے کے لیے اور امیدوار کرنے کے لیے بجلی دکھاتا ہے اور آسمان سے پانی نازل کرتا ہے پس اس کے ذریعہ سے زمین کو مرنے کے بعد زندہ کر دیتا ہے۔ یقیناً ان لوگوں کے لیے جو عقل رکھتے ہیں اس میں (بھی) نشانیاں موجود ہیں۔

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ؕ

• پ۲۱ الروم ۴۰ •

اللہ تعالیٰ ہی وہ ہے جس نے تمہیں پیدا کیا پھر اس نے تمہیں رزق دیا پھر وہ تمہیں موت دے گا پھر وہ تم کو زندہ کرے گا۔

فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

• پ۲۱ الروم ۵۰ •

پس ذرا رحمتِ خدا کی نشانیوں کو غور سے دیکھو کہ وہ زمین کو اس کے مرنے کے بعد کس طرح زندہ کر دیتا ہے یقیناً وہی مُردوں کو زندہ کرنیوالا ہے اور وہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے۔

وَاللّٰهُ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَسُقْنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَحْيَيْنَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ۝

• پ۲۲ فاطر ۹ •

اور اللہ وہی ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے پھر وہ بادل کو ابھار لاتی ہیں پھر ہم اس بادل کو مردہ شہر کی طرف ہنکا دیتے ہیں پھر ہم اس (بادل) کے ذریعہ سے مردہ زمین کو موت کے بعد زندہ کر دیتے ہیں ایسا ہی (قیامت میں) جی اٹھنا ہوگا۔

اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ؕ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ۝

• پ۲۲ یٰسٓ ۱۲ •

بے شک ہم ہی مُردوں کو زندہ کرتے ہیں اور کریں گے اور جو کچھ وہ آگے بھیجتے ہیں اور جو آثار ان کے پیچھے رہ جاتے ہیں ان سب کو ہم لکھتے جاتے ہیں اور ہم نے ہر چیز کو امامِ مُبین میں جمع کر لیا ہے۔

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ۝

• پ۲۳ یٰسٓ ۳۳ •

اور (یوں تو) مردہ زمین بھی ان کے لیے ایک معجزہ ہے کہ ہم اس کو زندہ کر دیتے ہیں اور اس میں سے غلّہ پیدا کر دیتے ہیں جس میں سے یہ کھاتے ہیں۔

وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ۝ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمٌ ۝

• پ۲۳ یٰسٓ ۷۸/۷۹ •

اور ہمارے ہی لیے اس نے مثل بیان کی اور اپنی خلقت کو بھول گیا کہنے لگا کہ ہڈیوں کو جس حال میں کہ وہ خاک ہو جائیں گی زندہ کون کرے گا؟ تم کہہ دو کہ ان کو وہی زندہ کر دے گا جس نے پہلی مرتبہ ان کو پیدا کر دیا تھا اور وہ ہر مخلوق کے حال سے واقف ہے۔

قَالُوا رَبَّنَا أَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَأَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوبِنَا فَهَلْ إِلَىٰ خُرُوجٍ مِّن سَبِيلٍ ۝

وہ عرض کریں گے کہ اے پروردگار! تونے ہم کو دو مرتبہ مارا اور دو ہی مرتبہ جلایا پھر ہم نے اپنے گناہوں کا اعتراف کیا تو اب (بھی) اس عذاب سے نکلنے کی کوئی سبیل ہے۔

۰ پ۲۴ المومن ۱۱ ۰

هُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ ۖ فَإِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُن فَيَكُونُ ۝

وہ وہی ہے جو زندہ بھی کرتا ہے اور مارتا بھی ہے پھر جب کسی معاملہ کو طے فرما دیتا ہے تو اس کی نسبت اتنا ہی فرماتا ہے کہ ہو جا پس وہ ہو جاتا ہے۔

۰ پ۲۴ المومن ۶۸ ۰

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنَّكَ تَرَى الْأَرْضَ خَاشِعَةً فَإِذَا أَنزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ۚ إِنَّ الَّذِي أَحْيَاهَا لَمُحْيِي الْمَوْتَىٰ ۚ إِنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

اور اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ تم زمین کو ذلیل (خشک حالت میں) دیکھتے ہو پھر جب ہم اس پر پانی نازل کرتے ہیں تو وہ لہلہاتی اور ابھر جاتی ہے جس نے اس کو زندہ کر دیا وہ مُردوں کو بھی ضرور زندہ کرنیوالا ہے، بے شک وہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے۔

۰ پ۲۴ حم السجدة ۳۹ ۰

أَمِ اتَّخَذُوا مِن دُونِهِ أَوْلِيَاءَ ۖ فَاللَّهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

یا انہوں نے اسے چھوڑ کر اور سرپرست بنالئے ہیں حالانکہ اللہ تعالیٰ ہی سرپرست ہے اور وہی مردوں کو زندہ کرتا ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔

۰ پ۲۵ الشوریٰ ۹ ۰

وَالَّذِي نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ فَأَنشَرْنَا بِهِ بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ كَذَٰلِكَ تُخْرَجُونَ ۝

اور جس نے آسمان سے ایک اندازہ سے پانی نازل کیا پھر ہم نے اس کے ذریعہ سے مُردہ زمین کو زندہ کر دیا اسی طرح تم بھی (قبروں سے) نکالے جاؤ گے۔

۰ پ۲۵ الزخرف ۱۱ ۰

لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۖ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ۝

اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ جلاتا ہے اور وہی مارتا ہے تمہارا (بھی) پروردگار ہے اور تمہارے پہلے باپ داداؤں کا (بھی)

۰ پ۲۵ الدخان ۸ ۰

وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا أَنزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِن رِّزْقٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيفِ الرِّيَاحِ آيَاتٌ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝

اور رات اور دن کے آنے جانے میں اور جو رزق اللہ تعالیٰ نے آسمان سے نازل کیا ہے اس کے ذریعہ سے اس نے زمین کو اس کی موت کے بعد پھر زندہ کر دیا ہے اور ہواؤں کے چلنے میں ان لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں جو عقل رکھتے ہیں۔

۰ پ۲۵ الجاثیة ۵ ۰

قُلِ اللَّهُ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ

(اے رسولؐ) کہہ دو کہ اللہ تعالیٰ ہی تمہیں زندہ رکھتا ہے پھر تمہیں

يَجْمَعُكُمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ○

• پ۲۵ الجاثیۃ ۲۶ •

موت دے گا پھر تمہیں قیامت کے دن جس (کے آنے) میں کوئی شک نہیں اکٹھا کرے گا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقَادِرٍ عَلَىٰ أَنْ يُحْيِيَ الْمَوْتَىٰ ۚ بَلَىٰ إِنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ○

• پ۲۶ الاحقاف ۳۳ •

کیا انہوں نے یہ نہیں سمجھا کہ وہی اللہ جس نے آسمانوں کو اور زمین کو پیدا کیا اور ان کے پیدا کرنے سے تھکا نہیں اس پر بھی قادر ہے کہ مُردوں کو زندہ کر دے ہاں! وہ ضرور ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے۔

وَأَحْيَيْنَا بِهِ بَلْدَةً مَيْتًا ۚ كَذَٰلِكَ الْخُرُوجُ ○

• پ۲۶ قٓ ۱۱ •

اور اس (پانی) کے ذریعہ سے ہم نے مردہ زمین کو زندہ کر دیا (قیامت کے دن) نکلنا بھی اسی طرح ہو گا۔

إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي وَنُمِيتُ وَإِلَيْنَا الْمَصِيرُ ○

• پ۲۶ قٓ ۴۳ •

بے شک ہم ہی زندہ کرتے ہیں اور ہم ہی موت دیتے ہیں اور ہماری ہی طرف بازگشت ہے۔

وَأَنَّهُ هُوَ أَمَاتَ وَأَحْيَا ○

• پ۲۷ النجم ۴۴ •

اور یہ کہ اسی نے مارا اور زندہ کیا

لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ○

• پ۲۷ الحدید ۲ •

آسمانوں اور زمینوں کی بادشاہت اسی کی ہے وہی زندہ کرتا ہے اور وہی مارتا ہے اور وہی ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ○

• پ۲۷ الحدید ۱۷ •

خوب جان لو کہ اللہ تعالیٰ زمین کو اس کی موت کے بعد ضرور زندہ فرمائیگا بے شک ہم نے تمہارے لیے آیتوں کو کھول کر بیان کر دیا ہے تاکہ تم سمجھو۔

أَلَيْسَ ذَٰلِكَ بِقَادِرٍ عَلَىٰ أَنْ يُحْيِيَ الْمَوْتَىٰ ○

• پ۲۹ الدھر ۴۰ •

کیا وہ اس پر قادر نہیں کہ مُردوں کو زندہ کر دے۔

ثُمَّ أَمَاتَهُ فَأَقْبَرَهُ ۝ ثُمَّ إِذَا شَاءَ أَنْشَرَهُ ۝

• پ۳۰ عبس ۲۱/۲۲ •

پھر اسے موت دی پھر اسے قبر میں پہنچا دیا پھر جب چاہے گا اسے اٹھا بٹھائیگا۔

حاصلِ نظر

خداوندِ عالم سارے جہان کا خالق ہے، وہی ہر شئے کو کتم عدم سے عالم وجود میں لایا، ہر شئی کا وجود اور بقاء، اور اس کی موت و حیات اس کے قبضۂ قدرت میں ہے جب چاہے فنا کر دے اور جب چاہے دوبارہ پیدا کر دے، جب چاہے موت دے دے اور جب چاہے دوبارہ زندہ کر دے، وہ اس دُنیا میں جب اور جسے چاہے زندہ کر سکتا ہے اور آخرت میں بھی۔

" وہ ہمیشہ بارشوں کے ذریعے مُردہ زمینوں کو زندہ کرتا رہتا ہے جب آبِ رحمت نازل فرماتا ہے تو غیر آباد زمین سرسبز و شاداب ہو کر اس قدر پیداوار دے دیتی ہے کہ خُدا کی مخلوق میووں، غلّوں اور سبزیوں وغیرہ سے مالا مال ہو جاتی ہے۔ جو خُدا مُردہ زمینوں کو زندہ کر دیتا ہے اس کے لئے قیامت میں مُردوں کو زندہ کر دینا کون سی بڑی بات ہے! "

اُبی ابن سلول ایک بوسیدہ ہڈّی آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم کے پاس لے کر آیا اور کہنے لگا کہ اس بوسیدہ ہڈی کو کون زندہ کر سکتا ہے؟ حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم نے جواب دیا کہ وہی زندہ کرے گا جس نے اسے اس وقت پیدا کیا جب یہ کچھ بھی نہ تھا۔

خلاقِ عالم نے اس دُنیا میں بار بار مُردوں کو زندہ کر کے قدرت نمائی فرمائی ہے تاکہ قیامت اور حشر و نشر میں شک و شبہ باقی نہ رہے۔

وہ لوگ جو ہزاروں کی تعداد میں طاعُون کے ڈر سے شہر سے نکل گئے تھے اور ان سب کو موت آگئی تھی تو حضرت ارمیاہؑ علیہ السلام کی درخواست پر چند لمحوں میں سب کے سب دوبارہ زندہ ہو گئے۔

حضرت عزیرؑ علیہ السلام کا تعجّب دُور کرنے کے لیئے انہیں موت دے کر سو برس تک مُردہ رکھا اور ان کی سواری کے گدھے کو بھی، پھر یکایک انہیں زندہ کر دیا وہ دیکھتے رہے ان کے سامنے گدھے کے جسم کے ذرّے سمٹ سمٹ کر آتے اور اس کی ہڈیاں اور گوشت بنتا رہا اور بن کر تیار ہو گیا اور زندہ ہو کر پھر ان کا مرکب رہا، ان کا کھانا سو برس تک پڑا رہا مگر اس میں بدبُو تک نہ آئی۔

حضرت ابراھیم علیہ السلام نے بحکمِ خُدا چار پرندوں کو ذبح کر کے ان کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے آپس میں ملا دیئے اور تھوڑا تھوڑا ایک ایک پہاڑ پر رکھ آئے حالانکہ ان پرندوں کی نوعیں، نسلیں، رنگ و شکل و صُورت الگ الگ تھی مگر جب حضرت ابراھیم علیہ السلام نے ان کو بلایا تو جس پرندے کو آواز دیتے اس کے بدن کے ٹکڑے ہر پہاڑ سے اُڑ اُڑ کر فضا میں جمع ہو جاتے اور وہ پرندہ زندہ ہو کر ان کے پاس آ جاتا تھا۔

خداوندِ عالم نے اپنے چنے ہوئے نمائندوں یعنی انبیاء و مرسلین اور آئمہ طاہرین علیہم السلام کو یہ طاقت مرحمت فرمائی کہ جب اذنِ خداوندی ہو تو وہ مُردوں کو زندہ کر دیں۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام اپنا قدم یا عصا مَس کر کے مُردوں کو زندہ کر دیا کرتے تھے، ہمارے رسُولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم اور حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہما السّلام اور ان کی اولاد امجاد آئمہ طاہرین علیہم السّلام بار بار مُردے زندہ کرتے رہے بلکہ وہ تو زبان سے "قُم بِاِذنِ اللّٰہ" فرماتے اور مردے زندہ ہو جاتے جس کا ذکر تواریخ کی مُستند کتابوں میں موجود ہے!!

ایک شخص نے تعجب کے ساتھ حضرت امیر المومنین علیؑ علیہ السّلام سے سوال کیا کہ آپ کیوں کر مُردہ زندہ کر سکتے ہیں؟ تو آپ نے فرمایا قرآن مجید میں بنی اسرائیل کی گائے کا ذکر موجود ہے۔ جب ایک گائے کا گوشت مَس کرنے سے مُردہ زندہ ہو گیا تھا اور اس کے نمائندے گائے کے گوشت کے برابر بھی نہیں ہیں؟	منتخب بندے

خدا جل جلالہ غنی ہے
کسی کا محتاج نہیں

قَوْلٌ مَّعْرُوفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَا أَذًى ۗ وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَلِيمٌ ○

○ پ۳ البقرة ۲۶۳ ○

نرم بات اور درگزر اس صدقہ سے بہتر ہے جس کے بعد ایذا ہو اور اللہ تعالیٰ غنی اور بُردبار ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ ۖ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ وَلَسْتُمْ بِآخِذِيهِ إِلَّا أَنْ تُغْمِضُوا فِيهِ ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ○

○ پ۳ البقرة ۲۶۷ ○

اے ایمان والو! تم نے جو کچھ نیک کمائی کی ہے اور جو کچھ ہم نے تمہارے لیے زمین سے پیدا کیا ہے اس میں سے راہ خدا میں صرف کرو اور خراب چیز کو اس نیت سے کہ اس میں سے راہ خدا میں خرچ کرو چھونا بھی نہیں حالانکہ تم خود اس کے لینے کے روادار نہیں ہو سوائے اس کے کہ اس کے بارے میں چشم پوشی کر لو اور یہ سمجھ لو کہ اللہ تعالیٰ غنی (اور) لائق حمد ہے۔

وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ ○

○ پ۴ آل عمران ۹۷ ○

اور کل انسانوں کے ذمہ خدا کے لیے اس بیت کا حج کرنا (واجب ہے) جن کو (بھی) اس تک (پہنچنے کی) راہ میسر ہو جائے اور جو کافر ہو جائیگا تو اللہ تعالیٰ کل عالموں سے غنی ہے۔

وَكَانَ اللَّهُ غَنِيًّا حَمِيدًا ○

○ پ۵ النساء ۱۳۱ ○

اور اللہ تعالیٰ غنی اور لائق حمد ہے۔

وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ۚ إِنْ يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِنْ بَعْدِكُمْ مَا يَشَاءُ كَمَا أَنْشَأَكُمْ مِنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ آخَرِينَ ○

○ پ۸ الانعام ۱۳۳ ○

اور تمہارا پروردگار غنی (اور) صاحب رحمت ہے اگر وہ چاہے تو تم کو دور کر دے اور تمہارے بعد جن کو چاہے قائم مقام کر دے جیسا کہ دوسرے لوگوں کی اولاد سے تم کو پیدا کر دیا۔

قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ۗ سُبْحَانَهُ ۖ هُوَ الْغَنِيُّ

انہوں نے تو یہ کہہ دیا کہ خدا نے بیٹا بنا لیا ہے اس کی ذات (ایسی

لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط

باتوں سے) منزہ ہے وہ غنی ہے آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ سب اسی کا ہے۔

• پ۱۱ یونس ۶۸ •

وَقَالَ مُوسٰى اِنْ تَكْفُرُوٓا اَنْتُمْ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيعًا لا فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ حَمِيدٌ ○

اور موسیٰؑ نے یہ فرمایا کہ اگر تم اور زمین میں جتنے ہیں سب مل کر کفرانِ نعمت کرو تو (خدا کا کیا نقصان ہے) اللہ ضرور غنی اور لائق حمد ہے۔

• پ۱۳ ابراھیم ۸ •

لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ○

آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ سب اسی کا ہے، اور یقیناً خدا ہی غنی (اور) لائق حمد ہے۔

• پ۱۷ الحج ۶۴ •

وَمَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ج وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّي غَنِيٌّ كَرِيمٌ ○

اور جو شکر کرے گا تو سوائے اس کے نہیں کہ اپنی ذات کے لئے شکر کرے گا اور جو کفرانِ نعمت کرے گا تو یقیناً میرا پروردگار غنی (اور) صاحب کرم ہے۔

• پ۱۹ النمل ۴۰ •

وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ط اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِينَ ○

اور جو شخص جہاد کرے گا سوائے اس کے نہیں ہے کہ اپنی ہی ذات کے نفع کے لئے جہاد کرے گا، اس میں شک ہی نہیں کہ خدا تمام اہلِ عالم سے غنی (بے نیاز) ہے۔

• پ۲۰ العنکبوت ۶ •

وَمَنْ يَشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ج وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ○

اور جو بھی شکر کرے گا وہ اپنی ہی ذات کے نفع کے لئے شکر کرے گا اور جو کفرانِ نعمت کرے گا تو اللہ تعالیٰ غنی (اور) لائق حمد ہے۔

• پ۲۱ لقمان ۱۲ •

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ○

آسمانوں اور زمینوں میں جو کچھ ہے وہ اللہ تعالیٰ ہی کا ہے اور یقیناً اللہ تعالیٰ غنی (اور) لائق حمد ہے۔

• پ۲۱ لقمان ۲۶ •

يَاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ ج وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ○

اے انسانو! تم سب خدا کے محتاج ہو اور خدا ہی غنی (اور) قابلِ تعریف ہے۔

• پ۲۲ فاطر ۱۵ •

اِنْ تَكْفُرُوا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ قف

اگر تم کفرانِ نعمت کرو تو اللہ تعالیٰ تم سے غنی (بے نیاز) ہے۔

• پ۲۳ الزمر ۷ •

هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ج فَمِنْكُمْ مَنْ يَبْخَلُ ج وَمَنْ يَبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَفْسِهٖ ط وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ ج

دیکھتے بھی ہو اب تم بلائے جاتے ہو کہ راہِ خدا میں کچھ خرچ کرو سو تم میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو بخل کرے گا اور جو بخل کرے گا وہ اپنی ہی ذات کے لئے بخل کرے گا اور اللہ غنی ہے اور تم محتاج ہو۔

• پ۲۶ محمد ۳۸ •

اَلَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝

• پ۲۷ الحدید ۲۴ •

جو لوگ خود بھی بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بھی بخل کرنے کا حکم دیتے ہیں اور جو روگردانی کرے تو اللہ تعالیٰ ضرور غنی (اور) لائقِ حمد ہے۔

وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝

• پ۲۸ الممتحنة ۶ •

اور جو روگردان ہوگا تو اللہ بھی ضرور غنی (اور) لائقِ حمد ہے۔

فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝

• پ۲۸ التغابن ۶ •

پس انہوں نے انکار کیا اور روگردان ہوگئے اور اللہ تعالیٰ نے بھی ان کی پرواہ نہ کی اور اللہ غنی (اور) لائقِ تعریف ہے۔

حاصلِ نظر

قرآن مجید کے مندرجہ تمام آیات میں خداوندِ عالم نے بار بار اس امر کو دہرایا ہے کہ سب بندے اس کے محتاج ہیں اور غنی صرف اللہ کی ذات ہے اس سے ایک طرف تو یہ ثابت ہوتا ہے کہ "غنی" صفات باری تعالیٰ میں سے ایک صفت ہونے کے علاوہ اس کا ایک نام "غنی" بھی ہے۔ اس لیے کہ جس طرح رحمٰن، رحیم، ربّ، ستّار، غفّار کسی کا نام نہیں رکھا جا سکتا اور نہ کسی کو یہ لقب دیا جا سکتا ہے اسی طرح کسی کا نام یا لقب "غنی" رکھنا بھی اس کی عظمت توحید کے منافی بلکہ خود اس سے برابری اور ہمسری بلکہ اس کا مقابلہ کرنے کے مترادف ہے اور یہ جس قدر شدید جرم ہے ظاہر ہے۔

بے شک خدا کے صفات میں اسے "صادق" بھی کہا جاتا ہے لیکن اس نے اس صفت کو اپنی ذات میں منحصر نہیں فرمایا، رسولِ اسلام صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم کو بھی "صادق" فرمایا ہے، کئی پیغمبروں کو "صدیق" کہا ہے، لیکن قرآن مجید میں جہاں بھی لفظ "غنی" ہے اس نے حصر کر دیا ہے کہ میرے سوا کوئی "غنی" نہیں ہے۔ قرآن مجید کے ان اعلانات کے بعد یہ تصوّر نہیں ہو سکتا کہ اس کے سوا بھی کوئی "غنی" ہو سکتا ہے۔

اگر بالفرض یہ تاویل کر دی جائے کہ دولت کی کثرت کی وجہ سے کسی بندہ کو غنی کہہ دیا جائے تو کیا حرج ہے تو دولت کی کثرت کی وجہ سے صرف ایک شخص کو "غنی" کہنے کا مطلب یہ ہوا کہ اس کی دولت سب سے فائق اور زیادہ تھی، مگر یہ برتری تو اس وقت ہو سکتی ہے جب اس کے پاس سونے اور چاندی کے اس قدر انبار لگے ہوں جن میں کوئی اس کی برابری نہ کر سکتا ہو۔

﴿ اس سے ایک نتیجہ تو یہ نکلتا ہے کہ اگر وہ راہِ خدا میں خرچ کرتے رہتے تو اس قدر دولت جمع نہ ہو جاتی، اس سے تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ انہوں نے خیرات کا دروازہ بند کر رکھا تھا ورنہ وہ "اصحابِ صفّہ" جو مسجد النبی کے ساتھ والے چھپر میں رہتے تھے ان کی غربت کا یہ عالم نہ ہوتا کہ کبھی فاقے کرتے تھے اور اگر کبھی اِدھر اُدھر سے کچھ مل جاتا تو اس پر گزارا کرتے تھے اور پہننے کے لیے کپڑوں کا یہ حال تھا کہ پھٹی ہوئی چادروں سے مشکل ستر کر سکتے تھے۔ اگر یہ دولت ان پر خرچ کی جاتی تو اس سے بہتر اور کیا مصرف ہو سکتا تھا، اصحابِ صفّہ کی غربت دُور ہو جاتی اور دولت مندی سے ہر انسان میں جو نخوت پیدا ہو جاتی ہے اس سے محفوظ ہو جاتے اور اسلامی مساوات کا مقصدِ عظیم بھی حاصل ہو جاتا! ﴾

اگر ان سب باتوں سے چشم پوشی کر لی جائے تو قرآن مجید کے اس اعلانِ عام سے کیوں کر نجات حاصل ہو سکے گی جس میں اس نے ارشاد

فرمایا ہے :-

والذین یکنزون الذھب والفضۃ ولا ینفقونھا فی سبیل اللہ فبشرھم
بعذاب الیم ○ یوم یحمی علیھم فی نار جھنم فتکوی بھا جباھھم و
جنوبھم و ظھورھم ھذا ما کنزتم لانفسکم فذوقوا ما کنتم تکنزون ○
• (پ التوبۃ ۳۴/۳۵) •

اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے رہتے ہیں اور اس کو راہِ خدا میں خرچ نہیں کرتے سو تم ان کو دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دو (اس دن کے متعلق) جس دن وہ سونا چاندی آتشِ جہنم میں گرم کیا جائیگا پھر اس سے ان کی پیشانیاں، پہلو اور پشتیں داغی جائیں گی اور (ان سے یہ کہا جائیگا کہ) یہ وہی ہے جو تم اپنے لیئے جمع کرتے تھے پس اب اس کا مزہ چکھو!

قرآن وحدیث اور تاریخ کی کسی کتاب سے یہ ثابت نہیں ہے کہ حضور پاکؐ کے پاس دولت جمع رہی ہے، بلکہ اس کے بجائے فقر و فاقہ کے حالات بکثرت ملتے ہیں خود فرمایا کرتے تھے: " الفقر فخری " مجھے ناداری پر فخر ہے، اور خداوندِ عالم نے قرآن مجید میں ہمیں یہ حکم دیا ہے :-

" لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ " (الاحزاب ۲۱)

ہمیں اپنے رسولؐ کے نقشِ قدم پر چل کر ان کی تاسّی کرنا چاہیئے، ان کی تاسّی غنی ہونے کے خلاف ہے اور غنی ہونا ان کی تاسّی کے خلاف ہے - یہ آپس میں ضد ہیں، جمع نہیں ہو سکتے۔

بہرحال کسی کا نام یا لقب غنی رکھنا درست نہیں ہے البتہ عبدالرحیم، عبدالرحمٰن، عبدالرّب، عبدالستّار، عبدالغفّار کی طرح " عبدالغنی " رکھا جائے تو درست ہے!

خُدا جل جلالہٗ کا کوئی کام عبث نہیں

إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ
اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيٰتٍ لِأُولِي
الْأَلْبَابِ ۝ الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللّٰهَ قِيَامًا
وَقُعُودًا وَعَلٰى جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ
فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا
خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا
عَذَابَ النَّارِ ۝

• پ۴ آل عمران ۱۹۰/۱۹۱ •

بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات اور دن کے ادل بدل میں ان صاحبانِ عقل کے لیے نشانیاں موجود ہیں جو کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر اور کروٹوں کے بل لیٹ کر اللہ تعالیٰ کو یاد کرتے رہتے ہیں اور آسمان و زمین کی خلقت میں غور کرتے رہتے ہیں (تو یہ کہتے ہیں کہ) اے ہمارے پروردگار تُو نے ان کو فضول نہیں پیدا کیا، تیری ذات پاک ہے پس تو ہم کو آتشِ دوزخ سے بچالے۔

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا
لٰعِبِينَ ۝ لَوْ أَرَدْنَا أَنْ نَتَّخِذَ لَهْوًا
لَاتَّخَذْنٰهُ مِنْ لَدُنَّا ۖ إِنْ كُنَّا
فٰعِلِينَ ۝

• پ۱۷ الانبیاء ۱۶/۱۷ •

اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے کھیل کے طور پر نہیں پیدا کیا اگر ہم کوئی کھیل ہی بنانا چاہتے تو اپنی طرف سے (اپنی شان کے موافق) کرتے بشرطیکہ ہم کو ایسا ہی کرنا ہوتا۔

أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ
إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ ۝

• پ۱۸ المؤمنون ۱۱۵ •

کیا تم نے یہ گمان کر لیا تھا کہ ہم نے تم کو بے فائدہ پیدا کیا اور یہ کہ تم ہمارے حضور میں پلٹ کر نہ آؤ گے۔

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا
بَاطِلًا ۚ ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ
فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنَ النَّارِ ۝

• پ۲۳ ص ۲۷ •

اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے بیکار نہیں پیدا کیا یہ تو ان لوگوں کا گمان ہے جو کافر ہو گئے پس ان لوگوں کے لیے جو کافر ہو گئے جہنّم کی ویل ہے۔

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ٥

پ۲۷ الذّٰریٰت ۵۶ •

اور میں نے جنوں اور انسانوں کو نہیں پیدا کیا مگر اس لیے کہ میری عبادت کریں۔

اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ سُدًى ٥

پ۲۹ القیمۃ ۳۶ •

کیا انسان یہ گمان کرتا ہے کہ وہ یونہی چھوڑ دیا جائے گا۔

حاصلِ نظر

خُدا حکیم مطلق ہے، علیم ہے، خبیر ہے، قدیر ہے، اس کا کوئی کام عبث نہیں ہو سکتا، وہ عین کمال ہے اور کمال کے لیے اس کا ظہور پھر اس کی معرفت ضروری ہے، اس نے جنّ و بشر کو اپنی معرفت کے لیے خلق فرمایا، ان کی خلقت سے قبل اس جہان کا پیدا کرنا ضروری تھا، جس میں وہ رہ کر معرفت خداوندی سے سرشار ہو کر اس کی عبادت کر سکیں، اس لیے کائنات کو بنا کر اس نے وہ ملائکہ خلق فرمائے جو ہر وقت اس کے امر کے تابع رہیں اور اس عالم کا نظام قائم رکھیں، اس کے بعد اس نے پہلے جنّ اور پھر ان کے بعد انسان خلق فرمائے اور انہیں اشرف المخلوقات قرار دے کر اپنی کثیر مخلوق کی حکومت کا حق بخشا اور بکثرت مخلوقات کو ان کا محکوم اور خادم مقرر فرما دیا اور اسے بہترین قوام سے خلق کر کے اسے ایسی خصوصی عزت بخشی کہ وہ اس کی ساری مخلوق میں ممتاز قرار پایا۔

● اور انسان کی ہدایت و ارشاد کے لیے اس کی شکل و صورت میں ہادیانِ دین مبعوث فرمائے کہ وہ اسے خُدا کی معرفت اور عبادت کا درس دیتے رہیں اور صراطِ مستقیم کی رہبری فرمائیں، اس کا مقصد یہ تھا کہ جنّ و انس کو ابدی اور دائمی انعاموں سے سرفراز کرے تاکہ وہ ہمیشہ خُدا کی بے شمار نعمتوں سے فیض یاب ہو کر اس کا شکر ادا کرتے رہیں!! ●

مگر امتحان کے بغیر اور اہل و نااہل میں تمیز کیے بغیر انعام تقسیم کر دینا بھی خلافِ عدل ہے اس لیے ضروری تھا کہ ہر ایک کو اس کے استحقاق کے مطابق انعام دیا جائے اور جو امتحان میں ناکام ہوں ان کے جُرم کے مطابق سزا دی جائے اس لیے اس نے جنّت و دوزخ خلق فرمائے تاکہ کامیاب ہمیشہ جنّت میں اور ناکامیاب ہمیشہ دوزخ میں رہیں، خلقتِ عالم کا سبب اس کی معرفت اور عبادت ہے اور اس کے نتیجہ میں جزا و سزا ہے جہاں تک اس کی خلّاقیت اور اس کے احکام کا تعلق ہے اس کی حکمتوں کا اندازہ بشری طاقت سے بہت بلند و بالا ہے۔

خدا کے نام قرآن میں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝

• پ الفاتحہ ۱ تا ۳ •

کل عالموں کے پرورش کرنیوالے خدا کے لئے ہر قسم کی تعریف ثابت ہے (جو) رحمٰن اور رحیم ہے (اور) فیصلہ کے دن کا مالک ہے۔

وَاللّٰهُ مُحِيْطٌ بِالْكٰفِرِيْنَ ۝

• پ البقرۃ ۱۹ •

حالاں کہ خُدا ان کافروں کو (علم و قدرت سے) گھیرے ہوئے ہے۔

اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝

• پ البقرۃ ۳۲ •

بے شک تو ہی صاحب علم و حکمت ہے۔

اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝

• پ البقرۃ ۵۴ •

بے شک وہ بڑا توبہ قبول کرنیوالا (اور) رحم کرنیوالا ہے۔

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝

• پ البقرۃ ۱۰۵ •

اور اللہ صاحب فضلِ عظیم ہے۔

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

• پ البقرۃ ۱۰۶ •

کیا تم نہیں جانتے کہ یقیناً خُدا ہر شئی پر قدرت رکھنے والا ہے۔

وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝

• پ البقرۃ ۱۰۷ •

اور سوائے خُدا کے تمہارا کوئی یار ہے نہ مددگار۔

اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝

• پ البقرۃ ۱۱ •

بے شک خُدا تمہارے کل اعمال کو دیکھنے والا ہے۔

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط

• پ البقرۃ ۱۱۷ •

وہ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنیوالا ہے۔

إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝

• پ البقرة ۱۲۷ •

یقیناً تو ہی سننے والا اور جاننے والا ہے۔

إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

• پ البقرة ۱۲۹ •

یقیناً تو ہی بڑا زبردست (اور) حکمت والا ہے۔

إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ ۝

• پ البقرة ۱۴۳ •

بے شک خدا کل انسانوں پر بڑی مہربانی (اور) رحم کرنیوالا ہے۔

فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ ۝

• پ البقرة ۱۵۸ •

خدا ضرور قدر شناس (اور) آگاہ ہے۔

وَإِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَٰنُ الرَّحِيمُ ۝

• پ البقرة ۱۶۳ •

اور تمہارا معبود، معبود یکتا ہے سوائے اس رحمٰن اور رحیم کے کوئی معبود نہیں۔

وَأَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعَذَابِ ۝

• پ البقرة ۱۶۵ •

اور بے شک خدا بڑا سخت عذاب دینے والا ہے۔

إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

• پ البقرة ۱۸۲ •

یقیناً خدا بڑا بخشنے والا (اور) بڑا رحم کرنیوالا ہے۔

وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝

• پ البقرة ۲۴۷ •

اور اللہ تعالیٰ صاحب وسعت و علم ہے۔

وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ ۝

• پ البقرة ۲۵۳ •

لیکن اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۚ

• پ البقرة ۲۵۵ •

اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں زندہ (اور) قائم ہے۔

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝

• پ البقرة ۲۵۵ •

اور وہ بلند اور عظمت والا ہے۔

وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَلِيمٌ ۝

• پ البقرة ۲۶۳ •

اور اللہ غنی (اور) بُردبار ہے۔

وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ۝

• پ البقرة ۲۶۷ •

اور جان لو کہ یقیناً خدا غنی (اور) قابلِ حمد ہے۔

وَاللَّهُ عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝

• پ آل عمران ۴ •

اور اللہ زبردست (اور) انتقام لینے والا ہے۔

إِنَّكَ أَنتَ الْوَهَّابُ ۝
یقیناً تو سب سے زیادہ عطا کرنیوالا ہے۔

• پ آل عمران ۸ •

وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝
اور اللہ سخت عذاب کرنیوالا ہے۔

• پ آل عمران ۱۱ •

فَإِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝
یقیناً خدا تیز حساب کرنیوالا ہے۔

• پ آل عمران ۱۹ •

وَاللَّهُ خَيْرُ الْمَاكِرِينَ ۝
اور اللہ سب سے بہتر بدلہ لینے والا ہے۔

• پ آل عمران ۵۴ •

وَأَنَا مَعَكُم مِّنَ الشَّاهِدِينَ ۝
اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہی دینے والا ہوں۔

• پ آل عمران ۸۱ •

بَلِ اللَّهُ مَوْلَاكُمْ ۖ وَهُوَ خَيْرُ النَّاصِرِينَ ۝
بلکہ اللہ تمہارا حامی اور سب سے اچھا مددگار ہے۔

• پ آل عمران ۱۵۰ •

إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا ۝
اس میں شک نہیں کہ خدا تم پر نگران ہے۔

• پ النساء ۱ •

إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللَّهُ
سوائے اس کے نہیں کہ تمہارا حاکم اللہ ہے۔

• پ المائدۃ ۵۵ •

قُلْ إِنَّ اللَّهَ قَادِرٌ عَلَىٰ أَن يُنَزِّلَ آيَةً وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝
تم کہہ دو کہ اللہ اسپر قادر ہے کہ کوئی نشانی نازل کرے لیکن ان میں سے اکثر سمجھتے نہیں۔

• پ الانعام ۳۷ •

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ ۝
اور وہ اپنے بندوں پر غالب ہے۔

• پ الانعام ۶۱ •

وَهُوَ أَسْرَعُ الْحَاسِبِينَ ۝
اور وہ سب سے تیز حساب لینے والا ہے۔

• پ الانعام ۶۲ •

وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ۝
اور وہ صاحب حکمت و خبیر ہے۔

• پ الانعام ۷۳ •

إِنَّ اللَّهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوَىٰ ۝
یقیناً اللہ دانہ اور گٹھلی کو شگافتہ کرنیوالا ہے۔

• پ الانعام ۹۵ •

وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ۝
اور وہی ہر چیز کا محافظ و ذمہ دار ہے۔

• پ الانعام ۱۰۲ •

وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ۝
اور وہ باریک بین اور خبردار ہے۔

۰پ۷ الانعام ۱۰۳۰

وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ۝
اور وہ ہدایت پانے والوں کو خوب جانتا ہے۔

۰پ۸ الانعام ۱۱۷۰

وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝
اور تو ہی سب رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحم کرنیوالا ہے۔

۰پ۹ الاعراف ۱۵۱۰

وَاَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ۝
اور تو سب بخشنے والوں سے بہتر ہے۔

۰پ۹ الاعراف ۱۵۵۰

اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝
یقیناً خدا قوت والا (اور) سخت عذاب کرنیوالا ہے۔

۰پ۱۰ الانفال ۵۲۰

وَاِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَاَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ ۝
اور یقیناً تیرا وعدہ سچا ہے اور تو سب سے بہتر فیصلہ کرنیوالا ہے۔

۰پ۱۲ هود ۴۵۰

اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ۝
بے شک میرا پروردگار ہر شئی کا محافظ ہے۔

۰پ۱۲ هود ۵۷۰

اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝
بے شک وہ (اللہ تعالیٰ) سزاوار حمد و ثنا ہے۔

۰پ۱۲ هود ۷۳۰

وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰٓى اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝
اور خدا اپنے معاملات میں سب پر غالب رہتا ہے لیکن بہت سے لوگ نہیں سمجھتے۔

۰پ۱۲ یوسف ۲۱۰

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝
پس سب سے اچھا حفاظت کرنیوالا تو اللہ ہے اور وہی سب رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحم کرنیوالا ہے۔

۰پ۱۳ یوسف ۶۴۰

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ۝
وہ پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا اور سب سے اعلیٰ ہے۔

۰پ۱۳ الرعد ۹۰

قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝
تم یہ کہہ دو کہ اللہ ہر چیز کا پیدا کرنیوالا اور وہ یکتا اور زبردست ہے۔

۰پ۱۳ الرعد ۱۶۰

قَالَتْ رُسُلُهُمْ اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ
ان کے رسولوں نے کہا کیا آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنیوالے کے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

بارے میں تم کو شک ہے۔

• پ ابراھیم ۱۰ •

وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ

اور تمہارا پروردگار بڑا بخشنے والا (اور) رحمت والا ہے۔

• پ الکھف ۵۸ •

وَاِنِّیْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَ
عَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى ۝

اور میں اس کے لیے جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور نیک عمل کرے اور ہدایت یافتہ بھی ہو ضرور بڑا بخشنے والا ہوں۔

• پ طٰہٰ ۸۲ •

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ

بے شک خدا بادشاہ، برحق، برتر ہے۔

• پ طٰہٰ ۱۱۴ •

وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى
مَا تَصِفُوْنَ ۝

اور ہمارا پروردگار ہی وہ رحمٰن ہے جس سے ان تمام باتوں پر جو تم کہتے ہو مدد طلب کی جاتی ہے۔

• پ الانبیاء ۱۱۲ •

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ ۝

یقیناً اللہ ہر چیز پر گواہ ہے۔

• پ الحج ۱۷ •

وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ۝

اور یقیناً خدا تعالیٰ سب سے اچھا رزق عطا کرنے والا ہے۔

• پ الحج ۵۸ •

اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ۝

یقیناً خدا بڑا معاف کرنے والا (اور) بخشنے والا ہے۔

• پ الحج ۶۰ •

وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِیُّ الْكَبِیْرُ ۝

اور یقیناً خدا ہی بلند اور بزرگ ہے۔

• پ الحج ۶۲ •

هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَ
نِعْمَ النَّصِیْرُ ۝

وہی تمہارا کارساز ہے پس وہ سب سے بہتر کارساز اور سب سے بہتر مددگار ہے۔

• پ الحج ۷۸ •

فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِیْنَ ۝

پس کیا ہی برکت والا ہے وہ اللہ جو سب بنانے والوں سے اچھا ہے۔

• پ المؤمنون ۱۴ •

وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ۝

اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔

• پ المؤمنون ۱۹ •

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

اللہ تعالیٰ آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔

• پ النور ۳۵ •

وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّنَصِيْرًا ۝

اور تمہارا پروردگار ہدایت و نصرت کے لیے کافی ہے۔

• پ۱۹ الفرقان ۳۱ •

مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ ؕ

اس کے سوا کوئی تمہارا سرپرست اور شفاعت کرنیوالا نہیں۔

• پ۲۱ السجدة ۴ •

وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ۝

اور حساب لینے کو اللہ تعالیٰ ہی کافی ہے۔

• پ۲۲ الاحزاب ۳۹ •

وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ۝

اور وہ بڑا فیصلہ کرنیوالا اور علم والا ہے۔

• پ۲۲ سبا ۲۶ •

وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ۝

اور وہ بڑا پیدا کرنیوالا (اور) جاننے والا ہے۔

• پ۲۳ یٰس ۸۱ •

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝

تمہارا پروردگار صاحب عزت و غلبہ ان سب باتوں سے منزہ ہے جو کچھ یہ لوگ بیان کرتے ہیں۔

• پ۲۳ الصّٰفّٰت ۱۸۰ •

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ؕ

کیا اللہ اپنے بندے کو کافی نہیں ہے۔

• پ۲۴ الزمر ۳۶ •

غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ ؕ

وہ گناہوں کا بخشنے والا اور توبہ قبول کرنیوالا سخت عذاب دینے والا اور فضل و کرم کرنیوالا ہے۔

• پ۲۴ المؤمن ۳ •

رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ ۝

خدا بڑے درجوں والا (اور) عرش والا ہے۔

• پ۲۴ المؤمن ۱۵ •

اِنَّ الَّذِيْٓ اَحْيَاهَا لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ؕ

جس نے اس کو زندہ کر دیا وہ مُردوں کو (بھی) ضرور زندہ کرنیوالا ہے۔

• پ۲۴ حٰم السجدة ۳۹ •

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ۝

بے شک اللہ تعالیٰ ہی بڑا روزی دینوالا قوت والا (اور) زبردست ہے۔

• پ۲۷ الذّٰریٰت ۵۸ •

وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ۝

اور تمہارے پروردگار کا صاحب عزت و جلال چہرہ باقی رہے گا۔

• پ۲۷ الرحمٰن ۲۷ •

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ٥

٭پ۲۷ الواقعہ ۹۶ ٭

پس (اے رسولؐ) تم اپنے عظمت والے پروردگار کے نام کی تسبیح پڑھو۔

هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ٥

٭پ۲۷ الحدید ۳ ٭

وہی اوّل و آخر و ظاہر و باطن ہے اور وہ ہر شئی کو جاننے والا ہے۔

هُوَ الَّذِي لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۖ هُوَ الرَّحْمَٰنُ الرَّحِيمُ ٥ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ٥ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ ۖ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ ۚ

٭پ۲۸ الحشر ۲۲ تا ۲۴ ٭

وہ اللہ وہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، غائب و حاضر کو جاننے والا ہے وہی رحمٰن (اور) رحیم ہے، وہ اللہ وہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، بادشاہ ہے، پاکیزہ ہے، صاحبِ سلامتی ہے، امان عطا کرنے والا، نگہبانی کرنے والا، زبردست، حکم چلانے والا، (اور) سب سے بڑا ہے جن جن چیزوں کو لوگ شریک قرار دیتے ہیں ان سب سے اللہ کی ذات منزّہ ہے، وہ اللہ بنانے والا، پیدا کرنے والا اور صورت عطا کرنے والا ہے کل اچھے اچھے نام اسی کے ہیں۔

وَاللَّهُ شَكُورٌ حَلِيمٌ ٥

٭پ۲۸ التغابن ۱۷ ٭

اور اللہ بڑا قدردان (اور) بُردبار ہے۔

وَهُوَ الْغَفُورُ الْوَدُودُ ٥ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ ٥ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيدُ ٥

٭پ۳۰ البروج ۱۴ تا ۱۶ ٭

اور وہ بڑا بخشنے والا، بڑا محبت کرنے والا، بڑے عرش کا مالک (اور) جو کچھ چاہے اس کا کرنے والا ہے۔

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى ٥

٭پ۳۰ الاعلیٰ ۱ ٭

اپنے عالیشان پروردگار کے نام کی تسبیح کر۔

اقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ ٥

٭پ۳۰ العلق ۳ ٭

پڑھ اور تیرا ہی پروردگار سب سے زیادہ کریم ہے۔

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ٥ اللَّهُ الصَّمَدُ ٥

٭پ۳۰ الاخلاص ۱/۲ ٭

تم کہہ دو کہ وہ اللہ یکتا ہے، اللہ بے نیاز ہے۔

حاصلِ نظر

قرآن مجید میں مختلف مقامات پر خداوندِ عالم کے مندرجہ ذیل ناموں کا ذکر ہے۔

اللہ	الرحمن	الرحیم	المالک	المحیط	العلیم
الحکیم	التواب	الرؤف	القدیر	الولی	العزیز
الشاکر	النصیر	البصیر	البدیع	السمیع	الالٰہ
الواحد	الغفور	الواسع	الحی	القیوم	العلی
العظیم	الغنی	الحلیم	الحمید	الوہاب	الشاہد
المولٰی	الرقیب	القادر	القاہر	الخبیر	الفالق
الوکیل	اللطیف	اعلم	القوی	الحفیظ	المجید
الغالب	الحافظ	الکبیر	المتعال	الخالق	القہار
الفاطر	الغفار	الرب	الملک	الحق	المستعان
الشہید	العفو	النور	الہادی	الشفیع	الحسیب
الکافی	الفتاح	الخلاق	المحی	الرزاق	المتین
الاول	الآخر	الظاہر	الباطن	القدوس	السلام
المؤمن	المہیمن	الجبار	المتکبر	الباری	المصور
الشکور	الودود	الاکرم	الاحد	الصمد	رب العالمین
ذوالفضل العظیم	خیر الماکرین	خیر الناصرین	اسرع الحاسبین	ارحم الراحمین	خیر الغافرین
احکم الحاکمین	خیر الرازقین	احسن الخالقین	خیر الراحمین	رب العزۃ	رفیع الدرجات
ذوالعرش	ذوالقوۃ	ذوالجلال والاکرام	فعال لما یرید	عالم الغیب والشہادۃ	
سریع الحساب	شدید العقاب	شدید العذاب	ذوانتقام	ذوالرحمۃ	غافر الذنب
قابل التوب	ذوالطول				

خدا جل جلالہ کی قسمیں

لَعَمْرُكَ إِنَّهُمْ لَفِي سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُونَ ٥

۔پ۱۴ الحجر ۷۲ ۔

(اے رسولؐ) تمہاری جان کی قسم! وہ یقیناً اپنے نشہ میں ڈگمگا رہے ہیں۔

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۙ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۙ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ٥

۔پ۲۳ والصّٰفّٰت ۱ تا ۳ ۔

قسم ہے صف باندھ کر کھڑے ہونے والوں کی، پھر قسم ہے جھڑکنے والوں کی پھر قسم ہے ذکر کر کے تلاوت کرنیوالوں کی۔

صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِي الذِّكْرِ ۚ

۔پ۲۳ صٓ ۱ ۔

صٓ قسم ہے نصیحت کرنیوالے قرآن کی۔

حٰمٓ ٥ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ٥

۔پ۲۵ الزخرف ۱/۲ ۔

حٰمٓ قسم ہے واضح قرآن کی۔

قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ٥

۔پ۲۶ قٓ ۱

قٓ قرآن مجید کی قسم۔

وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا ۙ فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ۙ فَالْجٰرِيٰتِ يُسْرًا ۙ فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا ۙ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ ۙ وَّاِنَّ الدِّيْنَ لَوَاقِعٌ ۚ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ۙ اِنَّكُمْ لَفِيْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ۙ يُّؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ اُفِكَ ۚ

۔پ۲۶ الذّٰریٰت ۱ تا ۹

قسم ہے ان ہواؤں کی جو (بکھیر کر) اڑانے والی ہیں پھر ان بدلیوں کی جو (بارش کا) بوجھ اٹھانے والی ہیں پھر ان کشتیوں کی جو بآسانی چلنے والی ہیں پھر ان فرشتوں کی جو (باہم) کام تقسیم کرنے والے ہیں بے شک جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ سچی ہے اور بدلہ ضرور ملنے والا ہے اور قسم ہے راستوں والے آسمان کی کہ تم جھگڑے کی باتیں ہو جن میں وہی گمراہ ہو جاتا ہے جسے گمراہ کر دیا گیا۔

فَوَرَبِّ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَآ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ٥

۔پ۲۶ الذّٰریٰت ۲۳ ۔

آسمان اور زمین کے پروردگار کی قسم ہے یہ ایسا ہی برحق ہے جیسے کہ تم باتیں کر رہے ہو۔

وَالطُّوْرِ ۙ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ۙ فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ۙ وَّالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ۙ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ۙ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ۙ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۙ مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ۙ

پ۲۷ الطور ۱ تا ۸ ۔

قسم ہے طور کی، اور پھیلی ہوئی جھلی میں لکھی ہوئی کتاب کی اور بیت المعمور کی اور بلند کی ہوئی چھت کی اور بھرے ہوئے سمندر کی، یقیناً تمہارے پروردگار کا عذاب واقع ہونے والا ہے جس کا کوئی دفع کرنے والا نہ ہوگا۔

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ۙ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ۚ

پ۲۷ النجم ۱/۲ ۔

قسم ہے ستارہ کی جس وقت کہ وہ اترا، تمہارا ساتھی نہ گمراہ ہوا ہے اور نہ بہکا ہے۔

فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ۙ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ۙ اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ۙ

پ۲۷ الواقعۃ ۷۵ تا ۷۷ ۔

پس قسم ہے ستاروں کے گرنے کی جگہ کی، اور اگر تم سمجھو تو یہ قسم بہت ہی بڑی ہے یقیناً یہ قرآن کریم ہے۔

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ۙ مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ۚ

پ۲۹ القلم ۱/۲ ۔

نٓ، قسم ہے قلم کی اور جو کچھ وہ لکھتے ہیں تم اپنے رب کی نعمت کے سبب دیوانے نہیں ہو۔

فَلَآ اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ ۙ وَمَا لَا تُبْصِرُوْنَ ۙ اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ۚ وَّمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ؕ قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ۙ وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ؕ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

پ۲۹ الحاقۃ ۳۸ تا ۴۳ ۔

پس مجھے ان (چیزوں کی) بھی قسم جو تم دیکھتے ہو اور ان کی بھی جو تم نہیں دیکھتے یقیناً یہ عزت دار رسولؐ کا قول ہے اور کسی شاعر کی بات نہیں ہے تم لوگ کس قدر کم ایمان لاتے ہو اور نہ یہ کسی کاہن کی خیال بندی ہے کس قدر کم تم لوگ نصیحت حاصل کرتے ہو (قرآن) تو تمام عالموں کے پروردگار کی طرف سے نازل ہوا ہے۔

فَلَآ اُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ وَالْمَغٰرِبِ اِنَّا لَقٰدِرُوْنَ ۙ عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ خَيْرًا مِّنْهُمْ ۙ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ۝

پ۲۹ المعارج ۴۰/۴۱ ۔

پس مشرقوں اور مغربوں کے پروردگار کی قسم ہم اس بات پر ضرور قادر ہیں کہ ان کے بدلے ان سے بہتر لے آئیں اور (اس بارے میں) ہم سے کوئی بازی نہیں لے جاسکتا۔

كَلَّا وَالْقَمَرِ ۙ وَالَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ ۙ وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ ۙ اِنَّهَا لَاِحْدَى الْكُبَرِ ۙ نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ ۙ لِمَنْ شَآءَ

ہرگز نہیں قسم ہے چاند کی اور رات کی جب وہ پیٹھ پھیرے اور صبح کی جب وہ روشن ہوجائے بے شک وہ بڑی بڑی نشانیوں میں سے ایک بڑی نشانی ہے، بشر کے ڈرانے والی (خصوصاً) اس کے لیے جو تم میں سے

مِنْكُمْ اَنْ يَّتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاَخَّرَ ؕ

یہ چاہے کہ آگے بڑھ جائے یا پیچھے رہ جائے۔

• پ۲۹ المدثر ۳۲ تا ۳۷ •

لَاۤ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۙ وَلَاۤ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ؕ ۝

قسم کھاتا ہوں میں قیامت کے دن کی اور قسم کھاتا ہوں ملامت کرنے والے نفس کی۔

• پ۲۹ القیامۃ ۱/۲ •

وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ۙ فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ۙ وَّالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا ۙ فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ۙ فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا ۙ عُذْرًا اَوْ نُذْرًا ۙ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ؕ ۝

قسم ہے ان فرشتوں کی ان جماعتوں کی جو احکام معروف دے کر بھیجے گئے ہیں، پھر تیزی سے ان کو پہنچانے والے ہیں اور قسم ہے ان کی جو (احکام ہدایت کو زمین میں) خوب پھیلانے والے ہیں پھر حق و باطل میں خوب فرق کرنے والے ہیں، پھر (انبیاء) کے دل میں نصیحت ڈالنے والے ہیں حجت تمام کرنے اور ڈرانے کے لیے بے شک جس چیز (قیامت) کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ ضرور ہونے والی ہے۔

• پ۲۹ المرسلات ۱تا۷ •

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ۙ وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ۙ وَّالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا ۙ فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ۙ فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ۘ ۝

قسم ہے شدت سے جان نکالنے والے فرشتوں کی اور بہت آہستہ سے رُوح کھینچ لینے والوں کی اور قسم ہے رُوحوں کے ساتھ تیرتے پھرنے والوں کی، پھر سبقت کر کے (جنت کی طرف) لے جانے والوں کی پھر (امورِ عالم کی) تدبیر کرنے والوں کی۔

• پ۳۰ النزعت ۱تا۵ •

فَلَاۤ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ۙ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ۝ وَالَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ ۙ وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ ۝ اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ۝

قسم ہے پیچھے چھپنے اور چلنے والوں اور پھر چھپنے والوں کی اور قسم ہے رات کی جب وہ خوب تاریک ہو جائے اور صبح کی جب وہ روشن ہو جائے، بے شک یہ (قرآن) ایک معزز رسولؐ کی زبانی آیا ہے۔

• پ۳۰ التکویر ۱۵ تا ۱۹ •

فَلَاۤ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ۙ وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ۙ وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ۙ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ۝

پس قسم ہے شفق اور رات کی اور جن چیزوں کو وہ ڈھانک لیتی ہے ان کی اور چاند کی، جب وہ پُورا ہو جائے تم ضرور منزل بہ منزل (پہلوں کے راستہ پر) چلو گے۔

• پ۳۰ الانشقاق ۱۶ تا ۱۹ •

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ۙ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ۙ وَشَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ ۝

قسم ہے برجوں والے آسمان کی، اور اس دن کی جس کا وعدہ کیا گیا ہے اور گواہی دینے والے کی اور اس کی جس کی گواہی دی گئی۔

• پ۳۰ البروج ۱تا۳ •

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ۙ وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ۙ النَّجْمُ الثَّاقِبُ ۙ اِنْ

قسم ہے آسمان کی اور قسم ہے (گھپ اندھیری) رات میں آنے والے کی اور تم کیا سمجھے کہ (گھپ اندھیری) رات میں آنے والا کیا ہے وہ

كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝

چمک دمک کرتا ہوا تارہ ہے۔ ایک نفس بھی ایسا نہیں کہ جس پر کوئی نگہبان مقرر نہ ہو۔

• پ۳۰ الطارق ۱ تا ۴ •

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ۝ وَالْأَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۝ إِنَّهُ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ۝ وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ۝

قسم ہے گردش کرنیوالے آسمان کی اور پھٹنے والی زمین کی بے شک یہ (قرآن) ضرور طے شدہ بات ہے یہ مہمل نہیں۔

• پ۳۰ الطارق ۱۱ تا ۱۴ •

وَالْفَجْرِ ۝ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ۝ وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ۝ وَاللَّيْلِ إِذَا يَسْرِ ۝ هَلْ فِي ذَٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِي حِجْرٍ ۝

قسم ہے صبح کی، اور دس راتوں کی، اور جفت کی اور طاق کی، اور رات کی جب وہ قریب ختم ہو، ضرور اس میں صاحبِ عقل کے لئے قسم ہے۔

• پ۳۰ الفجر ۱ تا ۵ •

لَآ أُقْسِمُ بِهَٰذَا الْبَلَدِ ۝ وَأَنتَ حِلٌّ بِهَٰذَا الْبَلَدِ ۝ وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ۝ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ فِي كَبَدٍ ۝

مجھے اس شہر (مکہ) کی قسم! درآنحالیکہ تم اس شہر میں اترے ہوئے ہو اور باپ کی اور اُن کی اولاد کی قسم! بے شک ہم نے انسان کو سختی میں پیدا کیا۔

• پ۳۰ البلد ۱ تا ۴ •

وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا ۝ وَالْقَمَرِ إِذَا تَلَاهَا ۝ وَالنَّهَارِ إِذَا جَلَّاهَا ۝ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَاهَا ۝ وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنَاهَا ۝ وَالْأَرْضِ وَمَا طَحَاهَا ۝ وَنَفْسٍ وَّمَا سَوَّاهَا ۝ فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا ۝ قَدْ أَفْلَحَ مَن زَكَّاهَا ۝ وَقَدْ خَابَ مَن دَسَّاهَا ۝

قسم ہے سورج کی اور اس کی چڑھتی دھوپ کی، (اور) چاند کی جب وہ سورج کے پیچھے ظاہر ہوتا ہے قسم ہے دن کی جب کہ خدا اس (آفتاب) کو روشن کر دے اور قسم ہے رات کی جب کہ وہ (آفتاب) کو ڈھانپ لے، قسم ہے آسمان کی اور اس کی جس نے اسے بنایا ہے اور قسم ہے زمین کی اور اس کی جس نے اسے بچھایا ہے اور قسم ہے جان کی اور اس کی جس نے اسے ٹھیک پیدا کیا پھر اس کی بدکاری اور نیکی بھی اسے پہنچا دی جس نے اسے پاک کر لیا، وہ یقیناً کامیاب ہوا اور جس نے اسے (خفیہ گناہ) سے دبا دیا وہ یقیناً ناکام رہا۔

• پ۳۰ الشمس ۱ تا ۱۰ •

وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَىٰ ۝ وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّىٰ ۝ وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْأُنثَىٰ ۝ إِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتَّىٰ ۝

قسم ہے رات کی جب وہ چھا جائے اور قسم ہے دن کی جب وہ چمک اٹھے، قسم ہے اس کی جس نے نر و مادہ کو پیدا کیا بے شک تمہاری کوششیں مختلف ہیں۔

• پ۳۰ اللیل ۱ تا ۴ •

وَالضُّحَىٰ ۝ وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَىٰ ۝

قسم ہے دھوپ چڑھتے وقت کی اور قسم ہے رات کی جب وہ چھا جائے۔

• پ۳۰ الضحیٰ ۱/۲ •

وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ ۝ وَطُورِ سِينِينَ ۝

قسم ہے انجیر کی، اور زیتون کی اور طور سینا کی اور اس امن

وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ۝

(پ۳۰ التین ۱تا۳)

والے شہر کی۔

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۙ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۙ فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ۝ فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۙ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۝

(پ۳۰ العادیات ۱تا۵)

قسم ہے سرپٹ دوڑنے والے گھوڑوں کی جو فراٹے بھرتے جاتے ہیں پھر پتھر پر ٹاپ مار کر آگ نکالتے ہیں پھر صبح کے وقت چھاپہ مارتے ہیں تو اس کے گرد و غبار بلند کر دیتے ہیں پھر دشمنوں کے دل میں گھس جاتے ہیں۔

وَالْعَصْرِ ۙ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۝

(پ۳۰ العصر ۱/۲)

وقتِ عصر کی قسم انسان ضرور گھاٹے میں ہے۔

حاصلِ نظر

کلام کرنیکا یہ طریقہ ہے کہ جب مخاطب کو متکلّم پر اعتقاد ہو تو کلام کرنیوالے کو تاکیدی الفاظ استعمال کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی، مگر جب مخاطب کو شک ہو تو پھر کلام میں تاکید کرنا پڑتی ہے، اور جس قدر شک بڑھتا جائے اسی قدر تاکید کو زیادہ قوی بنایا جاتا ہے، اور جب مخاطب کو شدید انکار ہو تو پھر قسم کھاکر کلام کرنا پڑتا ہے۔

"کفّار ومشرکین ومنافقین کو چونکہ ہادیانِ دین سے ہمیشہ شدید اختلاف رہا اور ان کی ہدایت کے مخالف اور وجودِ خداوندی اور قیامت کے مُنکر رہے اس لیۓ خداوندِ عالم نے اپنے ارشادات میں کہیں کہیں ان چیزوں کی قسمیں کھائی ہیں جن سے وہ واقف تھے اور ان کی عظمت دیکھ رہے تھے اور کہیں ان چیزوں کی جو فی الحقیقت موجود تھیں اگرچہ دیکھ نہیں سکتے تھے تاکہ ان کے وجود سے باخبر ہو جائیں اور کہیں ان چیزوں کی جو آئندہ ہونے والی تھیں تاکہ آئندہ دیکھنے والوں کو تصدیق ہو جائے اور جو ایمان لے آئیں وہ باخبر ہو جائیں!"

چُنانچہ اس نے خود رسُول کی جان کی قسم، قرآن کی قسم، چاند، سُورج اور ستارہ کی قسم، زمین، وآسمان اور شفق کی قسم، دن اور رات کی قسم، انجیر و زیتون کی قسم، طُور اور بلدِ امین (مکّہ) کی قسم، چڑھتے ہوئے دن اور اندھیری رات کی قسم کھائی سواروں کی قسم جو میدانِ جنگ میں جب اپنے گھوڑے سرپٹ دوڑاتے ہیں تو ان کی ٹاپوں سے اُڑکر گرد و غبار چھا جاتا ہے اور پتھر کی چٹانوں سے آگ نکلتی ہے یہ وہ چیزیں ہیں جن کا وہ مشاہدہ کر رہے تھے۔

"پھر کبھی بیتِ معمُور کی قسم اور کبھی ملائکہ اور ان کی خدا رسی اور کارگزاریوں کی قسم، کہیں ربِّ مشارق و مغارب کی قسم کہیں شاہد و مشہود کی قسمیں

کہاں ہیں جن کو انہیں معرفت نہ تھی !

پھر اس نے آنے والے حالات کی قسمیں کھا کر نشاندہی کی ہے جیسے کہیں ایک صبح اور دس راتوں کی قسم، کہیں ان زمینوں کی قسم جن پر ستارے ٹوٹ ٹوٹ کر گر رہے تھے ——

کہیں عصر کی قسم خواہ اس سے روزِ عاشور کا وقتِ عصر مُراد ہو یا ظہورِ امامؑ کا زمانہ، رہی ایک صُبح اور دس راتیں، تو اس مخصوص دِن اور ان راتوں کو تیاد گار تھیں کون نہیں جانتا اور ان زمینوں کو بھی سب پہچانتے ہیں جہاں چھوٹے بڑے ستارے ٹوٹ ٹوٹ کر گر رہے تھے !!!

ایک حدیث میں ہے کہ : ——

- شاہد سے مُراد حضرت محمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم ہیں
- مشہود سے مُراد حضرت امیر المومنین علیؑ علیہ السلام ہیں !!!

خدا کے وعدے

وَاِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰٓى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ○

• پ۱ البقرة ۵۱ •

(اور یاد کرو) کہ جب ہم نے موسیٰ سے چالیس راتوں کا وعدہ کیا تھا پھر تم نے یہ ظلم کیا کہ بچھڑا لو پوجنے لگے۔

وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ○

• پ۳ البقرة ۲۶۸ •

اور اللہ تعالیٰ اپنی طرف سے مغفرت اور فضل کا وعدہ کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ صاحبِ وسعت (اور) عالِم ہے۔

وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗٓ اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ ۚ حَتّٰٓى اِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِى الْاَمْرِ وَعَصَيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَآ اَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ ؕ مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ ؕ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ○

• پ۴ آل عمران ۱۵۲ •

اور بے شک اللہ تعالیٰ نے تم سے اپنا وعدہ سچا کر دکھایا جب تم اس کے حکم سے انہیں خوب قتل کرتے رہے یہاں تک کہ جب خدا نے تمہارے پسند کی چیز (فتح) تمہیں دکھا دی اس کے بعد بھی (مالِ غنیمت دیکھ کر) بزدلا پن کیا اور (مورچہ پیچھے رہنے میں) آپس میں جھگڑے اور رسولؐ کی نافرمانی کی، تم میں سے کچھ طالبِ دُنیا ہیں کہ (مالِ غنیمت کی طرف جھک پڑے) اور کچھ طالبِ آخرت ہیں (کہ رسولؐ پر اپنی جان فدا کر دی) پھر (تمہارے بزدلے پن نے) تمہیں ان (کفار) کی طرف سے پھیر دیا (اور تم بھاگ کھڑے ہوتے) اس سے خُدا کو (تمہارا ایمان و اخلاص) آزمانا منظور تھا اور اس پر بھی خُدا نے تم سے درگزر کی اور خُدا مومنوں پر بڑا فضل و کرم کرنیوالا ہے۔

رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ○

• پ۴ آل عمران ۱۹۴ •

اے ہمارے پروردگار! تونے اپنے رسولوں کی زبانی جو کچھ ہم سے وعدہ کیا ہے وہ ہمیں عطا فرما اور قیامت کے دِن ہمیں رسوا نہ کر بے شک تو وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔

وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَفَضَّلَ اللّٰهُ

حالاں کہ (خُدا نے) ثواب کا وعدہ سب سے کیا ہے اور جہاد کرنیوالوں

الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝

کو بیٹھ رہنے والوں پر بڑی بزرگی دی ہے۔

• پ۵ النسآء ۹۵ •

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ۝

اور جو لوگ ایمان لائے اور (انہوں نے) نیک کام کیے عنقریب ہم ان کو ایسے باغوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اللہ تعالیٰ کا یہ وعدہ سچا ہے اور اللہ سے زیادہ بات کہنے میں کون سچا ہوگا۔

• پ۵ النسآء ۱۲۲ •

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝

اللہ تعالیٰ نے ان سے جو ایمان لائے ہیں اور نیک عمل کرتے ہیں وعدہ فرمایا ہے کہ ان کے لیے بخشش اور بہت بڑا اجر ہے۔

• پ۶ المائدۃ ۹ •

اِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ ۙ وَّمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۝

بے شک جس چیز کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے وہ آنے والی ہے اور تم خدا کو عاجز کرنیوالے نہیں۔

• پ۸ الانعام ۱۳۴ •

وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبَ النَّارِ اَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُّمْ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ؕ قَالُوْا نَعَمْ ۚ

اور جنّت والے دوزخ والوں سے پکار کر پوچھیں گے کہ ہمارے پروردگار نے ہم سے جو وعدہ کیا تھا ہم نے تو اسے (ٹھیک ٹھیک) پالیا بھلا تمہارے پروردگار نے جو تم سے وعدہ کیا تھا آیا تم نے (بھی) اسے (ٹھیک ٹھیک) پالیا ہے وہ جواب دیں گے ہاں !!

• پ۸ الاعراف ۴۴ •

وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖٓ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ۚ وَقَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ وَاَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝

اور ہم نے موسیٰؑ سے تیس راتوں کا وعدہ کیا تھا اور دس دن اور ملا کر اسے پورا کیا پس ان کے پروردگار کی مقرر مدت چالیس راتوں میں پوری ہوگئی اور موسیٰؑ نے اپنے بھائی ہارونؑ سے کہا کہ تم میری قوم میں میرے خلیفہ بنو اور اصلاح کرتے رہو اور مفسدوں کی راہ کی پیروی نہ کرنا۔

• پ۹ الاعراف ۱۴۲ •

وَاِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى الطَّآئِفَتَيْنِ اَنَّهَا لَكُمْ وَتَوَدُّوْنَ اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ لَكُمْ وَيُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ۙ لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ

اور (اس وقت کو یاد کرو) جب خدا نے تم سے وعدہ کیا تھا کہ دو گروہوں میں سے ایک گروہ تمہارے ہاتھ لگے گا اور تم چاہتے تھے کہ کم شان و شوکت والا تمہارے ہاتھ لگے اور اللہ یہ چاہتا ہے کہ اپنے کلمات کے ذریعہ حق کو ثابت کر دے تاکہ حق کو حق ثابت کر دے اور باطل کو باطل، گو مجرموں کو بُرا لگے۔

الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ۝

• پ الانفال ۸/۸ •

وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ۝

• پ التوبۃ ۶۸ •

خدا نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں سے آتش جہنم کا وعدہ کر لیا ہے وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے وہی ان کو کافی ہوگا اور اللہ تعالیٰ نے ان پر لعنت کی ہے اور ان کے لیے ہمیشہ رہنے والا عذاب ہے۔

وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝

• پ التوبۃ ۷۲ •

خدا نے مومن مردوں اور مومن عورتوں سے ایسی جنتوں کا وعدہ کیا ہے جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی اور ان میں ہمیشہ رہیں گے اور ان کی بہشتوں میں اچھے اچھے مکانوں کا بھی وعدہ کیا ہے اور اللہ تعالیٰ کی رضا سب سے بڑھ کر ہے یہی تو بڑی کامیابی ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ؕ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ وَيُقْتَلُوْنَ ۫ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْاٰنِ ؕ وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝

• پ التوبۃ ۱۱۱ •

بے شک اللہ تعالیٰ نے مومنوں سے ان کی جانیں اور ان کے مال اس کے عوض میں خرید لیے ہیں کہ ان کے لیے جنت ہے وہ راہِ خدا میں جنگ کرتے ہیں پس وہ قتل بھی کرتے ہیں اور قتل کیے بھی جاتے ہیں، اسی پر سچا وعدہ توریت میں، اور انجیل میں اور قرآن مجید میں موجود ہے اور اللہ تعالیٰ سے زیادہ اپنا عہد پورا کرنیوالا کون ہوگا؟ پس تم نے یہ سودا جو اللہ تعالیٰ سے کیا ہے اس سے خوش ہو جاؤ اور یہی سب سے بڑی کامیابی ہے۔

اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ

• پ یونس ۴ •

تم سب کی بازگشت اسی کی طرف ہے اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے۔

وَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ ۝

• پ یونس ۴۶ •

اور جس جس چیز کا ان سے وعدہ کرتے ہیں اگر ہم اس کا کوئی حصہ تم کو دکھلا دیں یا تمہاری عمر پوری کر دیں تو بھی ان کی بازگشت ہماری ہی طرف ہوگی پھر جو کچھ وہ کرتے ہیں خدا خود اس کا گواہ ہے۔

اَلَآ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

• پ یونس ۵۵ •

آگاہ رہو کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

وَنَادٰی نُوْحٌ رَّبَّہٗ فَقَالَ اِنَّ ابْنِیْ مِنْ اَھْلِیْ ج وَاِنَّ وَعْدَکَ الْحَقُّ وَاَنْتَ اَحْکَمُ الْحٰکِمِیْنَ ۝ قَالَ یٰنُوْحُ اِنَّہٗ لَیْسَ مِنْ اَھْلِکَ ج اِنَّہٗ عَمَلٌ غَیْرُ صَالِحٍ فَلَا تَسْئَلْنِ مَا لَیْسَ لَکَ بِہٖ عِلْمٌ ط

۰پ۱۲ ھود ۴۵/۴۶ ۰

اور نوحؑ نے اپنے پروردگار کو پکارا عرض کی کہ اے میرے پروردگار! میرا بیٹا تو یقیناً میرے اہل سے ہے اور تیرا وعدہ سچا ہے اور تو سب سے بہتر فیصلہ کرنیوالا ہے، خدا نے فرمایا کہ اے نوحؑ! وہ تمہارے اہل سے نہیں ہے بے شک وہ بدچلن ہے پس جس چیز کا تم کو علم نہیں ہے اس کی بابت مجھ سے درخواست نہ کرو۔

فَعَقَرُوْھَا فَقَالَ تَمَتَّعُوْا فِیْ دَارِکُمْ ثَلٰثَۃَ اَیَّامٍ ط ذٰلِکَ وَعْدٌ غَیْرُ مَکْذُوْبٍ ۝

۰پ۱۲ ھود ۶۵ ۰

پھر انہوں نے اس کی کوچیں کاٹ ڈالیں پس (صالحؑ نے) فرمایا کہ تم تین دن اپنے گھروں میں فائدہ اٹھالو یہ وعدہ ایسا ہے جو جھوٹا نہیں ہے۔

وَلَا یَزَالُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا تُصِیْبُھُمْ بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَۃٌ اَوْ تَحُلُّ قَرِیْبًا مِّنْ دَارِھِمْ حَتّٰی یَاْتِیَ وَعْدُ اللّٰہِ ط اِنَّ اللّٰہَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ۝

۰پ۱۳ الرعد ۳۱ ۰

اور جو لوگ کافر ہوگئے ہیں ان کو جو کچھ وہ کرتے رہتے ہیں اس کے عوض میں کوئی (نہ کوئی) مصیبت برابر پہنچتی رہے گی یا ان کے آس پاس آتی رہے گی جب تک خدا کا وعدہ پورا نہ ہو بے شک اللہ تعالیٰ وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

مَثَلُ الْجَنَّۃِ الَّتِیْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ط تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھَا الْاَنْھٰرُ ط اُکُلُھَا دَآئِمٌ وَّظِلُّھَا ط تِلْکَ عُقْبَی الَّذِیْنَ اتَّقَوْا وَّعُقْبَی الْکٰفِرِیْنَ النَّارُ ۝

۰پ۱۳ الرعد ۳۵ ۰

جس جنت کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا گیا ہے اس کا حال یہ ہے کہ اس کے نیچے نہریں جاری ہوں گی اس کے پھل اور اس کا سایہ ہمیشہ رہے گا یہ ان لوگوں کا انجام ہے جو پرہیزگار رہے اور کافروں کا انجام آتشِ جہنم ہے۔

وَاِنْ مَّا نُرِیَنَّکَ بَعْضَ الَّذِیْ نَعِدُھُمْ اَوْ نَتَوَفَّیَنَّکَ فَاِنَّمَا عَلَیْکَ الْبَلٰغُ وَعَلَیْنَا الْحِسَابُ ۝

۰پ۱۳ الرعد ۴۰ ۰

اور جن جن چیزوں کا ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں خواہ ان میں سے بعض تم کو دکھلا دیں یا تم کو (پہلے ہی) اٹھالیں پس تمہارے ذمہ تو صرف پہنچا دینا ہے اور حساب لینا ہمارے ذمہ ہے۔

وَقَالَ الشَّیْطٰنُ لَمَّا قُضِیَ الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰہَ وَعَدَکُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُّکُمْ فَاَخْلَفْتُکُمْ ط

۰پ۱۳ ابراہیم ۲۲ ۰

اور جب سارا معاملہ چک لیا جائیگا تو شیطان یہ کہہ دے گا کہ اللہ نے تو تم سے سچا وعدہ کیا تھا اور میں نے تم سے جو وعدہ کیا تھا میں نے تم سے اس کے خلاف کیا۔

فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰہَ مُخْلِفَ وَعْدِہٖ رُسُلَہٗ ط اِنَّ اللّٰہَ عَزِیْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝ ۰پ۱۳ ابراہیم ۴۷ ۰

پس اللہ تعالیٰ سے ہرگز ایسا گمان نہ کرو کہ اس نے اپنے رسولوں سے جو وعدے کئے ہیں ان کے خلاف کرنیوالا ہے بے شک اللہ تعالیٰ زبر

زبردست اور بدلہ لینے والا ہے۔

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰہِ جَهْدَ اَیْمَانِهِمْ ۙ لَا یَبْعَثُ اللّٰہُ مَنْ یَّمُوْتُ ۚ بَلٰی وَعْدًا عَلَیْهِ حَقًّا وَّلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ○

• پ۱۴ النحل ۳۸ •

انہوں نے اللہ تعالیٰ کی سخت سے سخت قسم کھا کر کہا کہ جو مر جائیگا اس کو اللہ تعالیٰ ہرگز مبعوث نہ کرے گا ضرور (مبعوث کرے گا) اس کے بارے میں پختہ وعدہ کیا ہے لیکن اکثر لوگ علم نہیں رکھتے۔

وَقَضَیْنَآ اِلٰی بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ فِی الْکِتٰبِ لَتُفْسِدُنَّ فِی الْاَرْضِ مَرَّتَیْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا کَبِیْرًا ○ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ اُوْلٰىهُمَا بَعَثْنَا عَلَیْکُمْ عِبَادًا لَّنَآ اُولِیْ بَاْسٍ شَدِیْدٍ فَجَاسُوْا خِلٰلَ الدِّیَارِ ؕ وَکَانَ وَعْدًا مَّفْعُوْلًا ○

• پ۱۵ بنی اسرائیل ۴/۵ •

اور ہم نے اس کتاب میں بنی اسرائیل کو خبر دے دی تھی کہ تم ضرور بالضرور زمین میں دو مرتبہ فساد کرو گے اور ضرور تم بڑی سرکشی کرو گے، پھر جب ان دونوں میں سے پہلے وعدہ کا موقع آیا ہم نے تمہارے برخلاف اپنی بڑی قوت والے بندے بھیج دئیے پس وہ شہروں میں گھس پڑے اور وعدہ پورا ہو کے رہا۔

اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِکُمْ ۟ وَاِنْ اَسَاْتُمْ فَلَهَا ؕ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ لِیَسُوْٓءٗا وُجُوْهَکُمْ وَلِیَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ کَمَا دَخَلُوْهُ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّلِیُتَبِّرُوْا مَا عَلَوْا تَتْبِیْرًا ○

• پ۱۵ بنی اسرائیل ۷ •

اگر تم نے نیکی کی تو اپنی ذات کے لیے نیکی کی، اور اگر تم نے برائی کی تو وہ بھی اپنے ہی لیے پھر جب دوسرے وعدہ کا موقع آیا (تو ہم نے ان کو بھیج دیا) کہ تمہارے منہ بگاڑ دیں اور تاکہ مسجد میں اسی طرح گھس جائیں جس طرح پہلی دفعہ اس میں گھس گئے تھے اور تاکہ جب تک ان کو غلبہ رہے ایسا ہلاک کرتے رہیں جیسا کہ ہلاک کرنے کا حق ہے۔

وَّقُلْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ لِبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اسْکُنُوا الْاَرْضَ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِکُمْ لَفِیْفًا ○ؕ

• پ۱۵ بنی اسرائیل ۱۰۴ •

اور ہم نے اس کے بعد بنی اسرائیل سے یہ کہا کہ تم اس زمین میں (جہاں سے فرعون نے تم کو نکالنا چاہا تھا) آباد ہو جاؤ پھر جب آخرت کا وعدہ آئیگا تو ہم تم سب کو اکٹھا کر کے لائیں گے۔

وَّیَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنْ کَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ○

• پ۱۵ بنی اسرائیل ۱۰۸ •

اور کہتے ہیں کہ ہمارا پروردگار منزّہ ہے بےشک ہمارے پروردگار کا وعدہ ضرور پورا ہوتا ہے۔

وَکَذٰلِکَ اَعْثَرْنَا عَلَیْهِمْ لِیَعْلَمُوْٓا اَنَّ وَعْدَ اللّٰہِ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَیْبَ فِیْهَا ج

• پ۱۵ الکہف ۲۱ •

اور اسی طرح ہم نے ان لوگوں کو ان کے حال پر مطلع کر دیا تاکہ وہ یہ جان لیں کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ضرور سچا ہے اور قیامت ضرور آنے والی ہے۔

قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّیْ ج فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّیْ جَعَلَهٗ دَکَّآءَ ج وَکَانَ وَعْدُ

(ذوالقرنین نے) فرمایا کہ یہ (کارگزاری) میرے پروردگار کی ایک رحمت ہے پھر جس وقت میرے پروردگار کے وعدہ کا وقت آ جائیگا تو وہ اس

رَبِّیْ حَقًّا ۝

۔پ۱۶ الکہف ۹۸ ۔

(دیوار) کو گرا کر زمین کے برابر کر دے گا اور میرے پروردگار کا وعدہ ضرور پورا ہوتا ہے۔

جَنّٰتِ عَدْنِ ۨ الَّتِیْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ بِالْغَیْبِ ؕ اِنَّهٗ کَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِیًّا ۝

۔پ۱۶ مریم ۶۱ ۔

ہمیشہ کے رہنے والے باغ ہیں جن کا وعدہ خُدائے رحمٰن نے بغیر اس کے کہ بندوں نے دیکھے ہوں ان سے کر لیا ہے یقیناً اس کا وعدہ پُورا ہونیوالا ہے۔

قُلْ مَنْ کَانَ فِی الضَّلٰلَةِ فَلْیَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا ۚ حَتّٰۤی اِذَا رَاَوْا مَا یُوْعَدُوْنَ اِمَّا الْعَذَابَ وَ اِمَّا السَّاعَةَ ؕ فَسَیَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّکَانًا وَّ اَضْعَفُ جُنْدًا ۝

۔پ۱۶ مریم ۷۵ ۔

تم کہہ دو کہ جو شخص بھی گمراہی میں ہوگا خدائے رحمٰن ضرور اسے بہت سی ڈھیل دیتا رہے گا یہاں تک کہ جب وہ اسے دیکھیں گے جس سے انہیں ڈرایا گیا تھا یعنی عذاب یا قیامت، تو اس وقت وہ جان لیں گے کہ مکان یا منزلت کن کے بدتر ہیں اور گروہ کن کا کمزور ہے۔

یٰبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ قَدْ اَنْجَیْنٰکُمْ مِّنْ عَدُوِّکُمْ وَ وٰعَدْنٰکُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَیْمَنَ وَ نَزَّلْنَا عَلَیْکُمُ الْمَنَّ وَ السَّلْوٰی ۝

۔پ۱۶ طٰہٰ ۸۰ ۔

اے بنی اسرائیل! ہم نے تم کو تمہارے دشمنوں سے یقیناً نجات دی اور (کوہ) طور کی داہنی جانب اپنا وعدہ پُورا کیا اور (صحرا میں) تم پر مَن و سلویٰ نازل کیا۔

فَرَجَعَ مُوْسٰۤی اِلٰی قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۚ قَالَ یٰقَوْمِ اَلَمْ یَعِدْکُمْ رَبُّکُمْ وَعْدًا حَسَنًا ؕ اَفَطَالَ عَلَیْکُمُ الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ یَّحِلَّ عَلَیْکُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِیْ ۝

۔پ۱۶ طٰہٰ ۸۶ ۔

پس موسیٰ اپنی قوم کی طرف غُصّہ میں بھرے ہوئے اور افسوس کرتے ہوئے آئے (اور) فرمانے لگے کہ اے میری قوم! کیا تمہارے پروردگار نے تم سے اچھا وعدہ نہیں کیا تھا، کیا مجھے گئے ہوئے کچھ بہت عرصہ گذر گیا تھا یا تم نے چاہا کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر غضب نازل ہو کہ تم نے میرے وعدہ کے خلاف کیا۔

ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ فَاَنْجَیْنٰهُمْ وَ مَنْ نَّشَآءُ وَ اَهْلَکْنَا الْمُسْرِفِیْنَ ۝

۔پ۱۷ الانبیاء ۹ ۔

پھر ہم نے اپنے عذاب کے وعدہ کو جو ان سے کیا تھا سچا کر دکھایا پھر ہم نے خود ان کو اور جس جس کو ہم نے چاہا نجات دے دی اور زیادتی کرنے والے کو ہم نے ہلاک کر دیا۔

وَ اقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِیَ شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا ؕ یٰوَیْلَنَا قَدْ کُنَّا فِیْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا بَلْ کُنَّا ظٰلِمِیْنَ ۝

۔پ۱۷ الانبیاء ۹۷ ۔

اور سچا وعدہ قریب آ پہنچے گا تو یکایک ان لوگوں کی جو کافر ہو گئے تھے آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جائیں گی (اور وہ یہ کہیں گے) ہائے شامت ہماری ہم تو اس سے غفلت ہی میں رہے بلکہ ہم نافرمان تھے۔

لَا یَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَکْبَرُ وَ تَتَلَقّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِکَةُ ؕ هٰذَا یَوْمُکُمُ الَّذِیْ

(وہ قیامت کا) بہت بڑا خوف ان کو رنج نہ دے گا اور فرشتے ان کو لینے آئیں گے (اور یہ کہیں گے کہ) جس دن کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا وہ

كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝ يَوْمَ نَطْوِي السَّمَآءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ؕ كَمَا بَدَاْنَآ اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ ؕ وَعْدًا عَلَيْنَا ؕ اِنَّا كُنَّا فٰعِلِيْنَ ۝

• پ الانبیا ۱۰۳/۱۰۴ •

بھی ہے اس دن ہم آسمان کو اس طرح لپیٹ لیں گے جس طرح خطوط کا طومار لپیٹا جاتا ہے جیسے ہم نے پہلے اس کو پیدا کیا تھا اسی طرح دہرا دیں گے، یہ ہمارا وعدہ ہے اور ہم ہی اس کو ضرور کرنیوالے ہیں۔

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ وَاِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ اَمْ بَعِيْدٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ ۝

• پ الانبیا ۱۰۹ •

پھر اگر وہ روگردان ہوں تو تم کہہ دو کہ میں نے تو برابر الملاع دی ہے اور میں یہ نہیں جانتا کہ جس چیز کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے وہ قریب ہے یا دُور؟

يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ ؕ وَاِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَاَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ۝

• پ الحج ۴۷ •

اور (اے رسولؐ) وہ عذاب کے بارے میں تم سے جلدی کرتے ہیں حالانکہ اللہ تعالیٰ کبھی اپنے وعدہ کے خلاف نہ کرے گا اور تمہارے پروردگار کے نزدیک ایک دن تمہاری گنتی سے ہزار برس کے برابر ہے۔

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ ؕ يَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ بِالَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ؕ قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ اَلنَّارُ ؕ وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝

• پ الحج ۷۲ •

اور جس وقت ان کے سامنے ہماری کھلی ہوئی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو جو لوگ کافر ہوگئے ان کے چہروں سے تم انکار (کے آثار) پہچان لوگے قریب ہے کہ جو لوگ ہماری آیتیں پڑھتے ہیں ان پر یہ حملہ کر بیٹھیں تم کہہ دو کہ کیا میں تم کو اس سے بدتر کی خبر دوں، وہ دوزخ ہے جو لوگ کافر ہوگئے ہیں اللہ تعالیٰ نے ان سے اس کا وعدہ کیا ہے اور وہ بہت بُرا ٹھکانہ ہے۔

قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ ۝ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَاِنَّا عَلٰٓى اَنْ نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ ۝

• پ المؤمنون ۹۳ تا ۹۵ •

تم یہ کہہ دو کہ اے میرے پروردگار اجس (دوزخ کا) ان سے وعدہ کیا جاتا ہے اگر کبھی تو وہ مجھے دکھا دے تو اے میرے پروردگار تو مجھے ان نافرمان لوگوں کے پاس نہ رکھنا اور ہم ضرور اس بات پر قادر ہیں کہ جس کا ان لوگوں سے وعدہ کیا کرتے ہیں وہ تمہیں دکھلا دیں۔

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۠ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ؕ يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْئًا ؕ

اللہ تعالیٰ نے وعدہ کیا ہے کہ ضرور ان کو اس زمین میں خلیفہ بنائیگا جیسا کہ ان سے پہلوں کو خلیفہ بنایا تھا اور جنہیں دینِ اسلام کو اس نے ان کیلئے پسند فرمایا ہے اس پر ضرور ضرور انہیں قدرت دے گا اور ضرور ان کے خوف کو امن سے بدل دے گا وہ (اطمینان سے) میری ہی عبادت کریں گے، کسی غیر کو میرا شریک نہیں بنائیں گے جو شخص اس کے بعد بھی ناشکری کرے وہی لوگ بدکار ہیں۔

وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝

• پ۱۸ النور ۵۵ •

قُلْ اَذٰلِكَ خَيْرٌ اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِیْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ كَانَتْ لَهُمْ جَزَآءً وَّ مَصِيْرًا ۝ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ خٰلِدِيْنَ ؕ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْئُوْلًا ۝

(اے رسولؐ) تم کہہ دو کہ آیا یہ بہتر ہے یا وہ ہمیشہ کی بہشت جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا گیا ہے کہ وہ ان کا بدلہ اور ان کی بازگشت ہوگی وہ جو کچھ چاہیں گے وہ اس میں سے ملے گا وہ ہمیشہ اس میں رہنے والے ہوں گے، یہ ایک وعدہ ہے جس کا ایفاء تمہارے رب کے ذمہ لازم ہے۔

• پ۱۸ الفرقان ۱۵/۱۶ •

ثُمَّ جَآءَهُمْ مَّا كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ۝

پھر بھی ان پر وہ آئیگا جس کا ان سے وعدہ کیا گیا ہے۔

• پ۱۹ الشعراء ۲۰۶ •

فَرَدَدْنٰهُ اِلٰٓى اُمِّهٖ كَیْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

پس ہم نے موسیٰؑ کو ان کی والدہ کے پاس لوٹا دیا کہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ رنج نہ کرے اور وہ یہ بھی جان لے کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے لیکن اکثر لوگ ناواقف ہیں۔

• پ۲۰ القصص ۱۳ •

اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيْهِ كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ۝

کیا وہ شخص جس سے ہم نے ایک اچھا وعدہ کیا ہے اور اس کو وہ ملنے والا بھی ہے اس شخص کے برابر ہو سکتا ہے جس کو ہم نے زندگانی دنیا کے سرمایہ سے نفع پہنچایا ہے پھر وہ قیامت کے دن (عذاب کے لیے) حاضر کیا جائیگا۔

• پ۲۰ القصص ۶۱ •

وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

(یہ) خدا کا وعدہ ہے اللہ تعالیٰ اپنے وعدہ کے خلاف نہیں کرتا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

• پ۲۱ الروم ۶ •

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ۝

پس تم صبر کرو بے شک اللہ کا وعدہ برحق ہے اور جو لوگ یقین نہیں رکھتے وہ کہیں تم کو جاہل نہ خیال کر لیں۔

• پ۲۱ الروم ۶۰ •

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِيْمِ ۝ لا خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے، نعمت والی جنتیں انہی کے لئے ہیں ان میں وہ ہمیشہ (ہمیشہ) رہنے والے ہوں گے، اللہ تعالیٰ کا یہ وعدہ برحق ہے اور وہ بڑا زبردست (اور) حکمت والا ہے۔

• پ۲۱ لقمٰن ۸/۹ •

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا

اے انسانو! تم اپنے پروردگار سے ڈرو اور اس دن کا خوف کرو جب

يَوْمًا لَّا يَجْزِي وَالِدٌ عَن وَلَدِهِ وَلَا مَوْلُودٌ هُوَ جَازٍ عَن وَالِدِهِ شَيْئًا ۚ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ ۖ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَلَا يَغُرَّنَّكُم بِاللَّهِ الْغَرُورُ ○

• ۲۱ لقمٰن ۳۳ •

دن باپ اپنے بیٹے کی طرف سے کوئی بدلہ نہ دے سکے گا نہ کوئی بیٹا اپنے باپ کی طرف سے کوئی چیز بدلہ میں دینے والا ہے گا یقیناً اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے پس تم کو دُنیا کی زندگی دھوکہ میں نہ ڈالے اور نہ خُدا کے بارے میں کوئی فریبی تم کو دھوکہ دینے پائے۔

وَإِذْ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ إِلَّا غُرُورًا ○

• ۲۱ الاحزاب ۱۲ •

اور (اس وقت کو یاد کرو) جب منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں روگ تھا یہ کہنے لگے کہ اللہ اور اس کے رسُولؐ نے ہم سے کچھ وعدہ نہیں کیا ہے مگر نِرا دھوکہ!

وَلَمَّا رَأَى الْمُؤْمِنُونَ الْأَحْزَابَ قَالُوا هَٰذَا مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَصَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ ۚ وَمَا زَادَهُمْ إِلَّا إِيمَانًا وَتَسْلِيمًا ○

• ۲۱ الاحزاب ۲۲ •

اور جب وقت مومنوں نے کافروں کے لشکروں کو دیکھا تو یہ کہا کہ یہ وہی ہے جس کا اللہ تعالیٰ اور اس کے رسُولؐ نے وعدہ کیا تھا اور اللہ تعالیٰ اور اس کے رسُولؐ نے سچ فرمایا تھا اس آزمائش نے ان کے ایمان اور تسلیم کو اور بڑھا دیا۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ ۖ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۖ وَلَا يَغُرَّنَّكُم بِاللَّهِ الْغَرُورُ ○

• ۲۲ فاطر ۵ •

اے لوگو بے شک اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے پس تم کو دُنیا کی زندگی فریب نہ دے اور کوئی بڑا دغاباز تم کو اللہ تعالیٰ کے بارے میں دغا نہ دے۔

قَالُوا يَا وَيْلَنَا مَن بَعَثَنَا مِن مَّرْقَدِنَا ۜ ۗ هَٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ ○

• ۲۳ یٰس ۵۲ •

وہ کہتے ہوں گے ہائے خرابی ہم کو کس نے خواب گاہ سے اٹھا دیا؟ (جواب دیا جائیگا) یہی تو وہ وقت ہے جس کا خدائے رحمٰن نے وعدہ کیا تھا اور رسُولوں نے سچی سچی خبر دی تھی۔

هَٰذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنتُمْ تُوعَدُونَ ○

• ۲۳ یٰس ۶۳ •

یہ وہ جہنم (موجود) ہے جس سے تم کو ڈرایا جاتا رہا۔

هَٰذَا مَا تُوعَدُونَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ○

• ۲۳ صٓ ۵۳ •

یہی تو وہ چیزیں ہیں جن کی بابت حساب کے دن کے متعلق تم سے وعدے کیے گئے تھے۔

لَٰكِنِ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّن فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ وَعْدَ اللَّهِ ۖ لَا يُخْلِفُ اللَّهُ الْمِيعَادَ ○

• ۲۳ الزمر ۲۰ •

لیکن وہ لوگ جو اپنے پروردگار سے ڈرتے رہے ان کے لیے بالا خانے ہوں گے اور ان کے اُوپر اور بالا خانے جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی یہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي صَدَقَنَا وَعْدَهُ وَأَوْرَثَنَا الْأَرْضَ نَتَبَوَّأُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَاءُ فَنِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ ○

اور وہ کہیں گے سب تعریفیں اس اللہ تعالیٰ کے لیے زیبا ہیں جس نے ہم سے اپنا وعدہ سچا کر دکھایا اور ہم کو اس زمین کا وارث کر دیا کہ ہم اس جنّت میں جہاں چاہیں رہیں سہیں، تو نیک عمل کرنیوالوں کا اجر کتنا اچھا ہے۔

•۲۴پ الزمر ۷۴ •

رَبَّنَا وَأَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ○

اے ہمارے پروردگار! ان کو سدا بہار باغوں میں داخل فرما دے جن کا تُو نے ان سے وعدہ کیا ہے، اور ان کے باپ، دادا، ازواج اور اولادوں سے جو نیک ہوں ان کو بھی، یقیناً تو بڑا زبردست (اور) حکمت والا ہے۔

•۲۴پ المؤمن ۸ •

فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ ○

بے شک تم صبر کرو بے شک اللہ تعالیٰ کا وعدہ برحق ہے اور اپنے گناہوں کی معافی مانگ لو اور صبح و شام اپنے پروردگار کے حمد کی تسبیح پڑھتے رہو۔

•۲۴پ المؤمن ۵۵ •

فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَإِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِلَيْنَا يُرْجَعُونَ ○

پس تم صبر کرو بے شک اللہ تعالیٰ کا وعدہ برحق ہے پھر اگر ہم اس چیز کا جس کا ان سے وعدہ کرتے ہیں کوئی حصّہ تم کو دکھلا دیں یا تمہارا خاتمہ کر دیں تو ہماری ہی طرف سب کی بازگشت ہوگی۔

•۲۴پ المؤمن ۷۷ •

إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ أَلَّا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَبْشِرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ○

بے شک جن لوگوں نے یہ کہا کہ ہمارا پروردگار اللہ تعالیٰ ہے پھر وہ (ولایت امیر المومنینؑ علیہ السلام پر بھی) قائم رہے ان پر فرشتے (یہ پیغام لے کر) نازل ہوں گے کہ نہ تم آئندہ کے لیے خوف کرو اور نہ گزشتہ پر افسوس، اور جس جنّت کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے اس کی بشارت لے لو۔

•۲۴پ حٰم السجدۃ ۳۰ •

أَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِي وَعَدْنٰهُمْ فَإِنَّا عَلَيْهِمْ مُقْتَدِرُونَ ○

یا ہم تم کو وہ دکھلا دیں گے جس کا ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے کہ ہم ان پر (پورا پورا) اختیار رکھنے والے ہیں۔

•۲۵پ الزخرف ۴۲ •

فَذَرْهُمْ يَخُوضُوا وَيَلْعَبُوا حَتّٰى يُلٰقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوعَدُونَ ○

اب ان کو چھوڑ دو کہ یہ باتیں بنایا کریں اور کھیل کود میں پڑے رہیں تاکہ اس دن سے ان کا سامنا ہو جائے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔

•۲۵پ الزخرف ۸۳ •

وَإِذَا قِيلَ إِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيهَا قُلْتُمْ مَا نَدْرِي مَا السَّاعَةُ إِنْ

اور جب یہ کہا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت کے بارے میں کوئی شک نہیں ہے تو تم یہ کہہ دیا کرتے تھے کہ ہم جانتے ہی نہیں کہ قیامت کیا

نَظُنُّ اِلَّا ظَنًّا وَّمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِيْنَ ○

کیا چیز ہے؟ ہم تو اس کو ایک خیال ہی خیال سمجھتے ہیں۔

پ٢٥ الجاثیة ٣٢ ۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ فِىْٓ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ؕ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِىْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ○ وَالَّذِىْ قَالَ لِوَالِدَيْهِ اُفٍّ لَّكُمَآ اَتَعِدٰنِنِىْٓ اَنْ اُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِىْ ۚ وَهُمَا يَسْتَغِيْثٰنِ اللّٰهَ وَيْلَكَ اٰمِنْ ۖ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَيَقُوْلُ مَا هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ○

یہی لوگ جنتوں میں ایسے ہیں جن کے اچھے عمل کو ہم قبول کرلینگے اور جن کی برائیوں سے ہم درگزر کریں گے یہ سچا وعدہ ہے جو ان سے دُنیا میں کیا جاتا تھا اور جس شخص نے اپنے ماں باپ سے یہ کہا کہ مجھے تم سے نفرت ہے کیا تم دونوں مجھے اس سے ڈراتے ہو کہ میں (قبر سے) نکالا جاؤں گا حالاں کہ مجھ سے پہلے بہت سے زمانے (والے) گزر چکے ہیں اور وہ دونوں خدا کی فریاد کرکے اس سے کہتے تھے کہ تیرا بُرا ہو ایمان لے آ بے شک اللہ تعالےٰ کا وعدہ سچا ہے مگر وہ یہی کہتا رہا کہ یہ تو فقط پہلوں کی کہانیاں ہیں۔

پ٢٦ الاحقاف ١٦/١٧ ۔

فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ؕ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ؕ بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ○

پس (اے رسولؐ) تم ویسا ہی صبر کرو جیسا کہ رسولوں میں سے اولوالعزم رسول صبر کیا کرتے تھے اور ان کے لیے (عذاب کی) جلدی نہ کرو جس دن یہ اسے دیکھیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے تو یہ ایسا سمجھیں گے گویا دن کے ایک گھنٹہ سے زیادہ دُنیا میں نہیں رہے ہیں (یہی سمجھانا) کافی ہے کیا نافرمان لوگوں کے سوا کوئی اور ھلاک ہوگا۔

پ٢٦ الاحقاف ٣٥ ۔

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِىْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ فِيْهَآ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ؕ وَلَهُمْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ؕ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِى النَّارِ وَسُقُوْا مَآءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُمْ ○

جس جنّت کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا گیا ہے اس کی صفت یہ ہے کہ اس میں پانی کی نہریں ہیں جن میں ذرا بُو نہیں اور دودھ کی نہریں ہیں جن کا مزہ تک نہیں بدلا اور شراب کی نہریں ہیں جو پینے والوں کے لیے لذّت ہی لذّت ہیں اور صاف شفاف شہد کی نہریں ہیں اور وہاں ان کے لیے ہر قسم کے میوے ہیں اور ان کے پروردگار کی طرف سے بخشش ہے (بھلا یہ لوگ) کہیں ان کے برابر ہو سکتے ہیں جو ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے اور ان کو کھولتا ہوا پانی پلایا جائیگا تو وہ ان کی آنتوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیگا۔

پ٢٦ محمد ١٥ ۔

وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيْدِىَ النَّاسِ

اللہ تعالیٰ نے تم سے بہت سی غنیمتوں کا وعدہ فرمایا تھا جن پر تم قابض ہو گئے تو اس نے تمہیں یہ (خیبر کی) غنیمت جلد ہی دلوادی اور (حدیبیہ

عَنْكُمْ ۚ وَلِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝

سے لوگوں کی دست درازی کو تم سے روک دیا اور غرض یہ تھی کہ یہ مومن لوگوں کے لیۓ (قدرت کا) نمونہ ہو اور خدا تم کو سیدھی راہ پر لے چلے۔

• پ۲۶ الفتح ۲۰ •

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝

جو لوگ ان میں سے ایمان لائے اور اچھے (اچھے) کام کرتے رہے خدا نے ان سے بخشش اور اجرِ عظیم کا وعدہ کیا ہے۔

• پ۲۶ محمد ۲۹ •

هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ ۝

یہی وہ بہشت ہے جس کا تم میں سے ہر رجوع کرنیوالے اور (حدود کی) حفاظت کرنیوالے سے وعدہ کیا جاتا تھا۔

• پ۲۶ قٓ ۳۲ •

اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ ۙ وَّ اِنَّ الدِّيْنَ لَوَاقِعٌ ۙ

بے شک جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ سچی ہے اور (اعمال کا) بدلہ ضرور ہونے والا ہے۔

• پ۲۶ الذّٰریٰت ۵/۶ •

وَفِي السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ ۝

اور آسمان میں تمہارا رزق بھی (موجود) ہے اور جن چیزوں کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ بھی۔

• پ۲۶ الذّٰریٰت ۲۲ •

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ يَّوْمِهِمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ۝

پس ان لوگوں کے لیۓ ویل ہے جو اس دن کے منکر ہیں جس دن کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔

• پ۲۷ الذّٰریٰت ۶۰ •

وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝

اور اللہ تعالیٰ نے نیک اجر کا وعدہ تو سب ہی سے کیا ہے اور جو عمل تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ اس سے خوب واقف ہے۔

• پ۲۷ الحدید ۱۰ •

فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ۙ يَوْمَ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ سِرَاعًا كَاَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ يُّوْفِضُوْنَ ۙ خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۭ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ۝

اب تم ان کو چھوڑ دو کہ یہ باتیں بناتے رہیں اور کھیلتے (کودتے) رہیں تا آنکہ جس دن کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے ان کے سامنے آموجود ہو اس دن یہ (اپنی اپنی) قبروں سے نکل کر (اس طرح) بھاگتے ہوں گے گویا جھنڈوں کی طرف چلے جا رہے ہیں ان کی آنکھیں نیچی ہوں گی اور ان پر ذلت چھا رہی ہو گی (اور) کہا جائیگا کہ یہی وہ دن ہے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا تھا۔

• پ۲۹ المعارج ۴۲ تا ۴۴ •

حَتّٰى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا ۝ قُلْ اِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ يَجْعَلُ لَهٗ رَبِّيْٓ اَمَدًا ۝

یہاں تک کہ جب یہ دیکھ لیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے تو جان لیں گے کہ کس کے مددگار کمزور اور کس کا شمار کم ہے (اے رسولؐ) تم کہہ دو کہ میں نہیں جانتا کہ جس دن کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے قریب ہے یا میرے پروردگار نے اس کی مدت دراز کر دی ہے۔

• پ۲۹ الجن ۲۴/۲۵ •

فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبًا ۝ السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ ؕ كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ۝

پھر اگر تم نے کفر کیا تو اس دن سے کیوں کر بچو گے جو بچوں کو بوڑھا کر دے گا (اور) آسمان اس سے پھٹ پڑے گا اور اس کا وعدہ پورا ہو کر رہے گا۔

• مکی المزمل ۷۳/۱۷، ۱۸ •

اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ۝

یقیناً تم سے جو وعدہ کیا جاتا ہے وہ ہو کر رہے گا!

• مکی المرسلٰت ۷ •

حاصلِ نظر

وعدہ کی پابندی فرض ہونے کے علاوہ اسے اسلام میں بہت بڑی اہمیت ہے، اسلامی تعلیم کے مطابق معاشرہ کے قیام و نظام کا سہرا دارومدار ہے اس لیئے رَبّ العزّت نے حکم عام دیا ہے کہ معاہدہ اور وعدہ کی خلاف ورزی ہر حالت میں جرم ہے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے جب کسی سے معاہدہ کیا یا وعدہ فرمایا تو اسے پُورا کرکے رہے، پھر یہ کیوں کر ممکن ہے کہ خُداوندِ عالم وعدہ کرنے کے بعد وعدہ کا پابند نہ رہے۔

قرآن مجید کے مندرجہ آیات میں خُداوندِ عالم نے اپنے وعدوں اور ان کے ایفاء کا بار بار ذکر فرما دیا ہے، یوں تو خداوندِ عالم ہر ایک کی بھلائی چاہتا ہے مگر اس کا وعدہ ہے کہ بیوٹے رہنے والوں پر جہاد کرنیوالوں کو فضیلت حاصل ہے !!

اس نے حضرت نُوحؑ علیہ السلام سے وعدہ کیا تھا کہ ان کے اہل طوفان سے محفوظ رہیں گے جب ان کا فرزند غرق ہوا تو فریاد کرکے عرض کی کہ میرا بیٹا میرے اہل سے ہے پھر کیوں غرق ہوا؟ فرمایا وہ تمہارے اہل سے نہیں ہے، بدکردار ہے!
مادرِ مُوسیٰؑ سے وعدہ کیا تھا کہ فرزند کو صندوق میں رکھ کر دریا کے سپرد کردو، پھر ملانا ہمارے ذمّہ ہے۔ آخر فرعونؔ کے محل میں جب مُوسیٰؑ نے کسی کا دُودھ پینا گوارہ نہ کیا تو ان کی بہن کے کہنے پر فرزند ماں کے حوالہ ہوگیا اور وعدہ پُورا ہوگیا۔

حضرت مُوسیٰؑ سے وعدہ کیا تھا کہ تیس روزے رکھو تو توراۃ تمہارے سپرد کردوں گا، آخری دن افطار سے پہلے مسواک کرلی، ارشاد ہوا دس روزے اور رکھو جب رکھ لیئے تو کتاب ان کے سپرد فرما دی، اسی طرح بنی اسرائیل سے جس قدر وعدے فرمائے تھے سب پُورے فرما دیئے جیسے منّ و سلویٰ کا نزول وغیرہ

جنگِ بدر سے قبل دو گروہ سے مسلمانوں کے مقابلہ کا وعدہ فرمایا تھا اسی سے مقابلہ ہوا اور جس طرح فتح کا وعدہ کیا تھا فتح نصیب ہوئی۔

جنگِ اُحد میں بھی مسلمانوں کو غلبہ کا وعدہ فرمایا تھا اور پہلے حملے میں غلبہ حاصل ہو گیا مگر مسلمان مالِ غنیمت کے لالچ میں مال پر ٹوٹ پڑے، عبداللہ بن جبیر کے لشکر کو جو پہاڑی درّہ کی حفاظت پر تعین تھا اس میں سے اکثر بھی پہاڑ سے اتر کر لوٹ مار میں شامل ہو گئے، دشمن کو حملہ کا موقع مل گیا اور یہ فتح شکست سے تبدیل ہو جاتی اگر حیدرِ کرار علیہ السلام ذوالفقار سے وار پر وار کر کے دشمنوں کی ہمت نہ توڑ دیتے!

جنگِ احزاب (خندق) میں اللہ تعالیٰ نے دشمنوں پر فتح کا وعدہ کیا تھا مگر یہ بھی فرما دیا تھا کہ دشمن کے ساتھ کئی لشکر ہوں گے چنانچہ کئی لشکروں کو دیکھ کر ایمان والے خوش ہو گئے کہ جس طرح پہلا وعدہ سچا نکلا دوسرا بھی سچا ہو گا مگر کمزور ایمان والے یہ دیکھ کر گھبرا گئے کہ ان کی جانیں حلق تک آ گئیں اور دل خوفزدہ ہو گئے اور خدا پر الزام لگاتے رہے کہ (معاذ اللہ) اس نے دھوکا دیا ہے، مگر حیدرِ کرار علیہ السلام کی ذوالفقار کے قہر و غضب نے دشمن کو شکستِ فاش دے دی۔

"جنگِ خیبر میں خدا کا وعدہ تھا کہ کثیر غنیمتیں حاصل ہوں گی اور وہی ہوا کہ اس جنگ کے بعد مال و دولت سے مسلمانوں کے گھر بھر گئے، خدائے تعالیٰ نے ہر جنگ میں اپنا وعدہ اپنے نبی اور ولی کے ذریعہ پورا کیا، جس جنگ میں بھی خدا نے فتح کا وعدہ کیا وہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام کے ہاتھوں نصیب ہوئی!!"

خلاقِ عالم نے مختلف امتوں سے طرح طرح کے وعدے کر کے دُنیا میں اس لیے ایفاءِ عہد و وعدے کے نمونے پیش کیے کہ انہیں یقین ہو جائے کہ خداوندِ عالم جو وعدہ کرتا ہے اسے پورا کر کے رہتا ہے، اس لیے ہر دور میں ہر اُمت سے یہ وعدہ فرمایا ہے کہ جو ایمان لائے گا، عملِ صالح کرے گا اور اس کے بھیجے ہوئے رہبروں کا تابعدار رہے گا، اسے ابدی انعام ملے گا وہ ہمیشہ جنت میں رہے گا اور دینِ حق کے منکر، بدکردار اور نافرمان کا ٹھکانہ جہنم ہے جس میں وہ ہمیشہ عذاب میں گرفتار رہے گا۔ اس نے کھلے ہوئے الفاظ میں اہلِ ایمان سے جنت کا اور کافروں، مشرکوں، منافقوں اور نافرمانوں سے دوزخ کا وعدہ کیا ہے تو ظاہر ہے کہ یہ وعدہ خدا ہی پورا کرے گا، چنانچہ اہلِ ایمان جنت سے آواز دے کر دوزخ والوں سے پوچھیں گے کہ خدا نے ہم سے تو اپنا وعدہ پورا کر دیا ہے؟ اب تمہارا کیا حال ہے؟ تم سے اپنا وعدہ پورا کیا یا نہیں؟ وہ جواب دیں گے کہ وہی ہوا جو اس نے فرمایا تھا۔

"مالکِ دو جہان نے اُمّتِ محمدیؐ سے ایک وعدہ یہ بھی کیا تھا کہ تم میں سے جو لوگ سچے ایماندار اور نیک کردار ہوں گے انہیں زمین میں ضرور، ضرور اس طرح خلیفہ بناؤں گا جیسے ان سے

پہلے میں خلیفہ بناتا رہا اور انہیں اپنے اس دین پر قائم کروں گا جس پر وہ ان سے راضی رہا ہے اور خوف کے بعد ان کے خوف کو امن سے بدل دوں گا ۔ وعدے کا اصول یہ ہے کہ جو وعدہ کرے وہی اس کو پورا کرنے کا ذمہ دار ہوتا ہے جیسے جنت اور دوزخ کا وعدہ خدا کے سوا کوئی پورا نہیں کر سکتا۔ اسی طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خلیفہ بنانے کا وعدہ خدا نے کیا ہے اور تاکید سے فرمایا ہے کہ ضرور ضرور میں ہی خلیفہ بناؤں گا۔ اس کے بعد ایک، دو یا چند افراد یا کسی گروہ کو یہ حق نہیں رہتا کہ وہ خلیفہ کا انتخاب کر لیں، ورنہ یہ تسلیم کرنا پڑے گا کہ انہیں خدا سے ضد ہے وہ فرماتا ہے میں بناؤں گا اور یہ کہتے ہیں کہ ہم بنائیں گے!!!

پھر بھی نہیں کہ کسی کی سمجھ میں نہیں آیا کہ خدا کیوں کر خلیفہ بنائے گا؟ اس لیے کہ اس نے اعلان فرمایا ہے کہ میں اس طرح خلیفہ بناؤں گا جس طرح اس سے پہلے خلیفہ بناتا رہا ہوں ۔ کتابِ خدا، حدیثِ رسولؐ اور تاریخ غرض کسی ذریعہ سے یہ ثابت نہیں ہو سکتا کہ جن کو لوگوں نے چن لیا ہو ان کے انتخاب کو خدا کا انتخاب قرار دیا ہو، البتہ قرآن و حدیث سے یہ بھی ثابت ہے کہ خلیفہ کا انتخاب خدا فرماتا ہے اور اس کے حکم سے اس کا اعلان نبی فرماتے ہیں، جیسے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنی زندگی میں حضرت ھارونؑ کا اور اپنے بعد کے لیے یوشع بن نون کا اعلان فرمایا۔

یہی وجہ ہے کہ جب ہمارے نبی (جو مثلِ حضرت موسیٰ علیہ السلام تھے) جب آخری حج سے واپس تشریف لا رہے تھے تو جب غدیر خم تک پہنچے تو قدرت کی جانب سے یہ فرمان نازل ہوا کہ: ۔۔۔۔

"اے رسولؐ! وہ چیز ضرور پہنچا دیں جو آپ کے رب کی جانب سے آپ پر نازل ہوئی ہے اور اگر آپ نے اس پر عمل کر کے نہ دکھایا تو آپ نے گویا اس کی رسالت ہی نہیں پہنچائی اور خدا لوگوں سے آپ کی حفاظت کا ذمہ دار ہے!"

اس وقت آپ نے آگے جانے والوں کو واپس بلایا، آنے والوں کو روکا، نماز کے بعد پالانِ شتر کے منبر پر ایک فصیح و بلیغ خطبہ ارشاد فرمایا، اپنا وقتِ رحلت قریب آنے کی خبر دی، قرآن و اہلِ بیتؑ سے تمسک کا حکم دیا اور پوچھا کہ میں حسبِ حکمِ قرآن تمہارے نفسوں کا مولا ہوں یا نہیں؟ سب نے عرض کی آپ ضرور ہمارے مولا اور حاکم ہیں، پھر حضرت علی علیہ السلام کو ہاتھوں پر بلند کر کے فرمایا کہ آگاہ رہو جس جس کا میں مولا اور حاکم ہوں، اس کے یہ علیؑ مولا اور حاکم ہیں، پھر یہ دعا کی خداوندا اس سے محبت رکھ جو علیؑ سے محبت رکھے اور اس سے عداوت رکھ جو ان سے عداوت رکھے اس کی مدد فرما جو ان کی مدد کرے اسے چھوڑ دے جو انہیں چھوڑ دے اور حق کو ان کے ساتھ اس اس طرف پھیر دے جس جس طرف یہ پھریں!!

اس کے بعد اصحاب کو حکم دیا کہ امیرالمومنینؑ کہہ کر ان کو سلام کرو۔ انہوں نے اس پر عمل کیا ، جب حضرت عمر کی نوبت آئی تو وہ یہ کہتے ہوئے آگے بڑھے :۔

• مبارک ہو مبارک ہو اے علیؑ ! آپ یقیناً میرے بھی مولا ہو گئے اور ہر مومن مرد اور مومن عورت کے بھی مولا ہو گئے !! •

اس کے بعد اسی جگہ خداوندِ عالم نے دُوسری آیت نازل فرمائی کہ :۔

○ میں نے آج تمہارے لیئے تمہارے دین کو مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت تمام کر دی اور تمہارے لیئے اسلام کو پسندیدہ دین قرار دیا ! ○

واسش ہے واضح ہو جاتا ہے کہ حکمِ خُدا سے رسُولِ اسلام صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے اپنے خلیفہ اور نائب کا اس طرح اعلان فرما دیا جس طرح گزرے ہوئے پیغمبرؑ اپنے نائبوں کا حکمِ خُدا سے اعلان فرماتے رہے اور خُدا نے اپنے نبی کے ذریعہ اپنا وعدہ پورا کر دیا !!

رضا اللہ

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْرِي نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ رَءُوفٌ بِالْعِبَادِ ۝

۰ پ۲ البقرۃ ۲۰۷ ۰

اور انسانوں میں سے ایسا (بھی) ہے جو رضاء خدا حاصل کرنے کیلئے اپنے نفس کو فروخت کردیتا ہے اور اللہ تعالیٰ سب بندوں پر بہت مہربان ہے۔

وَمَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ وَتَثْبِيتًا مِنْ أَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ أَصَابَهَا وَابِلٌ فَآتَتْ أُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ فَإِنْ لَمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝

۰ پ۳ البقرۃ ۲۶۵ ۰

ان کی مثال جو اپنا مال خدا کی خوشنودی حاصل کرنے کیلئے اور اپنی ثابت قدمی کی وجہ سے صرف کرتے ہیں اس باغ کی سی ہے جو بلندی پر ہو اور اس پر زور کا مینہ پڑے پھر وہ دوگنے پھل دے پھر اگر اس پر زور کی بارش نہ ہو تو ہلکی پھوار ہی سہی) اور اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال کا دیکھنے والا ہے۔

قُلْ أَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِنْ ذَٰلِكُمْ ۚ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَأَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ وَرِضْوَانٌ مِنَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ۝

۰ پ۳ آل عمران ۱۵ ۰

تم کہہ دو کیا میں تم کو اس سے اچھی چیزوں کی خبر دوں ان کے لئے جنہوں نے پرہیزگاری اختیار کی ان کے رب کے پاس باغات ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں جن میں وہ ہمیشہ (ہمیشہ) رہیں گے اور پاکیزہ بیبیاں ہیں اور اللہ تعالیٰ کی خوشنودی ہے اور اللہ تعالیٰ کل بندوں کا نگران ہے۔

أَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللَّهِ كَمَنْ بَاءَ بِسَخَطٍ مِنَ اللَّهِ وَمَأْوَاهُ جَهَنَّمُ ۚ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝

۰ پ۴ آل عمران ۱۶۲ ۰

کیا وہ شخص جو خدا کی رضا کا تابع ہو اس کے مانند ہو جائیگا جو پھر پھر کر خدا کے غضب میں گرفتار ہو اور اس کا ٹھکانہ جہنم ہو اور وہ بری ہی بازگشت ہے۔

فَانْقَلَبُوا بِنِعْمَةٍ مِنَ اللَّهِ وَفَضْلٍ لَمْ يَمْسَسْهُمْ سُوءٌ وَاتَّبَعُوا رِضْوَانَ

وہ خدا کی نعمت اور فضل کے ساتھ پلٹ کر آئے اور ان کو کوئی تکلیف نہیں پہونچی اور وہ خوشنودی خدا کے پیرو رہے اور اللہ تعالیٰ بڑا فضل

اللّٰہِ ؕ وَاللّٰہُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِیْمٍ ۝

کرنیوالا ہے۔

• پ ال عمران ۱۷۴ •

یَسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَلَا یَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰہِ وَھُوَ مَعَھُمْ اِذْ یُبَیِّتُوْنَ مَا لَا یَرْضٰی مِنَ الْقَوْلِ ؕ وَکَانَ اللّٰہُ بِمَا یَعْمَلُوْنَ مُحِیْطًا ۝

یہ لوگوں سے چھپاتے ہیں اور خدا سے نہیں چھپاتے حالانکہ جب راتوں کو ان باتوں کا مشورہ کرتے ہیں جن پر خدا راضی نہیں ہے تو خدا ان کے ساتھ موجود ہوتا ہے اور وہ جو کچھ عمل کرتے ہیں خدا کا علم سب کو گھیرے ہوئے ہے۔

• پ النساء ۱۰۸ •

لَا خَیْرَ فِیْ کَثِیْرٍ مِّنْ نَّجْوٰھُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَۃٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍ ۢ بَیْنَ النَّاسِ ؕ وَمَنْ یَّفْعَلْ ذٰلِکَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰہِ فَسَوْفَ نُؤْتِیْہِ اَجْرًا عَظِیْمًا ۝

ان کی بہت سی سرگوشی کرنے میں کوئی خیر و خوبی نہیں ہے سوائے اس کو جو صدقہ دینے یا نیکی کرنے یا لوگوں کے درمیان میل جول کرانے کی صلاح دے اور جو شخص خدا کی رضا کے لیے ایسا کرے گا عنقریب ہم اس کو بہت بڑا اجر عطا کرنیوالے ہیں۔

• پ النساء ۱۱۴ •

یٰۤاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَآئِرَ اللّٰہِ وَلَا الشَّھْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْھَدْیَ وَلَا الْقَلَآئِدَ وَلَآ اٰمِّیْنَ الْبَیْتَ الْحَرَامَ یَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّھِمْ وَرِضْوَانًا ؕ

اے ایمان والو خدا کی نشانیوں کی بے حرمتی نہ کرو اور نہ حرمت والے مہینہ کی اور نہ نذر کی ہوئی قربانی کی اور نہ لوگوں کی جو اپنے رب کے فضل اور اس کی رضا کے خواستگار ہیں۔

• پ المائدۃ ۲ •

اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ وَرَضِیْتُ لَکُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًا ؕ

آج میں نے تمہارے لیئے تمہارا دین کامل کر دیا اور اپنی نعمت تم پر پوری کر دی اور دینِ اسلام کو تمہارے لیئے پسند کر لیا۔

• پ المائدۃ ۳ •

قَدْ جَآءَکُمْ مِّنَ اللّٰہِ نُوْرٌ وَّکِتٰبٌ مُّبِیْنٌ ۙ یَّھْدِیْ بِہِ اللّٰہُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَہٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَیُخْرِجُھُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ بِاِذْنِہٖ وَیَھْدِیْھِمْ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝

بے شک تمہارے پاس خدا کی طرف سے نور اور روشن کتاب آگئی جس کے ذریعہ سے خدا ان لوگوں کو جو اس کی رضا کے خواستگار ہیں سلامتی کی راہیں دکھلا دیتا ہے اور ان کو تاریکی سے نکال کر نور کی طرف لاتا ہے اور ان کو صراطِ مستقیم تک پہنچا دیتا ہے۔

• پ المائدۃ ۱۵/۱۶ •

قَالَ اللّٰہُ ھٰذَا یَوْمُ یَنْفَعُ الصّٰدِقِیْنَ

خداوندِ عالم فرمائے گا کہ یہ وہ دن ہے جب سچوں کو ان کا سچ نفع

صِدْقُهُمْ ؕ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَاۤ اَبَدًا ؕ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ۝

پہنچائیگا۔ ان کے لیۓ باغات ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں وہ ہمیشہ ان میں ہی رہینگے اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہوگا اور وہ اس سے راضی ہونگے یہی سب سے بڑی کامیابی ہے ۔

• پ المائدة ۱۱۹ •

یُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَ رِضْوَانٍ وَّ جَنّٰتٍ لَّهُمْ فِیْهَا نَعِیْمٌ مُّقِیْمٌ ۙ خٰلِدِیْنَ فِیْهَاۤ اَبَدًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗۤ اَجْرٌ عَظِیْمٌ ۝

ان کا پروردگار انہیں اپنی رحمت اور رضامندی اور ایسی جنتوں کی خبر دیتا ہے جن میں ان کے لیۓ دائمی آسائش ہوگی، وہ ان میں ہمیشہ (ہمیشہ) رہیں گے بے شک اللہ تعالیٰ کے پاس بڑا اجر ہے۔

• پ التوبة ۲۱/۲۲ •

یَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ لِیُرْضُوْكُمْ ۚ وَ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗۤ اَحَقُّ اَنْ یُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا مُؤْمِنِیْنَ ۝

وہ تمہارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں کہ تمہیں راضی کرلیں حالاں کہ اللہ تعالیٰ اور اس کا رسولؐ اس کے زیادہ مستحق ہیں کہ اگر یہ مومن ہیں تو ان کو راضی کریں۔

• پ التوبة ۶۲ •

وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا وَ مَسٰكِنَ طَیِّبَةً فِیْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ وَ رِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ۝

خدا نے مومن مردوں اور عورتوں سے ایسی جنتوں کا وعدہ کیا ہے جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی اور وہ ان میں ہمیشہ رہنے والے ہوں گے اور دائمی بہشتوں میں اچھے مکانوں کا (بھی وعدہ کیا ہے) اور اللہ تعالیٰ کی رضا سب سے بڑھ کر ہے ۔

• پ التوبة ۷۲ •

یَحْلِفُوْنَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۚ فَاِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا یَرْضٰی عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِیْنَ ۝

وہ تمہارے سامنے اس لیے حلف اٹھاتے ہیں کہ تم ان سے راضی ہوجاؤ پھر اگر تم ان سے راضی بھی ہوجاؤ تو اللہ تعالیٰ نافرمان لوگوں سے بالکل راضی نہ ہوگا ۔

• پ التوبة ۹۶ •

وَ السّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِیْنَ وَ الْاَنْصَارِ وَ الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ رَّضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوْا عَنْهُ وَ اَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَاۤ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ

اور مہاجرینؓ اور انصارؓ میں سے سب سے پہلے (ایمان کی طرف) سبقت کرنے والے اور وہ لوگ جنہوں نے نیکی میں ان کی پیروی کی خدا ان سے راضی ہوگیا اور وہ خدا سے راضی ہوگئے اور ان کے لیۓ ایسے باغ تیار کئے ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں یہی سب سے بڑی کامیابی ہے۔

الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝

• پ۱۱ التوبۃ ۱۰۰ •

أَفَمَنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَىٰ تَقْوَىٰ مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ أَمْ مَنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَىٰ شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝

آیا وہ شخص جو اپنے (دین کی) بنیاد خدا کے خوف اور اس کی رضا پر رکھے وہ بہتر ہے یا وہ جو اپنی بنیاد بیٹھتے ہوئے کنارے پر رکھے جو گرا چاہتا ہے پھر وہ مع اس کے آتشِ جہنم میں جا گرے اور اللہ تعالیٰ ظالموں کی راہبری نہیں فرماتا۔

• پ۱۱ التوبۃ ۱۰۹ •

يَرِثُنِي وَيَرِثُ مِنْ آلِ يَعْقُوبَ ۖ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ۝

کہ وہ میرا بھی وارث ہو اور آلِ یعقوبؑ کا بھی وارث ہو اور اے پروردگار اسے پسندیدہ قرار دے۔

• پ۱۶ مریم ۶ •

وَكَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهِ مَرْضِيًّا ۝

اور وہ اپنے اہل و عیال کو نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے کا حکم دیا کرتے تھے اور وہ اپنے پروردگار کے نزدیک پسندیدہ تھے۔

• پ۱۶ مریم ۵۵ •

قَالَ هُمْ أُولَاءِ عَلَىٰ أَثَرِي وَعَجِلْتُ إِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضَىٰ ۝

(موسیٰؑ) عرض کرنے لگے کہ وہ بھی میرے پیچھے آ رہے ہیں اور اے میرے پروردگار میں تو اس لیے جلدی کر کے تیرے حضور میں حاضر ہو گیا کہ تو راضی ہو۔

• پ۱۶ طٰہٰ ۸۴ •

يَوْمَئِذٍ لَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَٰنُ وَرَضِيَ لَهُ قَوْلًا ۝

اس دن کوئی شفاعت کام نہ دے گی سوائے اس شخص کے جسے خدائے رحمانؑ نے اذن دے دیا ہو اور اس کی بات سے راضی ہو۔

•

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُونَ ۙ إِلَّا لِمَنِ ارْتَضَىٰ وَهُمْ مِنْ خَشْيَتِهِ مُشْفِقُونَ ۝

وہ ان کے آئندہ اور گزشتہ (سب) کا حال جانتا ہے، اور وہ کسی کی سفارش نہیں کرتے سوائے اس کے جس پر وہ راضی ہو اور وہ اس کے خوف سے ڈرتے ہیں۔

• پ۱۷ الانبیاء ۲۸ •

وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۝

اور ضرور ان کے دین کو جو اس نے ان کے لیے پسند کیا ہے ان کے لیے پائیدار کر دے گا اور ضرور ان کے خوف کو امن سے بدل دے گا۔

• پ۱۸ النور ۵۵ •

فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ

پس سلیمانؑ اس کی بات پر مسکرا کر ہنسے اور عرض کرنے لگے کہ اے

أَوْزِعْنِيٓ أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيٓ أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ ۝

• پ۱۹ النمل ۱۹ •

میرے پروردگار تو مجھ کو اس بات کی توفیق دے کہ جو نعمتیں تو نے مجھے اور میرے والدین کو بخشی ہیں ان کا شکر ادا کروں اور کوئی ایسا نیک عمل بجالاؤں جس پر تو راضی ہو اور اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں مجھے داخل کر۔

إِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ وَلَا يَرْضَىٰ لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ وَإِنْ تَشْكُرُوا يَرْضَهُ لَكُمْ ۗ

• پ۲۳ الزمر ۷ •

اگر تم کفرانِ نعمت کرو تو اللہ تعالیٰ تو تم سے بے پرواہ ہے اور اپنے بندوں کے لیے کفرانِ نعمت پر راضی نہیں اور اگر تم شکر کرو تو وہ تمہارے لیے راضی ہوگا۔

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمُ اتَّبَعُوا مَآ أَسْخَطَ اللَّهَ وَكَرِهُوا رِضْوَانَهُ فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ ۝

• پ۲۶ محمد ۲۸ •

یہ اس لیے کہ انہوں نے اس کی پیروی کی جس نے خدا کو ناراض کیا اور اس (خدا) کی رضا کو بُرا جانا پس اس نے بھی ان کے اعمال کو اکارت کر دیا۔

لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا ۝ۙ وَمَغَانِمَ كَثِيرَةً يَأْخُذُونَهَا وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝

• پ۲۶ الفتح ۱۸/۱۹ •

بے شک اللہ تعالیٰ مومنوں سے راضی ہو گیا جب کہ وہ درخت کے نیچے تم سے بیعت کر رہے تھے اور جو کچھ ان کے دلوں میں ہے وہ اس سے آگاہ ہے پھر خدا نے ان پر تسکین نازل فرمائی اور ان کو ایک قریب کی فتح اور بہت سی غنیمتوں کا موقع دیا جنہیں وہ لے رہے تھے اور اللہ تعالیٰ زبردست (اور) حکمت والا ہے۔

مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ۚ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا ۖ سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ ۚ

• پ۲۶ الفتح ۲۹ •

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں اور جو ان کے ساتھ ہیں وہ کافروں پر سخت اور آپس میں رحمدل ہیں تم ان کو رکوع و سجود کی حالت میں دیکھو گے کہ وہ خدا کے فضل اور اس کی رضا کے خواستگار ہیں ان کی علامتیں ان کے چہروں پر سجدوں کے اثر سے نمایاں ہیں۔

وَكَمْ مِنْ مَلَكٍ فِي السَّمَاوَاتِ لَا تُغْنِي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا إِلَّا مِنْ بَعْدِ أَنْ يَأْذَنَ اللَّهُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَرْضَىٰ ۝

• پ۲۷ النجم ۲۶ •

اور آسمانوں میں بہت سے فرشتے ہیں کہ ان کی شفاعت کچھ کام نہ آئے گی مگر بعد اس کے کہ اللہ تعالیٰ جس کے لیے چاہے اجازت دے دے اور راضی بھی ہو۔

وَفِی الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِیْدٌ وَّمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ ؕ

اور آخرت میں سخت عذاب بھی ہے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے مغفرت اور رضا بھی۔

• پ ۲۷ الحدید ۲۰ •

وَجَعَلْنَا فِیْ قُلُوْبِ الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّرَحْمَةً ؕ وَرَهْبَانِیَّةَ ِۨ ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَیْهِمْ اِلَّا ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَایَتِهَا ۚ

اور ہم نے لوگوں کے دلوں میں جنہوں نے ان کی پیروی کی مہربانی اور رحمت قرار دے دی اور (ترک) دُنیا کو انھوں نے خود ایجاد کیا پھر انہوں نے اس کی ویسی رعایت کی جیسا کہ اس کی رعایت کا حق تھا۔

• پ ۲۷ الحدید ۲۷ •

اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِیْ قُلُوْبِهِمُ الْاِیْمَانَ وَاَیَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ؕ وَیُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۠

یہ وہی ہیں جن کے دلوں میں اللہ تعالیٰ نے ایمان کو لکھ دیا ہے اور اپنی طرف سے روح (ایمان) سے ان کی تائید فرمائی ہے اور ان کو ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی ہمیشہ (ہمیشہ) انہی میں رہنے والے ہوں گے اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہو گیا اور وہ اس سے راضی ہو گئے، وہی خُدا کا گروہ ہیں، آگاہ رہو کہ خُدا کا گروہ ہی (پوری پوری) فلاح پانے والا ہے۔

• پ ۲۸ المجادلۃ ۲۲ •

لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِیْنَ الَّذِیْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِیَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ یَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا وَّیَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۚ

(یہ مالِ فئی) ہجرت کرنے والوں میں سے ان ضرورت مندوں کا حق بھی ہے جو اپنے گھروں سے بھی نکالے گئے اور اپنے مالوں سے بھی (الگ کئے گئے ہیں) تاہم خُدا تعالیٰ کے فضل اور اس کی رضا کے خواستگار ہیں اور اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولؐ کی نصرت کئے جاتے ہیں وہی سچے ہیں۔

• پ ۲۸ الحشر ۸ •

یُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَاِیَّاكُمْ اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ ؕ اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِیْ سَبِیْلِیْ وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِیْ ۖ تُسِرُّوْنَ اِلَیْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ ۖ وَاَنَا اَعْلَمُ بِمَاۤ اَخْفَیْتُمْ وَمَاۤ اَعْلَنْتُمْ ؕ

وہ رسولؐ کو اور تم کو اس بناء پر نکالتے ہیں کہ تم اپنے پروردگار اللہ پر ایمان رکھتے ہو اگر تم میری راہ میں جہاد کرنے کے لیئے اور میری رضا حاصل کرنے کے لیئے اپنے گھروں سے نکلے ہو تو (ایسا نہ کرو کہ) انہیں چپکے چپکے دوستی کے پیغام بھیجتے رہو حالانکہ تم جو کچھ چھپاتے ہو اور جس کا تم اظہار کرتے ہو اس سے میں واقف ہوں۔

• پ ۲۸ الممتحنۃ ۱ •

عٰلِمُ الْغَیْبِ فَلَا یُظْهِرُ عَلٰی غَیْبِهٖۤ اَحَدًا ۙ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰی مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ یَسْلُكُ مِنْ بَیْنِ یَدَیْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ۙ • پ ۲۹ الجن ۲۶/۲۷ •

غیب کا جاننے والا وہی ہے پس اپنے غیب پر کسی کو مطلع نہیں کرتا سوائے اس کے جس کو وہ رسولوں میں سے (علمِ غیب کے لیئے) منتخب کرے کہ اس کے آگے کی جانب سے اور پیچھے کی جانب سے نگہبان مقرر فرما دیتا ہے۔

يَٰٓأَيَّتُهَا ٱلنَّفْسُ ٱلْمُطْمَئِنَّةُ ۝ ٱرْجِعِىٓ إِلَىٰ رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ۝ فَٱدْخُلِى فِى عِبَٰدِى ۝ وَٱدْخُلِى جَنَّتِى ۝

• پ۳۰ الفجر ۲۷ تا ۳۰ •

اے اطمینان والے نفس! تو اپنے پروردگار کی طرف رجوع کر اس حالت میں کہ تو اس سے راضی بھی ہے اور اس کا پسندیدہ بھی۔ پس تو میرے بندوں میں داخل ہو جا اور میری جنت میں چلا آ۔

إِنَّ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَعَمِلُوا۟ ٱلصَّٰلِحَٰتِ أُو۟لَٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ ٱلْبَرِيَّةِ ۝ جَزَآؤُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ جَنَّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِى مِن تَحْتِهَا ٱلْأَنْهَٰرُ خَٰلِدِينَ فِيهَآ أَبَدًا ۖ رَّضِىَ ٱللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا۟ عَنْهُ ۚ ذَٰلِكَ لِمَنْ خَشِىَ رَبَّهُۥ ۝

• پ۳۰ البیّنۃ ۷/۸ •

یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے ساری مخلوق سے بہتر وہی ہیں ان کا بدلہ ان کے پروردگار کے پاس ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن میں نہریں جاری ہیں اللہ تعالیٰ ان سے راضی اور وہ اس سے خوش ہیں یہ اس کے لیے ہے جو اپنے پروردگار سے ڈرتا رہا ہو۔

حاصلِ نظر

رضائے خُدا کے بغیر نجات ممکن نہیں ، اللہ کی رضا سب سے بڑی ہے ، انبیاء و مرسلین علیہم السلام ہمیشہ رضائے خُدا کی دعائیں کرتے رہے ، رضائے خُدا حاصل کرنے والے اور اُسے ناراض کرنے والے برابر نہیں ۔ خُدا شرک وکفر و نفاق سے ناراض ہے ، جو شخص پرہیزگاری اور رضائے الٰہی پر ایمان کی بُنیاد رکھے وہ بہتر ہے یا وہ جو زمین کے پھٹے ہوئے کگارے پر بنیاد رکھے ، جو گرنے والا ہے !

" اے مسلمانو ! یہ لوگ تم سے حلف کرتے ہیں کہ تم راضی ہو جاؤ ، انہیں چاہئے کہ خُدا و رسُولؐ کو راضی کریں ، خفیہ باتوں سے فائدہ نہیں سوائے اس کے جو صدقہ دے کر خُدا کی رضا حاصل کرے ، خُدا کی جانب سے تمہارے پاس نُور بھی آگیا اور کتاب بھی ، خُدا اس کے ذریعے ان کی ہدایت کرتا ہے جو اس کی رضا کی پیروی کریں پھر انہیں ظلمات سے نکال کر صراطِ مستقیم کی ہدایت کرتا ہے ، جو لوگ رضائے خُدا حاصل کرنے کیلئے خرچ کرتے ہیں انہیں سو گنا اجر ملے گا ، مالِ فئی میں ان ضرورت مند مہاجرین کا بھی حق ہے جو رضائے خُدا حاصل کرنے کے لئے رسُولؐ کی نصرت کرتے ہیں ۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے ہیں ان کی جگہ جنت ہے جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے ، خُدا ان سے راضی اور وہ خُدا سے راضی ہوں گے ، قیامت کے دن سچوں کو اپنی سچائی کا پھل ملے گا ، خُدا ان سے راضی اور وہ خُدا سے راضی ہوں گے !! "

آخرت میں شدید عذاب بھی ہے اور خُدا کی رحمت و رضا بھی ، جن لوگوں نے ایمان کے ساتھ درخت کے نیچے بیعت کی ہے خُدا ان سے راضی اور وہ خُدا سے راضی ہیں ، قیامت میں اس کی سفارش نفع دے گی جسے خُدا اجازت دے اور اس کی بات سے راضی ہو ، وہی شفاعت کر سکتا ہے جس سے وہ راضی ہو ، خُدا جن کو خلیفہ مقرر کرتا ہے انہیں اس دین پر قابو دیتا ہے جس پر وہ ان کے لئے راضی ہے ، لوگوں میں سے ایک وہ بزرگ ہے جس نے شبِ ہجرت فرشِ رسُولؐ پر سوتے ہوئے اپنا نفس بیچ کر خُدا کی رضائیں خریدی ہیں ۔

❝ اِس پر سب کا اتفاق ہے کہ اس وقت دشمنِ رسول کا سر پر ہونیوالے حضرت امیرالمومنین علی علیہ السلام تھے، جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے خمِ غدیر میں مجمعِ عام میں اُن کی ولایت کا اعلان فرمایا تو خداوندِ عالم نے آیت نازل فرمائی کہ آج کے دن میں نے تمہارے لیئے تمہارا دین مکمل کر دیا، اپنی نعمت تمام کر دی اور تمہارے لیئے دینِ اسلام پر راضی ہو گیا!! ❞

خُدا بندے سے خُود پُوچھے

بتا تیری رضا کیا ھے؟

قَدْ نَرٰی تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِی السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰهَا ۪ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ

• پ البقرة ۱۴۴ •

ہم تمہارا آسمان کی طرف رُخ کرنا ضرور دیکھتے ہیں پس جو قبلہ تم کو پسند ہے ہم اس طرف تمہارا رُخ ضرور پھیر دیں گے تو اب تم اپنا رُخ مسجدِ حرام کی طرف کر لو۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِیْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ ۝

• پ البقرة ۲۰۷ •

اور انسانوں میں سے ایسا بھی ہے جو رضاء خدا حاصل کرنے کے لئے اپنے نفس کو فروخت کر دیتا ہے اور اللہ سب باتوں پر بہت مہربان ہے۔

وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِیْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝

• پ التوبة ۷۲ •

اللہ تعالیٰ نے مومن مردوں اور مومنہ عورتوں سے ایسی جنتوں کا وعدہ کیا ہے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہنے والے ہوں گے اور دائمی بہشتوں میں پاک و پاکیزہ مکانوں کا بھی وعدہ کیا ہے اور اللہ تعالیٰ کی رضا سب سے بڑھ کر ہے یہی بڑی کامیابی ہے۔

وَكَانَ يَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ ۪ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا ۝

• پ مریم ۵۵ •

اور (اسماعیلؑ) اپنے اہل و عیال کو نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے کا حکم کیا کرتے تھے اور اپنے پروردگار کے نزدیک وہ پسندیدہ تھے۔

وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝ لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ۝

• پ الحج ۵۸/۵۹ •

اور جن لوگوں نے راہِ خدا میں ہجرت کی پھر قتل کر دیئے گئے یا مر گئے اللہ تعالیٰ ان کو بہت اچھا رزق عطا فرمائے گا اور بے شک اللہ تعالیٰ سب سے اچھا رزق دینے والا ہے وہ ضرور ان کو ایسے مقام میں پہنچا دے گا جس کو وہ پسند کریں گے بے شک اللہ تعالیٰ بڑا جاننے والا (اور) بُردبار ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ سَبَقَتْ لَهُم مِّنَّا الْحُسْنَىٰ ۙ أُولَٰئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُونَ ۝ لَا يَسْمَعُونَ حَسِيسَهَا ۖ وَهُمْ فِي مَا اشْتَهَتْ أَنفُسُهُمْ خَالِدُونَ ۝

یقیناً وہ لوگ جن کے حق میں ہماری طرف سے نیکی پہلے ہی طے ہو چکی ہے وہ اس سے دُور رہیں گے وہ اس کے جلنے کی آواز نہیں سُنیں گے اور جن چیزوں کو ان کا جی چاہے ان کا ہمیشہ لطف اٹھاتے رہیں گے۔

•پ۱۷ الانبیاء ۱۰۱/۱۰۲•

نَحْنُ أَوْلِيَاؤُكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ ۖ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَشْتَهِي أَنفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَدَّعُونَ ۝

ہم دُنیا کی زندگی میں (بھی) تمہارے دوست تھے اور آخرت میں (بھی) ہیں اور جنّت میں تمہارے لیے ہر وہ چیز موجود ہے جس کو تمہارا جی چاہے اور اس میں تمہاری خاطر ہر وہ چیز ہے جو تم طلب کرو گے۔

•پ۲۴ حٰم السجدۃ ۳۱•

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي رَوْضَاتِ الْجَنَّاتِ ۖ لَهُم مَّا يَشَاءُونَ عِندَ رَبِّهِمْ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ۝

اور جو لوگ ایمان لے آئے اور انہوں نے نیک عمل کئے وہ بہشت کے باغوں میں ہوں گے وہ جو کچھ چاہیں گے ان کے پروردگار کے ہاں مہیا ہے یہی بہت بڑا فضل ہے۔

•پ۲۵ الشوریٰ ۲۲•

يَا عِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَا أَنتُمْ تَحْزَنُونَ ۝ الَّذِينَ آمَنُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا مُسْلِمِينَ ۝ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ أَنتُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُونَ ۝ يُطَافُ عَلَيْهِم بِصِحَافٍ مِّن ذَهَبٍ وَأَكْوَابٍ ۖ وَفِيهَا مَا تَشْتَهِيهِ الْأَنفُسُ وَتَلَذُّ الْأَعْيُنُ ۖ وَأَنتُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ لَكُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ مِّنْهَا تَأْكُلُونَ ۝

اے میرے بندو! آج نہ تم کو (آئندہ کی بابت) کوئی خوف ہے اور نہ تم (گزشتہ کی بابت) رنجیدہ ہو گے جو لوگ ہماری نشانیوں پر ایمان لاتے تھے اور فرمانبردار رہے تھے (ان سے کہا جائیگا کہ) تم اور تمہاری ازواج جنّت میں چلے جاؤ کہ تمہاری عزّت کی جاتی ہے ان کے سامنے سونے کی رکابیاں اور کوزے دَور کے طور پر لائے جائیں گے اور ان میں وہ چیزیں ہوں گی جن کو دل چاہیں اور (جن سے) آنکھیں مزے اٹھائیں اور تم ان (جنتوں) میں ہمیشہ (ہمیشہ) رہو گے اور یہی وہ جنت ہے جس کے تم اپنے اعمال کے سبب وارث کئے گئے ہو اس میں تمہارے لئے بہت سے میوے ہوں گے جن میں سے تم کھاتے رہو گے۔

•پ۲۵ الزخرف ۶۸ تا ۷۳•

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُم بِإِيمَانٍ أَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَا أَلَتْنَاهُم مِّنْ عَمَلِهِم مِّن شَيْءٍ ۚ كُلُّ

اور جو لوگ ایمان لائے اور ان کی اولاد نے ایمان میں ان کی پیروی کی، ان کی اولاد کو ہم بھی ان کے ساتھ ملا دیں گے اور ان کے اعمال (نیک) میں سے کچھ (بھی) کم نہ کریں گے ہر شخص اپنے کئے (کی

امْرِئٍۭ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ۝ وَ
اَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَّلَحْمٍ مِّمَّا
يَشْتَهُوْنَ ۝

• پ۲۷ الطور ۲۱/۲۲ •

جو اپنے) میں گرفتار ہوگا اور ہم ان کو میووں سے اور گوشت سے جو (جو) کچھ وہ چاہیں گے، مدد دیں گے۔

وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ
الْمُقَرَّبُوْنَ ۝ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝
ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۝ وَقَلِيْلٌ مِّنَ
الْاٰخِرِيْنَ ۝ عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ۝
مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ۝
بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ ۙ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ۙ
لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ۙ
وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ۙ
وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ۝

• پ۲۷ الواقعہ ۱۰ تا ۲۱ •

اور آگے بڑھنے والے، وہ تو آگے بڑھنے والے ہیں، نعمت والی جنتوں میں مقرب بارگاہ تو وہی ہیں، یہ پہلوں میں سے بہت سے ہیں اور پچھلوں میں سے تھوڑے سے ہیں، سونے کے بنے ہوئے جڑاؤ تختوں پر آمنے سامنے تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے ہمیشہ رہنے والے لڑکے گلاس اور آفتابے اور نفیس شراب کے جام لیے ہوئے ان کے پاس آتے جاتے رہیں گے جس سے ان کو نہ بھی دردِ سر ہوگا اور نہ ان کے ہوش و حواس گم ہوں گے اور پھل وہ لائیں گے جن کو یہ پسند کرلیں اور پرندوں کا گوشت (ایسا) جس کو ان کا جی چاہے۔

فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۙ فِيْ
جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۙ قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ ۝
كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَآ اَسْلَفْتُمْ
فِي الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ ۝

• پ۲۹ الحاقہ ۲۱ تا ۲۴ •

اب وہ پسندیدہ عیش میں عالیشان باغ میں ہوگا جس کے پھل جھکے ہوئے ہوں گے (ان سے کہا جائیگا کہ) گزشتہ دنوں میں جو جو کچھ تم پہلے کر چکے ہو اس کے عوض میں اب مزے سے کھاؤ پیو۔

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ ۙ
وَّفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُوْنَ ۝ كُلُوْا وَ
اشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝
اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝

• پ۲۹ المرسلت ۴۱ تا ۴۴ •

بے شک پرہیزگار لوگ سایوں میں اور چشموں میں اور ایسے میووں میں (بسر کرتے) ہوں گے جن کی وہ خواہش کریں گے (ان سے کہا جائیگا کہ) جو نیک عمل تم کیا کرتے تھے اس کے عوض میں چین سے کھاؤ پیو، ہم نیکوکاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ۝ ارْجِعِيْٓ
اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ۝ فَادْخُلِيْ
فِيْ عِبٰدِيْ ۙ وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ۝

• پ۳۰ الفجر ۲۷ تا ۳۰ •

اے اطمینان والے نفس! تو اپنے پروردگار کی طرف رجوع کر اس حال میں کہ تو اس سے راضی بھی ہے اور (اس کا) پسندیدہ (بھی) پس تو میرے بندوں میں داخل ہو جا اور میری جنت میں چلا آ۔

وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ ○

پ۳۰ الضحیٰ ۵

اور عنقریب تمہارا پروردگار تمہیں اس قدر عطا فرمائے گا کہ تم راضی ہو جاؤ۔

فَأَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ ○ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ ○

پ۳۰ القارعۃ ۶/۷

پس جن کے نیک اعمال کا وزن بھاری ہو گا تو وہ دل پسند عیش میں ہو گا!

حاصلِ نظر

دُنیا میں ایسے پاک سیرت اور بلند کردار بندے بھی ہیں کہ خداوندِ عالم خود چاہتا ہے کہ وہ راضی ہوں۔ اس لیے جا بجا پاک عمل مومنوں سے دائمی جنّت اور پاک و پاکیزہ مکانات اور عمدہ غذاؤں کا وعدہ فرماتا ہے کبھی فرماتا ہے جن کے عمل وزنی ثابت ہوں گے وہ ایسے عیش میں ہوں گے جس پر وہ خود راضی ہو جائیں گے اور ان کے لیے ان کے رَبّ کے پاس ہر وہ شئے مہیّا ہو گی جسے وہ چاہیں گے کبھی خُدا نفس مطمئنہ سے خطاب کر کے فرماتا ہے کہ بس اب اپنے پروردگار کی طرف پلٹ آ، تو مجھ سے راضی اور میں تجھ سے راضی ہوں۔ کبھی فرماتا ہے کہ حضرت اسماعیل علیہ السلام صادق الوعد اور بلند کردار تھے، میں ان سے راضی ہوں۔ حد یہ ہے کہ حضرت محمّد مُصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے فرماتا ہے کہ :-

" بار بار آسمان کی طرف تمہارے رُخ کرنے کو ہم دیکھ رہے ہیں، ہم تمہارا رُخ اس قبلے کی طرف موڑ دیں گے جس پر تم راضی ہو، ہم عنقریب تم کو اتنا دیں گے کہ تم راضی ہو جاؤ، متقین و صالحین کو جو کچھ عطا فرمائے گا اس کا ذکر فرما دیا ہے مگر آنحضرتؐ کے لیے فرماتا ہے کہ میری عطا تمہاری رضا کے ساتھ ساتھ ہے جب تک تم راضی نہ ہو جاؤ گے میں عطا کرتا رہوں گا۔ اب نہ ان کی رضا کی حد مقرر کی جا سکتی ہے اور نہ اس کی عطا کی! "

دوسرے حضرت امیر المومنین علیؑ علیہ السلام نے تو بسترِ رسولؐ پر لیٹے لیٹے خُدا سے سودا کر لیا، اپنا نفس بیچ ڈالا اور اس کی رضائیں خرید لیں، اس لیے اب یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ جس سے حضرت علی مرتضیٰ علیہ السلام راضی نہ ہوں اس سے خُدا راضی ہو جائے اور جب کہ علی مرتضیٰ علیہ السلام اپنا نفس فروخت کر چکے ہیں اس لیے وہ اپنی خواہش سے کچھ نہیں کرتے، ان کی رضا خُدا کی مشیّت کے تابع ہے وہ وہی چاہتے ہیں جو خُدا چاہتا ہے جیسا کہ ارشادِ خداوندی شاہد ہے :-

" وما تشاءون اِلّا ان یشاء اللّٰہ " تم وہی چاہتے ہو جو خدا چاہے۔

خدا کی تسبیح و تقدیس اور حمد وثنا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

• الفاتحۃ ۱ • پ الانعام ۴۵

• پ۲۳ الصّٰفّٰت ۱۸۲ • پ۲۴ المومن ۶۵

کل عالموں کے پرورش کرنیوالے اللہ تعالیٰ کے لیئے ہر قسم کی خاص تعریف ہے۔

وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ؕ قَالَ اِنِّیْٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

• پ البقرۃ ۳۰ •

حالانکہ ہم تیری تسبیح و تقدیس کیا کرتے ہیں (پروردگارِ عالم نے) فرمایا کہ جو میں جانتا ہوں وہ تم نہیں جانتے۔

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ۝

• پ البقرۃ ۳۲ •

فرشتوں نے (عاجزانہ) عرض کی تیری شان عالی ہے ہم کو سوائے اتنے علم کے جتنا تو نے تعلیم کیا ہے اور علم کہاں؟ بے شک صاحبِ علم و حکمت تو ہے۔

وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ لَّهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ۝

• پ البقرۃ ۱۱۶ •

اور انہوں نے یہ کہہ دیا کہ خدا نے کوئی بیٹا بنا لیا اس کی ذات منزہ ہے بلکہ آسمانوں میں اور زمین میں جو کچھ ہے اسی کا ہے سب اس کے فرمانبردار ہیں۔

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ حَمِیْدٌ ۝

• پ البقرۃ ۲۶۷ •

اور جان لو کہ خدا یقیناً غنی اور لائق حمد ہے۔

وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِیْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِیِّ وَالْاِبْكَارِ ۝

• پ آل عمران ۴۱ •

اور اپنے رب کو زیادہ یاد کیا کرو اور شام اور صبح تسبیح پڑھا کرو۔

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

• پ آل عمران ۱۹۱ •

(تو یہ کہتے ہیں کہ) اے ہمارے پروردگار! تُو نے ان کو فضول نہیں پیدا کیا تیری ذات پاک ہے پس تو ہم کو آتشِ دوزخ سے بچا لے۔

وَكَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا حَمِيْدًا ۝

• پ۵ النساء ۱۳۱ •

اور خدا غنی اور لائق حمد ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ۬ؕ

• پ۷ الانعام ۱ •

سب تعریف اس اللہ کے لئے ہے جس نے آسمان و زمین کو پیدا کیا اور اندھیرے اور چاندنی مقرر فرمائی۔

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوْا لَهٗ بَنِيْنَ وَبَنٰتٍۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝

• پ۷ الانعام ۱۰۰ •

اور انھوں نے جنوں کو اللہ تعالیٰ کا شریک بنا لیا حالانکہ انہیں اللہ ہی نے پیدا کیا ہے اور اس کے لئے بغیر جانے بوجھے بیٹے اور بیٹیاں ٹھہرا دیں جو کچھ وہ بیان کرتے ہیں اس سے اس کی ذات منزہ اور بہتر ہے۔

وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ۚ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰىنَا لِهٰذَا ۫ وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَآ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ

• پ۸ الاعراف ۴۳ •

اور ان کے سینوں کو ہم کینوں سے پاک کر دیں گے ان کے نیچے نہریں جاری ہوں گی اور وہ یہ کہتے ہوں گے کہ سب تعریف اس اللہ کے لیے ہے جس نے ہمیں اس جگہ تک پہنچایا اور اگر اللہ تعالیٰ ہمارا رہبر نہ ہوتا تو ہم راہ نہ پاتے۔

فَلَمَّآ اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

• پ۹ الاعراف ۱۴۳ •

پھر جب موسیٰ ہوش میں آئے تو کہنے لگے تیری ذات منزہ ہے میں تیرے حضور میں توبہ کرتا ہوں اور میں (اس بات پہ کہ تو دیکھا نہیں جا سکتا) سب سے پہلا ایمان لانے والا ہوں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ۝

• پ۹ الاعراف ۲۰۶ •

بے شک جو لوگ تمہارے پروردگار سے قربت رکھتے ہیں وہ اس کی عبادت کرنے سے اکڑتے نہیں اور اس کی پاکیزگی بیان کرتے رہتے ہیں اور اس کو سجدہ کیا کرتے ہیں۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝

• پ۱۰ التوبۃ ۳۱ •

اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اس چیز سے منزہ ہے جس سے وہ لوگ شرک کرتے ہیں۔

اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

• پ۱۱ التوبۃ ۱۱۲ •

وہ توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، تعریف کرنے والے روزہ رکھنے والے، رکوع کرنیوالے، سجدہ کرنیوالے، نیکی کا حکم دینے والے، اور بدی سے باز رکھنے والے اور احکامِ خدا کی حفاظت کرنیوالے ہیں اور ان ایمان والوں کو خوش خبری سنا دو۔

دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ج وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ٥

پ ۱۱ یونس ۱۰

ان کی دُعا ان جنتوں میں یہ ہوگی کہ اے اللہ تعالیٰ تو پاک ہے اور ان کی صاحب سلامت اس میں سلام ہوگی اور ان کی دعا کا خاتمہ ہوگا کہ ہر قسم کی تعریف تمام عالموں کے پروردگار کے لئے زیبا ہے۔

سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ٥

پ ۱۱ یونس ۱۸ ۔ پ ۱۴ النحل ۱
پ ۲۱ الروم ۴۰ ۔ پ ۲۴ الزمر ۶۷

اور یہ جن چیزوں کو اس کا شریک ٹھہراتے ہیں اس کی ذات ان سے منزہ اور برتر ہے۔

قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ط هُوَ الْغَنِيُّ ط

پ ۱۱ یونس ۶۸

انہوں نے تو یہ کہہ دیا کہ خُدا نے بیٹا بنا لیا اس کی ذات منزہ ہے وہ بے پرواہ ہے۔

اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ٥

پ ۱۲ ھود ۷۳

بے شک اللہ تعالیٰ سزاوار حمد وثنا ہے۔

وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ٥

پ ۱۳ یوسف ۱۰۸

اور اللہ تعالیٰ کی ذات پاک ہے اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔

وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ ج

پ ۱۳ الرعد ۱۳

اور رعد اس کے حمد کی تسبیح پڑھتا ہے اور کل فرشتے اس کے خوف سے تسبیح پڑھتے ہیں۔

وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ٥

پ ۱۳ الرعد ۱۵

اور جتنے آسمانوں اور زمین میں ہیں خوشی وجبر خُدا کو سجدہ کرتے ہیں اور اسی طرح صبح وشام ان کے سائے بھی۔

الٓرٰ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ٥

پ ۱۳ ابراھیم ۱

الٓر یہ کتاب ہم نے تمہارے پاس اس غرض سے نازل کی ہے کہ خُدا کے حکم کے مطابق لوگوں کو (کفر کے) اندھیروں سے (ایمان کے) نور کی طرف نکال لاؤ، زبردست اور لائق حمد خُدا کے راستہ کی جانب۔

وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنْ تَكْفُرُوْٓا اَنْتُمْ وَمَنْ فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ ٥

پ ۱۳ ابراھیم ۸

اور موسیٰ نے کہا کہ اگر تم اور تمام اہل زمین انکار کر دیں تو (کچھ پرواہ نہیں) یقیناً اللہ تعالیٰ غنی اور لائق حمد ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ وَهَبَ لِىْ عَلَى

سب تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے اس کبیر السنی میں

الْكِبَرِ إِسْمٰعِيلَ وَإِسْحٰقَ ۚ إِنَّ رَبِّي لَسَمِيعُ الدُّعَآءِ ○

• پ۱۳ ابراهیم ۳۹ •

اسماعیل اور اسحٰق عطا فرمائے یقیناً میرا پروردگار دعاؤں کا سننے والا ہے۔

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ○

• پ۱۴ الحجر ۹۸ •

پس اپنے پروردگار کی حمد کی تسبیح پڑھو اور سجدہ کرنے والوں میں سے ہو جاؤ۔

وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مِنْ دَآبَّةٍ وَّالْمَلٰٓئِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ○ يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ○

• پ۱۴ النحل ۴۹/۵۰ •

آسمانوں اور زمین میں جو حرکت کرنے والے ہیں اللہ تعالیٰ ہی کو سجدہ کرتے ہیں اور فرشتے بھی اور وہ تکبر نہیں کرتے، اپنے پروردگار سے جو ان سے برتر ہے ڈرتے رہتے ہیں اور انہیں جو حکم دیا جاتا ہے وہی بجا لاتے ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ○

• پ۱۴ النحل ۷۵ پ۲۳ الزمر ۲۹ •

ہر قسم کی تعریف خدا ہی کے لئے ثابت ہے لیکن ان میں سے اکثر کچھ نہیں جانتے۔

سُبْحٰنَ الَّذِيْٓ أَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَا الَّذِيْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِيَهٗ مِنْ اٰيٰتِنَا ۚ

• پ۱۵ بنی اسرائیل ۱ •

منزہ ہے وہ جو راتوں رات اپنے بندہ کو مسجد الحرام سے مسجد اقصیٰ تک لے گیا جس کے اطراف کو ہم نے برکت دی ہے تاکہ ہم اپنی نشانیوں میں سے بعض ان کو دکھائیں۔

سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا ○ تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْأَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ۚ وَإِنْ مِّنْ شَيْءٍ إِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ ۚ إِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ○

• پ۱۵ بنی اسرائیل ۴۳/۴۴ •

جو کچھ یہ لوگ کہتے ہیں اس سے اس کی ذات کہیں زیادہ منزہ اور برتر ہے، ساتوں آسمان اور پوری زمین اور جو ان میں ہیں سب اس کی پاکیزگی بیان کرتے رہتے ہیں اور ایک چیز بھی ایسی نہیں ہے جو اس کی حمد کی تسبیح نہ پڑھتی ہو لیکن تم ان کی تسبیح کو سمجھتے نہیں وہ بڑا حلیم اور بردبار ہے۔

يَوْمَ يَدْعُوْكُمْ فَتَسْتَجِيْبُوْنَ بِحَمْدِهٖ وَتَظُنُّوْنَ إِنْ لَّبِثْتُمْ إِلَّا قَلِيْلًا ○

• پ۱۵ بنی اسرائیل ۵۲ •

جس دن وہ تم کو بلائے گا تم اس کی تعریف کرتے ہوئے دوڑے چلے جاؤ گے اور یہ خیال کرتے ہو گے کہ تم بہت ہی کم ٹھہرے۔

قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيْ هَلْ كُنْتُ إِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا ○

• پ۱۵ بنی اسرائیل ۹۲ •

تم کہہ دو کہ میرا پروردگار اس سے منزہ ہے (کہ اس پر کسی کا حکم چلے) میں تو صرف ایک بشر رسول ہوں۔

وَيَقُولُونَ سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُولًا ○

اور وہ کہتے ہیں کہ ہمارا پروردگار منزہ ہے بیشک ہمارے پروردگار کا وعدہ ضرور پورا ہوتا ہے۔

• پ۱۵ بنی اسرائیل ۱۰۸ •

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِى الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِىٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ○

اور یہ کہو کہ سب تعریف اس خدا کے لئے زیبا ہے جس نے نہ کسی کو بیٹا بنایا اور نہ سلطنت میں اس کا کوئی شریک ہے اور نہ وہ عاجز ہے کہ کوئی اس کا حامی ہو اور تم اس کی بڑی کبریائی کا اظہار کرتے رہو۔

• پ۱۵ بنی اسرائیل ۱۱ •

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ○

سب تعریف اس اللہ کے لئے زیبا ہے جس نے اپنے بندہ پر کتاب نازل فرمائی اور اس میں کوئی کمی نہ کی۔

• پ۱۵ الکہف ۱ •

فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ○

پس زکریاؑ محرابِ عبادت سے نکل کر اپنی قوم کے پاس آئے اور اشارہ سے ان سے کہا کہ تم صبح و شام اس کی تسبیح پڑھو۔

• پ۱۶ مریم ۱۱ •

مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ يَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ

خدا کے لئے زیبا نہیں کہ وہ کسی کو بیٹا بنائے اس کی ذات منزہ ہے۔

• پ۱۶ مریم ۳۵ •

وَاَشْرِكْهُ فِىْٓ اَمْرِىْ ۙ كَىْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا ۙ وَّنَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ○

اور اس (ہارون) کو میرے کام میں شریک کر دے تاکہ ہم بہت کچھ اس کی تسبیح کریں اور بہت کچھ تیرا ذکر کریں۔

• پ۱۶ طٰہٰ ۳۲ تا ۳۴ •

فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ وَمِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضٰى ○

پس اب یہ جو کچھ کہیں اس کو برداشت کر لو اور سورج نکلنے سے پہلے اور اس کے ڈوبنے سے پہلے اپنے پروردگار کی حمد کی تسبیح پڑھا کرو اور رات کی گھڑیوں میں اور دن کے اوقات میں اس کی پاکیزگی بیان کیا کرو تاکہ تم خوش رہو۔

• پ۱۶ طٰہٰ ۱۳۰ •

وَمَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ۚ يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ ○

اور جو اس (اللہ تعالیٰ) کے حضور میں ہیں نہ اس کی عبادت سے سرتابی کرتے ہیں اور نہ تھکتے ہیں وہ رات دن اس کی پاکیزگی بیان کرتے رہتے ہیں اور کاہلی نہیں کرتے۔

• پ۱۷ الانبیاء ۱۹/۲۰ •

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝

پس جو کچھ یہ بیان کرتے ہیں عرش کا مالک خدا ان سے منزّہ ہے۔

• پ الانبیاء ۲۲ •

وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا ۡ وَّسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ۭ وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ ۝

اور فیصلہ کی قوت اور علم و فہم ہم نے ہر ایک کو دیا تھا اور پہاڑوں کو ہم نے داؤدؑ کے تابع کر دیا تھا کہ ان کے ساتھ ساتھ تسبیح (خدا) کیا کرتے تھے اور اسی طرح پرندوں کو اور ان باتوں کو کرنیوالے ہم ہی تھے۔

• پ الانبیاء ۷۹ •

وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ڰ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

اور ذوالنون (یونسؑ) جب کہ وہ خفا ہو کر چلے گئے تھے اور ان کو یقین تھا کہ ہم ان پر رزق کی تنگی نہیں کریں گے پس وہ اندھیرے میں جا کر چلائے کہ سوائے تیرے کوئی معبود نہیں ہے تو پاک ہے میں تو اندھیرے میں آ پھنسا۔

• پ الانبیاء ۸۷ •

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَاۗبُّ وَكَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ ۭ

کیا تم نے اس میں غور نہیں کیا کہ جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں اور سورج اور چاند اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور چوپائے اور بہت سے آدمی اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں۔

• پ الحج ۱۸ •

وَهُدُوْٓا اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ ۝

اور انھوں نے خدائے حمید کے راستہ کی (ہدایت پائی تھی)

• پ الحج ۲۴ •

وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝

اور یقیناً اللہ تعالیٰ بے پرواہ (اور) قابلِ تعریف ہے۔

• پ الحج ۶۴ •

فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ نَجّٰىنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝

پھر جس وقت تم اور جو تمہارے ساتھی ہیں کشتی میں بیٹھ جاؤ تو یہ کہنا کہ تمام تعریف اس اللہ کے لیے ہے جس نے ہمیں نافرمان لوگوں سے نجات دی۔

• پ المومنون ۲۸ •

سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝

جو کچھ بھی یہ بیان کرتے ہیں اللہ تعالیٰ اس سے منزّہ اور پاک ہے (وہ) غائب و حاضر کا جاننے والا ہے پس اس چیز سے بہت بلند ہے جس سے یہ شرک کرتے ہیں۔

• پ المومنون ۹۱/۹۲ •

فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ ۙ يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ وَ

ان گھروں میں جن کے لیے خدا کا حکم ہے کہ بلند کئے جائیں اور ان میں خدا کا ذکر کیا جائے اور وہ ان میں صبح و شام اس کی پاکیزگی بیان

الآصَالِ ۝

کرتے ہیں۔

• پ۱۸ النور ۳۶ •

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰہَ یُسَبِّحُ لَہٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالطَّیْرُ صٰٓفّٰتٍ ؕ کُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَہٗ وَتَسْبِیْحَہٗ ؕ وَاللّٰہُ عَلِیْمٌۢ بِمَا یَفْعَلُوْنَ ۝

کیا تم نے یہ نہیں دیکھا کہ جو آسمانوں اور زمین میں ہیں اور اڑنے والے پرندے پر پھیلا کر اللہ تعالیٰ ہی کی تسبیح کرتے ہیں ان میں سے ہر ایک اپنی اپنی نماز اور اپنی اپنی تسبیح کو خوب جانتا ہے اور جو کچھ یہ کرتے ہیں اللہ تعالیٰ اسے خوب جانتا ہے۔

• پ۱۸ النور ۴۱ •

تَبٰرَکَ الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰی عَبْدِہٖ لِیَکُوْنَ لِلْعٰلَمِیْنَ نَذِیْرًا ۝

وہ خدا برکت والا ہے جس نے فرقان اپنے (خاص) بندہ پر نازل فرمایا تاکہ وہ سارے جہانوں کے لیے ڈرانے والا ہو۔

• پ۱۸ الفرقان ۱ •

تَبٰرَکَ الَّذِیْٓ اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَکَ خَیْرًا مِّنْ ذٰلِکَ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِہَا الْاَنْہٰرُ ۙ وَیَجْعَلْ لَّکَ قُصُوْرًا ۝

صاحب برکت ہے وہ خدا جو اگر چاہتا تو تمہارے لیے اس سے بہتر مقرر کر دیتا (یعنی) ایسے باغات جن کے نیچے نہریں جاری ہوتیں اور تمہارے لیے بہت سے محل بنا دیتا۔

• پ۱۸ الفرقان ۱۰ •

وَتَوَکَّلْ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِہٖ ؕ

اور تم اس (دائمی) زندہ (خدا) پر بھروسہ رکھو جس کو موت نہ آئے گی اور اس کی حمد کی تسبیح پڑھو۔

• پ۱۹ الفرقان ۵۸ •

تَبٰرَکَ الَّذِیْ جَعَلَ فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِیْہَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِیْرًا ۝

بڑا برکت والا وہ ہے جس نے آسمان میں (بارہ) برج مقرر کیے اور اس میں ایک چراغ اور ایک روشنی دینے والا چاند بنا دیا۔

• پ۱۹ الفرقان ۶۱ •

وَسُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

اور اللہ تعالیٰ تمام عالموں کا پروردگار منزّہ اور پاک ہے۔

• پ۱۹ النمل ۸ •

وَلَقَدْ اٰتَیْنَا دَاوٗدَ وَسُلَیْمٰنَ عِلْمًا ۚ وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ فَضَّلَنَا عَلٰی کَثِیْرٍ مِّنْ عِبَادِہِ الْمُؤْمِنِیْنَ ۝

اور بے شک ہم نے داؤدؑ اور سلیمانؑ کو علم عطا کیا اور دونوں نے کہا کہ سب تعریفیں اس خدا ہی کے لیے زیبا ہیں جس نے اپنے مومن بندوں میں سے بہت سوں پر ہم کو فضیلت دی ہے۔

• پ۱۹ النمل ۱۵ •

قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ وَسَلٰمٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی ؕ آٰللّٰہُ خَیْرٌ اَمَّا یُشْرِکُوْنَ ۝

تم کہو کہ ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے زیبا ہے اور اس کے ان بندوں پر سلام ہے جن کو اس نے منتخب کر لیا آیا اللہ تعالیٰ بہتر ہے یا جن کو یہ شریک ٹھہراتے ہیں۔

• پ۲۰ النمل ۵۹ •

تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝

خدا اس سے بہت بلند ہے جس سے وہ شرک کیا کرتے ہیں۔

۔پ۲۰ النمل ۶۳ ۔

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ سَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا ؕ

اور تم کہہ دو کہ سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے زیبا ہے جو عنقریب تم کو اپنی نشانیاں دکھلائے گا پھر تم انہیں پہچان لو گے۔

۔پ۲۰ النمل ۹۳ ۔

سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝

جن چیزوں کو یہ شریک ٹھہراتے ہیں اللہ ان سے منزّہ اور برتر ہے۔

۔پ۲۰ القصص ۶۸ ۔

لَهُ الْحَمْدُ فِي الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ ۡ

اوّل و آخر ہر قسم کی تعریف اسی کے لیے زیبا ہے۔

۔پ۲۰ القصص ۷۰ ۔

قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝

تم کہہ دینا سب طرح کی تعریف اللہ ہی کے لیے زیبا ہے بلکہ ان کے اکثر نہیں سمجھتے۔

۔پ۲۱ العنکبوت ۶۳ ۔

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ۝ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ۝

پس جس وقت تم کو شام ہوتی ہے اور جس وقت تم کو صبح ہوتی ہے خدا کی پاکیزگی بیان کرو، اور آسمانوں میں اور زمین میں اور شام کے قریب اور جس وقت تم لوگوں کی دوپہر ہوتی ہے، ہر طرح کی تعریف اس کے لیے زیبا ہے۔

۔پ۲۱ الروم ۱۷/۱۸ ۔

وَمَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝

اور جو بھی شکر کرے گا وہ اپنی ہی ذات کے نفع کے لیے شکر کرے گا اور جو کفرانِ نعمت کرے گا تو اللہ تعالیٰ بے پرواہ (اور) لائق حمد و ثنا ہے۔

۔پ۲۱ لقمٰن ۱۲ ۔

قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

کہہ دو کہ ہر تعریف اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے بلکہ اکثر نہیں جانتے۔

۔پ۲۱ لقمٰن ۲۵ ۔

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝

یقیناً خدا ہی بے پرواہ اور لائق حمد و ثنا ہے۔

۔پ۲۱ لقمٰن ۲۶ ۔

اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝

ہماری آیتوں پر بس وہی لوگ ایمان رکھتے ہیں کہ جب بھی انہیں وہ (آیات) یاد دلائی جاتی ہیں تو وہ سجدہ میں گر پڑتے ہیں اور اپنے پروردگار کے حمد کی تسبیح پڑھتے ہیں اور تکبر نہیں کرتے۔

۔پ۲۱ السجدة ۱۵ ۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ۙ وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً

اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ کو بہت یاد کیا کرو اور اس کی پاکیزگی صبح و شام بیان کیا کرو۔

وَاَصِيلًا ۝

• پ۲۲ الاحزاب ۴۱/۴۲ •

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ وَلَهُ الْحَمْدُ فِى الْاٰخِرَةِ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝

ہر قسم کی تعریف اس اللہ تعالیٰ کے لیے زیبا ہے آسمانوں اور زمینوں میں جو کچھ ہے (سب) اسی کی ملکیت ہے اور آخرت میں بھی ہر قسم کی تعریف اسی کے لیے ہے اور وہی حکمت والا (اور) باخبر ہے۔

• پ۲۲ سبا ۱ •

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِىْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۭ

ہر قسم کی تعریف اللہ کے لیے زیبا ہے جو آسمانوں کا اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اور فرشتوں کو پیغام رساں بنا کر بھیجنے والا ہے جو دو دو بازو والے بھی ہیں تین تین بازو والے اور چار چار بازو والے بھی۔

• پ۲۲ فاطر ۱ •

وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِىُّ الْحَمِيْدُ ۝

اور اللہ وہی بے نیاز اور قابلِ تعریف ہے۔

• پ۲۲ فاطر ۱۵ •

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْٓ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ۭ

اور وہ کہیں گے کہ خُدا کا شکر ہے جس نے ہم سے ہر قسم کا رنج و غم دُور کر دیا۔

• پ۲۲ فاطر ۳۴ •

سُبْحٰنَ الَّذِىْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

منزّہ ہے وہ ذات جس نے ہر چیز کے جوڑے جوڑے پیدا کر دیے اُن کے بھی جو زمین میں سے اُگتی ہے اور ان (منکرین) کی ذات کے بھی اور ان چیزوں کے بھی جن کو یہ نہیں جانتے۔

• پ۲۳ یٰسٓ ۳۶ •

فَسُبْحٰنَ الَّذِىْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَىْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

پس منزّہ ہے وہ ذات جس کے ہاتھ میں ہر چیز کا اختیار ہے اور اس کے حضور میں تم سب کی بازگشت ہو گی۔

• پ۲۳ یٰسٓ ۸۳ •

سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝

اللہ اس چیز سے منزّہ ہے جو یہ بیان کرتے ہیں۔

• پ۲۳ الصّٰٓفّٰت ۱۵۹ •

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝

تمہارا پروردگار صاحبِ عزّت و غلبہ ان سب باتوں سے منزّہ ہے جو کچھ یہ لوگ بیان کرتے ہیں۔

• پ۲۳ الصّٰٓفّٰت ۱۸۰ •

اِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهٗ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِىِّ وَالْاِشْرَاقِ ۝ وَالطَّيْرَ مَحْشُوْرَةً ۭ كُلٌّ لَّهٗٓ اَوَّابٌ ۝

ہم نے پہاڑوں کو ان (داؤدؑ) کے ساتھ مسخر کر دیا تھا وہ ان کے ساتھ صبح و شام تسبیح کیا کرتے تھے اور پرندے بھی جمع رہتے تھے اور یہ سب اللہ کے مطیع تھے۔

• پ۲۳ صٓ ۱۸/۱۹ •

لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفٰى مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ سُبْحٰنَهٗ ؕ

• پ۲۳ الزمر ۴ •

اگر اللہ تعالیٰ یہ چاہتا کہ کوئی بیٹا بنائے تو جو کچھ وہ پیدا کرتا ہے اس میں سے جسے چاہتا منتخب کر لیتا اس کی ذات ایسی باتوں سے منزہ ہے۔

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَاَوْرَثَنَا الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَآءُ ۚ فَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ۝ وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

• پ۲۴ المومن ۷۴/۷۵ •

اور وہ کہیں گے کہ سب تعریفیں اس خدا کے لیے ہیں جس نے ہم سے اپنا وعدہ سچا کر کے دکھایا اور ہم کو اس زمین کا وارث کر دیا کہ ہم جنت میں جہاں چاہیں سجدہ ریز رہیں سہیں تو نیک عمل کرنے والوں کا اجر کتنا اچھا ہے اور تم فرشتوں کو دیکھو گے کہ عرش کو گرداگرد گھیرے ہوئے اپنے پروردگار کے حمد کی تسبیح پڑھتے ہوں گے اور ان کے درمیان ٹھیک ٹھیک فیصلہ کیا جائے گا کہ ہر قسم کی تعریف تمام عالموں کے پالنے والے اللہ ہی کے لیے زیبا ہے۔

اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ

• پ۲۴ المومن ۷ •

(جو فرشتے) عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں اور جو اس کے گرداگرد ہیں وہ (برابر) اپنے رب کی حمد و تسبیح پڑھتے رہتے ہیں اور اس پر ایمان رکھتے ہیں اور جو لوگ ایمان لائے ہیں ان کے لیے مغفرت طلب کرتے رہتے ہیں۔

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ۝

• پ۲۴ المومن ۵۵ •

پس صبر کرو یقیناً خدا کا وعدہ سچا ہے اپنی کمی پوری کرنے کی دعا کرو اور اپنے پروردگار کی حمد کی تسبیح صبح و شام پڑھا کرو۔

فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

• پ۲۴ المومن ۶۴ •

اللہ تمام عالموں کا پروردگار برکت والا ہے۔

فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْـَٔمُوْنَ ۝

• پ۲۴ حٰم السجدة ۳۸ •

پس اگر وہ تکبر کریں تو وہ جو تمہارے پروردگار کے پاس ہیں وہ اس کی دن رات تسبیح کرتے رہتے ہیں اور وہ تھکتے نہیں۔

تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ۝

• پ۲۴ حٰم السجدة ۴۲ •

(قرآن) صاحب حکمت اور لائق تعریف (خدا) کی طرف سے اتارا ہوا ہے۔

تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَ

قریب ہے کہ آسمان (عظمت الٰہی کے خوف سے) اوپر سے پھٹ پڑیں اور فرشتے اپنے پروردگار کے حمد کی تسبیح پڑھتے رہتے ہیں اور جو لوگ زمین میں

لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفٰى مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ سُبْحٰنَهٗ ؕ

اگر اللہ تعالیٰ یہ چاہتا کہ کوئی بیٹا بنائے تو جو کچھ وہ پیدا کرتا ہے اس میں سے جسے چاہتا منتخب کر لیتا اس کی ذات ایسی باتوں سے منزّہ ہے۔

• پ۲۳ الزمر ۴ •

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَاَوْرَثَنَا الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَآءُ ۚ فَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ۝ وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

اور وہ کہیں گے کہ سب تعریفیں اس خُدا کے لیے ہیں جس نے ہم سے اپنا وعدہ سچا کر کے دکھایا اور ہم کو اس زمین کا وارث کر دیا کہ ہم جنت میں جہاں چاہیں سجدہ ریز رہیں سو نیک عمل کرنے والوں کا اجر کتنا اچھا ہے اور تم فرشتوں کو دیکھو گے کہ عرش کو گرداگرد گھیرے ہوئے اپنے پروردگار کے حمد کی تسبیح پڑھتے ہوں گے اور ان کے درمیان ٹھیک ٹھیک فیصلہ کیا جائیگا کہ ہر قسم کی تعریف تمام عالموں کے پالنے والے اللہ ہی کے لیے زیبا ہے۔

• پ۲۴ المومن ۷۵/۷۴ •

اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ

(جو فرشتے) عرش کو اٹھائے ہوتے ہیں اور جو ان کے گرداگرد ہیں وہ (برابر) اپنے ربّ کی حمد و تسبیح پڑھتے رہتے ہیں اور اس پر ایمان رکھتے ہیں اور جو لوگ ایمان لائے ہیں ان کے لیے مغفرت طلب کرتے رہتے ہیں۔

• پ۲۴ المؤمن ۷ •

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ۝

پس صبر کرو یقیناً خُدا کا وعدہ سچا ہے اپنی کمی پوری کرنے کی دعا کرو اور اپنے پروردگار کی حمد کی تسبیح صبح و شام پڑھا کرو۔

• پ۲۴ المؤمن ۵۵ •

تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

اللہ تمام عالموں کا پروردگار برکت والا ہے۔

• پ۲۴ المومن ۶۴ •

فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْـَٔمُوْنَ ۝

پس اگر وہ تکبر کریں تو وہ جو تمہارے پروردگار کے پاس ہیں وہ اس کی دن رات تسبیح کرتے رہتے ہیں اور وہ تھکتے نہیں۔

• پ۲۴ حٰمٓ السجدۃ ۳۸ •

تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ۝

(قرآن) صاحبِ حکمت اور لائقِ تعریف (خُدا) کی طرف سے اُتارا ہوا ہے۔

• پ۲۴ حٰمٓ السجدۃ ۴۲ •

تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَ

قریب ہے کہ آسمان (عظمتِ الٰہی کے خوف سے) اُوپر سے پھٹ پڑیں اور فرشتے اپنے پروردگار کے حمد کی تسبیح پڑھتے رہتے ہیں اور جو لوگ زمین میں

يَسْتَغْفِرُونَ لِمَنْ فِي الْأَرْضِ ۗ

ہیں ان کے لیے استغفار کرتے رہتے ہیں۔

• پ۲۵ الشوریٰ ۵ •

وَهُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْ بَعْدِ مَا قَنَطُوا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهُ ۚ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ ۝

وہ وہی ہے جو بعد اس کے کہ وہ مایوس ہو چکے ہوں بارش نازل کرتا ہے اور اپنی رحمت پھیلا دیتا ہے اور وہی سرپرست اور سزاوار حمد ہے۔

لِتَسْتَوُوا عَلَىٰ ظُهُورِهِ ثُمَّ تَذْكُرُوا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ إِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُولُوا سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ ۝

تاکہ تم ان (چوپایوں) کی پیٹھوں پر درست ہو بیٹھو پھر جب تم ان پر درست بیٹھ جاؤ تو اپنے پروردگار کی نعمت کو یاد کرو اور یہ کہو کہ منزہ ہے وہ جس نے اس کو ہمارا مطیع کر دیا حالانکہ ہم میں اس کے (قابو میں لانے کی) طاقت نہ تھی۔

• پ۲۵ الزخرف ۱۳ •

سُبْحَانَ رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ ۝

آسمانوں اور زمین کا پروردگار عرش کا مالک اِن باتوں سے بری ہے جو کچھ یہ لوگ کہتے ہیں۔

• پ۲۵ الزخرف ۸۲ •

وَتَبَارَكَ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ج

اور وہ صاحب برکت ہے جس کے لیے آسمانوں کی اور زمین کی اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اس کی بادشاہت ہے۔

• پ۲۵ الزخرف ۸۵ •

فَلِلَّهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَرَبِّ الْأَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ وَلَهُ الْكِبْرِيَاءُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

پس ہر قسم کی تعریف اسی کے لیے ہے جو آسمانوں اور زمین اور عالمین کا پروردگار ہے اور آسمانوں اور زمین میں اس کی بڑائی ہے اور وہ غالب (اور) حکمت والا ہے۔

• پ۲۵ الجاثیہ ۳۶/۳۷ •

إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۝ لِتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُعَزِّرُوهُ وَتُوَقِّرُوهُ ۚ وَتُسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ۝

(اے رسولؐ) یقیناً ہم نے تم کو گواہی دینے والا اور خوشخبری پہنچانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے تاکہ تم اللہ تعالیٰ پر اور اس کے رسولؐ پر ایمان لاؤ اور اللہ کو قوت پہنچاؤ اور اس کی عظمت کرو اور صبح و شام اس کی پاکیزگی بیان کیا کرو۔

• پ۲۶ الفتح ۸/۹ •

فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ ۝

پس جو کچھ یہ کہتے ہیں اس کی برداشت کرو اور سورج نکلنے اور ڈوبنے سے پہلے اپنے پروردگار کے حمد کی تسبیح پڑھا کرو اور رات کے بعض

وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ ○

پ ق ۳۹/۴۰

حصوں میں اس کی تسبیح پڑھا کرو اور نمازوں کے بعد بھی۔

اَمْ لَهُمْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○

پ الطور ۴۳

یا خدا کے سوا ان کے اور معبود ہیں جس چیز کو یہ خدا کا شریک ٹھہراتے ہیں خدا کی ذات اس سے منزہ ہے۔

وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ○ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاِدْبَارَ النُّجُوْمِ ○

پ الطور ۴۸/۴۹

اور تم اپنے پروردگار کے حکم کے بارے میں صبر کرو یقیناً تم ہماری حفاظت میں ہو اور جب تم (نماز شب کے لیے) اٹھو تو اپنے پروردگار کے حمد کی تسبیح پڑھا کرو اور رات کے کسی حصہ میں بھی اور ستاروں کے ڈوبتے وقت بھی (اللہ کے نام کی) تسبیح پڑھا کرو۔

اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ○ وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ○ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ○

پ الرحمٰن ۵/۶ ۔ پ الواقعۃ ۷۴/۹۶ ۔ پ الحاقۃ ۵۲

سورج اور چاند (مقرر) حساب پر (چلتے ہیں) اور ستارے اور درخت سجدہ کرتے ہیں۔ پس تسبیح پڑھو اپنے بزرگ خدا کے نام کی۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○

پ الحدید ۱

آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اس نے اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کی ہے اور خدا غالب اور حکمت والا ہے۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○

پ الحشر ۱ ۔ پ الصف ۱

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اس نے خدا کی تسبیح کی اور وہ غالب (اور) حکمت والا ہے۔

سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○

پ الحشر ۲۳

اللہ تعالیٰ اس چیز سے منزہ ہے جس سے یہ لوگ شرک کرتے ہیں۔

يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○

پ الحشر ۲۴

آسمانوں اور زمینوں میں جو کچھ بھی ہے اسی کی تسبیح کرتا ہے اور وہی زبردست (اور) حکمت والا ہے۔

وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ○

پ الممتحنۃ ۶

اور جو پھر جائیگا تو پھر یقیناً اللہ تعالیٰ بے نیاز (اور) قابل حمد ہے۔

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ○

پ الجمعۃ ۱

آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ اس خدا کی تسبیح کرتا رہتا ہے جو بادشاہ ہے، پاک ہے، زبردست ہے اور حکمت والا ہے۔

یُسَبِّحُ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۚ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ ۚ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝

۔ پ۲۸ التغابن ۱ ۔

آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ خدا کی تسبیح کرتا رہتا ہے، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لیے تعریف ہے اور وہ ہر شئی پر قادر ہے۔

فَکَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا وَّاسْتَغْنَی اللّٰہُ ۭ وَاللّٰہُ غَنِیٌّ حَمِیْدٌ ۝

۔ پ۲۸ التغابن ۶ ۔

پس انہوں نے انکار کیا اور روگرداں ہوئے اور اللہ نے بھی ان کی پرواہ نہ کی اور اللہ تعالیٰ بے پرواہ (اور) قابلِ تعریف ہے۔

تَبٰرَکَ الَّذِیْ بِیَدِہِ الْمُلْکُ ۡ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝

۔ پ۲۹ الملک ۱ ۔

برکت والا وہ ہے وہ خدا جس کے قبضہ میں تمام جہان کی بادشاہت ہے اور وہ ہر شئی پر قادر ہے۔

قَالَ اَوْسَطُھُمْ اَلَمْ اَقُلْ لَّکُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُوْنَ ۝ قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنَّا کُنَّا ظٰلِمِیْنَ ۝

۔ پ۲۹ القلم ۲۷/۲۸ ۔

ان میں سے جو سب سے اچھا تھا اس نے کہا کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ تم خدا کی تسبیح کیوں نہیں کرتے کہنے لگے کہ ہمارا پروردگار منزہ ہے بے شک ہم ہی ظالم رہے۔

وَاذْکُرِ اسْمَ رَبِّکَ بُکْرَۃً وَّاَصِیْلًا ۝ وَمِنَ الَّیْلِ فَاسْجُدْ لَہٗ وَسَبِّحْہُ لَیْلًا طَوِیْلًا ۝

۔ پ۲۹ الدھر ۲۵/۲۶ ۔

اور صبح و شام اپنے پروردگار کا نام لیتے رہو اور راتوں کو اسے سجدہ کیا کرو اور بڑی رات تک اس کی تسبیح پڑھا کرو۔

وَمَا نَقَمُوْا مِنْھُمْ اِلَّآ اَنْ یُّؤْمِنُوْا بِاللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَمِیْدِ ۝

۔ پ۳۰ البروج ۸ ۔

اور ان کو ان کی کوئی بات بری نہیں لگی تھی مگر یہی کہ وہ اس زبردست لائقِ تعریف خدا پر ایمان لائے تھے۔

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلَی ۝ الَّذِیْ خَلَقَ فَسَوّٰی ۝

۔ پ۳۰ الاعلیٰ ۱/۲ ۔

اپنے عالیشان پروردگار کے نام کی تسبیح کر جس نے پیدا کیا پھر درست کیا۔

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّکَ وَاسْتَغْفِرْہُ ۭ اِنَّہٗ کَانَ تَوَّابًا ۝

۔ پ۳۰ النصر ۳ ۔

پس اپنے پروردگار کے حمد کی تسبیح پڑھو اور اس سے استغفار کرو، وہ بڑا توبہ قبول کرنیوالا ہے۔

حاصل نظر

سب سے پہلے خدا نے قرآن مجید میں متعدد مقامات پر اپنی تسبیح و تقدیس اور حمد خود بیان فرمائی ہے تاکہ بندوں کو اس کی معرفت حقیقی کا شرف حاصل ہو سکے، پھر ملائکہ جن کا نظام عالم کے فرائض کے علاوہ کام ہی یہ تھا کہ شب و روز اس کی تسبیح و تقدیس اور حمد و ثنا اور اس کے ساتھ ساتھ مومنوں کے لیے دعا کرتے رہیں۔

> انبیاء و مرسلین اور آئمہ طاہرین علیہم السلام کا مقصد اعلیٰ یہ تھا
> کہ وہ سارے جہان کو اس کی توحید، تحمید و تمجید
> ہدایت فرمائیں، ان سے بہتر اس کی
> حمد و ثنا کون کر سکتا تھا، جن سے ملائکہ توحید
> و تقدیس کے درس لیا کرتے تھے، چنانچہ ان کی عمریں عبادت
> خداوندی اور اس کی شکر گزاری کے علاوہ ارشاد و ہدایت میں
> گزریں اور وہ اس مقصد جلیل کے لیے اپنی جانیں قربان کرتے رہے!!

اس کے علاوہ زمین و آسمان کی تمام مخلوق طوعاً و کرہاً، خوشی سے یا فطرۃً ہمہ وقت اس کی تسبیح و تقدیس میں مصروف رہے، کوئی جاندار اور چلنے پھرنے والا نہیں جو اپنی اپنی زبان میں اس کی تسبیح و تقدیس میں مصروف نہ ہو، پرندے پر کھول کر اس کی تسبیح کرتے ہیں اور ہر ایک اپنی اپنی نماز اور تسبیح کا طریقہ خوب جانتا ہے۔

فضائے عالم ایک مسجد ہے جس میں صبح سے شام تک اس کی بے شمار نمازیں ادا کی جاتی ہیں اور تسبیح کی آوازیں گونجتی رہتی ہیں، البتہ یہ ہماری کمزوری ہے کہ ہم ان کی زبانیں نہیں سمجھ سکتے یہ کمال اس کے چنے ہوئے بندوں اور راہبران دین کو حاصل ہے کہ وہ ان کی زبانیں سمجھ بھی سکتے ہیں اور بول بھی سکتے ہیں۔ انہیں معلوم ہے کہ کون کس وقت اپنی زبان میں کیا کہہ رہا ہے، حضرت داؤد علیہ السلام کے ساتھ پہاڑ بھی تسبیح کرتے تھے اور پرندے بھی، رعد بھی خدا کی تسبیح پڑھتا ہے۔

"الحمد للہ" اس کا فرمان عام ہے اور ہر رہبر بھی حکم دیتا رہا کہ اٹھتے بیٹھتے صبح شام

اور رات کی تاریکیوں میں جب ساری دُنیا خاموش ہو، اپنے خالقِ حقیقی کی تسبیح کیا کرو !! ﴾﴾

عالم کا ہر ذرّہ زبانِ حال سے اس کی حمد و ثنا میں رطب اللسان ہے مگر کچھ عقل دشمن ایسے بھی ہیں جن میں کوئی آفتاب کی، کوئی ماہتاب کی، کوئی ستارہ کی، کوئی آگ کی، اور کوئی بتوں کی پوجا پاٹ کو دین سمجھتا ہے، ایک طرف نمرود اپنے آپ کو خُدا کہلواتا رہا، دُوسری جانب فرعون اپنی خُدائی کے ڈنکے بجواتا رہا ایسے لوگ بھی تھے جو فرشتوں کو خُدا کی بیٹیاں کہتے رہے اور حضرت عزیرؑ اور حضرت عیسیٰؑ کو اب بھی خُدا کے بیٹے کہتے ہیں اور نصیری حضرت علی مرتضیٰ علیہ السلام کو خُدا ماننے کیلئے کمربستہ ہیں !

اس لیے خداوندِ عالم نے جابجا ان خیالاتِ باطلہ کی تردید فرمائی ہے تاکہ اس کے بندے صراطِ مستقیم کو پہچان لیں اور راہِ راست پر آجائیں !!

ذِکر و فکرِ باریٔ تعالیٰ

يٰبَنِىٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِىَ الَّتِىٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِىٓ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ ۚ وَاِيَّاىَ فَارْهَبُوْنِ ۝

• پ۱ البقرۃ ۴۰ •

اے بنی اسرائیل! میری ان نعمتوں کو یاد کرو جو میں تم پر انعام کر چکا اور جو عہد کر چکے ہو اسے پورا کرتے رہو تاکہ جو عہد میں نے تم سے کیا ہے اسے پورا کر دوں اور صرف مجھ ہی سے ڈرو۔

يٰبَنِىٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِىَ الَّتِىٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّىْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝

• پ۱ البقرۃ ۴۷/۱۲۲ •

اے بنی اسرائیل! میری ان نعمتوں کو یاد کرو جو میں عطا کر چکا ہوں اور اس بات کو (بھی) کہ میں نے تم کو تمام عالم پر فضیلت دی ہے۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِىْ خَرَابِهَا ۭ

• پ۱ البقرۃ ۱۱۴ •

اور اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ کی مسجدوں میں اس کے نام کے ذکر کو روک دے اور ان کی بربادی کی کوشش کرے۔

فَاذْكُرُوْنِىْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِىْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ۝

• پ۲ البقرۃ ۱۵۲ •

پس تم میری یاد کرو میں تمہاری یاد کروں گا اور تم میرا شکر ادا کرو اور ناشکری نہ کرو۔

فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۠ وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ وَاِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّاۗلِّيْنَ ۝

• پ۲ البقرۃ ۱۹۸ •

پھر جب تم عرفات سے چلو تو مشعر الحرام کے قریب اللہ تعالیٰ کا ذکر کرو، اس طرح ذکر کرو جس طرح اس نے تم کو بتلا دیا ہے اور ضرور تم اس سے پہلے گمراہوں میں تھے۔

فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ اٰبَاۗءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ۭ • پ۲ البقرۃ ۲۰۰ •

پھر جب تم مناسک حج پورے کر لو تو اللہ تعالیٰ کو اسی طرح یاد کرو جیسے اپنے باپ داداؤں کو یاد کرتے ہو یا اس سے بھی زیادہ۔

وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ط

• پ٢ البقرة ٢٠٣ •

اور گنتی کے دنوں میں ذکرِ خدا کرو۔

وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمَآ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ ط

• پ٢ البقرة ٢٣١ •

اور اللہ تعالیٰ کی نعمت جو تم پر ہے اس کو (بھی) یاد کرتے رہو اور اسے (بھی) جو کچھ کتاب و حکمت میں سے اس نے تم پر نازل کیا ہے اس کے ذریعہ سے تم کو نصیحت کرے۔

فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا ج فَاِذَآ اَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ○

• پ٢ البقرة ٢٣٩ •

پھر اگر تم کو خوف ہو تو پیدل چلتے ہوئے یا سواری پر (ادا کرلو) پھر جب تم کو اطمینان ہو جائے تو اللہ تعالیٰ کی یاد اس طرح کرو جس طرح اس نے تم کو وہ چیزیں تعلیم دی ہیں جو تم پہلے نہیں جانتے تھے۔

وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ○

• پ٣ آل عمران ٤١ •

اور اپنے رب کی یاد زیادہ کرو اور شام اور صبح تسبیح پڑھا کرو۔

وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا ج

• پ٤ آل عمران ١٠٣ •

اور اللہ کی نعمت جو تم پر ہے اس کو یاد کرتے رہو جب تم دشمن تھے پھر اس نے تمہارے دلوں میں الفت پیدا کردی اور تم اس کی نعمت کی بدولت بھائی بھائی ہوگئے۔

وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ص

• پ٤ آل عمران ١٣٥ •

اور وہ لوگ کہ جو گناہ کر بیٹھتے ہیں یا اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں تو خدا کو یاد کرکے اپنے گناہوں کی معافی چاہتے ہیں۔

اَلَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج

• پ٤ آل عمران ١٩١ •

جو لوگ کھڑے (کھڑے) اور بیٹھے (بیٹھے) اور کروٹوں کے بل لیٹے (لیٹے) اللہ تعالیٰ کو یاد کرتے ہیں اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے رہتے ہیں۔

فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِكُمْ ج

• پ٥ النسآء ١٠٣ •

پھر جب تم نماز ختم کر چکو تو کھڑے کھڑے، بیٹھے بیٹھے اور لیٹے لیٹے خدا کو یاد کرو۔

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ

بے شک منافق اللہ کو دھوکا دیتے ہیں اور وہ ان کو ان کے دھوکہ کا

خَادِعُهُمْ وَإِذَا قَامُوا إِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوا كُسَالٰى يُرَاءُونَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُونَ اللّٰهَ إِلَّا قَلِيلًا ۝

بدلہ دینے والا ہے اور جب وقت وہ نماز کے لئے کھڑے ہوتے ہیں تو الکسائے ہوئے کھڑے ہوتے ہیں، لوگوں کو دکھلاتے ہیں اور خدا کا ذکر بہت کم کرتے ہیں۔

• پ النسآء ۱۴۲ •

فَكُلُوا مِمَّا أَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ص

پس وہ جو کچھ تمہارے لئے پکڑ رکھیں اس میں سے (قسم حلال کو) کھالو اور اللہ تعالیٰ کا نام اس پر پڑھو۔

• پ المائدہ ۴ •

وَاذْكُرُوا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيثَاقَهُ الَّذِي وَاثَقَكُمْ بِهِ إِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَاتَّقُوا اللّٰهَ ط

اور اللہ کی نعمت کا جو تم پر ہوئی ذکر کرتے رہو اور اس کے اس عہد کا جو اس نے تم سے پکا کر لیا ہے جس وقت کہ تم نے یہ کہا تھا کہ ہم نے سُنا اور تابعداری کی اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو۔

• پ المائدہ ۷ •

يٰأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ إِذْ هَمَّ قَوْمٌ أَنْ يَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ج وَاتَّقُوا اللّٰهَ ط

اے ایمان لانے والو! تم پر جو اللہ کی نعمت ہے اس کو یاد کرو کہ جس وقت ایک قوم نے تم پر دست درازی کا ارادہ کیا تو اس نے تم سے ان کے ہاتھوں کو روک دیا اور اللہ سے ڈرتے رہو۔

• پ المائدہ ۱۱ •

وَإِذْ قَالَ مُوسٰى لِقَوْمِهِ يٰقَوْمِ اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ إِذْ جَعَلَ فِيكُمْ أَنْبِيَاءَ وَجَعَلَكُمْ مُلُوكًا وَآتٰكُمْ مَا لَمْ يُؤْتِ أَحَدًا مِنَ الْعٰلَمِينَ ۝

اور جس وقت موسیٰ نے اپنی قوم سے یہ کہا کہ اے میری قوم اللہ کی نعمت کو جو تم پر ہے یاد کرو کہ جب تم میں انبیاء مقرر فرمائے اور تم کو بادشاہ بنایا اور تم کو وہ کچھ دیا جو تمام عالم میں سے کسی کو نہیں دیا تھا۔

• پ المائدہ ۲۰ •

إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطٰنُ أَنْ يُوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ ج فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ ۝

شیطان تو چاہتا یہی ہے کہ تمہارے درمیان شراب اور جوئے کے سبب سے عداوت اور بغض ڈال دے اور تم کو یادِ خدا اور نماز سے روک دے تو کیا اب بھی باز رہو گے۔

• پ المائدہ ۹۱ •

إِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِي عَلَيْكَ وَعَلٰى وَالِدَتِكَ م

اس وقت کو یاد کرو جب خدا تعالیٰ فرمائے گا کہ اے عیسیٰ ابن مریم! ذرا میری ان نعمتوں کو یاد کرو جو تم پر اور تمہاری والدہ پر تھیں۔

• پ المائدہ ۱۱۰ •

فَكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ إِن كُنتُم بِآيَاتِهِ مُؤْمِنِينَ ۝ وَمَا لَكُمْ أَلَّا تَأْكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُم مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ إِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ إِلَيْهِ ۚ

• پ۸ الانعام ۱۱۸/۱۱۹ •

پس اللہ تعالیٰ کا نام جس (ذبیحہ) پر لیا گیا ہے اس میں سے کھاؤ اگر تم اس کی نشانیوں پر ایمان لانے والے ہو۔ اور تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ جن (ذبیحوں) پر اللہ تعالیٰ کا نام لیا گیا ہے ان میں سے نہیں کھاتے حالانکہ جن چیزوں کو اس نے حرام کیا ہے انہیں کھول کر بیان کر دیا ہے سوائے اس چیز کے۔ جس کے لیے تم مضطر ہو جاؤ۔

وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَفِسْقٌ ۗ

• پ۸ الانعام ۱۲۱ •

اور جس (ذبیحہ) پر اللہ تعالیٰ کا نام نہیں لیا گیا ہے اس میں سے نہ کھاؤ اور یہ بے شک نافرمانی ہے۔

وَاذْكُر رَّبَّكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَخِيفَةً وَدُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ وَلَا تَكُن مِّنَ الْغَافِلِينَ ۝

• پ۹ الاعراف ۲۰۵ •

اور اپنے دل میں اپنے پروردگار کو گریہ و زاری کے ساتھ اور ڈرتے ڈرتے صبح و شام یاد کرتے رہنا پکار کر کہنے کی کوئی ضرورت نہیں اور غافلوں میں سے نہ ہونا۔

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيَاتُهُ زَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۝

• پ۹ الانفال ۲ •

مومن تو صرف وہی ہیں کہ جب اللہ تعالیٰ کا نام لیا جائے تو ان کے دل (اس کی ہیبت و جلال سے) دہل جاتے ہیں اور جب اس کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو ان کے ایمان کو بڑھا دیتی ہیں اور وہ صرف اپنے پروردگار پر بھروسہ کرتے ہیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوا وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝

• پ۱۰ الانفال ۴۵ •

اے ایمان والو! جب کسی گروہ سے تمہاری مڈبھیڑ ہو جائے تو ثابت قدم رہا کرو اور اللہ کو بہت یاد کیا کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ نُوحٍ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ إِن كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُم مَّقَامِي وَتَذْكِيرِي بِآيَاتِ اللَّهِ فَعَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْتُ فَأَجْمِعُوا أَمْرَكُمْ وَشُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ أَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوا إِلَيَّ وَلَا تُنظِرُونِ ۝

• پ۱۱ یونس ۷۱ •

(اے رسولؐ) ان کو نوحؑ کی خبر پڑھ کر سناؤ جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا اے میری قوم! اگر میرا ٹھہرنا اور اللہ کی آیتوں کے ساتھ میرا نصیحت کرنا تمہیں گراں گزرتا ہے تو میں نے اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کیا ہوا ہے پس تم اپنے معاملہ کو درست کر لو اور اپنے شریکوں کو اکٹھا کر لو پھر تمہارا معاملہ تم پر پوشیدہ نہ رہ جاتے پھر تم کو میرے ساتھ جو کچھ کر گزرنا ہے کر گزرو۔

وَأَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ اللَّيْلِ ۚ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ۚ

اور صبح و شام اور کچھ رات گئے نماز پڑھا کرو یقیناً نیکیاں برائیوں کو دور کر دیتی ہیں نصیحت حاصل کرنے والوں کے لیے یہ نصیحت ہے۔

ذَالِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ ○

• پ ۱۲ هُود ۱۱۴ •

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ۭ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ○

• پ ۱۳ الرعد ۲۸ •

جو لوگ ایمان لے آئے اور ان کے دل خُدا سے مطمئن ہیں یاد رکھو کہ ذکرِ خُدا سے دل مطمئن ہو جایا کرتے ہیں۔

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ وَيُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ۭ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَاۗءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ○

• پ ۱۳ ابراهيم ۶ •

اور اس وقت (کو یاد کرو) جب مُوسیٰؑ نے اپنی قوم سے کہا تھا کہ اللہ کے اس احسان کو جو تم پر ہُوا یاد کرو کہ اس نے فرعون والوں کے ہاتھ سے تمہیں نجات دی جو تمہیں سختی سے سخت عذاب دیتے تھے اور تمہارے بیٹوں کو ذبح کر ڈالتے تھے اور تمہاری بیٹیوں کو زندہ چھوڑ دیتے تھے اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے بڑی آزمائش تھی۔

وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓي اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ○

• پ ۱۵ بنی اسراعيل ۴۶ •

اور جب وقت تم قرآن مجید میں اپنے یکتا پروردگار کو یاد کرتے ہو تو وہ نفرت کھا کر پچھلے پاؤں پلٹ جاتے ہیں۔

وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ○

• پ ۱۵ الكهف ۲۸ •

اور اس شخص کی پیروی نہ کرنا جس کے دِل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے اور وہ اپنی خواہش کا تابع ہو گیا ہے اور اس کا معاملہ حد سے گزر گیا ہے۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ ۭ

• پ ۱۵ الكهف ۵۷ •

اور اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جس کو اس کے پروردگار کی آیتوں کے ذریعہ سے نصیحت کی جائے پھر وہ ان سے رُوگردانی کرے اور جو جو کرتوت اس کے ہاتھوں سے ہو چکی ہیں اسے بھول جائے۔

اَلَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَاۗءٍ عَنْ ذِكْرِيْ وَكَانُوْا لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ○

• پ ۱۶ الكهف ۲ •

جن کی آنکھوں پر ہماری نصیحت کی طرف سے پردہ پڑا ہُوا تھا اور وہ کانوں سے ہماری (ہدایت گویا) سُن ہی نہ سکتے تھے۔

ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ○

• پ ۱۶ مريم ۲ •

یہ تمہارے پروردگار کا اپنے بندہ زکریاؑ پر رحم فرمانے کا ذکر ہے۔

اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِيْ ۙ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ ○

• پ ۱۶ طٰهٰ ۱۴ •

یقیناً خُدا میں ہی ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں بس تم میری ہی عبادت کرو اور میری یاد کے لئے نماز پڑھو۔

وَاَشْرِكْهُ فِيْٓ اَمْرِيْ ۙ كَيْ نُسَبِّحَكَ

اور اس کو میرے کام میں شریک کر دے تاکہ ہم بہت کچھ تیری

كَثِيرًا ۙ وَّنَذْكُرَكَ كَثِيرًا ۝

پاکیزگیاں بیان کریں اور بہت کچھ تیری یاد کریں۔

• پ۱۶ طٰہٰ ۴۲تا۴۳ •

اِذْهَبْ اَنْتَ وَاَخُوْكَ بِاٰيٰتِيْ وَلَا تَنِيَا فِيْ ذِكْرِيْ ۝

اب تم اور تمہارا بھائی میری نشانیاں لے کر جاؤ اور تم دونوں میری یاد میں کمی نہ کرنا۔

• پ۱۶ طٰہٰ ۱۲۴ •

وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ۝

اور جو میری نصیحت سے رُوگردان رہے گا اس کی زندگی تنگ بسر ہوگی اور قیامت کے دن ہم اسے اندھا کرکے اٹھائیں گے۔

• پ۱۷ الانبیاء ۳۶ •

اَهٰذَا الَّذِيْ يَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ ۚ وَهُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝

کیا وہ شخص یہی ہے جو تمہارے خداؤں کا (بُرائی کے ساتھ) ذکر کیا کرتا ہے حالاں کہ وہ خود ذکرِ خدا سے منکر ہیں۔

• پ۱۷ الانبیاء ۴۲ •

بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝

بلکہ وہ اپنے پروردگار کے حکم سے منہ پھیرنے والے ہیں۔

• پ۱۷ الحج ۲۸ •

لِيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ

تاکہ وہ اپنے دینی اور دُنیاوی فائدوں کو دیکھیں اور جو اس (اللہ) نے انہیں چارپائے عطا کیے ہیں جانے ہوئے دنوں میں ان (کے ذبح) پر اللہ تعالیٰ کے نام کا ذکر کریں۔

• پ۱۷ الحج ۳۴/۳۵ •

وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ۙ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَآ اَصَابَهُمْ وَالْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ ۙ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝

اور ان تضرع و زاری کرنیوالوں کو خوش خبری دے دو جن کے سامنے جب اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل سہم جاتے ہیں اور جو مصیبت ان پر پڑتی ہے اس پر صبر کرنیوالے ہیں اور نماز ادا کرنیوالے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے (راہِ خدا میں) خرچ کرتے ہیں۔

• پ۱۷ الحج ۴۰ •

وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ۗ

اور خدا ایک کے ذریعے دوسرے کو دفع نہ کرتا رہتا تو عبادت خانے اور گرجا اور کنیسے اور مسجدیں جن میں خدا کا نام زیادہ لیا جاتا ہے سب گرا دیئے جاتے۔

• پ۱۸ المؤمنون ۱۱۰ •

فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِيًّا حَتّٰٓى اَنْسَوْكُمْ ذِكْرِيْ وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ ۝

پس تم ان کا مذاق اڑایا کرتے تھے یہاں تک کہ انہوں نے تم کو میری یاد بھلا دی تھی اور تم ان سے ٹھٹھا ہی کرتے رہتے تھے۔

فِیۡ بُیُوۡتٍ اَذِنَ اللّٰہُ اَنۡ تُرۡفَعَ وَ یُذۡکَرَ فِیۡہَا اسۡمُہٗ ۙ یُسَبِّحُ لَہٗ فِیۡہَا بِالۡغُدُوِّ وَ الۡاٰصَالِ ﴿ۙ﴾ رِجَالٌ ۙ لَّا تُلۡہِیۡہِمۡ تِجَارَۃٌ وَّ لَا بَیۡعٌ عَنۡ ذِکۡرِ اللّٰہِ وَ اِقَامِ الصَّلٰوۃِ وَ اِیۡتَآءِ الزَّکٰوۃِ ۪ۙ

(یہ چراغ) ایسے گھروں میں ہے جن کی نسبت خدا نے حکم دیا ہے کہ ان کی تعظیم کی جائے اور ان میں اس کا نام لیا جائے ان میں صبح و شام ایسے لوگ اس کی پاکیزگی بیان کرتے رہتے ہیں جن کو یادِ خدا اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے سے نہ تو تجارت بازرکھتی ہے اور نہ کوئی خرید و فروخت۔

• پ۱۸ النور ۳۶/۳۷ •

وَ الَّذِیۡنَ اِذَا ذُکِّرُوۡا بِاٰیٰتِ رَبِّہِمۡ لَمۡ یَخِرُّوۡا عَلَیۡہَا صُمًّا وَّ عُمۡیَانًا ۝

اور جس وقت ان کو ان کے پروردگار کی آیتوں کے ذریعہ سے نصیحت کی جاتی ہے تو ان پر بہرے اور گونگے اور اندھے ہو کر نہیں گر پڑتے۔

• پ۱۹ الفرقان ۷۳ •

اِلَّا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ ذَکَرُوا اللّٰہَ کَثِیۡرًا وَّ انۡتَصَرُوۡا مِنۡۢ بَعۡدِ مَا ظُلِمُوۡا ؕ

ہاں وہ لوگ مستثنیٰ ہیں جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور بہت زیادہ اللہ کو یاد کرتے ہیں اور بعد اس کے کہ ان پر ظلم کیا گیا تھا انہوں نے بدلہ لے لیا۔

• پ۱۹ الشعراء ۲۲۷ •

وَ لَذِکۡرُ اللّٰہِ اَکۡبَرُ ؕ

اور یقیناً خدا کی یاد سب سے بڑی ہے۔

• پ۲۱ العنکبوت ۴۵ •

اِنَّمَا یُؤۡمِنُ بِاٰیٰتِنَا الَّذِیۡنَ اِذَا ذُکِّرُوۡا بِہَا خَرُّوۡا سُجَّدًا وَّ سَبَّحُوۡا بِحَمۡدِ رَبِّہِمۡ وَ ہُمۡ لَا یَسۡتَکۡبِرُوۡنَ ۝

اس کے سوا نہیں کہ ہماری آیتوں پر وہی لوگ ایمان لاتے ہیں جن کو جس وقت بھی ان کے ذریعہ سے نصیحت کی جاتی ہے تو وہ سجدہ میں گر پڑتے ہیں اور اپنے پروردگار کے حمد کی تسبیح پڑھتے ہیں اور وہ تکبّر نہیں کرتے۔

• پ۲۱ السجدۃ ۱۵ •

وَ مَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنۡ ذُکِّرَ بِاٰیٰتِ رَبِّہٖ ثُمَّ اَعۡرَضَ عَنۡہَا ؕ

اور اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جس کو اس کے پروردگار کی آیتوں کے ذریعے سے نصیحت کی گئی پھر ان سے روگرداں ہو گیا۔

• پ۲۱ السجدۃ ۲۲ •

لَقَدۡ کَانَ لَکُمۡ فِیۡ رَسُوۡلِ اللّٰہِ اُسۡوَۃٌ حَسَنَۃٌ لِّمَنۡ کَانَ یَرۡجُوا اللّٰہَ وَ الۡیَوۡمَ الۡاٰخِرَ وَ ذَکَرَ اللّٰہَ کَثِیۡرًا ۝

(اے لوگو) بے شک تمہارے لیے پیروی کرنے کو بہت اچھا نمونہ خود رسول اللہ موجود ہیں (یعنی) اس شخص کے لیے جو اللہ تعالیٰ اور قیامت کے دن کی امید رکھتا ہو اور اللہ کی یاد بہت کیا کرتا ہو۔

• پ۲۱ الاحزاب ۲۱ •

اِنَّ الۡمُسۡلِمِیۡنَ وَ الۡمُسۡلِمٰتِ وَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَ الۡمُؤۡمِنٰتِ وَ الۡقٰنِتِیۡنَ وَ الۡقٰنِتٰتِ وَ الصّٰدِقِیۡنَ وَ الصّٰدِقٰتِ وَ الصّٰبِرِیۡنَ وَ

یقیناً فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں، ایمان لانے والے مرد اور ایمان لانے والی عورتیں، اور دُعا کرنے والے مرد، دُعا کرنے والی عورتیں اور اپنے قول و فعل میں سچے مرد اور سچی عورتیں، اور صبر کرنے والے مرد

الصّٰبِرٰتِ وَ الْخٰشِعِیْنَ وَ الْخٰشِعٰتِ وَ الْمُتَصَدِّقِیْنَ وَ الْمُتَصَدِّقٰتِ وَ الصَّآئِمِیْنَ وَ الصّٰٓئِمٰتِ وَ الْحٰفِظِیْنَ فُرُوْجَهُمْ وَ الْحٰفِظٰتِ وَ الذّٰكِرِیْنَ اللّٰهَ كَثِیْرًا وَّ الذّٰكِرٰتِ ۙ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ اَجْرًا عَظِیْمًا ○

اور صبر کرنیوالی عورتیں اور گڑگڑانے والے مرد اور گڑگڑانے والی عورتیں اور صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں، اور روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں اور اپنی شرمگاہوں کو محفوظ رکھنے والے مرد اور محفوظ رکھنے والی عورتیں، اور کثرت سے خُدا کو یاد کرنیوالے مرد اور عورتیں ان سب کے لیے خُدا نے گناہوں کی بخشش اور بہت بڑا اجر مہیا فرمایا ہے۔

• پ۲۲ الاحزاب ۳۵ •

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِیْرًا ۙ وَّ سَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ اَصِیْلًا ○

اے ایمان لانے والو اللہ کی یاد بہت کیا کرو، اور صبح و شام اس کی پاکیزگی بیان کیا کرو۔

• پ۲۲ الاحزاب ۴۱/۴۲ •

یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ ؕ

اے لوگو تم پر خُدا کی جو نعمتیں ہیں ان کو یاد کرتے رہو۔

• پ۲۲ فاطر ۳ •

فَوَیْلٌ لِّلْقٰسِیَةِ قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ○ اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِیْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِیَ ۖۗ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِیْنُ جُلُوْدُهُمْ وَ قُلُوْبُهُمْ اِلٰی ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ

پس افسوس ان لوگوں پر ہے جن کے دل خُدا کی یاد کرنے سے سخت ہوگئے ہیں وہی تو کھلی ہوئی گمراہی میں ہیں، اللہ تعالیٰ نے سب سے اچھی بات نازل کی ہے جو ملتی جلتی دہرائی جانے والی کتاب ہے اس سے ان لوگوں کی کھالوں پر رونگٹے کھڑے ہوتے جاتے ہیں جو اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں پھر ان کے چمڑے اور ان کے دل اللہ تعالیٰ کی یاد پر نرم ہو جاتے ہیں۔

• پ۲۳ الزمر ۲۲/۲۳ •

وَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ قُلُوْبُ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ۚ وَ اِذَا ذُكِرَ الَّذِیْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِذَا هُمْ یَسْتَبْشِرُوْنَ ○

اور جس وقت خدائے یکتا کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان لوگوں کے دل جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے متنفر ہو جاتے ہیں اور جب ان کا ذکر کیا جاتا ہے جو اس کے غیر ہیں تو خوشی کے مارے پھُولے نہیں سماتے۔

• پ۲۴ الزمر ۴۵ •

لِتَسْتَوٗا عَلٰی ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا اسْتَوَیْتُمْ عَلَیْهِ وَ تَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَ مَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ ۙ○

تاکہ تم ان کی پیٹھوں پر بیٹھو جب تم ان پر درست بیٹھ جاؤ تو اپنے پروردگار کی نعمت کو یاد کرو۔ اور یہ کہو کہ منزّہ ہے وہ جس نے اس کو ہمارا مطیع کر دیا حالانکہ ہم میں اس کی رکابوں میں لانے کی طاقت نہ تھی۔

• پ۲۵ الزخرف ۱۳ •

وَ مَنْ یَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَیِّضْ لَهٗ

اور جو شخص خدائے رحمٰن کی نصیحت سے آنکھیں بند کرے گا ہم اس

شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ۝

کے لیے ایک شیطان مقرر کر دیں گے پس وہی اس کا ساتھی رہے گا۔

• پ۲۵ الزخرف ۳۶ •

فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى ۙ عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ اِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝

پس جس نے ہماری یاد سے منہ پھیر لیا ہے اور سوائے دُنیا کی زندگی کے اور کسی چیز کا خواستگار ہی نہیں ہے پس تم بھی اس سے منہ پھیر لو۔

• پ۲۷ النجم ۲۹ •

اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ ۙ وَلَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ۭ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝

کیا ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائے ہیں اس کا وقت نہیں آیا ہے کہ ان کے دِل خُدا کی یاد کے لیے جو کچھ حق کی طرف سے نازل ہوا ہے اس کے لیے پگھل جائیں اور وہ ان لوگوں کے مانند نہ ہو جائیں جن کو پہلے کتاب دی گئی (تھی) پھر ان پہ ایک زمانہ گزر گیا پس ان کے دِل سخت ہو گئے اور ان میں سے بہت سے نا فرمان ہیں۔

• پ۲۷ الحدید ۱۶ •

اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ ۭ

شیطان ان پر غالب آ گیا اور ان کو خُدا کی یاد بھلا دی ہے۔

• پ۲۸ المجادلۃ ۱۹ •

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

اے ایمان والو! جب تم کو جمعہ کے دِن نماز (جمعہ) کے لیے پکارا جائے تو تم خُدا کی یاد کی طرف دوڑو اور لین دین چھوڑ دو اگر تم علم رکھتے ہو تو یہ تمہارے لیے سب سے بہتر ہے، پھر جب نماز ختم ہو جائے تو تم زمین میں پھیل جاؤ اور خُدا کے فضل کے خواستگار ہو اور اللہ کو زیادہ یاد کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

• پ۲۸ الجمعۃ ۹/۱۰ •

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝

اے ایمان والو تم کو تمہارے مال اللہ تعالیٰ کی یاد سے غافل نہ کر دیں اور نہ تمہاری اولاد اور جو ایسا کریں گے وہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔

• پ۲۸ المنافقون ۹ •

وَمَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ۝

اور جو شخص اپنے پروردگار کی یاد سے روگرداں ہو گا اس کو سخت عذاب میں داخل کرے گا۔

• پ۲۹ الجن ۱۷ •

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا ۝	اور تم اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کیا کرو اور سب طرف سے ٹوٹ کر اسی کے ہو رہو۔
۰ پ۲۹ المزمل ۸ ۰	
وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّأَصِيلًا ۝	اور صبح و شام اپنے پروردگار کا نام لیتے رہو۔
۰ پ۲۹ الدھر ۲۵ ۰	
وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّىٰ ۝	اور اپنے پروردگار کے نام کو یاد کرتا رہا اور نماز پڑھتا رہا۔
۰ پ۳۰ الاعلیٰ ۱۵ ۰	

حاصلِ نظر

ذِکر اور فِکر کا چولی اور دامن کا ساتھ ہے جب فِکر ہوتی ہے تو ذِکر بھی کیا جاتا ہے اور جب فِکر نہیں ہوتی تو ذِکر بھی نہیں کیا جاتا، اسی لئے خداوندِ عالم نے اپنے آیات سُنا کر اور نعمتیں یاد دِلا کر اپنے بندوں کو ذِکر و فِکر کی طرف دعوت دی ہے اور وہ اوقات بھی بتا دیئے ہیں جن میں ذکرِ خُدا کو زیادہ اہمیت حاصِل ہے اور اپنے ان مخلص بندوں کا ذِکر فرمایا ہے جو ہمیشہ اس کی فِکر میں محو اور ذِکر سے سرشار رہے، اور اس میں اپنی عمریں گزار دیں اور جب اس کے آیات سُننے یا نعمات کا ذِکر آیا تو اس کے سجدہ کے لیئے جُھک پڑے اور جو سب کچھ سُن سمجھ کر بھی اس فریضہ سے محروم رہے ان کی نہ دُنیا میں عزّت ہے اور نہ آخرت میں نجات پا سکتے ہیں!

جہاں کہ اس نے حکم دیا ہے کہ جُمعہ کے دِن جب نماز کے لیئے پکارے جاؤ تو اس طرف دوڑ پڑو اور سب کاروبار چھوڑ دو، وہاں اس نے ان گھروں کی تعظیم و احترام کا حکم دیا ہے جن میں رہنے والے صبح و شام اس کی تسبیح و تقدیس میں مصروف رہتے ہیں اور تجارت و خرید و فروخت انہیں ذکرِ خُدا اور نماز و زکوٰۃ سے نہیں روک سکتے۔ ظاہر ہے ان گھروں سے نہ خانہ کعبہ یا مسجدِ حرام مُراد ہو سکتی ہے، نہ بیت المقدّس یا دوسرے مساجد اس لیئے کہ وہ صِرف عبادت کرنے کے لیئے ہیں کسی کے رہنے کے گھر نہیں ہیں۔

> "یہاں ان گھروں کا ذِکر ہے جن کے رہنے والے اتنے پاک و پاکیزہ اور ایسے معصوم تھے کہ ان کا ہر قول و فعل پاک تھا، وہ خُود ایسے قابلِ تعظیم تھے کہ جو گھر ان کی طرف منسُوب ہوگئے وہ بھی بلند اور قابلِ تعظیم اور احترام ہوگئے۔ ظاہر ہے ایسی ہستیاں سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم اور آئمہ طاہرین علیہم السّلام کے سِوا نہیں ہوسکتیں جن کی طہارت کا خداوندِ عالم نے قرآن مجید میں اعلان فرما دیا ہے اور جن کی تعریف میں سینکڑوں آیتیں قرآن مجید میں نازل فرمائی ہیں!!"

رَبّ کی تعریف انبیاء کی زبان سے

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِىْ حَآجَّ اِبْرٰهٖمَ فِىْ
رَبِّهٖۤ اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ ۘ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ
رَبِّىَ الَّذِىْ يُحْىٖ وَيُمِيْتُ ۙ قَالَ اَنَا اُحْىٖ
وَاُمِيْتُ ؕ قَالَ اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ يَاْتِىْ
بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِهَا مِنَ
الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِىْ كَفَرَ ؕ وَاللّٰهُ لَا
يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

• ۳ پ البقرۃ ۲۵۸ •

کیا تم نے اس کو نہیں دیکھا جس نے ابراہیمؑ سے ان کے بارے میں حجت کی کہ اس سے خدا نے اسے سلطنت دے دی تھی جس وقت ابراہیمؑ نے یہ کہا کہ میرا پروردگار اللہ ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اس نے کہا میں بھی زندہ کرتا ہوں اور مارتا ہوں، ابراہیمؑ نے کہا کہ سورج کو مشرق سے لاتا ہے تو اس کو مغرب سے نکال لا آپ وہ کافر مبہوت ہو گیا اور اللہ تعالیٰ ظالم لوگوں کی رہبری نہیں کرتا۔

قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ؕ قَالَ
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ
اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ۝ قَالَ لِمَنْ حَوْلَهٗۤ
اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ۝ قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ
اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ قَالَ اِنَّ
رَسُوْلَكُمُ الَّذِىْۤ اُرْسِلَ اِلَيْكُمْ لَمَجْنُوْنٌ ۝
قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا
بَيْنَهُمَا ؕ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝

• ۱۹ پ الشعراء ۲۳ تا ۲۸ •

فرعون نے کہا کہ تمام عالموں کا پروردگار کیا ہے موسیٰؑ نے کہا کہ آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان جو کچھ ہے اس کا پروردگار، اگر تم اس کا یقین کرنیوالے ہو۔ (فرعون نے کہا) اپنے گرد و پیش والوں سے کہ کیا تم غور سے نہیں سنتے، موسیٰؑ نے کہا کہ تمہارا اور تمہارے پہلے آباؤ اجداد کا پروردگار، فرعون نے کہا یہ تمہارا رسول جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے ضرور دیوانہ ہے۔ موسیٰؑ نے فرمایا کہ مشرق و مغرب کا پروردگار اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اس کا اگر تم عقل رکھتے ہو۔

قَالَ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ۙ
اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمُ الْاَقْدَمُوْنَ ۙ فَاِنَّهُمْ
عَدُوٌّ لِّىْۤ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ الَّذِىْ
خَلَقَنِىْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ ۙ وَالَّذِىْ هُوَ يُطْعِمُنِىْ

(ابراہیمؑ نے) فرمایا تم نے خیال بھی کیا ہے کہ تم اور تمہارے باپ دادا کس چیز کو پوجتے رہے ہو لیس یہ میرے تو یقینی دشمن ہیں ہاں پروردگار عالم (حقیقی دوست ہے) جس نے مجھے پیدا کیا بس وہی مجھے راہ بتائے گا اور وہ وہی ہے جو مجھے کھانا کھلاتا ہے اور مجھے پانی پلاتا ہے اور جب

وَيَسْقِيْنِ ۙ وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ۙ وَالَّذِىْ يُمِيْتُنِىْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ ۙ وَالَّذِىْ اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِىْ خَطِيْٓئَتِىْ يَوْمَ الدِّيْنِ ۝

• پ۱۹ الشعراء ۸۰تا۸۲ •

میں بیمار ہو جاتا ہوں تو مجھے شفا دیتا ہے اور وہی مجھے موت دے گا پھر مجھے زندہ کرے گا اور وہی ہے جس سے میں خواہش رکھتا ہوں کہ قیامت کے دن میری خطائیں بخش دے گا۔

عِبَادُ اللّٰہِ جل جلالہ

وَاِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ ۠ وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

• پ البقرة ۲۳ •

اور اگر تم اس سے شک میں ہو کہ جو کچھ ہم نے اپنے بندہ پر نازل کیا تو تم بھی ایسی ہی ایک سورة لے آؤ اور اللہ تعالیٰ کے سوا اپنے اور سب گواہوں کو بلا لاؤ اگر تم سچے ہو۔

بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ج

• پ البقرة ۹۰ •

کیا ہی بُرا ہے وہ کام جس کے مقابلہ میں (اپنی بات پر) وہ لوگ اپنی جانیں بیچ بیٹھے ہیں کہ خُدا اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے اپنی عنایت سے کتاب نازل کیا کرے اس رشک سے جو کچھ خُدا نے نازل کیا اس کا انکار کر بیٹھے۔

وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ط اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ۝

• پ البقرة ۱۸۶ •

اور جب تم سے میرے بندے میری نسبت سوال کریں تو ان سے کہہ دو کہ میں یقیناً ان کے نزدیک ہی ہوں مجھ سے جب کوئی دُعا مانگتا ہے تو قبول کر لیتا ہوں پس ان کو چاہیے کہ وہ میرا ہی کہنا مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ وہ سیدھی راہ پائیں۔

وَاِنْ يَّدْعُوْنَ اِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ۙ لَّعَنَهُ اللّٰهُ م وَقَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ۝

• پ النسآء ۱۱۷/۱۱۸ •

اور وہ نہیں پکارتے ہیں مگر سرکش شیطان کو جس پر تو اللہ تعالیٰ نے لعنت کی اور اس نے کہا تھا کہ میں تیرے بندوں سے مقرر کیا ہوا حصّہ ضرور لوں گا۔

لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ وَلَا الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝

• پ النسآء ۱۷۲ •

مسیح ہرگز انکار نہ کرے گا کہ وہ اللہ تعالیٰ کا بندہ بنے اور نہ مقرب فرشتے۔

اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ج وَاِنْ

اگر تو انہیں عذاب دے تو بے شک وہ تیرے بندے ہیں اور اگر تو

تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○

• پ المائدۃ ١١٨ •

انہیں بخش دے تو بے شک تو غالب حکمت والا ہے ۔

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ط

• پ الانعام ١٨ •

اور وہ اپنے بندوں پر غالب ہے ۔

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ط

• پ الانعام ٦١ •

اور وہ اپنے بندوں پر غالب ہے وہ تم پر محافظ بھیجتا ہے ۔

ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ط

• پ الانعام ٨٨ •

یہ اللہ تعالیٰ کا راستہ ہے وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے راستہ دکھا دیتا ہے ۔

قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ط

• پ الاعراف ٣٢ •

کہہ دو کہ جو زینت اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے لیے پیدا کی ہے اور رزق کی پاک چیزوں کو کس نے حرام کیا ہے ۔

اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ط

• پ الاعراف ١٢٨ •

زمین بے شک اللہ تعالیٰ ہی کی ہے وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اس کا وارث بنا دیتا ہے ۔

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ط

• پ الانفال ٤١ •

اور تم جان لو کہ ماسوا اس کے نہیں کہ جو کچھ بھی تمہیں کسی چیز سے غنیمت ملے پس یقیناً اس کا پانچواں حصہ اللہ کے لیے ہے اور رسول کے لیے اور رسول کے قرابتداروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کے لیے ہے اگر تم اللہ تعالیٰ پر اور اس چیز پر ایمان رکھتے ہو جو ہم نے اپنے بندے پر فیصلہ کے دن نازل کی تھی اور جس دن دو گروہ (مسلمان اور کافر) مقابل ہوئے تھے ۔

اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ○

• پ التوبۃ ١٠٤ •

کیا انہیں اس بات کا علم نہیں کہ یقیناً اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور صدقے لے لیتا ہے اور یقیناً اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی توبہ قبول کرنیوالا (اور) مہربان ہے ۔

يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ط

• پ یونس ١٠٧ •

وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے فیض پہنچاتا ہے ۔

كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْٓءَ وَالْفَحْشَآءَ ط

یہ اس لیے تاکہ ہم ان (یوسفؑ) سے بدی اور بے حیائی کو ہٹائے

إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِينَ ۝

(کیونکہ) یقیناً وہ ہمارے مخلص بندوں میں سے تھے۔

• پ۱۲ یوسف ۲۴ •

قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ إِنْ نَحْنُ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَمُنُّ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۚ

ان کے رسولوں نے ان سے کہا کہ ہم نہیں ہیں مگر تمہارے ہی جیسے آدمی لیکن اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے احسان کرتا ہے۔

• پ۱۳ ابراهیم ۱۱ •

قُلْ لِعِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا يُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا بَيْعٌ فِيهِ وَلَا خِلَالٌ ۝

میرے ان بندوں سے جو ایمان لاچکے ہیں کہہ دو کہ وہ نماز قائم رکھیں اور جو روزی ہم نے انہیں دی ہے اس میں سے پوشیدہ اور کھلا (راہِ خدا میں) خرچ کرتے رہیں پیشتر اس کے کہ وہ دن آجائے جس میں تو کوئی بیع ہوگی اور نہ دوستی (کام آئے گی)

• پ۱۳ ابراهیم ۳۱ •

قَالَ رَبِّ بِمَا أَغْوَيْتَنِي لَأُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ وَلَأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ۝ إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِينَ ۝

(ابلیس) بولا اے میرے پروردگار اس وجہ سے کہ تونے مجھے ناامید کر دیا میں ان کے لیے زمین میں (خدا کی نافرمانی کو) اچھا کر کے دکھاؤں گا اور میں ضرور ان کو راہِ راست سے بہکا دوں گا سوائے تیرے ان بندوں کے جو ان میں سے مخلص ہیں۔

• پ۱۴ الحجر ۳۹/۴۰ •

إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ إِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغَاوِينَ ۝

یقیناً جو میرے بندے ہیں ان پر تیرا زور نہیں چلے گا سوائے ان کے جو گمراہ ہونیوالوں میں سے تیری پیروی کریں۔

• پ۱۴ الحجر ۴۲ •

نَبِّئْ عِبَادِي أَنِّي أَنَا الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝

(اے رسولؐ) میرے بندوں کو اطلاع پہنچا دو کہ یقیناً میں ہی بڑا بخشنے والا بہت رحم کرنیوالا ہوں۔

• پ۱۴ الحجر ۴۹ •

يُنَزِّلُ الْمَلَائِكَةَ بِالرُّوحِ مِنْ أَمْرِهِ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ أَنْ أَنْذِرُوا أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنَا فَاتَّقُونِ ۝

وہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے فرشتوں کو وحی کیساتھ نازل کرتا ہے تاکہ تم ان کو ڈراؤ کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں ہے پس تم مجھ ہی سے ڈرتے رہو۔

• پ۱۴ النحل ۲ •

سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرَىٰ بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى الَّذِي بَارَكْنَا حَوْلَهُ لِنُرِيَهُ مِنْ آيَاتِنَا ۚ

پاک ہے وہ ذات جس نے سیر کرائی اپنے بندہ (محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو رات کے ایک حصہ میں مسجدِ حرام سے مسجدِ اقصیٰ تک جس کا ماحول (اردگرد) ہم نے مبارک بنایا تاکہ اس (بندہ) کو اپنی کچھ نشانیاں دکھائیں۔

• پ۱۵ بنی اسرائیل ۱ •

إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِينَ ۝

رکھیں یقیناً وہ ہمارے مخلص بندوں میں سے تھے۔

• پ۱۲ یوسف ۲۴ •

قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ إِنْ نَحْنُ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَمُنُّ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۖ

ان کے رسولوں نے ان سے کہا کہ ہم نہیں ہیں مگر تمہارے ہی جیسے آدمی لیکن اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے احسان کرتا ہے۔

• پ۱۳ ابراہیم ۱۱ •

قُلْ لِعِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا يُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا بَيْعٌ فِيهِ وَلَا خِلَالٌ ۝

میرے ان بندوں سے جو ایمان لاچکے ہیں کہہ دو کہ وہ نماز قائم رکھیں اور رزق جو ہم نے انہیں دی ہے اس میں سے پوشیدہ اور کھلا (راہِ خدا میں) خرچ کرتے رہیں پیشتر اس کے کہ وہ دن آجائے جس میں نہ کوئی بیع ہوگی اور نہ دوستی (کام آئے گی)

• پ۱۳ ابراہیم ۳۱ •

قَالَ رَبِّ بِمَا أَغْوَيْتَنِي لَأُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ وَلَأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ۝ إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِينَ ۝

(ابلیس) بولا اے میرے پروردگار اس وجہ سے کہ تو نے مجھے ناامید کر دیا میں ان کے لیے زمین میں (خدا کی نافرمانی کو) اچھا کر کے دکھاؤں گا اور میں ضرور ان کو راہِ راست سے بہکا دوں گا سوائے تیرے ان بندوں کے جو ان میں سے مخلص ہیں۔

• پ۱۴ الحجر ۳۹/۴۰ •

إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ إِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغَاوِينَ ۝

یقیناً جو میرے بندے ہیں ان پر تیرا زور نہیں چلے گا سوائے ان کے جو گمراہ ہونیوالوں میں سے تیری پیروی کریں۔

• پ۱۴ الحجر ۴۲ •

نَبِّئْ عِبَادِي أَنِّي أَنَا الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝

(اے رسولؐ) میرے بندوں کو اطلاع پہنچادو کہ یقیناً میں ہی بڑا بخشنے والا بہت رحم کرنیوالا ہوں۔

• پ۱۴ الحجر ۴۹ •

يُنَزِّلُ الْمَلَائِكَةَ بِالرُّوحِ مِنْ أَمْرِهِ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ أَنْ أَنْذِرُوا أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنَا فَاتَّقُونِ ۝

وہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے فرشتوں کو وحی کیساتھ نازل کرتا ہے تاکہ تم ان کو ڈراؤ کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں ہے پس تم مجھ ہی سے ڈرتے رہو۔

• پ۱۴ النحل ۲ •

سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرَىٰ بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى الَّذِي بَارَكْنَا حَوْلَهُ لِنُرِيَهُ مِنْ آيَاتِنَا ۚ

پاک ہے وہ ذات جس نے سیر کرائی اپنے بندہ (محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کو رات کے ایک حصہ میں مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک جس کا ماحول (اردگرد) ہم نے مبارک بنایا تاکہ اس (بندہ) کو اپنی کچھ نشانیاں دکھائیں۔

• پ۱۵ بنی اسرائیل ۱ •

ذُرِّيَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ ۚ إِنَّهُ كَانَ عَبْدًا
شَكُورًا ۝

• پ۱۵ بنی اسرائیل ۳ •

(تم) انکی اولاد تھے جنہیں ہم نے نوحؑ کے ساتھ کشتی میں سوار کیا تھا
یقیناً وہ بڑا شکرگزار بندہ تھا۔

فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ أُولَاهُمَا بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ عِبَادًا
لَّنَا أُولِي بَأْسٍ شَدِيدٍ فَجَاسُوا خِلَالَ الدِّيَارِ ۚ
وَكَانَ وَعْدًا مَّفْعُولًا ۝

• پ۱۵ بنی اسرائیل ۵ •

پھر جب ان دونوں میں سے پہلے کا موقع آیا تو ہم نے تمہارے خلاف
اپنے بڑے لڑنے والے بندے لاکھڑے کئے پس وہ شہروں کے اندر
گھس گئے اور وہ وعدہ پورا ہو کر رہا۔

وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا ۝

• پ۱۵ بنی اسرائیل ۱۷ •

اور (اے رسولؐ) تمہارا پروردگار اپنے بندوں کے گناہوں کو جاننے
اور دیکھنے کے لیے کافی ہے۔

إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا ۝

• پ۱۵ بنی اسرائیل ۳۰/۹۶ •

یقیناً وہ اپنے بندوں سے خوب خبردار اور بہت دیکھنے والا ہے۔

وَقُل لِّعِبَادِي يَقُولُوا الَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۚ

• پ۱۵ بنی اسرائیل ۵۳ •

(اے رسولؐ) میرے بندوں سے کہہ دو کہ وہ ایسی بات کہا کریں جو
سب سے اچھی ہو۔

إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ ۚ

• پ۱۵ بنی اسرائیل ۶۵ •

یقیناً جو میرے بندے ہیں ان پر تیرا کوئی زور نہیں ہے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنزَلَ عَلَىٰ عَبْدِهِ الْكِتَابَ
وَلَمْ يَجْعَل لَّهُ عِوَجًا ۝

• پ۱۵ الکہف ۱ •

ہر قسم کی حمد اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جس نے اپنے بندہ پر کتاب نازل
کی اور اس کے لیے کوئی کجی نہ رکھی۔

فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَا آتَيْنَاهُ رَحْمَةً
مِّنْ عِندِنَا وَعَلَّمْنَاهُ مِن لَّدُنَّا عِلْمًا ۝

• پ۱۵ الکہف ۶۵ •

پھر ان دونوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ (خضرؑ) کو پایا۔
جن کو ہم نے اپنے پاس سے رحمت دی تھی اور اسے ہم نے اپنے پاس سے علم
سکھایا تھا۔

أَفَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَن يَتَّخِذُوا عِبَادِي
مِن دُونِي أَوْلِيَاءَ ۚ

• پ۱۶ الکہف ۱۰۲ •

کیا ان لوگوں نے جو کافر ہو گئے یہ گمان کر لیا ہے کہ وہ مجھے چھوڑ کر
میرے بندوں کو سرپرست بنالیں گے۔

ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهُ زَكَرِيَّا ۝

• پ۱۶ مریم ۲ •

یہ اپنے بندے زکریاؑ پر تیرے پروردگار کے رحمت (کرنے) کا بیان ہے۔

قَالَ إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ آتَانِيَ الْكِتَابَ وَ
جَعَلَنِي نَبِيًّا ۝

• پ۱۶ مریم ۳۰ •

(عیسیٰؑ قدرتِ خدا سے) بولے میں اللہ کا بندہ ہوں اس نے مجھے کتاب
دی ہے اور نبی بنایا ہے۔

جَنّٰتِ عَدْنِ الَّتِیْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ بِالْغَیْبِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِیًّا ۝

۰ پ۱۶ مریم ۶۱ ۰

ہمیشہ رہنے والے باغ ہیں جن کا خدائے رحمٰن نے اپنے بندوں سے غائبانہ وعدہ کیا ہے یقیناً اس کا وعدہ آنیوالا ہے۔

تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِیْ نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِیًّا ۝

۰ پ۱۶ مریم ۶۳ ۰

یہ بہشت ہے جسے ہم اپنے بندوں میں سے اسی کو میراث میں دینگے جو پرہیزگار رہا ہوگا۔

اِنْ كُلُّ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِلَّاۤ اٰتِی الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ۝

۰ پ۱۶ مریم ۹۳ ۰

جو بھی آسمانوں اور زمین میں ہے وہ خدائے رحمٰن کے حضور میں بندہ (عاجز بندہ) بن کر پیش ہونیوالا ہے۔

وَلَقَدْ اَوْحَیْنَاۤ اِلٰی مُوْسٰۤی ۙ۬ اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِیْ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِیْقًا فِی الْبَحْرِ یَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰی ۝

۰ پ۱۶ طٰہٰ ۷۷ ۰

اور یقیناً ہم نے موسیٰؑ کی طرف وحی کی کہ میرے بندوں کو راتوں رات لے جاؤ پھر ان کے لیئے دریا میں خشک راستہ بنالو نہ تمہیں پکڑے جانے کا خوف ہوگا اور نہ ڈروگے۔

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ۝

۰ پ۱۷ الانبیاء ۲۶ ۰

اور انھوں نے کہا کہ خدائے رحمٰن نے فرشتوں کو اولاد بنالیا وہ تو اس سے پاک ہے بلکہ وہ (فرشتے خدا کے) معزز بندے ہیں۔

وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِی الزَّبُوْرِ مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ یَرِثُهَا عِبَادِیَ الصّٰلِحُوْنَ ۝

۰ پ۱۷ الانبیاء ۱۰۵ ۰

اور یقیناً ہم نے زبور میں نصیحت کے بعد لکھ دیا تھا کہ زمین کے وارث میرے نیک بندے ہونگے۔

اِنَّهٗ كَانَ فَرِیْقٌ مِّنْ عِبَادِیْ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَاۤ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ۝

۰ پ۱۸ المومنون ۱۰۹ ۰

یقیناً میرے بندوں میں سے ایک فریق ایسا بھی تھا (جس کے افراد) یہ کہا کرتے تھے کہ اے ہمارے پروردگار! ہم ایمان لائے پس تو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تو رحم کرنے والوں میں سب سے اچھا ہے۔

تَبٰرَكَ الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰی عَبْدِهٖ لِیَكُوْنَ لِلْعٰلَمِیْنَ نَذِیْرًا ۝

۰ پ۱۸ الفرقان ۱ ۰

بڑی برکت والا ہے وہ اللہ جس نے اپنے بندہ پر فرقان نازل کیا تاکہ وہ سب عالموں کے لیئے ڈرانے والا ہوجائے۔

وَیَوْمَ یَحْشُرُهُمْ وَمَا یَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَیَقُوْلُ ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ عِبَادِیْ هٰۤؤُلَآءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِیْلَ ؕ

۰ پ۱۸ الفرقان ۱۷ ۰

اور جس دن وہ انہیں اکٹھا کرے گا اور جن کو وہ اللہ تعالیٰ کے سوا پوجتے ہیں ان کو بھی۔ پھر کہے گا کہ کیا تم نے میرے ان بندوں کو گمراہ کیا یا یہ خود ہی بھٹک گئے۔

وَكَفَىٰ بِهِ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ خَبِيرًا ۝

•[1] الفرقان ۵۸ •

وَعِبَادُ الرَّحْمَٰنِ الَّذِينَ يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ
هَوْنًا وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا
سَلَامًا ۝ وَالَّذِينَ يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا
وَقِيَامًا ۝ وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا اصْرِفْ
عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ
غَرَامًا ۝ إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ۝
وَالَّذِينَ إِذَا أَنْفَقُوا لَمْ يُسْرِفُوا وَلَمْ
يَقْتُرُوا وَكَانَ بَيْنَ ذَٰلِكَ قَوَامًا ۝ وَالَّذِينَ
لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ وَلَا
يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا
بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ ۚ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَٰلِكَ
يَلْقَ أَثَامًا ۝ يُضَاعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ وَيَخْلُدْ فِيهِ مُهَانًا ۝ إِلَّا مَنْ
تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ
يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ ۗ وَكَانَ
اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۝ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ
صَالِحًا فَإِنَّهُ يَتُوبُ إِلَى اللَّهِ مَتَابًا ۝ وَالَّذِينَ
لَا يَشْهَدُونَ الزُّورَ وَإِذَا مَرُّوا بِاللَّغْوِ
مَرُّوا كِرَامًا ۝ وَالَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِآيَاتِ
رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوا عَلَيْهَا صُمًّا وَعُمْيَانًا ۝
وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا
وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ
إِمَامًا ۝ أُولَٰئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا
صَبَرُوا وَيُلَقَّوْنَ فِيهَا تَحِيَّةً وَسَلَامًا ۝
خَالِدِينَ فِيهَا ۚ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَ
مُقَامًا ۝

•[1] الفرقان ۶۳ تا ۷۶ •

اور وہی اپنے بندوں کے گناہوں سے خبردار ہونے کے لیے کافی ہے۔

اور خدائے رحمٰن کے بندے وہ ہیں جو زمین پر آہستہ چلتے ہیں اور جب جاہل ان سے مخاطب ہوتے تو انہوں نے کہا سلام ہے اور جو اپنے پروردگار کے لیے ساری رات سجدہ اور قیام میں بسر کرتے ہیں اور جو یہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار! ہم سے دوزخ کے عذاب کو پھیر دے یقیناً اس کا عذاب پائیدار ہوگا یقیناً وہ بُری قرارگاہ اور قیام کی جگہ ہے وہ لوگ جنہوں نے جب خرچ کیا تو بے جا خرچ نہیں کیا اور نہ تنگی کی بلکہ اس کے درمیان اعتدال پر رہے اور وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی اور معبود کو نہیں پکارتے اور نہ کسی نفس کو جس کا مارنا اللہ تعالیٰ نے حرام کیا ہے ناحق قتل کرتے ہیں اور وہ زنا نہیں کرتے اور جو یہ کام کرے وہ گناہ کی سزا پائیگا۔ قیامت کے دن اس کے لیے عذاب دوگنا کر دیا جائیگا اور وہ ذلیل ہو کر اس میں ہمیشہ رہے گا سوائے اس کے جس نے توبہ کر لی اور ایمان لایا اور نیک عمل کرتا رہا پس یہی لوگ ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی برائیاں نیکیوں سے بدل دے گا اور اللہ بڑا بخشنے والا نہایت رحم کرنیوالا ہے اور جس نے توبہ کی اور نیک عمل کیے پس وہ یقیناً اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرتا ہے جیسا رجوع کرنیکا حق ہے اور وہ لوگ جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب وہ لغو چیز کے پاس سے گزرے تو بزرگانہ طور پر گزر گئے اور وہ لوگ کہ جب ان کو ان کے پروردگار کی آیتوں کے ذریعہ نصیحت کی گئی تو وہ اس پر بہرے اور اندھے ہو کر نہیں گر پڑے، اور وہ لوگ جو یہ کہتے ہیں اے میرے پروردگار! ہمیں ہماری بیویوں اور ہماری اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں متقیوں کے لیے امام بنا۔ یہ لوگ ہیں جنہیں صبر کے بدلے بالاخانے دیے جائیں گے اور اس میں انہیں زندگی اور سلامتی کی دعا دی جائیگی وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے وہ کیا ہی اچھا ٹھکانہ اور قیام کرنیکا مقام ہوگا۔

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْٓ اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ○

اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی کہ تم میرے بندوں کو راتوں رات لے چلو یقیناً تمہارا پیچھا کیا جائیگا۔

• پ۱۹ الشعراء ۵۲ •

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَنَا عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ○

اور یقیناً ہم نے داؤدؑ اور سلیمانؑ کو علم دیا اور دونوں نے کہا کہ ہر قسم کی حمد اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے جس نے اپنے مومن بندوں میں سے اکثر پر ہمیں فضیلت دی ہے۔

• پ۱۹ النمل ۱۵ •

فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ○

پس وہ (سلیمانؑ) اس کی بات سے ہنستے ہوئے مسکرائے اور کہنے لگے اے میرے پروردگار! مجھے توفیق دے کہ میں تیری اس نعمت کا شکر کروں جو تو نے مجھ پہ اور میرے ماں باپ پہ کی اور یہ کہ میں ایسا صالح عمل کروں کہ تو اس سے راضی ہو اور تو مجھے اپنی رحمت کے ساتھ اپنے نیک عمل میں داخل کر۔

• پ۱۹ النمل ۱۹ •

قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى ؕ

کہہ دو کہ ہر قسم کی حمد اللہ تعالیٰ کے لیے ہے اس کے ان بندوں پہ سلام ہے جنہیں اس نے مصطفیٰ کیا۔

• پ۱۹ النمل ۵۹ •

وَاَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ ۚ

اور صبح کی ان لوگوں نے جو کل (گزشتہ) تک اس (قارون) کے مرتبہ کی تمنا کرتے تھے کہنے لگے یہ بات حق ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی اپنے بندوں سے جن کے رزق کو چاہتا ہے وسیع کرتا ہے اور جن کا چاہتا ہے تنگ (بھی) کر دیتا ہے۔

• پ۲۰ القصص ۸۲ •

اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ○

اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے جس کے لیے چاہتا ہے اس کا رزق وسیع کر دیتا ہے اور جس کے لیے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔

• پ۲۱ العنکبوت ۶۲ •

اَللّٰهُ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ فِي السَّمَآءِ كَيْفَ يَشَآءُ وَيَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ○

اللہ تعالیٰ وہی ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے پس وہ بادل کو اٹھاتی ہیں پھر وہ جس طرح چاہتا ہے اس کو آسمان میں پھیلا دیتا ہے اور اسے تہہ بہ تہہ کرتا ہے پھر تم اس کے اندر سے مینہ نکلتا ہوا دیکھتے ہو پھر وہ اپنے بندوں میں سے جس پہ چاہتا ہے اسے پہنچا (برسا) دیتا ہے تو وہ یکایک خوشیاں منانے لگتے ہیں۔

• پ۲۱ الروم ۴۸ •

وَقَلِيلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُورُ ۝

پ۲۲ سبا ۱۳

اور میرے بندوں میں سے تھوڑے ہی شکر گزار ہیں۔

قُلْ إِنَّ رَبِّي يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝

پ۲۲ سبا ۳۶

کہہ دو کہ یقیناً میرا پروردگار اپنے بندوں میں سے جس کا چاہتا ہے رزق وسیع کر دیتا ہے اور جس کا چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔

إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ ط

پ۲۲ فاطر ۲۸

اس میں شک نہیں کہ خدا کے بندوں میں اللہ سے علماء ہی ڈرتے ہیں۔

إِنَّ اللَّهَ بِعِبَادِهِ لَخَبِيرٌ بَصِيرٌ ۝ ثُمَّ أَوْرَثْنَا الْكِتَابَ الَّذِينَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ج

پ۲۲ فاطر ۳۱/۳۲

یقیناً اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی بہت خبر رکھنے والا اور خوب دیکھنے والا ہے پھر ہم نے کتاب کا وارث ان لوگوں کو بنایا جنہیں ہم نے اپنے بندوں میں سے مصطفیٰ کیا۔

فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِعِبَادِهِ بَصِيرًا ۝

پ۲۲ فاطر ۴۵

پس جب ان کا وقتِ مقررہ آجائیگا پھر یقیناً اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے۔

وَمَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ۝ أُولَٰئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُومٌ ۝ فَوَاكِهُ ج وَهُم مُّكْرَمُونَ ۝ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ۝ عَلَىٰ سُرُرٍ مُّتَقَابِلِينَ ۝ يُطَافُ عَلَيْهِم بِكَأْسٍ مِّن مَّعِينٍ ۝ بَيْضَاءَ لَذَّةٍ لِّلشَّارِبِينَ ۝ لَا فِيهَا غَوْلٌ وَلَا هُمْ عَنْهَا يُنزَفُونَ ۝ وَعِندَهُمْ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ عِينٌ ۝ كَأَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُونٌ ۝

پ۲۳ الصّٰفّٰت ۳۹تا ۴۹

اور تم نہیں بدلا دیئے جاؤگے مگر اس عمل کا جو تم کیا کرتے تھے سوائے اللہ تعالیٰ کے مخلص بندوں کے ان کے لیئے رزق معلوم ہے ہر قسم کے پھل اور وہ باعزت ہوں گے نعمتوں والی جنت میں، ایک دوسرے کے مقابل تختوں پر ہوں گے، پاکیزہ شراب کا پیالہ ان پر پھرایا جائیگا وسفید اور پینے والوں کو لذت دینے والی ہوگی اس میں نہ کوئی جھگڑا ہوگا اور نہ وہ اس سے مدہوش ہوں گے اور ان کے سامنے نیچی نگاہ والی بڑی بڑی آنکھوں والی (حوریں) اسطرح ہوں گی گویا کہ وہ چھپا کر رکھے ہوئے سفید انڈے ہیں۔

فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنذَرِينَ ۝ إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ۝

پ۲۳ الصّٰفّٰت ۷۳/۷۴

پس دیکھو کہ جن کو ڈرایا گیا تھا ان کا انجام کیسا ہوا سوائے اللہ تعالیٰ کے مخلص بندوں کے۔

سَلَامٌ عَلَىٰ نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ ۝ إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۝

پ۲۳ الصّٰفّٰت ۷۹تا ۸۱

تمام جہانوں میں نوحؑ پر سلام ہے یقیناً ہم نیکوں کو اسی طرح بدلا دیا کرتے ہیں یقیناً وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔

سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ۝ كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ۝ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

ابراہیم پر سلام ہو ہم نیکوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں یقیناً وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔

• پ۲۳ الصّٰفّٰت ۱۰۹ تا ۱۱۱ •

سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۝ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ۝ اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

موسیٰ اور ہارون پر سلام ہو ہم ایسے ہی نیکوں کو بدلہ دیا کرتے ہیں وہ دونوں ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔

• پ۲۳ الصّٰفّٰت ۱۲۰ تا ۱۲۲ •

فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ۝ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ۝

پس ان لوگوں نے اس (الیاسؑ) کو جھٹلایا پھر وہ یقیناً حاضر کئے جانیوالے ہیں سوائے اللہ تعالیٰ کے مخلص بندوں کے۔

• پ۲۳ الصّٰفّٰت ۱۲۷/۱۲۸ •

سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ ۝ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ۝ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

سلام ہو الیاسین پر یقیناً ہم نیکوں کو ایسی ہی جزا دیا کرتے ہیں وہ یقیناً ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔

• پ۲۳ الصّٰفّٰت ۱۳۰ تا ۱۳۲ •

سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ۝

اللہ تعالیٰ ان باتوں سے پاک ہے جو یہ لوگ بیان کرتے ہیں سوائے اللہ کے مخلص بندوں کے۔

• پ۲۳ الصّٰفّٰت ۱۵۹/۱۶۰ •

وَاِنْ كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَ ۝ لَوْ اَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۝ لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ۝

اور یہ کہ البتہ وہ کہتے ہیں کہ اگر ہمارے پاس پہلوں کا کوئی ذکر ہوتا تو ضرور ہم اللہ تعالیٰ کے مخلص بندے ہو جاتے۔

• پ۲۳ الصّٰفّٰت ۱۶۷ تا ۱۶۹ •

وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ ۝ اِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ ۝

اور یقیناً ہمارے مرسل بندوں کے لئے ہماری بات پہلے ہو چکی ہے یقیناً یہی لوگ ہیں جن کی مدد کی گئی ہے۔

• پ۲۳ الصّٰفّٰت ۱۷۱ تا ۱۷۲ •

اِصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْاَيْدِ ۚ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ۝

جو کچھ وہ کہتے ہیں آپ اس پر صبر کرو اور ہمارے طاقت والے بندے داؤد کا ذکر کرو۔

• پ۲۳ ص ۱۷ •

وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ۝

اور ہم نے داؤدؑ کو سلیمانؑ عطا کیا وہ بہت بہتر بندے تھے یقیناً وہ اللہ تعالیٰ کی طرف بہت رجوع کرنیوالے تھے۔

• پ۲۳ ص ۳۰ •

وَاذْكُرْ عَبْدَنَا أَيُّوبَ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الشَّيْطَانُ بِنُصْبٍ وَعَذَابٍ ۝

• پ۲۳ ص ۴۱ •

اور ہمارے بندہ ایوبؑ کا ذکر کرو، جب وہ اپنے پروردگار کو پکارے یقیناً شیطان نے مجھے ایذا اور عذاب کے ساتھ ہاتھ لگایا ہے۔

إِنَّا وَجَدْنَاهُ صَابِرًا ۚ نِّعْمَ الْعَبْدُ ۖ إِنَّهُ أَوَّابٌ ۝ وَاذْكُرْ عِبَادَنَا إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ أُولِي الْأَيْدِي وَالْأَبْصَارِ ۝

• پ۲۳ ص ۴۴/۴۵ •

ہم نے انہیں صابر پایا وہ بہترین بندے تھے یقیناً اپنے رب کی طرف بہت رجوع کرنیوالے تھے اور ہمارے بندوں ابراہیم و اسحٰق و یعقوب کا ذکر کرو وہ بڑی قوت والے اور نظر والے تھے۔

قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ۝ إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِينَ ۝

• پ۲۳ ص ۸۲/۸۳ •

وہ (شیطان) بولا پس تیری عزت کی قسم! ضرور میں ان سب کو گمراہ کر دوں گا سوائے ان میں سے تیرے مخلص بندوں کے۔

إِن تَكْفُرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنكُمْ ۖ وَلَا يَرْضَىٰ لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۖ

• پ۲۳ الزمر ۷ •

اگر تم کفر کرو تو یقیناً اللہ تعالیٰ تم سے بے نیاز ہے اور وہ اپنے بندوں کے لیے کفر پسند نہیں کرتا۔

قُلْ يَا عِبَادِ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا رَبَّكُمْ ۚ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۗ

• پ۲۳ الزمر ۱۰ •

(اے رسولؐ) کہہ دو اے میرے بندو جو ایمان لا چکے ہو اپنے پروردگار سے ڈرتے رہو ان لوگوں کے لیے بھلائی ہے جنہوں نے اس دنیا میں نیکی کی۔

ذَٰلِكَ يُخَوِّفُ اللَّهُ بِهِ عِبَادَهُ ۚ يَا عِبَادِ فَاتَّقُونِ ۝ وَالَّذِينَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوتَ أَن يَعْبُدُوهَا وَأَنَابُوا إِلَى اللَّهِ لَهُمُ الْبُشْرَىٰ ۚ فَبَشِّرْ عِبَادِ ۝ الَّذِينَ يَسْتَمِعُونَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُونَ أَحْسَنَهُ ۚ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ هَدَاهُمُ اللَّهُ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمْ أُولُو الْأَلْبَابِ ۝

• پ۲۳ الزمر ۱۶ تا ۱۸ •

یہی وہ (عذاب) ہے جس سے اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے اے میرے بندو! پس تم مجھ سے ڈرتے رہو اور جو لوگ طاغوت سے بچتے رہے کہ اس کی عبادت کریں اور انہوں نے اللہ کی طرف رجوع کیا ان کے لیے خوشخبری ہے، پس تم میرے ان بندوں کو خوشخبری دے دو جو بات کو سنتے ہیں پھر اس کی سب سے اچھی چیز کی پیروی کر لیتے ہیں یہی وہ لوگ ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے ہدایت کی توفیق دی اور یہی لوگ صاحبانِ عقل ہیں۔

أَلَيْسَ اللَّهُ بِكَافٍ عَبْدَهُ ۖ

• پ۲۴ الزمر ۳۶ •

کیا اللہ اپنے بندہ کو کافی نہیں ہے؟

قُلِ اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِي مَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝

• پ۲۴ الزمر ۴۶ •

(اے رسولؐ) کہہ دو اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنیوالے۔ چھپے اور کھلے کے جاننے والے، تو ہی اپنے بندوں کے درمیان ان باتوں میں فیصلہ کرے گا جن میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے۔

قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ

• پ۲۴ الزمر ۵۳ •

(اے رسولؐ) کہہ دو میرے بندو! جنہوں نے اپنے نفسوں پر زیادتی کی ہے اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ناامید نہ ہو۔

رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ ۚ يُلْقِي الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَاۤءُ مِنْ عِبَادِهٖ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ۝

• پ۲۴ المؤمن ۱۵ •

درجوں کا بلند کرنیوالا، عرش والا اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے روح ڈال دیتا ہے تاکہ ملاقات کے دن سے ڈرائے۔

فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ لَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا ؕ سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ فِيْ عِبَادِهٖ ۚ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ ۝

• پ۲۴ المؤمن ۸۵ •

پس جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا تو ان کے ایمان نے انہیں فائدہ نہیں دیا یہ اللہ تعالیٰ کی سنت ہے جو یقیناً اس کے بندوں میں گزر چکی ہے اور اس وقت کافروں ہی نے نقصان اٹھایا

اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاۤءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ۝

• پ۲۵ الشوریٰ ۱۹ •

اللہ اپنے بندوں پر بہت مہربان ہے وہ جس کو چاہتا ہے رزق دیتا ہے اور وہ بہت قوت والا زبردست ہے۔

ذٰلِكَ الَّذِيْ يُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ

• پ۲۵ الشوریٰ ۲۳ •

یہ وہی ہے جس کی اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو خوشخبری دیتا ہے جو ایمان لاچکے اور انہوں نے نیک عمل کیے۔

وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝

• پ۲۵ الشوریٰ ۲۵ •

اور وہ وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور برائیوں سے درگزر کرتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو وہ جانتا ہے۔

وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا فِي الْاَرْضِ وَلٰكِنْ يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَاۤءُ ؕ اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ۝

• پ۲۵ الشوریٰ ۲۷ •

اور اگر اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے لیے رزق فراخ کر دیتا تو وہ زمین میں ضرور بغاوت کرتے لیکن وہ ایک اندازے سے جو کچھ چاہتا ہے نازل کر دیتا ہے یقیناً وہ اپنے بندوں کی خبر رکھنے والا سب کچھ دیکھنے والا ہے۔

وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ؕ مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَاۤءُ مِنْ عِبَادِنَا ؕ وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝

• پ۲۵ الشوریٰ ۵۲ •

اور اسی طرح ہم نے تمہاری طرف اپنے امر سے ایک روح وحی کی تم نہیں جان سکتے تھے کہ کتاب کیا چیز ہے اور نہ ایمان لیکن ہم نے اسے نور قرار دیا اس کے ذریعہ ہم اپنے بندوں میں سے جسے چاہتے ہیں ہدایت کرتے ہیں اور یقیناً تم البتہ سیدھے راستہ کی طرف ہدایت کرتے ہو۔

وَجَعَلُوا الْمَلٰٓئِكَةَ الَّذِيْنَ هُمْ عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ اِنَاثًا ؕ

اور انھوں نے فرشتوں کو جو خدائے رحمٰن کے بندے ہیں عورتیں قرار دیا۔

• پ۲۵ الزخرف ۱۹ •

اِنْ هُوَ اِلَّا عَبْدٌ اَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنٰهُ مَثَلًا لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۞

نہیں ہے وہ (عیسیٰؑ) مگر ایک بندہ جس پر ہم نے انعام کیا اور ہم نے انہیں بنی اسرائیل کے لیے مثال قرار دیا۔

• پ۲۵ الزخرف ۵۹ •

يٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ۞

اے میرے بندو! آج کے دن تم پر کوئی خوف نہیں ہے اور نہ تم غمگین ہوگے۔

• پ۲۵ الزخرف ۶۸ •

وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَآءَهُمْ رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ ۙ اَنْ اَدُّوْٓا اِلَيَّ عِبَادَ اللّٰهِ ؕ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۙ وَّاَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنِّيْٓ اٰتِيْكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۞

اور یقیناً ہم نے ان سے پہلے فرعون کی قوم کو آزمایا اور انکے پاس کرامت والا رسول آیا کہ اللہ تعالیٰ کے بندوں کو میرے حوالے کر دو میں یقیناً تمہارے لیے امانتدار رسول ہوں اور یہ کہ اللہ تعالیٰ پر سرکشی نہ کرو یقیناً میں تمہارے پاس واضح دلیل لایا ہوں۔

• پ۲۵ الدخان ۱۷ تا ۱۹ •

فَاَسْرِ بِعِبَادِيْ لَيْلًا اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ۞

پس میرے بندوں کو رات کے وقت لے جاؤ یقیناً تمہارا پیچھا کیا جائیگا۔

• پ۲۵ الدخان ۲۳ •

فَاَوْحٰٓى اِلٰى عَبْدِهٖ مَآ اَوْحٰى ۞

پس اس (خدا) نے وحی کی اپنے بندہ پر جو وحی کی۔

• پ۲۷ النجم ۱۰ •

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ فَكَذَّبُوْا عَبْدَنَا وَقَالُوْا مَجْنُوْنٌ وَّازْدُجِرَ ۞

ان سے پہلے نوحؑ کی قوم نے بھی جھٹلایا تھا پس انہوں نے ہمارے بندے کو جھٹلایا اور کہنے لگے کہ یہ تو دیوانہ اور جھڑکا ہوا ہے۔

• پ۲۷ القمر ۹ •

هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖٓ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۞

وہ خدا وہی ہے جو اپنے بندہ پر روشن نشانیاں نازل کرتا ہے تاکہ تمہیں تاریکیوں سے نکال کر نور کی طرف لے آئے یقیناً اللہ تم پر مہربان بہت رحم کرنیوالا ہے۔

• پ۲۷ الحدید ۹ •

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ ؕ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ

جو لوگ کافر ہوگئے ان کے لیے اللہ تعالیٰ نے نوحؑ کی عورت اور لوطؑ کی عورت کی مثال بیان کی وہ دونوں ہمارے دو صالح بندوں کے تحت تھیں پس ان دونوں نے ان دونوں سے خیانت کی پس ان دونوں نے

فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا وَّقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدَّاخِلِيْنَ ۝

• پ۲۸ التحریم ۱۰ •

ان دونوں کو اللہ کے عذاب سے بچا نہیں کچھ بھی کفایت نہ کی اور ان دونوں سے کہا گیا کہ تم دونوں عورتیں داخل ہونے والوں کے ساتھ جہنم میں داخل ہو جاؤ۔

اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوْٓا اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ۝

• پ۲۹ نوح ۲۷ •

یقیناً اگر تو انہیں چھوڑ دے گا تو یہ تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے اور وہ نہیں جنیں گے مگر گناہ گار کافر کو۔

وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ۝

• پ۲۹ الجن ۱۹ •

اور یقیناً جب اللہ تعالیٰ کے بندے (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کھڑے ہو کر اسے پکارتے ہیں قریب ہے کہ وہ لوگ ہجوم کر کے انہیں گھیر لیں۔

عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا ۝

• پ۲۹ الدھر ۶ •

وہ ایک چشمہ ہے جس میں سے اللہ تعالیٰ کے بندے پئیں گے وہ اسے بہالے جائیں گے بہالے جانا۔

فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ ۙ وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ۝

• پ۳۰ الفجر ۲۹/۳۰ •

پس تو میرے بندوں میں داخل ہو جا اور میری جنت میں آجا۔

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يَنْهٰى ۙ عَبْدًا اِذَا صَلّٰى ۝

• پ۳۰ العلق ۹/۱۰ •

کیا تو نے اس کو دیکھا جو روکتا ہے ایک بندہ کو جب کہ وہ نماز پڑھتا ہے۔

حاصِلِ نظر

"عباد"، "عبد" کی جمع ہے "عبد" بندہ اور غلام کو کہتے ہیں، خداوندِ عالم نے قرآن مجید میں اپنے بندوں کو "عباد" کہہ کر یاد فرمایا ہے، ڈرایا بھی ہے اور مغفرت کی اُمید بھی دلائی ہے اور انہیں متوجہ کیا ہے کہ جب تم میری ہی مخلوق ہو تو تم اپنے آپ کو "عبد" اور مجھے معبود سمجھ کر میری ہی عبادت کیا کرو اور میں تمہیں جو حکم دوں اُس پر عمل کیا کرو۔

"خاص خاص موقعوں پر اُس نے "عبد" اور "عباد" کو اپنی طرف منسوب کرکے معبود سے ان کے قرب اور خصوصی تعلق کو ظاہر فرمایا ہے اور شیطان سے صاف کہہ دیا ہے کہ میرے خاص بندوں پر تجھے غلبہ نہیں حاصِل ہو سکتا اور شیطان نے بھی اعتراف کر لیا ہے کہ میں تیرے مخلص بندوں کو گمراہ نہیں کر سکتا!"

● اس نے حضرت نوحؑ کو شکر گزار بندہ، مومن اور صالح فرمایا ہے، حضرت ابراھیمؑ کو اچھا بندہ، بار بار خُدا کی طرف رجوع کرنیوالا، حضرت لُوطؑ کو صالح، حضرت اسحٰقؑ و یعقوبؑ و ایوبؑ و عیسیٰؑ کو "عبد"، حضرت یوسفؑ کو مخلص بندہ، حضرت ابراھیم و مُوسیٰ و ھارون اور الیاس علیھم السّلام کو عبادِ مومنین۔ حضرت داؤدؑ، حضرت سُلیمانؑ کو اچھا بندہ، حضرت خضرؑ کو رحمتِ خُدا اور علمِ لدنّی سے نوازا ہوا بندہ فرمایا ہے! ●

- حضرت سلیمان علیہ السلام عباد صالحین میں سے ہونے کی دُعا کرتے رہے،
- حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے گہوارہ میں اپنے عبد اللہ ہونے کا اعلان کیا،

◆ ملائکہ کو عباد مکرمون (صاحبِ اکرام) فرمایا ہے اور اعلان کیا ہے کہ میرے بندوں کا میں "جاننے والے" مجھ سے ڈرتے ہیں، نفس مطمئنہ کو حکم دیا ہے کہ میرے "عباد" میں آجا اور جنت میں داخل ہو جا، اس نے اعلان کیا ہے کہ میری زمین کے حقیقی وارث میرے صالح بندے ہیں گے! ◆

حضرت محمّد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کو بار بار "عبد" کہہ کر یاد کیا ہے، قرآن مجید نازل کیا تو فرمایا وہ خُدا برکت والا ہے

جس نے اپنے خاص بندے پر قرآن اس لیے نازل کیا کہ وہ سارے جہانوں کا ڈرانے والا ہو۔

معراج ہو گیا تو فرمایا پاک ہے وہ ذات جس نے اپنے بندہ کو رات کے وقت مسجدِ حرام سے سب سے بلند مسجد تک سیر کرائی جس کے اطراف کو اس نے برکت والا قرار دیا ہے تاکہ وہ اپنی نشانیاں دکھلائے اور جب وہاں لے جاکر ان پر وحی نازل کی تو فرمایا کہ میں نے اپنے بندہ پر وحی کی جو وحی کی ع

میان عاشق و معشوق امریست
کرام کاتبین راہم خبر نیست!

آپ کے والدِ ماجد کا اسمِ گرامی عبدُاللہ (خدا کا بندہ) اور مادرِ گرامی کا نام آمنہ (ایمان والی) تھا۔ اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ آپ کے آباؤ اجداد کیسے پاک و پاکیزہ بزرگ تھے۔

ہمیں حکم ہے کہ ہم نماز میں دوسرا سلام اس طرح پڑھیں:

اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ ۝

★ قرآن مجید میں حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السّلام کا لقب صالح المومنین ہے!! ★

خدا کی نعمتیں

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ

پ۱ الفاتحہ ۶/۷

ہمیں سیدھے راستہ پر قائم رکھ، ان (لوگوں) کے راستہ پر جن پر تو نے انعام کیا۔

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِيْٓ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ ۚ وَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ۝

پ۱ البقرۃ ۴۰

اے بنی اسرائیل! میری اس نعمت کو یاد کرو جو میں نے تم کو عطا کی ہے اور میرے عہد (اطاعت) کو پورا کرو تو میں تم سے اپنا عہد (اجر) پورا کروں گا اور مجھ ہی سے ڈرتے رہو۔

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝

پ۱ البقرۃ ۴۷

اے بنی اسرائیل! میری اس نعمت کو یاد کرو جو میں نے تم کو عطا کی ہے اور یہ کہ میں نے تم کو بے شک تمام عالمین پر فضیلت دی ہے۔

وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۭ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ۙ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ ۤ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ ۤ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِيْ ۤ وَلِاُتِمَّ نِعْمَتِيْ عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝

پ۲ البقرۃ ۱۵۰

اور (اے رسولؐ) جس طرف سے بھی تم نکلو اپنا چہرہ مسجد حرام کی طرف کر لیا کرو اور تم جہاں بھی ہو اپنے چہرے اس طرف کر لیا کرو تاکہ تم پر لوگوں کا الزام قائم نہ ہو سوائے ان کے جنہوں نے ان میں سے ظلم کیا پس تم ان سے نہ ڈرو اور مجھ ہی سے ڈرتے رہو اور تاکہ میں تم پر اپنی نعمت پوری کر دوں اور اس لیے کہ تم ہدایت یافتہ ہو جاؤ۔

سَلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ كَمْ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ اٰيَةٍۢ بَيِّنَةٍ ۭ وَمَنْ يُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْۢ

بنی اسرائیل سے سوال کر لو کہ ہم نے ان کو کتنی روشن نشانیاں دی تھیں اور خدا کی نعمت آجانے کے بعد جو اس کو بدل ڈالے تو

بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝

یقیناً خدا سخت عذاب دینے والا ہے۔

• پ۲ البقرۃ ۲۱۱ •

وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ۡ وَّاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمَآ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ ۭ

اور خدا کے احکام کو ہنسی ٹھٹھا نہ سمجھو اور اللہ کی اس نعمت کو بھی یاد کرتے رہو جو اس نے تم کو عطا کی ہے اور اس کو بھی جو کتاب اور حکمت سے اس نے نازل فرمایا ہے وہ اس سے تمہاری نصیحت کرتا ہے۔

• پ۲ البقرۃ ۲۳۱ •

وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَاۗءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ عَلٰي شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ۭ

اور خدا کی اس نعمت کو یاد کرتے رہو جو تم پر ہے جب کہ تم ایک دوسرے کے دشمن تھے پس اس نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی پس تم اس کی نعمت کے طفیل بھائی بھائی بن گئے اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے پر تھے پس اس نے تمہیں اس سے بچا لیا۔

• پ۴ آل عمران ۱۰۳ •

يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

وہ اللہ تعالیٰ کی نعمت اور مہربانی کی خوشخبری پاتے ہیں اور اس بات کی بھی کہ اللہ تعالیٰ مومنوں کے اجر کو ضائع نہیں کرتا۔

• پ۴ آل عمران ۱۷۱ •

فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْھُمْ سُوْۗءٌ ۙ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ۝

پس وہ اللہ تعالیٰ کی نعمت اور فضل کے ساتھ لوٹ کر آئے انہیں کسی تکلیف نے مس بھی نہیں کیا اور انہوں نے خدا کی رضا کی پیروی کی اور اللہ بہت بڑا فضل کرنیوالا ہے۔

• پ۴ آل عمران ۱۷۴ •

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰۗىِٕكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاۗءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ وَحَسُنَ اُولٰۗىِٕكَ رَفِيْقًا ۝ ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ۭ

اور جو خدا اور رسول کی اطاعت کرے گا تو وہ ان لوگوں کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ تعالیٰ نے انعام کیا ہے بعض نبیوں میں سے ہیں اور بعض صدیقوں میں سے ہیں اور بعض شہداء میں سے اور بعض صالحین میں سے اور وہی لوگ رفاقت کے لیے سب سے اچھے ہیں یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے فضل ہے۔

• پ۵ النسآء ۶۹/۷۰ •

وَاِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ ۚ فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالَ قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ اِذْ لَمْ اَكُنْ مَّعَھُمْ شَهِيْدًا ۝

اور بے شک تم میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو یقیناً (جہاد سے) پیچھے رہ جائیگا پھر اگر تمہیں کوئی مصیبت پہنچی تو وہ یہ کہے گا کہ بے شک خدا نے مجھ پر احسان کیا ہے کہ میں ان کے ساتھ موجود نہ تھا۔

• پ۵ النسآء ۷۲ •

اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ؕ

• پ المائدۃ ٣ •

میں نے آج کے دن تمہارے لیے تمہارے دین کو کامل کر دیا اور اپنی نعمت تم پر پوری کر دی اور میں نے تمہارے لیے دین اسلام کو پسند کر لیا۔

مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖۤ ۙ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ؗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ

• پ المائدۃ ٦/٧ •

اللہ تعالیٰ نہیں چاہتا کہ تم پر کوئی تنگی کرے بلکہ وہ ارادہ فرماتا ہے کہ تمہیں پاک کر دے اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کر دے تاکہ تم شکر ادا کرو۔ اور تم یاد کرو اللہ کی نعمت کو جو تم پر ہے اور اس عہد کو بھی جو اس نے تم سے پکا کر لیا ہے جب تم نے یہ کہا کہ ہم نے سنا اور اطاعت کی اور خدا سے ڈرتے رہو۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوْۤا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ

• پ المائدۃ ١١ •

اے وہ لوگو جو ایمان لا چکے ہو اللہ کی نعمت کو یاد کرو جو تم پر ہے جب ایک قوم نے ارادہ کر لیا تھا کہ وہ تمہاری طرف اپنے ہاتھ بڑھائیں تو اللہ تعالیٰ نے تم سے ان کے ہاتھوں کو روک دیا اور تم خدا سے ڈرتے رہو۔

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْۢبِيَآءَ وَجَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا ۖۗ وَّاٰتٰىكُمْ مَّا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ۝

• پ المائدۃ ٢٠ •

اور (یاد کرو) جب موسیٰؑ نے اپنی قوم سے کہا کہ اے میری قوم تم اللہ کی اس نعمت کو یاد کرو جو تم پر ہوئی جبکہ اس نے تم میں انبیاء قرار دیے اور تمہیں بادشاہ بھی بنایا اور تمہیں وہ کچھ عطا کیا جو سارے جہان میں کسی کو بھی نہیں دیا تھا۔

قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ ۚ۬ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْۤا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝

• پ المائدۃ ٢٣ •

ان لوگوں میں سے جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے تھے دو شخصوں (یوشع و کالب) نے جن کو اللہ تعالیٰ نے نعمت عطا فرمائی تھی یہ کہا کہ ان پر حملہ کر کے دروازہ میں داخل ہو جاؤ جب تم داخل ہو جاؤ گے تو یقیناً تم غالب آ جاؤ گے اگر تم مومن ہو تو اللہ تعالیٰ ہی پر بھروسہ رکھو۔

وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتٰبِ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝

• پ المائدۃ ٦٥ •

اور اگر اہل کتاب ایمان لاتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو البتہ ہم ان کی برائیوں کو مٹا دیتے اور ہم انہیں ضرور نعمتوں والی جنتوں میں داخل کرتے۔

اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِيْ

(وہ وقت یاد کرو) جب اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اے عیسیٰ ابن مریم میری

عَلَيْكَ وَعَلٰى وَالِدَتِكَ ۘ اِذْ اَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ
الْقُدُسِ ۗ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِى الْمَهْدِ وَكَهْلًا ۚ
وَاِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ
وَالْاِنْجِيْلَ ۚ وَاِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّيْنِ
كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ بِاِذْنِىْ فَتَنْفُخُ فِيْهَا فَتَكُوْنُ
طَيْرًاۢ بِاِذْنِىْ وَتُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ
بِاِذْنِىْ ۚ وَاِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى بِاِذْنِىْ ۚ وَاِذْ
كَفَفْتُ بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَنْكَ اِذْ جِئْتَهُمْ
بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ اِنْ
هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ○

• پ۷ المائدۃ ۱۱۰ •

وہ نعمت یاد کرو جو تم پر اور تمہاری والدہ پر تھی، جب میں نے روح القدس
سے تمہاری مدد کی، تم گہوارے میں اور بڑی عمر میں لوگوں سے باتیں
کرتے تھے اور جب میں نے تمہیں کتاب و حکمت اور تورات و انجیل کی تعلیم
دی اور جب تم میرے حکم سے مٹی سے پرندے کی شکل جیسا بنا دیتے تھے پھر
تم اس میں روح پھونکتے تھے تو وہ میرے حکم سے پرندہ بن جاتا تھا
اور تم میرے حکم سے مادر زاد اندھے اور کوڑھی کو اچھا کرتے تھے اور
جب تم میرے حکم سے مُردوں کو (زندہ) نکالتے تھے اور جب میں نے
بنی اسرائیل کو (تمہیں اذیت دینے سے) باز رکھا جب تم ان کے پاس کھلی
ہوئی دلیلیں لے کر آئے تو ان لوگوں نے جو ان میں سے کافر ہو گئے کہا کہ
یہ نہیں ہے مگر کھلا ہوا جادو۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً
اَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۙ
وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ○

• پ۱۰ الانفال ۵۳ •

یہ اس لیے کہ یقیناً اللہ تعالیٰ کسی نعمت کو جو اس نے کسی قوم کو
عطا کی ہو بدلنے والا نہیں ہے جب تک کہ وہ اپنے نفسوں میں تغیر
پیدا نہ کریں اور اللہ تعالیٰ خوب سننے والا اور جاننے والا ہے۔

يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ
وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ۙ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَآ اَبَدًا ۗ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ○

• پ۱۰ التوبۃ ۲۱/۲۲ •

ان کا پروردگار ان کو اپنی جانب سے رحمت اور رضامندی اور
جنّتوں کی خوشخبری دیتا ہے ان کے لیے ان میں دائمی نعمت ہوگی وہ
ان میں ہمیشہ رہیں گے بے شک اللہ تعالیٰ کے پاس بہت بڑا اجر ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ يَهْدِيْهِمْ
رَبُّهُمْ بِاِيْمَانِهِمْ ۚ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهِمُ
الْاَنْهٰرُ فِىْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ○

• پ۱۱ یونس ۹ •

بے شک جنہوں نے ایمان اختیار کیا اور نیک عمل کئے ان کا پروردگار
ان کے ایمان کی وجہ سے انہیں نعمتوں والی جنّتوں میں پہنچائے گا جن
کے نیچے نہریں جاری ہیں۔

وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ
لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ السَّيِّاٰتُ عَنِّىْ ۗ اِنَّهٗ
لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ○

• پ۱۲ ھود ۱۰ •

اور اگر ہم اسے تکلیف کے بعد جو اسے پہنچی ہو نعمتوں کا مزہ چکھاتے
ہیں تو وہ ضرور کہتا ہے کہ مجھ سے مصیبتیں دُور ہو گئیں وہ بہت خوش
اور فخر کرنیوالا ہو جاتا ہے۔

وَكَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ
تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَ

اور اسی طرح تمہارا پروردگار تمہیں منتخب کرے گا اور تمہیں خوابوں کی
تعبیر تعلیم کرے گا اور تم پر اور آلِ یعقوبؑ پر اسی طرح اپنی نعمت

عَلٰٓى اٰلِ يَعْقُوْبَ كَمَآ اَتَمَّهَا عَلٰٓى اَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْحٰقَ ؕ

تمام کرے گا جس طرح وہ اس سے پہلے تمہارے پردادا اور دادا ابراہیمؑ و اسحٰقؑ پر کر چکا ہے۔

• پ۱۲ یوسف ۶ •

وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ وَ يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَ يَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَ فِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ۠

اور (وہ وقت یاد کرو) جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ تم اللہ تعالیٰ کی اس نعمت کو یاد کرو جب اس نے تمہیں فرعون والوں سے نجات دی وہ تمہیں برا عذاب چکھاتے تھے اور تمہارے بیٹوں کو ذبح کرتے تھے اور تمہاری بیٹیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے بہت بڑی آزمائش ہے۔

• پ۱۳ ابراھیم ۶ •

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا وَّ اَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ۝ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ؕ وَ بِئْسَ الْقَرَارُ ۝

کیا تم نے ان لوگوں کی طرف نہیں دیکھا جنہوں نے اللہ کی نعمت کو ناشکری سے بدل دیا اور اپنی قوم کو ہلاکت کے گھر جہنم میں اتار دیا وہ سب اس میں جائیں گے اور وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے۔

• پ۱۳ ابراھیم ۲۸/۲۹ •

وَ اٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ؕ وَ اِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ۝

اور تم نے جو کچھ اس سے مانگا اس نے اس میں سے کچھ دے دیا اور اگر تم اللہ تعالیٰ کی نعمت کو گنو تو تم اس کا احاطہ نہ کر سکو گے بے شک انسان ضرور بڑا بے انصاف اور ناشکرا ہے۔

• پ۱۳ ابراھیم ۳۴ •

وَ اِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ

اور اگر تم اللہ تعالیٰ کی نعمت کو گنو تو تم اس کا احاطہ نہ کر سکو گے۔

• پ۱۴ النحل ۱۸ •

وَ مَا بِكُمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَاِلَيْهِ تَجْـَٔرُوْنَ ۝

اور نعمت میں سے جو بھی تمہارے پاس ہے تو وہ اللہ تعالیٰ ہی کی طرف سے ہے پھر جب تمہیں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو تم اللہ تعالیٰ ہی کی طرف فریاد لے جاتے ہو۔

• پ۱۴ النحل ۵۳ •

وَ اللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ ۚ فَمَا الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا بِرَآدِّيْ رِزْقِهِمْ عَلٰى مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ ؕ اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ۝ وَ اللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ بَنِيْنَ وَ حَفَدَةً وَّ رَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ

اور اللہ تعالیٰ نے تم میں سے بعض کو بعض پر رزق میں فضیلت دی ہے پس جن کو فضیلت دی گئی ہے وہ اپنا رزق ان کی طرف لوٹانے والے نہیں ہیں جن کے ان کے دائیں ہاتھ مالک ہیں کہ پھر وہ اس میں برابر ہو جائیں، پھر کیا وہ اللہ کی نعمت کا انکار کرتے ہیں اور اللہ نے تمہاری ہی جنس سے تمہاری بیویاں بنائیں اور تمہاری بیویوں سے بیٹے اور پوتے بنا دیئے اور تمہیں پاک چیزوں سے رزق دیا تو پھر کیا وہ باطل پر ایمان لاتے ہیں اور اللہ کی نعمت سے وہ کفر کرتے ہیں۔

يَكْسِبُونَ ○

• پ۱۴ النحل ۷۱/۷۲ •

وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا
تَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ۙ وَّ جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ
الْاَبْصَارَ وَ الْاَفْـِٕدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ○
اَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرٰتٍ فِيْ جَوِّ السَّمَآءِ ؕ
مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ○ وَاللّٰهُ جَعَلَ
لَكُمْ مِّنْۢ بُيُوْتِكُمْ سَكَنًا وَّجَعَلَ لَكُمْ
مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ بُيُوْتًا تَسْتَخِفُّوْنَهَا
يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ اِقَامَتِكُمْ ۙ وَمِنْ
اَصْوَافِهَا وَاَوْبَارِهَا وَ اَشْعَارِهَآ اَثَاثًا
وَّمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ○ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ
مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْجِبَالِ
اَكْنَانًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمُ
الْحَرَّ وَ سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمْ بَاْسَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ
يُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُوْنَ ○

اور خُدا ہی نے تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹ سے نکالا (جب) تم کچھ نہ جانتے تھے اور تم کو کان دیئے اور آنکھیں عطا کیں اور دِل عنایت کیے تاکہ تم شکر کرو کیا ان لوگوں نے پرندوں کی طرف غور نہیں کیا جو آسمان کے نیچے ہوا میں گھرے ہوئے (اڑتے رہتے ہیں) ان کو تو بس خُدا ہی (گرنے سے) روکتا ہے بے شک اس میں بھی ایمانداروں کے لیے نشانیاں ہیں اور خُدا ہی نے تمہارے گھروں کو تمہارا ٹھکانا قرار دیا ہے اور اسی نے تمہارے واسطے چوپایوں کی کھالوں سے تمہارے لیے (ہلکے پھلکے) ڈیرے (خیمے) بنائے جنہیں تم ہلکا سمجھ کر اپنے سفر و حضر میں کام میں لاتے ہو اور ان چارپایوں کی اون اور روؤں اور بالوں سے ایک وقت خاص تک کے لیے تمہارے بہت سے اسباب اور کار آمد چیزیں بنائیں اور اللہ تعالیٰ نے جو کچھ پیدا کیا ہے اس سے تمہارے لیے سائے قرار دیئے اور تمہارے لیے پہاڑوں میں چھپنے کی جگہیں قرار دیں اور تمہارے لیے لباس بنا دیئے جو تمہیں گرمی سے بچاتے ہیں اور (لوہے کے) کرتے بنائے جو تمہیں ہتھیاروں کی زد سے بچاتے ہیں اسی طرح وہ اپنی نعمت تم پر پوری کرتا ہے تاکہ تم اس کے فرمانبردار رہو۔

• پ۱۴ النحل ۷۸تا۸۱ •

يَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا وَ
اَكْثَرُهُمُ الْكٰفِرُوْنَ ○

وہ لوگ اللہ کی نعمت کو پہچانتے ہیں پھر اس کا انکار کرتے ہیں اور ان میں سے اکثر کافر ہیں۔

• پ۱۴ النحل ۸۳ •

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً
مُّطْمَئِنَّةً يَّاْتِيْهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ
مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ
لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ○

اور اللہ تعالیٰ نے ایک بستی کی مثال بیان کی ہے جو امن اور اطمینان میں تھی اس کا رزق ہر جگہ سے بافراغت چلا آتا تھا پھر اس کے باشندوں نے اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا کفر کیا پس جو کچھ وہ کیا کرتے تھے اس کی وجہ اللہ تعالیٰ نے انہیں بھوک اور خوف کے لباس کا مزہ چکھا دیا۔

• پ۱۴ النحل ۱۱۲ •

فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۪ وَّ
اشْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ
تَعْبُدُوْنَ ○

پس اللہ تعالیٰ نے جو تمہیں حلال و پاکیزہ رزق دیا ہے اس میں سے کھاؤ اور اللہ تعالیٰ کی نعمت کا شکر ادا کرو اگر تم اس کی عبادت کرتے ہو۔

• پ۱۴ النحل ۱۱۴ •

إِنَّ إِبْرَاهِيمَ كَانَ أُمَّةً قَانِتًا لِلَّهِ حَنِيفًا وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ شَاكِرًا لِأَنْعُمِهِ ۚ اجْتَبَاهُ وَهَدَاهُ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝

یقیناً ابراہیم اللہ کے فرمانبردار، باطل سے کنارہ کش پیشوا تھے اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھے وہ اس (اللہ تعالیٰ) کی نعمتوں کے شکر گزار تھے اس (اللہ) نے انہیں چن لیا تھا اور سیدھی راہ پر لگا دیا تھا۔

• پ۱۴ النحل ۱۲۰/۱۲۱ •

وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ أَعْرَضَ وَنَأَىٰ بِجَانِبِهِ ۖ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَئُوسًا ۝

اور جب ہم نے انسان کو نعمت عطا کی تو وہ روگرداں ہو گیا اور اس نے پہلو تہی کی اور جب اسے کوئی تکلیف پہنچی تو وہ مایوس ہو گیا۔

• پ۱۵ بنی اسرائیل ۸۲ •

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ مِنْ ذُرِّيَّةِ آدَمَ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ وَمِنْ ذُرِّيَّةِ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْرَائِيلَ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا ۚ إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُ الرَّحْمَٰنِ خَرُّوا سُجَّدًا وَبُكِيًّا ۝

یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ تعالیٰ نے انعام کیا جو نبیوں سے ہیں آدمؑ کی اولاد سے اور کچھ ان کی اولاد سے ہیں جنہیں ہم نے نوحؑ کے ساتھ کشتی میں سوار کیا تھا اور کچھ ابراہیمؑ اور یعقوبؑ کی اولاد سے ہیں اور کچھ ان میں سے ہیں جنہیں ہم نے ہدایت دی اور چنا تھا، جب ان پر (خدائے) رحمٰن کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو وہ روتے ہوئے سجدہ میں گر پڑتے ہیں۔

• پ۱۶ مریم ۵۸ •

فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ۝

پس جن لوگوں نے ایمان اختیار کیا اور نیک عمل کیے وہ نعمت والی جنتوں میں ہوں گے۔

• پ۱۷ الحج ۵۶ •

وَاجْعَلْنِي مِنْ وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيمِ ۝

اور مجھے نعمت والی جنت کے وارثوں میں سے قرار دے۔

• پ۱۹ الشعراء ۸۵ •

فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ ۝

پس وہ (سلیمانؑ) اس کی بات سے ہنستے ہوئے مسکرائے اور کہنے لگے اے میرے پروردگار! مجھے توفیق دے کہ میں تیری اس نعمت کا شکر ادا کروں جو تو نے مجھے اور میرے باپ دادا کو دی اور یہ کہ میں ایسا صالح عمل کروں کہ تو اس سے راضی ہو اور مجھے اپنی رحمت کے ساتھ اپنے صالح بندوں میں داخل کرلے۔

• پ۱۹ النمل ۱۹ •

قَالَ رَبِّ بِمَا أَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ أَكُونَ ظَهِيرًا لِلْمُجْرِمِينَ ۝

(موسیٰؑ نے) عرض کی اے میرے پروردگار! چونکہ تو نے مجھ پر احسان کیا تو میں کبھی مجرموں کا پشت پناہ نہ بنوں گا۔

• پ۲۰ القصص ۱۷ •

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ۭ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَكْفُرُوْنَ ۝

کیا انہوں نے یہ نہیں دیکھا کہ ہم نے حرم کو جائے امن قرار دیا ہے حالانکہ اس کے اردگرد سے لوگ اچک لیے جاتے ہیں پس کیا یہ لوگ باطل پر ایمان رکھتے ہیں اور اللہ کی نعمت کا انکار کرتے ہیں۔

• پ۲۱ العنکبوت ۶۷ •

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِيْمِ ۝ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

یقیناً جو لوگ ایمان لا چکے اور انھوں نے نیک عمل کیے ان کے لیے نعمتوں والی جنتیں ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اللہ کا وعدہ سچا ہے اور وہ زبردست اور بڑی حکمت والا ہے۔

• پ۲۱ لقمان ۸/۹ •

اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ۭ

کیا تم نے غور نہیں کیا کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے یقیناً اللہ نے تمہارے تابع کر دیا ہے اور تم پر اپنی ظاہری و باطنی نعمتیں پوری کر دی ہیں۔

• پ۲۱ لقمان ۲۰ •

اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝

کیا تم نے غور نہیں کیا کہ دریا میں کشتیاں اللہ تعالیٰ کے فضل سے چلتی ہیں تاکہ وہ تمہیں اپنی نشانیوں میں سے دکھلا دے اس میں بہت صبر و شکر کرنیوالے کے لیئے بہت سی نشانیاں ہیں۔

• پ۲۱ لقمان ۳۱ •

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَاۗءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا وَّجُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ۝

اے وہ لوگو جو ایمان لا چکے ہو تم پر جو اللہ کی نعمت ہے اسے یاد کرتے رہو جب تمہارے پاس (دشمن کے) لشکر آئے پھر ہم نے ان پر ہوا اور ایسے لشکر کو بھیجا جسے تم نہیں دیکھتے تھے اور تم جو عمل کرتے ہو اللہ اسے خوب دیکھنے والا ہے۔

• پ۲۱ الاحزاب ۹ •

وَاِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِيْٓ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاَنْعَمْتَ عَلَيْهِ اَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللّٰهَ وَتُخْفِيْ فِيْ نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ مُبْدِيْهِ وَتَخْشَى النَّاسَ ۚ وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰىهُ ۭ

اور (وہ وقت یاد کرو) جب تم اس سے کہتے تھے جس پر اللہ نے انعام کیا اور تم نے بھی جس پر انعام کیا کہ تم اپنی بیوی (زینب) کو اپنے پاس روک لو اور خدا سے ڈرو اور تم اپنے دل میں اس بات کو چھپاتے تھے جسے اللہ ظاہر کرنیوالا تھا اور تم لوگوں کے (طعنہ) سے ڈرتے تھے حالانکہ خدا زیادہ حقدار ہے کہ اس سے ڈرو۔

• پ۲۲ الاحزاب ۳۷ •

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۭ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ

اے لوگو! تم جو خدا کی نعمتیں ہیں انہیں یاد کرتے رہا کرو کیا اللہ کے سوا کوئی اور خالق ہے جو تمہیں آسمان اور زمین سے روزی دیتا ہے

وَالْاَرْضِ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۖ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝

کوئی معبود نہیں سوائے اس کے پس تم کہاں بہکے جاتے ہو۔

• پ٢٣ فاطر ٣ •

وَمَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۙ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ ۙ فَوَاكِهُ ۚ وَهُمْ مُّكْرَمُوْنَ ۙ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۙ عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ۝

اور تم کو نہیں بدلہ دیا جائیگا مگر اس عمل کا جو تم کیا کرتے تھے سوائے خدا کے مخلص بندوں کے ان کے لئے معلوم (جانا ہوا) رزق ہے (ہر قسم کے) پھل اور وہ باعزت ہونگے (وہ) نعمتوں والی جنتوں میں ایک دوسرے کے مقابل تختوں پر ہونگے۔

• پ٢٣ الصّٰفّٰت ٥٦ تا ٥٧ •

قَالَ تَاللّٰهِ اِنْ كِدْتَّ لَتُرْدِيْنِ ۙ وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ۝

کہے گا کہ اللہ تعالیٰ کی قسم! تو مجھے ضرور ہلاک کرنے ہی کو تھا اور اگر میرے پروردگار کی مہربانی نہ ہوتی تو میں ضرور (عذاب میں) حاضر کئے جانے والوں میں سے ہوتا۔

• پ٢٣ الصّٰفّٰت ٨ / ٥٧ •

وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِيْبًا اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُوْۤا اِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ

اور جس وقت کسی انسان کو تکلیف نے مس کیا تو اس نے اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرکے اسے پکارا پھر جب اس نے اسے اپنی طرف سے نعمت عطا کر دی تو جس بات کے لئے وہ پہلے دعا مانگا کرتا تھا اسے بھول گیا اور اس نے اللہ کے شریک قرار دے دیئے تاکہ لوگوں کو اس کے راستہ سے گمراہ کرے۔

• پ٢٣ الزمر ٨ •

فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ؗ ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً مِّنَّا ۙ قَالَ اِنَّمَاۤ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ ؕ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

پھر جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچی تو اس نے ہمیں پکارا پھر جب ہم نے اپنی طرف سے اسے نعمت عطا کی تو بولا کہ بس مجھے تو یہ علم کی وجہ سے ملی ہے (ایسا نہیں) بلکہ یہ آزمائش ہے لیکن ان کے اکثر نہیں جانتے۔

• پ٢٤ الزمر ٤٩ •

وَاِذَاۤ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوْ دُعَآءٍ عَرِيْضٍ ۝

اور جب ہم نے انسان کو نعمت دی تو اس نے منہ پھیر لیا اور اپنے پہلو کو دور کر لیا اور جب اسے کوئی تکلیف پہنچی تو خوب لمبی چوڑی دعائیں کرنے لگا۔

• پ٢٥ حٰمٓ السجدۃ ٥١ •

وَالَّذِيْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ ۚ فَاَنْشَرْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۝ وَالَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ ۙ لِتَسْتَوٗا عَلٰى ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا

اور وہ (خدا) جس نے ایک مناسب انداز کے ساتھ آسمان سے پانی برسایا پھر ہم نے اس کے ذریعہ مردہ شہر کو زندہ (آباد) کیا اسی طرح تم بھی (قیامت کے دن قبروں سے) نکالے جاؤ گے اور جس نے ہر قسم کے جوڑے (جوڑے) پیدا کئے اور تمہارے لئے کشتیاں اور چوپائے مقرر کئے جن پر تم سوار ہوتے ہو تاکہ تم ان کی پشتوں پر درست بیٹھ جاؤ پھر

نِعْمَةَ رَبِّكُمْ إِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَ
تَقُولُوا سُبْحٰنَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هٰذَا
وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِيْنَ ۝

تم اپنے پروردگار کی نعمت کو یاد کرو اور کہو کہ وہ پاک ذات ہے جس نے اسے ہمارے لیے مسخر کر دیا حالانکہ ہم اس پر قابو پانے والے نہ تھے۔

• پ۲۵ الزخرف ۱۱ تا ۱۳ •

إِنْ هُوَ إِلَّا عَبْدٌ أَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنٰهُ
مَثَلًا لِّبَنِيْ إِسْرَآءِيْلَ ۝

وہ (عیسیٰ) نہیں ہے مگر ایک بندہ جس پر ہم نے انعام کیا اور ہم نے انہیں بنی اسرائیل کے لیے مثال قرار دیا۔

• پ۲۵ الزخرف ۵۹ •

كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۙ وَ
زُرُوْعٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ۙ وَّنَعْمَةٍ
كَانُوْا فِيْهَا فٰكِهِيْنَ ۝ كَذٰلِكَ وَ
أَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ۝

وہ کتنے باغات اور چشمے اور کھیتیاں اور باعزت مقام اور نعمتیں جن میں وہ عیش کیا کرتے تھے چھوڑ کر گئے۔ ایسا ہی ہوا اور ہم نے ان کا وارث دوسری قوم کو بنا دیا۔

• پ۲۵ الدخان ۲۵ تا ۲۸ •

حَتّٰى إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَبَلَغَ أَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۙ
قَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِيْ أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ
الَّتِيْ أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَأَنْ
أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَأَصْلِحْ لِيْ فِيْ
ذُرِّيَّتِيْ ؕ

یہاں تک کہ جب وہ اپنی قوت کو پہنچا اور چالیس برس کو پہنچ گیا تو کہنے لگا کہ اے میرے پروردگار! مجھے توفیق دے کہ میں تیری نعمت کا شکر ادا کروں جو تو نے مجھے اور میرے ماں باپ کو دی اور یہ کہ میں وہ نیک کام کروں کہ تو اس سے راضی ہو اور تو میرے لیے میری اولاد میں بھی اصلاح کر۔

• پ۲۶ الاحقاف ۱۵ •

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۙ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ
مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهُ
عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۙ

یقیناً فتح کی ہم نے تمہارے لیے نمایاں فتح تاکہ اللہ تعالیٰ ڈھانپے تم پر آگہی کو جو ہجرت سے پہلے گزری اور جو ہجرت کے بعد ہو اور تم پر اپنی نعمت کو تمام کرے اور تمہیں سیدھی راہ کی ہدایت کرتا رہے۔

• پ۲۶ الفتح ۱/۲ •

وَاعْلَمُوْا أَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۭ لَوْ يُطِيْعُكُمْ
فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْأَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ
حَبَّبَ إِلَيْكُمُ الْإِيْمَانَ وَزَيَّنَهُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ
وَكَرَّهَ إِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ۭ أُولٰٓئِكَ
هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ۙ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ
نِعْمَةً ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝

اور تم جان لو کہ یقیناً تم میں اللہ کا رسول ہے اگر وہ اکثر معاملات میں تمہارا کہنا مان لیا کرے تو ضرور تم تکلیف میں پڑ جاؤ گے مگر اللہ نے تمہارے لیے ایمان کو محبوب بنا دیا ہے اور اس نے اسے تمہارے دلوں میں زینت دی ہے اور اس نے تمہارے لیے کفر اور فسق اور نافرمانی کو ناپسند کیا ہے یہی لوگ خدا کے فضل اور نعمت سے راہِ ہدایت پر ہیں اور خدا بڑا علم والا اور حکمت والا ہے۔

• پ۲۶ الحجرات ۷/۸ •

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَعِيمٍ ۝ فَاكِهِينَ بِمَا آتَاهُمْ رَبُّهُمْ ۚ وَوَقَاهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ۝

• پ۲۷ الطور ۱۷/۱۸ •

یقیناً پرہیزگار جنتوں اور نعمتوں میں ہوں گے خوش ہوں گے اس چیز کے سبب جوان کو ان کے پروردگار نے دی اور ان کے پروردگار نے انہیں عذاب سے بچالیا۔

فَذَكِّرْ فَمَا أَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَلَا مَجْنُونٍ ۝

• پ۲۷ الطور ۲۹ •

پس تم نصیحت کرتے رہو کیونکہ تم اپنے پروردگار کی نعمت سے نہ کاہن ہو اور نہ دیوانے۔

إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا إِلَّا آلَ لُوطٍ ۖ نَجَّيْنَاهُمْ بِسَحَرٍ ۝ نِعْمَةً مِنْ عِنْدِنَا ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِي مَنْ شَكَرَ ۝

• پ۲۷ القمر ۳۴/۳۵ •

یقیناً ہم نے ان (قوم لوط) پر پتھروں کا مینہ برسایا سوائے آل لوط کے ہم نے انہیں صبح کے وقت نجات دی۔ یہ ہماری طرف سے ایک نعمت تھی جس نے شکر کیا ہم اسے اسی طرح جزا دیتے ہیں۔

أُولَٰئِكَ الْمُقَرَّبُونَ ۝ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ۝

• پ۲۷ الواقعہ ۱۱/۱۲ •

وہی خدا کے مقرب ہوں گے نعمتوں والی جنتوں میں رہیں گے۔

فَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ ۝ فَرَوْحٌ وَرَيْحَانٌ ۝ وَجَنَّتُ نَعِيمٍ ۝

• پ۲۷ الواقعہ ۸۸/۸۹ •

پس اگر وہ (مرنے والا) مقربوں میں سے تھا تو (اس کے لیے) راحت اور پاکیزہ روزی اور نعمتوں والی جنت ہوگی۔

نٓ ۚ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ ۝ مَا أَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُونٍ ۝

• پ۲۹ القلم ۱/۲ •

ن، قسم ہے قلم کی اور جو کچھ وہ لکھتے ہیں (اس کی) تم اپنے پروردگار کی نعمت سے دیوانے نہیں ہو۔

إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتِ النَّعِيمِ ۝

• پ۲۹ القلم ۳۴ •

یقیناً پرہیزگاروں کے لیے ان کے پروردگار کے پاس نعمتوں والی جنتیں ہیں۔

لَوْلَا أَنْ تَدَارَكَهُ نِعْمَةٌ مِنْ رَبِّهِ لَنُبِذَ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ مَذْمُومٌ ۝

• پ۲۹ القلم ۴۹ •

اگر ان (یونس) کے پروردگار کی نعمت انہیں نہ پالیتی تو البتہ وہ چٹیل میدان میں ڈال دیئے جاتے اور وہ مذمت کئے ہوئے ہوتے۔

وَإِذَا رَأَيْتَ ثَمَّ رَأَيْتَ نَعِيمًا وَمُلْكًا كَبِيرًا ۝

• پ۲۹ الدھر ۲۰ •

اور جب تم دیکھو گے تو یہاں کثیر نعمت اور بڑی سلطنت دیکھو گے۔

إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ۝ عَلَى الْأَرَائِكِ يَنْظُرُونَ ۝ تَعْرِفُ فِي وُجُوهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيمِ ۝

• پ۳۰ التطفیف ۲۲ تا ۲۴ •

یقیناً نیک کردار ضرور نعمت میں ہوں گے تختوں پر بیٹھے نظارہ کریں گے تم ان کے چہروں میں نعمتوں کی تر و تازگی پہچان لو گے۔

فَأَمَّا الْإِنسَانُ إِذَا مَا ابْتَلَاهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ وَنَعَّمَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَكْرَمَنِ ۝

• پ۳۰ الفجر ۱۵ •

پس رہا انسان تو جب اسکے پروردگار نے اسے آزمایا تو اسے عزّت دی اور نعمت دی پھر وہ کہتا ہے کہ میرے پروردگار نے مجھے عزّت دی ہے۔

وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝

• پ۳۰ الضحیٰ ۱۱ •

رہی تمہارے پروردگار کی نعمت تو تم اس کا ذکر کرتے رہو۔

ثُمَّ لَتُسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ ۝

• پ۳۰ التکاثر ۸ •

پھر البتہ تم سے اس دن نعمت کے بارے میں ضرور باز پرس ہو گی۔

حاصلِ نظر

خدا کی نعمتوں کا شمار ممکن نہیں،

آسمان و زمین کے درمیان بے شمار جمادات، نباتات اور حیوانات انسان کے لیے خلق کئے گئے۔ چاند، سورج، ستارے، سیارے، ہوائیں، ابر، دریا، سمندر، پہاڑ، چشمے، کھیتیاں، باغات، کشتیاں، غذا، لباس، مکان، ازواج، مال، اولاد، انبیاء و رسل، ہادیانِ دین کی بعثت، صحف و کتب کا نزول، یہ وہ نعمتیں ہیں جن سے ساری کائنات مستفید ہو رہی ہے!

”یہ تو رہا اس کی عمومی نعمتوں کا اندازہ کرنا بھی طاقتِ بشری سے باہر ہے، بنی اسرائیل پر خصوصی نعمتوں کی بارش، انہیں اولاد اور ان کے شمار سے جہان والوں پر فضیلت کا اعلان، حضرت مریمؑ و عیسیٰؑ کی روح القدس سے تائید اور ظہورِ معجزات، خانہ کعبہ کی طرف تحویلِ کعبہ، پرانے دشمن قبیلوں کے دلوں کو جوڑ کر ان میں اخوت و برادری، مومنین میں ایمان سے محبت اور کفر و فسوق و عصیان سے نفرت کا جذبہ، جنگِ بدر میں نصرت کے لیے ملائکہ کا نزول، جنگِ احزاب میں تند و تیز ہوائیں اور نظر نہ آنے والے لشکر روانہ کر کے دشمنوں کی بیخ کنی، جنگ و جدال کے بغیر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مکہ معظمہ میں فاتحانہ داخلہ، کسی کو نبی، کسی کو صدیق، کسی کو شہید، کسی کو صالحین میں داخل کرنا بہت بڑی نعمت ہے۔ حضرت یونسؑ کیلئے درخت اگا کر ان پر سایہ کرنا اس کی نعمت ہے۔ حضرت ابراہیمؑ ہمیشہ اس کی نعمتوں پر شکر کیا کرتے تھے، حضرت سلیمانؑ دعا کیا کرتے تھے کہ پروردگارا! مجھے شکرِ نعمت ادا کرنے کی توفیق مرحمت فرما!“

فرعون خدا کی نعمتوں سے مالا مال تھا مگر ناشکرا نکلا۔ آخر خدا نے ان کا وارث دوسری قوم کو بنا دیا۔ خداوندِ عالم کسی کو نعمت دے کر واپس نہیں لیتا جب تک وہ خود اپنی حالت تبدیل نہ کر دے، ایسے بدکردار ہیں جن کے بداعمال کی وجہ سے انہیں اپنی نعمت سے محروم کر دیتا ہے، جب مصیبت آتی ہے تو لوگ نعمت کے لیے گڑگڑا کر لمبی چوڑی دعائیں مانگتے ہیں اور جب وہ مل جاتی ہے اور مصیبت ٹل

جاتی ہو تو سب بھول جاتے ہیں، میدانِ جنگ سے پیچھے رہ جانے والے اپنے شریکِ جنگ نہ ہونے کو بھی خدا کی نعمت سمجھتے ہیں کہ مصیبت سے ان کی جان بچ گئی، خدا کا حکم ہے کہ اپنے پروردگار کی نعمت بیان کیا کرو۔ یہ لوگ خدا کی نعمت کو پہچانتے ہیں پھر بھی اس سے انکار کرتے ہیں قیامت کے دن سب سے زیادہ 'نعمت' کا سوال کیا جائیگا، متقی لوگوں کو وہ جنت ملے گی جو نعمتوں کا مرکز ہے۔

❝ خداوندِ عالم نے غدیر کے میدان میں اعلان فرما دیا کہ آج میں نے تم پر اپنی نعمت تمام کر دی ایسے انبیاء بھی گزرے ہیں جن پر خدا نے اتمام نعمت کا اعلان فرمایا ہے۔ مگر حضرت علی مرتضیٰ علیہ السلام کے اعلانِ ولایت کے بعد آخری نبی پر آخری وقت میں اتمام نعمت کا اعلان خود شاہد ہے کہ آج اتمامِ نعمت کے اعلان سے تمام گزشتہ نعمتوں کی تکمیل ہو جاتی ہے! ❞

اس لئے آج ہی دین کی تکمیل ہوئی ——————

اور

آج ہی خداوندِ عالم نے دینِ اسلام پر رضامندی کا اعلان فرمایا ہے!!

کلمۃ اللہ تعالیٰ

فَتَلَقّٰۤی اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝

• پ۱ البقرۃ ۳۷ •

پس آدمؑ نے اپنے رب سے کلمے سیکھے (ان کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے آدمؑ کے اس بے محل فعل سے درگزر کیا بے شک وہ بڑا درگزر کرنے والا مہربان ہے۔

وَاِذِ ابْتَلٰۤی اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ؕ قَالَ اِنِّیْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ

• پ۱ البقرۃ ۱۲۴ •

اور (وہ وقت یاد کرو) جبکہ ابراہیمؑ کے رب نے ان کا امتحان لیا چند کلمات سے تو انہوں نے پورا کر دکھایا تو خدا نے فرمایا میں تمہیں تمام انسانوں کا امام بنانے والا ہوں۔

فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّیْ فِی الْمِحْرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰی مُصَدِّقًا ۢ بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝

• پ۳ آل عمران ۳۹ •

پس فرشتوں نے ان (زکریاؑ) کو آواز دی جبکہ وہ محراب (عبادت) میں کھڑے نماز پڑھ رہے تھے کہ یقیناً خدا تمہیں خوش خبری دیتا ہے یحییٰ کی جو خداوند عالم کے ایک کلمہ کی تصدیق کرنے والے اور سردار اور عورتوں کے پاس نہ جانے والے اور صالحین میں سے ایک نبی ہونگے۔

اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۙ اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۝

• پ۳ آل عمران ۴۵ •

(وہ وقت یاد کرو) جب فرشتوں نے کہا اے مریم! یقیناً اللہ تمہیں ایک کلمہ کی خوش خبری دیتا ہے جو اس کی طرف سے ہے اس کا نام مسیح عیسیٰ بن مریم ہوگا وہ دُنیا و آخرت میں آبرو والا اور اللہ کے مقرب بندوں میں سے ہوگا۔

قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰی كَلِمَةٍ سَوَآءٍ ۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْئًا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ

• پ۳ آل عمران ۶۴ •

(اے رسولؐ) کہہ دو اے کتاب والو ایسی بات کی طرف آؤ جو ہمارے اور تمہارے درمیان یکساں ہے (وہ یہ کہ) ہم سوائے اللہ تعالیٰ کے اور کسی کی عبادت نہ کریں اور نہ ان کے ساتھ کسی کو شریک کریں اور ہم میں سے کوئی اللہ کو چھوڑ کر کسی کو رب نہ بنالے۔

إِنَّمَا الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُولُ اللَّهِ وَكَلِمَتُهُ ۚ أَلْقَاهَا إِلَىٰ مَرْيَمَ وَرُوحٌ مِّنْهُ ۖ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ۖ

پ٦ النساء ١٧١

اس کے سوا نہیں ہے کہ عیسیٰ ابن مریم اللہ تعالیٰ کا رسول اور اس کا کلمہ ہے جو اللہ تعالیٰ نے مریمؑ کی طرف القا کیا اور اس کی طرف سے روح ہے پس تم اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولؐ پر ایمان لاؤ۔

وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ ۚ

پ٧ الانعام ٣٤

اور اللہ تعالیٰ کے کلموں کو کوئی بدلنے والا نہیں ہے۔

وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَعَدْلًا ۚ لَّا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ○

پ٨ الانعام ١١٥

اور تمہارے پروردگار کی بات سچائی اور انصاف کے ساتھ پوری ہو گئی اس کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں اور وہ سب کچھ سننے والا (اور) جاننے والا ہے۔

وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنَىٰ عَلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ بِمَا صَبَرُوا ۖ

پ٩ الاعراف ١٣٧

اور بنی اسرائیل کے حق میں بوجہ ان کے صبر کرنے کے تیرے پروردگار کا اچھا کلمہ پورا ہو گیا۔

فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَكَلِمَاتِهِ وَاتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ○

پ٩ الاعراف ١٥٨

پس تم اللہ پر ایمان لاؤ اور اس نبی امیؐ پر (بھی) جو خود بھی اللہ تعالیٰ اور اس کے کلمات پر ایمان رکھتا ہے اور تم لوگ اسی کی پیروی کرو تاکہ تم ہدایت یافتہ ہو جاؤ۔

وَإِذْ يَعِدُكُمُ اللَّهُ إِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ أَنَّهَا لَكُمْ وَتَوَدُّونَ أَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُونُ لَكُمْ وَيُرِيدُ اللَّهُ أَن يُحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكَافِرِينَ ○

پ٩ الانفال ٧

اور (وہ وقت یاد کرو) جب کہ خدا نے تم سے وعدہ کیا تھا کہ دو گروہوں میں سے ایک تمہارے ہاتھ لگے گا اور تم یہ چاہتے تھے کہ جس کے پاس ہتھیار وغیرہ نہ ہوں وہ تمہارے لیے ہو اور اللہ یہ چاہتا ہے کہ اپنے کلمات کے ذریعہ سے حق کو حق ثابت کر دے اور کافروں کی نسل کو قطع کر دے!

فَأَنزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَيْهِ وَأَيَّدَهُ بِجُنُودٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِينَ كَفَرُوا السُّفْلَىٰ ۗ وَكَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ○

پ١٠ التوبۃ ٤٠

پس اللہ تعالیٰ نے اس (اپنے رسولؐ) پر اپنی تسکین اتاری اور اس کی ایسے لشکر سے مدد کی جسے تم نے نہیں دیکھا اور اس (اللہ) نے کافروں کی بات کو پست کر دیا اور اللہ تعالیٰ ہی کا بول بالا رہا اور اللہ تعالیٰ زبردست (اور) حکمت والا ہے۔

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِن رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيمَا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ○ پ١١ یونس ١٩

اور اگر تیرے پروردگار کی طرف سے ایک بات پہلے سے نہ ٹھہر چکی ہوتی تو جس بات میں وہ اختلاف کیا کرتے ہیں اس میں ان کے درمیان ضرور ہی

فیصلہ ہو چکا ہوتا۔

كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝

• پ۱۱ یونس ۳۳ •

اسی طرح ان لوگوں پر جنہوں نے نافرمانی کی تھی تیرے پروردگار کی بات سچی ہو گئی کہ وہ یقیناً ایمان نہیں لائیں گے۔

لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝

• پ۱۱ یونس ۶۴ •

اللہ تعالیٰ کے کلموں میں کوئی بھی تبدیلی نہیں یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔

وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝

• پ۱۱ یونس ۸۲ •

اور اللہ تعالیٰ اپنے کلمات کے ذریعہ حق کو حق ثابت کر دیتا ہے اگرچہ جرم کرنیوالوں کو برا ہی لگے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝

• پ۱۱ یونس ۹۶ •

یقیناً وہ لوگ جن پر تمہارے پروردگار کا کلمہ سچا ثابت ہو چکا ہے وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۭ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ۝

• پ۱۲ ھود ۱۱۰ •

اور اگر تمہارے رب کی طرف سے ایک بات پہلے نہ ہو چکی ہوتی تو ضرور ان کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا اور یقیناً وہ اس سے تردد کرنے والے شک میں پڑے ہوتے ہیں۔

وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ۝

• پ۱۲ ھود ۱۱۹ •

اور تمہارے پروردگار کا کلمہ پورا ہو گا کہ میں جہنم کو کل (نافرمان) جنوں اور انسانوں سے بھر دوں گا۔

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَاۗءِ ۝ تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۢ بِاِذْنِ رَبِّهَا ۭ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝ وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِۨ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ۝

• پ۱۳ ابراھیم ۲۴ تا ۲۶ •

کیا تم نے غور نہیں کیا اللہ تعالیٰ نے پاک کلمہ کی مثال کیسی دی ہے کہ وہ ایک پاک درخت کے مانند ہے اس کی جڑ (زمین میں) محکم ہے اور اس کی شاخ آسمان میں (پہنچی) ہے وہ اپنے پروردگار کے حکم سے ہر وقت پھل دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ لوگوں کے لیئے مثالیں بیان کرتا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں اور ناپاک کلمہ کی مثال ایک ناپاک درخت کی سی ہے اسے زمین کے اوپر ہی اوپر سے اکھاڑ لیا جاتا ہو اسے کوئی قرار ہی نہ ہو۔

وَاتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ڝ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ڐ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ

اور جو کچھ تمہاری طرف تمہارے پروردگار کی کتاب میں سے وحی کی گئی ہے اسے پڑھو، اس کے کلمات کو کوئی بدلنے والا نہیں اور اگر تم اس کے سوا

مُلْتَحَدًا ۝

ہرگز کوئی پناہ کی جگہ نہ پاؤ گے۔

قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ۝

• پ۱۶ الکھف ۱۰۹ •

تم کہہ دو کہ اگر سمندر میرے رب کے کلمات (کی شان لکھنے) کے لئے سیاہی بن جائیں تو پیشتر اس کے کہ میرے رب کے کلمات ختم ہوں سمندر ختم ہو جائیگا اگر ہم اس جیسا (اور) ایک سمندر اس کی مدد کے لیے لے آئیں۔

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّاَجَلٌ مُّسَمًّى ۝

• پ۱۶ طٰہٰ ۱۲۹ •

اور اگر تیرے پروردگار کی طرف سے پہلے ہی ایک بات اور ایک وقت مقرر نہ ہو چکا ہوتا تو اس (عذاب) کا فوراً آجانا لازمی ہوتا۔

وَلَوْ اَنَّ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝

• پ۲۱ لقمٰن ۲۷ •

اور اگر جو درخت زمین میں ہیں قلم بن جائیں اور سمندر جس کے بعد سات سمندر اور ہیں سیاہی بن جائیں (تو بھی) اللہ تعالیٰ کے کلمات ختم نہ ہوں گے یقیناً اللہ تعالیٰ زبردست (اور) بڑی حکمت والا ہے۔

وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ ۝

• پ۲۳ والصّٰفّٰت ۱۷۱ •

اور یقیناً ہمارے مرسل بندوں کے لئے ہماری بات پہلے ہو چکی ہے۔

اَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ؕ اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِي النَّارِ ۝

• پ۲۳ الزمر ۱۹ •

پس کیا وہ شخص جس پر عذاب کی بات سچی ہو گئی پھر کیا تو اسے بچاتا ہے جو آگ میں ہے۔

قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝

• پ۲۴ الزمر ۷۱ •

وہ کہیں گے کہ ہاں! لیکن کافروں پر عذاب کا کلمہ سچ ہو کر رہا۔

وَكَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ۝

• پ۲۴ المؤمن ۶ •

اور اسی طرح جنہوں نے کفر کیا ان پر تیرے پروردگار کا کلمہ سچا ہو کر رہا، یقیناً وہ دوزخ والے ہیں۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ۝

• پ۲۴ حٰمٓ السجدہ ۴۵ •

اور ہم نے یقیناً موسیٰ کو کتاب عطا کی تھی پھر اس میں اختلاف کیا گیا اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک بات پہلے نہ ہو چکی ہوتی تو ضرور ان کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا اور یقیناً وہ اس سے تردد میں ڈالنے والے شک میں ہیں۔

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى لَّقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۚ

• پ۲۵ الشوریٰ ۱۴ •

اور اگر تیرے پروردگار کی طرف سے ایک مقررہ مدت کے لیے (مہلت دیئے جانے کا) حکم نہ آچکا ہوتا تو ضرور ان کے درمیان فیصلہ کر دیا گیا ہوتا۔

وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۗ وَإِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ○

• پ۲۵ الشوریٰ ۲۱ •

اور اگر فیصلہ کی بات نہ ہو چکی ہوتی تو ضرور ان کے درمیان فیصلہ کر دیا گیا ہوتا اور یقیناً ظالموں کے لیئے دردناک عذاب ہے۔

وَيَمْحُ اللَّهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ○

• پ۲۵ الشوریٰ ۲۴ •

اور اللہ تعالیٰ باطل کو مٹاتا ہے اور حق کو اپنے کلموں سے ثابت کرتا ہے یقیناً وہ سینوں والی باتوں کو خوب جانتا ہے۔

وَجَعَلَهَا كَلِمَةً بَاقِيَةً فِي عَقِبِهِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ○

• پ۲۵ الزخرف ۲۸ •

اور اس (ابراھیم) نے اس (شرک سے تبرّی اور خدا سے تولّا) کو اپنی اولاد میں باقی رہنے والا کلمہ قرار دیا تاکہ وہ اللہ کی طرف رجوع کرتے رہیں۔

إِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَأَنزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوَىٰ وَكَانُوا أَحَقَّ بِهَا وَأَهْلَهَا ۚ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ○

• پ۲۶ الفتح ۲۶ •

(وہ وقت یاد کرو) جب ان لوگوں نے جو کافر ہو گئے اپنے دلوں میں جاہلیت والی حمیّت کی ضد کو قرار دے لیا پس اللہ تعالیٰ نے اپنے رسولؐ پر اور مومنین پر تسکین اتاری اور تقویٰ کا کلمہ ان پر لازم کر دیا اور وہ اس کے بہت زیادہ حقدار اور اہل تھے اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کا پورا پورا علم رکھنے والا ہے۔

وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرَانَ الَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهِ مِن رُّوحِنَا وَصَدَّقَتْ بِكَلِمَاتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهِ وَكَانَتْ مِنَ الْقَانِتِينَ ○

• پ۲۸ التحریم ۱۲ •

اور مریم بنت عمران (کی مثال بیان کی) جس نے اپنی شرمگاہ کی حفاظت کی پس ہم نے اس میں اپنی (مخلوق) روح پھونکی اور اس نے اپنے پروردگار کے کلموں اور اس کی کتاب کی تصدیق کی اور وہ فرمانبرداروں میں سے تھی۔

حاصلِ نظر

خداوندِ عالم نے متعدد آیات میں کلمہ وکلام متعدد معنوں میں استعمال فرمائے ہیں، کہیں اس سے مُراد قانونِ الٰہی، کہیں قرآن کہیں فیصلہ، کہیں اس کی دی ہوئی خبر، کہیں اس کی فرمائی ہوئی بات، کہیں ظالموں کو دی ہوئی مہلت، کہیں قیامت، کہیں توحید، کہیں تقویٰ و پرہیزگاری، کہیں امتحان کے سوالات، کہیں شرک سے تبریٰ اور توحید سے تولّا، کہیں کلمۂ کفار کو سفلیٰ اور کلمۃ اللہ کو علیا فرمایا ہے۔ جابجا کلمہ کو حق و باطل میں تمیز اور باطل کو باطل اور حق کو حق ثابت کرنے کا ذریعہ قرار دیا ہے۔

انبیاء و مرسلین علیہم السّلام کو بھی کلمۃ اللہ کے لقب سے یاد فرمایا ہے، حضرت عیسیٰ علیہ السّلام کو کئی جگہ اپنا کلمہ فرمایا ہے یعنی خداوندِ عالم جسے حجّت قرار دے وہ کلمۃ اللہ ہے، چنانچہ اس نے کلمہ طیّبہ اور کلمہ خبیثہ کی مثالیں دے کر سمجھایا ہے کہ کلمہ طیّبہ اس ثمردار درخت کے مانند ہے جس کی جڑیں زمین میں مضبوط اور شاخیں آسمان میں ہوں اور ہر موسم اور ہر زمانہ میں پھل دیتا ہو اور کلمہ خبیثہ اس درخت کے مانند ہے جو جڑوں کے بغیر زمین کے اوپر ہی اوپر رکھ دیا گیا ہو اور ہوا کے جھونکوں سے کبھی ادھر گر جاتا ہو اور کبھی اُدھر!

اس سے اندازہ ہو جاتا ہے کہ یہ کلمے الفاظ نہیں ہیں بلکہ شاخ در شاخ درخت کے مانند ہیں، ظاہر ہے کہ خاندان بھی شاخ در شاخ ہوتے ہیں، اس لیے خاندانوں کے شجرے درخت کے نام سے تیار کیے جاتے ہیں لہٰذا شجرِ طیّبہ سے مُراد پاک خاندان ہے اور شجرِ خبیثہ سے مُراد ناپاک خاندان۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے خاندان سے بڑھ کر کون سا خاندان ہو سکتا ہے جو خاندان کا خاندان پاک ہو اور آیۂ تطہیر نے اس کی طہارت پر مہرِ تصدیق ثبت کر دی ہو اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی یہ حدیث کہ ہم ایک درخت کے مانند ہیں جس کی جڑ میں ہوں اور تنا علی و فاطمہ علیہما السلام ہیں اور شاخیں حسن و حسین علیہما السلام ہیں اور اس کے پتے ہمارے دوست اور شیعہ ہیں۔ یہ حدیث اس کی تفسیر ہے، یہی درخت ہے جو ہر موسم میں پھل دیتا ہے چاہے عدل و انصاف کی ٹھنڈی ہوائیں چلتی ہوں یا ظلم و جور کی بادِ سموم۔ بھلا اس کے سوا کس درخت کی شاخیں آسمان تک پہنچ سکتی ہیں، اس لیے اس کے پھل جنت میں ملیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اور روحانی پھل اب بھی ملتے رہتے ہیں۔

اس کے بعد ظاہر ہے کہ شجرہ خبیثہ وہی خاندان ہوسکتا ہے جو خاندانِ رسالت کا دشمن ہو جب وہ رحمتِ خداوندی سے محروم ہے تو نہ اس کی جڑ نہ بنیاد، بار بار زمین کے اوپر ہی اوپر لگایا جاتا رہا اور گرتا رہا اسے کبھی قرار نصیب نہیں ہوا اور نہ ہوگا!

"یہی وہ کلمات ہیں جن کی شان میں ارشاد ربّ العزت ہے کہ اگر تمہیں اگر سات گہرے سمندر مل کر سیاہی بن جائیں اور ان کلمات اللہ کے صفات لکھتے لکھتے خشک ہو جائیں پھر بھی ان کلمات کے صفات ختم نہیں ہو سکتے۔ اس مقصد کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے یوں تفسیر فرما دی ہے کہ اگر تمام باغوں سے قلم بنائے جائیں، سمندروں کی روشنائی بنائی جائے اور تمام جن حساب کرتے رہیں اور سارے انسان لکھتے رہیں تو یہ سب ختم ہو جائیں گے مگر علی مرتضیٰ علیہ السلام کے فضائل کا احصا و شمار ممکن نہیں ہے!"

یہی وجہ ہے کہ حضرت آدمؑ علیہ السلام نے جب ترکِ اولیٰ سے توبہ کرنا چاہی تو خداوندِ عالم نے انہیں یہ کلمات سکھا دیے اور ان کے وسیلے سے ان کی توبہ منظور ہو گئی تو ان کے مدارج کی حد بندی کون کر سکتا ہے۔

آیاتِ خدا تعالیٰ

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ○

اور جو لوگ کفر کریں گے اور ہماری آیتوں کو جھٹلائیں گے وہی دوزخ والے ہوں گے اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

• پ البقرۃ ۳۹ •

وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۡ وَّاِيَّايَ فَاتَّقُوْنِ ○

اور میری آیتوں کے بدلے تھوڑی قیمت (دنیا) نہ خریدو اور مجھ ہی سے ڈرو۔

• پ البقرۃ ۴۱ •

وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ

اور وہ اللہ تعالیٰ کے غضب میں گرفتار ہو گئے یہ اس لیے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں کا انکار کرتے تھے اور نبیوں کو ناحق قتل کرتے تھے۔

• پ البقرۃ ۶۱ •

فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ؕ كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى ۙ وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ○

تو ہم نے کہا کہ اس مقتول کی لاش کو اس (گائے) کے ایک ٹکڑے کے ساتھ مارو اس طرح اللہ تعالیٰ مُردوں کو زندہ کرتا ہے اور تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ تم سمجھو۔

• پ البقرۃ ۷۳ •

وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ○

اور (اے رسولؐ) یقیناً ہم نے تم پر واضح آیتیں نازل کی ہیں اور ان کا انکار نافرمان لوگوں کے سوا کوئی نہیں کرتا۔

• پ البقرۃ ۹۹ •

مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا ؕ

جو آیت ہم منسوخ کرتے ہیں یا اس کی یاد اٹھا لیتے ہیں تو اس سے بہتر یا اس قسم کی لے آتے ہیں۔

• پ البقرۃ ۱۰۶ •

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا

اور ان لوگوں نے کہا جو علم نہیں رکھتے تھے کہ اللہ تعالیٰ ہم سے

اللّٰہُ اَوْ تَاْتِیْنَآ اٰیَۃٌ ؕ کَذٰلِکَ قَالَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِہِمْ مِّثْلَ قَوْلِہِمْ ؕ تَشَابَہَتْ قُلُوْبُہُمْ ؕ قَدْ بَیَّنَّا الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یُّوْقِنُوْنَ ○

پ۱ البقرۃ ۱۱۸ ۔

خود کلام کیوں نہیں کرتا یا ہمارے پاس خُدا کی کوئی نشانی نہیں آتی اسی طرح انہی کی سی باتیں وہ لوگ کر چکے ہیں جو ان سے پہلے تھے ان کے دِل باہم مشابہت رکھتے ہیں، بے شک یقین کرنیوالوں کے لیئے ہم نے کھول کھول کر دلیلیں بیان کر دی ہیں ۔

رَبَّنَا وَابْعَثْ فِیْہِمْ رَسُوْلًا مِّنْہُمْ یَتْلُوْا عَلَیْہِمْ اٰیٰتِکَ وَیُعَلِّمُہُمُ الْکِتٰبَ وَالْحِکْمَۃَ وَیُزَکِّیْہِمْ ؕ

پ۱ البقرۃ ۱۲۹ ۔

اے ہمارے رَبّ تو اس (اُمّتِ مسلمہ) میں انہی میں سے ایک رسُول مبعوث فرما جو ان پر تیری آیات کی تلاوت کرے اور انہیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دے اور انہیں پاک کر دے ۔

وَلَئِنْ اَتَیْتَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْکِتٰبَ بِکُلِّ اٰیَۃٍ مَّا تَبِعُوْا قِبْلَتَکَ ج وَمَآ اَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَہُمْ ج

پ۲ البقرۃ ۱۴۵ ۔

اور اگر تم ان لوگوں کو جنہیں کتاب دی گئی ہے ساری نشانیاں بھی لا دو تو بھی وہ تمہارے قبلہ کی پیروی نہیں کریںگے اور نہ تم ان کے قبلہ کی پیروی کروگے ۔

کَمَآ اَرْسَلْنَا فِیْکُمْ رَسُوْلًا مِّنْکُمْ یَتْلُوْا عَلَیْکُمْ اٰیٰتِنَا وَیُزَکِّیْکُمْ وَیُعَلِّمُکُمُ الْکِتٰبَ وَالْحِکْمَۃَ وَیُعَلِّمُکُمْ مَّا لَمْ تَکُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ○

پ۲ البقرۃ ۱۵۱ ۔

(تحویلِ قبلہ ایسی ہی نعمت ہے) جیسے ہم نے تم میں ایک رسُول تم ہی میں سے بھیجا جو تم پر ہماری آیتیں پڑھتا ہے اور تمہیں پاک کرتا ہے اور تمہیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے اور تمہیں وہ کچھ سکھاتا ہے جو تم نہیں جانتے تھے ۔

اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّہَارِ وَالْفُلْکِ الَّتِیْ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِمَا یَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْیَا بِہِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِہَا وَبَثَّ فِیْہَا مِنْ کُلِّ دَآبَّۃٍ ص وَّتَصْرِیْفِ الرِّیٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَیْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ○

پ۲ البقرۃ ۱۶۴ ۔

بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات اور دِن کے ادلنے بدلنے اور کشتیوں میں جو دریاؤں میں چلتی پھرتی ہیں جن سے لوگوں کو نفع پہنچتا ہے اور اس پانی میں جو اللہ تعالیٰ نے آسمان سے نازل کیا پھر اس سے زمین کو مرنے کے بعد زندہ کر دیا اور ہر چلنے والا جاندار اس میں پھیلا دیا اور ہواؤں کے چلانے میں اور ان بادلوں میں جو آسمان اور زمین کے درمیان مسخر ہیں سمجھنے والوں کے لیئے بہت سی نشانیاں موجود ہیں ۔

کَذٰلِکَ یُبَیِّنُ اللّٰہُ اٰیٰتِہٖ لِلنَّاسِ

اسی طرح اللہ تعالیٰ اپنی آیتوں کو لوگوں کے سامنے کھول کھول کر

لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ۝

بیان کرتا ہے تاکہ وہ پرہیزگار بن جائیں۔

• پ۲ البقرۃ ۱۸۷ •

سَلْ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ کَمْ اٰتَیْنٰهُمْ مِّنْ اٰیَةٍۢ بَیِّنَةٍ ؕ

بنی اسرائیل سے پوچھ لو کہ ہم نے انہیں کتنی کھلی ہوئی نشانیاں دیں۔

• پ۲ البقرۃ ۲۱۱ •

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ۝

اسی طرح اللہ تعالیٰ اپنے آیات (احکام) کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم غور کرو۔

• پ۲ البقرۃ ۲۱۹ •
• پ۳ البقرۃ ۲۶۶ •

وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ ۚ وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝

اور اللہ اپنے اذن سے جنت اور مغفرت کی طرف بلاتا ہے اور لوگوں کے سامنے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

• پ۲ البقرۃ ۲۲۱ •

وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ؗ

اور (خبردار) اللہ تعالیٰ کی نشانیوں کو مذاق نہ بنالو۔

• پ۲ البقرۃ ۲۳۱ •

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝

اسی طرح اللہ تمہارے لیے اپنی نشانیاں کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم سمجھو۔

• پ۲ البقرۃ ۲۴۲ •

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖٓ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَاٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝

اور ان کے نبی نے اس سے کہا کہ بے شک ان کی حکومت کی نشانی یہ ہے کہ تمہارے پاس وہ صندوق آئیگا جس میں تمہارے رب کی طرف سے تسکین کا سامان اور جو کچھ آلِ موسیٰ اور آلِ ہارونؑ چھوڑ گئے ان کے بچے کچھے تبرکات ہوں گے اسے فرشتے اٹھائے ہوئے ہوں گے اگر تم ایماندار ہو تو تمہارے لیے ضرور اس میں ایک نشانی ہے۔

• پ۲ البقرۃ ۲۴۸ •

تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ وَاِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝

یہ اللہ تعالیٰ کی آیتیں ہیں جو تم پر ہم حق کے ساتھ پڑھتے ہیں اور بے شک تم رسولوں میں سے ہو۔

• پ۳ البقرۃ ۲۵۲ •

وَانْظُرْ اِلٰى حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً

اور اپنے گدھے کی طرف (بھی) دیکھو (کہ وہ سڑ گل گیا) اور

لِلنَّاسِ وَانْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ط

(ایسا کرنے سے ہماری غرض یہ تھی کہ ہم تم کو لوگوں کے لئے ایک نشانی قرار دیں اور تم ہڈیوں کی طرف دیکھو کہ ہم انہیں کس طرح جوڑتے ہیں پھر ان پر گوشت چڑھاتے ہیں۔

• پ البقرة ٢٥٩ •

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ط

یقیناً جن لوگوں نے اللہ کی نشانیوں کا انکار کیا ان کے لئے سخت عذاب ہے۔

• پ آل عمران ٤ •

كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ج فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ط

جس طرح آل فرعون اور جو ان سے پہلے تھے ان کی عادت تھی کہ انہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا پس خدا نے ان کے گناہوں کی وجہ سے ان کو گرفت میں لے لیا۔

• پ آل عمران ١١ •

قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ فِيْ فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ط

یقیناً ان دو گروہوں میں جو آپس میں مقابل ہو گئے تھے ایک نشانی تھی۔

• پ آل عمران ١٣ •

وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ٥

اور جو شخص اللہ تعالیٰ کی آیتوں کا انکار کرے گا (وہ یاد رکھے کہ) اللہ اس سے بہت جلد حساب لینے والا ہے۔

• پ آل عمران ١٩ •

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّيَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ٥

بے شک وہ لوگ جو اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں اور ناحق نبیوں کو قتل کرتے ہیں اور ان کو بھی قتل کرتے ہیں جو انسانوں میں عدل کا حکم دیتے ہیں پس تم انہیں دردناک عذاب کی بشارت دے دو۔

• پ آل عمران ٢١ •

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ط قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ٥

(زکریاؑ نے) عرض کیا کہ اے میرے پروردگار میرے لئے کوئی نشانی مقرر کر، فرمایا تمہاری نشانی یہ ہے کہ تین دن تک لوگوں سے اشارہ کے سوا کوئی بات نہ کر سکو گے۔

• پ آل عمران ٤١ •

اَنِّيْ قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ اَنِّيْٓ اَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّيْنِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ فَاَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ طَيْرًا بِاِذْنِ اللّٰهِ ج وَاُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَ

یقیناً میں تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس نشانی لے کر آیا ہوں میں تمہارے لئے گندھی ہوئی مٹی سے پرندے کی سی صورت خلق کرتا ہوں پھر اس میں پھونک مارتا ہوں پس وہ اللہ کے حکم سے پرندہ ہو جاتا ہے اور میں مادر زاد اندھے اور کوڑھی کو تندرست کر دیتا ہوں اور اللہ

الْاَبْرَصَ وَاُحْیِ الْمَوْتٰی بِاِذْنِ اللّٰہِ ۚ وَاُنَبِّئُکُمْ بِمَا تَاْکُلُوْنَ وَمَا تَدَّخِرُوْنَ ۙ فِیْ بُیُوْتِکُمْ ۭ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً لَّکُمْ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۚ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیَّ مِنَ التَّوْرٰىۃِ وَلِاُحِلَّ لَکُمْ بَعْضَ الَّذِیْ حُرِّمَ عَلَیْکُمْ وَجِئْتُکُمْ بِاٰیَۃٍ مِّنْ رَّبِّکُمْ فَاتَّقُوا اللّٰہَ وَاَطِیْعُوْنِ ○

• پ۳ آل عمران ۴۹/۵۰ •

کے حکم سے مُردوں کو زندہ کرتا ہوں اور تمہیں خبر دیتا ہوں اس کی جو تم کھاتے ہو اور اس کی جو اپنے گھروں میں ذخیرہ کرتے ہو بے شک اس میں تمہارے لیے نشانی موجود ہے بشرطیکہ تم مومن ہو۔ اور جو کچھ توریت میں سے میرے سامنے ہے اس کی تصدیق کرتا ہوں اور تاکہ بعض چیزیں جو تم پر حرام کر دی گئی تھیں وہ تمہارے لیے حلال قرار دوں اور میں تمہارے پاس تمہارے رَبّ کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں پس تم خُدا ہی سے ڈرتے رہو اور میری اطاعت کرو۔

ذٰلِکَ نَتْلُوْہُ عَلَیْکَ مِنَ الْاٰیٰتِ وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ ○

• پ۳ آل عمران ۵۸ •

(اے رسُولؐ) ہم تم پر یہ آیتیں اور حکمت والا ذکر تلاوت کرتے ہیں۔

یٰاَھْلَ الْکِتٰبِ لِمَ تَکْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰہِ وَاَنْتُمْ تَشْھَدُوْنَ ○

• پ۳ آل عمران ۷۰ •

اے اہلِ کتاب تم اللہ کے آیات کا کیوں انکار کرتے ہو حالاں کہ تم گواہی دیتے ہو۔

فِیْہِ اٰیٰتٌ بَیِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰھِیْمَ ۚ وَمَنْ دَخَلَہٗ کَانَ اٰمِنًا ○

• پ۴ آل عمران ۹۷ •

اس کے اندر روشن نشانیاں ہیں (منجملہ ان کے) مقام ابراہیمؑ ہے اور جو اس میں داخل ہو گیا ہے وہ امن میں ہے۔

قُلْ یٰاَھْلَ الْکِتٰبِ لِمَ تَکْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰہِ ۖ

• پ۴ آل عمران ۹۸ •

(اے رسُولؐ) کہدو اے اہلِ کتاب تم اللہ کے آیات کا اِنکار کیوں کرتے ہو۔

وَکَیْفَ تَکْفُرُوْنَ وَاَنْتُمْ تُتْلٰی عَلَیْکُمْ اٰیٰتُ اللّٰہِ وَفِیْکُمْ رَسُوْلُہٗ ؕ

• پ۴ آل عمران ۱۰۱ •

اور تم کس طرح کفر اختیار کرو گے حالاں کہ تم پر اللہ کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں اور تمہارے درمیان اس کا رسُولؐ موجود ہے۔

کَذٰلِکَ یُبَیِّنُ اللّٰہُ لَکُمْ اٰیٰتِہٖ لَعَلَّکُمْ تَھْتَدُوْنَ ○

• پ۴ آل عمران ۱۰۳ •

اسی طرح خُدا تمہارے لیئے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم ھدایت پا جاؤ۔

تِلْکَ اٰیٰتُ اللّٰہِ نَتْلُوْھَا عَلَیْکَ بِالْحَقِّ ط

پ آل عمران ۱۰۸

یہ اللہ کی آیتیں ہیں جن کی ہم تم پر حق کے ساتھ تلاوت کرتے ہیں۔

ذٰلِکَ بِاَنَّھُمْ کَانُوْا یَکْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰہِ وَیَقْتُلُوْنَ الْاَنْبِیَآءَ بِغَیْرِ حَقٍّ ط

پ آل عمران ۱۱۲

یہ اس لیے ہے کہ اللہ کی آیات کا انکار کیا کرتے تھے اور نبیوں کو ناحق قتل کرتے تھے۔

قَدْ بَیَّنَّا لَکُمُ الْاٰیٰتِ اِنْ کُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ٥

پ آل عمران ۱۱۸

ہم نے تمہارے لیے آیات کھول کھول کر بیان کر دیا ہے اگر تم سمجھو۔

لَقَدْ مَنَّ اللّٰہُ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ اِذْ بَعَثَ فِیْھِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِھِمْ یَتْلُوْا عَلَیْھِمْ اٰیٰتِہٖ وَیُزَکِّیْھِمْ وَیُعَلِّمُھُمُ الْکِتٰبَ وَالْحِکْمَۃَ ج

پ آل عمران ۱۶۴

یقیناً خدا نے مومنوں پر احسان کیا جب اس نے ان میں انہی میں سے ایک رسول مبعوث کیا جو ان کی آیتیں انہیں پڑھ کر سناتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے۔

اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّھَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ٥ج

پ آل عمران ۱۹۰

بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات اور دن کے اختلاف میں صاحبانِ عقل کے لیے نشانیاں ہیں۔

وَاِنَّ مِنْ اَھْلِ الْکِتٰبِ لَمَنْ یُّؤْمِنُ بِاللّٰہِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَیْکُمْ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَیْھِمْ خٰشِعِیْنَ لِلّٰہِ لا لَا یَشْتَرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰہِ ثَمَنًا قَلِیْلًا ط

پ آل عمران ۱۹۹

اور یقیناً کچھ لوگ اہلِ کتاب میں سے ایسے ہیں جو خدا پر اور اس پر جو تمہاری طرف نازل کیا گیا اور جو ان کی طرف نازل کیا گیا ایمان رکھتے ہیں اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہیں خدا کی آیتوں کو تھوڑی قیمت کے بدلے میں نہیں بیچتے ہیں۔

اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِاٰیٰتِنَا سَوْفَ نُصْلِیْھِمْ نَارًا ط کُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُھُمْ بَدَّلْنٰھُمْ جُلُوْدًا غَیْرَھَا لِیَذُوْقُوا الْعَذَابَ ط

پ النسآء ۵۶

بے شک وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیتوں سے کفر کیا جلد ہی ہم انہیں آگ میں جھونک دیں گے، جب ان کی کھالیں جل جائیں گی تو ہم ان کی اور کھالیں بدل دیں گے تاکہ وہ عذاب (کا مزہ) چکھتے رہیں۔

وَقَدْ نَزَّلَ عَلَیْکُمْ فِی الْکِتٰبِ اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰیٰتِ اللّٰہِ یُکْفَرُ بِھَا وَیُسْتَھْزَاُ بِھَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَھُمْ حَتّٰی یَخُوْضُوْا

اور یقیناً وہ کتاب میں تم پر یہ حکم نازل کر چکا ہے کہ جس وقت تم یہ سنو کہ اللہ کی آیتوں کا انکار کیا جاتا ہے اور ان کا مذاق اڑایا جاتا ہے تو تم ان لوگوں کے پاس نہ بیٹھو یہاں تک کہ وہ کسی دوسری بات میں

فِیْ حَدِیْثٍ غَیْرِهٖ ۖ اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ؕ

غور کرنے لگیں ورنہ اس وقت تم بھی انہی جیسے ہو گے ۔

• پ۵ النسآء ۱۴۰ •

فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّیْثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَقَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِیَآءَ بِغَیْرِ حَقٍّ وَّقَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَیْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا یُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِیْلًا ۠

پس ان کے اپنے عہد کو توڑنے کے سبب سے اور خدا کی آیتوں کا انکار کرنے کے باعث اور ان کے انبیاء کو ناحق قتل کرنے کی وجہ سے اور ان کے اس قول سے کہ ہمارے دلوں پر غلاف ہیں بلکہ ان کے کفر کی وجہ سے اللہ نے ان کے دلوں پر مہر لگا دی ہے پس وہ ایمان نہ لائیں گے مگر کم ۔

• پ۶ النسآء ۱۵۵ •

وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَاۤ اُولٰٓىٕكَ اَصْحٰبُ الْجَحِیْمِ ۝

اور وہ لوگ جو کافر ہو گئے اور انہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی جہنم کے ساتھی ہیں ۔

• پ۶ المائدۃ ۱۰ •
• پ۶ المائدۃ ۱۰ •

فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰیٰتِیْ ثَمَنًا قَلِیْلًا ؕ

پس تم لوگوں سے نہ ڈرو مجھ ہی سے ڈرو اور میری آیتوں کو تھوڑی قیمت پہ نہ خریدو ۔

• پ۶ المائدۃ ۴۴ •

اُنْظُرْ كَیْفَ نُبَیِّنُ لَهُمُ الْاٰیٰتِ ثُمَّ انْظُرْ اَنّٰى یُؤْفَكُوْنَ ۝

(اے رسول ؐ) غور کرو ہم ان کے لیے کس طرح نشانیاں کھول کھول کے بیان کرتے ہیں پھر غور کرو کہ کہاں بہکے جا رہے ہیں ۔

• پ۶ المائدۃ ۷۵ •

كَذٰلِكَ یُبَیِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰیٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

اسی طرح اللہ اپنی آیات کھول کھول کر تمہارے لیے بیان کرتا ہے کہ تم شکر گزار ہو جاؤ ۔

• پ۷ المائدۃ ۸۹ •

قَالَ عِیْسَى ابْنُ مَرْیَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَاۤ اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَآىٕدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰیَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ۝

عیسیٰ ؑ ابن مریم ؑ نے عرض کیا اے ہمارے معبود ! ہم پر آسمان سے (کھانے کا) ایک خوان نازل فرما وہ ہمارے لیے عید ہو ہمارے اوّل کے لیے بھی اور آخر کے لیے بھی اور تیری طرف سے ایک نشانی ہو اور ہمیں رزق دے اور تو سب سے بہتر رزق دینے والا ہے ۔

• پ۷ المائدۃ ۱۱۴ •

وَمَا تَاْتِیْهِمْ مِّنْ اٰیَةٍ مِّنْ اٰیٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِیْنَ ۝ • پ۷ الانعام ۴ •

اور ان کے پروردگار کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی نہیں آتی مگر یہ کہ اس سے روگرداں ہو جاتے ہیں ۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰہِ کَذِبًا اَوْ کَذَّبَ بِاٰیٰتِہٖ ؕ

اور اس شخص سے بڑھ کر کون ظالم ہے جس نے اللہ پر جھوٹا بہتان باندھا یا اس کی آیتوں کو جھٹلایا۔

• پ الانعام ۲۱ •

وَلَوْ تَرٰٓی اِذْ وُقِفُوْا عَلَی النَّارِ فَقَالُوْا یٰلَیْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُکَذِّبَ بِاٰیٰتِ رَبِّنَا وَ نَکُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ○

اور اگر (اے رسولؐ) تم انہیں دیکھو جب وہ (جہنم کی) آگ پر کھڑے کئے گئے ہوں گے تو وہ کہیں گے اے کاش ہم واپس کر دیئے جاتے اور ہم اپنے رب کی نشانیاں نہ جھٹلاتے۔

• پ الانعام ۲۷ •

قَدْ نَعْلَمُ اِنَّہٗ لَیَحْزُنُکَ الَّذِیْ یَقُوْلُوْنَ فَاِنَّہُمْ لَا یُکَذِّبُوْنَکَ وَلٰکِنَّ الظّٰلِمِیْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰہِ یَجْحَدُوْنَ ○

بے شک ہم جانتے ہیں کہ تمہیں وہ باتیں غم میں ڈالتی ہیں جو یہ کہتے ہیں حقیقت یہ ہے کہ وہ تمہیں نہیں جھٹلاتے بلکہ ظالم لوگ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں۔

• پ الانعام ۳۳ •

وَاِنْ کَانَ کَبُرَ عَلَیْکَ اِعْرَاضُہُمْ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِیَ نَفَقًا فِی الْاَرْضِ اَوْ سُلَّمًا فِی السَّمَآءِ فَتَاْتِیَہُمْ بِاٰیَۃٍ ؕ

اور اگر ان کی روگردانی تمہیں گراں گزرتی ہے تو اگر تم میں طاقت ہے کہ زمین میں کوئی سرنگ تلاش کرو یا آسمان میں سیڑھی لگا تو تو ان کو کوئی نشانی لا دو۔

• پ الانعام ۳۵ •

وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَیْہِ اٰیَۃٌ مِّنْ رَّبِّہٖ ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰہَ قَادِرٌ عَلٰٓی اَنْ یُّنَزِّلَ اٰیَۃً وَّلٰکِنَّ اَکْثَرَہُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ○

اور انہوں نے کہا کہ اس کے پروردگار کی طرف سے اس پر کوئی نشانی کیوں نہیں اتاری گئی (اے رسولؐ) کہہ دو کہ اللہ اس پر قادر ہے کہ کوئی نشانی اتار دے لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

• پ الانعام ۳۷ •

وَالَّذِیْنَ کَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا صُمٌّ وَّ بُکْمٌ فِی الظُّلُمٰتِ ؕ

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ تاریکیوں میں بہرے گونگے ہیں۔

• پ الانعام ۳۹ •

اُنْظُرْ کَیْفَ نُصَرِّفُ الْاٰیٰتِ ثُمَّ ہُمْ یَصْدِفُوْنَ ○

دیکھو تو ہم کس طرح نشانیوں کو پھیرتے ہیں پھر بھی وہ روگردانی کرتے ہیں۔

• پ الانعام ۴۶ •

وَالَّذِیْنَ کَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا یَمَسُّہُمُ الْعَذَابُ بِمَا کَانُوْا یَفْسُقُوْنَ ○

اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تو اس وجہ سے کہ وہ نافرمانی کیا کرتے تھے انہیں عذاب پہنچ جائیگا۔

• پ الانعام ۴۹ •

وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًاۢ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ○

اور جب لوگ تمہارے پاس آئیں جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں تو تم ان سے کہہ دو کہ تم پر سلامتی ہو پروردگار نے اپنی ذات پر رحمت لازم کر لی ہے، بے شک بات یہ ہے کہ تم میں سے جس شخص نے بھی نادانی سے کوئی برائی کی پھر اس کے بعد اس نے توبہ کر لی اور اپنی اصلاح کر لی تو بے شک وہ (اللہ) بڑا بخشنے والا (اور) رحم کرنیوالا ہے اور اسی طرح ہم آیات کی تفصیل کرتے ہیں تاکہ مجرموں کا راستہ صاف معلوم ہو جائے۔

• پ الانعام ۵۴/۵۵ •

اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ○

غور کرو کہ ہم کس طرح آیات کو پھراتے ہیں تاکہ وہ سمجھ جائیں۔

• پ الانعام ۶۵ •

وَاِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ؕ

اور جب تم ان لوگوں کو دیکھو جو ہماری آیتوں میں (بے فائدہ) بحث کرتے ہیں تو ان سے روگردانی کرو یہاں تک کہ وہ کسی اور بات میں بحث کرنے لگیں۔

• پ الانعام ۶۸ •

اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ○

آج کے دن تم ذلت کا عذاب اس کے بدلہ میں دیئے جاؤ گے جو تم اللہ تعالےٰ کے خلاف ناحق باتیں کیا کرتے تھے اور اس کی آیتوں (کے ماننے) سے اکڑا کرتے تھے۔

• پ الانعام ۹۳ •

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ○ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّمُسْتَوْدَعٌ ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّفْقَهُوْنَ ○ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ

اور وہ وہی ہے جس نے تمہارے لیے ستارے بنائے تاکہ تم ان سے خشکی اور تری کے اندھیروں میں راہ پاؤ یقیناً ہم نے ان لوگوں کے لیے جو جانتے ہیں آیتیں کھول کر بیان کر دی ہیں اور وہ وہی ہے جس نے تمہیں ایک ہی نفس سے پیدا کیا پھر ایک قرار کی جگہ ہے اور ایک سپردگی کی، یقیناً ہم نے ان لوگوں کے لیے جو سمجھتے ہیں آیتیں کھول کر بیان کر دی ہیں اور وہ وہی ہے جس نے آسمان سے پانی نازل کیا، پھر ہم نے اس سے ہر قسم کی روئیدگی پیدا کی پھر ہم نے اس میں سے سبزہ نکالا ہم اس سے جڑے ہوئے دانے نکالتے ہیں اور کھجور کے درخت کے خوشوں میں لٹکے ہوئے گچھے اور انگوروں کے باغات اور زیتون اور انار (ایک دوسرے) سے ملتے جلتے اور نہ ملتے جلتے (بھی)

طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ أَعْنَابٍ وَّالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۗ اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ۚ اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ○

• پ الانعام ۹۷ تا ۹۹ •

ہم نے پیدا کیے، وہ جب پھل لائیں تو ان کے پھل کی طرف دیکھو اس میں ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں یقیناً بہت نشانیاں ہیں۔

وَكَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ وَلِيَقُوْلُوْا دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهٗ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ○

• پ الانعام ۱۰۵ •

اور ہم اسی طرح آیتوں کو پھیرتے ہیں اور تاکہ یہ کہہ دیں کہ تم نے پڑھا دیا ہے اور تاکہ ان لوگوں کے لیے جو جانتے ہیں ہم کھول کر بیان کر دیں۔

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا ۚ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ وَمَا يُشْعِرُكُمْ اَنَّهَآ اِذَا جَآءَتْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ○

• پ الانعام ۱۰۹ •

اور انہوں نے اللہ تعالیٰ کی تاکیدی قسمیں کھائیں کہ اگر ان کے پاس کوئی آیت آئی تو وہ ضرور اس پر ایمان لائیں گے (اے رسولؐ) ان سے کہہ دو کہ اس کے سوا نہیں ہے کہ آیتیں اللہ تعالیٰ ہی کے پاس ہیں اور تمہیں کیا معلوم یہ یقینی بات ہے کہ جب آیت بھی آ جائے گی تب بھی ایمان نہیں لائیں گے۔

فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ○

• پ الانعام ۱۱۸ •

اگر تم خدا کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہو تو اس (ذبیحہ) میں سے کھاؤ جس پر اللہ کے نام کا ذکر کیا گیا ہے۔

وَاِذَا جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى نُؤْتٰى مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ رُسُلُ اللّٰهِ ؕ

• پ الانعام ۱۲۴ •

اور جب ان کے پاس کوئی آیت آتی ہے تو وہ کہہ دیتے ہیں کہ ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے جب تک کہ ہم کو ویسا ہی نہ دیا جائے جیسا اللہ کے رسولوں کو دیا گیا ہے۔

وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ○

• پ الانعام ۱۲۶ •

اور تمہارے پروردگار کا یہ رستہ سیدھا ہے جو لوگ نصیحت حاصل کرتے ہیں ان کے لئے ہم نے آیتیں کھول کر بیان کر دی ہیں۔

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ

• پ الانعام ۱۳۰ •

اے جنوں اور انسانوں کے گروہ! کیا تمہارے پاس رسول نہیں آئے تھے جو تم پر ہماری آیتیں بیان کرتے تھے اور آج کے دن کی ملاقات سے ڈرایا کرتے تھے۔

وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَآءَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيٰتِنَا وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ ٥

اور تم ان لوگوں کی خواہشات کی پیروی نہ کرو جنہوں نے ہماری آیتیں جھٹلائیں اور جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور وہ اپنے پروردگار کے ساتھ غیروں کو برابر ٹھہراتے ہیں۔

• پ الانعام ١٥٠ •

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ بِآيٰتِ اللّٰهِ وَصَدَفَ عَنْهَا ط سَنَجْزِي الَّذِينَ يَصْدِفُونَ عَنْ اٰيٰتِنَا سُوْٓءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا يَصْدِفُونَ ٥ هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّآ أَنْ تَأْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ رَبُّكَ أَوْ يَأْتِيَ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ ط يَوْمَ يَأْتِي بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِيْٓ إِيْمَانِهَا خَيْرًا ط قُلِ انْتَظِرُوْٓا إِنَّا مُنْتَظِرُونَ ٥

تو اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ تعالیٰ کی آیتوں کو جھٹلائے اور ان سے منہ موڑتے ہیں، عنقریب ہم ان لوگوں کو جو ہماری آیتوں سے منہ موڑتے ہیں بُرے عذاب کی سزا دیں گے اس لیے کہ وہ منہ موڑا کرتے تھے کیا وہ اس بات کا انتظار کرتے ہیں کہ ان کے پاس فرشتے آجائیں یا تمہارا پروردگار ہی آجائے یا تمہارے پروردگار کی بعض نشانیاں آجائیں تو کسی نفس کو جو پہلے ایمان نہ لاچکا ہو یا جس نے اپنے ایمان میں کوئی نیکی نہ کمائی ہوگی اس کا ایمان فائدہ نہ دے گا، کہہ دو کہ تم انتظار کرو ہم بھی انتظار کرنے والے ہیں۔

• پ الانعام ١٥٧/١٥٨ •

وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَأُولٰٓئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوٓا أَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوا بِآيٰتِنَا يَظْلِمُونَ ٥

اور جس کی نیکیوں کا پلہ ہلکا ہوگا وہی لوگ ہوں گے جنہوں نے اپنے آپ کو گھاٹے میں ڈال دیا اس لیے کہ وہ ہماری آیتوں کے ساتھ ظلم کیا کرتے تھے۔

• پ الاعراف ٩ •

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ قَدْ أَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا ط وَلِبَاسُ التَّقْوٰى لا ذٰلِكَ خَيْرٌ ط ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ٥

اے اولادِ آدمؑ! ہم نے تمہارے لیے لباس نازل کیا جو تمہارے ستر کو چھپاتا ہے اور زینت بھی ہے اور پرہیزگاری کا یہ لباس سب سے اچھا ہے، یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے تاکہ وہ لوگ نصیحت حاصل کریں۔

• پ الاعراف ٢٦ •

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ إِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ لا فَمَنِ اتَّقٰى وَأَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ٥ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِآيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ أُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ النَّارِ ج هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ٥ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ

اے اولادِ آدمؑ! اگر تمہارے پاس تم میں سے رسول آئیں جو میری آیتوں کو تم پر بیان کریں پس جس نے تقویٰ اختیار کیا اور نیکوکار ہوگیا تو ان کے لیے نہ خوف ہوگا اور نہ وہ غم کریں گے اور جن لوگوں نے ہماری آیتیں جھٹلائیں اور ان سے تکبر کیا وہ (دوزخ کی) آگ والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے پس اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جس نے اللہ پر جھوٹ بہتان باندھا یا اس کی آیتوں کو جھٹلایا یہی وہ لوگ ہیں

افتری علی اللہ کذبا او کذب بایتہ ط اولئک ینالھم نصیبھم من الکتب ط

۰ پ۸ الاعراف ۳۷ ۰

جن کو ان کا لکھا ہوا حصہ ملے گا۔

ان الذین کذبوا بایتنا واستکبروا عنھا لا تفتح لھم ابواب السماء ولا یدخلون الجنۃ حتی یلج الجمل فی سم الخیاط ط وکذلک نجزی المجرمین ○

۰ پ۸ الاعراف ۴۰ ۰

یقیناً جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے تکبر کیا ان کے لیے آسمان کے دروازے نہیں کھولے جائیں گے اور نہ وہ جنت میں داخل ہوں گے جب تک کہ اونٹ سوئی کے ناکہ میں نہ داخل ہوجائے اور ہم اسی طرح مجرموں کو بدلہ دیا کرتے ہیں۔

فالیوم ننسھم کما نسوا لقاء یومھم ھذا وما کانوا بایتنا یجحدون ○

۰ پ۸ الاعراف ۵۱ ۰

پس آج کے دن ہم انہیں اسی طرح بھلا دیں گے جیسے انہوں نے آج کے دن کی ملاقات کو بھلا دیا تھا اور جیسے وہ ہماری آیتوں کا انکار کیا کرتے تھے۔

والبلد الطیب یخرج نباتہ باذن ربہ ج والذی خبث لا یخرج الا نکدا ط کذلک نصرف الایت لقوم یشکرون ○

۰ پ۸ الاعراف ۵۸ ۰

اور پاکیزہ زمین کی نباتات تو اللہ کے حکم سے خوب اگتی ہے اور جو (زمین) ناکارہ ہوتی ہے اس میں سے کچھ نہیں اگتا اسی طرح ہم ان لوگوں کے لیے جو شکر کرتے ہیں آیتوں کو پھرا پھرا کر بیان کرتے ہیں۔

فکذبوہ فانجینہ والذین معہ فی الفلک واغرقنا الذین کذبوا بایتنا ط انھم کانوا قوما عمین ○

۰ پ۸ الاعراف ۶۴ ۰

پس ان لوگوں نے ان (نوحؑ) کو جھٹلایا پھر ہم نے ان کو اور ان لوگوں کو جو ان کے ساتھ کشتی میں تھے نجات دے دی اور ان لوگوں کو غرق کر دیا جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا بے شک وہ کور دل قوم تھی۔

فانجینہ والذین معہ برحمۃ منا وقطعنا دابر الذین کذبوا بایتنا وما کانوا مؤمنین ○

۰ پ۸ الاعراف ۷۲ ۰

پس ہم نے ان (ہودؑ) کو اور ان کو جو ان کے ساتھ تھے اپنی رحمت سے نجات دی اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور وہ مومن نہیں تھے ہم نے ان کی نسل قطع کر دی۔

قد جاءتکم بینۃ من ربکم ط ھذہ ناقۃ اللہ لکم ایۃ فذروھا تاکل فی ارض اللہ ولا تمسوھا بسوء فیاخذکم عذاب الیم ○

۰ پ۸ الاعراف ۷۳ ۰

تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے روشن دلیل آ ہی چکی، یہ خدا کی (بھیجی ہوئی) اونٹنی تمہارے واسطے معجزہ ہے، تم اس کو چھوڑ دو کہ خدا کی زمین میں چلتی پھرے اور اس کو کوئی تکلیف نہ پہنچاؤ ورنہ تم دردناک عذاب میں مبتلا ہو جاؤ گے۔

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ مُوسٰى بِاٰيٰتِنَاۤ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ۝

• پ۹ الاعراف ۱۰۳ •

پھر ہم نے ان کے بعد موسیٰؑ کو اپنی آیتوں کے ساتھ فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف بھیجا پس انہوں نے ان کے ساتھ نا انصافی کی، پس تم غور کرو کہ فساد کرنے والوں کا انجام کیسا ہوا۔

قَالَ اِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِاٰيَةٍ فَاْتِ بِهَاۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝

• پ۹ الاعراف ۱۰۶ •

(فرعون نے) کہا کہ اگر تم کوئی معجزہ لے کر آئے ہو تو اسے پیش کرو اگر تم سچوں میں سے ہو۔

وَمَا تَنْقِمُ مِنَّاۤ اِلَّاۤ اَنْ اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتْنَا ؕ

• پ۹ الاعراف ۱۲۶ •

اور تو ہم پر صرف اس بات سے بیر کرتا ہے کہ ہم اپنے پروردگار کی نشانیوں پر ایمان لے آئے ہیں۔

وَقَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۙ فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ ۫ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ۝

• پ۹ الاعراف ۱۳۲/۱۳۳ •

اور (فرعونیوں نے) کہا کہ جب کبھی تم ہمارے پاس کوئی نشانی لاؤ کہ اس سے ہم پر جادو کرو تو بھی ہم تم پر ایمان نہیں لائیں گے پس ہم نے ان پر طوفان اور ٹڈیاں اور چچڑیاں اور مینڈک اور خون کھلی کھلی ہوئی نشانیاں بھیجیں، پھر بھی وہ تکبر ہی کرتے رہے اور وہ مجرموں کی قوم تھے۔

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ فِى الْيَمِّ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ۝

• پ۹ الاعراف ۱۳۶ •

پس ہم نے ان سے بدلہ لیا پھر اس بات کے عوض میں کہ انہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور وہ ان سے غافل تھے ہم نے ان کو سمندر میں غرق کر دیا۔

سَاَصْرِفُ عَنْ اٰيٰتِىَ الَّذِيْنَ يَتَكَبَّرُوْنَ فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الْغَىِّ يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ

جو لوگ ناحق زمین میں تکبر کرتے ہیں ان کو عنقریب اپنی آیتوں سے پھیر دوں گا اور اگر وہ کل نشانیاں بھی دیکھ لیں تو بھی وہ ان پر ایمان نہیں لائیں گے اور اگر وہ نیکی کا راستہ دیکھ لیں تو اسے اپنا راستہ نہ بنائیں گے اور اگر وہ گمراہی کا راستہ دیکھ لیں تو اسے اپنا راستہ بنا لیں گے، یہ اس لیے کہ انہوں نے یقیناً ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے غافل رہے اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا ان کے اعمال ضائع ہوں گے، کیا ان کو سوائے اس عمل کے جو وہ کرتے تھے کوئی اور بدلہ دیا جائیگا۔

حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ؕ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

•پ الاعراف ۱۴۶/۱۴۷ •

فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِنَا يُؤْمِنُوْنَ ۝

سو عنقریب میں ان لوگوں کے لئے جو پرہیزگاری کرتے ہیں، اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور ہماری آیتوں پہ ایمان لاتے ہیں (رحمت) لکھ دوں گا۔

•پ الاعراف ۱۵۶ •

وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْٓ اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ۝ وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗٓ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝ سَآءَ مَثَلَا ۨ الْقَوْمُ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاَنْفُسَهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ۝

اور اسی طرح ہم آیتوں کو تفصیل سے بیان کرتے ہیں اور تاکہ وہ باز آجائیں، اور (اے رسولؐ) ان پر اس شخص کی خبر پڑھو جسے ہم نے اپنی دلیلیں دیں پس وہ ان سے نکل بھاگا تب شیطان ان کے پیچھے لگ گیا پس وہ گمراہوں میں سے ہوگیا اگر ہم چاہتے تو انہی آیات کی وجہ سے ہم اس کا درجہ بلند کردیتے لیکن وہ زمین کی طرف جھک گیا اور اس نے اپنی خواہش کی پیروی کی، پس اس کی مثال کتے کی طرح ہے اگر تم اس پر بوجھ لادو دو تو وہ اپنی زبان نکالے یا اگر اسے چھوڑ دو تو بھی زبان نکالے، یہ اس قوم کی مثال ہے جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا پس تم یہ قصّے بیان کرتے رہو تاکہ یہ غور کریں۔ جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور اپنے ہی اوپر ظلم کرتے رہے ان کی مثال کیا ہی بُری ہے۔

•پ الاعراف ۱۷۴ تا ۱۷۷ •

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا عنقریب ہم انہیں درجہ بدرجہ (گرفتار) کریں گے ایسے طریقے پر کہ وہ کچھ نہ سمجھیں گے۔

• پ الاعراف ۱۸۲ •

وَاِذَا لَمْ تَاْتِهِمْ بِاٰيَةٍ قَالُوْا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا ۝

اور جب تم ان کے پاس کوئی آیت نہ لاؤ تو کہتے ہیں کہ تم خود چن کر کیوں نہیں لے آتے۔

• پ الاعراف ۲۰۳ •

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝

اس کے سوا نہیں کہ مومن لوگ وہ ہیں کہ جب اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل دہل جاتے ہیں اور جب ان پر اس کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو ان کا ایمان بڑھ جاتا ہے اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

• پ الانفال ۲ •

وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا قَالُوا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَاءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هَٰذَا إِنْ هَٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۝

اور جب ان پر ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو وہ کہتے ہیں بے شک ہم نے سنا ہے اگر ہم چاہیں تو ہم بھی اس کے مانند کہہ ڈالیں یہ تو صرف پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔

• پ۹ الانفال ۳۱ •

كَدَأْبِ آلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ ۗ

جس طرح آل فرعون اور ان لوگوں کی جو ان سے پہلے تھے حالت ہوئی کہ انہوں نے خدا کی نشانیوں کا انکار کیا تو اللہ تعالیٰ نے ان کے گناہوں کی پاداش میں انہیں پکڑا تھا۔

• پ۱۰ الانفال ۵۲ •

كَدَأْبِ آلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ كَذَّبُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ فَأَهْلَكْنَاهُمْ بِذُنُوبِهِمْ وَأَغْرَقْنَا آلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَكُلٌّ كَانُوا ظَالِمِينَ ۝

جس طرح آل فرعون اور ان لوگوں کی جو ان سے پہلے گزرے حالت ہوئی انہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں کو جھٹلایا پس ہم نے ان کے گناہوں کی پاداش میں آل فرعون کو غرق کر دیا اور وہ سب کے سب ظالم تھے۔

• پ۱۰ الانفال ۵۴ •

اشْتَرَوْا بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا فَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِهِ ۚ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

انہوں نے اللہ کی آیتوں کے بدلے تھوڑی سی قیمت لے لی پس انہوں نے اس (اللہ) کے راستہ سے (لوگوں کو) روک دیا بے شک جو کام وہ کرتے تھے برا ہے۔

• پ۱۰ التوبۃ ۹ •

وَنُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝

اور ہم ان لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں، آیتیں کھول کر بیان کرتے ہیں۔

• پ۱۰ التوبۃ ۱۱ •

قُلْ أَبِاللَّهِ وَآيَاتِهِ وَرَسُولِهِ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِئُونَ ۝

(اے رسولؐ) کہہ دو کہ کیا تم اللہ تعالیٰ اور اس کی آیات اور اس کے رسول کا مذاق اڑاتے تھے۔

• پ۱۰ التوبۃ ۶۵ •

الر ۚ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ ۝

الٓر ۝ یہ کتاب حکیم کی آیتیں ہیں۔

• پ۱۱ یونس ۱ •

هُوَ الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَاءً وَالْقَمَرَ نُورًا وَقَدَّرَهُ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ ۚ مَا خَلَقَ اللَّهُ ذَٰلِكَ إِلَّا بِالْحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝ إِنَّ فِي اخْتِلَافِ

وہ (اللہ) وہی ہے جس نے سورج کو روشن اور چاند کو نور بنا دیا اور اس (چاند) کی منزلیں مقرر کیں تاکہ تم برسوں کی گنتی اور حساب معلوم کرو، اللہ تعالیٰ نے ان (سب) کو حق کے ساتھ پیدا کیا وہ ان لوگوں کے لیے جو سمجھتے ہیں آیتیں کھول کر بیان کرتا ہے، یقیناً رات اور دن کے آگے پیچھے آنے اور جو کچھ اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین میں پیدا کیا ہے

اَلَّیْلِ وَ النَّهَارِ وَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَّقُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِیْنَ لَا یَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَ رَضُوْا بِالْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا وَالَّذِیْنَ هُمْ عَنْ اٰیٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ۙ اُولٰٓىِٕكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ ۝

اس میں پرہیزگار لوگوں کے لیے بہت نشانیاں ہیں، یقیناً جو لوگ ہماری ملاقات کی اُمید نہیں رکھتے اور وہ دُنیا کی زندگی پر راضی ہو گئے اور اس پر مطمئن ہو گئے اور وہ لوگ جو ہماری آیتوں سے غافل ہیں یہ وہ لوگ ہیں کہ ان اعمال کی وجہ سے جو وہ کماتے رہے ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔

• پ۱۱ یونس ۱۶ •

وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَیْهِمْ اٰیَاتُنَا بَیِّنٰتٍ ۙ قَالَ الَّذِیْنَ لَا یَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا ائْتِ بِقُرْاٰنٍ غَیْرِ هٰذَاۤ اَوْ بَدِّلْهُ ؕ

اور جب ان پر ہماری واضح آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو وہ لوگ جو ہماری ملاقات کی اُمید نہیں رکھتے، کہتے ہیں کہ اس کے علاوہ کوئی اور قرآن لے آ، یا اسے بدل دو۔

• پ۱۱ یونس ۱۸ •

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰیٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ ۝

پس اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جس نے اللہ تعالیٰ پر جھوٹ بہتان باندھا یا اس کی آیتوں کو جھٹلایا یقیناً مجرم فلاح نہیں پاتے۔

• پ۱۱ یونس ۱۷ •

وَ یَقُوْلُوْنَ لَوْ لَاۤ اُنْزِلَ عَلَیْهِ اٰیَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ

اور وہ یہ کہتے ہیں کہ ان کے پروردگار کی طرف سے ان پر کیوں کوئی آیت نازل نہیں کی جاتی۔

• پ۱۱ یونس ۲۰ •

اِنَّمَا مَثَلُ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ مِمَّا یَاْكُلُ النَّاسُ وَ الْاَنْعَامُ ؕ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا وَ ازَّیَّنَتْ وَ ظَنَّ اَهْلُهَاۤ اَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَیْهَاۤ ۙ اَتٰىهَاۤ اَمْرُنَا لَیْلًا اَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰهَا حَصِیْدًا كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ ۝

اس کے سوا نہیں کہ دُنیا کی زندگانی کی مثال پانی کے مانند ہے جسے ہم نے آسمان سے نازل کیا پس اس کے ساتھ زمین کی روئیدگی مل گئی جس میں سے لوگ اور مویشی کھاتے ہیں، یہاں تک کہ جب زمین نے اپنی رونق (فصل) حاصل کرلی اور آراستہ ہو گئی اور اس کے مالکوں نے گمان کرلیا کہ یقیناً وہ اس (سے نفع اٹھانے پر) قدرت رکھتے ہیں تو ہمارا حکم (عذاب) رات کو یا دن کو آ پہنچا پھر ہم نے اسے ایسا کٹا ہوا کر دیا کہ گویا وہ کل کچھ بھی نہ تھی اسی طرح ہم ان لوگوں کے لیے جو غور کرتے ہیں انہیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں۔

• پ۱۱ یونس ۲۴ •

هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الَّیْلَ لِتَسْكُنُوْا

وہ (خدا) وہی ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی تاکہ تم اس میں

فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ۝

آرام کرو اور دن دکھانے والا (بنایا) یقیناً ان لوگوں کے لئے جو سنتے ہیں اس میں بہت نشانیاں ہیں۔

• پ۱۱ یونس ۷۱ •

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ نُوحٍ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ إِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَقَامِي وَتَذْكِيرِي بِآيَاتِ اللَّهِ فَعَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْتُ فَأَجْمِعُوا أَمْرَكُمْ وَشُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ أَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوا إِلَيَّ وَلَا تُنْظِرُونِ ۝

(اے رسولؐ) ان پر نوحؑ کی خبر پڑھو جس وقت انہوں نے اپنی قوم سے کہا اے میری قوم اگر میرا ٹھہرنا اور اللہ کی آیتوں کے ساتھ میرا نصیحت کرنا تمہیں گراں گزرتا ہے تو میں نے اللہ پر بھروسہ کیا ہوا ہے پس تم اپنے معاملہ کو درست کرلو اور اپنے شریکوں کو اکٹھا کرلو پھر تمہارا معاملہ تم پر پوشیدہ نہ رہ جائے پھر تم نے جو کچھ میرے ساتھ کرنا ہے کر گزرو اور مجھے مہلت نہ دو۔

• پ۱۱ یونس ۷۳ •

فَكَذَّبُوهُ فَنَجَّيْنَاهُ وَمَنْ مَعَهُ فِي الْفُلْكِ وَجَعَلْنَاهُمْ خَلَائِفَ وَأَغْرَقْنَا الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۚ

پس انہوں نے انہیں جھٹلایا پھر ہم نے انہیں اور جو ان کے ساتھ کشتی میں تھے نجات دے دی اور انہیں پچھلوں کا جانشین بنایا اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا انہیں ہم نے غرق کر دیا۔

• پ۱۱ یونس ۷۵ •

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ مُوسَىٰ وَهَارُونَ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ بِآيَاتِنَا فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا مُجْرِمِينَ ۝

پھر ہم نے اس کے بعد موسیٰؑ اور ہارونؑ کو فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف اپنی آیتوں کے ساتھ بھیجا پس انہوں نے بڑائی چاہی اور وہ جرم کرنے والے لوگ تھے۔

• پ۱۱ یونس ۹۲ •

فَالْيَوْمَ نُنَجِّيكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُونَ لِمَنْ خَلْفَكَ آيَةً ۚ وَإِنَّ كَثِيرًا مِنَ النَّاسِ عَنْ آيَاتِنَا لَغَافِلُونَ ۝

پس آج کے دن ہم تیرے بدن (لاش) کو نجات دیں گے تاکہ تو اپنے پیچھے آنیوالوں کے لئے نشانی رہے اور یقیناً لوگوں میں سے بہت ایسے ہیں جو ہماری نشانیوں سے غافل ہیں۔

• پ۱۱ یونس ۹۵ •

وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ فَتَكُونَ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝

اور نہ تم ان میں سے ہو جانا جنہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا ورنہ تم نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جاؤ گے۔

• پ۱۱ یونس ۹۷ •

وَلَوْ جَاءَتْهُمْ كُلُّ آيَةٍ حَتَّىٰ يَرَوُا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ۝

بے شک وہ دردناک عذاب دیکھ لیں گے اگرچہ ان کے پاس ہر نشانی آجائے۔

• پ۱۱ یونس ۱۰۱ •

قُلِ انْظُرُوا مَاذَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ

کہہ دو کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اسے غور سے دیکھو اور

وَمَا تُغْنِي الْاٰيٰتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ○

لوگ ایمان نہیں لاتے انہیں نشانیاں اور ڈرانے والے کچھ کفایت نہیں کرتے۔

• پ۱۱ یونس ۱۰۱ •

الٓرٰ كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ○

الٓرٰ یہ ایک کتاب ہے جس کی آیتیں محکم کی گئی ہیں پھر حکیم اور خبردار کی طرف سے اسے تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔

• پ۱۱ هود ۱ •

وَتِلْكَ عَادٌ جَحَدُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهٗ وَاتَّبَعُوْا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ○

اور یہ عاد تھے جنہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں کا انکار کیا تھا اور اس کے رسولوں کی نافرمانی کی تھی اور ہر فساد رکھنے والے سرکش کے حکم کی پیروی کی تھی۔

• پ۱۲ هود ۵۹ •

وَيٰقَوْمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيْبٌ ○

اور اے میری قوم! یہ اللہ تعالیٰ کی اونٹنی تمہارے لیے ایک آیت ہے پس اسے چھوڑ دو کہ اللہ تعالیٰ کی زمین میں چرنے لگے اور اسے تکلیف نہ پہنچانا ورنہ تم کو عذاب جلدی آئیگا۔

• پ۱۲ هود ۶۴ •

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ○

بے شک ہم نے موسیٰؑ کو اپنی آیات اور کھلی دلیلوں کے ساتھ بھیجا۔

• پ۱۲ هود ۹۶ •

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ط

یقیناً اس میں اس شخص کے لیے نشانی ہے جو آخرت کے عذاب سے ڈرے۔

• پ۱۲ هود ۱۰۳ •

الٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ○

الٓر یہ کتاب مبین کے آیات ہیں۔

• پ۱۲ یوسف ۱ •

لَقَدْ كَانَ فِيْ يُوْسُفَ وَاِخْوَتِهٖٓ اٰيٰتٌ لِّلسَّآئِلِيْنَ ○

یوسفؑ اور ان کے بھائیوں میں سوال کرنے والوں کے لیے بہت سی نشانیاں ہیں۔

• پ۱۲ یوسف ۷ •

وَكَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ ○

اور آسمانوں اور زمین میں کتنی ہی نشانیاں جن پر وہ گزرا کرتے ہیں اور وہ ان سے منہ پھیرے رہتے ہیں۔

• پ۱۳ یوسف ۱۰۵ •

الٓمّٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ؕ

الٓمّٓر یہ کتاب کی آیتیں ہیں۔

۰۱۳ الرعد ۱۰

يُدَبِّرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ۝ وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا ؕ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝ وَفِي الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّزَرْعٌ وَّنَخِيْلٌ صِنْوَانٌ وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى بِمَآءٍ وَّاحِدٍ ۫ وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ فِي الْاُكُلِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝

وہی تمام معاملات کی تدبیر کرتا ہے۔ آیتوں کو تفصیل سے بیان کرتا ہے تاکہ تم اپنے پروردگار کی ملاقات پر یقین کر لو اور وہ (اللہ) ہی ہے جس نے زمین کو پھیلایا اور اس میں مضبوط پہاڑ اور دریا بنائے اور ہر قسم کے پھلوں میں سے دو دو جوڑے پیدا کر دیئے اور وہ رات سے دن کو ڈھانپ دیتا ہے یقیناً اس میں ان لوگوں کے لیے جو غور کرتے ہیں نشانیاں ہیں اور زمین میں بہت سے قطعے ایک دوسرے کے پہلو میں ہیں اور انگوروں کے باغ اور کھیتیاں اور کھجور کے درخت ایک ہی جڑ سے کئی کئی اگے ہوئے اور الگ الگ جڑوں سے اگے ہوئے (یہ سب) ایک ہی پانی سے سیراب کیے جاتے ہیں اور ہم پھلوں میں بعض کو بعض پر فضیلت دیتے ہیں یقیناً اس میں ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو عقل سے کام لیتے ہیں۔

۰۱۳ الرعد ۲تا۴ ۰

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ

اور وہ لوگ جو کافر ہو گئے کہتے ہیں کہ آپ پر ان کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اتاری گئی۔

۰۱۳ الرعد ۷/۲۷ ۰

وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ

اور کسی رسول کی یہ شان نہیں کہ وہ اللہ تعالیٰ کے حکم کے بغیر کوئی معجزہ لائے۔

۰۱۳ الرعد ۳۸ ۰
۰۴۰ المومن ۷۸ ۰

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ وَذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝

اور یقیناً ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں دے کر بھیجا کہ اپنی قوم کو تاریکیوں سے نکال کر روشنی کی طرف لاؤ، اور انہیں اللہ تعالیٰ کے دن یاد دلاؤ یقیناً ہر صبر کرنیوالے شکرگزار کے لیے اس میں کئی نشانیاں ہیں۔

۰۱۴ ابراهیم ۵ ۰

الٓرٰ ۟ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝

آلرا یہ کتاب اور واضح قرآن کی آیتیں ہیں۔

۰۱۵ الحجر ۱ ۰

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ۝ ۱۵ الحجر ۷۵ ۰

یقیناً اس واقعہ میں پہچان والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ۝

یقیناً اس میں مومنوں کے لیے نشانی ہے۔

• سورۃ الحجر ۷۷ •

وَآتَيْنَاهُمْ آيَاتِنَا فَكَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ۝

اور ہم نے انہیں نشانیاں دی تھیں پھر بھی وہ ان سے روگرداں رہے۔

• سورۃ الحجر ۸۱ •

هُوَ الَّذِي أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ۖ لَّكُم مِّنْهُ شَرَابٌ وَمِنْهُ شَجَرٌ فِيهِ تُسِيمُونَ ۝ يُنبِتُ لَكُم بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُونَ وَالنَّخِيلَ وَالْأَعْنَابَ وَمِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝ وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝ وَمَا ذَرَأَ لَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ ۝

وہ (اللہ) وہی ہے جس نے تمہارے واسطے آسمان سے پانی نازل کیا اس میں پینے کا پانی ہے اور اس سے درخت ہوتے ہیں جن میں تم مویشی چراتے ہو، وہ اس سے تمہارے لیے کھیتی اور زیتون اور کھجور کا درخت اور انگور اور ہر قسم کا پھل اگاتا ہے یقیناً اس میں ان لوگوں کے لیئے ایک نشانی ہے جو غور و فکر کرتے ہیں اور تمہارے لیے دن اور رات اور سورج اور چاند کو کام پہ لگادیا اور سب ستارے اس کے حکم سے کام میں لگے ہوتے ہیں یقیناً ان میں ان لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں کئی نشانیاں ہیں اور وہ چیزیں جو اس نے تمہارے لیے زمین میں پیدا کیں جن کے رنگ مختلف ہیں یقیناً اس میں ان لوگوں کے لیے جو نصیحت حاصل کرتے ہیں ایک نشانی ہے۔

• سورۃ النحل ۱۰ تا ۱۳ •

وَاللَّهُ أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ۝

اور اللہ تعالیٰ نے آسمان سے پانی اتارا اور اسی کے ذریعہ سے زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کردیا بے شک اس میں ان لوگوں کے لیئے جو سنتے ہیں نشانی موجود ہے۔

• سورۃ النحل ۶۵ •

وَمِن ثَمَرَاتِ النَّخِيلِ وَالْأَعْنَابِ تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَرًا وَرِزْقًا حَسَنًا ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝

اور کھجور اور انگور کے پھلوں سے تم نشہ کی چیزیں بھی بنالیتے ہو اور اچھا رزق بھی یقیناً اس میں ان لوگوں کے لیئے جو عقل سے کام لیتے ہیں ایک نشانی ہے۔

• سورۃ النحل ۶۷ •

يَخْرُجُ مِن بُطُونِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝

ان (شہد کی مکھیوں) کے پیٹوں سے ایک مشروب بن کر نکلتا ہے جس کے رنگ مختلف ہوتے ہیں، اس میں لوگوں کے لیئے شفا ہے، یقیناً ان لوگوں کے لیے جو اس میں غور و فکر کرتے ہیں ضرور ایک نشانی ہے۔

• سورۃ النحل ۶۹ •

أَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرَاتٍ فِي جَوِّ السَّمَاءِ مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا اللَّهُ ۗ إِنَّ فِي

کیا انہوں نے پرندوں کی طرف نہیں دیکھا جو آسمان کے خلا میں مسخر ہیں انہیں اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی بھی روکے ہوئے نہیں ہے یقیناً اس میں

ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝

ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں نشانیاں ہیں۔

• پ۱۴ النحل ۷۹ •

وَاِذَا بَدَّلْنَآ اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ وَّاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مُفْتَرٍ ؕ

اور جب ہم نے ایک جگہ دوسری آیت بدلی (حالانکہ اللہ تعالیٰ اس کو بہتر جانتا ہے جو کچھ وہ نازل کرتا ہے) تو انھوں نے کہہ دیا کہ سوا اس کے نہیں کہ تم مفتری ہو۔

• پ۱۴ النحل ۱۰۱ •

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ لَا يَهْدِيْهِمُ اللّٰهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ اِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ۝

یقیناً وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کی نشانیوں پر ایمان نہیں لاتے انہیں خدا منزلِ مقصود تک نہیں پہنچاتا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ اس کے سوا نہیں کہ وہی لوگ جھوٹ افترا کرتے ہیں جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے اور وہی جھوٹے ہیں۔

• پ۱۴ النحل ۱۰۴/۱۰۵ •

سُبْحٰنَ الَّذِيْٓ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِيْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِيَهٗ مِنْ اٰيٰتِنَا ؕ

پاک ہے وہ (خدا) جس نے اپنے بندے (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم) کو مسجدِ حرام سے مسجدِ اقصیٰ تک رات کے وقت سیر کرائی جس کا ماحول (اردگرد) ہم نے مبارک بنایا ہے تاکہ انہیں اپنی کچھ نشانیاں دکھلائیں۔

• پ۱۵ بنی اسرائیل ۱ •

وَجَعَلْنَا الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اٰيَتَيْنِ فَمَحَوْنَآ اٰيَةَ الَّيْلِ وَجَعَلْنَآ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ؕ

اور ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں قرار دیا پس رات کی نشانی کو تاریک کر دیا اور دن کی نشانی کو دکھانے والا بنا دیا تاکہ تم اپنے پروردگار سے فضل تلاش کرو۔ اور تاکہ تم برسوں کی گنتی اور حساب معلوم کر لیا کرو۔

• پ۱۵ بنی اسرائیل ۱۲ •

وَمَا مَنَعَنَآ اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰيٰتِ اِلَّآ اَنْ كَذَّبَ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ ؕ وَاٰتَيْنَا ثَمُوْدَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوْا بِهَا ؕ وَمَا نُرْسِلُ بِالْاٰيٰتِ اِلَّا تَخْوِيْفًا ۝

اور ہمیں نشانیاں بھیجنے سے کسی چیز نے نہیں روکا سوائے اس کے کہ پہلوں نے اسے جھٹلا دیا تھا اور ہم نے ثمود کو (ہماری قدرت) دکھانے والی اونٹنی (بطورِ معجزہ) دی تو انہوں نے اس پر ظلم کیا اور ہم تو ڈرانے ہی کے لیے نشانیاں بھیجا کرتے ہیں۔

• پ۱۵ بنی اسرائیل ۵۹ •

ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ۝

ان کی یہ سزا اس لیے ہوگی کہ انہوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا اور یہ کہہ دیا کہ جب ہم ہڈیاں اور چور چور ہو جائیں گے تو ہم نئے سرے سے پیدا کر کے اٹھائے جائیں گے۔

• پ۱۵ بنی اسرائیل ۹۸ •

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ فَسْئَلْ بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِذْ جَآءَهُمْ فَقَالَ لَهٗ فِرْعَوْنُ اِنِّىْ لَاَظُنُّكَ يٰمُوْسٰى مَسْحُوْرًا ۝

اور یقیناً ہم نے موسیٰ کو نو کھلے ہوئے معجزے دیئے تھے پس بنی اسرائیل سے پوچھو کہ جب وہ ان کے پاس آئے تو انہیں فرعون نے کہا کہ اے موسیٰ میں گمان کرتا ہوں کہ یقیناً تم پر جادو کیا گیا ہے۔

• پ۱۵ بنی اسرائیل ۱۰۱ •

اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ ۙ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ۝

کیا تم یہ گمان کرتے ہو کہ اصحاب کہف و رقیم ہماری (قدرت) کی نشانیوں میں سے ایک عجیب (نشانی) تھے۔

• پ۱۵ الکہف ۹ •

وَتَرَى الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِىْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ

اور تم دیکھو گے کہ جب سورج نکلتا ہے تو وہ ان کی غار کی داہنی طرف سے جھک کر نکل جاتا ہے اور جب غروب ہوتا ہے تو ان سے بائیں طرف کترا جاتا ہے اور وہ لوگ غار کے اندر ایک وسیع جگہ میں ہیں یہ خدا کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے ایک (نشانی) ہے۔

• پ۱۵ الکہف ۱۷ •

وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِىْ وَمَآ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ۝ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِىَ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ ؕ

اور جو لوگ کافر ہو گئے وہ باطل کا سہارا لے کر جھگڑا کرتے ہیں تاکہ اس کے ذریعہ وہ حق کو (اس کی جگہ سے) اکھاڑ پھینکیں، اور ان لوگوں نے میری آیات کو اور اس (عذاب) کو جس سے ڈرائے گئے ہیں ہنسی ٹھٹھا بنا لیا ہے اور اس سے ظالم کون ہوگا جس کو اس کے پروردگار کی آیتوں کے ذریعہ سے نصیحت کی جاتی ہے پھر وہ ان سے روگردانی کرے اور جو جو کرتوت اس کے ہاتھوں سے ہو چکے ہیں اسے بھول جائے۔

• پ۱۵ الکہف ۵۷ •

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ۝ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِىْ وَرُسُلِىْ هُزُوًا ۝

یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اللہ کی آیات سے اور (روز قیامت) اس کے سامنے حاضر ہونے سے انکار کر دیا تو ان کا سب کیا دھرا اکارت ہو گیا ہم قیامت کے دن کوئی وزن نہ قائم کریں گے یہ ان کا معاوضہ جہنم اس کے بدلہ میں ہوگا جس کا انہوں نے انکار کیا تھا (اور اس کے بدلہ میں کہ انہوں نے) میری آیتوں اور میرے رسولوں کا ٹھٹھا اڑایا تھا۔

• پ۱۶ الکہف ۱۰۵/۱۰۶ •

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّىْٓ اٰيَةً ؕ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ۝

(زکریاؑ نے) عرض کی کہ اے میرے پروردگار میرے لئے نشانی قرار دے فرمایا تمہاری نشانی یہ ہے کہ تین رات دن برابر کسی شخص سے کلام نہ کر سکو گے۔

• پ۱۶ مریم ۱۰ •

قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَىَّ هَيِّنٌ ۚ

(جبرائیلؑ نے) کہا یہ ٹھیک ہے (مگر) تمہارے پروردگار نے فرمایا ہے کہ

وَلِنَجْعَلَهٗۤ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا ۚ وَكَانَ اَمْرًا مَّقْضِيًّا ۝

یہ بات (بے باپ کے لڑکا پیدا کرنا) مجھ پر آسان ہے تاکہ اس کو لوگوں کے لیے نشانی اور اپنی خاص رحمت قرار دیں اور یہ امر فیصلہ شدہ ہے۔

• پ۱۶ مریم ۲۱ •

اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّبُكِيًّا ۝

جب ان پر خدائے رحمٰن کی آیات کی تلاوت کی جاتی ہے تو روتے ہوئے سجدہ میں گر پڑتے ہیں۔

• پ۱۶ مریم ۵۸ •

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَّاَحْسَنُ نَدِيًّا ۝

اور جب ان پر ہماری واضح آیات کی تلاوت کی جاتی ہے تو جن لوگوں نے کفر اختیار کیا ایمانداروں سے پوچھتے ہیں کہ ہم دونوں فریقوں میں سے مرتبہ میں کون بہتر ہے اور کس کی محفل زیادہ اچھی ہے۔

• پ۱۶ مریم ۷۳ •

وَاضْمُمْ يَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ اٰيَةً اُخْرٰى ۝ لِنُرِيَكَ مِنْ اٰيٰتِنَا الْكُبْرٰى ۝

اور اپنے ہاتھ کو (سمیٹ کر) اپنے بازو سے ملا لو بغیر کسی برائی کے چمکتا ہوا نکلے گا یہ دوسرا معجزہ ہے تاکہ ہم تمہیں اپنی قدرت کی بڑی (بڑی) نشانیاں دکھائیں۔

• پ۱۶ طٰہٰ ۲۲/۲۳ •

اِذْهَبْ اَنْتَ وَاَخُوْكَ بِاٰيٰتِيْ وَلَا تَنِيَا فِيْ ذِكْرِيْ ۝

تم اپنے بھائی سمیت میرے معجزے لے کر جاؤ اور میری یاد میں سستی نہ کرنا۔

• پ۱۶ طٰہٰ ۴۲ •

فَاْتِيٰهُ فَقُوْلَاۤ اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ فَاَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ۙ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ؕ قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ ؕ

پس تم دونوں اس کے پاس آؤ اور کہو کہ ہم دونوں تیرے پروردگار کے رسول ہیں پس ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو بھیج دو اور انہیں نہ ستاؤ یقیناً ہم تیرے پروردگار کی طرف سے معجزہ لے کر آئے ہیں۔

• پ۱۶ طٰہٰ ۴۷ •

كُلُوْا وَارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِى النُّهٰى ۝

تم (بھی) کھاؤ اور اپنے چارپایوں کو (بھی) چراؤ کوئی شک نہیں کہ اس میں عقل والوں کے لیے (قدرت کی بہت سی) نشانیاں ہیں۔

• پ۱۶ طٰہٰ ۵۴ •

وَلَقَدْ اَرَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَاَبٰى ۝

اور یقیناً ہم نے اسے اپنی سب نشانیاں دکھائیں پھر بھی اس نے جھٹلایا اور پیٹھ پھیر گیا۔

• پ۱۶ طٰہٰ ۵۶ •

قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۚ وَ

(خدا) فرمائے گا ایسا ہی (ہونا چاہیے) ہماری آیتیں تیرے پاس

كَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى ۝ وَكَذٰلِكَ نَجْزِىْ
مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْۢ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ؕ
وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰى ۝ اَفَلَمْ
يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ
الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِىْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ
فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِى النُّهٰى ۝

• پ۱۶ طٰہٰ ۱۲۶ تا ۱۲۸ •

آئی رہیں تو انہیں بھول گیا اور اسی طرح تو بھی آج بُھلا دیا جائیگا اور جس نے (حد سے) تجاوز کیا اور اپنے پروردگار کی آیتوں پر ایمان نہ لایا اسے ہم ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں اور آخرت کا عذاب تو یقیناً بہت سخت اور باقی رہنے والا ہے کیا ان کو خدا نے نہیں بتلا دیا تھا کہ ہم نے ان سے پہلے کتنے لوگوں کو ہلاک کر دیا جن کے گھروں میں یہ لوگ چلتے پھرتے ہیں یقیناً اس میں عقل والوں کے لیے (بہت سی) نشانیاں ہیں۔

وَقَالُوْا لَوْلَا يَاْتِيْنَا بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ

• پ۱۶ طٰہٰ ۱۳۳ •

اور انھوں نے کہا کہ اپنے پروردگار کی طرف سے ہمارے پاس (نبی کے معنی) معجزہ کیوں نہیں لاتے۔

وَلَوْ اَنَّاۤ اَهْلَكْنٰهُمْ بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِهٖ
لَقَالُوْا رَبَّنَا لَوْلَاۤ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا
فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَّذِلَّ
وَنَخْزٰى ۝

• پ۱۶ طٰہٰ ۱۳۴ •

اور اگر ہم انہیں اس رسولؐ سے پہلے عذاب سے ہلاک کر ڈالتے تو وہ ضرور کہتے اے ہمارے پروردگار! تُونے ہماری طرف رسول کیوں نہ بھیجا کہ ہم ذلیل و رسوا ہونے سے پہلے ہی تیری آیتوں کی پیروی کر لیتے۔

بَلْ قَالُوْۤا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍۭ بَلِ افْتَرٰىهُ
بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ۚۖ فَلْيَاْتِنَا بِاٰيَةٍ كَمَاۤ
اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ ۝

• پ۱۷ الانبیاء ۵ •

بلکہ کہنے لگے یہ قرآن تو پریشان خواب ہیں بلکہ اس نے اپنے دل سے جھوٹ گھڑ لیا ہے بلکہ یہ شاعر ہے ورنہ جس طرح پچھلے پیغمبر معجزہ کے ساتھ بھیجے گئے تھے ویسا ہی یہ بھی معجزہ لے آئے۔

وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ۚۖ وَّهُمْ
عَنْ اٰيٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ ۝

• پ۱۷ الانبیاء ۳۲ •

اور ہم نے آسمان کو محفوظ چھت قرار دیا اور وہ اس کی نشانیوں سے منہ پھیرے ہوئے ہیں۔

خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ؕ سَاُورِيْكُمْ
اٰيٰتِىْ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ۝

• پ۱۷ الانبیاء ۳۷ •

انسان تو بڑا جلد باز پیدا کیا گیا ہے عنقریب میں تم کو اپنی نشانیاں دکھا دوں گا پس مجھ سے جلدی کی خواہش نہ کرو۔

وَنَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ
اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ
اَجْمَعِيْنَ ۝

• پ۱۷ الانبیاء ۷۷ •

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا ان کے مقابلہ میں ہم نے ان کی مدد کی کیوں کہ وہ بہت بُرے لوگ تھے پس ہم نے ان سب کو غرق کر دیا۔

وَالَّتِىْۤ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ

اور اس بی بی کو (یاد کرو) جس نے اپنی عفت کی حفاظت کی پس

رُوحِنَا وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝

• پ۱۷ الانبیاء ۹۱ •

ہم نے اپنی طرف سے اس میں رُوح پھونک دی اور ہم نے ان کو اور ان کے بیٹے کو سارے جہان کے لیے نشانی قرار دیا۔

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يُّرِيْدُ ۝

• پ۱۷ الحج ۱۶ •

اور اسی طرح ہم نے اس قرآن کو روشن نشانیاں بنا کر نازل کیا ہے اور بے شک خدا جسے چاہتا ہے توفیقِ ہدایت مرحمت فرماتا ہے۔

وَالَّذِيْنَ سَعَوْا فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝

• پ۱۷ الحج ۵۱ •

اور جن لوگوں نے ہمیں عاجز کرنے کے لیے ہماری آیتوں کو جھٹلانے کی کوشش کی یہی لوگ تو جہنمی ہیں۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝

• پ۱۷ الحج ۵۷ •

اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ ۭ يَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ بِالَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۭ

• پ۱۷ الحج ۷۲ •

اور (اے رسولؐ) جب ان کے سامنے ہماری آیتوں کی تلاوت کی جاتی ہے تو تم ان کافروں کے چہروں پر ناخوشی کے آثار دیکھتے ہو یہاں تک کہ قریب ہے کہ جو لوگ ہماری آیتوں کی تلاوت کرتے ہیں قریب ہے کہ یہ ان پر حملہ کر دیں۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ وَّاِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِيْنَ ۝

• پ۱۸ المومنون ۳۰ •

بے شک اس میں (بہت سی) نشانیاں ہیں اگرچہ ہمیں تو ان کا امتحان لینا تھا۔

ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَاَخَاهُ هٰرُوْنَ ڏ بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝

• پ۱۸ المومنون ۴۵ •

پھر ہم نے موسیٰؑ اور ان کے بھائی ہارونؑ کو اپنے معجزوں اور روشن دلیل کے ساتھ بھیجا۔

وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗٓ اٰيَةً وَّاٰوَيْنٰهُمَآ اِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِيْنٍ ۝

• پ۱۸ المومنون ۵۰ •

اور ہم نے مریم کے بیٹے (عیسیٰؑ) اور ان کی ماں کو نشانی قرار دیا اور ہم نے ان دونوں کو ایک بلند مقام پر جگہ دی جو رہنے کے قابل اور چشمہ والی تھی۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ۝

• پ۱۸ المومنون ۵۸ •

اور وہ لوگ جو اپنے پروردگار کی آیات پر ایمان لاتے ہیں۔

قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ ۝ • پ۱۸ المومنون ۶۶ •

یقیناً تم پر میری آیات کی تلاوت کی جاتی تھی پس تم الٹے پچھلے پاؤں پھر جاتے تھے۔

أَلَمْ تَكُنْ آيَاتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَكُنتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ ۝

کیا تم پر میری آیتوں کی تلاوت نہیں کی جاتی تھی پس تم اسے جھٹلایا کرتے تھے۔

• پ۱۸ المؤمنون ۱۰۵ •

سُورَةٌ أَنزَلْنَاهَا وَفَرَضْنَاهَا وَأَنزَلْنَا فِيهَا آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۝

(یہ) ایک سورہ ہے جو ہم نے نازل کیا ہے اور (اس کے احکام کو) فرض کر دیا ہے اور اس میں روشن آیتیں نازل کی ہیں تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔

• پ۱۸ النور ۱ •

وَيُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝

اور تمہارے لیے (خدا) آیتیں بیان کرتا ہے اور خدا سب کچھ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے۔

• پ۱۸ النور ۱۸ •

وَلَقَدْ أَنزَلْنَا إِلَيْكُمْ آيَاتٍ مُّبَيِّنَاتٍ وَمَثَلًا مِّنَ الَّذِينَ خَلَوْا مِن قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ ۝

اور ہم نے تو تمہارے پاس روشن آیتیں اور جو لوگ تم سے پہلے گزر چکے ہیں ان کی حالتیں اور پرہیزگاروں کے لیے نصیحت کی باتیں نازل کیں۔

• پ۱۸ النور ۳۴ •

وَلَقَدْ أَنزَلْنَا آيَاتٍ مُّبَيِّنَاتٍ ۚ

اور ہم ہی نے یقیناً واضح اور روشن آیتیں نازل کیں۔

• پ۱۸ النور ۴۶ •

كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝

اسی طرح اللہ تعالیٰ تمہارے لیے آیات ظاہر کرتا ہے اور اللہ بہت جاننے والا (اور) بڑی حکمت والا ہے۔

• پ۱۸ النور ۵۸ •

فَقُلْنَا اذْهَبَا إِلَى الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَدَمَّرْنَاهُمْ تَدْمِيرًا ۝ وَقَوْمَ نُوحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ أَغْرَقْنَاهُمْ وَجَعَلْنَاهُمْ لِلنَّاسِ آيَةً ۖ

پھر ہم نے کہا کہ تم دونوں ان لوگوں کے پاس جاؤ جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں جاؤ تو ہم نے انہیں خوب برباد کر ڈالا اور نوحؑ کی قوم کو جب انہوں نے ہمارے رسولوں کو جھٹلایا ہم نے انہیں غرق کر دیا اور انہیں لوگوں کے لیے عبرت کی نشانی بنایا۔

• پ۱۹ الفرقان ۳۶/۳۷ •

وَالَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوا عَلَيْهَا صُمًّا وَعُمْيَانًا ۝

اور وہ لوگ کہ جب انہیں خدا کی آیتیں یاد دلائی جاتی ہیں تو ان پر بہرے اندھے بن کر گر نہیں پڑتے۔

• پ۱۹ الفرقان ۷۳ •

تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ۝

یہ روشن کتاب کی آیتیں ہیں۔

• پ۱۹ الشعراء ۲ •

إِن نَّشَأْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِم مِّنَ السَّمَاءِ

اگر ہم چاہیں تو ہم ان پر آسمان سے ایسا معجزہ نازل کر دیں کہ انکی

آيَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خَاضِعِيْنَ ۝

• پ۱۹ الشعراء ۴ •

گردنیں جُھک جائیں۔

اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ كَمْ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ۝ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝

• پ۱۹ الشعراء ۷/۸ •

کیا ان لوگوں نے زمین کی طرف (غور سے) نہیں دیکھا کہ ہم نے اس میں رنگ رنگ کی عمدہ چیزیں اگائی ہیں یقیناً اس میں (قدرت کی) بڑی نشانی ہے لیکن ان کے اکثر ایمان والے نہ تھے۔

قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا بِاٰيٰتِنَآ اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ۝

• پ۱۹ الشعراء ۱۵ •

فرمایا ہرگز نہیں، تم دونوں ہماری نشانیاں لے کر جاؤ ہم تمہارے ساتھ (گفتگو بھی) سننے والے ہیں۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝

• پ۱۹ الشعراء ۶۷، ۱۰۳، ۱۲۱، ۱۳۹، ۱۵۸، ۱۷۴، ۱۹۰ •

یقیناً اس میں بھی قدرتِ خدا کی نشانی ہے لیکن ان کے اکثر ایمان لانیوالے نہ تھے۔

مَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ښ فَاْتِ بِاٰيَةٍ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝

• پ۱۹ الشعراء ۱۵۴ •

تم نہیں ہو مگر ہمارے ایسے بشر بس اگر تم سچے ہو تو کوئی نشانی لے آؤ۔

اَوَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اٰيَةً اَنْ يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰۗؤُا بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ۝

• پ۱۹ الشعراء ۱۹۷ •

کیا ان کے لیئے یہ نشانی (کافی) نہیں ہے کہ انہیں علماء بنی اسرائیل (بھی) جانتے ہیں۔

تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ ۝

• پ۱۹ النمل ۱ •

یہ قرآن اور روشن کتاب کی آیتیں ہیں۔

وَاَدْخِلْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاۗءَ مِنْ غَيْرِ سُوْۗءٍ ۣ فِيْ تِسْعِ اٰيٰتٍ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝ فَلَمَّا جَاۗءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝

• پ۱۹ النمل ۱۲/۱۳ •

اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالو وہ سفید براق بے عیب نکلے گا یہ (دو) منجملہ نو معجزات کے ہیں جو تم دونوں فرعون اور اس کی قوم کے پاس لائے۔ یقیناً وہ بدکار قوم ہے پس جب ان کے پاس ہم آنکھیں کھول دینے والے معجزے آئے تو کہنے لگے یہ تو کھلا ہوا جادو ہے۔

فَتِلْكَ بُيُوتُهُمْ خَاوِيَةً بِمَا ظَلَمُوا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝

پس یہ ان کے گھر خالی (پڑے) ہیں اس سبب سے کہ انہوں نے ظلم کیا تھا یقیناً اس میں اس قوم کے لیے نشانی ہے جو جانتی ہے۔

• پ۲۰ النمل ۵۲ •

إِنْ تُسْمِعُ إِلَّا مَنْ يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ مُسْلِمُونَ ۝ وَإِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ أَخْرَجْنَا لَهُمْ دَابَّةً مِنَ الْأَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ أَنَّ النَّاسَ كَانُوا بِآيَاتِنَا لَا يُوقِنُونَ ۝ وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ فَوْجًا مِمَّنْ يُكَذِّبُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ يُوزَعُونَ ۝ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوا قَالَ أَكَذَّبْتُمْ بِآيَاتِي وَلَمْ تُحِيطُوا بِهَا عِلْمًا أَمَّاذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

تم نہیں سنا سکتے مگر اسے جو ہماری آیتوں پر ایمان لایا پس وہ سرِ تسلیم خم کئے ہوں، اور جب ان پر قیامت کا وعدہ پورا ہو جائیگا تو ہم ان کے واسطے زمین سے ایک چلنے والا انکال کھڑا کریں گے جو ان سے باتیں کرے گا کہ (فلاں فلاں) لوگ ہماری آیتوں کا یقین نہیں رکھتے تھے، اور جس دن ہم ہر امّت سے ایک ایسے گروہ کو جو ہماری آیتوں کو جھٹلایا کرتے تھے (زندہ کرکے) جمع کریں گے پھر ان کی ٹولیاں الگ الگ کی جائیں گی یہاں تک کہ جب سب وہاں آجائیں گے تو خُدا کہے گا کہ کیا تم نے ہماری آیتیں کو اچھی طرح سمجھے بوجھے بغیر جھٹلایا بھلا تم کیا کرتے تھے۔

• النمل ۸۱ تا ۸۳ •

أَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا اللَّيْلَ لِيَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝

کیا ان لوگوں نے یہ بھی نہیں دیکھا کہ ہم نے رات کو اس لیے بنایا کہ یہ لوگ اس میں آرام لیں اور دن کو روشن (قرار دیا) کہ دیکھ بھال سکیں بے شک اس میں ایمان لانے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

• پ۲۰ النمل ۸۶ •

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ سَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ فَتَعْرِفُونَهَا ۚ

اور کہہ دو کہ عنقریب خُدا تم کو اپنی نشانیاں دکھائے گا تو تم پہچان لو گے۔

• پ۲۰ النمل ۹۳ •

تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ۝

یہ روشن کتاب کی آیتیں ہیں۔

• پ۲۰ القصص ۲ •

قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِأَخِيكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطَانًا فَلَا يَصِلُونَ إِلَيْكُمَا ۚ بِآيَاتِنَا ۚ أَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغَالِبُونَ ۝ فَلَمَّا جَاءَهُمْ مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا بَيِّنَاتٍ قَالُوا مَا هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُفْتَرًى وَمَا سَمِعْنَا بِهَٰذَا فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ ۝

خُدا نے فرمایا عنقریب ہم تمہارے بھائی سے تمہارا بازو مضبوط کر دیں گے اور ہم تم دونوں کو ایسا غلبہ عطا کریں گے کہ فرعونی لوگ ہمارے معجزوں کی وجہ سے پہنچ بھی نہ سکیں گے، الغرض جب مُوسیٰ ہمارے روشن معجزے لیکر ان کے پاس آئے تو وہ لوگ کہنے لگے یہ تو دل کا گڑھا ہوا جادو ہے اور ہم نے باپ داداؤں کے زمانہ میں ایسی بات سنی بھی نہیں۔

• پ۲۰ القصص ۳۵/۳۶ •

وَلَوْلَا أَنْ تُصِيبَهُمْ مُصِيبَةٌ بِمَا

اور اگر یہ نہ ہوتا کہ جب ان پر ان کی اگلی کرتوتوں کی وجہ سے کوئی

قدمت ایدیھم فیقولوا ربنا لولا ارسلت الینا رسولا فنتبع ایتک ونکون من المؤمنین ○

• پ٢٠ القصص ٤٧ •

مصیبت آتی تو کہہ بیٹھتے اے ہمارے پروردگار اتُو نے ہمارے پاس کوئی پیغمبر کیوں نہ بھیجا کہ ہم تیرے حکموں پر چلتے اور ایمانداروں میں ہوتے (تو ہم تم کو نہ بھیجتے)

وما کان ربک مھلک القری حتی یبعث فی امھا رسولا یتلوا علیھم ایتنا ج

• پ٢٠ القصص ٥٩ •

تمہارا پروردگار جب تک ان کے گاؤں کے صدر مقام میں اپنا پیغمبر نہ بھیجے اور وہ ان کے سامنے اپنی آیتیں نہ پڑھ دے اس وقت تک بستیوں کو برباد نہیں کر دیا کرتا۔

ولا یصدنک عن ایت اللہ بعد اذ انزلت الیک وادع الی ربک ولا تکونن من المشرکین ○

• پ٢٠ القصص ٨٧ •

اور ایسا نہ ہو کہ آیاتِ خداوندی نازل ہونے کے بعد یہ لوگ تم کو ان کی تبلیغ سے روک دیں اور تم (لوگوں کو) اپنے پروردگار کی طرف بلاتے رہو اور ہرگز مشرکوں سے نہ ہونا۔

فانجینہ واصحب السفینۃ وجعلنھا ایۃ للعلمین ○

• پ٢٠ العنکبوت ١٥ •

پس ہم نے ان (نوحؑ) کو اور کشتی میں بیٹھنے والوں کو نجات دی اور ہم نے اس واقعہ کو ساری خدائی کے واسطے (قدرت کی) نشانی قرار دیا۔

والذین کفروا بایت اللہ ولقائہ اولئک یئسوا من رحمتی واولئک لھم عذاب الیم ○ فما کان جواب قومہ الا ان قالوا اقتلوہ او حرقوہ فانجہ اللہ من النار ط ان فی ذلک لایت لقوم یؤمنون ○

• پ٢٠ العنکبوت ٢٣/٢٤ •

اور جن لوگوں نے خدا کی آیتوں اور (قیامت میں) اس کی ملاقات سے انکار کیا وہ میری رحمت سے مایوس ہو گئے ہیں اور انہی کے واسطے دردناک عذاب ہے پس ان (ابراہیمؑ) کی قوم کے پاس اس کے سوا کوئی جواب نہ تھا کہ وہ کہنے لگے انہیں قتل کر دو یا جلا دو پس خدا نے انہیں آگ سے بچا لیا اس میں شک نہیں کہ ایمان والوں کے واسطے اس واقعہ میں (قدرت کی) بہت سی نشانیاں ہیں۔

ولقد ترکنا منھا ایۃ بینۃ لقوم یعقلون ○

• پ٢٠ العنکبوت ٣٥ •

اور ہم نے یقیناً اس (الٹی ہوئی بستی) میں سے سمجھ دار لوگوں کے واسطے ایک روشن نشانی باقی رکھی ہے۔

خلق اللہ السموت والارض بالحق ط ان فی ذلک لایۃ للمؤمنین ○

• پ٢٠ العنکبوت ٤٤ •

اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ خلق فرمایا ہے بیشک اس میں ایمانداروں کے لئے ضرور نشانی ہے۔

وما یجحد بایتنا الا الکفرون ○ • پ٢١ العنکبوت ٤٧ •

اور ہماری آیات سے کافر لوگ ہی انکار کرتے ہیں۔

بَلْ هُوَ اٰیٰتٌۢ بَیِّنٰتٌ فِیْ صُدُوْرِ الَّذِیْنَ
اُوْتُوا الْعِلْمَ ؕ وَمَا یَجْحَدُ بِاٰیٰتِنَاۤ
اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ۝ وَقَالُوْا لَوْلَاۤ اُنْزِلَ
عَلَیْهِ اٰیٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّمَا
الْاٰیٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاِنَّمَاۤ اَنَا نَذِیْرٌ
مُّبِیْنٌ ۝

مگر جن لوگوں کو اللہ کی طرف سے علم عطا ہوا ہے ان کے دل میں یہ (قرآن) واضح اور روشن آیتیں ہیں اور سرکشوں کے سوا ہماری آیتوں کا کوئی انکار نہیں کرتا کفار یہ کہتے ہیں کہ اس رسولؐ پر اس کے پروردگار کی طرف سے معجزے کیوں نہیں نازل ہوتے (اے رسولؐ) ان سے کہہ دو کہ معجزے تو خدا ہی کے پاس ہیں میں تو صاف صاف (خدا کے عذاب سے) ڈرانے والا ہوں۔

۰ پ۲۱ العنکبوت ۴۹/۵۰ ۰

ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِیْنَ اَسَآءُوا السُّوْۤاٰۤى
اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَكَانُوْا بِهَا یَسْتَهْزِءُوْنَ

پھر جن لوگوں نے برائی کی تھی ان کا انجام برا ہی ہوا کیوں کہ ان لوگوں نے خدا کی آیتوں کو جھٹلایا تھا اور ان کے ساتھ تمسخر اُڑاتے رہے۔

۰ پ۲۱ الروم ۱۰ ۰

وَاَمَّا الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا وَ
لِقَآئِ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓئِكَ فِی الْعَذَابِ
مُحْضَرُوْنَ ۝

اور وہ لوگ جنہوں نے کفر اختیار کیا اور ہماری آیتوں اور آخرت کی حضوری کو جھٹلایا تو یہ لوگ عذاب میں گرفتار کئے جائیں گے۔

۰ پ۲۱ الروم ۱۶ ۰

وَمِنْ اٰیٰتِهٖۤ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ
اِذَاۤ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ۝ وَمِنْ
اٰیٰتِهٖۤ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا
لِّتَسْكُنُوْۤا اِلَیْهَا وَجَعَلَ بَیْنَكُمْ مَّوَدَّةً
وَّرَحْمَةً ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ
لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ ۝ وَمِنْ اٰیٰتِهٖ خَلْقُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ
اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ
لَاٰیٰتٍ لِّلْعٰلِمِیْنَ ۝ وَمِنْ اٰیٰتِهٖ مَنَامُكُمْ
بِالَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ
فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ
یَّسْمَعُوْنَ ۝ وَمِنْ اٰیٰتِهٖ یُرِیْكُمُ الْبَرْقَ
خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّیُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ
مَآءً فَیُحْیٖ بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ
اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ۝

اور اس کی قدرت کی نشانیوں سے یہ بھی ہے کہ اس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر تم آدمی بن کر (زمین) پر چلنے پھرنے لگے اور اس کی نشانیوں میں سے یہ (بھی) ہے کہ اس نے تمہارے لیے تمہاری ہی جنس سے بیبیاں پیدا کیں تاکہ تم ان کے ساتھ سکون حاصل کرو اور تم لوگوں کے درمیان محبت اور الفت پیدا کر دی اس میں شک نہیں کہ غور کرنیوالے لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں، آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا اور تمہاری زبانوں اور رنگتوں میں فرق بھی اس کی نشانیوں میں سے ہے یقیناً اس میں واقف کاروں کے لیے بہت سی نشانیاں ہیں، اور رات اور دن کو تمہارا سونا اور اس کے فضل و کرم (روزی) کی تلاش کرنا بھی اس کی نشانیوں میں سے ہے بے شک جو لوگ سنتے ہیں ان کے لیے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں، اور اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ وہ تم کو ڈرانے اور امید دلانے کے لیے بجلی دکھاتا ہے اور آسمان سے پانی برساتا ہے پھر اس کے ذریعے سے زمین کو اس کے مردہ ہونے کے بعد زندہ کر دیتا ہے بے شک عقل والوں کے لیے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں، اور اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ آسمان و زمین اس کے حکم سے قائم ہیں پھر جب وہ (مرنے کے بعد)

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ۭ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً ڰ مِّنَ الْاَرْضِ ڰ اِذَآ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ۝

• پ۲۱ الروم ۲۰ تا ۲۵ •

ایک مرتبہ تم کو بلائے گا تو (زندہ ہو کر) زمین سے نکل پڑو گے

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيَقْدِرُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝

• پ۲۱ الروم ۳۷ •

کیا ان لوگوں نے غور سے نہیں دیکھا کہ خدا جس کے لیے چاہتا ہے رزق وسیع کر دیتا ہے اور (جس کے لیے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے یقیناً اس میں عقل والوں کے لیے بہت سی نشانیاں ہیں۔

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

• پ۲۱ الروم ۴۶ •

اور اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ وہ کچھ ہواؤں کو (بارش کی) خوش خبری سنانے کے لیے بھیج دیتا ہے اور تاکہ تمہیں اپنی رحمت کے مزے چکھائے اور تاکہ اس کے حکم سے کشتیاں چل پڑیں اور تاکہ تم اس کے فضل کے خواستگار ہو اور تاکہ تم شکر ادا کرو۔

وَلَىِٕنْ جِئْتَهُمْ بِاٰيَةٍ لَّيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُبْطِلُوْنَ ۝

• پ۲۱ الروم ۵۸ •

اور اگر تم ان کے پاس کوئی معجزہ لے آؤ تو بھی کفار یقیناً کہیں گے کہ تم نرے دغا باز ہو۔

تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ۝

• پ۲۱ لقمٰن ۲ •

یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں۔

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝

• پ۲۱ لقمٰن ۷ •

اور جب اس کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو شیخی کے مارے منہ پھیر کر اس طرح چل دیتا ہے گویا اس نے آیتوں کو سنا ہی نہیں گویا اس کے دونوں کانوں میں ٹھینٹھی ہے تو (اے رسولؐ) تم اسے دردناک عذاب کی خوش خبری دے دو۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝ وَاِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۭ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ۝

• پ۲۱ لقمٰن ۳۱/۳۲ •

(اے رسولؐ) کیا تم نے غور سے نہیں دیکھا کہ خدا ہی کے فضل سے کشتی دریا میں چلتی ہے تاکہ تم کو اپنی نشانی دکھا دے بے شک اس میں تمام صبر و شکر کرنے والوں کے لیے بہت سی نشانیاں ہیں اور جب موج (اٹھ کر) انہیں سائبانوں کی طرح ڈھانپ لیتی ہے تو خلوص نیت کے ساتھ خدا کو پکارنے لگتے ہیں پھر جب خدا ان کو نجات دے کر خشکی تک پہنچا دیتا ہے تو ان میں بعض اعتدال پر رہتے ہیں اور ہماری آیات سے نہیں انکار کرتے مگر عہد شکن بد (اور) ناشکرے۔

إِنَّمَا يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا الَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِهَا خَرُّوا سُجَّدًا وَسَبَّحُوا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ۝

• پ۲۱ السجدة ۱۵ •

سوائے اس کے نہیں کہ ہماری آیتوں پر ایمان وہی لوگ رکھتے ہیں جن کو جس وقت بھی ان کے ذریعہ سے نصیحت کی جاتی ہے وہ سجدہ میں گر پڑتے ہیں اور اپنے پروردگار کے حمد کی تسبیح پڑھتے ہیں اور تکبر نہیں کرتے۔

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا ۚ إِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ مُنْتَقِمُونَ ۝

• پ۲۱ السجدة ۲۲ •

اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جسے اس کے پروردگار کی آیتیں یاد دلائی جائیں پھر بھی وہ ان سے منہ پھیرے ہم گناہ گاروں سے ضرور انتقام لیں گے۔

وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ أَئِمَّةً يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوا ۖ وَكَانُوا بِآيَاتِنَا يُوقِنُونَ ۝

• پ۲۱ السجدة ۲۴ •

اور ہم نے ان (بنی اسرائیل) میں سے کچھ لوگوں کو جب کہ انہوں نے صبر کیا تھا امام بنا دیا ہمارے حکم سے (لوگوں کو) ہدایت کرتے تھے اور وہ ہماری آیتوں پر یقین رکھتے تھے۔

أَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي مَسَاكِنِهِمْ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ ۖ أَفَلَا يَسْمَعُونَ ۝

• پ۲۱ السجدة ۲۶ •

کیا ان لوگوں کو یہ معلوم نہیں کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی امتوں کو ہلاک کر ڈالا جن کے گھروں میں (اب یہ) لوگ چل پھر رہے ہیں، بے شک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں تو کیا یہ لوگ سنتے نہیں ہیں۔

وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلَىٰ فِي بُيُوتِكُنَّ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ وَالْحِكْمَةِ ۚ

• پ۲۲ الاحزاب ۳۴ •

اور (اے ازواج نبیؐ) تمہارے گھروں میں جو خدا کی آیتیں اور (عقل و) حکمت (کی باتیں) پڑھی جاتی ہیں ان کو یاد رکھو۔

وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَاتِنَا مُعَاجِزِينَ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِنْ رِجْزٍ أَلِيمٌ ۝

• پ۲۲ سبا ۵ •

اور جنہوں نے ہم کو ہرانے کے لئے ہماری آیتوں کے باطل کرنے میں کوشش کی دکھ دینے والی تکلیف کا عذاب انہی کے لیے ہے۔

أَفَلَمْ يَرَوْا إِلَىٰ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۚ إِنْ نَشَأْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْأَرْضَ أَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِنَ السَّمَاءِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِكُلِّ عَبْدٍ مُنِيبٍ ۝

• پ۲۲ سبا ۹ •

کیا انہوں نے آسمان اور زمین کی طرف جو آگے اور پیچھے (ہر طرف سے انہیں گھیرے) ہیں غور سے نہیں دیکھا کہ اگر ہم چاہیں تو انہیں زمین میں دھنسا دیں یا ان پر آسمان کا کوئی ٹکڑا ہی گرا دیں اس میں شک نہیں کہ اس میں ہر رجوع کرنیوالے بندے کے لیے یقینی بڑی عبرت ہے۔

لَقَدْ كَانَ لِسَبَإٍ فِي مَسْكَنِهِمْ آيَةٌ ۖ جَنَّتَانِ عَنْ يَمِينٍ وَشِمَالٍ ۖ

• پ۲۲ سبا ۱۵ •

قوم سبا کے لیے تو یقیناً خود انہی کے گھروں میں ایک نشانی تھی کہ ان کے شہر کے دونوں طرف (ہرے بھرے) باغات تھے۔

وَآيَةٌ لَّهُمُ الْأَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚ أَحْيَيْنَاهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَأْكُلُونَ ۝

• پ۲۳ یٰسٓ ۳۳ •

(میری قدرت کی) ایک نشانی مردہ زمین ہے جسے ہم نے زندہ کر دیا اور ہم نے اس سے دانہ نکالا اسے یہ لوگ کھایا کرتے ہیں۔

وَآيَةٌ لَّهُمُ اللَّيْلُ ۚ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَإِذَا هُم مُّظْلِمُونَ ۝ وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۚ ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝

• پ۲۳ یٰسٓ ۳۷/۳۸ •

اور ان کے لیے ایک نشانی رات ہے جس سے ہم کھینچ کر دن کو نکال لیتے ہیں تو اس وقت یہ لوگ اندھیرے میں رہ جاتے ہیں اور سورج (بھی ایک نشانی ہے) جو اپنے ایک مقررہ مقام کی طرف چلا جاتا ہے یہ ایک بڑے زبردست صاحبِ علم کا مقرر کردہ انداز ہے۔

وَآيَةٌ لَّهُمْ أَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ۝

• پ۲۳ یٰسٓ ۴۱ •

اور ان کے لیے ایک نشانی یہ ہے کہ ہم نے ان کی نسل کو ایک بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا۔

وَمَا تَأْتِيهِم مِّنْ آيَةٍ مِّنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ۝

• پ۲۳ یٰسٓ ۴۶ •

اور ان کی یہ حالت رہی کہ ان کے پروردگار کی طرف سے ان کے پاس کوئی نشانی نہیں آئی مگر یہ کہ اس سے روگرداں ہی رہے۔

وَإِذَا رَأَوْا آيَةً يَسْتَسْخِرُونَ ۝

• پ۲۳ الصّٰفّٰت ۱۴ •

اور جب وہ کوئی معجزہ دیکھتے ہیں تو مسخرہ پن کرتے ہیں۔

كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ لِّيَدَّبَّرُوا آيَاتِهِ وَلِيَتَذَكَّرَ أُولُو الْأَلْبَابِ ۝

• پ۲۳ صٓ ۲۹ •

(اے رسولؐ) ہم نے یہ کتاب تمہاری طرف نازل کی ہے جو برکت والی ہے تاکہ وہ اس کی آیات پر غور کریں اور صاحبانِ عقل نصیحت حاصل کریں۔

اللَّهُ يَتَوَفَّى الْأَنفُسَ حِينَ مَوْتِهَا وَالَّتِي لَمْ تَمُتْ فِي مَنَامِهَا ۖ فَيُمْسِكُ الَّتِي قَضَىٰ عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْأُخْرَىٰ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝

• پ۲۴ الزمر ۴۲ •

اللہ تعالیٰ نفسوں کو ان کی موت کے وقت پورا پورا لے لیتا ہے اور جو نہیں مرے ان کو ان کی نیند میں (لے لیتا ہے) پس جن پر موت کا حکم جاری ہوگیا انہیں روک لیتا ہے اور دوسروں کو مقررہ مدت کے لیے بھیج دیتا ہے اس میں یقیناً ان لوگوں کے لیے نشانیاں موجود ہیں جو غور کرتے ہیں۔

بَلَىٰ قَدْ جَاءَتْكَ آيَاتِي فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنتَ مِنَ الْكَافِرِينَ ۝

• پ۲۴ الزمر ۵۹ •

بے شک تیرے پاس یقیناً میری نشانیاں آئیں پس تو نے انہیں جھٹلایا اور تکبر کیا اور تو کافروں میں سے ہوگیا۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ هُمُ

اور جن لوگوں نے خدا کی نشانیوں کو جھٹلایا وہی گھاٹا پانے والے ہیں۔

[illegible]

اور یہ لوگ کافر ہو گئے ... [illegible] ... متکبرین کا ٹھکانا [illegible]

پ ۲۴ المؤمن ۴ ۰

مَا يُجَادِلُ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ اِلَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَلَا يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ فِي الْبِلَادِ ۝

اللہ تعالیٰ کی آیتوں میں وہی لوگ جھگڑا کرتے ہیں جو کافر ہو گئے ہیں ان کا شہروں میں چلنا پھرنا دھوکے میں نہ ڈالے ۔

پ ۲۴ المؤمن ۱۳ ۰

هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ وَيُنَزِّلُ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ رِزْقًا ۭ وَمَا يَتَذَكَّرُ اِلَّا مَنْ يُّنِيْبُ ۝

وہ (خدا) وہی ہے جو تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور تمہارے لئے آسمان سے رزق نازل کرتا ہے اور نصیحت تو وہی حاصل کرتا ہے جو رجوع کرتا ہے ۔

پ ۲۴ المؤمن ۳۵ ۰

الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۭ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ

یہ وہ لوگ ہیں جو اللہ تعالیٰ کی آیتوں میں بغیر اس کے کہ ان کے پاس کوئی دلیل آئی ہو جھگڑتے رہتے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک اور ان لوگوں کے نزدیک جو ایمان لائے ہیں بہت ناپسندیدہ ہے ۔

پ ۲۴ المؤمن ۵۶ ۰

اِنَّ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۙ اِنْ فِيْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ بِبَالِغِيْهِ ۚ

یقیناً وہ لوگ جو بغیر کسی دلیل کے اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے رہتے ہیں ان کے سینوں میں تکبر کے سوا کچھ نہیں پس وہ (تکبر) تک پہنچنے والے نہیں ۔

پ ۲۴ المؤمن ۶۳ ۰

كَذٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِيْنَ كَانُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ۝

اس طرح وہ لوگ الٹے پھرے جاتے تھے جو خدا کی آیتوں کا انکار کرتے تھے

پ ۲۴ المؤمن ۶۹ ۰

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ اَنّٰى يُصْرَفُوْنَ ۝ پ ۲۴ المؤمن ۶۹ ۰

کیا تم نے ان لوگوں کی طرف نہیں دیکھا جو اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں وہ کہاں پھرے جاتے ہیں ۔

وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ فَأَيَّ آيَاتِ اللَّهِ تُنكِرُونَ ۝

اور تم کو اپنی نشانیاں دکھاتا رہتا ہے پس اللہ کی کون سی نشانی کا انکار کرتے ہو۔

• ۲۴پ المؤمن ۸۱ •

كِتَابٌ فُصِّلَتْ آيَاتُهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝

یہ کتاب ہے جس کی آیتیں جدا جدا کی گئی ہیں یہ قرآن فصیح اور صاف کلام ہے ان لوگوں کے لیے جو جانتے ہیں۔

• ۲۴پ حٰم السجدة ۳ •

وَمِنْ آيَاتِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ؕ

اور اس کی نشانیوں میں سے رات اور دن اور سورج اور چاند۔

• ۲۴پ حٰم السجدة ۳۷ •

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنَّكَ تَرَى الْأَرْضَ خَاشِعَةً فَإِذَا أَنزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ؕ

اور اس کی نشانیوں میں سے یہ (بھی) ہے کہ تم زمین کو دبی دبی دیکھتے ہو پھر جب ہم نے اس پر پانی برسایا تو وہ تر و تازہ ہو کر حرکت میں آ گئی اور پھول گئی۔

• ۲۴پ حٰم السجدة ۳۹ •

إِنَّ الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي آيَاتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ؕ

یقیناً وہ لوگ جو ہماری آیتوں میں الحاد کرتے ہیں وہ ہم پر چھپے ہوئے نہیں رہتے۔

• ۲۴پ حٰم السجدة ۴۰ •

وَلَوْ جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا أَعْجَمِيًّا لَّقَالُوا لَوْلَا فُصِّلَتْ آيَاتُهُ ؕ

اور اگر ہم اس قرآن کو عجمی قرار دیتے تو یہ لوگ کہتے کہ اس کی آیتیں الگ الگ کیوں نہیں ہیں۔

• ۲۴پ حٰم السجدة ۴۴ •

وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيهِمَا مِن دَابَّةٍ ؕ

اور آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا اس کی نشانیوں میں سے ہے اور ان دونوں کے درمیان جو جاندار اس نے پھیلائے ہیں (یہ بھی اس کی نشانی ہیں)

• ۲۵پ الشوریٰ ۲۹ •

وَمِنْ آيَاتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ۝ إِن يَشَأْ يُسْكِنِ الرِّيحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلَىٰ ظَهْرِهِ ؕ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ۝ أَوْ يُوبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوا وَيَعْفُ عَن كَثِيرٍ ۝ وَيَعْلَمَ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِنَا مَا لَهُم مِّن مَّحِيصٍ ۝

اور اس کی نشانیوں میں سے سمندر میں پہاڑوں کے مانند (اونچی) کشتیاں ہیں اگر وہ چاہے تو ہوا کو ساکن کر دے تو کشتیاں سمندر کی سطح پر ٹھہر جائیں یقیناً اس میں ہر بہت صبر کرنے والے شکر گزار کے لیے بہت سی نشانیاں ہیں یا (چاہے تو کشتیوں) کو ان (لوگوں) کے اعمال (بد) کے سبب تباہ کر دے اور وہ بہت کچھ معاف کرتا ہے اور وہ ان لوگوں کو جانتا ہے جو ہماری آیتوں میں جھگڑا کرتے ہیں ان کے لیے بھاگنے کی کوئی جگہ نہیں ہے۔

• ۲۵پ الشوریٰ ۳۲ تا ۳۵ •

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَقَالَ إِنِّي رَسُولُ رَبِّ

اور یقیناً ہم نے موسیٰ کو اپنی آیتوں کے ساتھ فرعون اور ان کے سرداروں کی طرف بھیجا پس انہوں نے کہا میں سارے جہانوں کے پالنے والے کا رسول ہوں

الْعٰلَمِيْنَ ۝ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِاٰيٰتِنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَضْحَكُوْنَ ۝ وَمَا نُرِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ اِلَّا هِيَ اَكْبَرُ مِنْ اُخْتِهَا وَاَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝

• پ الزخرف ۴۷ تا ۴۸ •

پس جب وہ ہمارے معجزوں کے ساتھ ان کے پاس آئے تو وہ یکایک ان معجزوں کی ہنسی اُڑانے لگے اور ہم انہیں معجزہ دکھاتے تھے مگر یہ کہ وہ اپنے ایسے پہلے (معجزہ) سے بڑا ہوتا تھا اور ہم نے انہیں عذاب سے پکڑ لیا تاکہ وہ رجوع کریں۔

وَاٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ مَا فِيْهِ بَلٰٓؤٌا مُّبِيْنٌ ۝

• پ الدخان ۳۳ •

اور ہم نے ان کو ایسی نشانیاں دی تھیں جن سے کھلی ہوئی آزمائش تھی۔

اِنَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَفِيْ خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَآبَّةٍ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ج فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ بَعْدَ اللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ۝ يَّسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيٰتِنَا شَيْئًا اتَّخَذَهَا هُزُوًا اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝

• پ الجاثیۃ ۳/۹ •

یقیناً آسمانوں اور زمین میں مومنوں کے لیے بہت سی نشانیاں ہیں اور تمہاری پیدائش میں اور جن جانداروں کو اس نے پھیلا دیا ہے (ان میں) یقین کرنے والوں کے لیے بہت سی نشانیاں ہیں اور رات اور دن کے اختلاف میں اور جو رزق خُدا نے آسمان سے نازل کیا ہے پھر اس کے ذریعہ زمین کو اس کے مردہ ہونے کے بعد زندہ کر دیا اور ہواؤں کے چلانے میں ان لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں بہت نشانیاں ہیں یہ اللہ کی آیتیں ہیں جنہیں ہم حق کے ساتھ تم پر پڑھتے ہیں پھر اللہ اور اس کی آیتوں کے بعد وہ کس بات پر ایمان لائیں گے ہر جھوٹ باندھنے والے گنہگار پر افسوس ہے وہ اللہ تعالیٰ کی آیتوں کو جو اس پر پڑھی جاتی ہیں سُنتا ہے پھر تکبر کے ساتھ (کفر پر) اصرار کرتا ہے گویا اس نے ان کو سُنا ہی نہیں پس تم انہیں دردناک عذاب کی خوشخبری دے دو اور جب اس نے ہماری آیتوں میں سے کسی چیز کو جان لیا تو اس نے مسخرہ پن بنا لیا یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔

هٰذَا هُدًى ج وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ۝

• پ الجاثیۃ ۱۱ •

یہ ہدایت ہے اور جن لوگوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں سے کفر کیا ان کے لیے سخت قسم کا دردناک عذاب ہے۔

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ مَّا كَانَ حُجَّتَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

• پ الجاثیۃ ۲۵ •

اور جب ان پر ہماری واضح آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو ان کی اور کوئی دلیل نہیں سوائے اس کے کہ کہتے ہیں اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ دادوں کو لے کر آؤ۔

وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَفَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى

اور جن لوگوں نے کفر کیا (ان سے کہا جائے گا) کیا تم پر ہماری آیتیں نہیں

عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ۝

پڑھی جاتی رہیں پس تم نے تکبر کیا اور تم تھے ہی گناہ گار۔

• پ۲۵ الجاثیۃ ۳۱ •

ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّغَرَّتْكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُوْنَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ۝

یہ اس لیے کہ تم نے اللہ کی آیتوں کو مسخرہ پن بنالیا اور دنیا کی زندگانی نے تمہیں دھوکا دیا پس آج کے دن نہ وہ اس سے نکالے جائیں گے اور نہ ان کا عذر قبول کیا جائیگا۔

• پ۲۶ الجاثیۃ ۳۵ •

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝

اور جب ان پر ہماری روشن آیتوں کی تلاوت کی جاتی ہے تو جن لوگوں نے حق کا انکار کیا جب وہ ان کے پاس آیا وہ کہتے ہیں یہ کھلا ہوا جادو ہے۔

• پ۲۶ الاحقاف ۷ •

فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَآ اَبْصَارُهُمْ وَلَآ اَفْـِٕدَتُهُمْ مِّنْ شَيْءٍ اِذْ كَانُوْا يَجْحَدُوْنَ ۙ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرٰى وَصَرَّفْنَا الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝

پس نہ تو ان کے کان کچھ کام آئے اور نہ ان کی آنکھیں اور نہ ان کے دل جب کہ وہ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے اور جس چیز کے ساتھ وہ مسخرہ پن کیا کرتے تھے اسی نے انہیں آگھیرا اور یقیناً ہم نے ان بستیوں کو جو تمہارے گرداگرد ہیں ہلاک کر دیا اور ہم نے آیتوں کو پھیر پھیر کر بیان کیا تاکہ وہ رجوع کریں۔

• پ۲۶ الاحقاف ۲۶/۲۷ •

وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ ۚ وَلِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝

اللہ نے تم سے بہت سی غنیمتوں کا وعدہ کیا ہے جنہیں تم لوگے پھر تمہارے لیے اس میں جلدی کی اور اس نے تم سے لوگوں کے ہاتھ روک دیے اور تاکہ یہ مومنوں کے لیے ایک نشانی ہو جائے اور تمہیں صراطِ مستقیم تک پہنچا دے۔

• پ۲۶ الفتح ۲۰ •

وَفِي الْاَرْضِ اٰيٰتٌ لِّلْمُوْقِنِيْنَ ۝

اور زمین میں یقین رکھنے والوں کے لیے بہت سی نشانیاں ہیں۔

• پ۲۶ الذّٰریٰت ۲۰ •

وَتَرَكْنَا فِيْهَآ اٰيَةً لِّلَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ۝

اور ہم نے اس میں ان لوگوں کے لیے نشانی چھوڑی جو دردناک عذاب سے ڈرتے ہیں۔

• پ۲۷ الذّٰریٰت ۳۷ •

لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ۝

یقیناً انہوں نے (آنحضرتؐ نے) اپنے پروردگار کی بہت بڑی نشانیاں دیکھیں۔

• پ۲۷ النجم ۱۸ •

وَاِنْ يَّرَوْا اٰيَةً يُّعْرِضُوْا وَيَقُوْلُوْا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ۝

اور اگر وہ کوئی معجزہ دیکھ لیتے ہیں تو منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ ہمیشہ کا جادو ہے۔

• پ۲۷ القمر ۲ •

وَلَقَدْ تَّرَكْنٰهَا اٰيَةً فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ○

اور یقیناً ہم نے اسے ایک نشانی بنا کر چھوڑ دیا پھر کیا کوئی نصیحت حاصل کرنیوالا ہے۔

• پ۲۷ القمر ۱۷ •

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ○

انہوں نے ہماری سب آیتوں کو جھٹلایا پس ہم نے انہیں ایک زبردست قدرت والے کے پکڑنے کی طرح پکڑا۔

• پ۲۷ القمر ۴۲ •

هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖٓ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ

وہ خدا وہی ہے جو اپنے بندہ پر روشن آیتیں نازل کرتا ہے تاکہ وہ تمہیں تاریکیوں سے نکال کر نور کی طرف لے آئے۔

• پ۲۷ الحدید ۹ •

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ○

اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا یہی لوگ دوزخ والے ہیں۔

• پ۲۷ الحدید ۱۹ •

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ؕ

یقیناً جو لوگ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولؐ کی مخالفت کرتے ہیں وہ اس طرح ذلیل کئے گئے جو ان سے پہلے تھے حالانکہ ہم نے یقیناً روشن آیات نازل کیں۔

• پ۲۸ المجادلۃ ۵ •

هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِى الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ق

وہ خدا وہی ہے جس نے ام القریٰ کے رہنے والوں میں انہی میں سے ایک رسولؐ مبعوث کیا جو ان پر اس کی آیتیں پڑھتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب و حکمت کی تعلیم دیتا ہے۔

• پ۲۸ الجمعۃ ۲ •

بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ

جن لوگوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا ان کی مثال بہت بُری ہے۔

• پ۲۸ الجمعۃ ۵ •

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ○

اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی دوزخ کی آگ والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے اور وہ بُری بازگشت ہے۔

• پ۲۸ التغابن ۱۰ •

قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا ۙ رَّسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ

یقیناً اللہ تعالیٰ نے تمہاری طرف ذکر کو اتارا ہے جو رسولؐ ہے وہ تم پر خدا کی آیتیں پڑھتا ہے تاکہ جن لوگوں نے ایمان اختیار کیا اور نیک کام کیے انہیں تاریکیوں سے نکال کر نور کی طرف لے جائے۔

• پ۲۸ الطلاق ۱۰/۱۱ •

اِذَا تُتْلٰی عَلَیْهِ اٰیٰتُنَا قَالَ اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ ۝

جب اس پر ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو کہتا ہے کہ یہ پہلوں کی کہانیاں ہیں۔

• پ۲۹ القلم ۱۵ •
• پ۳۰ المطففین ۱۳ •

کَلَّا ؕ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰیٰتِنَا عَنِیْدًا ۝

ہرگز نہیں، وہ ہماری آیتوں کا دشمن ہے۔

• پ۲۹ المدثر ۱۶ •

اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا یَرْجُوْنَ حِسَابًا ۝ وَّ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا كِذَّابًا ۝

یقیناً وہ (قیامت کے) حساب کی اُمید نہیں رکھتے تھے اور ہماری آیتوں کو پورے طور پر جھٹلاتے تھے۔

• پ۳۰ النبا ۲۷/۲۸ •

فَاَرٰىهُ الْاٰیَةَ الْكُبْرٰی ۝

پس ان (رسولِ اسلام) کو سب سے بڑی آیت دکھلائی۔

• پ۳۰ النزعت ۲۰ •

وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِاٰیٰتِنَا هُمْ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۝ عَلَیْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ۝

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی بائیں طرف ہونگے اور ان پر ہر طرف سے بند کی ہوئی آگ ہوگی۔

• پ۳۰ البلد ۱۹/۲۰ •

حاصلِ نظر

آیات، آیت کی جمع ہے، آیت نشانی کو کہتے ہیں، قرآن مجید میں چونکہ ایک ایک مفہوم کو الگ الگ جملوں میں بیان کیا گیا ہے اس لئے ہر حصّہ کو "آیت" کہتے ہیں، اکثر آیات کا تعلق خُدا کی غیر محدود قُدرت کے ذکر سے ہے جن میں اس نے اپنی فیاضیوں، عطاؤں، نوازشوں اور احسانات کا ذکر فرما کر اس کی حکمت و صنعت پر غور و فکر اور معرفت اور فرمانبرداری کی دعوت دی ہے مثلاً:-

"زمین و آسمان کی خلقت اور بغیر سہارے کے اس محفوظ چھت کا قیام، رات اور دن کا ردّ و بدل آفتاب و ماہتاب کی ضیا پاشی اور نُور گستری، طلوع و غروب اور اپنے اپنے محور پر دورہ اور منزلوں سے گزر، جگمگاتے ہُوئے ستارے اور تاریک راتوں میں بحر و بر کے مسافروں کی رہبری، ہواؤں کی گردش جس پر حیاتِ مستعار کا دارومدار کشتیوں کی رفتار اور ہر قسم کے کاروبار کا انحصار ہے، بادلوں کی تسخیر، بجلی کی گرج چمک، آسمان سے موسلادھار بارشیں اور برباد زمینوں کی دوبارہ آبادی، سبزہ زار اور لہلہاتے ہوئے کھیت اور جھومتے ہوئے باغات میں قسم قسم کے ذائقہ، رنگ اور شکل و صورت والے پھلوں کی پیداوار، رنگ رنگ کے پھول اور پتیاں، دریاؤں اور سمندروں میں تیرتی ہوئی پہاڑ جیسی کشتیاں، تھرّاتی ہوئی زمین پر وزنی پہاڑوں کی میخیں اور مخلوق کو سیراب کرنے کے لیے پھوٹتے ہوئے چشمے، بہتے ہوئے دریا، فرشِ زمین پر چلتے پھرتے جاندار اور فضاء آسمانی میں پرواز کرنے والے پرندے، گندی مٹی ہوئی مٹی سے انسان کی خلقت، بچپن، جوانی اور بڑھاپا اور ایک ہی نسل میں مرد و عورت میں امتیاز، قد و قامت شکل و صورت اور رنگ و رُوپ میں فرق، زمین کے ملے جُلے حصّوں میں رنگ رنگ قسم کی سبزیوں، پھلوں اور پھولوں کی نشو و نما، زمین ہی کی پیداوار سے غذا اور لباس کا انتظام آرام کے لیے رات اور کام کرنے کے لیے دن، مکھّی کے شکم سے رنگارنگ شہد کی نعمت، یہ سب آیاتِ خُداوندی ہیں یعنی اس کی قدرتِ کاملہ بلکہ اور حکمت شاملہ کی نشانیاں ہیں جنہیں دیکھ کر خُدا کی معرفت حاصل ہوتی ہے اور جتنا زیادہ غور کیا جائے اس کی معرفت میں اضافہ ہوتا ہے!!"

ایسے ابیات بھی ہیں جن میں "آیات" سے مراد آیاتِ قرآن ہیں جیسے:-

- یتلو علیھم ایٰتک ٥ (پ۱ البقرة ۱۲۹)
- یتلو علیکم ایٰتنا ٥ (پ۲ البقرة ۱۵۱)
- تلک اٰیات اللّٰہ نتلوھا علیک بالحق (پ۲ البقرة ۲۵۲)
- واذا تتلیٰ علیھم اٰیٰتنا بیّنٰت ٥ (پ۱۱ یونس ۱۵)
- قد کانت ایاتی تتلیٰ علیکم ٥ (پ۱۸ المومنون ۶۶)
- یتلو علیھم اٰیٰتہٖ ٥ (پ۴ اٰل عمران ۱۶۴)
- المر تلک اٰیات الکتاب ٥ (پ۱۳ الرعد ۱)
- تلک اٰیات الکتاب المبین ٥ (پ۱۹ الشعراء ۲)
- تلک اٰیات الکتب الحکیم ٥ (پ۱۱ یونس ۱)
- سورة انزلنٰھا وفرضنٰھا وانزلنا فیھا اٰیات بیّنات ٥ (پ۱۸ النور ۱)
- قل ھو اٰیات بیّنات فی صدور الّذین اوتو العلم ٥ (پ۲۱ العنکبوت ۴۹)

ایسی آیات بکثرت ہیں جن میں "معجزہ" کو "ایت" اور "معجزات" کو "آیات" کہا جاتا ہے مثلاً :۔

- ویا قوم ھٰذہ ناقة اللّٰہ لکم اٰیة فذروھا ٥ (پ۱۲ ھود ۶۴)
- ثم بعثنا من بعدھم موسیٰ باٰیاتنا الیٰ فرعون وملائہٖ ٥ (پ۹ الاعراف ۱۰۳)
- ثم بعثنا من بعدھم موسیٰ وھارون الیٰ فرعون وملائہٖ باٰیاتنا ٥ (پ۱۱ یونس ۷۵)
- ثمّ ارسلنا موسیٰ واخاہ ھارون باٰیاتنا وسلطٰن مبین ٥ (پ۱۸ المؤمنون ۴۵)
- فی تسع اٰیات الیٰ فرعون وقومہٖ انھم کانوا قومًا فاسقین فلمّا جاءتھم اٰیاتنا مبصرة قالوا ھٰذا سحر مبین ٥ (پ۱۹ النمل ۱۲/۱۳)
- قال سنشدّ عضدک باخیک ونجعل لکما سلطانا فلا یصلون الیکما باٰیاتنا انتما ومن اتبعکما الغالبون فلمّا جاءھم موسیٰ باٰیاتنا بیّنات قالوا ما ھٰذا الا سحر مفتری ٥ (پ۲۰ القصص ۳۵/۳۶)
- واذا راؤا اٰیة یستسخرون ٥ (پ۲۳ القصص ۱۴)
- ولقد ارسلنا موسیٰ باٰیاتنا الیٰ فرعون وملائہٖ فقال انّی رسول ربّ العالمین فلمّا جاءھم باٰیاتنا اذا ھم منھا یضحکون ٥ (پ۲۵ الزخرف ۴۶/۴۷)
- وما نریھم اٰیة الا ھی اکبر من اختھا ٥ (پ۲۵ الزخرف ۴۸)
- وان یروا اٰیة یعرضوا ویقولوا سحر مستمر ٥ (پ۲۷ القمر ۲)
- ولقد ارسلنا موسیٰ باٰیاتنا وسلطٰن مبین ٥ (پ۲۴ المؤمن ۲۳)
- قال کلّا فاذھبا باٰیاتنا انا معکم مستمعون ٥ (پ۱۹ الشعراء ۱۵)
- واضمم الیک جناحک تخرج بیضآء من غیر سوٓء اٰیة اخریٰ ٥ (پ۱۶ طٰہٰ ۲۲)

- اَلَّتِیْ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِیْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ اٰیَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ ○ (پ۱۷ الانبیاء ۹۱)
- قَالَ عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَ اٰیَةً مِّنْكَ ○ (پ۷ المائدہ ۱۱۴)
- اَنِّیْ قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰیَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ اَنِّیْۤ اَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّیْنِ كَهَیْـَٔةِ الطَّیْرِ فَاَنْفُخُ فِیْهِ فَیَكُوْنُ طَیْرًۢا بِاِذْنِ اللّٰهِ وَاُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَاُحْیِ الْمَوْتٰی بِاِذْنِ اللّٰهِ وَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَمَا تَدَّخِرُوْنَ فِیْ بُیُوْتِكُمْ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ○
- (پ۳ آل عمران ۴۹) وغیرھا۔

کائنات کا ہر ذرہ قدرتِ خداوندی کی نشانی ہے مگر کچھ ایسی نشانیاں بھی ہیں جو انسان کے وہم و گمان میں نہیں آتیں اور وہ معجزہ کی طرح نظر آجاتی ہیں انہیں بھی "ایۃ" اور "آیات" فرمایا گیا ہے اس لیے کہ وہ خرقِ عادت ہونے کے علاوہ رہبرانِ دین کی صداقت کی نشانی اور دلیل ہیں جیسے:۔

- فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا كَذٰلِكَ یُحْیِ اللّٰهُ الْمَوْتٰی وَیُرِیْكُمْ اٰیٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ○ (پ۱ البقرۃ ۷۳)
- وَقَالَ لَهُمْ نَبِیُّهُمْ اِنَّ اٰیَةَ مُلْكِهٖۤ اَنْ یَّاْتِیَكُمُ التَّابُوْتُ فِیْهِ سَكِیْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَبَقِیَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰی وَاٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ○ (پ۲ البقرۃ ۲۴۸)
- وَانْظُرْ اِلٰی حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ اٰیَةً لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ اِلَی الْعِظَامِ كَیْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ○ (پ۳ البقرۃ ۲۵۹)
- اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِیْمِ كَانُوْا مِنْ اٰیٰتِنَا عَجَبًا ○ (پ۱۵ الکہف ۹)۔
- وَتَرَی الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْیَمِیْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِیْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ذٰلِكَ مِنْ اٰیٰتِ اللّٰهِ ○ (پ۱۵ الکہف ۱۷)
- وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ اَغْرَقْنٰهُمْ وَجَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰیَةً ○ (پ۱۹ الفرقان ۳۷) وغیرھا۔

> جب خداوندِ عالم نے نافرمان قوموں پر عذاب نازل کیا تو اس عذاب کو بھی آیت سے تعبیر کیا ہے، اس لیے کہ یہ عذاب دوسروں کے لیے باعثِ عبرت اور رہبرانِ دین کی صداقت کے نشان تھے!

آیاتِ خدا کی ایک قسم وہ بھی ہے جسے "آیاتِ ربہ الکبریٰ" فرمایا گیا ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو شبِ معراج دکھائے گئے تھے، جیسا کہ آیاتِ ذیل شاہد ہیں:۔

- لقد رأى من اٰيٰت ربه الكبرىٰ ○ (پ۲۷ النجم ۱۸)
- فاراه الاٰية الكبرىٰ ○ (پ۳۰ النّٰزعٰت ۲۰) •

ایک رہبر کے بعد دُوسرے رہبر کے تقرر کو بھی "آیت" فرمایا گیا ہے جیسا کہ اس نے ارشاد فرمایا ہے کہ میرا قانون یہ ہے کہ :-

" ما ننسخ من اٰية اوننسها نات بخير منها او مثلها ○

• (پ۱ البقرة ۱۰۶) •

خدا کی ندائیں قرآن میں

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ۝

• پ البقرة ۲۱ •

اے لوگو اپنے پروردگار کی عبادت کرو جس نے تمہیں اور تم سے پہلے کو پیدا کیا تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔

وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ إِنِّي جَاعِلٌ فِي الْأَرْضِ خَلِيفَةً ط

• پ البقرة ۳۰ •

اور جب تمہارے پروردگار نے سب فرشتوں سے کہا کہ میں یقیناً زمین میں ایک خلیفہ بنانے والا ہوں۔

قَالَ يَا آدَمُ أَنْبِئْهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ ج

• پ البقرة ۳۳ •

فرمایا اے آدمؑ! انہیں تم ان کے نام بتاؤ۔

وَقُلْنَا يَا آدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا ص وَلَا تَقْرَبَا هَٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ ۝

• پ البقرة ۳۵ •

اور ہم نے کہا اے آدمؑ! تم اور تمہاری بیوی جنّت میں رہو اور تم دونوں اس میں سے بافراغت کھاؤ جہاں جہاں سے تمہارا جی چاہے اور تم دونوں اس درخت کے قریب نہ جاؤ ورنہ تم دونوں بے محل کام کرنے والوں میں سے ہو جاؤ گے۔

يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَوْفُوا بِعَهْدِي أُوفِ بِعَهْدِكُمْ ج وَإِيَّايَ فَارْهَبُونِ ۝

• پ البقرة ۴۰ •

اے بنی اسرائیل! میری اس نعمت کو یاد کرو جس سے میں نے تمہیں سرفراز کیا اور تم میرے عہد و اقرار پورے کر دو میں تمہارے عہد پورے کر دوں گا اور صرف مجھ ہی سے ڈرتے رہو۔

يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَنِّي فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ۝

• پ البقرة ۴۷/۱۲۲ •

اے بنی اسرائیل! میری اس نعمت کو یاد کرو جس سے میں نے تمہیں سرفراز کیا اور یقیناً میں نے تمہیں اس زمانہ کے جہانوں پر فضیلت دی۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقُولُوا رَاعِنَا وَقُولُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوا ۗ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ ○

• پ البقرة ۱۰۴ •

اے وہ لوگو جو ایمان لاچکے ہو تم (رَاعِنَا) ہماری رعایت کرنے کہو بلکہ (اُنْظُرْنَا) ہم پر نظر کیجئے کہو اور (ہمارے رسولؐ کا حکم) سنو اور کافروں کے لیئے دردناک عذاب ہے۔

وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا لِتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا ○

• پ البقرة ۱۴۳ •

اور اسی طرح ہم نے تم کو اُمّتِ وسط قرار دیا تاکہ تم لوگوں پر گواہ رہو اور رسولؐ تم پر گواہ رہیں۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ كُلُوا مِمَّا فِي الْأَرْضِ حَلَالًا طَيِّبًا وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ۚ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ ○

• پ البقرة ۱۶۸ •

اے لوگو! زمین میں سے حلال اور پاک چیزیں کھاؤ اور شیطان کے نقشِ قدم پر نہ چلو وہ تمہارا کھلا ہوا دشمن ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلَى ۖ الْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْأُنْثَىٰ بِالْأُنْثَىٰ ۚ فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ وَأَدَاءٌ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ ۗ ذَٰلِكَ تَخْفِيفٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ۗ فَمَنِ اعْتَدَىٰ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ ○ وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيَاةٌ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ○

• پ البقرة •

اے وہ لوگو جو ایمان لاچکے ہو جو لوگ (بے گناہ) مار ڈالے گئے ہوں ان کے بارے میں تم پر قصاص واجب کر دیا گیا ہے، آزاد کے بدلے آزاد اور غلام کے بدلے غلام اور عورت کے بدلے عورت پھر جس (قاتل) کو اس کے طالب قصاص بھائی کی طرف سے کچھ معاف کر دیا گیا تو اسے بھی اس کے قدم بقدم نیکی کرنے اور (خوں بہا) خوش معاملگی سے معاف کر دینا چاہیئے یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے آسانی اور مہربانی ہے پھر جس شخص نے اس کے بعد زیادتی کی اس کے لیئے دردناک عذاب ہے اور اے عقل رکھنے والو! تمہارے لئے قصاص (بدلہ لینے) میں زندگی ہے تاکہ تم ناحق قتل سے پرہیز کرو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ○ أَيَّامًا مَعْدُودَاتٍ ۚ

• پ البقرة ۱۸۳/۱۸۴ •

اے وہ لوگو جو ایمان لاچکے ہو تم پر روزے اسی طرح فرض کر دیئے گئے ہیں جیسے ان لوگوں پر فرض کئے گئے تھے جو تم سے پہلے تھے تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ گنتی کے دنوں میں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ادْخُلُوا فِي السِّلْمِ كَافَّةً وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ۚ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ ○

• پ البقرة ۲۰۸ •

اے وہ لوگو جو ایمان لاچکے ہو تم سب (صلح) اسلام میں داخل ہو جاؤ اور شیطان کے نقشِ قدم پر نہ چلو وہ تمہارا کھلا ہوا دشمن ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ۭ وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝

• ۳ پ البقرۃ ۲۵۴ •

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو جو کچھ ہم نے تمہیں دیا ہے اس میں سے کچھ ہماری راہ میں خرچ کرو قبل اس کے کہ وہ دن آجائے جس میں نہ کوئی بیع ہوگی اور نہ دوستی اور نہ سفارش اور کافر لوگ ہی ظالم ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى ۙ كَالَّذِيْ يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَاۗءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ۭ لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰي شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝

• ۳ پ البقرۃ ۲۶۴ •

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو اپنے صدقوں کو احسان جتلا کر اور اذیت پہنچا کر باطل نہ کرو اس شخص کی طرح جو اپنا مال لوگوں کو دکھلاوے کے لئے خرچ کرتا ہے اور اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان نہیں رکھتا، اس کی مثال اس چٹان جیسی ہے جس پر مٹی ہو پھر اس پر زور کا مینہ برسا اور اسے صاف کر کے چھوڑ گیا جو کچھ انہوں نے کمایا ہے اس میں سے کچھ بھی نہ پائیں گے اور اللہ کافروں کی رہبری نہیں کرتا۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّآ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۠ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ اِلَّآ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ ۭ

• ۳ پ البقرۃ ۲۶۷ •

اے لوگو جو ایمان لا چکے ہو ان پاکیزہ چیزوں میں سے جنہیں تم نے کمایا ہے اور ان میں سے (بھی) جو ہم نے تمہارے لئے زمین سے نکالی ہیں، خرچ کرو اور اس میں سے خراب چیز کے خرچ کرنے کا ارادہ نہ کرو حالانکہ تم خود بھی اس کے لینے کے روادار نہیں سوائے اس کے کہ تم اس کے متعلق چشم پوشی کرو۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰٓوا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝

• ۳ پ البقرۃ ۲۷۸ •

اے وہ لوگو جو ایمان لا چکے ہو خدا سے ڈرو اور اگر مومن ہو تو سود میں سے جو کچھ (کسی کے ذمہ) باقی رہ گیا ہے وہ چھوڑ دو۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ۭ وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ ۠ وَلَا يَاْبَ كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلْيَكْتُبْ ۚ

• ۳ پ البقرۃ ۲۸۲ •

اے وہ لوگو جو ایمان لا چکے ہو جب تم ایک مقرر مدت تک آپس میں قرض کا لین دین کرو تو اسے لکھ لیا کرو اور چاہیئے کہ تمہارے درمیان ایک لکھنے والا انصاف سے لکھے اور لکھنے والا لکھنے سے انکار نہ کرے جس طرح کہ اسے اللہ تعالیٰ نے سکھایا ہے پس اسے لکھنا چاہیئے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوْا فَرِيْقًا

اے ایمان والو اگر تم ان لوگوں میں سے ایک گروہ کی اطاعت

مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ يَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ كٰفِرِيْنَ ○

کرو گے جنہیں کتاب دی گئی ہے تو وہ تمہیں تمہارے ایمان لا چکنے کے بعد کافر بنا دیں گے۔

• پ۴ آل عمران ۱۰۰ •

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ○

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ سے ڈرتے رہو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے اور تم ہرگز نہ مرو سوائے اس حالت کے کہ تم مسلمان ہو۔

• پ۴ آل عمران ۱۰۲ •

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا يَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ ج

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو اپنے آدمیوں کے علاوہ (کسی اور کو) رازدار نہ بناؤ وہ یقیناً تمہاری تباہی میں کمی نہ کریں گے وہ اس چیز کو پسند کریں گے جس سے تمہیں تکلیف ہو۔

• پ۴ آل عمران ۱۱۸ •

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ص وَّاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ○

اے ایمان والو کئی گنا بڑھا ہوا سود نہ کھاؤ اور خدا سے ڈرتے رہو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

• پ۴ آل عمران ۱۳۰ •

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تُطِيْعُوا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَرُدُّوْكُمْ عَلٰۤى اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ○

اے وہ لوگو جو ایمان لا چکے ہو اگر تم ان لوگوں کی پیروی کرو گے جو کافر ہیں تو یہ تمہیں پچھلے پیر واپس کر دیں گے پس تم نقصان اٹھانے والے ہو کر پلٹ جاؤ گے۔

• پ۴ آل عمران ۱۴۹ •

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ اِذَا ضَرَبُوْا فِى الْاَرْضِ اَوْ كَانُوْا غُزًّى لَّوْ كَانُوْا عِنْدَنَا مَا مَاتُوْا وَمَا قُتِلُوْا ج لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ حَسْرَةً فِىْ قُلُوْبِهِمْ ط

اے وہ لوگو جو ایمان لا چکے ہو تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جنہوں نے کفر اختیار کیا اور اپنے بھائیوں کی نسبت جب وہ سفر میں گئے یا مجاہد بن گئے یہ کہنے لگے کہ اگر وہ ہمارے پاس ہوتے تو نہ مرتے اور نہ قتل کئے جاتے (یہ اس لیے ہے کہ) تاکہ اللہ تعالیٰ اس (خیال) کو ان کے دلوں میں حسرت قرار دے۔

• پ۴ آل عمران ۱۵۶ •

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا قف وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ○

اے وہ لوگو جو ایمان لا چکے ہو صبر کرو اور ایک دوسرے کو صبر دلاؤ اور مستعد رہو اور خدا سے ڈرتے رہو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

• پ۴ آل عمران ۲۰۰ •

یٰاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِیْرًا وَّنِسَآءً ج

پ النساء ۱ ۔

اے لوگو! تم اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تمہیں ایک نفس سے پیدا کیا اور اس (جنس) سے اس کا جوڑا خلق کیا اور ان دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں پھیلا دیں۔

یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا یَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرْهًا ؕ

پ النساء ۱۹ ۔

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو تمہارے لیے یہ جائز نہیں کہ تم عورتوں کے زبردستی وارث بن جاؤ۔

یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ بَیْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۫ وَلَا تَقْتُلُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ

پ النساء ۲۹ ۔

اے وہ لوگو جو ایمان لا چکے ہو تم اپنے مالوں کو آپس میں باطل طریقہ سے نہ کھاؤ سوائے اس کے کہ تمہاری باہمی رضامندی سے تجارت ہو اور نہ اپنے آپ کو قتل کرو۔

یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِیْ سَبِیْلٍ حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ؕ

پ النساء ۴۳ ۔

اے وہ لوگو جو ایمان لا چکے ہو تم نماز کے قریب نہ جاؤ جب تم نشہ کی حالت میں ہو تا اینکہ تم جو کچھ کہو سمجھنے لگو اور نہ حالتِ جنابت میں (مسجد میں داخل ہو) سوائے اس کے کہ راہ گزرنے والے ہو جب تک غسل نہ کر لو۔

یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰۤى اَدْبَارِهَاۤ اَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّاۤ اَصْحٰبَ السَّبْتِ ؕ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ۝

پ النساء ۴۷ ۔

اے وہ لوگو جنہیں کتاب دی گئی ہے اس پر ایمان لاؤ جو کچھ ہم نے نازل کیا ہے جو اس کی تصدیق کرتا ہے جو تمہارے پاس ہے اس سے پہلے کہ ہم چہرے مٹا ڈالیں پھر ہم ان کو پشت کی طرف پھیر دیں یا ہم ان پر ایسی لعنت کریں جیسی لعنت اصحاب سبت پر کی تھی اور اللہ تعالیٰ کا کام ہو کر رہے گا۔

یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِی الْاَمْرِ مِنْكُمْ ج فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِیْ شَیْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكَ خَیْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِیْلًا ۝

پ النساء ۵۹ ۔

اے وہ لوگو جو ایمان لا چکے ہو اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور ان کی جو تم میں (اللہ کے) امر والے ہیں پس اگر تم کسی بات میں جھگڑا کرو تو اسے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی طرف لوٹا دو اگر تم اللہ تعالیٰ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہو یہی سب سے بہتر اور اچھی تاویل ہے۔

يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا خُذُوا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوا ثُبَاتٍ أَوِ انْفِرُوا جَمِيعًا ○

• پ۵ النساء ۷۱ •

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو اپنی حفاظت کا سامان کر رہو پس تم گروہ گروہ ہو کر کوچ کرو یا اکٹھے ہی نکل پڑو۔

يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا ضَرَبْتُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَتَبَيَّنُوا وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ أَلْقَى إِلَيْكُمُ السَّلَامَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ج

• پ۵ النساء ۹۴ •

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو جب تم خدا کی راہ میں سفر کرو تو تحقیق کر لیا کرو اور جو تمہاری طرف سلام پیش کیا کرے تم اسے مت کہو کہ تو مومن نہیں ہے۔

يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ بِالْقِسْطِ شُهَدَاءَ لِلَّهِ وَلَوْ عَلَى أَنْفُسِكُمْ أَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ ج

• پ۵ النساء ۱۳۵ •

اے وہ لوگو جو ایمان لا چکے ہو تم ہمیشہ انصاف پر قائم رہنے والے اللہ تعالیٰ کے لیے گواہی دینے والے ہو جاؤ۔ اگرچہ یہ گواہی تمہاری اپنی ذات یا ماں باپ یا قریبی رشتہ داروں کے خلاف ہی ہو۔

يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا آمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِي نَزَّلَ عَلَى رَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِي أَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ط

• پ۵ النساء ۱۳۶ •

اے وہ لوگو جو ایمان لا چکے ہو ایمان لاؤ اللہ تعالیٰ پر اور اس کے رسول پر اور اس کتاب پر جو اس نے اپنے رسول پر نازل کی اور اس کتاب پر جو اس نے پہلے نازل کی۔

يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ط أَتُرِيدُونَ أَنْ تَجْعَلُوا لِلَّهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا مُبِينًا ○

• پ۵ النساء ۱۴۴ •

اے لوگو جو ایمان لا چکے ہو مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو سرپرست نہ بناؤ کیا تم یہ چاہتے ہو کہ تم اپنے خلاف اللہ تعالیٰ کے لیے حجت قرار دے لو۔

يَاأَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمُ الرَّسُولُ بِالْحَقِّ مِنْ رَبِّكُمْ فَآمِنُوا خَيْرًا لَكُمْ ط

• پ۶ النساء ۱۷۰ •

اے لوگو بے شک یہ رسول تمہارے پروردگار کی طرف سے حق کے ساتھ آیا ہے پس ایمان لاؤ تمہارے لیے بہتر ہے۔

يَاأَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ بُرْهَانٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ نُورًا مُبِينًا ○

• پ۶ النساء ۱۷۴ •

اے لوگو تحقیق کہ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے زوردار دلیل آئی ہے اور ہم نے تمہاری طرف واضح نور نازل کیا ہے۔

يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ ۚ

• پ۶ المائدة ۱ •

اے وہ لوگو جو ایمان لا چکے ہو عہدوں کو پورا کرو۔

يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحِلُّوا شَعَائِرَ اللَّهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ

اے وہ لوگو جو ایمان لا چکے ہو تم اللہ تعالیٰ کی نشانیوں کی بے حرمتی نہ کرو اور نہ حرمت والے مہینہ کی اور نہ نذر کردہ قربانی کی، اور نہ پٹے والے

وَلَا الْقَلَآئِدَ وَلَآ آٰمِّیْنَ الْبَیْتَ الْحَرَامَ یَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ رِضْوَانًا ؕ وَاِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا ؕ

قربانی کی اور نہ ان لوگوں کی جو حرمت والے گھر کا قصد کرنے والے ہیں جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے فضل اور اس کی خوشنودی چاہتے ہیں اور جب تم احرام کھولو تو شکار کرو۔

• پ۶ المائدۃ ۶ •

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ اِلَی الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَیْدِیَكُمْ اِلَی الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَی الْكَعْبَیْنِ ؕ

اے وہ لوگو جو ایمان لا چکے ہو جب تم نماز (پڑھنے) کے لیے آمادہ ہو تو اپنے چہروں اور ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھو لو اور مسح کرو اپنے سروں کے کچھ حصہ کا اور پیٹھ کی ہڈی کے ابھار تک پاؤں کا۔

• پ۶ المائدۃ ۸ •

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِیْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ ؗ وَلَا یَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓی اَلَّا تَعْدِلُوْا ؕ اِعْدِلُوْا ۫ هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰی ۫ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ

اے وہ لوگو جو ایمان لا چکے ہو تم سب خُدا کے لیے انصاف کے ساتھ گواہ بننے کے لیے قائم ہو جاؤ اور کسی قوم کی دُشمنی تمہیں اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم عدل نہ کرو۔ وہ پرہیزگاری سے زیادہ قریب ہے۔

• پ۶ المائدۃ ۱۱ •

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ یَّبْسُطُوْٓا اِلَیْكُمْ اَیْدِیَهُمْ فَكَفَّ اَیْدِیَهُمْ عَنْكُمْ ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ

اے وہ لوگو جو ایمان لا چکے ہو اللہ کی نعمت کو یاد کرو جو تم پر ہوئی جب کہ ایک قوم نے اِرادہ کر لیا کہ اپنے ہاتھ تمہاری طرف بڑھا دیں تو اللہ تعالیٰ نے تم پر سے ان کے ہاتھوں کو روک دیا اور تم اللہ سے ڈرو۔

• پ۶ المائدۃ ۳۵ •

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْٓا اِلَیْهِ الْوَسِیْلَةَ وَجَاهِدُوْا فِیْ سَبِیْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

اے وہ لوگو جو ایمان لا چکے ہو خُدا سے ڈرو اور اس کی طرف (پہنچنے کے لیے) وسیلہ تلاش کرو اور اس کی راہ میں جہاد کرو تاکہ تم فلاح پا جاؤ۔

• پ۶ المائدۃ ۴۱ •

یٰٓاَیُّهَا الرَّسُوْلُ لَا یَحْزُنْكَ الَّذِیْنَ یُسَارِعُوْنَ فِی الْكُفْرِ مِنَ الَّذِیْنَ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ ۛ

اے رسُول تم کو وہ لوگ غمگین نہ کریں جو کفر میں جلدی کرتے ہیں ان لوگوں سے جنہوں نے صرف اپنے مونہوں سے کہا کہ ہم ایمان لائے حالانکہ ان کے دِل ایمان نہیں لائے۔

• پ۶ المائدۃ ۵۱ •

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْیَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰٓی اَوْلِیَآءَ ۘ بَعْضُهُمْ اَوْلِیَآءُ

اے وہ لوگو جو ایمان لا چکے ہو تم یہود و نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ وہ ایک دوسرے کے دوست ہیں اور تم میں سے جو انہیں دوست

بَعْضٍ ۚ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ○

بنائے گا وہ یقیناً انہی میں سے ہو گا۔ اللہ تعالیٰ ظلم کرنیوالی قوم کی راہنمائی نہیں کرتا۔

• پ المائدہ ۵۱ •

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَنْ يَرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَسَوْفَ يَأْتِي اللَّهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ ۙ أَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ أَعِزَّةٍ عَلَى الْكَافِرِينَ ۚ يُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا يَخَافُونَ لَوْمَةَ لَائِمٍ ۚ

اے وہ لوگو جو ایمان لا چکے ہو یاد رکھو کہ تم میں سے جو کوئی بھی اپنے دین سے پھر جائیگا تو عنقریب ہی اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو لے آئیگا جن کو وہ دوست رکھتا ہے اور جو اس کو دوست رکھتے ہیں وہ مومنوں پر نرم دل ہوں گے کافروں پر سخت ہوں گے وہ خدا کی راہ میں جہاد کرینگے اور کسی ملامت کرنیوالے کی ملامت سے وہ نہیں ڈریں گے۔

• پ المائدہ ۵۴ •

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَكُمْ هُزُوًا وَلَعِبًا مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ أَوْلِيَاءَ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ○

اے وہ لوگو جو ایمان لا چکے ہو ان لوگوں کو جن کو تم سے پہلے کتاب دی گئی تھی ان میں سے جنہوں نے تمہارے دین کو ٹھٹھا اور کھیل ٹھہرا رکھا ہے انہیں حاکم نہ بناؤ اور اگر تم ایماندار ہو تو اللہ ہی سے ڈرو۔

• پ المائدہ ۵۷ •

يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ ۖ وَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ ۚ وَاللَّهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ○

اے رسولؐ! جو کچھ تمہاری طرف تمہارے پروردگار کی طرف سے نازل کیا گیا ہے اسے پہنچا دو۔ اور اگر تم نے نہ کیا تو تم نے اس کی رسالت کو نہ پہنچایا اور اللہ تعالیٰ تمہیں لوگوں کے شر سے بچائے گا یقیناً اللہ تعالیٰ کافروں کی قوم کو ہدایت نہیں کرتا۔

• پ المائدہ ۶۷ •

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحَرِّمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ○

اے وہ لوگو جو ایمان لا چکے ہو جو پاک چیزیں اللہ نے تمہارے لیے حلال کی ہیں انہیں حرام نہ قرار دو اور زیادتی نہ کرو یقیناً اللہ تعالیٰ زیادتی کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

• پ المائدہ ۸۷ •

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ○

اے وہ لوگو جو ایمان لا چکے ہو سوا اس کے نہیں کہ شراب اور جوا اور بُت اور فال نکالنے کے تیر شیطانی عمل کی پلیدی ہیں پس تم شیطانی عمل سے بچو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

• پ المائدہ ۹۰ •

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللَّهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهُ أَيْدِيكُمْ وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللَّهُ مَن يَخَافُهُ بِالْغَيْبِ ۚ فَمَنِ اعْتَدَىٰ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ ○ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَأَنتُمْ حُرُمٌ ۚ

اے وہ لوگو جو ایمان لا چکے ہو ضرور اللہ تعالیٰ شکار میں سے ایسی چیز سے تمہاری آزمائش کرے گا جس پر تمہارے ہاتھ اور نیزے پہنچیں تاکہ اللہ تعالیٰ یہ ظاہر کر دے کہ کون اس سے غائبانہ ڈرتا ہے اس کے بعد جو زیادتی کرے گا اس کے لیے دردناک عذاب ہے، اے وہ لوگو جو ایمان لا چکے ہو تم جب حالتِ احرام میں ہو تو شکار نہ کرو۔

پ۷ المائدة ۹۴/۹۵

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِن تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ ج وَإِن تَسْأَلُوا عَنْهَا حِينَ يُنَزَّلُ الْقُرْآنُ تُبْدَ لَكُمْ ط عَفَا اللَّهُ عَنْهَا ط وَاللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ ○

اے وہ لوگو جو ایمان لا چکے ہو تم ایسی چیزوں کے بارے میں سوال نہ کرو کہ اگر تم پر ظاہر کی جائیں تو تمہیں بُری لگیں اور اگر تم ان کے بارے میں اس وقت پوچھو گے جب قرآن نازل ہو رہا ہو تو وہ تمہارے لیے ظاہر کر دی جائیں گی، اور اللہ تعالیٰ نے تم سے درگزر کی اور اللہ تعالیٰ بڑا بخشنے والا بردبار ہے۔

پ۷ المائدة ۱۰۱

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنفُسَكُمْ ج لَا يَضُرُّكُم مَّن ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ ط

اے وہ لوگو جو ایمان لا چکے ہو تم پر تمہاری جانوں کی حفاظت ضروری ہے، جب تم ہدایت یافتہ ہو گئے تو جو گمراہ ہو گیا وہ تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔

پ۷ المائدة ۱۰۵

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِينَ الْوَصِيَّةِ اثْنَانِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنكُمْ أَوْ آخَرَانِ مِنْ غَيْرِكُمْ إِنْ أَنتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَأَصَابَتْكُم مُّصِيبَةُ الْمَوْتِ ط

اے وہ لوگو جو ایمان لا چکے ہو جب تم میں سے کسی ایک کے پاس موت آپہنچے تو وصیت کے وقت آپس میں گواہی کے لیے تم میں سے دو عادل ہونا چاہئیں یا اگر تم سفر میں ہو اور تم پر موت کی مصیبت آن پڑے تو وہ دو (عادل گواہ) غیروں ہی میں سے ہو جائیں۔

پ۷ المائدة ۱۰۶

إِذْ قَالَ اللَّهُ يَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِي عَلَيْكَ وَعَلَىٰ وَالِدَتِكَ إِذْ أَيَّدتُّكَ بِرُوحِ الْقُدُسِ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا ج

اور (وہ وقت یاد کرو) جب اللہ تعالیٰ کہے گا اے عیسیٰ بن مریم میری وہ نعمت یاد کرو جو تم پر اور تمہاری والدہ پر تھی جب میں نے رُوح القدس سے تمہاری مدد کی تو تم لوگوں کے ساتھ گہوارہ میں اور بڑی عمر میں کلام کرتے تھے۔

پ۷ المائدة ۱۱۰

وَإِذْ قَالَ اللَّهُ يَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ أَأَنتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُونِي وَأُمِّيَ إِلَٰهَيْنِ

اور (وہ وقت یاد کرو) جب اللہ تعالیٰ کہے گا اے عیسیٰ ابن مریم کیا تم نے لوگوں سے کہا تھا کہ مجھے اور میری ماں کو اللہ تعالیٰ کے سوا دو خدا

مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ ؕ

بنالو۔

• پ المائدہ ۱۱۶ •

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ۚ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْاِنْسِ ۚ

اور جس دن وہ ان سب کو اکٹھا کرے گا (تو فرمائے گا) اے جنوں کے گروہ تم آدمیوں سے زیادہ بڑھ گئے تھے۔

• پ الانعام ۱۲۸ •

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ

اے جنوں اور انسانوں کے گروہ کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے رسول نہیں آتے تھے جو تم پر ہماری آیتیں بیان کرتے تھے اور آج کے دن کی ملاقات سے ڈرایا کرتے تھے۔

• پ الانعام ۱۳۰ •

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا ؕ وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ۙ ذٰلِكَ خَيْرٌ ؕ

اے اولادِ آدم! یقیناً ہم نے تمہارے واسطے لباس نازل کیا جو تمہارے ستروں کو چھپاتا ہے اور زینت بھی ہے اور پرہیزگاری کا لباس وہ سب سے اچھا ہے۔

• پ الاعراف ۲۶ •

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ كَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا ؕ اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ وَقَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ؕ

اے اولادِ آدم! تمہیں شیطان فتنہ میں نہ ڈال دے جس طرح اس نے تمہارے ماں باپ کو جنت سے نکالا ان دونوں سے ان کا لباس اتروایا تاکہ ان دونوں کے ستر ظاہر کر دے یقیناً وہ اور اس کا گروہ تمہیں اس طرح دیکھ رہا ہے کہ تم اس کو نہیں دیکھتے ہو۔

• پ الاعراف ۲۷ •

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ۝

اے اولادِ آدمؑ! ہر نماز کے وقت اپنی زینت کیا کرو اور کھاؤ اور پیو اور فضول خرچی نہ کرو بے شک وہ فضول خرچی کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

• پ الاعراف ۳۱ •

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ ۙ فَمَنِ اتَّقٰى وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝

اے اولادِ آدمؑ! اگر تمہارے پاس تم ہی سے رسول آئیں جو میری آیتوں کو تم پر بیان کریں پس جس نے تقویٰ اختیار کیا اور نیکوکار ہو گیا تو ان پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غم کریں گے۔

• پ الاعراف ۳۵ •

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ

اے وہ لوگو جو ایمان لا چکے ہو جب میدانِ جنگ میں تمہارا ان

كَفَرُوا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوهُمُ الْأَدْبَارَ ۝

لوگوں سے مقابلہ ہو جائے جو کافر ہیں تو ان کو پیٹھ نہ دکھانا۔

• پ ۹ الانفال ۱۵ •

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَأَنْتُمْ تَسْمَعُونَ ۝

اے وہ لوگو جو ایمان لا چکے ہو تم اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرو اور اس سے روگردانی نہ کرو حالانکہ تم سنتے ہو۔

• پ ۹ الانفال ۲۰ •

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ ۚ

اے وہ لوگو جو ایمان لا چکے ہو جب وقت رسولؐ تم کو کسی بات کی طرف بلائیں تاکہ تمہیں زندگی بخشیں تو اللہ تعالیٰ اور (اس کے) رسولؐ کا حکم مانو۔

• پ ۹ الانفال ۲۴ •

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَخُونُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ وَتَخُونُوا أَمَانَاتِكُمْ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝

اے وہ لوگو جو ایمان لا چکے ہو تم اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولؐ کی خیانت نہ کرو اور نہ اپنی امانتوں کی خیانت کرو حالانکہ تم جانتے ہو۔

• پ ۹ الانفال ۲۷ •

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تَتَّقُوا اللَّهَ يَجْعَلْ لَكُمْ فُرْقَانًا وَيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۗ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو اگر تم خدا سے ڈرتے رہو گے تو وہ تمہارے لئے ایک امتیاز قرار دے گا اور تم سے تمہاری برائیاں محو کر دے گا اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ تعالیٰ بڑے فضل والا ہے۔

• پ ۹ الانفال ۲۹ •

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوا وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو جب تم لڑائی کے موقع پر کسی گروہ کے مقابل ہو تو ثابت قدم رہو اور اللہ تعالیٰ کو بہت یاد کرو تاکہ تم فلاح پا جاؤ۔

• پ ۱۰ الانفال ۴۵ •

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللَّهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْقِتَالِ ۚ

اے نبی تمہارے واسطے اللہ تعالیٰ ہی کافی ہے اور مومنوں میں سے وہ جنہوں نے تمہاری پیروی کی، اے نبی تم مومنوں کو جہاد پر آمادہ کرو۔

• پ ۱۰ الانفال ۶۴/۶۵ •

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِمَنْ فِي أَيْدِيكُمْ مِنَ الْأَسْرَىٰ إِنْ يَعْلَمِ اللَّهُ فِي قُلُوبِكُمْ خَيْرًا يُؤْتِكُمْ خَيْرًا مِمَّا أُخِذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

اے نبی! جو قیدی تمہارے قبضہ میں ہیں ان سے کہہ دو کہ اگر تمہارے دلوں میں کوئی بھلائی اللہ تعالیٰ پاتے گا تو جو کچھ فدیہ تم سے لیا گیا ہے اللہ تعالیٰ اس سے بہتر تم کو دے گا اور تمہیں بخش بھی دے گا اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔

• پ ۱۰ الانفال ۷۰ •

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا آبَاءَكُمْ وَإِخْوَانَكُمْ أَوْلِيَاءَ إِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْإِيمَانِ ۚ وَمَن يَتَوَلَّهُم مِّنكُمْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝

اے وہ لوگو جو ایمان لاچکے ہو تم اپنے باپ داداؤں اور بھائیوں کو سرپرست نہ بناؤ اگر وہ ایمان کے مقابلہ میں کفر کو پسند کریں اور تم میں سے جو بھی ان سے محبت رکھے گا تو وہی لوگ ظالم ہیں۔

• پ التوبۃ ۲۳ •

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هَٰذَا ۚ

اے وہ لوگو جو ایمان لاچکے ہو سوا اس کے نہیں ہے کہ مشرک ناپاک ہیں پس وہ اپنے اس سال کے بعد مسجد الحرام کے قریب نہ آئیں۔

• پ التوبۃ ۲۸ •

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ كَثِيرًا مِّنَ الْأَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَأْكُلُونَ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ ۗ

اے وہ لوگو جو ایمان لاچکے ہو یقیناً عالموں اور درویشوں میں سے ایسے لوگ کثرت سے ہیں جو لوگوں کے مال باطل طریقہ سے کھاتے ہیں اور (لوگوں کو) اللہ تعالیٰ کی راہ سے روکتے ہیں۔

• پ التوبۃ ۳۴ •

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَا لَكُمْ إِذَا قِيلَ لَكُمُ انفِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ اثَّاقَلْتُمْ إِلَى الْأَرْضِ ۚ

اے وہ لوگو جو ایمان لاچکے ہو تمہیں کیا ہوگیا ہے کہ جب تمہیں کہا جاتا ہے کہ خدا کی راہ میں (جہاد کے لیے) کوچ کرو تو تم زمین پر بوجھل ہو جاتے ہو

• پ التوبۃ ۳۸ •

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۚ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝

اے نبی تم کافروں اور منافقوں سے جہاد کرو اور ان پر سختی کرو اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ لوٹ کر جانے کی بُری جگہ ہے۔

• پ التوبۃ ۷۳ •

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ ۝

اے وہ لوگو جو ایمان لاچکے ہو تم خُدا سے ڈرتے رہو اور سچوں کے ساتھ ہو جاؤ۔

• پ التوبۃ ۱۱۹ •

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قَاتِلُوا الَّذِينَ يَلُونَكُم مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوا فِيكُمْ غِلْظَةً ۚ

اے وہ لوگو جو ایمان لاچکے ہو تم ان کافروں سے لڑو جو تمہارے قریب ہیں اور چاہیئے کہ وہ تم میں سختی پائیں۔

• پ التوبۃ ۱۲۳ •

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلَىٰ أَنفُسِكُم ۖ مَّتَاعَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ

اے لوگو سوائے اس کے نہیں کہ تمہاری بغاوت (کا وبال) تمہاری اپنی جانوں ہی پر ہے یہ دُنیا کی زندگانی کا (عارضی) فائدہ ہے پھر تمہاری بازگشت

نُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ○

تمہاری طرف ہوگی۔

پ۱۱ یونس ۲۳

يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَتْكُم مَّوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ ۙ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ○

اے لوگو بے شک تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نصیحت اور جو سینوں کے اندر امراض ہیں ان کے لیئے شفا آگئی ہے اور مومنوں کے لیئے ہدایت اور رحمت (آچکی ہے)۔

پ۱۱ یونس ۵۷

يَا إِبْرَاهِيمُ أَعْرِضْ عَنْ هَٰذَا ج إِنَّهُ قَدْ جَاءَ أَمْرُ رَبِّكَ ج وَإِنَّهُمْ آتِيهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُودٍ ○

اے ابراہیم! اس سے منہ پھیر لو، یقیناً تمہارے پروردگار کا حکم آچکا اور ان پر وہ عذاب آنیوالا ہے جو رد نہ ہوگا۔

پ۱۲ ھود ۷۶

فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِيَ يَا مُوسَىٰ ○ إِنِّي أَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ ج إِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ○ وَأَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوحَىٰ ○

پس جب وہ آگ کے پاس آئے تو ان کو آواز دی گئی کہ اے موسیٰ! میں تمہارا پروردگار ہوں اب تم اپنے اہل و عیال کی محبت اپنے دل سے نکال دو بے شک تم اس وقت وادی مقدس طوا میں ہو اور میں نے تم کو برگزیدہ کر لیا ہے پس جو کچھ وحی کی جاتی ہے اسے کان لگا کر سنو۔

پ۱۶ طٰہٰ ۱۱ تا ۱۳

وَمَا تِلْكَ بِيَمِينِكَ يَا مُوسَىٰ ○

اے موسیٰ! یہ تمہارے داہنے ہاتھ میں کیا ہے؟

پ۱۶ طٰہٰ ۱۷

قَالَ قَدْ أُوتِيتَ سُؤْلَكَ يَا مُوسَىٰ ○

(خدا نے) فرمایا کہ اے موسیٰ! تمہاری سب درخواستیں قبول ہوگئیں۔

پ۱۶ طٰہٰ ۳۶

ثُمَّ جِئْتَ عَلَىٰ قَدَرٍ يَا مُوسَىٰ ○ وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِي ○ ج

پھر اے موسیٰ! تم ایک اندازہ پر آگئے اور میں نے تم کو اپنے کام کا بنا لیا۔

پ۱۶ طٰہٰ ۴۰/۴۱

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ ج إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ ○

اے لوگو اپنے پروردگار سے ڈرتے رہو یقیناً (قیامت کی) گھڑی کا بھونچال بہت بڑی چیز ہے۔

پ۱۷ الحج ۱

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِن كُنتُمْ فِي رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَإِنَّا خَلَقْنَاكُم مِّن تُرَابٍ ثُمَّ مِن نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِن مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ

اے لوگو اگر تم (قیامت کو) اٹھائے جانے سے شک میں ہو تو یقیناً ہم نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا، پھر نطفہ سے، پھر جمے ہوئے خون کی پھٹکی سے، پھر گوشت کے لوتھڑے سے (کبھی) پوری خلقت والا اور (کبھی) ناتمام خلقت والا تاکہ ہم تمہیں (اپنی قدرت) دکھلائیں۔

لَكُمْ ط

٭ پ۱۷ الحج ۵ ٭

يَا أَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوا لَهُ ۚ إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَنْ يَخْلُقُوا ذُبَابًا وَلَوِ اجْتَمَعُوا لَهُ ۖ وَإِنْ يَسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لَا يَسْتَنْقِذُوهُ مِنْهُ ۚ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوبُ ۝

اے لوگو ایک مثال بیان کی گئی ہے تم اسے سنو یقیناً جن کو تم اللہ تعالیٰ کے سوا پکارتے ہو وہ کبھی ایک مکھی بھی پیدا نہ کر سکیں گے اگرچہ وہ سب کے سب اس کے لئے جمع بھی ہو جائیں اور اگر مکھی ان سے کوئی چیز چھین لے جائے تو اس سے چھڑا نہ سکیں گے، پیچھے پڑنے والا اور جس کے پیچھے پڑے دونوں کمزور ہیں۔

٭ پ۱۷ الحج ۷۳ ٭

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ارْكَعُوا وَاسْجُدُوا وَاعْبُدُوا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝

اے وہ لوگو جو ایمان لا چکے ہو تم رکوع کرو اور سجدہ کرو اور اپنے پروردگار کی عبادت کرو اور نیکی کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

٭ پ۱۷ الحج ۷۷ ٭

يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا ط إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ۝

اے رسولو! تم پاکیزہ چیزوں میں سے کھایا کرو اور نیک کام کرتے رہا کرو، یقیناً جو کچھ تم کرتے ہو میں اسے خوب جاننے والا ہوں۔

٭ پ۱۸ المؤمنون ۵۱ ٭

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ط وَمَنْ يَتَّبِعْ خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ فَإِنَّهُ يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ ط

اے لوگو جو ایمان لا چکے ہو تم شیطان کے نقش قدم پر نہ چلو اور جو شیطان کے قدم بقدم چلے گا پس یقیناً اسے بدکاری اور برائی کا حکم کرے گا۔

٭ پ۱۸ النور ۲۱ ٭

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ بُيُوتِكُمْ حَتَّىٰ تَسْتَأْنِسُوا وَتُسَلِّمُوا عَلَىٰ أَهْلِهَا ط

اے وہ لوگو جو ایمان لا چکے ہو اپنے گھروں کے سوا اور گھروں میں داخل نہ ہو جب تک تم اجازت نہ حاصل کر لو اور اس گھر کے بسنے والوں پر سلام نہ کر لو۔

٭ پ۱۸ النور ۲۷ ٭

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِيَسْتَأْذِنْكُمُ الَّذِينَ مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ وَالَّذِينَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ط مِنْ قَبْلِ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَحِينَ تَضَعُونَ ثِيَابَكُمْ مِنَ الظَّهِيرَةِ وَمِنْ بَعْدِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ ۚ ثَلَاثُ عَوْرَاتٍ لَكُمْ ط

اے وہ لوگو جو ایمان لا چکے ہو ضرور ہے کہ (تمہارے لونڈی غلام) جن کے تمہارے دائیں ہاتھ مالک ہیں اور تم میں سے وہ لوگ جو بلوغ کو نہیں پہنچے تین دفعہ تم سے اجازت لے لیا کریں۔ فجر کی نماز سے پہلے اور جب وقت تم اپنے کپڑے اتار رکھتے ہو، دوپہر کے وقت اور عشاء کی نماز کے بعد یہ تمہارے لئے تین خلوت کے وقت ہیں۔

٭ پ۱۸ النور ۵۸ ٭

يٰمُوْسٰىٓ اِنَّهٗٓ اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

اے موسیٰ! میں ہی تو بڑا غالب، بہت حکمت والا خدا ہوں۔

۔پ ۱۹ النمل ۹ ۔

يٰمُوْسٰى لَا تَخَفْ ۣ اِنِّىْ لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُوْنَ ۝

اے موسیٰ مت ڈرو، یقیناً میرے حضور میں رسول نہیں ڈرتے۔

۔پ ۱۹ النمل ۱۰ ۔

فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْاَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ اَنْ يّٰمُوْسٰٓى اِنِّيْٓ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

پھر جب اس کے پاس پہنچے تو اس مبارک جگہ میدان کے دائیں کنارے سے ایک درخت سے ان کو یہ آواز دی گئی کہ اے موسیٰ! یقیناً میں ہی جہانوں کا پروردگار اللہ تعالیٰ ہوں۔

۔پ ۲۰ القصص ۳۰ ۔

يٰمُوْسٰٓى اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ ۣ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ۝

اے موسیٰ! آگے بڑھو اور ڈرو تم یقیناً امن پانے والوں سے ہو۔

۔پ ۲۰ القصص ۳۱ ۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۡ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْـًٔا ۭ

اے لوگو تم اپنے پروردگار سے ڈرو اور اس دن کا خوف کرو جس دن باپ اپنے بیٹے کی طرف سے کوئی بدلہ نہ دے سکے گا اور نہ کوئی بیٹا اپنے باپ کی طرف سے کوئی چیز بدلے میں دینے والا بنے گا۔

۔پ ۲۱ لقمٰن ۳۳ ۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝

اے نبی تم خدا سے ڈرتے رہو اور کافروں اور منافقوں کی پیروی نہ کرو یقیناً اللہ تعالیٰ بڑا جاننے والا بڑا حکمت والا ہے۔

۔پ ۲۱ الاحزاب ۱ ۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَاۗءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا وَّجُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ۭ

اے وہ لوگو جو ایمان لا چکے ہو تم پر جو اللہ تعالیٰ کی نعمتیں ہیں ان کو یاد کرتے رہو جبکہ تم پر دشمن کے لشکر آئے پھر ہم نے ان پر ہوا، اور ایسے لشکر کو بھیجا جنہیں تم نہیں دیکھتے تھے۔

۔پ ۲۱ الاحزاب ۹ ۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ وَاُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ۝

اے نبیؐ! اپنی بیویوں سے کہہ دو کہ اگر تم دنیا کی زندگانی اور اس کی زینت چاہتی ہو تو آؤ میں تمہیں فائدہ پہنچاؤں اور نہایت خوبی سے رخصت کر دوں۔

۔پ ۲۱ الاحزاب ۲۸ ۔

مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ
مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ۭ

(۳۳ الاحزاب ۳۰)

اے نبی کی بیویو! تم میں سے جو کوئی کھلی بے حیائی کا ارتکاب کرے گی اس کو دوگنا عذاب دیا جائے گا۔

يٰنِسَاۗءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَاۗءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۚ وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ۚ

۳۳ الاحزاب ۳۲/۳۳

اے نبی کی بیویو! تم عام عورتوں کی طرح نہیں ہو اگر تم پرہیزگاری اختیار کرو تو بات کرنے میں نرمی نہ کرو کہ جس کے دل میں مرض ہے وہ کوئی امید کرے اور دستور کے مطابق بات کیا کرو اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور اگلی جاہلیت کی طرح بناؤ سنگھار دکھاتی نہ پھرو اور نماز پڑھتی رہو اور زکوٰۃ دیتی رہو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کیا کرو۔ اے اہل بیت رسول! اللہ چاہتا ہے کہ تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو دور کر دے اور تم کو ایسا پاک کر دے جیسا پاک کرنے کا حق ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ۙ وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝

۳۳ الاحزاب ۴۱/۴۲

اے وہ لوگو جو ایمان لا چکے ہو اللہ تعالیٰ کو بہت یاد کیا کرو اور صبح و شام اس کی پاکیزگی بیان کیا کرو۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۙ وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ۝

۳۳ الاحزاب ۴۵/۴۶

اے نبی ہم نے تمہیں گواہی دینے والا اور خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کے اذن سے بلانے والا اور روشنی دینے والا چراغ بنا کر بھیجا ہے۔

۳۳ الاحزاب ۴۹/۵۰

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ فَمَتِّعُوْهُنَّ وَسَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ۝ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَحْلَلْنَا لَكَ اَزْوَاجَكَ الّٰتِيْٓ اٰتَيْتَ اُجُوْرَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ مِمَّآ اَفَاۗءَ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَبَنٰتِ عَمِّكَ وَبَنٰتِ عَمّٰتِكَ وَبَنٰتِ خَالِكَ وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِيْ هَاجَرْنَ مَعَكَ ۡ وَامْرَاَةً مُّؤْمِنَةً اِنْ وَّهَبَتْ

اے وہ لوگو جو ایمان لا چکے ہو جب تم نے مومنہ عورتوں سے نکاح کیا اور پھر ان کو چھونے (مباشرت کرنے) سے قبل تم نے ان کو طلاق دے دی تو ان کے ذمہ تمہارے لیے کوئی عدت نہیں ہے جسے تم گنا کرو پس تم انہیں فائدہ دو اور نہایت خوبی سے رخصت کر دو۔ اے نبی یقیناً ہم نے تمہارے لیے وہ بیویاں حلال کر دی ہیں جن کے مہر تم دے چکے ہو اور وہ لونڈیاں جن کا تمہارا دایاں ہاتھ مالک ہوا جنہیں اللہ تعالیٰ نے بغیر لڑائی کے تم کو لوٹا دیا ہے اور تمہارے چچا کی بیٹیاں اور تمہاری پھوپھیوں کی بیٹیاں اور تمہارے ماموں کی بیٹیاں اور تمہاری خالاؤں کی بیٹیاں جنہوں نے تمہارے ساتھ ہجرت کی اور وہ مومنہ عورت بھی جس نے اپنا نفس نبی کو (بغیر مہر کے) ہبہ کر دیا اگر نبی نے ارادہ کر لیا کہ اس سے نکاح کرے

نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ إِنْ أَرَادَ النَّبِيُّ أَنْ يَسْتَنْكِحَهَا ۚ خَالِصَةً لَكَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۗ

• پ۲۲ الاحزاب ۴۹/۵۰ •

مومنوں کو چھوڑ کر خالص تمہارے لیئے ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَىٰ طَعَامٍ غَيْرَ نَاظِرِينَ إِنَاهُ ۚ وَلَٰكِنْ إِذَا دُعِيتُمْ فَادْخُلُوا فَإِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوا وَلَا مُسْتَأْنِسِينَ لِحَدِيثٍ ۚ إِنَّ ذَٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيِي مِنْكُمْ ۖ وَاللَّهُ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ ۚ

• پ۲۲ الاحزاب ۵۳ •

اے وہ لوگو جو ایمان لاچکے ہو تم نبی کے گھروں میں داخل نہ ہو مگر یہ کہ کھانے کے لیئے تمہیں اجازت دی جائے نہ دیکھنے والے ہو ان کے برتنوں کو (یا کھانے کے وقت کا انتظار کرنیوالے) لیکن جب تمہیں بلایا جائے تو تم داخل ہو جاؤ پھر جب کھانا کھا چکو تو فوراً متفرق ہو جاؤ اور باتوں میں جی لگا کر نہ بیٹھے رہو، یقیناً یہ بات نبی کو ایذا دیا کرتی تھی پس وہ تم سے شرماتے ہیں اور اللہ تعالیٰ حق بات سے نہیں شرماتا۔

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۝

• پ۲۲ الاحزاب ۵۶ •

یقیناً اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے نبی (یعنی محمدؐ و آل محمدؐ) پر درود بھیجتے ہیں اے ایمان والو تم بھی ان پر درود بھیجو اور (ان کی فضیلتوں کو) ایسا تسلیم کرو جیسا کہ تسلیم کرنے کا حق ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ وَبَنَاتِكَ وَنِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ يُدْنِينَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيبِهِنَّ ۚ ذَٰلِكَ أَدْنَىٰ أَنْ يُعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ۗ

• پ۲۲ الاحزاب ۵۹ •

اے نبی! اپنی بیویوں اور بیٹیوں (بیٹی، نواسیوں) اور مومنوں کی عورتوں کو حکم دے دیں کہ وہ اپنے اوپر بڑی چادریں نزدیک کرلیں یہ بہت ہی قریب ہے اس بات کے کہ وہ پہچانی جائیں پس وہ ایذا نہ دیجائیں

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ آذَوْا مُوسَىٰ فَبَرَّأَهُ اللَّهُ مِمَّا قَالُوا ۚ وَكَانَ عِنْدَ اللَّهِ وَجِيهًا ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ۝

• پ۲۲ الاحزاب ۶۹/۷۰ •

اے وہ لوگو جو ایمان لاچکے ہو ان لوگوں کے مانند ہو جاؤ جنہوں نے موسیٰ کو اذیت دی پھر اللہ تعالیٰ نے انہیں اس سے جو انہوں نے کہا تھا، بری کر دیا اور وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک بڑے آبرو والے تھے، اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور درست بات کیا کرو۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ ۚ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللَّهِ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۚ

• پ۲۲ فاطر ۳ •

اے لوگو تم پر جو اللہ تعالیٰ کی نعمتیں ہیں ان کو یاد کرتے رہا کرو کیا اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور خالق ہے جو تمہیں آسمان اور زمین سے روزی دیتا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۝

• پ ۲۲ فاطر ۵ •

اے لوگو یقیناً اللہ تعالیٰ کا وعدہ حق ہے پس تمہیں دُنیا کی زندگانی دھوکہ نہ دے اور نہ کوئی فریب دینے والا تمہیں اللہ تعالیٰ کے بارے میں دھوکا دے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝

• پ ۲۲ فاطر ۱۵ •

اے لوگو تم اللہ تعالیٰ کے محتاج ہو اور اللہ تعالیٰ بے نیاز قابل حمد ہے۔

وَنَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰۤاِبْرٰهِيْمُ ۙ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا ۚ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ ۝ وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ۝

• پ ۲۳ الصّٰفّٰت ۱۰۴ تا ۱۰۷ •

اور ہم نے ان کو آواز دی کہ اے ابراہیم! یقیناً تم نے خواب سچا کر دیا یقیناً ہم نیکوکاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں یقیناً یہ ایک کھلی ہوئی آزمائش تھی اور ہم نے اسے ایک بہت عظمت والی قربانی کے بدلے فدیہ قرار دیا۔

يٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِيْفَةً فِي الْاَرْضِ فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ

• پ ۲۳ صٓ ۲۶ •

اے داؤدؑ! یقیناً ہم نے تم کو زمین میں خلیفہ بنایا پس تم لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کیا کرو اور خواہش کی پیروی نہ کرنا مبادا تمہیں اللہ کے راستہ سے بھٹکا دے گی۔

قَالَ يٰۤاِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ۭ اَسْتَكْبَرْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِيْنَ ۝

• پ ۲۳ صٓ ۷۵ •

(اللہ تعالیٰ نے) کہا اے ابلیس! کس چیز نے تجھے اسے سجدہ کرنے سے روکا جسے میرے دونوں ہاتھوں نے بنایا تو نے تکبر کیا یا تو عالین (بلند مرتبہ والوں) میں سے تھا۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ۝

• پ ۲۶ محمّد ۷ •

اے وہ لوگو جو ایمان لا چکے ہو اگر تم اللہ تعالیٰ کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے قدموں کو ثابت رکھے گا!

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْۤا اَعْمَالَكُمْ ۝

• پ ۲۶ محمّد ۳۳ •

اے وہ لوگو جو ایمان لا چکے ہو اللہ کی اطاعت کرو اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرو اور اپنے عمل باطل نہ کرو۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا

اے وہ لوگو جو ایمان لا چکے ہو اللہ اور اس کے رسولؐ کے سامنے (کسی بات میں) آگے نہ بڑھو اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اللہ سب کچھ سننے والا (اور) سب کچھ جاننے والا ہے۔ اے وہ لوگو جو ایمان لا چکے ہو تم اپنی آوازیں

أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوا
بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ أَنْ
تَحْبَطَ أَعْمَالُكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ۝

• پ۲۶ الحجرات ۲ •

کو نبی کی آواز پر بلند نہ کرو اور ان سے اونچی آواز میں بات نہ کرو جیسے تم آپس میں ایک دوسرے سے اونچی آواز میں بولتے ہو کہ تمہارے اعمال اکارت ہو جائیں اور تم کو خبر بھی نہ ہو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ جَاءَكُمْ فَاسِقٌ
بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوا أَنْ تُصِيبُوا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ
فَتُصْبِحُوا عَلَىٰ مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِينَ ۝

• پ۲۶ الحجرات ۶ •

اے وہ لوگو جو ایمان لا چکے ہو
اگر فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لائے تو تحقیق کر لیا کرو (ایسا نہ ہو کہ) تم کسی قوم کو جہالت کی وجہ سے نقصان پہنچا دو پھر جب تم نے کیا ہے نادم ہو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِنْ
قَوْمٍ عَسَىٰ أَنْ يَكُونُوا خَيْرًا مِنْهُمْ
وَلَا نِسَاءٌ مِنْ نِسَاءٍ عَسَىٰ أَنْ يَكُنَّ
خَيْرًا مِنْهُنَّ ۖ وَلَا تَلْمِزُوا أَنْفُسَكُمْ وَ
لَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ ۖ بِئْسَ الِاسْمُ
الْفُسُوقُ بَعْدَ الْإِيمَانِ ۚ وَمَنْ لَمْ يَتُبْ
فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝ يَا أَيُّهَا
الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِنَ الظَّنِّ
إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ ۖ وَلَا تَجَسَّسُوا وَ
لَا يَغْتَبْ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۚ أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ
أَنْ يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوهُ ۚ
وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ
رَحِيمٌ ۝ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِنْ
ذَكَرٍ وَأُنْثَىٰ وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ
لِتَعَارَفُوا ۚ إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ
أَتْقَاكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ۝

• پ۲۶ الحجرات ۱۱تا۱۳ •

اے لوگو جو ایمان لا چکے ہو کوئی قوم دوسری قوم سے تمسخر نہ کرے ممکن ہے کہ وہ اس سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں دوسری عورتوں سے (تمسخر کریں) ممکن ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں اور نہ اپنے لوگوں کو عیب لگاؤ اور نہ ایک دوسرے کو چڑھانے کے لئے نام رکھو، ایمان کے بعد نافرمانی کے نام (رکھنا) بہت بُرا ہے اور جس نے توبہ نہ کی ہیں وہی لوگ ظالم ہیں، اے وہ لوگو جو ایمان لا چکے ہو تم بہت سے گمان رکھنے سے پرہیز کرو یقیناً بعض گمان گناہ ہے اور نہ تم جاسوسی کرو اور نہ تم میں سے کوئی اسے پسند کرتا ہے کہ وہ اپنے مُردہ بھائی کا گوشت کھائے اس کو تو بُرا سمجھو گے اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو بے شک اللہ تعالیٰ بڑا توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔ اے انسانو! بے شک ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے مخلوق کیا ہے اور ہم نے تمہیں خاندان اور قبیلے بنایا تاکہ تم ایک دُوسرے کو پہچانو، یقیناً خُدا کے نزدیک تم میں سے سب سے زیادہ مکرّم وہ ہے جو سب سے زیادہ پرہیزگار ہے، بے شک اللہ تعالیٰ صاحب علم (اور) خبردار ہے۔

سَنَفْرُغُ لَكُمْ أَيُّهَ الثَّقَلَانِ ۝

• پ۲۷ الرحمٰن ۳۱ •

اے جنّ و انس کے دونوں گروہو عنقریب تم ہمارے حساب کے لیئے فارغ ہو جاؤ گے۔

يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ
أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ
فَانْفُذُوا ۚ لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا

اے جنوں اور انسانوں کے گروہ! اگر تم استطاعت رکھتے ہو کہ آسمانوں اور زمین کے کناروں سے نکل جاؤ تو پھر نکل جاؤ (لیکن) بغیر غلبہ کے تم نہیں نکل سکو گے۔

بِسُلْطٰنٍ ۝

• پ۲۷ الرحمٰن ۳۳ •

ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ۝ لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ۝ فَمَالِــُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ۝ فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ۝

پھر یقیناً تم نے اے گمراہو جھٹلانے والو تھوہڑ کے درخت سے کھانے والے، پھر اسی سے پیٹ بھرنے والے ہوگے، پھر اس کے اوپر سے کھولتا ہوا پانی پینے والے ہوگے۔

• پ۲۷ الواقعۃ ۵۱ تا ۵۴ •

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

اے وہ لوگو جو ایمان لاچکے ہو تم اللہ سے ڈرتے رہو اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ وہ تم کو اپنی رحمت سے دو حصے دے گا اور تمہارے لیے ایک نور قرار دے گا تم اس کے ذریعہ چلوگے اور وہ تمہاری مغفرت کرے گا اور اللہ تعالیٰ بڑا بخشنے والا (اور) رحم کرنیوالا ہے۔

• پ۲۷ الحدید ۲۸ •

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ؕ

اے وہ لوگو جو ایمان لاچکے ہو جب تم آپس میں سرگوشی کرتے ہو تو تم گناہ اور زیادتی اور رسولؐ کی نافرمانی کے بارے میں سرگوشی نہ کیا کرو اور تم نیکی اور پرہیزگاری کے بارے میں سرگوشی کیا کرو۔

• پ۲۸ المجادلۃ ۹ •

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَاِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا ج

اے وہ لوگو جو ایمان لاچکے ہو جب تمہیں کہا جائے کہ مجلسوں میں کشادگی کرو تو تم کشادہ ہوجایا کرو اللہ تعالیٰ تمہارے لیے کشادگی کرے گا اور جس وقت کہا جائیگا کہ اٹھ کھڑے ہو تو تم اٹھ کھڑے ہوا کرو۔

• پ۲۸ المجادلۃ ۱۱ •

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ

اے وہ لوگو جو ایمان لاچکے ہو جب تم رسولؐ سے سرگوشی کرنا چاہو تو اپنی سرگوشی کرنے سے پہلے صدقہ دے دیا کرو یہ تمہارے لیے بہتر بھی ہے اور زیادہ پاک کرنیوالا (بھی)۔

• پ۲۸ المجادلۃ ۱۲ •

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ج وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ

اے وہ لوگو جو ایمان لاچکے ہو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور چاہیے کہ نفس دیکھے کہ اس نے کل کے لیے کیا آگے بھیجا ہے اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو۔

• پ۲۸ الحشر ۱۸ •

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ

اے وہ لوگو جو ایمان لاچکے ہو تم میرے دشمن اور اپنے دشمن کو دوست نہ بناؤ، تم ان کی طرف دوستی کے ساتھ پیغام بھیجتے ہو حالانکہ جو حق تمہارے

بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوا بِمَا جَاءَكُمْ مِنَ الْحَقِّ ج

آچکا ہے انہوں نے اس کا انکار کر دیا ہے۔

• پ۲۸ الممتحنۃ ۱۰ •

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا جَاءَكُمُ الْمُؤْمِنَاتُ مُهَاجِرَاتٍ فَامْتَحِنُوهُنَّ ط

اے وہ لوگو جو ایمان لا چکے ہو جب تمہارے پاس ہجرت کرنے والی مومنہ عورتیں آئیں تو تم ان کا امتحان کر لو۔

• پ۲۸ الممتحنۃ ۱۰ •

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ عَلَىٰ أَنْ لَا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِينَ وَلَا يَقْتُلْنَ أَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَأْتِينَ بِبُهْتَانٍ يَفْتَرِينَهُ بَيْنَ أَيْدِيهِنَّ وَأَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِينَكَ فِي مَعْرُوفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللَّهَ ط إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ○ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَئِسُوا مِنَ الْآخِرَةِ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ أَصْحَابِ الْقُبُورِ ○

اے نبی جب تمہارے پاس مومنہ عورتیں آئیں اس بات پر بیعت کرنے کے لیے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنائیں گی اور نہ چوری کریں گی اور نہ زنا کریں گی اور نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی اور نہ (اپنے شوہروں پر) اپنے ہاتھوں اور اپنے پیروں کے درمیان کوئی بہتان باندھیں گی (یعنی غیر کے بچے کو شوہر کا بچہ نہ قرار دیں گی) اور نہ کسی نیکی میں تمہاری نافرمانی کریں گی پس ان سے بیعت لے لو اور ان کے لیے اللہ تعالیٰ سے بخشش مانگو یقیناً اللہ تعالیٰ بڑا بخشنے والا بہت رحم کرنے والا ہے۔ اے وہ لوگو جو ایمان لا چکے ہو تم ان لوگوں سے دوستی نہ کرو جن پر اللہ تعالیٰ غضب ناک ہوا یقیناً وہ آخرت سے ایسے مایوس ہو گئے جیسے کافر قبروں والے (مُردوں) کے زندہ ہونے سے مایوس ہو گئے۔

• پ۲۸ الممتحنۃ ۱۲/۱۳ •

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ ○

اے وہ لوگو جو ایمان لا چکے ہو تم وہ بات کیوں کہتے ہو جو کرتے نہیں۔

• پ۲۸ الصف ۲ •

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ تِجَارَةٍ تُنْجِيكُمْ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ○

اے وہ لوگو جو ایمان لا چکے ہو کیا میں تمہیں ایسی تجارت بتاؤں جو تمہیں دردناک عذاب سے نجات دے۔

• پ۲۸ الصف ۱ •

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا أَنْصَارَ اللَّهِ كَمَا قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيِّينَ مَنْ أَنْصَارِي إِلَى اللَّهِ ط

اے وہ لوگو جو ایمان لا چکے ہو تم اللہ کے مددگار ہو جاؤ جیسے عیسیٰ ابن مریم نے حواریوں سے کہا تھا کہ کون اللہ تعالیٰ کی طرف (جانے میں) میرے مددگار ہیں۔

• پ۲۸ الصف ۱۴ •

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ

اے وہ لوگو جو ایمان لا چکے ہو جب جمعہ کے دن نماز کے لئے ندا دی جائے تو تم اللہ تعالیٰ کے ذکر کی طرف دوڑ پڑو اور لین دین چھوڑ دو۔

بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوا بِمَا جَاءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ ج

آچکا ہے انہوں نے اس کا انکار کر دیا ہے۔

• پ۲۸ الممتحنۃ ۱ •

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا جَاءَكُمُ الْمُؤْمِنَاتُ مُهَاجِرَاتٍ فَامْتَحِنُوهُنَّ ط

اے وہ لوگو جو ایمان لاچکے ہو جب تمہارے پاس ہجرت کرنیوالی مومنہ عورتیں آئیں تو تم ان کا امتحان کر لو۔

• پ۲۸ الممتحنۃ ۱۰ •

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ عَلَىٰ أَن لَّا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِينَ وَلَا يَقْتُلْنَ أَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَأْتِينَ بِبُهْتَانٍ يَفْتَرِينَهُ بَيْنَ أَيْدِيهِنَّ وَأَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِينَكَ فِي مَعْرُوفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ٥ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَئِسُوا مِنَ الْآخِرَةِ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ أَصْحَابِ الْقُبُورِ ٥

اے نبی جب تمہارے پاس مومنہ عورتیں آئیں اس بات پر بیعت کرنے کے لیے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنائیں گی اور نہ چوری کریں گی اور نہ زنا کریں گی اور نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی اور نہ (اپنے شوہروں پر) اپنے ہاتھوں اور اپنے پیروں کے درمیان کوئی بہتان باندھیں گی (یعنی غیر کے بچّے کو شوہر کا بچّہ نہ قرار دیں گی) اور نہ کسی نیکی میں تمہاری نافرمانی کریں گی پس ان سے بیعت لے لو اور ان کے لیئے اللہ تعالیٰ سے بخشش مانگو یقیناً اللہ تعالیٰ بڑا بخشنے والا بہت رحم کرنیوالا ہے، اے وہ لوگو جو ایمان لاچکے ہو تم ان لوگوں سے دوستی نہ کرو جن پر اللہ تعالیٰ غضب ناک ہوا یقیناً وہ آخرت سے ایسے مایوس ہو گئے جیسے کافر قبروں والے (مُردوں) کے زندہ ہونے سے مایوس ہو گئے۔

• پ۲۸ الممتحنۃ ۱۲/۱۳ •

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ ٥

اے وہ لوگو جو ایمان لاچکے ہو تم وہ بات کیوں کہتے ہو جو کرتے نہیں۔

• پ۲۸ الصف ۲ •

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ تِجَارَةٍ تُنجِيكُم مِّنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ٥

اے وہ لوگو جو ایمان لاچکے ہو کیا میں تمہیں ایسی تجارت بتاؤں جو تمہیں دردناک عذاب سے نجات دے۔

• پ۲۸ الصف ۱۰ •

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا أَنصَارَ اللَّهِ كَمَا قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيِّينَ مَنْ أَنصَارِي إِلَى اللَّهِ ط

اے وہ لوگو جو ایمان لاچکے ہو تم اللہ کے مددگار ہو جاؤ جیسے عیسیٰ ابن مریم نے حواریوں سے کہا تھا کہ کون اللہ تعالیٰ کی طرف (جانے میں) میرے مددگار ہیں۔

• پ۲۸ الصف ۱۴ •

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِن يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ

اے وہ لوگو جو ایمان لاچکے ہو جب جمعہ کے دن نماز کے لیئے ندا دی جائے تو تم اللہ تعالیٰ کے ذکر کی طرف دوڑ پڑو اور لین دین چھوڑ دو۔

وَذَرُوا الْبَيْعَ ؕ

• پ۲۸ الجمعۃ ۹ •

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝

اے وہ لوگو جو ایمان لا چکے ہو تمہیں تمہارے مال اور تمہاری اولاد اللہ تعالیٰ کے ذکر سے غافل نہ کریں اور جو ایسا کرے گا بس وہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔

• پ۲۸ المنافقون ۹ •

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَاَحْصُوا الْعِدَّةَ ۚ

اے نبی! جب تم عورتوں کو طلاق دو تو ان کو ان کی عدت (کی شروع) کے وقت طلاق دو اور تم عدت کو شمار کرو۔

• پ۲۸ الطلاق ۱ •

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ ؕ

اے نبی تم اس چیز کو کیوں بند کرتے ہو جو اللہ نے تمہارے لئے حلال کی تم اپنی بیویوں کی رضامندی چاہتے ہو۔

• پ۲۸ التحریم ۱ •

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ؕ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ؕ

اے وہ لوگو جو ایمان لا چکے ہو اپنے آپ کو اپنے خاندان کو دوزخ کی آگ سے بچاؤ اس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں اس پر بہت تند خو اور سخت (مزاج) فرشتے مقرر ہیں جو اللہ تعالیٰ کی کسی بات میں جس کا وہ ان کو حکم دیتا ہے نافرمانی نہیں کرتے اور جس بات کا ان کو حکم دیا جاتا ہے وہی بجا لاتے ہیں، اے وہ لوگو جو کافر ہو گئے ہو تم آج کے دن کوئی عذر نہ کرو۔ اس کے سوا نہیں کہ تمہیں اس کا بدلہ دیا جاتا ہے جو تم کیا کرتے ہو، اے وہ لوگو جو ایمان لا چکے ہو تم اللہ کے دربار میں خالص توبہ سے رجوع کرو۔

• پ۲۸ التحریم ۶ تا ۸ •

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝

اے نبی تم کافروں اور منافقوں سے جہاد کرو اور ان پر سختی کرو اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ بُری بازگشت ہے۔

• پ۲۸ التحریم ۹ •

يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۙ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ نِّصْفَهٗٓ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا ۙ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ؕ

اے کملی لپیٹنے والے رسولؐ! تم رات کو (تہجّد کے لیے) اٹھا کرو لیکن تھوڑا یعنی آدھی رات یا اس میں سے کچھ کم کر دو یا اس پر کچھ بڑھا دو اور قرآن مجید کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کرو۔

• پ۲۹ المزمّل ۱ تا ۴ •

يَاأَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۝ قُمْ فَأَنذِرْ ۝ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ۝

• پ۲۹ المدثر ۱تا۳ •

اے چادر اوڑھنے والے رسولؐ اٹھ کھڑے ہو پھر (لوگوں کو خوفِ خدا سے) ڈراؤ اور اپنے پروردگار کی بڑائی بیان کرو۔

يَاأَيُّهَا الْإِنسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ ۝

• پ۳۰ الانفطار ۶ •

اے انسان! تجھے کس چیز نے اپنے صاحبِ کرم پروردگار کے متعلق دھوکا دیا۔

يَاأَيُّهَا الْإِنسَانُ إِنَّكَ كَادِحٌ إِلَىٰ رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلَاقِيهِ ۝

• پ۳۰ الانشقاق ۶ •

اے انسان! تو اپنے پروردگار کے حضور میں پہنچنے کی بہت کوشش کرنیوالا ہے پس تو اس سے ملاقات کرنیوالا ہے۔

حاصلِ نظر

خُداوندِ عالمؐ نے جابجا مومنین سے خطاب کرکے اپنی عبادت، تقویٰ اور پرہیزگاری کا حکم دے کر ہدایت فرمائی ہے کہ صبر و صلوٰۃ کے ذریعہ مدد مانگو، پاک و پاکیزہ اور حلال غذا استعمال کرو، خُدا کا شکر ادا کرتے رہو، تم پر روزے فرض کر دیئے گئے، قصاص واجب ہے، تم سب مل کر صلح میں داخل ہو جاؤ، تمہیں اس حالت میں موت آئے کہ تم مسلمان ہو، خُدا نے جو کچھ تمہیں عطا کیا ہے، اس میں سے راہِ خُدا میں خرچ کیا کرو، قرضہ دو تو بالانصاف کاتب لکھ لیا کریں، صبر سے کام لو اور صبر ہی کی تلقین کرتے رہو، میدانِ جنگ میں ثابت قدم رہو، خُدا و رسولؐ اور اولوالامر کی اطاعت کرو، اگر تم میں نزاع ہو جائے تو خُدا اور رسولؐ کی طرف رَدّ کر دو (پیش کر دو) اپنی حفاظت کا سامان لے کر سفر کیا کرو، عدل و انصاف پر قائم رہو، خُدا اور رسولؐ، قرآن اور دُوسری آسمانی کتابوں، فرشتوں اور روزِ حشر پر یقین رکھو، رسولؐ پر ایمان لانے ہی میں خیریت ہے، اپنے عہد پورے کرو، نماز سے پہلے وضو کر لو، خُدا کے اس احسان کو یاد رکھو کہ اس نے تمہیں دشمنوں سے محفوظ رکھا، خُدا تک پہنچنے کے لیے وسیلہ تلاش کرو، راہِ خُدا میں جہاد کرو، شراب، جُوا، بُت اور فال نکالنے کے تیر رجس اور عملِ شیطان ہیں ان سے دُور رہو، اگر تم میں کوئی مرتد ہو جائے تو عنقریب اللہ تعالیٰ ایسی قوم لے آئے گا جو اس کی محبّ بھی ہو گی اور محبوب بھی، شکار سے تمہارا امتحان لیا جائیگا، وصیت کے وقت دو عادل گواہ ہونا چاہئیں، اگر تم پرہیزگار بنو گے تو خُدا تمہاری خطائیں معاف کر دے گا، بہت سے احبار اور راہب ناجائز طریقہ سے لوگوں کا مال کھاتے ہیں، جب تم کو جہاد کا حکم دیا جاتا ہے تو کیوں سستی کرتے ہو، متقی بنو اور سچوں کا ساتھ دو، رکوع کرو، سجود کرو، اپنے پروردگار کی عبادت کرو، نیک کام کرو، ہمارا احسان یاد رکھو، ہم نے ہواؤں کا لشکر بھیج کر دشمن کو شکست دی، خُدا کو بہت یاد کیا کرو، درست بات کہا کرو، اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا، جب فاسق کوئی خبر لائے تو تحقیق کر لیا کرو، جب کہا جائے تو مجلس میں کشادہ بیٹھا کرو، جب رسولؐ سے خفیہ بات کرو تو صدقہ دے دیا کرو، ہر شخص یہ سوچے کہ اس نے آنے والی قیامت کے لیے کیا بھیجا ہے، مومن عورتیں ہجرت کر کے آئیں تو امتحان کر لیا کرو کہ غلط فہمی نہ ہو، اپنے آپ کو اور خاندان کو آگ سے بچاؤ، کیا تمہیں وہ تجارت بتلاؤں جو دردناک عذاب سے نجات دے، تم خُدا کے دوست بن جاؤ، جمعہ کے دن نماز کی آواز دی جائے تو دوڑ پڑو، توبہ نصوح کرو۔

اور بار بار ارشاد فرمایا ہے کہ شیطان کی پیروی سے بچو، اہلِ کتاب اور کافروں کی پیروی سے پرہیز کرو، جب کسی کو صدقہ دو تو احسان نہ جتاؤ، اور نہ اسے اذیت دو، سُود سے بچو، جبراً عورتوں کے وارث نہ بنو، باطل طریقہ سے کسی کا مال نہ کھاؤ، نشے کی حالت میں نماز نہ پڑھو،

جو سلام کرے اسے یہ نہ کہو کہ تو مسلمان نہیں، کافروں کو سرپرست یا دوست نہ بناؤ، شعائر اللہ کی بے احترامی نہ کرو، عدل و انصاف کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑو، یہود و نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ، جو چیزیں اللہ نے تم پر حلال کی ہیں انہیں حرام نہ کرو، حالتِ احرام میں شکار نہ کرو، جن باتوں کا اظہار مضر ہو، ان کا سوال نہ کیا کرو، کسی کی خیانت نہ کرو، جب کفار سے ٹکر ہو تو پیٹھ پھیر کر نہ بھاگو، وہ ماں باپ جو کفر سے محبت رکھیں انہیں سرپرست نہ بناؤ، دوسروں کے گھروں میں بے اجازت نہ داخل ہو، جب مومن عورتوں سے نکاح کر کے مس کرنے سے پہلے طلاق دے دو تو عدّۃ نہیں ہے، نبی کے گھر میں اِذن کے بغیر قدم نہ رکھو، قومِ موسیٰؑ کی طرح ہمارے نبی کو اذیت نہ دو، خُدا اور رسُولؐ سے آگے نہ بڑھو، رسُول کی آواز پر اپنی آواز بلند نہ کرو، اور نہ اونچی آواز سے بات کرو، کسی کا مذاق نہ اڑاؤ، کسی کا نام نہ رکھو، بد گمانیوں سے پرہیز کرو، گناہ کی باتوں کے لیے سرگوشیاں نہ کیا کرو، اپنے اور میرے دشمن کو دوست نہ بناؤ جو حق کے منکر ہیں، اس قوم سے محبت نہ رکھو جن پر خُدا غضبناک ہے، وہ بات نہ کہو جو کرو نہیں، قیامت کے دن کافروں کو عُذر کا موقع نہیں!!

اسی طرح بار بار انسانوں سے خطاب کر کے فرمایا ہے، اے انسانو! اپنے پروردگار سے ڈرو جس طرح اس نے تمہیں ایک نفس سے پیدا کر کے سارے جہان میں پھیلا دیا ہے، تمہارے رب کی طرف سے رسُولؐ حق لے کر آ گیا، پس ایمان لے آئے تمہارے لیے یہی بہتر ہے، تمہارے رب کی طرف سے برہان آ گئی اور ہم نے تمہاری طرف کھلا ہوا نور بھیج دیا ہے، تمہاری بغاوت کا وبال تمہاری اپنی ہی جانوں پر ہے، تمہارے رب کی جانب سے وہ موعظہ آ گیا جو سینہ کی بیماریوں کا علاج اور مومنین کے لیے ہدایت و رحمت ہے، اگر تمہیں قیامت میں شک ہے تو ہم ہی نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا ہے، یہ مثل سُن لو کہ تم جنہیں پکارتے ہو، وہ سب مل کر ایک مکھی نہیں بنا سکتے اور اگر وہ ان سے کچھ چھین کر لے جائے تو وہ واپس نہیں لے سکتے، تم پر جو اللہ کی نعمت ہے اسے یاد رکھو، کیا خُدا کے سوا کوئی خالق ہے جو تمہیں رزق دے، ہم نے تمہیں ایک عورت اور ایک مرد سے پیدا کیا، پھر تمہارے خاندان اور قبیلے اس لیے بنائے کہ تم ایک دوسرے کو پہچان سکو، بہترین انسان وہ ہے جو سب سے زیادہ پرہیزگار ہو، اے انسان! تو اپنے پروردگار کے حضور میں پہنچنے کی کوشش کرتا ہے، اگر خُدا چاہے تو تمہیں لے جائے اور تمہاری جگہ نئی مخلوق لے آئے، اے اولادِ آدم! ہر نماز کے وقت اپنی زینت (لباس) کر لیا کرو، اے انسانو! تم سب خُدا کے محتاج ہو، غنی صرف خُدا کی ذات ہے، اے انسانو! ہم نے تمہارے لیے لباس نازل کیا، اے انسانو! اپنے پروردگار کے عذاب سے ڈرو، قیامت کا زلزلہ بہت بڑی شیٔ ہے، فضول خرچی نہ کیا کرو، خُدا کا وعدہ سچا ہے لہذا تمہیں دُنیا کی زندگانی دھوکہ نہ دے۔

پھر جنّوں سے خطاب کرکے فرماتا ہے:۔

کیا تمہارے پاس ہمارے رسُول نہیں آئے تھے، اے گروہ جن! اگر تم میں یہ طاقت ہے کہ تم آسمانوں اور زمین کی حدوں سے باہر نکل جاؤ تو نکلو تو سہی مگر سلطان کے بغیر نہیں نکل سکتے!

پھر اہلِ کتاب سے خطاب کرکے فرماتا ہے کہ :۔

ہماری اس کتاب پر ایمان لے آؤ جو پچھلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور قیامت میں گمراہوں سے فرمائے گا اے گمراہو! جھٹلانے والو! آج کے دن عذر نہ کرو، تمہیں اپنے اعمال کا بدلہ دیا جا رہا ہے!!

شیطان سے خطاب کرکے فرماتا ہے:۔

اے ابلیس! تجھے آدمؑ کا سجدہ کرنے سے کس چیز نے روکا؟ تُونے تکبر کیا یا تو بلند لوگوں میں سے تھا؟

حضرت آدمؑ علیہ السّلام سے فرماتا ہے:۔

اے آدم! تم اور تمہاری بیوی جنّت میں رہو سہو اور جہاں سے جی چاہے کھاؤ پیو، مگر اِس درخت کے قریب نہ جانا ورنہ اپنے اوپر ظلم کروگے/ اے آدمؑ! ان فرشتوں کو ان بزرگوں کے نام بتلا دو!!

حضرت نُوحؑ علیہ السلام سے فرماتا ہے:۔

" ہماری وحی سے ہمارے سامنے کشتی بناؤ اور اس میں ہر جاندار کا ایک ایک جوڑا سوار کرلو!"

حضرت ابراہیمؑ علیہ السلام سے فرماتا ہے کہ:

اے ابراھیم! تم نے خواب کی تصدیق کردی، ہم نیکوں کو ایسی ہی جزا دیتے ہیں، یہ کھلا ہوا امتحان ہے!!

حضرت مُوسیٰؑ علیہ السلام سے فرماتا ہے:۔

اے مُوسیٰ! میں ہی خُدا ہوں جو رب العالمین ہے، میں ہی غالب اور حکمت والا ہُوں، فرعون کے پاس جاؤ وہ سرکش ہوگیا ہے، اپنا عصا ڈال دو، ڈرو نہیں۔ میرے حضور میں رسُولؑ نہیں ڈرا کرتے، اپنا عصا پتھر پر مارو، اپنا عصا دریا پر مارو!!

- حضرت داؤد علیہ السلام سے فرماتا ہے کہ ہم نے تمہیں زمین میں خلیفہ قرار دیا۔
- حضرت یحییٰ علیہ السلام سے فرماتا ہے : اے یحییٰ! کتاب کو مضبوطی سے پکڑ لو۔
- حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے فرماتا ہے "اے عیسیٰ! میری نعمت کا شکر ادا کرو میں نے روح القدس سے تمہاری تائید کی، اے عیسیٰ ابن مریم! کیا تم نے لوگوں سے کہا تھا کہ مجھے اور میری ماں کو اللہ تعالیٰ کے سوا خدا بنا لو۔ اے عیسیٰ! میں تمہیں پورا پورا لے کر اپنی طرف بلند کرنے والا ہوں۔

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے خطاب کر کے فرماتا ہے کہ :-

اے کمبل اوڑھنے والے! رات کو تم کھڑا ہوا کرو، اے چادر اوڑھنے والے، اے سردار، اے پاک وپاکیزہ، اے رسول، تمہیں یہ لوگ غمگین نہ کریں جو کفر میں جلدی کرتے ہیں، اے نبی لوگوں کو جہاد پر آمادہ کرو اے نبی قیدیوں سے کہہ دو کہ اگر خدا تمہارے دلوں میں نیکی دیکھے گا تو جو فدیہ لیا گیا ہے اس سے بہتر دے دے گا، اے نبی! کفار و منافقین سے جہاد کرو اور ان پر سختی کرو، اے نبی! خدا سے ڈرو اور کافروں اور منافقوں کی پیروی نہ کرو، اے نبی! ہم نے تمہیں گواہ اور بشیر و نذیر بنا کر بھیجا ہے، اے نبی! ہم نے تم پر وہ عورتیں حلال کر دی ہیں جن کا مہر ادا کر چکے ہو اور جو تمہاری کنیزیں ہیں، اے نبی! اپنی بیویوں، لڑکیوں اور مومنین کی عورتوں سے کہہ دو کہ وہ بڑی چادریں نزدیک کر لیا کریں۔ اے نبی! جب تم طلاق دو تو عدت کا شمار کر لیا کرو، اے نبی! تم کیوں اس چیز کو بند کرتے ہو جو اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے حلال کی ہے - کیا تم اپنی بیویوں کی مرضی چاہتے ہو، اے رسول وہ چیز پہنچا دو جو تمہارے رب کی طرف سے تم پر نازل کی جا چکی ہے اور اگر کر کے نہ دکھایا تو تم نے خدا کی رسالت کا کوئی کام ہی نہیں کیا اور اللہ لوگوں سے تمہاری حفاظت کرے گا!!

ازواج نبیؐ سے فرماتا ہے :-

"اے نبیؐ کی بیویو! اگر تم دنیا کی زندگی اور زیب و زینت چاہتی ہو تو آجاؤ، میں تمہیں دنیا دے دوں، قریب ہے کہ اگر ہمارا نبی تمہیں طلاق دے دے تو اس کا رب تمہارے بدلے میں انہیں تم سے بہتر بیویاں دے دے جو مسلمان، مومنہ، تابعدار، توبہ کرنے والی عبادت گزار، روزہ رکھنے والی، بیوہ اور کنواری ہوں گی!!"

"اے نبیؐ کی بیویو! تم کسی اور عورت کی مانند نہیں بشرطیکہ پرہیز گار بنو اور ایسی نزاکت کی باتیں نہ کرو کہ جس کے دل میں مرض ہو اسے طمع ہو، اور تم نیک بات کہو، اپنے گھروں میں قرار سے رہو اور پہلی جاہلیت کی طرح باہر نہ نکلا کرو، نماز کو قائم کرو، زکوٰۃ دیتی رہو اور اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرو۔"

پھر نبیؐ کی دو بیویوں سے خطاب کر کے فرماتا ہے کہ:۔

"اگر تم توبہ کر لو تو بہتر ہے کیونکہ یقیناً تم دونوں کے دل ٹیڑھے ہو گئے ہیں!"

اہلِ بیت رسولؐ علیہم السلام سے خطاب کر کے فرماتا ہے کہ:۔

"بس خدا کا ارادہ یہی ہے کہ اے اہلِ بیت تم سے رجس کو دُور رکھے اور ایسا پاک رکھے جیسا پاک رکھنے کا حق ہے، ہم نے تمہیں اس طرح درمیانی اُمّت قرار دیا ہے تاکہ تم سب انسانوں پر گواہ ہو جاؤ اور رسولؐ تم پر گواہ ہو!!"

خاصانِ خدا کے اسمائے گرامی

قرآن میں

وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِيْ بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

• پ۱ البقرة ۳۱ •

اور اس (خدا) نے آدمؑ کو سب اسمأ کا علم دے دیا پھر ان سب (جن کے اسماء کا علم دیا تھا) فرشتوں کے سامنے پیش کیا اور ارشاد فرمایا کہ اگر تم سچے ہو تو مجھے ان سب کے نام بتاؤ۔

وَاِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝

• پ۱ البقرة ۵۳ •

اور وہ (وقت) یاد کرو جب ہم نے موسیٰؑ کو کتاب اور حق و باطل میں فرق کرنیوالا قانون دیا۔

وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ج

• پ۱ البقرة ۱۰۲ •

اور وہ ان چیزوں کی پیروی کرنے لگ گئے جسے شیطان سلیمانؑ کے ملک میں پڑھا کرتے تھے۔

اِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ ط

• پ۱ البقرة ۱۲۷ •

اور (وہ وقت یاد کرو) جب ابراہیمؑ و اسماعیلؑ خانہ کعبہ کی بنیادیں بلند کر رہے تھے۔

قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَآ اُوْتِيَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ج

• پ۱ البقرة ۱۳۶ •

(اے مسلمانو) تم کہہ دو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور اس پر بھی جو ہم پر نازل کیا گیا اور اس پر بھی جو ابراہیمؑ و اسماعیلؑ و اسحٰقؑ و یعقوبؑ اور اسباطؑ پر نازل کیا گیا تھا اور اس پر بھی جو کچھ موسیٰؑ و عیسیٰؑ کو دیا گیا تھا اور اس پر بھی جو نبیوں کو ان کے ربّ کی طرف سے دیا گیا تھا۔

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوْتَ مَلِكًا ط

• پ۲ البقرة ۲۴۷ •

اور ان سے ان کے نبی نے کہا کہ بے شک تمہارے لیے اللہ نے طالوت کو بادشاہ بنا کر بھیجا ہے۔

إِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىٓ اٰدَمَ وَنُوْحًا وَّاٰلَ إِبْرٰهِيْمَ وَاٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝

• پ۳ آل عمران ۳۳ •

بے شک اللہ نے آدمؑ کو اور نوحؑ کو اور آلِ ابراہیمؑ کو اور آلِ عمران کو تمام جہانوں پر مصطفیٰ کیا۔

إِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ إِنِّيْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِيْ بَطْنِيْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ ج ۝

• پ۳ آل عمران ۳۵ •

جب عمران کی بیوی نے کہا اے میرے پروردگار! جو کچھ میرے پیٹ میں ہے میں نے اسے نذر کر دیا ہے پس تو اسے مجھ سے قبول فرما۔

وَإِنِّيْ سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَإِنِّيْٓ أُعِيْذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝

• پ۳ آل عمران ۳۶ •

اور میں نے اس کا نام مریم رکھا ہے اور میں اسے اور اس کی نسل کو مردود شیطانت سے تیری پناہ میں دیتی ہوں۔

هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ج

• پ۳ آل عمران ۳۸ •

اسی موقع پر زکریاؑ نے اپنے پروردگار کو پکارا۔

فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ لا أَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝

• پ۳ آل عمران ۳۹ •

پس فرشتوں نے انہیں آواز دی جب وہ محراب (عبادت) میں کھڑے نماز پڑھ رہے تھے کہ یقیناً خدا تمہیں یحییٰؑ کی بشارت دیتا ہے جو اللہ کے کلمہ کی تصدیق کرنیوالا، سردار، عورتوں سے دُور رہنے والا اور صالحین میں سے نبی ہوگا۔

وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُوْلٌ ج

• پ۴ آل عمران ۱۴۴ •

اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نہیں ہیں مگر رسول!

إِنَّآ أَوْحَيْنَآ إِلَيْكَ كَمَآ أَوْحَيْنَآ إِلٰى نُوْحٍ وَّالنَّبِيّٖنَ مِنْۢ بَعْدِهٖ ج وَأَوْحَيْنَآ إِلٰىٓ إِبْرٰهِيْمَ وَإِسْمٰعِيْلَ وَإِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْأَسْبَاطِ وَعِيْسٰى وَأَيُّوْبَ وَيُوْنُسَ وَهٰرُوْنَ وَسُلَيْمٰنَ ج وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ۝

• پ۶ النسآء ۱۶۳ •

یقیناً ہم نے تمہاری طرف اسطرح وحی کی جس طرح ہم نے نوحؑ اور ان کے بعد کے نبیوں کی طرف وحی کی تھی اور جیسے ہم نے ابراہیمؑ و اسمٰعیلؑ و اسحٰقؑ و یعقوبؑ و اسباط و عیسیٰؑ و ایوبؑ و یونسؑ اور ہارونؑ و سلیمانؑ کی طرف وحی کی تھی اور داؤدؑ کو زبور دی تھی۔

وَوَهَبْنَا لَهٗٓ إِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ط كُلًّا هَدَيْنَا ج وَنُوْحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ وَأَيُّوْبَ وَيُوْسُفَ وَمُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ط وَكَذٰلِكَ

اور ہم نے ان (ابراہیمؑ) کو اسحٰقؑ و یعقوبؑ دیئے، ہم نے ہر ایک کو راستہ دکھایا اور نوحؑ کو پہلے ہی راستہ دکھایا اور ان (ابراہیمؑ) کی اولاد میں سے داؤدؑ اور سلیمانؑ اور ایوبؑ اور یوسفؑ اور موسیٰؑ اور ہارونؑ کو (بھی راستہ دکھایا) اور ہم نیکی کرنیوالوں کو ایسا ہی بدلہ دیا

نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ۙ وَ زَكَرِیَّا وَ یَحْیٰی وَ عِیْسٰی وَ اِلْیَاسَ ؕ كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ ۙ وَ اِسْمٰعِیْلَ وَ الْیَسَعَ وَ یُوْنُسَ وَ لُوْطًا ؕ وَ كُلًّا فَضَّلْنَا عَلَی الْعٰلَمِیْنَ ۙ وَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَ ذُرِّیّٰتِهِمْ وَ اِخْوَانِهِمْ ۚ وَ اجْتَبَیْنٰهُمْ وَ هَدَیْنٰهُمْ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝

• پ۷ الانعام ۸۵ تا ۸۸ •

کرتے ہیں اور زکریاؑ اور یحییٰؑ اور عیسیٰؑ اور الیاسؑ (کو بھی راستہ دکھلایا) یہ سب صالحین میں سے تھے اور اسمٰعیلؑ اور الیسعؑ اور یونسؑ اور لوطؑ (کو بھی راستہ دکھلایا) اور ہر ایک کو تمام جہانوں پر ہم نے فضیلت دی اور ان کے باپ داداؤں میں اور ان کی اولادوں اور ان کے بھائیوں میں سے اور ہم نے ان کو چن لیا اور انہیں سیدھا راستہ دکھا دیا۔

وَ اِلٰی عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ

• پ۸ الاعراف ۶۵ •

اور عاد کی طرف ان کے بھائی ہودؑ کو مبعوث کیا۔

وَ اِلٰی ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ؕ

• پ۸ الاعراف ۷۳ •

اور ثمود کی طرف ان کے بھائی صالحؑ کو مبعوث کیا۔

وَ اِلٰی مَدْیَنَ اَخَاهُمْ شُعَیْبًا ؕ

• پ۸ الاعراف ۸۵ •

اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیبؑ کو مبعوث کیا۔

وَ قَالَتِ الْیَهُوْدُ عُزَیْرُ ۨ ابْنُ اللّٰهِ وَ قَالَتِ النَّصٰرَی الْمَسِیْحُ ابْنُ اللّٰهِ ؕ

• پ۱۰ التوبۃ ۳۰ •

اور یہود نے کہا کہ عزیرؑ خدا کا بیٹا ہے اور نصاریٰ نے کہا کہ مسیح خدا کا بیٹا ہے۔

اِذْ قَالَ یُوْسُفُ لِاَبِیْهِ یٰۤاَبَتِ اِنِّیْ رَاَیْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَّ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ رَاَیْتُهُمْ لِیْ سٰجِدِیْنَ ۝

• پ۱۲ یوسف ۴ •

(وہ وقت یاد کرو) جب یوسفؑ نے اپنے باپ سے کہا کہ اے میرے باپ میں نے گیارہ ستاروں اور سورج اور چاند کو اپنی طرف سجدہ کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰی لِفَتٰىهُ لَاۤ اَبْرَحُ حَتّٰۤی اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَیْنِ اَوْ اَمْضِیَ حُقُبًا ۝

• پ۱۵ الکہف ۶۰ •

اور (وہ وقت یاد کرو) جب موسیٰؑ نے اپنے جوان سے کہا میں نہیں پلٹوں گا جب تک دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ پر نہ پہنچ جاؤں یا برسوں چلتا ہی رہوں۔

وَ یَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِی الْقَرْنَیْنِ ؕ قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَیْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ۝

• پ۱۶ الکہف ۸۳ •

اور وہ ذوالقرنین کے بارے میں تم سے سوال کرتے ہیں تم کہہ دو کہ میں ان کا کچھ ذکر پڑھ کر تمہیں سناتا ہوں۔

وَ وَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَ جَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِیًّا ۝ • پ۱۶ مریم ۵۰ •

اور ان کو ہم نے اپنی رحمت سے کچھ حصہ بخشا اور ہم نے ان کے لئے سچائی کی زبان علی ابن ابی طالبؑ کو قرار دیا۔

وَ اِسۡمٰعِيۡلَ وَ اِدۡرِيۡسَ وَ ذَا الۡكِفۡلِ ؕ كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيۡنَ ۞

پ۱۷ الانبیاء ۸۵

اور اسماعیلؑ اور ادریسؑ اور ذوالکفلؑ یہ سب صبر کرنے والوں میں سے تھے۔

وَقَالَتِ امۡرَاَتُ فِرۡعَوۡنَ قُرَّتُ عَيۡنٍ لِّىۡ وَلَكَ ؕ

پ۲۰ القصص ۹

اور فرعون کی عورت نے کہا کہ یہ میرے لیئے بھی اور تیرے لیئے بھی آنکھ کی ٹھنڈک ہے۔

وَاَصۡبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوۡسٰى فٰرِغًا ؕ

پ۲۰ القصص ۱۰

اور موسیٰؑ کی ماں کا دل بے چین ہو گیا۔

وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا لُقۡمٰنَ الۡحِكۡمَةَ اَنِ اشۡكُرۡ لِلّٰهِ ؕ

پ۲۱ لقمٰن ۱۲

اور یقیناً ہم نے لقمانؑ کو حکمت عطا کی کہ اللہ تعالیٰ کا شکر کرو۔

فَلَمَّا قَضٰى زَيۡدٌ مِّنۡهَا وَطَرًا زَوَّجۡنٰكَهَا لِكَىۡ لَا يَكُوۡنَ عَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ حَرَجٌ فِىۡۤ اَزۡوَاجِ اَدۡعِيَآئِهِمۡ اِذَا قَضَوۡا مِنۡهُنَّ وَطَرًا ؕ

پ۲۲ الاحزاب ۳۷

پس جب زیدؓ نے اس سے حاجت پوری کر لی ہم نے اس کو تیری زوجیت میں دے دیا کہ مومنوں کے لیئے ان کے لے پالک اولاد کے بارے میں جبکہ وہ ان سے حاجت پوری کر لیا کریں کوئی تنگی نہ رہے۔

وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤۡمِنٌ ۖ مِّنۡ اٰلِ فِرۡعَوۡنَ يَكۡتُمُ اِيۡمَانَهٗۤ اَتَقۡتُلُوۡنَ رَجُلًا اَنۡ يَّقُوۡلَ رَبِّىَ اللّٰهُ وَقَدۡ جَآءَكُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ مِنۡ رَّبِّكُمۡ ؕ

پ۲۴ المؤمن ۲۸

اور فرعون کے خاندان سے ایک مومن مرد نے کہا جو اپنا ایمان چھپاتا تھا کیا تم ایک شخص کو اس لیئے قتل کرو گے کہ وہ کہتا ہے کہ میرا پروردگار اللہ ہے حالاں کہ وہ تمہارے پروردگار کی طرف سے دلیلیں لے کر آیا ہے۔

حاصلِ نظر

مندرجہ آیات میں جن ہستیوں کے نام لیے گئے ہیں، وہ یہ ہیں :۔

● آدمؑ ، اِدریسؑ ، نوحؑ ، ابراہیمؑ ، لوطؑ ، اسمٰعیلؑ ، اسحاقؑ ، یعقوبؑ ، یوسفؑ
اسباطؑ ، ایوبؑ ، شعیبؑ ، موسیٰؑ ، ھارونؑ ، ہودؑ ، صالحؑ ، الیاسؑ ، ذوالکفلؑ
یونسؑ ، زکریاؑ ، مریمؑ ، یحییٰؑ ، عیسیٰؑ ، الیسعؑ ——
اورؑ محمدؐ ، علی علیہم السّلام ! ●

اِن کے علاوہ لقمانؑ اور ذوالقرنینؑ کے نام ہیں۔
—— اور مومن آل فرعون ، آسیہؑ زن فرعون ، مادرِ موسیٰؑ ، خواہرِ موسیٰؑ ، خضرؑ اور مادرِ حضرت مریمؑ کی طرف اشارے ہیں ——

اورؑ اصحابِ رسولؐ میں "زیدؔ" کا نام ہے !!! ——

عدلِ باریِ تعالیٰ!

بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّ اَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓئَتُهٗ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ○

• پ البقرة ۸۱ •

ہاں جس نے بُرائی کمائی اور اسے (چاروں طرف سے) اس کے گناہوں نے گھیر لیا وہی دوزخ کی آگ والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ۗ

• پ البقرة ۱۱۰ •

اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور اپنی جان کے لیے جو بھلائی تم آگے بھیجو گے اسے اللہ کے پاس پاؤ گے۔

تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○

• پ البقرة ۱۳۴ •

یہ ایک اُمّت تھی جو یقیناً گزر گئی جو کچھ اس نے کمایا اس کے لئے ہے اور جو کچھ تم نے کمایا تمہارے لیئے ہے اور تم سے اس چیز کی باز پرس نہ ہوگی جو کچھ وہ کمایا کرتے تھے۔

يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ۫

• پ البقرة ۱۸۵ •

اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ آسانی چاہتا ہے اور تم پر سختی کرنا نہیں چاہتا۔

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا ۭ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ○

• پ البقرة ۲۰۲ •

یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیئے اس میں سے جو کچھ انہوں نے کمایا ہے حِصّہ ہے اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ۭ

• پ البقرة ۲۲۵ •

خدا تم سے ان قسموں کے بارے میں مواخذہ نہیں کریگا جو لغو ہوں گی مگر تمہیں ان قسموں پر ضرور پکڑے گا جو تم نے جان بوجھ کر دل سے کھائی ہوں۔

لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ج

کسی شخص کو اس کی وسعت کے علاوہ تکلیف نہیں دی جاتی۔

• پ البقرۃ ۲۳۳ •

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْ بَعْدِهِمْ
مِّنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَلٰكِنِ
اخْتَلَفُوْا فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ
كَفَرَ ط وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا قف وَ
لٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ۝

اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو جو لوگ ان کے بعد ہوتے وہ اپنے پاس روشن دلیلیں آ جانے کے بعد نہ لڑتے لیکن انھوں نے اختلاف کیا پس ان میں سے کوئی تو ایمان لے آیا اور ان میں کوئی کافر ہو گیا اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو وہ نہ لڑتے لیکن اللہ تعالیٰ وہی کرتا ہے جس کا وہ ارادہ کرتا ہے۔

• پ البقرۃ ۲۵۳ •

لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ج قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ
مِنَ الْغَيِّ ج

دین میں کوئی زبردستی نہیں بیشک ہدایت گمراہی سے (الگ ہو کر) واضح ہو گئی ہے۔

• پ البقرۃ ۲۵۶ •

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ ط وَ
مَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ اللّٰهِ ط وَ
مَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ
وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ۝

اور (یاد رکھو) جو کچھ تم نیکی میں صرف کرو گے اس کا فائدہ تمہاری اپنی ذات کے لیے ہوگا جب غرض یہ ہو کہ تم اللہ کی رضا جوئی ہی کے لیے صرف کرو اور جو کچھ تم نیکی میں خرچ کرو گے وہ تم کو پورا پورا دیا جائیگا اور تمہاری حق تلفی نہیں کی جائے گی۔

• پ البقرۃ ۲۷۲ •

وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ
ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ
لَا يُظْلَمُوْنَ ۝

اور تم اس دن سے ڈرتے رہو جب تم خدا کے حضور میں لوٹائے جاؤ گے پھر ہر شخص کو اس کی کمائی کا پورا پورا بدلہ دیا جائیگا اور ان کی حق تلفی نہ کی جائے گی۔

• پ البقرۃ ۲۸۱ •

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ
اِلٰى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ وَلْيَكْتُبْ
بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ ص

اے وہ لوگ جو ایمان لائے ہو جب تم آپس میں ایک مقرر وقت تک کا قرض کا لین دین کرو تو اسے لکھ لیا کرو اور چاہیے کہ تمہارے درمیان ایک لکھنے والا انصاف سے لکھے۔

• پ البقرۃ ۲۸۲ •

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ط لَهَا
مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ط رَبَّنَا
لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ج
رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا
حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ج رَبَّنَا

اللہ کسی نفس کو اس کی وسعت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا اور جو کچھ اس نے نیک کمائی کی ہے اس کا فائدہ اسی کے لیے ہے اور جو بدی اس نے کمائی ہے اس کا وبال اسی پر ہے اے ہمارے پروردگار! اگر ہم بھول جائیں یا چوک جائیں تو ہماری گرفت نہ کر، اے ہمارے پروردگار! تو ہم پر کوئی ایسا بوجھ نہ ڈال جیسا تو نے ان لوگوں پر ڈالا تھا جو ہم سے پہلے تھے

وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ج وَاعْفُ عَنَّا وقف وَاغْفِرْ لَنَا وقف وَارْحَمْنَا وقف اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

• پ ۳ البقرۃ ۲۸۶ •

اے ہمارے پروردگار! جس بوجھ کے اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں ہے وہ ہم پر نہ ڈال اور ہمیں معاف کر اور ہمارے لیے مغفرت فرما اور ہم پر رحم کر تو ہی ہمارا مولیٰ ہے پس تو کافروں کے مقابلہ میں ہماری مدد کر۔

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ط

• پ ۳ آل عمران ۱۸ •

اللہ تعالیٰ نے خود گواہی دی کہ بے شک اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور فرشتوں اور صاحبانِ علم نے جو عدل کے ساتھ قائم ہیں۔

فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ قف وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝

• پ ۳ آل عمران ۲۵ •

پس کیا حالت ہوگی جب انہیں اس دن اکٹھا کیا جائیگا جس کے آنے میں کوئی شک نہیں اور ہر شخص کو اس کی کمائی کا پورا پورا بدلہ دیا جائیگا اور اس کی حق تلفی نہ کی جائے گی۔

وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝

• پ ۴ آل عمران ۱۰۸ •

اور اللہ تعالیٰ تمام جہانوں میں کسی پر ظلم کا ارادہ نہیں کرتا۔

مَثَلُ مَا يُنْفِقُوْنَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيْحٍ فِيْهَا صِرٌّ اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ فَاَهْلَكَتْهُ ط وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝

• پ ۴ آل عمران ۱۱۷ •

وہ لوگ جو کچھ اس دُنیا کی زندگی میں خرچ کرتے ہیں اس کی مثال ایسی تند ہوا کی ہے جس میں سخت سردی ہو اور وہ اس قوم کی کھیتی کو جا لگی جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا پھر اسے تباہ کر گئی اور اللہ تعالیٰ نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں۔

وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّغُلَّ ط وَمَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ج ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝

• پ ۴ آل عمران ۱۶۱ •

اور نبی کی یہ شان نہیں ہے کہ وہ خیانت کرے اور جو خیانت کرے وہ قیامت کے دن اس چیز کو لائیگا جو اس نے خیانت کی ہوگی پھر ہر شخص کو جو کچھ اس نے کمایا ہوگا اس کا پورا پورا بدلہ دیا جائیگا اور ان پر ظلم نہ کیا جائیگا۔

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝

• پ ۴ آل عمران ۱۸۲ •

یہ اس کا بدلہ ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجا اور یقیناً اللہ اپنے بندوں پر ظلم کرنیوالا نہیں۔

وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ

اور تم میں سے بعض کو بعض پر جو زیادتی اللہ نے دی ہے اس کی

عَلٰی بَعْضٍ ؕ لِلرِّجَالِ نَصِیْبٌ مِّمَّا اکْتَسَبُوْا ؕ وَ لِلنِّسَآءِ نَصِیْبٌ مِّمَّا اکْتَسَبْنَ ؕ وَ سْــَٔـلُوا اللّٰہَ مِنْ فَضْلِہٖ ؕ

• پ النساء ۳۲ •

تمنا کرو مردوں کا حصہ اس میں ہے جو انھوں نے کمایا اور عورتوں کا حصہ اس میں ہے جو انھوں نے کمایا اور تم اللہ تعالیٰ سے اس کا فضل مانگا کرو۔

اِنَّ اللّٰہَ لَا یَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ ۚ وَ اِنْ تَکُ حَسَنَۃً یُّضٰعِفْھَا وَ یُؤْتِ مِنْ لَّدُنْہُ اَجْرًا عَظِیْمًا ۝

• پ النساء ۴۰ •

اللہ تعالیٰ یقیناً ذرہ بھر بھی ظلم نہیں کرتا اور اگر کچھ نیکی ہوتی ہے تو وہ اسے دوگنا کر دیتا ہے اور وہ اپنی جناب سے بہت بڑا اجر دیتا ہے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ یُزَکُّوْنَ اَنْفُسَھُمْ ؕ بَلِ اللّٰہُ یُزَکِّیْ مَنْ یَّشَآءُ وَ لَا یُظْلَمُوْنَ فَتِیْلًا ۝

• پ النساء ۴۹ •

کیا تم نے ان لوگوں کی طرف نہیں دیکھا جو اپنے آپ کو پاک قرار دیتے ہیں بلکہ اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے پاک قرار دیتا ہے اور ان پر دھاگہ برابر بھی ظلم نہ کیا جائیگا۔

اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُکُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰۤی اَھْلِھَا ۙ وَ اِذَا حَکَمْتُمْ بَیْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْکُمُوْا بِالْعَدْلِ ؕ اِنَّ اللّٰہَ نِعِمَّا یَعِظُکُمْ بِہٖ ؕ

• پ النساء ۵۸ •

بے شک اللہ تعالیٰ تمہیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں ان کے مالکوں کو پہنچا دو اور جب تم لوگوں کے درمیان فیصلہ کرنے لگو تو عدل کے ساتھ فیصلہ کرو بے شک اللہ تعالیٰ جس بات کی تمہیں نصیحت کرتا ہے وہ بہت اچھی ہے۔

قُلْ مَتَاعُ الدُّنْیَا قَلِیْلٌ ۚ وَ الْاٰخِرَۃُ خَیْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰی ۟ وَ لَا تُظْلَمُوْنَ فَتِیْلًا ۝

• پ النساء ۷۷ •

(اے رسولؐ) کہہ دو دُنیا کی پونجی بہت تھوڑی ہے اور جو لوگ پرہیزگار ہیں ان کے لئے آخرت بہتر ہے اور تم پر دھاگہ برابر بھی ظلم نہ کیا جائیگا۔

وَ مَنْ یَّکْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا یَکْسِبُہٗ عَلٰی نَفْسِہٖ ؕ

• پ النساء ۱۱۱ •

اور جو شخص گناہ کرتا ہے اس کے سوا نہیں ہے کہ وہ اپنی ہی ذات پر اس کا وبال لیتا ہے۔

مَنْ یَّعْمَلْ سُوْٓءًا یُّجْزَ بِہٖ ۙ وَ لَا یَجِدْ لَہٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ وَلِیًّا وَّ لَا نَصِیْرًا ۝ وَ مَنْ یَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَکَرٍ اَوْ اُنْثٰی وَ ھُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِکَ یَدْخُلُوْنَ الْجَنَّۃَ وَ لَا یُظْلَمُوْنَ نَقِیْرًا ۝ • پ النساء ۱۲۳ •

جو شخص بھی برائی کرے گا اس کا بدلہ پائے گا اور وہ خدا کے سوا نہ کسی کو اپنا ولی پائے گا اور نہ مددگار اور مرد یا عورت میں سے جو نیک کام کرے گا بشرطیکہ وہ مومن ہو پس یہی لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور ان پر کھجور کی گٹھلی کے شگاف برابر بھی ظلم نہ کیا جائیگا۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ بِالْقِسْطِ شُهَدَاءَ لِلَّهِ وَلَوْ عَلَىٰ أَنفُسِكُمْ أَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ ۚ

• پ النساء ۱۳۵ •

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو تم ہمیشہ انصاف پر قائم رہنے والے اللہ تعالیٰ کے لیے گواہی دینے والے ہو جاؤ اگرچہ یہ گواہی تمہاری اپنی ذات یا ماں باپ یا قریبی رشتہ داروں کے خلاف ہو۔

فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ وَيَزِيدُهُم مِّن فَضْلِهِ ۖ وَأَمَّا الَّذِينَ اسْتَنكَفُوا وَاسْتَكْبَرُوا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا وَلَا يَجِدُونَ لَهُم مِّن دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝

• پ النساء ۱۷۳ •

پھر جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے تو اللہ تعالیٰ انہیں پورا پورا اجر دے گا اور اپنے فضل سے انہیں زیادہ بھی دے گا اور وہ لوگ جنہوں نے انکار کیا اور تکبر کیا پس وہ انہیں دردناک عذاب کی سزا دے گا اور وہ اللہ تعالیٰ کے سوا نہ کسی کو اپنا سرپرست پائیں گے نہ مددگار۔

فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَاعْتَصَمُوا بِهِ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِي رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ وَيَهْدِيهِمْ إِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ۝

• پ النساء ۱۷۵ •

پس وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے ہیں اور انھوں نے اسی کو مضبوطی سے تھاما ہے وہ عنقریب انہیں اپنی رحمت اور فضل میں داخل کرے گا اور انہیں اپنی طرف سیدھے راستہ کی رہنمائی کرے گا۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ لِلَّهِ شُهَدَاءَ بِالْقِسْطِ ۖ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَآنُ قَوْمٍ عَلَىٰ أَلَّا تَعْدِلُوا ۚ اعْدِلُوا هُوَ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ ۖ

• پ المائدہ ۸ •

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو تم سب اللہ کے لیے انصاف کے ساتھ گواہی دینے کے لیے قائم رہو اور کسی قوم کی دشمنی تمہیں اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم عدل نہ کرو، انصاف کرو وہ پرہیزگاری سے زیادہ قریب ہے۔

وَإِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُم بَيْنَهُم بِالْقِسْطِ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ۝

• پ المائدہ ۴۲ •

اور اگر تم فیصلہ کرو تو ان کے درمیان عدل سے فیصلہ کرو یقیناً اللہ تعالیٰ عدل کرنیوالوں کو دوست رکھتا ہے۔

وَذَرِ الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَعِبًا وَلَهْوًا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۚ ... لَيْسَ لَهَا مِن دُونِ اللَّهِ وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ وَإِن تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ۗ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ أُبْسِلُوا بِمَا كَسَبُوا ۖ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيمٍ وَعَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ۝

• پ الانعام ۷۰ •

تم ان لوگوں کو چھوڑ دو جنہوں نے اپنے دین کو کھیل کود بنا رکھا ہے اور انہیں دُنیا کی زندگانی نے دھوکا دیا ہے اور اس (قرآن) کے ذریعہ نصیحت کرو (ایسا نہ ہو کہ) نفس اس کی وجہ سے جو اس نے کیا ہے ہلاکت میں پڑ جائے پھر اللہ تعالیٰ کے سوا نہ کوئی سرپرست ہوگا اور نہ سفارشی اور اگر وہ (نفس) ہر طرح کا بدلہ دینا چاہے گا تو اس سے قبول نہ کیا جائیگا یہ وہ لوگ ہیں جو اپنے کیے کی وجہ سے گرفتار ہو گئے ان کے لیے کھولتا ہوا گرم پانی پینے کو اور دردناک عذاب ہوگا بوجہ اسکے جو وہ کفر کرتے تھے۔

وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا ۭ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

• پ الانعام ۱۱۵ •

اور تمہارے پروردگار کی بات سچائی اور انصاف کے ساتھ پوری ہوگئی اس کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں وہ سب کچھ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

وَذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ ۝

• پ الانعام ۱۲۰ •

اور تم گناہ کے ظاہر اور باطن کو چھوڑ دو یقیناً وہ لوگ گناہ کماتے ہیں عنقریب انہیں اس کا بدلہ دیا جائے گا۔

وَكَذٰلِكَ نُوَلِّيْ بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝

• پ الانعام ۱۲۹ •

اور اس طرح ہم بعض ظالمین کو ان (اعمال) کی وجہ سے جو وہ کمایا کرتے تھے بعض کے سپرد کر دیتے ہیں۔

ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ يَكُنْ رَّبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ ۝ وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۭ

• پ الانعام ۱۳۱ •

یہ (رسولوں کا مبعوث کرنا) اس لئے ہے کہ تمہارا پروردگار بستیوں کو ظلم کے ساتھ ہلاک کرنے والا نہیں جس حالت میں کہ اس کے رہنے والے احکام سے بے خبر ہوں اور ہر ایک کے لئے درجے اس کے مطابق ہیں جو انہوں نے عمل کئے۔

قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰي مَكَانَتِكُمْ اِنِّىْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ۝

• پ الانعام ۱۳۵ •

(اے رسولؐ) کہہ دو اے میری قوم تم عمل کئے جاؤ میں بھی عمل کرنے والا ہوں پھر تمہیں جلد ہی معلوم ہو جائے گا کہ آخرت کا گھر کس کے لئے ہوگا یقیناً ظلم کرنیوالے فلاح نہیں پاتے۔

وَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ۭ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝

• پ الانعام ۱۵۳ •

اور تم ناپ اور تول انصاف کے ساتھ پورے کیا کرو ہم کسی نفس کو اس کی وسعت کے سوا تکلیف نہیں دیتے اور جب تم بات کہو تو انصاف کرو گو وہ تمہارا قرابت دار ہو اور تم اللہ تعالیٰ کے عہد کو پورا کرو انہی باتوں کی اس (اللہ تعالیٰ) نے تمہیں وصیت کی ہے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔

سَنَجْزِي الَّذِيْنَ يَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰيٰتِنَا سُوْۗءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ ۝

• پ الانعام ۱۵۸ •

ہم عنقریب ان لوگوں کو جو ہماری آیتوں سے منہ موڑتے ہیں بڑے عذاب کی سزا دیں گے اس لئے کہ وہ منہ موڑا کرتے تھے۔

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝

جو شخص ایک نیکی لائے گا اس کے لئے اس کا دس گنا ہے اور جو شخص بدی لائیگا تو اس کو سزا نہیں دی جائے گی مگر برابر ہی اور ان پر ظلم نہیں کیا جائیگا۔

○ پ الانعام ١٦١ ○

وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۚ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۝

اور کوئی نفس کچھ نہیں کماتا مگر یہ کہ اس کا وبال اسی پر ہوتا ہے اور کوئی بوجھ اٹھانے والا (نفس) دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھاتا پھر تمہاری بازگشت تمہارے پروردگار کی طرف ہوگی پس جن امور میں تم اختلاف کیا کرتے تھے وہ تمہیں بتادے گا۔

○ پ الانعام ١٦٤ ○

قُلْ اَمَرَ رَبِّيْ بِالْقِسْطِ ۗ

اے رسول! کہہ دو کہ مجھے میرے پروردگار نے انصاف کا حکم دیا ہے۔

○ پ الاعراف ٢٩ ○

وَقَالَتْ اُوْلٰىهُمْ لِاُخْرٰىهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ۝

اور ان کے پہلے ان کے پچھلوں کو کہیں گے کہ تمہیں ہم پر کوئی فضیلت نہیں ہے پس جو کچھ تم کمائی کیا کرتے تھے اس کے بدلے عذاب کا مزہ چکھو۔

○ پ الاعراف ٣٩ ○

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَآ ۡ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کئے ہم کسی نفس کو اس کی وسعت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے یہی لوگ جنت والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہوں گے۔

○ پ الاعراف ٤٢ ○

وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰٓى اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝

اور اگر بستیوں والے ایمان لے آتے اور پرہیزگار بنتے تو ہم ضرور ان پر آسمانوں اور زمین میں سے برکتوں کے دروازے کھول دیتے لیکن انہوں نے جھٹلایا پس ہم نے انہیں اس چیز کی سزا میں پکڑ لیا جو وہ کمایا کرتے تھے۔

○ پ الاعراف ٩٦ ○

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۭ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

اور وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیتوں اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا ان کے اعمال ضائع ہوگئے کیا ان کو سوائے اس کے جو وہ عمل کرتے تھے کچھ بدلہ دیا جائیگا۔

○ پ الاعراف ١٤٧ ○

وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ۠

اور اللہ تعالیٰ کے اچھے اچھے نام ہیں پس اس کو انہی کے ذریعہ پکارو

وَذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِىٓ اَسْمَآئِهٖ ؕ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

اور ان لوگوں کو چھوڑ دو جو اس کے ناموں میں الحاد کرتے ہیں عنقریب انہیں ویسی ہی سزا دی جائے گی جیسے وہ عمل کرتے تھے۔

• پ الاعراف ۱۸۱ •

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۙ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۙ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَكُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ۝

یہ اس کا بدلہ ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے اور یقیناً اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے لئے ظالم نہیں ہے جس طرح آل فرعون کی اور ان لوگوں کی جو ان سے پہلے ہوئے حالت ہوئی انھوں نے خدا کی نشانیوں کا انکار کیا تو اللہ نے انہیں ان کے گناہوں کی پاداش میں پکڑ لیا یقیناً اللہ بڑا طاقتور سخت عذاب دینے والا ہے یہ اس لیے ہے کہ اللہ تعالیٰ کسی نعمت کو جو اس نے کسی قوم کو عطا کی ہو بدلنے والا نہیں ہے جب تک کہ وہ اپنے نفسوں میں تغیر نہ پیدا کرلیں اور بے شک اللہ سب کچھ سننے والا جاننے والا ہے جس طرح آل فرعون کی اور ان لوگوں کی حالت ہوئی جو ان سے پہلے ہوئے ان لوگوں نے اپنے پروردگار کی نشانیوں کو جھٹلایا پس ہم نے انہیں ان کے گناہوں کی پاداش میں ہلاک کیا اور ہم نے آل فرعون کو غرق کر دیا اور وہ سب کے سب ظالم تھے۔

• پ الانفال ۵۱ تا ۵۴ •

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ۝

اور جو کچھ تم اللہ کی راہ میں خرچ کروگے وہ تمہیں پورا پورا دیا جائیگا اور تم پر ظلم نہیں کیا جائیگا۔

• پ الانفال ۶۰ •

اَلَمْ يَاْتِهِمْ نَبَاُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۙ وَقَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ وَاَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكٰتِ ؕ اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝

کیا انہیں ان لوگوں کی خبر نہیں آئی تھی جو ان سے پہلے تھے نوح اور عاد اور ثمود کی قوم اور ابراہیم کی قوم اور مدین والوں اور الٹی ہوئی بستیوں کے رہنے والوں کی، ان کے رسول ان کے پاس نشانیاں لیکر آئے تھے پس اللہ تعالیٰ کی یہ شان نہیں ہے کہ ان پر ظلم کرے وہ اپنی جانوں پر آپ ہی ظلم کرتے تھے۔

• پ التوبۃ ۷۰ •

فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا وَّلْيَبْكُوْا كَثِيْرًا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝

پس انہیں چاہیئے کہ وہ تھوڑا ہنسیں اور زیادہ روئیں جو کچھ وہ کرتے رہے تھے یہ اس کی سزا ہے۔

• پ التوبۃ ۸۲ •

وَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ اَنْ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ

اور جب کوئی سورت نازل کی جاتی ہے کہ تم اللہ تعالیٰ پر ایمان لاؤ

وَجَاهِدُوا مَعَ رَسُولِهِ اسْتَأْذَنَكَ أُولُو الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَقَالُوا ذَرْنَا نَكُنْ مَعَ الْقَاعِدِينَ ○ رَضُوا بِأَنْ يَكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُونَ ○ لَٰكِنِ الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ جَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ ۚ وَأُولَٰئِكَ لَهُمُ الْخَيْرَاتُ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ○ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ○

پ ١٠ التوبۃ ٨٦ تا ٨٩

اور اس کے رسول کے ساتھ ہو کر جہاد کرو تو ان میں سے دولتمند لوگ تم سے اجازت مانگتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمیں چھوڑ دو ہم بیٹھے رہنے والوں کے ساتھ رہ جائیں۔ وہ اس بات پر راضی ہو گئے کہ وہ پیچھے رہنے والوں کے ساتھ رہیں اور ان کے دلوں پر نشان لگا دیا گیا ہے پس وہ سمجھتے ہی نہیں ہیں لیکن یہ رسول اور وہ لوگ جو ان کے ساتھ ایمان لائے ان لوگوں نے اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کیا اور یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے سب خوبیاں ہیں اور یہی وہ لوگ ہیں جو فلاح پانے والے ہیں اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے ایسی جنتیں مہیا کی ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔

سَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ إِذَا انْقَلَبْتُمْ إِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوا عَنْهُمْ ۖ فَأَعْرِضُوا عَنْهُمْ ۖ إِنَّهُمْ رِجْسٌ ۖ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ○

پ ١١ التوبۃ ٩٥

عنقریب وہ تمہارے پاس آکر جب تم ان کے پاس پلٹ کر آؤ گے اللہ تعالیٰ کی قسم کھائیں گے کہ تم ان سے درگزر کرو۔ پس تم ان سے درگزر کرو یقیناً وہ نجس ہیں اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے یہ بدلہ ہے ان اعمال کا جو وہ کیا کرتے تھے۔

وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ إِذْ هَدَاهُمْ حَتَّىٰ يُبَيِّنَ لَهُمْ مَا يَتَّقُونَ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ○

پ ١١ التوبۃ ١١٥

اور اللہ تعالیٰ ایسا نہیں کہ کسی قوم پر گمراہی کا حکم لگا دے بعد اس کے کہ اس نے انہیں ہدایت کی جب تک کہ ان کے لئے وہ باتیں نہ بیان کرے جن سے انہیں بچنا چاہیئے۔ یقیناً اللہ تعالیٰ ہر چیز کا خوب جاننے والا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا وَرَضُوا بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَاطْمَأَنُّوا بِهَا وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ آيَاتِنَا غَافِلُونَ ○ أُولَٰئِكَ مَأْوَاهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ○

پ ١١ یونس ٧، ٨

یقیناً جو لوگ ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے اور وہ دنیا کی زندگانی پر راضی ہو گئے اور اس پر مطمئن ہو گئے اور وہ لوگ جو ہماری آیتوں سے غافل ہیں بوجہ ان اعمال کے جو وہ کماتے رہے تھے ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔

وَالَّذِينَ كَسَبُوا السَّيِّئَاتِ جَزَاءُ سَيِّئَةٍ بِمِثْلِهَا وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۖ مَا لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ ۖ كَأَنَّمَا أُغْشِيَتْ وُجُوهُهُمْ قِطَعًا مِنَ اللَّيْلِ مُظْلِمًا ۚ أُولَٰئِكَ

اور وہ لوگ جنہوں نے برائیاں کمائیں یہ برائی کی سزا اسی کے برابر ہے اور ان پر ذلت چھا جائے گی اللہ تعالیٰ (کے عذاب) سے انہیں کوئی بچانے والا نہ ہوگا گویا ان کے چہروں پر اندھیری رات کا ٹکڑا چڑھا دیا گیا ہو وہی دوزخ کی آگ والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

أَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ○

• پ۱۱ یونس ۲۷ •

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْئًا وَّلٰكِنَّ النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ○

یقیناً اللہ انسانوں پر کچھ بھی ظلم نہیں کرتا بلکہ انسان اپنے نفسوں پر خود ظلم کرتے ہیں۔

• پ۱۱ یونس ۴۴ •

وَلِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ رَسُوْلُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ○

اور ہر امت کے لیئے ایک رسول ہے پس جب ان کا رسول آجاتا ہے تو ان کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جاتا ہے اور ان پر ظلم نہیں کیا جاتا۔

• پ۱۱ یونس ۴۷ •

ثُمَّ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ○

پھر جن لوگوں نے ظلم کیا تھا ان سے کہا جائیگا تم ہمیشہ رہنے والے عذاب کا مزہ چکھو جو کچھ تم کیا کرتے تھے تمہیں اس کی سزا دیجاتی ہے۔

• پ۱۱ یونس ۵۲ •

وَلَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِي الْاَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهٖ ۗ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ○

اور اگر جو کچھ زمین میں ہے اس شخص کے پاس ہو جس نے ظلم کیا تو وہ ضرور اسے اپنے بدلے فدیہ دے ڈالے اور جس وقت وہ عذاب کو دیکھیں گے ندامت کو چھپائیں گے اور ان کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کیا جائیگا اور ان پر ظلم نہ کیا جائیگا۔

• پ۱۱ یونس ۵۴ •

وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ ظَلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ فَمَاۤ اَغْنَتْ عَنْهُمْ اٰلِهَتُهُمُ الَّتِيْ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ لَّمَّا جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ۗ وَمَا زَادُوْهُمْ غَيْرَ تَتْبِيْبٍ ○

اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ خود انھوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا پس جب تیرے پروردگار کا حکم آیا تو وہ معبود جنہیں وہ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر پکارا کرتے تھے ان کے کچھ بھی کام نہ آئے اور انھوں نے ان کی تباہی بڑھانے کے سوا کچھ نہ کیا۔

• پ۱۲ هود ۱۰۱ •

وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا مُصْلِحُوْنَ ○

اور تیرا پروردگار ایسا نہیں کہ وہ بستیوں کو ظلم سے ہلاک کر دے حالانکہ اس کے بندے اصلاح کرنیوالے ہوں۔

• پ۱۲ هود ۱۱۷ •

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۗ

یقیناً اللہ تعالیٰ کسی قوم کی حالت کو نہیں بدلتا جب تک وہ خود اپنی حالت کو نہ بدلیں۔

• پ۱۳ الرعد ۱۱ •

سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ وَّ تَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ۙ لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝

اُن کے کرتے تارکول کے ہونگے اور ان کے چہروں کو آگ ڈھانپ لے گی تاکہ اللہ تعالیٰ ہر نفس کو اس کے کئے کا بدلہ دے یقیناً اللہ تعالیٰ جلد حساب لینے والا ہے۔

• پ ۱۳ ابراھیم ۵۰/۵۱ •

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّاۤ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝

کیا وہ اس بات کا انتظار کرتے ہیں کہ ان کے پاس فرشتے (عذاب کے) آجائیں یا تمہارے پروردگار کا حکم (عذاب) آجائے اسی طرح ان لوگوں نے بھی کیا تھا جو ان سے پہلے تھے اور اللہ تعالیٰ نے ان پر ظلم نہیں کیا تھا بلکہ وہ خود اپنے نفسوں پر ظلم کرتے تھے۔

• پ ۱۴ النحل ۳۳ •

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝

یقیناً اللہ تعالیٰ عدل اور احسان اور قرابت والوں کو ان کے حق دینے کا حکم کرتا ہے اور بے حیائی اور بُرے کاموں اور بغاوت سے منع کرتا ہے اور انہیں وعظ کرتا ہے کہ تم نصیحت حاصل کرو۔

• پ ۱۴ النحل ۹۰ •

مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ؕ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ صَبَرُوْۤا اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ ختم ہوجائیگا اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ باقی رہنے والا ہے اور جن لوگوں نے صبر کیا ہم انہیں ان اعمال کا جو وہ کیا کرتے تھے بہت بہتر بدلہ دیں گے، مردوں میں سے ہو یا عورتوں میں سے جو بھی نیک عمل کرے گا اور وہ مومن ہو تو ضرور ہم اسے (دنیا میں بھی) پاکیزہ زندگی بسر کرائیں گے اور ان کے اعمال کا جو وہ کیا کرتے تھے بہت بہتر بدلہ دیں گے۔

• پ ۱۴ النحل ۹۶/۹۷ •

يَوْمَ تَاْتِيْ كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَّفْسِهَا وَتُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝

(یاد کرو) وہ دن جب ہر نفس اپنی ہی ذات کے متعلق جھگڑا کرتا ہوا آئیگا اور ہر نفس کو جو وہ عمل کرتا رہا پورا پورا بدلہ دیا جائیگا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائیگا۔

• پ ۱۴ النحل ۱۱۱ •

وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۚ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝

اور جو لوگ یہودی ہوگئے ان پر ہم نے وہ چیزیں حرام کر دی تھیں جن کو ہم نے پہلے ہی تم سے بیان کر دیا ہے اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ آپ اپنی جانوں پر ظلم کیا کرتے تھے۔

• پ ۱۴ النحل ۱۱۸ •

مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ

جو شخص ہدایت پاگیا تو اس کے سوا نہیں کہ وہ اپنی ہی ذات کیلئے

وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۗ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِينَ حَتَّىٰ نَبْعَثَ رَسُولًا ۝

پ بنی اسرائیل ۱۵ ●

ہدایت پاتا ہے اور جو شخص گمراہ ہو گیا اس کی گمراہی کا وبال اسی پر ہے اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا اور جب ہم رسول مبعوث نہ کرلیں ہم عذاب کرنیوالے نہیں۔

فَمَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَأُولَٰئِكَ يَقْرَءُونَ كِتَابَهُمْ وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا ۝

پ بنی اسرائیل ۷۱ ●

پھر جنہیں ان کا نامۂ اعمال ان کے دائیں ہاتھ میں دیا جائیگا تو وہ اپنا اعمالنامہ (خوش ہو کر) پڑھیں گے اور انہیں ایک سوت برابر بھی نقصان نہ پہنچایا جائیگا۔

وَوُضِعَ الْكِتَابُ فَتَرَى الْمُجْرِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا فِيهِ وَيَقُولُونَ يَا وَيْلَتَنَا مَالِ هَٰذَا الْكِتَابِ لَا يُغَادِرُ صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً إِلَّا أَحْصَاهَا ۚ وَوَجَدُوا مَا عَمِلُوا حَاضِرًا ۗ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ أَحَدًا ۝

پ الکہف ۴۹ ●

اور اعمالنامے پیش کئے جائیں گے پھر تم اس وقت مجرموں کو دیکھو گے کہ جو کچھ اس میں درج ہوگا اس سے وہ ڈر رہے ہوں گے اور کہیں گے ہائے ہماری خرابی یہ کیسا اعمالنامہ ہے کہ نہ چھوٹی بات کو چھوڑتا ہے اور نہ بڑی بات کو مگر یہ کہ اس نے اس کا احاطہ کر لیا ہے اور جو کچھ انہوں نے عمل کیا ہوگا اسے موجود پائیں گے اور تمہارا پروردگار کسی پر ظلم نہیں کرے گا۔

وَتِلْكَ الْقُرَىٰ أَهْلَكْنَاهُمْ لَمَّا ظَلَمُوا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَوْعِدًا ۝

پ الکہف ۵۹ ●

اور یہ وہ بستیاں ہیں جنہیں ہم نے جب انہوں نے ظلم کیا تو ہلاک کر دیا اور ان کی ہلاکت کے لیے بھی ہم نے وعدہ کا ایک وقت معین کر دیا تھا۔

فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ أَضَاعُوا الصَّلَاةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوَاتِ ۖ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ۝ إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ شَيْئًا ۝

پ مریم ۵۹/۶۰ ●

پھر ان کے بعد ان کی جگہ کچھ ایسے ناخلف گزرے جنہوں نے نماز ضائع کر دی اور نفسانی خواہشوں کے پیچھے پڑ گئے پس عنقریب وہ ہلاکت سے ملاقات کریں گے سوائے ان کے جنہوں نے توبہ کی اور ایمان لائے اور نیک عمل کئے ہیں یہی لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور ان پر کبھی بھی ظلم نہیں کیا جائیگا۔

وَنَضَعُ الْمَوَازِينَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا ۖ وَإِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ أَتَيْنَا بِهَا ۗ وَكَفَىٰ بِنَا حَاسِبِينَ ۝

پ الانبیاء ۴۷ ●

اور قیامت کے دن ہم انصاف کے ترازو رکھ دیں گے پس کسی نفس پر کچھ بھی ظلم نہیں کیا جائیگا اور اگر کوئی عمل رائی کے دانہ کے برابر بھی ہوگا تو ہم اسے لا حاضر کریں گے اور ہم حساب لینے کو کافی ہیں۔

قَالَ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ۗ

پ الانبیاء ۱۱۲ ●

(رسولؐ نے کہا) اے میرے پروردگار حق کے ساتھ فیصلہ کر دے۔

ذَٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدَاكَ وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ

یہ تو تمہارے ان اعمال کا بدلہ ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجے اور

بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝

• پ۱۷ الحج ۱۰ •

یقیناً اللہ تعالیٰ بندوں پر ظلم کرنیوالا نہیں۔

وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝

• پ۱۸ المؤمنون ۶۲ •

اور ہم کسی نفس کو اس کی وسعت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے جو سچائی کے ساتھ بولے گی اور ان پر ظلم نہیں کیا جائیگا۔

لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ ۚ

• پ۱۸ النور ۱۱ •

ان میں سے ہر شخص کے لئے جو گناہ اس نے کمایا وہی ہے۔

وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا لَهَا مُنْذِرُوْنَ ۝ ذِكْرٰى ۛ وَمَا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝

• پ۱۹ الشعراء ۲۰۸/۲۰۹ •

اور ہم نے کسی بستی کو بغیر اس کے ہلاک نہیں کیا کہ اس کے سمجھانے کو (پہلے سے) ڈرانے والے پیغمبر بھیج دیئے تھے اور ہم ظالم نہیں ہیں۔

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَّوْمَئِذٍ اٰمِنُوْنَ ۝ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ ۚ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

• پ۲۰ النمل ۸۹/۹۰ •

جو شخص نیک کام کرے گا اس کی جزا اس سے کہیں بہتر ہے اور ایسے لوگ اس دن خوف و خطر سے محفوظ رہیں گے اور جو لوگ برا کام کریں گے وہ منہ کے بل جہنم میں جھونک دیئے جائیں گے (اور ان سے کہا جائیگا کہ جو کچھ) تم (دنیا میں) کرتے تھے بس اسی کی جزا دی جائے گی۔

وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْٓ اُمِّهَا رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرٰٓى اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ۝

• پ۲۰ القصص ۵۹ •

اور تمہارا پروردگار جب تک ان بستیوں کے صدر مقام پر اپنا پیغمبر نہ بھیج لے اور وہ ان کے سامنے ہماری آیتیں نہ پڑھ دے اس وقت تک بستیوں کو برباد نہیں کر دیا کرتا اور ہم تو بستیوں کو برباد کرتے ہی نہیں جب تک وہاں کے لوگ ظالم نہ ہوں۔

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

• پ۲۰ القصص ۸۴ •

جو شخص نیکی کرے گا تو اس کے لئے اس سے کہیں بہتر بدلہ ہے اور جو برے کام کرے گا تو وہ یاد رکھے کہ جن لوگوں نے برائیاں کی ہیں ان کا بدلہ ہے جو وہ دنیا میں کرتے رہے ہیں۔

فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝ • پ۲۰ العنکبوت ۴۰ •

تو ہم نے ان سب کو ان کے گناہ کی سزا میں لے ڈالا چنانچہ ان میں سے بعض تو وہ تھے جن پر ہم نے پتھر والی اینٹیں بھیجیں اور بعض ان میں سے وہ تھے جن کو سخت چنگھاڑ نے لے ڈالا اور بعض ان میں سے وہ تھے جن کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا اور بعض ان میں سے وہ تھے جنہیں ہم نے غرق کر دیا اور یہ بات نہیں کہ اللہ نے ان پر ظلم کیا ہو

بلکہ وہ لوگ خود اپنے اوپر ظلم کرتے رہے۔

يَوْمَ يَغْشٰهُمُ الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ وَ يَقُوْلُ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○

• پ۲۱ العنکبوت ۵۵ •

اور جس دن عذاب ان کے سر کے اوپر سے اور ان کے پاؤں کے نیچے سے ان کو ڈھانکے ہوگا اور خُدا ان سے فرماتا کہ جو کام تم دنیا میں کرتے تھے ان کا مزہ چکھو۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ○ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ○

• پ۲۱ العنکبوت ۵۸/۵۹ •

اور جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور اچھے اچھے کام کئے ان کو ہم بہشت کے بالاخانوں میں جگہ دیں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے ان اچھے چلن والوں کا کیا خوب اجر (بدلہ) ہے جنہوں نے صبر کیا اور وہ اپنے پروردگار پر ہی بھروسہ کرتے ہیں۔

اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْۤا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّ اَثَارُوا الْاَرْضَ وَعَمَرُوْهَاۤ اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ؕ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ○

• پ۲۱ الروم ۹ •

کیا لوگ زمین میں چلتے پھرتے نہیں کہ دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے گزر گئے ان کا انجام کیسا (برا) ہوا حالانکہ وہ لوگ ان سے قوّت میں بھی زیادہ تھے اور جس قدر زمین ان لوگوں نے آباد کی ہے اس سے کہیں زیادہ (زمین کی) ان لوگوں نے کاشت بھی کی تھی اور اس کو آباد بھی کیا تھا اور ان کے پاس بھی ان کے پیغمبر واضح معجزے لے کر آچکے تھے (مگر ان لوگوں نے نہ مانا) تو خُدا نے ان پر کوئی ظلم نہیں کیا وہ خود اپنے اوپر ظلم کرتے تھے۔

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِيْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ○

• پ۲۱ الروم ۴۱ •

خود لوگوں کے اپنے ہاتھوں کی کارستانیوں کی بدولت خشک و تر میں فساد پھیل گیا تاکہ جو کچھ یہ لوگ کر چکے ہیں خُدا ان کو ان میں سے بعض جرموں کا مزہ چکھا دے تاکہ یہ لوگ (اب بھی) باز آجائیں۔

مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ ○ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ○

• پ۲۱ الروم ۴۵ •

جو کافر ہو گیا اس پر اس کے کفر کا وبال ہے اور جنہوں نے اچھے کام کئے وہ اپنے ہی لئے آسائش کا سامان کر رہے ہیں تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے اچھے اچھے کام کئے ان کو خُدا اپنے فضل و کرم سے اچھی جزا عطا کرے گا یقیناً وہ کافروں سے الفت نہیں رکھتا۔

فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا

چونکہ تم آج کے دن کی حضوری کو بھولے بیٹھے تھے تو اب اس کا مزہ چکھو ہم نے جان بوجھ کر تم کو بھلا دیا اور جیسے جیسے تمہارے کام تھے (ان کی

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○

بدلے) اب ہمیشہ کے عذاب کے مزے چکھو۔

• پ۲۱ السجدة ۱۴ •

قُلْ لَا تُسْئَلُوْنَ عَمَّآ اَجْرَمْنَا وَلَا نُسْئَلُ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ○ قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ ط وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ○

(اے رسولؐ تم ان سے) کہو نہ ہمارے گناہوں کی تم سے پوچھ گچھ ہوگی اور نہ ہم سے تمہارے گناہوں کی بازپرس ہوگی (اے رسولؐ) کہہ دو کہ ہمارا پروردگار ہم سب کو اکٹھا کرے گا پھر ہمارے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کرے گا اور وہ بڑا فیصلہ کرنے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔

• پ۲۲ سبا ۲۵/۲۶ •

وَجَعَلْنَا الْاَغْلٰلَ فِيْٓ اَعْنَاقِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ط هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○

اور جو لوگ کافر ہوگئے ہم ان کی گردنوں میں طوق ڈال دیں گے ان کو اس چیز کا بدلہ دیا جائیگا جو وہ عمل کیا کرتے تھے۔

• پ۲۲ سبا ۳۳ •

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ط

اور کوئی ایک دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔

• پ۲۲ فاطر ۱۸ •

فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○

پس آج کے دِن کسی شخص پر کچھ بھی ظُلم نہ کیا جائیگا اور تم لوگوں کو تو اسی کا بدلہ دیا جائیگا جو تم (دُنیا میں) کرتے تھے۔

• پ۲۳ یٰسٓ ۵۴ •

وَمَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○

اور تم کو اس کا بدلہ دیا جائیگا جو تم (دُنیا میں) کیا کرتے تھے۔

• پ۲۳ الصّٰفّٰت ۳۹ •

اَمْ نَجْعَلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَالْمُفْسِدِيْنَ فِى الْاَرْضِ ز اَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِيْنَ كَالْفُجَّارِ ○

کیا ہم ان لوگوں کو جنہوں نے ایمان قبول کیا اور اچھے اچھے کام کئے ان کو ان لوگوں کے برابر کر دیں جو روئے زمین پر فساد کیا کرتے ہیں کیا ہم ان پرہیزگاروں کو مثل بدکاروں کے بنا دیں۔

• پ۲۳ صٓ ۲۸ •

اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِىٌّ عَنْكُمْ قف وَلَا يَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ج وَاِنْ تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ لَكُمْ ط وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ط ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ط اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ○

اگر تم کفر کرو تو (یاد رکھو کہ) یقیناً خُدا تم سے بے پرواہ ہے اور اپنے بندوں کے لیے کفر پر راضی نہیں ہے اور اگر اس کا شکر ادا کرو گے تو وہ اس کو تمہارے لیے پسند کرتا ہے اور (قیامت کے دِن) کوئی کسی کا بوجھ نہیں اٹھائے گا پھر تمہیں اپنے پروردگار کی طرف واپس جانا ہے بس جو کچھ تم کرتے رہے تمہیں بتا دے گا اور وہ سینوں کے رازوں کو خوب جانتا ہے۔

• پ۲۳ الزمر ۲۳ •

وَقِيْلَ لِلظّٰلِمِيْنَ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ

اور ظالموں سے کہا جائیگا کہ تم (دُنیا میں) جیسا کچھ کرتے تھے اب

تَكْسِبُونَ ○

• الزمر ۲۴ •

اس کے مزے چکھو۔

إِنَّا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَلِنَفْسِهٖ ۖ وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ○

• الزمر ۴۱ •

(اے رسولؐ) ہمنے تمہارے پاس (یہ) کتاب (قرآن) سچائی کے ساتھ لوگوں (کی ہدایت) کے واسطے نازل کی ہے پس جو راہ پر آیا تو اپنے ہی بھلے کے لیئے اور جو گمراہ ہوا تو اس کی گمراہی کا وبال اسی پر ہے اور تم ان کے ذمّہ دار نہیں ہو۔

وَبَدَا لَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهٖ يَسْتَهْزِءُونَ ○

• الزمر ۴۸ •

اور جو بد کرداریاں ان لوگوں نے کی ہیں وہ سب ان کے سامنے کھل جائیں گی اور جس عذاب پر یہ لوگ قہقہے لگاتے تھے وہ انہیں گھیر لے گا۔

فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا ۚ وَالَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ هٰؤُلَاءِ سَيُصِيبُهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِينَ ○

• الزمر ۵۱ •

غرض ان کے اعمال کے بُرے نتیجے انہیں بھگتنے پڑے اور ان (کفّار مکّہ) میں سے جن لوگوں نے نافرمانیاں کی ہیں انہیں بھی اپنے اپنے اعمال کی سزائیں بھگتنی پڑیں گی اور یہ لوگ (خدا کو) عاجز نہیں کر سکتے۔

وَأَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُورِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتٰبُ وَجِيءَ بِالنَّبِيِّينَ وَالشُّهَدَاءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ○ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَا عَمِلَتْ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُونَ ○

• الزمر ۶۹/۷۰ •

اور زمین اپنے رب کے نُور سے جگمگا اٹھے گی اور (اعمال کی) کتاب (لوگوں کے سامنے) رکھ دی جائے گی اور پیغمبر اور گواہ لائے جائیں گے اور ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائیگا، اور ان پر (ذرہ برابر) ظلم نہیں کیا جائیگا، اور ہر نفس کو اس کا پُورا پُورا (بدلہ) دیا جائیگا جو اس نے کمایا ہوگا اور جو کچھ وہ کرتے ہیں اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے۔

الْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ۚ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ۚ إِنَّ اللّٰهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ○

• المؤمن ۱۷ •

آج ہر شخص کو اس کے کئے کا بدلہ دیا جائیگا آج کسی پر کچھ بھی ظلم نہیں کیا جائیگا بے شک خُدا بہت جلد حساب کے لینے والا ہے۔

وَمَا اللّٰهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِلْعِبَادِ ○

• المؤمن ۳۱ •

خُدا تو بندوں پر ظلم کرنا چاہتا ہی نہیں۔

وَأَمَّا ثَمُودُ فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى فَأَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُونِ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ○ وَنَجَّيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ○

• حٰمٓ السجدہ ۱۷/۱۸ •

اور رہے ثمود تو ہم نے ان کو سیدھا راستہ دکھا دیا مگر ان لوگوں نے ہدایت کے مقابلہ میں گمراہی کو پسند کیا تو ان کے افعال کی بدولت ذلّت کے عذاب کی بجلی نے ان کو لے ڈالا اور جو لوگ ایمان لائے اور پرہیزگاری کرتے تھے ان کو ہم نے اس مصیبت سے بچا لیا۔

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝

جس نے اچھے اچھے کام کئے تو اپنے نفع کے لیے اور جو بُرا کام کرے گا اس کا وبال بھی اسی پر ہے اور تمہارا پروردگار بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔

• پ۲۴ حٰمٓ السجدۃ ۴۶ •

وَقُلْ اٰمَنْتُ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ ۚ وَاُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ؕ اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ؕ لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ؕ

اور کہو کہ جو کتاب خُدا نے نازل کی ہے میں اس پر ایمان رکھتا ہوں اور مجھے حکم ہوا ہے کہ تمہارے درمیان انصاف کروں، اللہ ہی ہمارا بھی پروردگار ہے اور تمہارا بھی، ہمارے کام ہمارے لئے ہیں اور تمہارے کام تمہارے لیئے۔

• پ۲۵ الشورٰی ۱۵ •

تَرَى الظّٰلِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا كَسَبُوْا وَهُوَ وَاقِعٌ بِهِمْ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ۚ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ۝

اور (قیامت کے دن) تم دیکھو گے کہ ظالم اپنے اعمال کے وبال سے ڈر رہے ہوں گے اور وہ ان پر پڑ کر رہے گا اور جنہوں نے ایمان قبول کیا اور اچھے اچھے کام کیے وہ بہشت کے باغوں میں ہوں گے وہ جو کچھ چاہیں گے ان کے پروردگار کی بارگاہ میں (موجود) ہے یہی تو (خدا کا) بڑا فضل ہے۔

• پ۲۵ الشورٰی ۲۲ •

وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ۝

اور جو مصیبت تم پر پڑتی ہے وہ تمہارے اپنے ہی ہاتھوں کے کرتوتوں کی وجہ سے ہے (پھر بھی) وہ بہت کچھ معاف کر دینے والا ہے۔

• پ۲۵ الشورٰی ۳۰ •

اَوْ يُوْبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا وَيَعْفُ عَنْ كَثِيْرٍ ۝

(اگر خُدا چاہے تو) انہیں ان کے اعمال کے سبب ہلاک کر دے اور وہ بہت کچھ معاف کر دیتا ہے۔

• پ۲۵ الشورٰی ۳۴ •

وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْا هُمُ الظّٰلِمِيْنَ ۝

اور ہم نے ان پر کوئی ظلم نہیں کیا بلکہ وہ لوگ خود اپنے اوپر ظلم کرتے رہے۔

• پ۲۵ الزخرف ۷۶ •

قُلْ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَغْفِرُوْا لِلَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ اَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ۫ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ۝

(اے رسولؐ) مومنوں سے کہہ دو کہ جو لوگ خدا کے دنوں (جزاوسزا) کی امید نہیں رکھتے ان سے درگزر کریں تاکہ وہ لوگوں کے اعمال کا بدلہ دے جو شخص نیک کام کرتا ہے تو اپنے لیے اور جو بُرا کام کرے گا تو اس کا وبال اسی پر ہے پھر تم اپنے رَبّ کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

• پ۲۵ الجاثیہ ۱۴/۱۵ •

اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ ؕ سَآءَ مَا

جو لوگ بُرے کام کرتے رہتے ہیں کیا وہ سمجھتے ہیں کہ ہم ان کو ان لوگوں کے برابر کر دیں گے جو ایمان لائے اور اچھے اچھے کام کرتے رہے اور ان سب کا مرنا جینا برابر ہوگا یہ لوگ کیا بُرے حکم لگاتے ہیں اور

يَحْكُمُونَ ۝ وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ
وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝

خدا نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا ہے اور تاکہ ہر شخص کو اس کے کیے کا بدلہ دیا جائے اور ان پر کسی قسم کا ظلم نہ کیا جائیگا۔

• پ۲۵ الجاثیہ ۲۱/۲۲ •

وَتَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً ۚ كُلُّ اُمَّةٍ تُدْعٰى
اِلٰى كِتٰبِهَا ۚ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُونَ ۝

اور (اے رسول) تم ہر امّت کو دیکھو گے کہ گھٹنوں کے بل بیٹھے ہونگے اور ہر امت اپنے نامۂ اعمال کی طرف بلائی جائے گی جو کچھ تم لوگ کرتے تھے آج تم کو اس کا بدلہ دیا جائیگا۔

• پ۲۵ الجاثیہ ۲۸ •

وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۚ وَلِيُوَفِّيَهُمْ
اَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝ وَيَوْمَ يُعْرَضُ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ۭ اَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ
فِيْ حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۚ
فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ
تَسْتَكْبِرُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا
كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ۝

اور لوگوں نے جیسے کام کئے ہوں گے اس کے مطابق درجے ہونگے اور یہ اس لیے کہ خدا ان کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیگا اور ان پر کچھ بھی ظلم نہ کیا جائیگا اور جس دن کفّار جہنّم کے سامنے لائے جائیں گے (تو ان سے کہا جائیگا) تم تو اپنی دُنیا کی زندگی میں اپنے مزے اُڑا چکے اور اس میں خوب چین کر چکے تو آج تم پر ذلّت کا عذاب کیا جائیگا اس لیے کہ تم زمین میں ناحق اکڑا کرتے تھے اور اس لیے کہ تم بدکرداریاں کرتے تھے۔

• پ۲۶ الاحقاف ۱۹/۲۰ •

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝

جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور (لوگوں کو) خدا کے راستہ سے روکا خدا نے ان کے اعمال اکارت کر دیے۔

• پ۲۶ محمد ۱ •

وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَّاٰتٰهُمْ
تَقْوٰىهُمْ ۝

اور جو لوگ ہدایت یافتہ ہیں ان کو خدا (قرآن کے ذریعے) مزید ہدایت کرتا ہے اور انہیں پرہیزگاری عطا فرماتا ہے۔

• پ۲۶ محمد ۷ •

وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا
فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا
عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ حَتّٰى
تَفِيْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا
بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ
يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝

اور اگر مومنین میں سے دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں تو ان دونوں میں صلح کرا دو پھر اگر ان دونوں میں سے ایک دوسرے پر زیادتی کرے تو جو فرقہ زیادتی کرے تم بھی اس سے لڑو یہاں تک کہ وہ خدا کے حکم کی طرف رجوع کرے پس اگر رجوع کرے تو فریقین میں مساوات کیساتھ صلح کرا دو اور انصاف سے کام لو بے شک خدا انصاف کرنیوالوں کو دوست رکھتا ہے۔

• پ۲۶ الحجرات ۹ •

مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَا أَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ۝

میرے یہاں بات بدلا نہیں کرتی اور نہ میں ذرہ برابر ظلم کرنیوالا ہوں۔

•پ۲۶ ق ۲۹•

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُم بِإِيمَانٍ أَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَا أَلَتْنَاهُم مِّنْ عَمَلِهِم مِّن شَيْءٍ ۚ كُلُّ امْرِئٍ بِمَا كَسَبَ رَهِينٌ ۝

اور جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور ان کی اولاد نے بھی ایمان میں ان کا ساتھ دیا تو ہم ان کی اولاد کو بھی ان کے درجہ تک پہنچا دیں گے اور ہم ان کی کارگزاریوں میں سے کچھ بھی کم نہیں کریں گے ہر شخص اپنے اعمال کے بدلے میں گروی ہے۔

•پ۲۷ الطور ۲۱•

وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ أَسَاءُوا بِمَا عَمِلُوا وَيَجْزِيَ الَّذِينَ أَحْسَنُوا بِالْحُسْنَى ۝

اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمینوں میں ہے سب اللہ کا ہے تاکہ جن لوگوں نے برائی کی انہیں سزا دے اور جن لوگوں نے نیکی کی انہیں اچھا بدلہ دے۔

•پ۲۷ النجم ۳۱•

أَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۝ وَأَن لَّيْسَ لِلْإِنسَانِ إِلَّا مَا سَعَىٰ ۝ وَأَنَّ سَعْيَهُ سَوْفَ يُرَىٰ ۝ ثُمَّ يُجْزَاهُ الْجَزَاءَ الْأَوْفَىٰ ۝

کوئی شخص دوسرے (کے گناہ) کا بوجھ نہیں اٹھائے گا اور یہ کہ انسان کو وہی کچھ ملتا ہے جس کی وہ (خود) کوشش کرتا ہے اور یہ کہ اس کی کوشش عنقریب دیکھی جائے گی پھر اس کو اس کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔

•پ۲۷ النجم ۳۸ تا ۴۱•

وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ ۝

اور ناپ تول انصاف سے قائم رکھو وزن میں کمی نہ کرو۔

•پ۲۷ الرحمٰن ۹•

لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنَاتِ وَأَنزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتَابَ وَالْمِيزَانَ لِيَقُومَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ

یقیناً ہم نے پیغمبروں کو روشن معجزے دے کر بھیجا اور ان کے ساتھ کتاب اور (انصاف کی) ترازو نازل کی تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہیں۔

•پ۲۷ الحدید ۲۵•

فَلَمَّا زَاغُوا أَزَاغَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ ۚ

پھر جب وہ ٹیڑھے ہوئے تو خدا نے ان کے دلوں کو ٹیڑھا کر دیا۔

•پ۲۸ الصف ۵•

لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا مَا آتَاهَا ۚ سَيَجْعَلُ اللَّهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا ۝

خدا نے جس کو جتنا دیا ہے بس اسی کے مطابق تکلیف دیا کرتا ہے خدائے تعالیٰ عنقریب تنگی کے بعد فراخی عطا کرے گا۔

•پ۲۸ الطلاق ۷•

يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ
اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

• پ۲۸ التحریم ۷ •

(قیامت میں کہا جائیگا) اے کافرو! آج بہانے نہ ڈھونڈو جو کچھ تم کرتے تھے تمہیں اس کی سزا دی جائے گی۔

كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ۝

• پ۲۹ المدثر ۳۸ •

ہر شخص اپنے اعمال کے بدلے گرو ہے۔

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ۝
وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۝

• پ۳۰ الزلزال ۷/۸ •

تو جس شخص نے ذرہ برابر نیکی کی وہ اسے دیکھے گا اور جس شخص نے ذرہ برابر بدی کی وہ اسے ضرور دیکھے گا۔

حاصلِ نظر

خُدائے وحدہٗ لاشریک کی ہر صفت اس کی عین ذات ہے اسی طرح عدل بھی اس کی عظیم ترین صفت ہے مگر یہ ایسی صفت ہے جس کا براہِ راست اس کے افعال سے ہی تعلق ہے جس پہ نظامِ عالم قائم ہے ۔ اس اہمیت کے پیشِ نظر فرقہ حقہ شیعہ اس کا شمار اصولِ دین میں کرتا ہے اس لیے کہ قیامت اسی کا نتیجہ ہے اور وہ اصولِ دین میں شامل ہے اس وجہ سے انہیں شیعہ ، امامیہ ، اثنا عشری کے علاوہ عدلیہ کے نام بھی یاد کیا جاتا ہے ۔

" کوئی شک نہیں کہ خلاقِ عالم نے یہ جہان عدل کے ساتھ خلق فرمائے ہیں اور عدل ہی کے معیار پر نظامِ عالم قائم ہے ۔ انبیاء و مرسلین علیہم السلام کی بعثت اولیاء و اصفیاء و خلفاء و ائمہ ہدیٰ کا بارگاہِ خُدا سے انتخاب ، کتب و صحف کا نزول ، شرائع و احکام کا تقرر ، دین و ملت کی تبلیغ ــــــــــ مخلوقِ خدا کی ہدایت و ارشاد سب اس کے عدل پہ شاہد ہیں ، اسی عدل و انصاف کیلئے حشر و نشر ، حساب و کتاب ، میزان و صراط ، ثواب و عقاب ، جنت و نار مقرر کئے گئے ہیں ، اسلام کا ہر قانون عدل پر مبنی ہے ! اسی لیئے اس نے فرمایا ہے : انّ اللہ یامر بالعدل والاحسان "

خُدائے قدوس نے جو کچھ خلق فرمایا ، فقط خیر کے لیے خلق فرمایا ہے مگر اس کی مخلوق اس کی عطا کردہ قوتوں کو بے جا استعمال کرکے اسے شر بنا دیتی ہے ۔ شر کی نسبت خُدا کی طرف دُنیا خود ایسا شر ہے جس پر شر کی پوری عمارت قائم کی جا سکتی ہے اور اسلام کی عمارت دھڑام سے گر پڑتی ہے ۔

قرآن مجید کے متعدد آیات گواہ ہیں کہ خداوندِ عالم عادل ہے ، خُدا بھی اور ملائکہ و اہلِ علم بھی شاہد ہیں کہ وہ قائم بالقسط ہے ، وہ خود بھی عادل ہے اور اس نے ہمیں بھی عدل و احسان کا حکم دیا ہے ۔ جب وہ قادرِ مطلق ہونے کے باوجود کسی کو اچھے یا بُرے کام پر مجبور نہیں کرتا تو کسی اور کو جبر و اکراہ کا کیوں کر حکم دے سکتا ہے ۔ اسی لیے تو اعلان کر دیا ہے کہ دین میں جبر و اکراہ نہیں ہے ورنہ اگر وہ مجبور کر دیتا تو ساری دُنیا ایمان لے آتی ، اس لئے فرما دیا ہے :ــــ

إِنَّا هَدَيْنَٰهُ ٱلسَّبِيلَ إِمَّا شَاكِرًا وَإِمَّا كَفُورًا ۝

•(۳ الدھر)•

ترجمہ: ہم نے اسے راستہ دکھا دیا ہے اب چاہے وہ شکرگزار بنے یا ناشکرا

اسی پیغام الٰہی ظالموں پر لعنت کی ہے، اس نے فرمایا ہے کہ ہر شخص اپنے اعمال کا خود ذمہ دار ہے کوئی ایک دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا، ذرہ ذرہ برابر عمل کا حساب ہوگا، نیکوں کو جزا اور بدوں کو سزا ملے گی، نہ نیک کردار مومن جنت سے محروم رہیں گے اور نہ کافر و مشرک و منافقین اور بدکردار دوزخ سے بچ سکیں گے!

"ہمارا ہر عمل خُدا کے علم میں ہے، اسی کے مطابق جزا و سزا ملے گی وہ کسی کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا، خُدا کا کلمہ صدق و عدل سے تمام ہوتا ہے، خُدا کسی بستی کو ظلم سے ہلاک نہیں کرتا، خُدا کسی پر ذرہ برابر ظلم نہیں کرتا بلکہ لوگ خود اپنے اوپر ظلم کرتے ہیں، ان کے خواہشات نفس انہیں گمراہ کرتے ہیں جنہیں شیطان آراستہ کر کے ان کے سامنے پیش کرتا ہے، ہر شخص اپنے اعمال کے ہاتھ رہن ہے نیک کردار مومن مفسدوں کے برابر نہیں ہیں، ہمیشہ اچھائی خُدا کی طرف سے اور بُرائی بندوں کی طرف سے ہوتی ہے!"

جبر و اختیار

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ خَتَمَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَعَلَىٰ سَمْعِهِمْ ۖ وَعَلَىٰ أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَا هُم بِمُؤْمِنِينَ ۝ يُخَادِعُونَ اللَّهَ وَالَّذِينَ آمَنُوا ج وَمَا يَخْدَعُونَ إِلَّا أَنفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ۝ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا ج وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ۝

• پ۱ البقرة ۶ تا ۱۰ •

بے شک جن لوگوں نے کفر اختیار کیا (اے رسولؐ) تم انہیں ڈراؤ یا نہ ڈراؤ وہ ایمان نہ لائیں گے (گویا) خدا نے ان کے دلوں پر مہر لگا دی ہے اور ان کے کانوں پر اور ان کی آنکھوں پر پردے ہیں اور انہی کے لئے بہت بڑا عذاب ہے اور لوگوں میں کچھ وہ ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان لے آئے ہیں حالانکہ وہ مومن نہیں ہیں وہ اللہ کو اور ان لوگوں کو جو ایمان لے آئے ہیں دھوکہ دیتے ہیں حالانکہ وہ اپنے آپ ہی کو دھوکہ دیتے ہیں اور کچھ شعور نہیں رکھتے ان کے دلوں میں بیماری ہے ہی بس خدا نے (اسباب مہیا کرکے گویا) ان کا مرض اور بڑھا دیا ہے اور چونکہ وہ لوگ جھوٹ بولا کرتے تھے اس لیے ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

اللَّهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلَالَةَ بِالْهُدَىٰ فَمَا رَبِحَت تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ۝ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا ج فَلَمَّا أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُ ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِي ظُلُمَاتٍ لَّا يُبْصِرُونَ ۝ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ۝

• پ۱ البقرة ۱۵ تا ۱۸ •

(وہ کیا مذاق اڑائیں گے) اللہ ان کا مذاق اڑاتا ہے اور انہیں ڈھیل دیتا ہے کہ وہ اپنی سرکشی میں غلطاں و پیچاں رہیں یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی خریدی پھر نہ ان کی تجارت نے نفع دیا اور نہ انہوں نے ہدایت پائی ان لوگوں کی مثل تو اس شخص کی سی مثل ہے کہ جس نے آگ روشن کی ہو پھر جب اس نے اس کے گرد و پیش کو روشن کر دیا ہو تو خدا نے ان کی روشنی لے لی ہو اور انہیں تاریکیوں میں اس طرح چھوڑ دیا ہو کہ انہیں کچھ نظر نہ آتا ہو (گویا) یہ لوگ بہرے گونگے اندھے ہیں جو گمراہی سے باز نہیں آتے۔

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○

اور اگر خدا چاہتا تو ان کی سننے اور دیکھنے کی قوتوں کو زائل کر دیتا بے شک خدا ہر چیز پر قادر ہے۔

• پ البقرة ٢٠ •

اِنَّ اللّٰهَ لَا یَسْتَحْیٖۤ اَنْ یَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا ؕ فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فَیَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَاَمَّا الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فَیَقُوْلُوْنَ مَاذَاۤ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۘ یُضِلُّ بِهٖ كَثِیْرًا وَّیَهْدِیْ بِهٖ كَثِیْرًا ؕ وَمَا یُضِلُّ بِهٖۤ اِلَّا الْفٰسِقِیْنَ ۙ الَّذِیْنَ یَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِیْثَاقِهٖ ۪ وَیَقْطَعُوْنَ مَاۤ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖۤ اَنْ یُّوْصَلَ وَیُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ ؕ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ○

یقیناً خدا مچھر یا اس سے بھی زیادہ (حقیر) چیز کی مثل بیان کرنے سے نہیں شرماتا پس جو لوگ ایمان لا چکے ہیں وہ تو یقیناً جانتے ہیں کہ یہ مثل ان کے پروردگار کی طرف سے بالکل ٹھیک ہے لیکن جو لوگ کافر ہیں وہ کہنے لگتے ہیں کہ خدا کا اس مثل سے کیا مطلب ہے۔ ایسی مثل سے خدا بہتیروں کی گمراہی ظاہر کرتا ہے اور بہت سوں کی ہدایت ظاہر کرتا ہے مگر گمراہی میں انہیں کو چھوڑتا ہے جو لوگ خدا کے عہد و پیمان کو مضبوط ہونے کے بعد توڑ ڈالتے ہیں اور جن تعلقات کا خدا نے حکم دیا ہے ان کو قطع کر دیتے ہیں اور زمین میں فساد کرتے پھرتے ہیں یہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔

• پ البقرة ٢٦/٢٧ •

فَوَیْلٌ لِّلَّذِیْنَ یَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَیْدِیْهِمْ ثُمَّ یَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لِیَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِیْلًا ؕ فَوَیْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ اَیْدِیْهِمْ وَوَیْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا یَكْسِبُوْنَ ○

پس وائے ہو ان لوگوں پر جو کتاب اپنے ہاتھوں سے لکھتے ہیں پھر کہتے (پھرتے) ہیں کہ یہ اللہ کے یہاں سے (آئی) ہے تاکہ اس کے ذریعہ تھوڑی سی (دنیوی) قیمت (فائدہ) حاصل کر لیں پس افسوس ہے ان کی اس لکھائی پر اور افسوس ہے ان کی اس کمائی پر۔

• پ البقرة ٧٩ •

وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِیْلًا مَّا یُؤْمِنُوْنَ ○

اور وہ لوگ کہنے لگے کہ ہمارے دلوں پر غلاف چڑھا ہوا ہے بلکہ ان کے کفر کی وجہ سے خدا نے ان پر لعنت کی ہے پس کم ہی لوگ ایمان لاتے ہیں۔

• پ البقرة ٨٨ •

تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ○

یہ وہ لوگ تھے جو چل بسے ان کے لئے وہی کچھ ہے جو انہوں نے کمایا اور تمہارے لئے وہ کچھ ہے جو تم نے کمایا اور جو کچھ وہ کرتے تھے اس کی باز پرس تم سے نہ ہوگی۔

• پ البقرة ١٣٤ •

وَمَثَلُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِیْ یَنْعِقُ بِمَا لَا یَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً وَّنِدَآءً ؕ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ ○

• پ البقرة ١٧١ •

اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا ان کی مثل اس شخص کی ہے جو ایسے (جانور) کو پکار کے اپنا حلق پھاڑے جو آواز اور پکار کے سوا کچھ نہ سمجھتا ہو گویا یہ لوگ بہرے گونگے اندھے ہیں کچھ نہیں سمجھتے۔

جبر و اختیار

وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْ بَعْدِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ط وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا قف وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ○

پ۳ البقرة ۲۵۳

اور اگر خدا چاہتا تو یہ لوگ جو پیغمبروں کے بعد ہوئے اپنے پاس روشن معجزے آچکنے پر آپس میں نہ لڑمرتے مگر ان میں اختلاف ہو گیا پس ان میں سے کچھ ایمان لائے اور کچھ کافر ہوگئے اور اگر خدا چاہتا (مجبور کر دیتا) تو یہ لوگ آپس میں نہ لڑتے لیکن خدا وہی کرتا ہے جس کا ارادہ کرے۔

لَآ اِكْرَاهَ فِى الدِّيْنِ قف قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ج فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا ط وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ○

پ۳ البقرة ۲۵۶

دین میں زبردستی نہیں ہے کیونکہ ہدایت گمراہی سے (الگ) ظاہر ہو گئی تو جس شخص نے جھوٹے خداؤں (بتوں) سے انکار کر دیا اور خدا ہی پر ایمان لایا تو اس نے وہ مضبوط رسّی پکڑلی جو ٹوٹ ہی نہیں سکتی اور اللہ (سب کچھ) سننے والا جاننے والا ہے۔

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ○

پ۳ البقرة ۲۵۸

اور خدا ظالموں کو منزلِ مقصود تک نہیں پہنچاتا۔

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ط لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ○

پ۳ البقرة ۲۸۶

اللہ کسی نفس کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا جس نے اچھا کام کیا تو اپنے نفع کے لئے اور جو بُرا کام کیا تو اس کا وبال اسی پر ہے۔

اَوَلَمَّآ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا لا قُلْتُمْ اَنّٰى هٰذَا ط قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ ط

پ۴ آل عمران ۱۶۵

کیا جب (جنگِ احد) میں تم پر وہ مصیبت پڑی جس کی دگنی تم (کفار پر) ڈال چکے تھے تو تم کہنے لگے یہ (آفت) کہاں سے آگئی (اے رسولؐ) کہہ دو یہ تمہاری ہی طرف سے ہے۔

وَلَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِى الْكُفْرِ ج اِنَّهُمْ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْئًا ط يُرِيْدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِى الْاٰخِرَةِ ج وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ○

پ۴ آل عمران ۱۷۶

اور (اے رسولؐ) جو لوگ کفر میں پیش قدمی کر رہے ہیں وہ تمہیں غمگین نہ کریں یقیناً یہ لوگ خدا کو ہرگز کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکتے۔ خدا کا ارادہ یہ ہے کہ ان کے لیے آخرت میں کچھ حصّہ نہ قرار دے اور ان کے لئے بڑا سخت عذاب ہے۔

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ○

پ۴ آل عمران ۱۸۲

یہ انہی کاموں کا بدلہ ہے جن کو تمہارے ہاتھوں نے (آخرت کے لیے) پہلے سے بھیجا ہے اور خدا کبھی اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ ط بَلِ

کیا تم نے ان لوگوں کے حال پر نظر کی جو آپ بڑے مقدس بنتے ہیں

اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَاءُ وَلَا يُظْلَمُوْنَ
فَتِيْلًا ۝

بلکہ اللہ جسے چاہتا ہے مقدس قرار دیتا ہے اور ان پر دھاگے (بالبر
برابر) ظلم نہ کیا جائے گا۔

پ۵ النسآء ۴۹ •

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا بِمَآ
اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ يُرِيْدُوْنَ
اَنْ يَّتَحَاكَمُوْٓا اِلَى الطَّاغُوْتِ وَقَدْ اُمِرُوْٓا
اَنْ يَّكْفُرُوْا بِهٖ ؕ وَيُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ
يُّضِلَّهُمْ ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ۝

کیا تم نے ان لوگوں کی حالت پر نظر نہیں کی جو یہ خیال کرتے ہیں کہ وہ
کتاب جو تم پر نازل کی گئی ہے اور جو کتابیں تم سے پہلے نازل کی گئیں سب
پر ایمان لائے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ سرکشوں کو اپنا حاکم بنائیں حالانکہ
ان کو حکم دیا گیا ہے کہ ان کی بات نہ مانیں اور شیطان چاہتا ہے کہ انہیں
بہکا کر بہت دور لے جائے۔

پ۵ النسآء ۶۰ •

وَاِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ
عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّقُوْلُوْا
هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ ؕ قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ
فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ
حَدِيْثًا ۝ مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ
اللّٰهِ ۫ وَمَآ اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ؕ
وَاَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ
شَهِيْدًا ۝

اور اگر انہیں کوئی بھلائی پہنچتی ہے تو کہتے ہیں کہ یہ خدا کی طرف سے ہے
اور اگر انہیں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو کہتے ہیں کہ (اے رسولؐ) یہ تمہاری
بدولت ہے (اے رسولؐ) تم کہہ دو کہ سب خدا کی طرف سے ہے پس اس قوم
کو کیا ہو گیا ہے کہ کوئی بات سمجھتے ہی نہیں (سچ تو یہ ہے کہ) جب تم کو کوئی
فائدہ پہنچے تو (سمجھو) خدا کی طرف سے ہے اور جب تم کو کوئی تکلیف پہنچے
تو (سمجھو) کہ خود تمہاری طرف سے ہے اور (اے رسولؐ) ہم نے تم کو
لوگوں کے پاس پیغمبر بنا کر بھیجا ہے اور اس کے لئے خدا کی گواہی کافی ہے۔

پ۵ النسآء ۷۸/۷۹ •

فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنٰفِقِيْنَ فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ
اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا ؕ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا
مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ
لَهٗ سَبِيْلًا ۝

(مسلمانو) تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ منافقوں کے بارے میں دو فریق ہو گئے
ہو (ایک موافق ایک مخالف) حالانکہ ان کے کرتوتوں کی بدولت خدا نے
ان کی عقلوں کو الٹ پلٹ دیا ہے کیا تم لوگ چاہتے ہو کہ جسے خدا نے گمراہی
پر چھوڑ دیا ہے اسے راہِ راست پر لے آؤ حالانکہ جسے خدا نے گمراہی میں چھوڑ
دیا تم اس میں سے اس کے لئے کوئی راستہ نہیں نکال سکتے۔

پ۵ النسآء ۸۸ •

وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ ؕ
وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ وَمَنْ يَّكْسِبْ
خَطِيْٓئَةً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْٓئًا فَقَدِ احْتَمَلَ
بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ۝

جو شخص کوئی گناہ کرے تو اس سے اپنا ہی نقصان کرتا ہے اور خدا ہر
چیز سے واقف اور تدبیر والا ہے اور جو شخص کوئی خطا یا گناہ کرے پھر اسے
کسی بے قصور کے سر تھوپے تو اس نے افترا اور صریحی گناہ کو اپنے
اوپر لاد لیا ہے۔

پ۵ النسآء ۱۱۲ •

وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْ ۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ

اور جو شخص راہِ راست ظاہر ہونے کے بعد رسولؐ سے سرکشی کرے

لَهُ الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ۞

اور مومنین کے طریقہ کے سوا اور طریقہ کی پیروی کرے تو وہ جدھر پھر گیا ہے ادھر ہی پھیر دینگے اور (آخر) اسے جہنم میں جھونک دیں گے۔

• پ۵ النسآء ۱۳۷ •

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيْلًا ۞

جو لوگ ایمان لائے پھر کافر ہو گئے اس کے بعد پھر ایمان لائے پھر کافر ہو گئے پھر کفر میں بڑھتے چلے گئے تو خدا نہ ان کی مغفرت کرے گا اور نہ راہِ راست کی ہدایت کی توفیق دے گا۔

• پ۵ النسآء ۱۴۳ •

وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ۞

اور جسے خدا گمراہی میں چھوڑ دے اس کی ہدایت کی تم ہرگز کوئی سبیل نہیں کر سکتے۔

• پ۶ النسآء ۱۵۵ •

فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَقَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّقَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۞

پھر ان کے اپنے عہد توڑنے اور آیاتِ خدا سے انکار کرنے اور ناحق انبیاء کے قتل کرنے اور (اترا کر) یہ کہنے کی وجہ سے کہ ہمارے دلوں پر غلاف چڑھے ہوئے ہیں بلکہ خدا نے ان کے کفر کی وجہ سے گویا ان کے دلوں پر مہر کر دی ہے تو چند لوگوں کے سوا یہ ایمان نہیں لاتے۔

• النسآء پ۶ ۱۶۷ •

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوْا ضَلٰلًا بَعِيْدًا ۞ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَظَلَمُوْا لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيْقًا ۙ اِلَّا طَرِيْقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ۞

جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور خدا کی راہ سے (لوگوں کو) روکا وہ راہِ راست سے بھٹک کر بہت دور جا پڑے بے شک جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور ظلم (بھی) کیا خدا نہ انہیں بخشے گا اور نہ انہیں (راہِ حق) کی ہدایت کرے گا سوائے جہنم کی راہ کے جس میں یہ ہمیشہ رہیں گے اور یہ بات تو خدا کے لیے بہت ہی آسان ہے۔

• پ۶ المآئدۃ ۴۱ •

وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ؕ لَهُمْ فِى الدُّنْيَا خِزْىٌ ۖ وَّلَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۞

اور (اے رسولؐ) جس کا خدا امتحان لینا چاہے تو اس کے واسطے خدا سے تمہارا کچھ زور نہیں چل سکتا۔ یہ وہی لوگ ہیں جن کے دلوں کو خدا نے (گناہوں سے) پاک کرنے کا ارادہ ہی نہیں کیا بلکہ ان کے لیے دنیا میں بھی رسوائی ہے اور آخرت میں بھی ان کے لیے بڑا (بھاری) عذاب ہوگا۔

• پ۶ المآئدۃ ۴۸ •

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً

اور اگر خدا جبراً چاہتا تو تم سب کو ایک ہی (شریعت کی) امت بنا دیتا

وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۙ وَاَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ اَنْ يَّفْتِنُوْكَ عَنْۢ بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكَ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ اَنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّصِيْبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ○

• پ۶ المائدة ۴۸/۴۹ •

لیکن (وہ چاہتا ہے) کہ جو کچھ تمہیں دیا ہے اس میں تمہارا امتحان لے پس تم نیکیوں میں آگے بڑھ جاؤ تم سب کو خدا ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے پس جس جس بات میں تم اختلاف کرتے رہے وہ تم کو بتا دے گا اور (اے رسولؐ) جو احکام اللہ تعالیٰ نے نازل کئے ہیں ان کے مطابق ان کے درمیان فیصلہ کرو اور ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کرو اور ان سے بچے رہو ایسا نہ ہو کہ بعض وہ حکم جو اللہ نے تم پر نازل کئے ہیں آپ سے تمہیں بہکا دیں پھر اگر یہ لوگ تمہارے حکم سے منہ موڑیں تو سمجھ لو کہ (گویا) خدا ہی کی مرضی ہے کہ ان کے بعض گناہوں کی وجہ سے انہیں مصیبت میں ڈال دے اور اس میں شک نہیں کہ بہت سے لوگ بدچلن ہیں۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ○

• پ۶ المائدة ۵۱ •

بے شک خدا ظالم لوگوں کو راہِ راست پر نہیں لاتا۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ○

• پ۶ المائدة ۶۷ •

بلاشبہ خدا کافروں کی قوم کو منزلِ مقصود تک نہیں پہنچاتا۔

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ○

• پ۷ المائدة ۱۰۸ •

اور اللہ تعالیٰ بدچلن قوم کو منزلِ مقصود تک نہیں پہنچاتا۔

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ وَجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْكَ يُجَادِلُوْنَكَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ○

• پ۷ الانعام ۲۵ •

اور ان میں سے بعض ایسے بھی ہیں جو تمہاری باتوں کی طرف کان لگائے رہتے ہیں (لیکن ایسے ہٹ دھرم ہیں) کہ گویا ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیئے ہیں اور کانوں میں بہرہ پن پیدا کر دیا ہے کہ اسے سمجھ نہ سکیں اور اگر وہ سارے معجزے بھی دیکھ لیں تب بھی ایمان نہ لائیں گے یہاں تک کہ جب تمہارے پاس آ نکلتے ہیں تو تم سے جھگڑنے لگتے ہیں (یہ) کافر کہنے لگتے ہیں کہ (یہ قرآن) صرف پہلے گزرنے والوں کی کہانیاں ہیں۔

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدٰى فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ○

• پ۷ الانعام ۳۵ •

اور اگر خدا چاہتا تو انہیں (جبراً) ہدایت پر جمع کر دیتا پس تم جاہلوں میں ہرگز شامل نہ ہو۔

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ وَّبُكْمٌ فِي الظُّلُمٰتِ ؕ مَنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يُضْلِلْهُ ؕ وَمَنْ يَّشَاْ يَجْعَلْهُ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○ • پ۷ الانعام ۳۹ •

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ کفر کے اندھیروں میں (گویا) گونگے بہرے (پڑے) ہیں خدا جسے چاہتا ہے گمراہی میں پڑا رہنے دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے اسے سیدھے راستے پر لگا دیتا ہے۔

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَخَذَ اللَّهُ سَمْعَكُمْ وَأَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلَىٰ قُلُوبِكُمْ مَنْ إِلَٰهٌ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيكُمْ بِهِ ۗ انْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُونَ ۝

پ۷ الانعام ۴۶

(اے رسولؐ) ان سے پوچھو کہ اگر خدا تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں لے لے اور تمہارے دلوں پر مہر کر دے تو تم نے سوچا کہ خدا کے سوا کون سا معبود ہے جو تمہیں یہ نعمتیں واپس دے دے (اے رسولؐ) دیکھو تو ہم کس طرح اپنی دلیلیں بیان کرتے ہیں اس پر بھی یہ لوگ منہ موڑ جاتے ہیں۔

قَدْ جَاءَكُمْ بَصَائِرُ مِنْ رَبِّكُمْ ۖ فَمَنْ أَبْصَرَ فَلِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ۚ وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيظٍ ۝

پ۷ الانعام ۱۰۴

تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے دکھلانے والی چیزیں آ چکیں پس جس نے دیکھا (سمجھا) تو اپنے دم کے لیے اور جو اندھا بنا رہا تو اس کا ضرر بھی اسی پر ہے اور (اے رسولؐ کہہ دو کہ) میں تم پر کچھ نگہبان نہیں ہوں۔

وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكُوا ۗ وَمَا جَعَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ۖ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ۝

پ۷ الانعام ۱۰۷

اور اگر خدا (جبراً) چاہتا تو یہ لوگ شرک ہی نہ کرتے اور ہم نے تم کو ان کا نگہبان نہیں بنایا ہے اور نہ تم ان کے ذمہ دار ہو۔

وَنُقَلِّبُ أَفْئِدَتَهُمْ وَأَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوا بِهِ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَنَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ۝

پ۷ الانعام ۱۱۰

اور ہم ان کے دل اور ان کی آنکھیں الٹ پلٹ دیں گے جس طرح پہلی مرتبہ قرآن پر ایمان نہیں لاتے اور ہم انہیں ان کی سرکشی کی حالت میں چھوڑ دیں گے کہ سرگرداں رہیں۔

وَلَوْ أَنَّنَا نَزَّلْنَا إِلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتَىٰ وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُونَ ۝ وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيَاطِينَ الْإِنْسِ وَالْجِنِّ يُوحِي بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُورًا ۚ وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوهُ ۖ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ ۝ وَلِتَصْغَىٰ إِلَيْهِ أَفْئِدَةُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوا مَا هُمْ مُقْتَرِفُونَ ۝

پ۸ الانعام ۱۱۱ تا ۱۱۳

اور (اے رسولؐ) اگر ہم ان کے پاس فرشتے نازل کرتے اور ان سے مردے بھی باتیں کرنے لگتے اور قیامت میں آنے والی چیزیں ان کے سامنے لا کھڑی کرتے پھر بھی یہ ایمان لانے والے نہ تھے مگر یہ کہ اللہ چاہے لیکن ان کے اکثر نہیں جانتے (جیسے کفار تمہارے دشمن ہیں) اسی طرح گویا ہم نے شریر آدمیوں اور جنوں کو ہر نبی کا دشمن بنایا ہے اور وہ لوگ ایک دوسرے کو فریب دینے کے لیے چکنی چپڑی باتوں کی سرگوشی کرتے ہیں اور اگر تمہارا پروردگار (جبراً) چاہتا تو یہ لوگ ایسی باتیں نہ کرنے پاتے تو تم ان کو اور ان کی افترا پردازی کو چھوڑ دو اور (یہ سرگوشیاں اس لیے بھی) کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے ان کے دل ان کی شرارت کی طرف مائل ہو جائیں اور انہیں پسند کریں اور تاکہ جو افترا پردازیاں یہ لوگ کرتے ہیں وہ بھی کرنے لگیں۔

وَإِنْ تُطِعْ أَكْثَرَ مَنْ فِي الْأَرْضِ يُضِلُّوكَ

اور (اے رسولؐ) زمین میں اکثر ایسے لوگ ہیں کہ اگر تم ان کے کہنے

عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ ؕ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ
وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ۝ إِنَّ رَبَّكَ
هُوَ أَعْلَمُ مَنْ يَضِلُّ عَنْ سَبِيلِهِ ۚ وَهُوَ
أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ۝

• پ۸ الانعام ۱۱۶/۱۱۷ •

پر چلو تو وہ تم کو خدا کی راہ سے بہکا دیں، یہ لوگ تو صرف اپنے خیالات کی پیروی کرتے ہیں اور یہ لوگ تو صرف اٹکل پچو باتیں کیا کرتے ہیں جو لوگ اس کی راہ سے بھٹکے ہوئے ہیں ان کو خدا ہی خوب جانتا ہے اور وہ ہدایت یافتہ لوگوں سے بھی خوب واقف ہے۔

وَإِنَّ كَثِيرًا لَيُضِلُّونَ بِأَهْوَائِهِمْ
بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِينَ ۝

• پ۸ الانعام ۱۱۹ •

اور بہت سے لوگ تو بے سمجھے بوجھے اپنی نفسانی خواہشوں سے (لوگوں کو) گمراہ کرتے ہیں بے شک تمہارا پروردگار ہی حق سے تجاوز کرنیوالوں کو خوب جانتا ہے۔

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ أَكَابِرَ
مُجْرِمِيهَا لِيَمْكُرُوا فِيهَا ؕ وَمَا يَمْكُرُونَ
إِلَّا بِأَنْفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ۝

• پ۸ الانعام ۱۲۳ •

اور اسی طرح ہم نے ہر بستی میں اس کے بڑے بڑے مجرموں کو مقرر کر دیا کہ وہ اس میں چالیں چلیں اور وہ نہیں چالیں چلتے مگر اپنی ہی جانوں کے ساتھ اور وہ نہیں سمجھتے۔

فَمَنْ يُرِدِ اللّٰهُ أَنْ يَهْدِيَهُ يَشْرَحْ
صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ ۚ وَمَنْ يُرِدْ أَنْ يُضِلَّهُ
يَجْعَلْ صَدْرَهُ ضَيِّقًا حَرَجًا كَأَنَّمَا يَصَّعَّدُ
فِي السَّمَاءِ ؕ كَذٰلِكَ يَجْعَلُ اللّٰهُ
الرِّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ۝

• پ۸ الانعام ۱۲۵ •

پس جس شخص کو اللہ ہدایت کرنا چاہتا ہے اس کا سینہ اسلام کیلئے کھول دیتا ہے اور جس شخص کے لیے وہ چاہتا ہے کہ اس سے توفیق ہدایت سلب کر لے اس کا سینہ اس طرح تنگ اور گھٹا ہوا کر دیتا ہے کہ گویا وہ آسمان کو چڑھا جاتا ہے اسی طرح اللہ تعالیٰ ان لوگوں پر جو ایمان نہیں لاتے پلیدی کو پڑا رہنے دیتا ہے۔

وَكَذٰلِكَ نُوَلِّي بَعْضَ الظّٰلِمِينَ بَعْضًا
بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝

• پ۸ الانعام ۱۲۹ •

اور اسی طرح ہم بعض ظالموں کو ان اعمال کی وجہ سے جو وہ کیا کرتے تھے بعض ظالموں کے سپرد کر دیتے ہیں۔

وَكَذٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيرٍ مِنَ الْمُشْرِكِينَ
قَتْلَ أَوْلَادِهِمْ شُرَكَاؤُهُمْ لِيُرْدُوهُمْ
وَلِيَلْبِسُوا عَلَيْهِمْ دِينَهُمْ ؕ وَلَوْ شَاءَ
اللّٰهُ مَا فَعَلُوهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ ۝

• پ۸ الانعام ۱۳۷ •

اور اسی طرح بہت سے مشرکوں کے لیے ان کے شریکوں نے ان کی اپنی اولاد کے قتل کو زینت دے دی تاکہ وہ ان کو ہلاک کریں اور ان کے دین کو ان پر مشتبہ بنا دیں اور اگر اللہ تعالیٰ (جل) چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے پس تم ان کو اور ان چیزوں کو جو وہ افترا کرتے ہیں چھوڑ دو۔

سَيَقُولُ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ اللّٰهُ
مَا أَشْرَكْنَا وَلَا آبَاؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا
مِنْ شَيْءٍ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ

عنقریب وہ لوگ جنہوں نے شرک کیا کہیں گے کہ اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو نہ ہم شرک کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا، نہ ہم کسی چیز کو حرام قرار دیتے اسی طرح ان سے پہلے لوگوں نے بھی جھٹلایا تھا یہاں تک کہ انہوں نے

قَبْلِهِمْ حَتّٰى ذَاقُوْا بَاْسَنَا ۭ قُلْ هَلْ
عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ۭ اِنْ
تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ اَنْتُمْ اِلَّا
تَخْرُصُوْنَ ۝ قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ
فَلَوْ شَاۗءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝

ہمارا عذاب دیکھ لیا (اے رسولؐ) کہہ دو کیا تمہارے پاس علم ہے (اگر ہے) تو اسے ہمارے لیے نکالو تم تو صرف گمان کی پیروی کرتے ہو کہہ دو کہ سب سے بڑھی ہوئی حجت تو اللہ تعالیٰ ہی کی ہے پس اگر وہ (جبراً) چاہے تو تم سب کو ضرور ہدایت کر دے۔

۸پ الانعام ۱۴۸/۱۴۹ •

اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا
شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ۭ اِنَّمَآ
اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا
كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝

بے شک وہ لوگ جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور گروہ در گروہ بن گئے تمہارا ان سے کوئی تعلق نہیں اس کے سوا نہیں کہ ان کا معاملہ خدا ہی کے سپرد ہے پھر وہ انہیں بتائے گا جو کچھ وہ کیا کرتے تھے۔

۸پ الانعام ۱۵۹ •

قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ
صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝

(شیطان نے) کہا چونکہ تو نے مجھے گمراہ کیا میں بھی تیرے سیدھے راستہ پر ان سب کے لیے (راستہ مارنے) بیٹھوں گا۔

۸پ الاعراف ۱۶ •

قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ۫ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ
لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝

(آدم وحوا) دونوں بولے اے ہمارے پروردگار ہم نے اپنے اوپر ظلم کیا اور تو اگر ہمیں نہ ڈھانکے گا اور ہم پر رحم نہ کرے گا تو ہم گھاٹا اٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔

۸پ الاعراف ۲۳ •

وَاِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً قَالُوْا وَجَدْنَا عَلَيْهَآ
اٰبَاۗءَنَا وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ۭ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا
يَاْمُرُ بِالْفَحْشَاۗءِ ۭ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَي اللّٰهِ
مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

اور جب وہ کوئی بے حیائی کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے باپ داداؤں کو اسی طریق پر پایا تھا اور اللہ نے ہمیں یہی حکم دیا ہے یقیناً خدا بے حیائیوں کا حکم نہیں دیا کرتا کیا تم اللہ تعالیٰ کے خلاف ایسی بات کہتے ہو جو تم نہیں جانتے۔

۸پ الاعراف ۲۸ •

فَرِيْقًا هَدٰي وَفَرِيْقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ ۭ
اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَاۗءَ مِنْ
دُوْنِ اللّٰهِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝

ایک گروہ کو اس نے ہدایت کی اور ایک گروہ ہے کہ ان سے گمراہی ثابت ہو گئی بے شک انھوں نے خدا کو چھوڑ کر شیطان کو سرپرست بنا لیا اور گمان یہ کرتے ہیں کہ وہ ہدایت یافتہ ہیں۔

۸پ الاعراف ۳۰ •

تِلْكَ الْقُرٰي نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَاۗىِٕهَا ۚ وَ
لَقَدْ جَاۗءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا
كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا مِنْ قَبْلُ ۭ كَذٰلِكَ

یہ وہ بستیاں ہیں جن کی کچھ خبریں ہم (اے رسولؐ) تم سے بیان کرتے ہیں اور یقیناً ان کے رسولؐ ان کے پاس روشن دلیلیں لیکر آئے تھے پس جن کو وہ پہلے سے جھٹلا چکے تھے ان پر ایمان نہ لائے اسی طرح

يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِ الْكٰفِرِينَ ۝

اللہ تعالیٰ کافروں کے دلوں پر (کفر کا) نشان چھاپ دیتا ہے۔

● پ۹ الاعراف ۱۰۱ ●

وَإِذْ قَالَتْ أُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُونَ قَوْمًا ۙ اللَّهُ مُهْلِكُهُمْ أَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ۖ قَالُوا مَعْذِرَةً إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ۝

اور (وہ وقت یاد کرو) جب ان میں سے ایک گروہ نے یہ کہا کہ تم ان لوگوں کو نصیحت ہی کیوں کرتے ہو جن کو اللہ ہلاک کرنے والا ہے یا سخت عذاب دینے والا ہے وہ بولے کہ تمہارے پروردگار کی طرف معذرت کرنے کے لیے اور تاکہ وہ باز آجائیں۔

● پ۹ الاعراف ۱۶۴ ●

سَاءَ مَثَلًا الْقَوْمُ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَأَنفُسَهُمْ كَانُوا يَظْلِمُونَ ۝ مَن يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِي ۚ وَمَن يُضْلِلْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ۝ وَلَقَدْ ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ ۖ لَهُمْ قُلُوبٌ لَّا يَفْقَهُونَ بِهَا وَلَهُمْ أَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُونَ بِهَا وَلَهُمْ آذَانٌ لَّا يَسْمَعُونَ بِهَا ۚ أُولَٰئِكَ كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ ۝

جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور اپنی ہی جانوں پر ظلم کرتے رہے ان کی مثال کیا ہی بری ہے جسے اللہ تعالیٰ راہ دکھلائے پس وہی ہدایت یافتہ ہے اور جسے گمراہی پر چھوڑ دے پس وہی نقصان اٹھانے والے ہیں اور یقیناً ہم نے جنوں اور انسانوں میں سے بہت سوں کو جہنم کے لیے پھیلا دیا ہے ان کے دل ہیں (لیکن) وہ ان سے سمجھتے نہیں اور ان کی آنکھیں ہیں (لیکن) وہ ان سے دیکھتے نہیں اور ان کے کان ہیں (لیکن) وہ ان سے سنتے نہیں وہ چوپاؤں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ بے راہ یہی لوگ بے خبر ہیں۔

● پ۹ الاعراف ۱۷۷ تا ۱۷۹ ●

مَن يُضْلِلِ اللَّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ ۚ وَيَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ۝

جس کو اللہ تعالیٰ گمراہی میں چھوڑ دے پھر اس کا کوئی رہبر نہیں، اور وہ انہیں گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے کہ سرگرداں رہیں۔

● پ۹ الاعراف ۱۸۶ ●

وَإِن تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ لَا يَتَّبِعُوكُمْ ۚ سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ أَدَعَوْتُمُوهُمْ أَمْ أَنتُمْ صَامِتُونَ ۝

اور اگر تم انہیں راہ راست کی طرف بلاؤ تو وہ تمہاری پیروی نہیں کریں گے تمہارے لیے (دونوں باتیں) برابر ہیں خواہ تم ان کو بلاؤ خواہ خاموش رہو۔

● پ۹ الاعراف ۱۹۳ ●

وَإِن تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ لَا يَسْمَعُوا ۖ وَتَرَاهُمْ يَنظُرُونَ إِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ۝

اور اگر تم ان کو ہدایت کی طرف بلاؤ گے تو وہ نہیں سنیں گے اور تم ہیں دیکھ رہے ہو کہ وہ تمہاری طرف نظر کر رہے ہیں حالانکہ وہ کچھ نہیں دیکھتے۔

● پ۹ الاعراف ۱۹۸ ●

إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِنْدَ اللَّهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ ۝ وَلَوْ عَلِمَ اللَّهُ فِيهِمْ خَيْرًا لَأَسْمَعَهُمْ ط وَلَوْ أَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَهُمْ مُعْرِضُونَ ۝

بے شک اللہ تعالیٰ کے نزدیک بدترین جاندار وہ بہرے گونگے ہیں جو عقل سے کام نہیں لیتے اور اگر خدا ان میں کوئی خیر پاتا تو ضرور وہ انہیں سنواتا اور اگر وہ انہیں سنوا دے تو وہ ضرور روگردانی کر کے ضرور پھر جائیں گے۔

پ۹ الانفال ۲۲/۲۳

ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِعْمَةً أَنْعَمَهَا عَلَىٰ قَوْمٍ حَتَّىٰ يُغَيِّرُوا مَا بِأَنْفُسِهِمْ ط وَأَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝

یہ اس لیے کہ یقیناً اللہ تعالیٰ کسی نعمت کو جو اس نے کسی قوم کو عطا کی ہو بدلنے والا نہیں ہے جب تک کہ وہ خود اپنے نفسوں میں تغیر پیدا نہ کریں اور بے شک اللہ سب کچھ سننے والا (اور) جاننے والا ہے۔

پ۱۰ الانفال ۵۳

وَإِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْبِذْ إِلَيْهِمْ عَلَىٰ سَوَاءٍ ط إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْخَائِنِينَ ۝

اور اگر تمہیں کسی قوم کی طرف سے خیانت کا ڈر ہو تو تم بھی اسی قدر ان کا عہد ان کی طرف پھینک دو اللہ تعالیٰ خیانت کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

پ۱۰ الانفال ۵۸

إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ وَهُمْ أَغْنِيَاءُ ج رَضُوا بِأَنْ يَكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝

اس کے سوا نہیں کہ الزام ان لوگوں پر ہے جو تم سے اجازت مانگتے ہیں حالانکہ وہ مالدار ہیں وہ اس بات پر راضی ہو گئے ہیں کہ وہ پیچھے رہنے والیوں کے ساتھ رہیں اور گویا خدا نے ان کے دلوں پر مہر لگا دی ہے پس وہ کچھ نہیں جانتے۔

پ۱۰ الانفال ۹۳

وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝

اور اللہ ظالموں کی قوم کی رہبری نہیں کرتا۔

پ۱۱ التوبۃ ۱۰۹

وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ إِذْ هَدَاهُمْ حَتَّىٰ يُبَيِّنَ لَهُمْ مَا يَتَّقُونَ ط إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝

اور اللہ تعالیٰ ایسا نہیں ہے کہ کسی قوم کی گمراہی کا فیصلہ کر دے اس کے بعد کہ اس نے ہدایت کی ہے جب تک کہ ان کے لیے وہ باتیں بیان نہ کر دے جن سے انہیں بچنا چاہیے بے شک خدا ہر چیز کا خوب جاننے والا ہے۔

پ۱۱ التوبۃ ۱۱۵

وَاللَّهُ يَدْعُو إِلَىٰ دَارِ السَّلَامِ ط وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝

اور اللہ تعالیٰ سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے اور جسے چاہتا ہے سیدھے راستہ کی طرف (چلنے کی) توفیق دے دیتا ہے۔

پ۱۱ یونس ۲۵

وَمِنْهُمْ مَنْ يَسْتَمِعُونَ إِلَيْكَ ط أَفَأَنْتَ

اور ان میں سے بعض وہ ہیں جو تمہاری طرف کان لگائے رہتے ہیں

تسمع الصم ولو كانوا لا يعقلون ۝ و منهم من ينظر اليك ط افانت تهدي العمي ولو كانوا لا يبصرون ۝ ان الله لا يظلم الناس شيئا ولكن الناس انفسهم يظلمون ۝

تو کیا تم بہروں کو سنا سکتے ہو جب کہ وہ عقل سے کام ہی نہ لیتے ہوں، اور ان میں سے کچھ وہ ہیں جو تمہاری طرف دیکھتے رہتے ہیں تو کیا تم اندھوں کو ہدایت کر سکتے ہو جب کہ وہ کچھ دیکھتے ہی نہ ہوں - اللہ تعالیٰ لوگوں پر کچھ بھی ظلم نہیں کرتا بلکہ انسان اپنی جانوں پر (خود ہی) ظلم کرتے ہیں -

• پ۱۱ یونس ۴۲ تا ۴۴ •

ثم بعثنا من بعده رسلا الى قومهم فجاءوهم بالبينت فما كانوا ليؤمنوا بما كذبوا به من قبل ط كذلك نطبع على قلوب المعتدين ۝

پھر ہم نے ان (نوحؑ) کے بعد کئی رسول ان کی اپنی اپنی قوم کی طرف بھیجے وہ ان کے پاس روشن دلیلیں لے کر آتے ہیں پس جس بات کو وہ پہلے جھٹلا چکے تھے اس پر ایمان نہ لائے اسی طرح ہم حد سے بڑھ جانے والوں کے دلوں پر (گویا) مہر لگا دیتے ہیں -

• پ۱۱ یونس ۷۴ •

ولو شاء ربك لامن من في الارض كلهم جميعا ط افانت تكره الناس حتى يكونوا مؤمنين ۝ وما كان لنفس ان تؤمن الا باذن الله ط و يجعل الرجس على الذين لا يعقلون ۝

اور اگر تمہارا پروردگار (جبر سے) چاہتا تو جتنے زمین میں ہیں سب کے سب ضرور ایمان لے آتے پس کیا تم لوگوں کو مجبور کرو گے کہ وہ مومن ہو جائیں حالاں کہ کسی نفس کے لیے یہ نہیں ہے کہ وہ خدا کی توفیق کے بغیر ایمان لے آتے اور وہ (کفر کی) پلیدی انہی لوگوں پر قرار دیتا ہے جو عقل سے کام نہیں لیتے -

• پ۱۱ یونس ۹۹ تا ۱۰۰ •

قل يايها الناس قد جاءكم الحق من ربكم ج فمن اهتدى فانما يهتدي لنفسه ج ومن ضل فانما يضل عليها ج وما انا عليكم بوكيل ۝

(اے رسولؐ) تم کہہ دو کہ اے لوگو! تمہارے پاس حق آچکا ہے تمہارے پروردگار کی طرف سے، پس جو ہدایت اختیار کر لیتا ہے تو اپنے ہی نفس کے لیے اور جو گمراہ ہو جاتا ہے تو اپنے ہی نفس کے لیے اور میں تم پر نگران نہیں ہوں -

• پ۱۱ یونس ۱۰۸ •

قال يقوم ارءيتم ان كنت على بينة من ربي واتني رحمة من عنده فعميت عليكم ط انلزمكموها وانتم لها كرهون ۝

(نوحؑ نے) کہا اے میری قوم! کیا تم نے دیکھا کہ اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے کھلی ہوئی دلیل پر ہوں اور اس نے اپنے پاس سے مجھے رحمت عنایت کی ہے پس تم سے پوشیدہ رہی، تو کیا ہم وہ تم پر لازم کر دیں گے جب کہ تم اس سے کراہت کرنے والے ہو -

• پ۱۲ هود ۲۸ •

وما ظلمنهم ولكن ظلموا انفسهم فما اغنت عنهم الهتهم التي يدعون

اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ انہوں نے خود اپنے اوپر ظلم کیا پس جب تیرے پروردگار کا حکم آیا تو وہ معبود جنہیں وہ خدا کو چھوڑ کر

مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ مِنْ شَیْءٍ لَّمَّا جَآءَ اَمْرُ رَبِّکَ ط وَمَا زَادُوْھُمْ غَیْرَ تَتْبِیْبٍ ○

پکارا کرتے تھے ان کے کچھ بھی کام نہ آئے اور انھوں نے ان کی تباہی بڑھانے کے سوا کچھ بھی نہ کیا۔

• پ۱۲ ھود ۱۰۱ •

وَلَوْ شَآءَ رَبُّکَ لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّۃً وَّاحِدَۃً وَّ لَا یَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِیْنَ ۙ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ رَبُّکَ ط

اور اگر خدا (جبر سے) چاہتا تو سب لوگوں کو ایک ہی امت بنا دیتا اور وہ ہمیشہ اختلاف کرنیوالے رہیں گے سوائے اس کے جس پر تیرا رب رحم فرمائے۔

• پ۱۲ ھود ۱۱۸/۱۱۹ •

اِنَّ اللّٰہَ لَا یُغَیِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰی یُغَیِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِھِمْ ط وَاِذَآ اَرَادَ اللّٰہُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَہٗ ج وَمَا لَھُمْ مِّنْ دُوْنِہٖ مِنْ وَّالٍ ○

یقیناً اللہ تعالیٰ کسی قوم کی حالت کو نہیں بدلتا جب تک کہ وہ خود اپنی حالت کو نہ بدلیں اور جب خدا کسی قوم کی تکلیف کا ارادہ کرے تو اسے کوئی رد نہیں کر سکتا اور نہ اس کے سوا ان کا کوئی سرپرست ہے

• پ۱۳ الرعد ۱۱ •

وَیَقُوْلُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَوْ لَآ اُنْزِلَ عَلَیْہِ اٰیَۃٌ مِّنْ رَّبِّہٖ ط قُلْ اِنَّ اللّٰہَ یُضِلُّ مَنْ یَّشَآءُ وَیَھْدِیْٓ اِلَیْہِ مَنْ اَنَابَ ○

اور جو لوگ کافر ہو گئے وہ یہ کہتے ہیں کہ ان پر ان کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہ اتاری گئی کہہ دو کہ بے شک خدا جسے چاہتا ہے اسے گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے اور جو رجوع کرے اسے اپنی طرف رہنمائی کرتا ہے۔

• پ۱۳ الرعد ۲۷ •

اَفَلَمْ یَایْئَسِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ لَّوْ یَشَآءُ اللّٰہُ لَھَدَی النَّاسَ جَمِیْعًا ط وَلَا یَزَالُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا تُصِیْبُھُمْ بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَۃٌ اَوْ تَحُلُّ قَرِیْبًا مِّنْ دَارِھِمْ حَتّٰی یَاْتِیَ وَعْدُ اللّٰہِ ط اِنَّ اللّٰہَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ○

پھر کیا وہ لوگ جو ایمان لا چکے ہیں انہیں معلوم نہیں ہو گیا کہ اگر اللہ تعالیٰ (جبر سے) چاہتا تو سب لوگوں کو ہدایت کر دیتا اور جو لوگ کافر ہو گئے انہیں اس کے بدلہ میں جو کچھ وہ کرتے رہے مصیبت پہنچتی رہے گی یا ان کے گھر کے قریب آتی رہے گی یہاں تک کہ خدا کا وعدہ آ پہنچے یقیناً اللہ تعالیٰ وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔

• پ۱۳ الرعد ۳۱ •

بَلْ زُیِّنَ لِلَّذِیْنَ کَفَرُوْا مَکْرُھُمْ وَصُدُّوْا عَنِ السَّبِیْلِ ط وَمَنْ یُّضْلِلِ اللّٰہُ فَمَا لَہٗ مِنْ ھَادٍ ○ لَھُمْ عَذَابٌ فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَۃِ اَشَقُّ ج وَمَا لَھُمْ مِّنَ اللّٰہِ مِنْ وَّاقٍ ○

بلکہ جو لوگ کافر ہو گئے ان کا مکر انہیں اچھا دکھلایا گیا اور وہ راہ (حق) سے روک دیئے گئے اور جسے خدا گمراہی میں چھوڑ دے اسے کوئی راہ دکھانیوالا نہیں ان کے لیے دنیا کی زندگی میں بھی عذاب ہے اور آخرت کا عذاب تو بہت سخت ہے اور خدا کے عذاب سے انہیں کوئی بچانے والا نہ ہوگا۔

• پ۱۳ الرعد ۳۳/۳۴ •

وَمَا أَرْسَلْنَا مِن رَّسُولٍ إِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهِ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ۖ فَيُضِلُّ اللَّهُ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي مَن يَشَاءُ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

• پ۱۳ ابراھیم ۴ •

اور ہم نے کوئی رسول نہیں بھیجا مگر اس کی اپنی قوم کی زبان میں تاکہ ان کے لئے (احکام) کھول کھول کر بیان کرے پھر خُدا جسے چاہتا ہے گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے اسباب ہدایت مہیا کر دیتا ہے اور وہ زبردست (اور) بڑا حکمت والا ہے۔

يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ ۖ وَيُضِلُّ اللَّهُ الظَّالِمِينَ ۚ وَيَفْعَلُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ ۝ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ بَدَّلُوا نِعْمَتَ اللَّهِ كُفْرًا وَأَحَلُّوا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ۝ جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا ۖ وَبِئْسَ الْقَرَارُ ۝ وَجَعَلُوا لِلَّهِ أَندَادًا لِّيُضِلُّوا عَن سَبِيلِهِ ۗ قُلْ تَمَتَّعُوا فَإِنَّ مَصِيرَكُمْ إِلَى النَّارِ ۝

• پ۱۳ ابراھیم ۲۷ تا ۳۰ •

جو لوگ ایمان لائے ان کو خُدا دُنیا کی زندگانی میں اور آخرت میں قول محکم کی وجہ سے ثابت قدم رکھے گا اور خُدا ظالموں کو گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے کرتا ہے کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہوں نے خُدا کی نعمت کو ناشکرگزاری سے بدل دیا اور اپنی قوم کو تباہی کے گھر جہنم میں اتار دیا وہ سب اسی میں جائیں گے اور وہ بہت ہی بُرا ٹھکانہ ہے اور انہوں نے خُدا کے مثل قرار دیئے تاکہ وہ اس کی راہ سے بھٹکائیں کہہ دو کہ (عارضی) فائدہ اٹھا لو آخر تمہاری بازگشت دوزخ کی آگ کی طرف ہی ہے۔

وَعَلَى اللَّهِ قَصْدُ السَّبِيلِ وَمِنْهَا جَائِرٌ ۚ وَلَوْ شَاءَ لَهَدَاكُمْ أَجْمَعِينَ ۝

• پ۱۴ النحل ۹ •

اور اللہ کے ذمہ ہے ٹھیک راستہ بتا دینا اور ان میں ٹیڑھے رستے بھی ہیں اور اگر خدا چاہتا تو تم سب کو منزلِ مقصود تک پہنچا دیتا۔

وَقَالَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا عَبَدْنَا مِن دُونِهِ مِن شَيْءٍ نَّحْنُ وَلَا آبَاؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِن دُونِهِ مِن شَيْءٍ ۚ كَذَٰلِكَ فَعَلَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۝ وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولًا أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوتَ ۖ فَمِنْهُم مَّنْ هَدَى اللَّهُ وَمِنْهُم مَّنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلَالَةُ ۚ فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ۝ إِن تَحْرِصْ عَلَىٰ هُدَاهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَن يُضِلُّ ۖ وَمَا لَهُم مِّن نَّاصِرِينَ ۝

• پ۱۴ النحل ۳۵ تا ۳۷ •

اور جو لوگ مشرک ہو گئے انہوں نے کہا کہ اگر خدا چاہتا تو ہم اس کے سوا کسی کی بھی عبادت نہ کرتے نہ ہم اور نہ ہمارے باپ دادا اور نہ ہم اس کے حکم کے بغیر کسی چیز کو حرام قرار دیتے اسی طرح ان لوگوں نے بھی کیا تھا جو ان سے پہلے تھے پس کیا رسولوں کے ذمہ (خدا کے احکام) کھول کر بیان کر دینے کے سوا کچھ اور بھی ہے اور یقیناً ہم نے ہر امت میں ایک رسول بھیجا کہ اللہ کی عبادت کرو اور شیطان سے بچے رہو پس ان میں سے کسی کو اللہ نے ہدایت کی توفیق بخشی اور ان میں سے کسی پر گمراہی ثابت ہو گئی پس تم زمین میں چلو پھرو پھر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوتا ہے اگر تم ان کے ہدایت پانے کی حرص کرو تو یقیناً اللہ جسے گمراہی میں چھوڑ دے اس کی ہدایت نہیں کرتا اور ان کا کوئی مدد کرنیوالا نہ ہوگا۔

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَّا
تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ
اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا
يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ۝

● النحل ٦١ ●

اور اگر اللہ ان لوگوں کو ان کے ظلم کی وجہ سے پکڑتا تو اس زمین پر کسی چلنے والے کو نہ چھوڑتا لیکن وہ انہیں ایک مقررہ مدت تک کے لیے مہلت دیتا رہتا ہے پھر جب ان کا وقت معین آجاتا ہے تو وہ ایک گھڑی پیچھے رہ سکیں گے اور نہ آگے بڑھ سکیں گے۔

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً
وَّلٰكِنْ يُّضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ
يَّشَآءُ ؕ وَلَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

● النحل ٩٣ ●

اور اگر خدا (جبرًا) چاہتا تو ضرور تمہیں ایک ہی امت قرار دے دیتا لیکن وہ جسے چاہتا ہے گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے اسباب ہدایت مہیا کر دیتا ہے اور جو کچھ تم عمل کرتے رہے ضرور تم سے اس کا سوال کیا جائیگا۔

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ لَا
يَهْدِيْهِمُ اللّٰهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝

● النحل ١٠٤ ●

بے شک جو لوگ اللہ کی نشانیوں پر ایمان نہیں لاتے خدا ان کیلئے اسباب ہدایت مہیا نہیں کرتا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْ بَعْدِ اِيْمَانِهٖۤ اِلَّا مَنْ
اُكْرِهَ وَقَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّۢ بِالْاِيْمَانِ وَلٰكِنْ
مَّنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ
مِّنَ اللّٰهِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ ذٰلِكَ
بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ ۙ
وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ
الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ
وَاَبْصَارِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ۝

● النحل ١٠٦ تا ١٠٨ ●

جو شخص اپنے ایمان کے بعد اللہ کے ساتھ کفر کرے سوائے اس کے جس پہ جبر کیا جائے حالانکہ اس کا دل ایمان سے مطمئن ہو لیکن جس نے کفر پر سینہ کھول دیا تو ان پر اللہ تعالیٰ کا قہر ہے اور ان کے لیے بہت بڑا عذاب ہے یہ اس لیے کہ انہوں نے دُنیا کی زندگی کو آخرت کے مقابلہ میں دوست رکھا اور بے شک خُدا کافروں کی قوم کو منزلِ مقصود تک نہیں پہنچاتا، یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں، کانوں اور آنکھوں پر گویا خُدا نے مہر لگا دی ہے اور یہی وہ لوگ ہیں جو غافل ہیں۔

اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ
الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ؕ
اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ
وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ۝

● النحل ١٢٥ ●

تم اپنے پروردگار کے راستہ کی طرف حکمت اور اچھے وعظ کے ساتھ بلاؤ اور ان سے ایسے طریقہ سے بحث کرو جو سب سے اچھا ہو بے شک تمہارا پروردگار اسے بھی خوب جانتا ہے جو اس کے راستہ سے گمراہ ہو گیا اور انہیں بھی خوب جانتا ہے جو ہدایت پانے والے ہیں۔

مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ
وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ؕ وَلَا تَزِرُ
وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ

جو شخص ہدایت پا گیا پس اس کے سوا نہیں کہ وہ اپنے لیے ہدایت پاتا ہے اور جو گمراہ ہو گیا تو گمراہی کا وبال اسی پہ ہے اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا اور جب تک ہم رسول کو مبعوث

حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا ۝ وَ اِذَآ اَرَدْنَآ اَنْ نُّهْلِكَ قَرْيَةً اَمَرْنَا مُتْرَفِيْهَا فَفَسَقُوْا فِيْهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِيْرًا ۝

•پ۱۵ بنی اسرائیل ۱۵ تا ۱۶•

(ہم) کبھی عذاب نہیں کیا کرتے اور جب ہم (اتمام حجت کے بعد) کسی بستی کو ہلاک کرنے کا ارادہ کر لیتے ہیں تو اس کے مالدار لوگوں کو کوئی حکم کرتے ہیں پھر وہ اس کی نافرمانی کرتے ہیں پس اس بستی پر عذاب کا حکم صادر ہو جاتا ہے پھر ہم اسے ایسا تباہ کرتے ہیں جو تباہ کرنے کا حق ہے۔

وَ اِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَ بَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ۝ وَّ جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَ اِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ۝

•پ۱۵ بنی اسرائیل ۴۵/۴۶•

اور جب تم قرآن پڑھتے ہو تو گویا ہم تمہارے اور ان لوگوں کے درمیان جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے چھپا ہوا پردہ قرار دیتے ہیں اور گویا ہم ان کے دلوں پر پردے ڈال رکھے ہیں کہ وہ اسے نہیں سمجھتے اور ان کے کانوں میں گرانی ہے اور جب تم قرآن میں صرف اپنے پروردگار کا ذکر کرتے ہو تو وہ نفرت کے ساتھ اپنی پیٹھ پھیر کر پلٹ جاتے ہیں۔

وَ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَ مَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ وَ نَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ عُمْيًا وَّ بُكْمًا وَّ صُمًّا ؕ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ سَعِيْرًا ۝

•پ۱۵ بنی اسرائیل ۹۷•

اور جس کی ہدایت کے اسباب خدا مہیا رکھے وہی ہدایت یافتہ ہے اور جسے گمراہی میں چھوڑ دے پھر تم اس (خدا) کے سوا کسی کو ان کا سرپرست نہ پاؤ گے اور ہم انہیں قیامت کے دن اوندھے منہ اندھے، گونگے اور بہرے محشور کریں گے ان کا ٹھکانہ جہنم ہوگا جب اس کا شعلہ بجھنے لگے گا ہم ان پر اسے اور بھڑکا دیں گے۔

مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَ مَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ۝

•پ۱۵ الکہف ۱۷•

جس کے لیے اللہ اسباب ہدایت مہیا رکھے وہی ہدایت یافتہ ہے اور جسے گمراہی میں چھوڑ دے تم اس کا نہ کوئی دوست پاؤ گے اور نہ ہدایت کرنے والا۔

وَ قُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۫ فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّ مَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ ۚ

•پ۱۵ الکہف ۲۹•

اور کہہ دو کہ حق تمہارے پروردگار ہی کی طرف سے ہے پس جو چاہے ایمان لے آئے اور جو چاہے کافر ہو جائے۔

وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَ نَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ ؕ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَ اِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ۝ •پ۱۵ الکہف ۵۷•

اور اس سے بڑھ کر کون ظالم ہے جسے اس کے پروردگار کی نشانیوں کے ذریعے نصیحت کی گئی پھر بھی اس نے اس سے منہ پھیر لیا اور جو کچھ اس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے اسے بھول گیا (گویا) ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیئے ہیں کہ وہ اس (قرآن) کو نہیں سمجھتے اور ان کے کانوں میں گرانی ہے اور اگر تم انہیں ہدایت کی طرف بلاؤ تو اب بھی وہ ہرگز ہدایت نہیں پائیں گے۔

مَآ اَنۡزَلۡنَا عَلَیۡکَ الۡقُرۡاٰنَ لِتَشۡقٰۤی ۙ اِلَّا تَذۡکِرَۃً لِّمَنۡ یَّخۡشٰی ۙ

ہم نے تم پر قرآن اس لیے نازل نہیں کیا کہ تم مشقت میں پڑ جاؤ بلکہ یہ نصیحت ہے اس شخص کے لیے جو خدا سے ڈرتا ہے۔

• پ۱۶ طٰہٰ ۲/۳ •

قَالُوۡا یٰوَیۡلَنَاۤ اِنَّا کُنَّا ظٰلِمِیۡنَ ۙ

وہ کہیں گے کہ افسوس ہم ہی ظالم تھے۔

• پ۱۷ الانبیاء ۱۴ •

وَکَذٰلِکَ اَنۡزَلۡنٰہُ اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍ ۙ وَّ اَنَّ اللّٰہَ یَہۡدِیۡ مَنۡ یُّرِیۡدُ ۙ

اور اسی طرح ہم نے اس (قرآن) کو روشن آیتیں کر کے اتارا اور بے شک خدا جسے چاہتا ہے راہِ راست دکھا دیتا ہے۔

• پ۱۷ الحج ۱۶ •

اَفَلَمۡ یَسِیۡرُوۡا فِی الۡاَرۡضِ فَتَکُوۡنَ لَہُمۡ قُلُوۡبٌ یَّعۡقِلُوۡنَ بِہَاۤ اَوۡ اٰذَانٌ یَّسۡمَعُوۡنَ بِہَا ۚ فَاِنَّہَا لَا تَعۡمَی الۡاَبۡصَارُ وَلٰکِنۡ تَعۡمَی الۡقُلُوۡبُ الَّتِیۡ فِی الصُّدُوۡرِ ۙ

کیا وہ زمین میں چلتے پھرتے نہیں کہ ان کے دل ایسے ہو جاتے کہ وہ سمجھتے یا کان ایسے ہوتے جن سے وہ سنتے کیونکہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں بلکہ دل اندھے ہوتے ہیں جو سینوں کے اندر ہیں۔

• پ۱۷ الحج ۴۶ •

وَاِنَّ اللّٰہَ لَہَادِ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ۙ

اور جو لوگ ایمان لائے ہیں بے شک خدا انہیں منزلِ مقصود تک پہنچا دے گا۔

• پ۱۷ الحج ۵۴ •

وَلَوۡلَا فَضۡلُ اللّٰہِ عَلَیۡکُمۡ وَرَحۡمَتُہٗ مَا زَکٰی مِنۡکُمۡ مِّنۡ اَحَدٍ اَبَدًا ۙ وَّلٰکِنَّ اللّٰہَ یُزَکِّیۡ مَنۡ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰہُ سَمِیۡعٌ عَلِیۡمٌ ۙ

اور اگر تم پر خدا کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو تم میں سے کوئی کبھی پاک نہ ہوتا لیکن جسے چاہتا ہے پاک کرتا ہے اور اللہ بے شک بڑا سننے والا جاننے والا ہے۔

• پ۱۸ النور ۲۱ •

لَقَدۡ اَنۡزَلۡنَاۤ اٰیٰتٍ مُّبَیِّنٰتٍ ؕ وَاللّٰہُ یَہۡدِیۡ مَنۡ یَّشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ۙ

ہم نے یقیناً روشن آیتیں نازل کی ہیں اور خدا جسے چاہتا ہے منزلِ مقصود تک پہنچا دیتا ہے۔

• پ۱۸ النور ۴۶ •

وَکَذٰلِکَ جَعَلۡنَا لِکُلِّ نَبِیٍّ عَدُوًّا مِّنَ الۡمُجۡرِمِیۡنَ ؕ وَکَفٰی بِرَبِّکَ ہَادِیًا وَّنَصِیۡرًا ۙ

اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کے لیے گناہگاروں میں سے ایک مجرم قرار دیا تھا اور تمہارا پروردگار ہدایت دینے والا اور مدد کرنے والا کافی ہے۔

• پ۱۹ الفرقان ۳۱ •

قَالَتۡ رَبِّ اِنِّیۡ ظَلَمۡتُ نَفۡسِیۡ وَاَسۡلَمۡتُ مَعَ سُلَیۡمٰنَ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۙ پ۱۹ النمل ۴۴ •

(بلقیس نے) کہا اے میرے پروردگار یقیناً میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا اور سلیمان کے ساتھ رب العالمین کے لیے اسلام لے آئی۔

وَاَنْ اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ ج فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِىْ لِنَفْسِهٖ ج وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ اِنَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ○

• پ ۲۰ النمل ۹۲ •

اور یہ کہ میں قرآن کی تلاوت کروں پس جس نے ہدایت پائی تو اس کے سوا نہیں کہ اپنے لئے ہدایت پاتا ہے اور جو گمراہ ہو گیا تو کہہ دو کہ اس کے سوا نہیں کہ میں ڈرانے والوں میں سے ہوں۔

قَالَ رَبِّ اِنِّىْ ظَلَمْتُ نَفْسِىْ فَاغْفِرْ لِىْ فَغَفَرَ لَهٗ ط اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ○

• پ ۲۰ القصص ۱۶ •

موسٰی نے کہا اے میرے پروردگار یقیناً میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا مجھے بخش دے پس خُدا نے انہیں بخش دیا بے شک وہ بڑا بخشنے والا (اور) رحم کرنیوالا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ○

• پ ۲۰ القصص ۵۰ •

یقیناً خُدا ظالموں کو منزلِ مقصود تک نہیں پہنچاتا۔

اِنَّكَ لَا تَهْدِىْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ ج وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ○

• پ ۲۰ القصص ۵۶ •

یقیناً تم جسے چاہو ہدایت نہیں کر سکتے لیکن خُدا جسے چاہتا ہے اسباب ہدایت مہیا کر دیتا ہے اور وہ ہدایت پانے والوں کو خوب جانتا ہے۔

فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ج فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ج وَمِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ج وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ ج وَمِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا ج وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ○

• پ ۲۰ العنکبوت ۴۰ •

پھر ہم نے ہر ایک کو اس کے گناہ کے سبب پکڑ لیا ان میں کوئی ایسا تھا کہ ہم نے اس پر پتھر برسائے اور کوئی ایسا تھا کہ جسے ہولناک آواز نے آ پکڑا اور ان میں کوئی ایسا تھا کہ ہم نے اسے غرق کر دیا اور اللہ ایسا نہیں کہ ان پر ظلم کرے بلکہ وہ خود اپنے نفسوں پر ظلم کرتے رہے۔

فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ○

• پ ۲۱ الروم ۹ •

پس اللہ ایسا نہیں کہ ان پر ظلم کرے بلکہ وہ خود اپنے نفسوں پر ظلم کرتے ہیں۔

بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ج فَمَنْ يَّهْدِىْ مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ط وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ○

• پ ۲۱ الروم ۲۹ •

بلکہ جن لوگوں نے ظلم کیا انہوں نے بغیر جانے بوجھے اپنے نفسوں پر ظلم کیا پس جسے خدا گمراہی میں چھوڑ دے اس کی کون ہدایت کر سکتا ہے اور ان کا کوئی مددگار نہیں۔

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِى الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِى النَّاسِ لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِىْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ○

• پ ۲۱ الروم ۴۱ •

خشکی اور تری میں فساد ظاہر ہو گیا بسبب اس کے کہ جو لوگوں کے ہاتھوں نے کمایا تاکہ جو عمل انھوں نے کیے ان میں سے بعض کا مزہ چکھا دے تاکہ وہ باز آ جائیں۔

مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِأَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُونَ ۝

جو کافر ہو گیا اس کے کفر کا وبال اسی پر ہوگا اور جس نے نیک عمل کئے تو وہ اپنے ہی لیئے آرام کی جگہ بناتے ہیں۔

• پ۲۱ الروم ۴۴ •

فَإِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَىٰ وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ۝ وَمَا أَنْتَ بِهَادِ الْعُمْيِ عَنْ ضَلَالَتِهِمْ ۖ إِنْ تُسْمِعُ إِلَّا مَنْ يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ مُسْلِمُونَ ۝

پس یقیناً تم مُردوں کو نہیں سناتے اور نہ بہروں کو آواز سناتے ہو جب وہ پیٹھ دے کر پھر جائیں اور نہ تم اندھوں کو ان کی گمراہی سے راہِ راست پر لانے والے ہو تم نہیں سناتے مگر ان کو جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں پھر وہ فرمانبردار بھی ہیں۔

• پ۲۱ الروم ۵۲/۵۳ •

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۚ وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ بِآيَةٍ لَيَقُولَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا مُبْطِلُونَ ۝ كَذَٰلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۝

اور یقیناً ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے لیئے ہر قسم کی مثال بیان کر دی ہے اور اگر تم ان کے پاس کوئی نشانی بھی لے آؤ تو جو لوگ کافر ہو گئے وہ ضرور کہیں گے کہ تم نہیں ہو مگر باطل کوش جو لوگ علم نہیں رکھتے اللہ تعالیٰ ان کے دلوں پر (گویا) اسی طرح مہر لگا دیتا ہے۔

• پ۲۱ الروم ۵۸/۵۹ •

وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا وَلَّىٰ مُسْتَكْبِرًا كَأَنْ لَمْ يَسْمَعْهَا كَأَنَّ فِي أُذُنَيْهِ وَقْرًا ۖ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝

اور جب اس پر ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو وہ تکبر کرتا ہوا منہ پھیر لیتا ہے گویا اس نے انہیں سنا ہی نہیں گویا اس کے دونوں کانوں میں گرانی ہے پس تم انہیں دردناک عذاب کی خوشخبری دے دو۔

• پ۲۱ لقمٰن ۷ •

وَلَوْ شِئْنَا لَآتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدَاهَا وَلَٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّي لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ۝

اور اگر ہم چاہتے تو ہم ہر نفس کو ضرور اس کی ہدایت کے اسباب مہیا کر دیتے لیکن میرا قول سچا ہے کہ میں ضرور دوزخ کو جنوں اور انسانوں دونوں سے بھر دوں گا۔

• پ۲۱ السجدۃ ۱۳ •

أَفَمَنْ زُيِّنَ لَهُ سُوءُ عَمَلِهِ فَرَآهُ حَسَنًا ۖ فَإِنَّ اللَّهَ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۖ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرَاتٍ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا يَصْنَعُونَ ۝

پس کیا وہ شخص جس کے لیئے اس کی بداعمالی کو زینت دی گئی پس اس نے اسے اچھا ہی سمجھا (اس شخص کے مانند ہو سکتا ہے جو ایسا نہیں) یقیناً خدا جس کے لیئے چاہتا ہے گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے اور جس کے لیئے چاہتا ہے اسبابِ ہدایت مہیا کر دیتا ہے پس ان پر حسرت کرتے کرتے تمہاری جان نہ جاتی رہے جو کچھ وہ کرتے ہیں یقیناً خدا اس سے خوب واقف ہے۔

• پ۲۲ فاطر ۸ •

لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَىٰ أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝

یقیناً ان کے اکثر پر ہمارا قول سچا ثابت ہوا ہے کہ پھر وہ ایمان

اِنَّا جَعَلْنَا فِیْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِیَ اِلَی الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ۝ وَسَوَآءٌ عَلَیْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۝ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِیَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَیْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِیْمٍ ۝

• پ۲۲ یٰسٓ ۸ تا ۱۱ •

ہم نے ان کانوں کی گردنوں میں طوق ڈال دیئے ہیں اور وہ ٹھوڑیوں تک پہنچے ہوئے ہیں کہ وہ سر اٹھائے ہوئے ہیں (سر جھکا نہیں سکتے) اور ہم نے ایک دیوار ان کے آگے بنا دی ہے اور ایک دیوار پیچھے، پھر اوپر سے ان کو ڈھانپ دیا تو وہ کچھ دیکھ ہی نہیں سکتے (اے رسولؐ) ان کے لئے برابر ہے خواہ تم انہیں ڈراؤ یا نہ ڈراؤ، یہ کبھی ایمان لانے والے نہیں، تم تو بس اس شخص کو ڈرا سکتے ہو جو نصیحت مانے اور بے دیکھے بھالے خدا کا خوف رکھے تو تم اس کو (گناہوں کی) معافی اور باعزت اجر کی خوشخبری دے دو

وَمَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

• پ۲۳ الصّٰفّٰت ۳۹ •

اور تم کو نہیں جزا دی جائے گی مگر وہی جو تم کرتے رہے۔

یٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِیْفَةً فِی الْاَرْضِ فَاحْكُمْ بَیْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰی فَیُضِلَّكَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ الَّذِیْنَ یَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌۢ بِمَا نَسُوْا یَوْمَ الْحِسَابِ ۝

• پ۲۳ صٓ ۲۶ •

اے داؤدؑ! ہم نے تم کو زمین میں خلیفہ قرار دیا ہے پس تم لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کیا کرو اور خواہش کی پیروی نہ کرو ورنہ وہ تمہیں اللہ کے راستہ سے بہکا دے گی یقیناً جو لوگ اللہ کے راستہ سے بہک جاتے ہیں ان کے لئے سخت عذاب ہوگا اس لئے کہ انہوں نے حساب کے دن کو بھلا دیا۔

اَمْ نَجْعَلُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَالْمُفْسِدِیْنَ فِی الْاَرْضِ ؗ اَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِیْنَ كَالْفُجَّارِ ۝

• پ۲۳ صٓ ۲۸ •

کیا ہم ان لوگوں کو جنہوں نے ایمان قبول کیا اور نیک عمل کئے زمین میں فساد کرنیوالوں کے برابر قرار دیں یا پرہیزگاروں کو فاجروں کے مانند قرار دیں۔

قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِیْمٌ ۝ وَّاِنَّ عَلَیْكَ لَعْنَتِیْٓ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِیْٓ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ ۝ قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِیْنَ ۙ اِلٰی یَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ۝ قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِیَنَّهُمْ اَجْمَعِیْنَ ۙ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِیْنَ ۝ قَالَ فَالْحَقُّ ۫ وَالْحَقَّ اَقُوْلُ ۚ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ اَجْمَعِیْنَ ۝

• پ۲۳ صٓ ۷۷ تا ۸۵ •

اللہ تعالیٰ نے فرمایا پس تو اس میں سے نکل جا کیوں کہ تو مردود ہے اور تجھ پر یقیناً قیامت کے دن تک میری لعنت ہے وہ بولا اے میرے پروردگار! مجھے اس وقت تک مہلت دے جب لوگ زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے فرمایا تم کو ایک معلوم وقت کے دن تک مہلت ہے (شیطان) نے کہا پس تیری عزت کی قسم میں ان سب کو ضرور گمراہ کروں گا سوائے ان میں سے تیرے مخلص بندوں کے، خدا نے فرمایا کہ پس یہ حق ہے اور میں حق کہتا ہوں کہ میں تجھ سے اور ان سے جو تیری تابعداری کریں گے سب سے دوزخ کو بھر دوں گا۔

إِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِىۡ مَنۡ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ۝

• پ۲۳ الزمر ۳ •

یقیناً خُدا اسے منزلِ مقصود تک نہیں پہنچاتا جو بڑا جھوٹا اور منکر ہو۔

اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحۡسَنَ الۡحَدِيۡثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِىَ تَقۡشَعِرُّ مِنۡهُ جُلُوۡدُ الَّذِيۡنَ يَخۡشَوۡنَ رَبَّهُمۡ ۚ ثُمَّ تَلِيۡنُ جُلُوۡدُهُمۡ وَقُلُوۡبُهُمۡ اِلٰى ذِكۡرِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهۡدِىۡ بِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَمَنۡ يُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنۡ هَادٍ ۝

• پ۲۳ الزمر ۲۳ •

اللہ تعالیٰ نے بہت ہی اچھا کلام (یعنی یہ) کتاب نازل فرمائی (جس کی آیتیں) ایک دوسرے سے ملتی جلتی ہیں اور (ایک بات کئی مرتبہ) دہرائی گئی اس (کے سننے) سے ان لوگوں کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں جو اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں پھر ان کے جسم نرم اور دل خُدا کی یاد کی طرف مائل ہو جاتے ہیں یہ اللہ کی ہدایت ہے وہ جسے چاہتا ہے اس سے اس کی ہدایت کرتا ہے اور جسے خُدا گمراہی میں چھوڑ دے اسے کوئی ہدایت کرنیوالا نہیں۔

وَمَنۡ يُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنۡ هَادٍ ۝ وَمَنۡ يَّهۡدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنۡ مُّضِلٍّ ؕ اَلَيۡسَ اللّٰهُ بِعَزِيۡزٍ ذِى انۡتِقَامٍ ۝

• پ۲۴ الزمر ۳۶/۳۷ •

اور جسے اللہ گمراہی میں چھوڑ دے اسے کوئی ہدایت کرنیوالا نہیں اور جسے خُدا ہدایت کر دے اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا کیا اللہ زبردست انتقام لینے والا نہیں ہے۔

وَاِنۡ يَّكُ كَاذِبًا فَعَلَيۡهِ كَذِبُهٗ ۚ وَاِنۡ يَّكُ صَادِقًا يُّصِبۡكُمۡ بَعۡضُ الَّذِىۡ يَعِدُكُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِىۡ مَنۡ هُوَ مُسۡرِفٌ كَذَّابٌ ۝

• پ۲۴ المومن ۲۸ •

اور اگر وہ جھوٹے ہیں تو ان کے جھوٹ کا وبال ان پر ہے اور اگر سچے ہیں تو جس چیز کا وہ تم سے وعدہ کرتے ہیں اس کا کچھ حصہ ضرور تم پر پڑے گا یقیناً اللہ تعالیٰ حد سے گزرنے والے جھوٹے کو منزلِ مقصود تک نہیں پہنچاتا۔

يَوۡمَ تُوَلُّوۡنَ مُدۡبِرِيۡنَ ۚ مَا لَكُمۡ مِّنَ اللّٰهِ مِنۡ عَاصِمٍ ۚ وَمَنۡ يُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنۡ هَادٍ ۝ وَلَقَدۡ جَآءَكُمۡ يُوۡسُفُ مِنۡ قَبۡلُ بِالۡبَيِّنٰتِ فَمَا زِلۡتُمۡ فِىۡ شَكٍّ مِّمَّا جَآءَكُمۡ بِهٖ ؕ حَتّٰۤى اِذَا هَلَكَ قُلۡتُمۡ لَنۡ يَّبۡعَثَ اللّٰهُ مِنۡۢ بَعۡدِهٖ رَسُوۡلًا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنۡ هُوَ مُسۡرِفٌ مُّرۡتَابُ ۝ ۙ الَّذِيۡنَ يُجَادِلُوۡنَ فِىۡۤ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيۡرِ سُلۡطٰنٍ اَتٰٮهُمۡ ؕ كَبُرَ مَقۡتًا عِنۡدَ اللّٰهِ وَعِنۡدَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا ؕ كَذٰلِكَ يَطۡبَعُ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ قَلۡبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ۝

• پ۲۴ المومنین ۳۳ تا ۳۵ •

جس دن تم پیٹھ پھیر کر لوٹو گے تمہیں اللہ کے عذاب سے بچانے والا کوئی نہ ہوگا اور جسے اللہ گمراہی میں چھوڑ دے اسے کوئی ہدایت کرنیوالا نہیں اور یقیناً پہلے تمہارے پاس یوسفؑ واضح دلیلیں لیکر آئے ہیں جو کچھ وہ لیکر آئے تھے تم برابر شک ہی میں رہے یہاں تک کہ جب وہ رحلت کر گئے تو تم نے کہا کہ ان کے بعد خُدا کوئی رسول مبعوث نہیں کرے گا اسی طرح خُدا اس شخص کو گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے جو حد سے نکلنے والا شک کرنیوالا ہو یہ وہ لوگ ہیں جو خدا کی آیتوں میں بغیر اس کے کہ ان کے پاس کوئی دلیل آئی ہو جھگڑتے رہتے ہیں، اللہ تعالیٰ کے نزدیک اور ان لوگوں کے نزدیک جو ایمان لاتے ہیں یہ بات بہت ناپسند ہے (کیا) اسی طرح اللہ ہر تکبر کرنیوالے سرکش کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔

ثُمَّ قِيلَ لَهُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُونَ ۝ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۖ قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا بَلْ لَمْ نَكُنْ نَدْعُو مِنْ قَبْلُ شَيْئًا ۚ كَذَٰلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ الْكَافِرِينَ ۝

• پ۲۴ المؤمن ۷۳/۷۴ •

پھر ان سے کہا جائیگا وہ کہاں ہیں جنہیں تم اللہ کے سوا شریک کیا کرتے تھے وہ کہیں گے وہ ہم سے گم ہوگئے ہم تو پہلے ہی سے کسی کو نہیں پکارا کرتے تھے اسی طرح اللہ کافروں کو مغلوب کر دے گا۔

وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ فِي آذَانِهِمْ وَقْرٌ وَهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ۚ أُولَٰئِكَ يُنَادَوْنَ مِنْ مَكَانٍ بَعِيدٍ ۝

• پ۲۴ حم السجدة ۴۴ •

اور جو لوگ ایمان نہیں لاتے ان کے کانوں میں بوجھ ہے اور وہ (قرآن) ان کے حق میں نابینائی ہے (گویا) یہ لوگ دُور کی جگہ سے پکارے جاتے ہیں۔

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا ۗ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ ۝

• پ۲۴ حم السجدة ۴۶ •

جس نے نیک کام کیا تو اپنے ہی لیے کیا اور جس نے بُرا کام کیا اس کا بوجھ اسی پر ہے اور تمہارا پروردگار بندوں پر ظلم نہیں کرتا۔

وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَهُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَٰكِنْ يُدْخِلُ مَنْ يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ ۚ وَالظَّالِمُونَ مَا لَهُمْ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۝

• پ۲۵ الشورىٰ ۸ •

اور اگر خدا چاہتا تو (جبرًا) ان سب کو ایک ہی امت قرار دیتا مگر وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کر دیتا ہے اور ظالموں کا نہ کوئی یار ہے اور نہ مددگار!

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۖ فَإِنْ يَشَإِ اللَّهُ يَخْتِمْ عَلَىٰ قَلْبِكَ ۗ وَيَمْحُ اللَّهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝

• پ۲۵ الشورىٰ ۲۴ •

کیا وہ لوگ کہتے ہیں کہ انہوں نے اللہ پر جھوٹ باندھ لیا ہے اللہ چاہتا تو تمہارے دل پر مہر لگا دیتا اور خدا باطل کو مٹاتا ہے اور اپنے کلموں سے حق کو ثابت کرتا ہے بے شک وہ دلوں کے راز سے خوب واقف ہے۔

وَمَا أَصَابَكُمْ مِنْ مُصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُو عَنْ كَثِيرٍ ۝

• پ۲۵ الشورىٰ ۳۰ •

اور جو مصیبت بھی تمہیں پہنچتی ہے تو جو کچھ تمہارے ہاتھوں نے کمایا اس کی وجہ سے ہے اور وہ بہت سی باتوں سے درگزر کرتا ہے۔

وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ وَلِيٍّ مِنْ بَعْدِهِ ۗ

• پ۲۵ الشورىٰ ۴۴ •

اور جسے خدا گمراہی میں چھوڑ دے تو اس کے بعد اس کا کوئی سرپرست نہیں۔

وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنْ أَوْلِيَاءَ يَنْصُرُونَهُمْ

اور اللہ کے سوا ان کے سرپرست نہ ہوں گے جو ان کی مدد کریں اور

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ سَبِيْلٍ ۝

جسے اللہ گمراہی میں چھوڑ دے اس کے لیے نجات کی کوئی راہ نہیں۔

۰ پ۲۵ الشوریٰ ۴۶ ۰

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَسَاۗءَ فَعَلَيْهَا ۡ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ۝

جس نے نیک کام کیا تو اپنے لیے کیا اور جس نے برا کام کیا اس کا وبال اسی پر ہے پھر اپنے پروردگار کی طرف واپس کیے جاؤ گے۔

۰ پ۲۵ الجاثیہ ۱۵ ۰

اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰـهَهٗ هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰي عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰي سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰي بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ۭ فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝

(اے رسولؐ) کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے اپنی خواہش کو خدا قرار دے لیا اور اللہ نے علم کی بنا پر اسے گمراہی میں چھوڑ دیا اور (گویا) اس کے کان اور دل پر مہر لگا دی اور اس کی آنکھ پر پردہ ڈال دیا پس اللہ کے بعد اس کی کون ہدایت کرے گا کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے .....

۰ پ۲۵ الجاثیہ ۲۳ ۰

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ حَتّٰٓي اِذَا خَرَجُوْا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ اٰنِفًا ۣ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰي قُلُوْبِهِمْ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَاۗءَهُمْ ۝ وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَّاٰتٰىهُمْ تَقْوٰىهُمْ ۝

اور ان میں سے وہ بھی ہیں جو (بظاہر) تمہاری طرف غور سے سنتے ہیں یہاں تک کہ جب تمہارے پاس سے نکل کر جاتے ہیں تو ان سے کہتے ہیں جنہیں علم دیا گیا ہے کہ ابھی رسول نے کیا کہا یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں پر خدا نے گویا مہر لگا دی ہے اور وہ اپنی خواہشوں کے پیروکار ہیں اور جن لوگوں نے ہدایت پائی خدا نے ان کی ہدایت زیادہ کر دی اور انہیں ان کا تقویٰ عطا فرمایا۔

۰ پ۲۶ محمد ۱۷ ۰

فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ ۝ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَاَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ ۝ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰي قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰٓي اَدْبَارِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى ۝ الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ ۭ وَاَمْلٰى لَهُمْ ۝ پ۲۶ محمد ۲۲ تا ۲۵ ۰

پس کیا قریب ہے کہ اگر تم حاکم بن گئے تو تم زمین میں فساد کرو گے اور اپنے رشتوں کو قطع کرو گے، یہ وہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی پھر (گویا) ان کو بہرا کر دیا اور ان کی آنکھوں کو اندھا کر دیا پس کیا وہ قرآن میں غور نہیں کرتے یا ان کے دلوں پر قفل ہیں یقیناً جو لوگ پچھلے پیر پلٹ گئے اس کے بعد کہ ان پر ہدایت واضح ہو چکی تھی شیطان نے ان کے لیے (کفر کو) اچھا کر دکھایا اور انہیں لمبی لمبی امیدیں دلائیں۔

وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ۝ وَاَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى ۝ ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَاۗءَ

اور یہ کہ انسان کے لیے نہیں ہے مگر جو اس نے خود کوشش کی اور یقیناً اس کی کوشش عنقریب دیکھی جائے گی پھر اسے پورا پورا بدلہ

الْآزِفَةُ ○

دیا جائیگا۔

• ۲۷ النجم ۳۹ تا ۴۱ •

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ
وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ ؕ
فَلَمَّا زَاغُوْٓا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ ؕ وَاللّٰهُ
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ○

اور جب موسٰی نے اپنی قوم سے کہا اے میری قوم! تم مجھکیوں ایذا دیتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو کہ میں تمہاری طرف اللہ کا رسول ہوں پس جب وہ کج ہو گئے تو اللہ تعالٰی نے انکے دلوں کو کج ہی رہنے دیا اور اللہ نافرمانوں کی قوم کو منزلِ مقصود تک نہیں پہنچاتا۔

• ۲۸ الصف ۵ •

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ○

اور اللہ تعالٰی ظالموں کی قوم کو منزلِ مقصود تک نہیں پہنچاتا۔

• ۲۸ الجمعۃ ۵ •

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ
عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ○

یہ اس لیئے ہے کہ وہ یقیناً ایمان لائے پھر کافر ہو گئے پس ان کے دلوں پہ مہر لگا دی گئی پھر وہ نہیں سمجھتے۔

• ۲۸ المنافقون ۳ •

مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ
وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ
شَيْءٍ عَلِيْمٌ ○

کوئی مصیبت نہیں آتی مگر اللہ تعالٰی کے اذن سے اور جو اللہ پر ایمان لائے گا وہ اس کے دل کو راہ دکھائے گا اور اللہ ہر شے کا جاننے والا ہے۔

• ۲۸ التغابن ۱۱ •

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَآ اٰتٰىهَا ؕ
سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ○

اللہ تعالٰی کسی نفس کو تکلیف نہیں دیتا مگر اتنی ہی جتنا اس نے اسے دیا، عنقریب اللہ تعالٰی تنگی کے بعد آسانی پیدا کر دے گا۔

• ۲۸ الطلاق ۷ •

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ
سَبِيْلِهٖ ۪ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ○

یقیناً تمہارا پروردگار اس کو خوب جانتا ہے جو اس کے راستہ سے بھٹک گیا اور وہ ہدایت پانے والوں سے بھی خوب واقف ہے۔

• ۲۹ القلم ۷ •

وَاِنِّيْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ
جَعَلُوْٓا اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا
ثِيَابَهُمْ وَاَصَرُّوْا وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ○

اور یقیناً جب بھی میں نے انہیں پکارا تاکہ تو انہیں بخش دے انہوں نے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں ڈال لیں اور اپنے کپڑے اوڑھ لیئے اور انھوں نے اصرار کیا اور بہت بڑا تکبر کیا۔

• ۲۹ نوح ۷ •

وَمَا جَعَلْنَآ اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً ۪ وَّمَا
جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ اِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا
لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَيَزْدَادَ

اور ہم نے جہنم کی آگ کے داروغے سوائے فرشتوں کے اور کسی کو نہیں بنایا اور ہم نے ان کی گنتی مقرر نہیں کی مگر ایک آزمائش ان کے لئے جو کافر ہو گئے، تاکہ وہ لوگ جنہیں کتاب دی گئی یقین کر لیں اور جو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِيْمَانًا وَّلَا يَرْتَابَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۙ وَلِيَقُوْلَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْكٰفِرُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ ؕ وَمَا هِيَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ۝

لوگ ایمان لاچکے ہیں ان کا ایمان بڑھے اور وہ لوگ جن کو کتاب دی گئی ہے اور مومن شک نہ کریں، اور تاکہ وہ لوگ جن کے دلوں میں نفاق کی بیماری اور کافر کہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اس مثال سے کیا ارادہ کیا، اسی طرح خدا جسے چاہتا ہے گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے اور تمہارے پروردگار کے لشکروں کو سوائے اس (خدا) کے کوئی نہیں جانتا اور یہ صرف انسان کے لئے نصیحت ہے۔

• پ۲۹ المدثر ۳۱ •

نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ ۙ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاَخَّرَ ۙ كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ۝

انسان کو ڈرانے والا ہے اس کے لئے جو تم میں سے چاہے آگے بڑھ جائے یا پیچھے رہ جائے، ہر نفس جو کچھ وہ کما چکا اس میں وہ گروی ہے۔

• پ۲۹ المدثر ۳۶ تا ۳۸ •

اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا ۝

اور ہم نے اس کو راستہ بتادیا خواہ وہ شکرگزار ہوجائے یا ناشکرا۔

• پ۲۹ الدھر ۳ •

فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ۝ يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى ۙ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِمَنْ يَّرٰى ۙ فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ۙ وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝ فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ۝ وَاَمَّا مَنْ خَافَ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ۝ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ۝

پس جب بڑی آفت آئے گی اس دن انسان یاد کرے گا وہ کوشش جو اس نے کی ہوگی اور جو دیکھتا ہوگا اس کے لئے جہنم ظاہر کر دی جائے گی پس یقیناً دوزخ ہی اس کا ٹھکانہ ہوگا اور جو اپنے پروردگار کے حضور میں کھڑے ہونے سے ڈر گیا اور اس نے اپنے نفس کو (بیجا) خواہشات سے روکے رکھا پس یقیناً جنت ہی اس کا ٹھکانہ ہے۔

• پ۳۰ النزعت ۳۴ تا ۴۱ •

كَلَّا بَلْ ۜ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝

ہرگز نہیں بلکہ جو کچھ وہ کمایا کرتے تھے اسی نے ان کے دلوں میں زنگ لگا دیا۔

• پ۳۰ التطفیف ۱۴ •

وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ ۝ فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ۝

اور ہم نے اسے اچھی بُری — دونوں راہیں دکھادیں پھر بھی وہ گھاٹی پر سے نہیں گزرا۔

• پ۳۰ ۱۰/۱۱ •

اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى ۝ وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى ۝

یقیناً راہ دکھا دینا ہمارے ذمہ ہے اور بے شک آخرت اور دنیا دونوں خاص ہمارے ہیں۔

• پ۳۰ اللیل ۱۲/۱۳ •

يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا لِّيُرَوْا
أَعْمَالَهُمْ ۝ فَمَن يَعْمَلْ مِثْقَالَ
ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ ۝ وَمَن يَعْمَلْ مِثْقَالَ
ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ۝

(پ۳۰ الزلزال ۶تا۸)

اس دن لوگ جدا جدا اپنی قبروں سے نکل پڑیں گے تاکہ انہیں ان کے اعمال دکھائے جائیں پس جو ذرّہ بھر بھی نیکی کرے گا وہ اسے دیکھ لے گا اور جو ذرّہ بھر برائی کرے گا وہ اسے دیکھ لے گا۔

حاصلِ نظر

خُداوندِ عالم جہاں خالق و رزّاق و رحمان و رحیم ہے، وہاں جبّار و قہار بھی ہے وہ جس چیز کو جس طرح چاہتا ہے خلق فرماتا ہے اس کی خالقیت میں کسی کو دخل نہیں، اس نے جسے جس طرح خلق فرما دیا جسے جو طاقت عنایت فرما دی اسے کوئی نہیں تبدیل کر سکتا۔

❝ عرش، کرسی، زمین، آسمان، چاند، سورج، ستارے، سیارے، ہوا، پہاڑ، سمندر، رعد و برق وابر و جمادات و نباتات، حیوان، انسان، جن، ملک، حور و غلمان، جنّت اور دوزخ یہ سب خُدا کی مخلوق ہیں جنہیں اس نے اپنی قدرت کاملہ اور حکمت کے ساتھ پیدا کیا ہے، آنکھ، کان، ناک، دِل و دماغ، ہاتھ، پیر، زبان اور دوسرے اعضاء میں جو صلاحیتیں ہیں وہ اس کی عطا کردہ ہیں مگر اچھے یا بُرے کام کے لیئے ان کا استعمال بندہ کا فعل ہے اسی پر وہ جزا و سزا کا مستحق قرار پاتا ہے کیوں کہ انسان اور جن کو عقل سے نوازا اور فاعل و مختار بنایا ہے اس لیئے ان کو مکلّف قرار دیا ہے اور ان پر اپنی عبادت فرض کی ہے! ❞

قرآن مجید میں جہاں انسان کو اندھا، بہرا، گونگا وغیرہ کہا گیا ہے یا آنکھوں پر پردہ اور دِلوں پر مہر کا ذِکر کیا گیا ہے اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ معاذ اللہ خُدا نے انہیں گمراہ کر دیا یا انہیں اندھا، بہرا، گونگا بنا دیا یا آنکھوں پر پردے ڈال دیئے یا ان کے دِلوں پر خود کفر کی مہر لگا دی ہے بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ جن لوگوں نے ان اعضاء و جوارح کو برمحل استعمال کرنے کے بجائے دینِ حق کی معرفت سے محروم رکھا یا بالکل معطّل کر دیا ہے وہ ایسے ہیں کہ گویا اندھے، بہرے، گونگے ہو گئے۔ خُدا نے آنکھوں پر پردے ڈال دیئے ہیں اور دِلوں پر کُفر کی مہر لگا دی ہے جسے اب کوئی دھو کر صاف نہیں کر سکتا، یہ گمراہی خُدا کی جانب سے نہیں بلکہ خود ان کی جانب سے ہے، جیسا کہ اسی باب میں متعدد آیات مع ترجمہ کے درج کر کے اس غلط فہمی کو دُور کر دیا گیا ہے سہولت کے لیئے ان کا مختصر اقتباس پیش کیا جا رہا ہے جس سے اندازہ ہو جائیگا کہ یہ خُدا کا فعل نہیں خود ان کا فعل ہے:۔

۱۔ فی قلوبھم مّرض

۲۔ لھم قلوب لا یفقھون بھا ولھم اعین لا یبصرون بھا ولھم اذان لا یسمعون بھا اولٰئک کالانعام بل ھم اضلّ

۳۔ افلم یسیروا فی الارض فتکون لھم قلوب یعقلون بھا او اذان یسمعون بھا فانّھا لا تعمی الابصار ولکن تعمی القلوب الّتی فی الصّدور ۵

۴۔ فانک لا تسمع الموتٰی ولا تسمع الصم الدّعآء اذا ولّوا مدبرین ○
۵۔ وما انت بھادی العمی عن ضلٰلتھم ان تسمع الا من یؤمن بایاتنا فھم مسلمون ○
۶۔ واذا تتلٰی علیہ ایاتنا ولّٰی مستکبرا کان لم یسمعھا کانّ فی اذنیہ وقرا فبشّرہ بعذاب الیم ○
۷۔ وقالوا قلوبنا فی اکنّۃ مما تدعونا الیہ وفی اذاننا وقر ومن بیننا وبینک حجاب فاعمل اننا عاملون ○
۸۔ والذین لا یؤمنون فی اذانھم وقر وھو علیھم عمی اولٰئک ینادون من مکان بعید ○
۹۔ افلا یتدبرون القرآن ام علٰی قلوب اقفالھا ○
۱۰۔ ذالک بانھم اٰمنوا ثم کفروا فطبع علٰی قلوبھم فھم لا یفقھون ○
۱۱۔ وانّی کلما دعوتھم لتغفر لھم جعلوا اصابعھم فی اذانھم واستغشوا ثیابھم واصرّوا واستکبروا استکبارا ○
۱۲۔ کلّا بل ران علٰی قلوبھم ما کانوا یکسبون ○
۱۳۔ ونحشرھم یوم القیٰمۃ اعمٰی ○ قال ربّ لم حشرتنی اعمٰی وقد کنت بصیرا قال کذالک اتتک
ایتنا فنسیتھا وکذالک الیوم تنسٰی ○
۱۴۔ قل ارءیتم ان اخذ اللہ سمعکم وابصارکم وختم علٰی قلوبکم من الٰہ غیر اللہ یاتیکم بہ ○

اِن آیات میں آنکھ، کان، دِل وغیرہ کے معطل کئے جانے کا ذکر ہے مگر کسی جگہ اس کی نسبت خُدا کی طرف نہیں بلکہ مجرموں کی طرف نسبت دی گئی ہے اس کا مطلب بھی یہی ہے کہ مجرم اپنی گمراہی میں اس قدر بضد ہیں کہ گویا خُدا نے انہیں گمراہ کر دیا ہے اس نے ان کے دلوں پر مہر لگا دی ہے اور آنکھوں پر پردے ڈال دیئے ہیں جو اب ہٹائے نہیں جا سکتے اور وہ اب گمراہ رہنے پر مجبور ہو گئے ہیں۔

عدل باری تعالیٰ کے باب میں جس قدر آیات درج کی گئی ہیں ان سب میں یہ تصریح موجود ہے کہ بندے فاعل مختار ہیں، وہ اپنے اختیار و مرضی سے اچھے یا بُرے کام کرتے ہیں جن قوتوں کے سہارے کام کرتے ہیں وہ خُدا کی بخشی ہوئی ہیں وہ خود اپنے اعمال کے ذِمہ دار ہیں کوئی ایک دوسرے کے بوجھ کا ذِمہ دار نہیں۔ اگرچہ ماں باپ، اولاد بھائی، بہن کیوں نہ ہوں! اسی بناء پر نیکوں کو جزا اور بُروں کو سزا دی جائے گی، اسی لیئے حشر و نشر ثواب و عذاب، جنّت و دوزخ کا انتظام کیا گیا ہے کہ وہاں ہر امر کا انصاف کے ساتھ فیصلہ کیا جائے اور دوستوں کو انعام اور دشمنوں کو سزا دی جائے۔

اس باب سے بھی چند آیات بطور اقتباس پیش کی جاتی ہیں تاکہ حق شناسی میں آسانی ہو جو مع ترجمہ اپنے مقام پر درج ہیں۔

۱۔ ومن یکسب اثما فانّما یکسبہ علٰی نفسہ ونذرھم فی طغیانھم یعمھون ○
۲۔ اولٰئک الّذین اشتروا الضّلالۃ بالھدٰی ○
۳۔ واذا فعلوا فاحشۃ قالوا وجدنا علیھا اٰباءنا واللہ امرنا بھا قل ان اللہ لا یامر بالفحشاء ○
۴۔ یخادعون اللہ
۵۔ وما کان اللہ لیضلّ قوما بعد اذ ھدٰھم حتّٰی یبین لھم ما یتقون ○
۶۔ قل لا تسئلون عمّا اجرمنا ولا نسئل عمّا تعملون ○
۷۔ یومئذ یصدر الناس اشتاتا لیروا اعمالھم ○

۸۔ قالوا یٰویلنا انا کنّا ظالمین ٥

۹۔ ان اللّٰہ لا یظلم النّاس شیئًا ولکن النّاس انفسھم یظلمون ٥

۱۰۔ وان لیس للانسان الّا ما سعٰی ٥

قرآن مجید کی ہزاروں آیات میں سے وہ چند آیات جن کا ذکر عدلِ باری تعالیٰ اور جبر و اختیار کے باب میں کیا گیا ہے وہ سب اس بات پر شاہد ہیں کہ **خُدا** کا ہر کام خیر کے لیے ہے وہ ہمیشہ اپنی مخلوق کی بھلائی چاہتا ہے۔

بندے فاعل مختار ہیں وہ اچھے کام بھی کرتے ہیں اور بُرے بھی اسی لیے وہ جزا و سزا کے حقدار ہیں جس کا آخری فیصلہ قیامت کے دن ہوگا اور نتیجہ میں انعام کے لیے جنّت اور سزا کے لیے دوزخ مقرر ہیں اس لیے والقدر خیرہ وشرہ من اللّٰہ تعالیٰ پر عقیدہ رکھ کر خیر و شر کی نسبت خُدا کی طرف دینا قرآن مقدّس کی تصریحات اور شانِ توحید کے خلاف ہے۔

سب سے پہلے **شیطان** نے یہ جرأت کی تھی کہ امرِ خداوندی کی نافرمانی کا ارتکاب کرنے کے بعد اعترافِ جرم کرنے اور شرمسار ہونے کے بجائے اس نے اپنا جرم خُدا کے ذمہ لگاکر یہ کہہ دیا کہ بما اغویتنی چوں کہ تونے مجھے گمراہ کیا ہے، اپنے جرم کو خُدا کی طرف منسوب کر دیا مگر اس کے برخلاف حضرت آدم علیہ السلام سے جو ترکِ اولیٰ صادر ہوا تھا، انھوں نے اس کی نسبت اپنی ہی طرف کر دی اور اس اقرارِ جرم میں حضرت **حوّا** بھی ان کی ہم آواز ہیں اور ان الفاظ میں بارگاہِ الٰہی میں معذرت کی ہے۔

" ربّنا ظلمنا انفسنا "

(خداوندا! اے ہمارے پروردگار! ہم نے اپنے نفسوں پر ظلم کیا ہے)

شیطان کا خُدا پر الزام اور حضرت آدمؑ و حوّاؑ کا اقرارِ جُرم پڑھ کر اندازہ ہو جاتا ہے کہ ان دونوں عقیدوں کی یہیں بنیاد پڑی ہے اور یہیں سے یہ دونوں راستے نکلے ہیں، کوئی ایک راستہ پر چل پڑا اور کوئی دوسرے راستہ پر گامزن ہو گیا — خداوندِ عالم ہمیں شیطان کے راستہ سے محفوظ رکھے! آمین !!!

فہرست ابواب

- ولی و نصیر و شفیع
- اولیاء اللہ
- قضاء و قدر اور تقدیر
- کفار وغیرہ کو دنیا میں مہلت
- کفار و مشرکین سے ترک موالات
- ہر امت میں ہادی کی ضرورت
- ہدایت، ہادی، مہتدی، ہدیٰ
- نبی اور رسول کا لفظ قرآن میں
- نوری مخلوق
- نبوت، رسالت، امامت و خلافت خدا کی طرف سے
- ہمیں وسیلہ چننے کا حق نہیں
- نبوت و رسالت و امامت و خلافت ذریت میں
- نبی و امام صرف بشر ہیں یا فوق البشر بھی
- عصمت انبیاء و آئمہ علیہم السلام
- عام انسانوں اور نبی و امام کی ولادت میں فرق
- انبیاء و آئمہ کا علم
- علم غیب اور رسول و امام
- جب تک نبی امت میں ہو، عذاب نہیں آتا
- نبوت و امامت و خلافت صغر سنی میں
- عدم اطاعت رسول کا حکم
- ہر قوم کا نبی انکی زبان سے واقف ہوتا ہے
- کوئی قوم نہیں جس میں رہبر نہ آیا ہو
- خدا و رسول و امام کا ذکر ایک ہی قسم کے الفاظ میں
- خدا و رسول و امام کے مشترک صفات و احکام
- ایک ہی فعل خدا کا بھی اور خاصان خدا کا بھی
- انبیاء کی تربیت دشمن کے گھر میں
- معصومین کے آباؤ اجداد کا ایمان
- انبیاء و اوصیاء و صالحین پر مظالم
- انبیاء کے جواب کفار کو
- متشابہ آیات
- نبی و امام کے دشمن کی طول حیات
- نبی و امام ملائکہ کے استاد ہیں۔
- اخبار بالغیب
- اسماء حسنیٰ
- حضرت محمدؐ کے صفات و کمالات اور اخلاق
- آپؐ کا نور اول مخلوق ہے
- آپؐ مثیل حضرت موسیٰؑ اور حضرت عیسیٰؑ کی بشارت ہیں
- حضورؐ کی بشارت توراۃ و انجیل میں
- اہل کتاب حضورؐ کو بیٹوں کی طرح پہچانتے ہیں۔
- حضورؐ کسی نبی یا رسولؐ کے تابع ہیں
- ہمارے نبی کے خصوصیات
- خطاب نبی سے مراد امت
- حضورؐ محبوب خدا ہیں
- حضورؐ کے خطابات
- وحی
- وحی نبی کی زبان میں ہوتی ہے
- حضورؐ کے شرح صدر کی حقیقت
- ختم نبوت اور اس کے خلاف مرزائی و بہائی کے دلائل اور ان کا رد
- معراج
- انبیاء کے سوالات وزارت کے لئے
- لفظ خلیفہ لغوی معنوں میں
- خلافت علم پر موقوف ہے
- خلیفہ افضل زمانہ ہوتا ہے
- قیامت میں امامت کا سوال
- حضرت علیؑ کا نام قرآن میں
- حضرت علیؑ کی ولایت و امامت و خلافت
- معیار امامت
- ماتشاؤن الا ان یشاء اللہ
- آئمہ اثنا عشر علیہم السلام
- حضرت فاطمۃ الزہراؑ کی شان
- حضرت امام حسنؑ و امام حسینؑ کی شان
- حضرت ولی العصر امام آخر الزمانؑ کی شان
- وجود حجت
- غیبت و رجعت
- مودت و اجر رسالت
- آئمہ کے اقسام
- نبی و امام کے معجزات
- بینہ و بینات
- معجزہ فعل خدا بھی ہے اور فعل معصوم بھی
- اہل، آل، ذریت
- شہید و شفیع
- صلوٰت
- مثل اور مثل
- خلق خدا امر ہے
- سبیل اللہ
- دابۃ الارض
- باقیات صالحات
- شب قدر
- اجماع و شوریٰ
- اغنیا کی مذمت
- قاتل نبی و امام دوزخ میں
- طریقہ وعظ
- آداب مناظرہ
- جعل کی قسمیں
- الکافی و حسبنا
- حدیث قرطاس
- من لم یحکم بما انزل اللہ
- تطہیر
- اولی الامر
- ولی
- الٰہی منصبداروں کی شان
- احوال اصحاب
- صحابیت کافی نہیں
- آیات مہاجرین و انصار
- بعض اصحاب کی سرکشی
- بزدل اصحاب
- شیعہ و سنی
- تبرا
- لعنت
- خمس و فدک و فئی

• اتحاد کی ضرورت
• فسادِ قتل سے بدتر
• فساد و مفسد
• شہداء راہِ خُدا زندہ ہیں۔
• صداقت اسلام
• برابر نہیں
• مظلوم کو بدلہ لینے کا حق ہے۔
• کثیر کی مذمت قلیل کی مدح
• کسی کے جُرم پر راضی رہنے والا بھی مجرم ہے۔
• آیات مساجد
• کعبہ، بیت المقدس، وادی ایمن
• شعائر اللہ
• جوازِ عزاء حسین علیہ السلام
• نبیارقیب و جواز تعزیہ
• کربلا کا ماجرا قرآن کی روشنی میں
• امثال واقعۂ کربلا
• مسجد قبا و مسجد ضرار
• بنی امیہ و بنی عباس کا کردار پچھلوں کی طرح
• دُنیا کے عوض آخرت کو بیچنے والے
• تقیہ
• مفتری علی اللہ
• حیات مسیح و توفّی
• آیات خوف و حزن
• ولی و اولیا کا لفظ قرآن میں
• قرآن مومنوں اور متقیوں کیلئے ہدایت و شفا ہے
• قرآن کتب سابقہ کا مصداق ہے۔
• قرآن معجزہ ہے اس کا مثل قیامت تک ممکن نہیں
• نزولِ قرآن تدریجاً
• آیات قرآن بروزنِ شعر

• قرآن کے نام قرآن میں
• قرآن ہر کمی اور نقص سے پاک اور محفوظ ہے
• قرآن میں ہر شئی موجود ہے۔
• تحریف کی حقیقت
• ترتیب قرآن ترتیب نزولی نہیں ہے۔
• صرف قرآن کافی نہیں ہے
• قرآن اور اہلبیتؑ
• قرآن ہر شخص نہیں سمجھ سکتا
• تلاوت قرآن کے آداب
• منکرین قرآن کی رد
• بغیر طہارت کے قرآن مس کرنا جائز نہیں
• حدیث کا لفظ قرآن میں
• علم حساب قرآن میں
• علم ہیئت قرآن میں
• سورۂ الحمد اور قرآن
• علم اور اس کی فضیلت
• علم چھپانے کی ممانعت
• عناصرِ اربعہ
• نباتات
• حیوانات
• انسان کی خلقت، فطرت اور عادت
• خاصانِ خُدا کو بشارتیں
• بندوں کی خدائی سے انکار کی وجہ سے خاصانِ خدا پر مظالم
• اگلی امتوں کا انجام اور ان سے عبرت
• اہلِ باطل اپنے آپ کو حق پر سمجھتے ہیں۔
• کس کس کی توبہ منظور نہیں
• کسی کو راہ دکھانا راہ چلنے کی مانند ہے
• اعمال کا دارومدار نیّت پر ہے۔
• فرقۂ ناجیہ

• نجاتِ آخرت
• خُدا کی رحمت سے ناامید نہ ہو
• خلوص کی مدح اور ریاکاری کی مذمت
• دُعا کا حکم
• دُعائیں اور تمنائیں
• دُنیا کی مذمت اور بے ثباتی اور طالب دُنیا کا انجام
• دُنیا امتحان گاہ ہے
• مُصیبت میں صرف خُدا یاد آتا ہے
• وہی کہو جو کر سکو
• عہد کی پابندی لازم ہے
• دغاباز مکار کے عہد پر اعتبار نہیں
• لفظ ضلال مختلف معنوں میں
• ظلم و ظالم
• معیارِ فضیلت
• تقویٰ، پرہیزگاری اور خوفِ خُدا
• توبہ اور طلب مغفرت
• تکبّر کی مذمت اور تواضع کا حکم
• مجلس و ملاقات کے آداب
• جِنّ
• ملائکہ
• رُوح
• شیطان
• خُدا کس کے ساتھ ہے؟
• مومنین، متقین، محسنین و صالحین کے صفات
• صابرین کا انجام
• صادق و صدیق
• کاذب و مکذّب
• کون کون ایک دوسرے کے دوست ہیں
• مال و اولاد و ازواج کی عداوت

• مرتد اور دشمن دین سے امت کا برتاؤ
• دشمنوں کا خاتمہ دشمنوں کے ہاتھ
• بلاء
• لفظ امّت
• قوم اور ملّت
• قوم مذہب سے بنتی ہے
• رعیت سے مُراد ایک آدمی بھی ہو سکتا ہے
• اللہ سے امیدیں
• شعراء
• سحر
• دشمن اقوام کی باہمی جنگ دین کا فائدہ
• خروج یاجوج و ماجوج
• اجتہاد و تقلید
• منسوخات
• جہالت کی مذمت
• بصائر
• عمداً اختلاف
• خواہشات کی پیروی کرنے والے
• عذاب ہائے دُنیا
• جو کفر سے توبہ کرے وہ تمہارا بھائی ہے
• اپنے ہاتھوں اپنے کو ہلاکت میں نہ ڈالو
• عزّت و ذلّت کا معیار
• مصیبت اپنے ہاتھوں آتی ہے
• کن لوگوں کو کس قسم کی عادت ہے
• ایمان عمل کی کسوٹی ہے
• کن پر احسان کرنا چاہیئے۔
• خبر کی تحقیق لازم ہے
• ماں باپ، اقربا، ہمسایہ اور حاکم کے حقوق
• جیسے سے تیسا برتاؤ

- مردوں کی فضیلت عورتوں پر
- جنگ کے موقع پر منافقین کی حالت
- بندوں کا کفرانِ نعمت
- تکفیرِ سیئات
- حبطِ اعمالِ صالحہ
- قربانی
- اعمٰی
- اجلِ مسمّٰی
- نزولِ سکینہ مومنین پر
- عہد و میثاق
- ظالموں کی تنبیہ، امداد و احسان
- فرار عمل کفار ہے
- خود را فضیحت دیگراں را نصیحت
- بُرائی کا جواب نیکی سے
- ہجرت
- ذریّۃ ابراہیم
- اقرار
- غلبہ کے معنی اور جنود الٰہی
- نیکوں کے عمل کا اثر اولاد پر
- صلح جو سے صلح کرو
- قصۂ افک
- کسی کو رازدار نہ بناؤ
- مشورہ کا حکم
- اتفاق و اتحاد کی خوبی، اختلاف کی مذمت
- آیاتِ اتحاد
- خودداری
- دشمنِ دین کے حالات
- جوابِ جاہلاں باشد خاموشی
- لغو باتوں سے بچتے رہو

- گالی نہ بکو
- جب کسی کام کا ارادہ ہو تو ان شاء اللہ کہو
- مشرک بھی پناہ مانگے تو دے دو
- بُری صحبت میں نہ بیٹھو
- ہر بات کی خواہ مخواہ کرید نہ پوچھو
- طعنہ زنی اور نام دھرنے سے پرہیز کرو
- دُنیا کے کاموں میں عورتوں کی کمزوری
- قسط و قاسط
- لوحِ محفوظ
- لوحِ محو و اثبات
- میزان و صراط و اعراف
- کوثر و سلسبیل
- فاسق و مجرم
- حرمت کے مہینے
- لا زائدہ (بلا معنی)
- واحد کے لیے جمع کا صیغہ
- تحقیق لفظ اب، ابن و بنت
- صلح بہتر ہے۔
- ابناء کے ساتھ نساء بمعنی بنات ہے
- حال سے خطاب مراد ماضی
- غائب سے حاضر کی طرف رجوع
- حال سے مخاطب اور ماضی مراد
- آیات کف
- صیغہ واحد سے مراد تثنیہ
- احکام اسلام اور امر و نواہی
- حلال اور حرام غذائیں
- مضطر کے احکام
- متبنّٰی
- یتیم

- سلام کا جواب واجب ہے
- احکامِ خدا
- وراثت
- شرکت
- معاشیات
- مضاربت
- عورتوں کا بیان
- ازواجِ نبیؐ
- طہارت کا حکم
- وضو، غسل، تیمم
- نماز میں بسم اللہ
- احکامِ نماز
- اوقاتِ نماز
- عبادتِ خداوندی
- ارسالِ یدین
- نمازِ خوف
- مقدماتِ نماز
- اذان
- قنوت
- زکوٰۃ، صدقات، خیرات اور مصارف کی حدبندی
- بخل کی مذمت
- اسراف کی مذمت
- قرض اور دو عادل گواہ
- حرمتِ غناء
- غیبت و تجسس ممنوع ہے
- سُود کی حرمت
- بہتان کی مذمت
- حج بیت اللہ
- امر بالمعروف و نہی عن المنکر

- ذبیحہ پر تکبیر کا حکم
- پردہ کا حکم
- اسیر کے احکام
- نمازِ جمعہ
- نمازِ جنازہ
- نمازِ جماعت نوافل
- امانتداری، مذمتِ خیانت
- حیض و استحاضہ و نفاس
- خطبہ (منگنی)
- نکاح
- عورتیں تمہاری کھیتی ہیں۔
- متعہ
- زن و شوہر کے جھگڑے
- زانی/زانیہ اور بدکار سے نکاح کی حرمت
- نیک چلنوں سے نکاح کی ترغیب
- حرام عورتیں
- عورتوں کا فطری شرم و لحاظ
- کافر و مشرک سے نکاح کی ممانعت
- کنیز کی حلّت
- لونڈیوں سے نکاح
- بے باک کی مطلقہ سے نکاح
- بیوہ کا حکم
- مہر
- تعدادِ ازواج اور عدل
- لاوارث لڑکیاں
- حقوقِ زوجیت
- سرگوشی کی مذمت
- مفلسی کے خوف سے اولاد کو نہ مارو
- بیوقوفوں اور بچوں کو مال نہ دو

- عقدِ موقت (متعہ)
- حدود شرعی
- رضاعت و نفقہ
- وصیت
- ربا
- دیات
- جہاد
- احکامِ طلاق
- عورتوں سے خرچہ نہ کرواؤ
- نفقات کا حکم
- خرید و فروخت
- رشوت
- حصولِ معاش کے طریقے
- زنا، لواط
- معاملات میں معاہدات کی پابندی
- بُت سازوں کی حرمت

- باپ قول
- جوا
- رضاعت (بچہ بچی)
- سحر (کوٹے آٹنے والے)
- ضمانت
- عاریت
- عہد و میثاق
- نشہ دار چیز کی حرمت
- مردہ، خون اور سور کی نجاست
- منی، پاخانہ، حیض، جنابت
- نشہ اور نجاست کی حالت میں نماز نہ پڑھو
- اعتکاف
- عورتوں کے زیور کا جواز
- خلع اور مبارات
- عتق
- مکاتبہ اور غلاموں کی تہذیب

- لقطہ
- جن کی چیزیں بلا اجازت کھا سکتے ہو
- چوری اور غصب مال کی مذمت اور سزا
- قتل مومن
- موت
- دفن میت
- مردوں کو زندہ کرنا قیامت کا ثبوت ہے
- جہاد
- کبائر سے بچنا صغائر کی معافی کا باعث ہے
- معاد جسمانی
- صور پھونکنے کا ذکر
- روحوں کو جنت و دوزخ میں اپنی جگہ دکھائی جاتی ہے
- حساب و کتاب، اعمال نامہ کا وزن اور جزا و سزا
- نیکی کا بدلہ کئی گنا اور بدی کا برابر
- برزخ و کراماً کاتبین
- جنت امتحان کے بغیر نہیں ملتی

- بہشت و دوزخ کی ہمیشگی اور ان کا منظر
- اہلِ دوزخ کی گفتگو ان کے جھگڑے اور ذکر
- اہلِ دوزخ کی فریاد اور ان کا جواب
- اہلِ حشر کے ساتھ خدا کی گفتگو
- آثارِ محشر
- جھوٹے معبودوں کی اپنے چیلوں سے علیحدگی اور مریدوں کی ان سے بیزاری!
- قیامت میں کسی کا کسی کے کام نہ آنا
- قیامت کے دن کی مقدار
- قیامت کو خدا کے سوا کوئی نہیں جانتا
- قیامت کے دن
- قیامت کے دن بولنے اور گواہی دینے والے
- قیامت کے نام قرآن میں
- حیوانات محشر میں
- قصص قرآن حضرت آدمؑ سے آنحضرتؐ کی رحلت تک!